جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب سابق سکرٹری مدرسۃ العلوم علیگڈھ فرماتے ہیں

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

غالباً اس زمانے میں سب سے پہلی کتاب ہے جو اس حسن و خوبی کے ساتھ فن طب میں تصنیف ہوئی ہے جس میں ڈاکٹری اور یونانی دونوں تحقیقاتوں سے ایسی خوبی کے ساتھ کام لیا گیا ہے اور عام فہم اردو زبان میں سر سے لیکر پاؤں تک تمام اعضائے انسانی و بیرونی کی تشریح اور تمام بیماریوں کی حقیقت اور انکے مختلف معالجات اور احتیاطوں کو بیان کیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو خود بھی بیماریوں سے سابقہ رہتا ہے اور وہ لوگ جو بال بچوں اور کنبہ و قبیلہ کے لوگ ہیں اور جن کو اپنے عیال کی تیمارداری میں بسا اوقات مصروف رہنا پڑتا ہے اور بارہا ایسا اتفاق بھی ان کو پیش آتا ہے کہ طبیب یا ڈاکٹر کے بروقت میسر آنے میں دقت ہوتی ہے انکے واسطے یہ کتاب ضرور ایک نعمت عظمےٰ ہے اگر اس قسم کے حاجتمند لوگ اس کتاب کو اپنے گھر میں رکھیں تو ضرورت کے وقت اس سے بہت کچھ مدد حاصل کر سکتے ہیں اور باینہمہ حسن و خوبی قیمت اس قدر کم ہے کہ وہ بھی اس زمانہ کے عجائبات سے سمجھنی چاہئے ✦

جناب مولوی رحیم بخش صاحب سی۔ آئی۔ ای پریزیڈنٹ ریاست بہاولپور فرماتے ہیں

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے کہیں کہیں سے پڑھا ہے اور اسے اپنے یہاں کے ڈاکٹروں کو بھی دکھایا ہے۔ فی الحقیقت یہ ایک نہایت مفید کتاب ہے۔ جن لوگوں نے فیملی میڈیسن (طب خانگی) پر انگریزی زبان میں ڈاکٹری کتابیں نہیں پڑھیں۔ ان کے لئے یہ کتاب بہت ہی مفید ثابت ہوگی۔ میری رائے میں ایسی کتاب کا ہر گھر اور ہر خاندان موجود ہونا ضروری ہے ✦

میں جناب شمس الاطباء کو ایسی مفید کتاب کے لکھنے پر ملک اور قوم کی شکر گزاری کا مستحق سمجھتا ہوں ✦

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پی ایچ۔ ڈی / ڈی۔ ایس۔ سی سابق پرنسپل علیگڈھ کالج فرماتے ہیں :۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے مطالعہ کیا ہے۔ میرے نزدیک ایک بہت ہی اچھی کتاب ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹری و طب یونانی کو ملانے کی عمدہ کوشش کی گئی ہے اور تمام امراض کے انگریزی عربی اور ہندوستانی نام اور ڈاکٹری و یونانی علاج دئے گئے ہیں۔ ایسی کتاب ہر ایک بال بچوں والے گھر میں روزمرہ کی معمولی بیماریوں کا علاج کرنے کے واسطے بہت مفید ثابت ہوگی۔ یورپ کی مختلف زبانوں میں اس قسم کی متعدد کتابیں موجود ہیں لیکن اردو زبان میں یہ اس قسم کی پہلی کتاب لکھی گئی ہے جس کے لئے میں مصنف کو مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ مخزن حکمت ہندوستان میں نہایت مقبول ہوگی ✦

جناب نواب سر شہباز خاں صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای (بلوچستان) فرماتے ہیں :۔

"میں نے اپنے فرزند محراب خاں سردار بہادر سے "مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم" مصنفہ جناب شمس الاطباء صاحب کی بہت تعریف سنی اور پھر کتاب مذکور کو اکثر مقامات سے سنا۔ میرے خیال میں جناب شمس الاطباء صاحب نے اس کتاب کو لکھکر درحقیقت ملک پر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ کتاب طب خانگی پر نہایت ہی مفید عام کتاب ہے اور اکثر لائق ڈاکٹروں نے بھی اس کی نہایت ہی تعریف کی ہے۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اس قدر قابل عزت ہے کہ ہر ایک نوشت و خواں کے پاس اس کا ہونا ضروری اور نہایت ہی مفید ہے ✦

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں ✦

(با تصویر) مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم (طبع سوم)

مصنفہ و مولفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایون اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ +

مخزن حکمت فیملی میڈیسن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر با تصویر قابل ہر عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بہ موقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر ان کو سلیس اردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہو جائے چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر ان تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مدنظر رکھا جائے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا +

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصہ اول میں جسم انسان کی تشریح (با تصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (با تصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصہ دوم میں حمیات۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ مندرجہ ابواب میں بیان ہے۔ حصہ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ و بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اٹھا کر لے جانا (با تصویر)، اتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (با تصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں + ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے +

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اردو خوان اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ ان سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ:-

"مخزن حکمت ہر ایک اردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہئے"

یہ کتاب نہ صرف عام اردو خوان اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید ہے اور درس و تدریس و مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے +

حجم کتاب ایکہزار چار سو صفحات لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے (للعوام) مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" (گمٹی بازار) لاہور

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آراء جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں +

۱۳۱۲

مخزن حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں و دیگر مشاہیر و اکابر عہد کی رائیں:-

مخزن حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے "مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم" کو اردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کرکے پنجاب گورنمنٹ سے اسکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دوسو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے۔

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لندن اور عجائب خانہ لندن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے۔

"درحقیقت کوئی گھر مخزن حکمت سے خالی نہیں رہنا چاہئے"

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ لاہور فرماتے ہیں:- "مخزن حکمت ایک نہایت ہی مفید عام و قابل قدر کتاب ہے اس کا طرز بیان بالکل سلیس ہے اور اس کا طریق علاج خاص طور پر قابل تعریف ہے میری رائے میں اردو خواں حضرات کے لئے مخزن حکمت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ درحقیقت کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہئے"

جناب رائے بہادر ڈاکٹر ہیلی رام صاحب سابق معلم علم تشریح میڈیکل کالج لاہور فرماتے ہیں:- "مخزن حکمت کو میں نے بعض بعض مقامات سے دیکھا ہے۔ میری رائے میں عام اردو خواں اشخاص کے لئے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو نہایت محنت و قابلیت سے لکھا ہے"

اعلیٰ حضرت بادشاہ کابل کے مشیر طبی جناب ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

واقعی اردو زبان میں اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں ڈاکٹری و طب یونانی کی تمام اصطلاحات کو موزوں اردو الفاظ میں لکھا ہے اور ہر مرض کے انگریزی اور اردو نام اور ڈاکٹری و یونانی علاج مذکور ہیں۔ میں اردو خواں پبلک کو جنہیں میرے خیال میں طب خانگی پر ایک ایسی کتاب کی اشد ضرورت ہے اور نیز ڈاکٹروں و حکیموں کو مخزن حکمت کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں۔ درحقیقت کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

شہر جالندھر کے سول سرجن جناب ڈاکٹر دیوان علی صاحب فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے پڑھا ہے۔ اس کتاب میں میڈیکل سائنس (علم طب) کے مختلف شعبوں کے متعلق تمام ضروری علمی و عملی باتوں کا بیان ہے جو فاضل مصنف کی وسیع معلومات کا نتیجہ ہے۔ یہ ایک مختصر مگر جامع و مکمل کتاب ہے جو عام اردو خواں شائقین علم طب و ڈاکٹری کے لئے ایک نہایت ہی کارآمد و مفید چیز ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اردو دان حضرات بالعموم اور طبابت پیشہ اصحاب بالخصوص مخزن حکمت کی قدردانی فرمائینگے"

نوٹ- چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں۔

(باتصویر) مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم (طبع سوم)

مُصنفہ و مولفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" سابق میڈیکل افسر سفارت خانہ دولت عظمےٰ برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحہ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ ÷

مخزنِ حکمت فیملی میڈیسن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بےنظیر باتصویر قابل دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر اُن کو سلیس اُردو میں بیان کیاہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہو جائے چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اُردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر اُن تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مدِ نظر رکھا جائے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا ÷

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اول میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصۂ دوم میں حمیات۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ مندرجہ ابواب میں بیان ہے۔ حصۂ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات خلاً مجروح کو اٹھا کر لے جانا (باتصویر) اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں ÷ ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اُردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے ÷

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اُردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ اُن سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ:-

"مخزنِ حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہئیے"

یہ کتاب نہ صرف عام اُردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید ہے اور درس و تدریس و مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے ÷

حجم کتاب ایکہزار چارسو صفحات لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے (للعہ)
ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" (گمٹی بازار) لاہور

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں ÷

جناب شمس العلماء مولانا مولوی محمد حسین صاحب پروفیسر فارسی مشن کالج لاہور و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

"میں نے جناب شمس الاطباء کی جدید تالیف تاریخ الاطباء کا نہایت شوق سے مطالعہ کیا۔ بعض حکماء و اطباء کے نام ایسے تھے کہ جن کے حالات کی عرصہ دراز سے خود مجھ کو جستجو تھی چنانچہ اس کتاب سے جب انکے حالات معلوم ہوئے تو میں نے جناب شمس الاطباء کے حق میں دعائے خیر کی۔ یہ حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کی یکجائی تاریخ ملک ہندوستان کے لئے نہایت مفید اور دلچسپ ہے۔ اس تالیف سے اردو علم ادب میں بہت اچھا اضافہ ہوا ہے اور اس کا فاضل مؤلف بلا مبالغہ ملک کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے۔ میری رائے میں کوئی پبلک یا پرائیویٹ لائبریری اس کتاب سے خالی نہیں رہنی چاہیئے اور علمی دائرہ میں اسکی بہت وسعت ہونی چاہیئے چنانچہ سکولوں اور کالجوں کے سالانہ انعامات میں ایسی کتاب کا بطور انعام تقسیم کرنا بہت مفید ہوگا۔ میں جناب شمس الاطباء کو انکی اس جدید تالیف پر تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔"

جناب مفتی انوار الحق صاحب۔ ایم۔ اے، اچ۔ پی۔ ڈائریکٹر تعلیمات ریاست عالیہ بھوپال فرماتے ہیں:-

"میں نے "تاریخ الاطباء" کو اکثر مقامات سے دیکھا۔ یہ کتاب جہاں تک میں جانتا ہوں اپنے موضوع کے لحاظ سے اردو زبان میں پہلی کتاب ہے۔ یوں تو اردو زبان میں علمی کتابوں کا ذخیرہ ہی بہت کم ہے اور جو ہیں بھی ان میں ایسی مفید دلچسپ اور وسیع معلومات کی کتاب "النادر کالمعدوم" کا حکم رکھتی ہے۔ مجھے فی الواقع تعجب ہے کہ جناب شمس الاطباء کو ایسی جامع اور ضخیم کتاب کی تالیف میں کس قدر محنت۔ دقت نظر اور وسعت واقفیت کی ضرورت پڑی ہوگی کیونکہ طب جیسے ضروری اور قدیم علم کے قرون اولے سے لیکر اب تک کے اطباء مشرق و مغرب کے حالات کا جمع کرنا حقیقت میں ایک آدمی کا کام معلوم نہیں ہوتا۔ بہر حال آپ نے اس کوشش بلیغ سے اردو علم ادب میں ایک بیش قیمت اضافہ کیا ہے۔ اس کتاب کے دلچسپ اور پر لطف مضامین کے لحاظ سے مجھے امید ہے کہ اردو خواں پبلک بھی اسکی داد دے کر فاضل مؤلف کی ہمت افزائی کریگی۔"

جناب ضیاء الدین احمد صاحب ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقام پنچ محل (علاقہ بمبئی) فرماتے ہیں:-

"میں نے تاریخ الاطباء کا دلچسپی سے مطالعہ کیا ہے۔ میں جناب شمس الاطباء کو اس علمی تالیف کے لئے جو بلا شک اردو طبی لٹریچر میں ایک بیش بہا اضافہ ہے سچی مبارکباد کا مستحق سمجھتا ہوں۔ اطباء متقدمین و متاخرین کی سوانح زندگی کے علاوہ آپ نے جوان کے اکثر ذاتی تجربات کی تفصیل و تشریح کر دی ہے اس نے کتاب کو طبقہ اطباء کے واسطے بالخصوص زیادہ کارآمد بنا دیا ہے اور جو محنت و عرقریزی اس تالیف کے مواد جمع کرنے میں صرف فرمائی ہے وہ واقعی قابل تعریف ہے اور مجھے امید بلکہ یقین ہے کہ طبابت پیشہ حضرات بالخصوص اور دیگر اہل علم حضرات بالعموم اس تالیف لطیف سے پورا فائدہ اٹھائینگے۔"

جناب صادق ایجرٹن کالج بہاولپور کے سابق پرنسپل صاحب جناب عبد الحمید ایم۔ اے۔ پروفیسر فارسی مشن کرسچن کالج لاہور فرماتے ہیں:-

"میں نے تاریخ الاطباء کا بیشتر جستہ جستہ مقامات سے مطالعہ کیا ہے۔ یہ کتاب نہایت دلچسپ اور علم آموز ہے۔ قطع نظر ان محاسن کے جو کہ عام ناظرین کے لئے اس کتاب میں موجود ہیں تاریخی حیثیت سے بھی اس میں بہت سی خوبیاں ہیں چنانچہ اس ضخیم کتاب میں مشرق و مغرب کے تقریباً ۹۰۰ مشاہیر اطباء متقدمین و متاخرین کی سوانح حیات کو بہت خوش اسلوبی سے تحریر کیا ہے علاوہ ازیں اسکے دیباچہ میں دنیا کے مختلف ممالک کے انکشافات طبیہ کا بھی مختصر مگر نہایت دلچسپ و پر لطف بیان ہے اور آخر کتاب میں علم وید اور مشاہیر ویدوں کا بیان نہایت محققانہ طریق سے لکھا ہے۔ میں اس کتاب کو نہ صرف طبی بلکہ اردو علم ادب میں ایک نہایت بیش بہا اضافہ سمجھتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ملک میں نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیگی اور تمام علم دوست اصحاب خصوصاً حضرات اطباء کے کتب خانوں کی زینت ہوگی۔"

حجم کتاب نو سو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی و کاغذ اعلیٰ۔ قیمت بلا جلد تین روپے۔ مجلد تین روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" رنگ محل بازار) لاہور

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ایم اے۔ پی ایچ۔ ڈی سابق پرنسپل ایم اے۔ او کالج علیگڈھ فرماتے ہیں:-

"میں نے کتاب "تاریخ الاطباء" مولفہ شمس الاطباء کو دیکھا۔ اس میں شک نہیں کہ اُردو زبان میں یہ اپنی قسم کی اول کتاب ہے۔ جناب شمس الاطباء نے یہ کتاب لکھکر ہندوستان پر احسان کیا ہے۔ اس کتاب کے اکثر مقامات سے خود میں نے اپنے مضامین کے لئے فائدہ اُٹھایا ہے"

جناب ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب ایم اے۔ ایل ایل ڈی بیرسٹرایٹ لاء ایڈووکیٹ چیف کورٹ پنجاب فرماتے ہیں:-

"تاریخ الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے نہایت خوشی سے مطالعہ کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں جس میں کہ مشرق و مغرب کے اطباء متقدمین و متاخرین کے سوانح حیات اور کارناموں کا تذکرہ ہے قابل مولف نے نہایت محنت برداشت کی ہے جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف و اشاعت سے بعض ایسے مضامین پر روشنی ڈالی ہے جو قبل ازیں ہم میں سے بعض کے لئے تاریکی میں تھے مجھے یقین ہے کہ طبابت پیشہ حضرات اس کتاب کی وہ قدر کرینگے جسکی کہ درحقیقت یہ مستحق ہے ہ میں امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب صرف طبابت پیشہ صاحبان کے کتب خانوں کی زینت ہوگی بلکہ نہایت دلچسپ طبی تاریخی مضامین اور نتیجہ خیز مطالب کے لحاظ سے دیگر اہل علم حضرات بھی اسکی قدر کرینگے"ہ

جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے۔ پی ایچ ڈی بیرسٹرایٹ لاء و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" کی جدید تالیف موسوم بہ تاریخ الاطباء اُردو علم ادب میں ایک نہایت ہی مفید اضافہ ہے۔ جناب شمس الاطباء اپنی تالیفات کو ناظرین کے لئے دلچسپ بنانے میں خاص قابلیت و سلیقہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ مخزن حکمت و مخزن الادویہ ڈاکٹری کی تصنیف و تالیف سے ملک میں انکی بہت شہرت ہو چکی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انکی یہ جدید تالیف یعنی تاریخ الاطباء بھی قبول خاص و عام ہوگی۔ نہ صرف اس لئے کہ یہ مخزن معلومات ہے بلکہ اس لئے بھی کہ یہ نہایت سلیس اور دلچسپ طریق میں لکھی گئی ہے"ہ

جناب ڈاکٹر عظیم الدین احمد صاحب پی ایچ۔ ڈی پروفیسر عربی اور یٹنیل گورنمنٹ کالج و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:- "میں نے تاریخ الاطباء مؤلفہ شمس الاطباء کا مطالعہ کیا۔ میں نہایت مسرت سے اس بات کا معترف ہوں کہ اُردو لٹریچر و علم ادب میں یہ ایک بیش بہا اضافہ ہے۔ جناب شمس الاطباء جن کی دیگر طبی تصنیفات ملک میں مشہور و مقبول ہو چکی ہیں ہی اس جدید تالیف کو ناظرین کے لئے دلچسپ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں بالاتفاق خاص و عام کو اس کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ فاضل مولف جلد ہی کوئی اور ایسی ہی مفید کتاب تالیف فرما کر ہمیں مزید مسرور و مستفیض ہونے کا موقع دیگے"ہ

حجم کتاب نوسو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ قیمت بلا جلد تین روپے مجلد تین روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

تاریخ الاطباء مؤلفہ شمس الاطباء پر ملک کے بعض مشاہیر افاضل و اکابر کی آراء :-

تاریخ الاطباء کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے تاریخ الاطباء کو اُردو زبان کے لٹریچر یعنی علم ادب میں ایک مفید اضافہ تسلیم کرکے پنجاب گورنمنٹ سے اس کی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ جناب مستطاب اجل واکرم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دوسو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے۔ اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن (محکمۂ ہند لنڈن) اور برٹش میوزیم لنڈن (عجائب خانہ برطانیہ لنڈن) کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے جو اس کے مؤلف کے لئے باعث امتیاز و افتخار ہے ❖

جناب آنریبل صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بی اے بیرسٹرایٹ لا آنریری سکرٹیری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس۔ علیگڈھ فرماتے ہیں :-

میں نے تاریخ الاطباء کے دیباچے اور اکثر حصّوں کو دیکھا۔ الحمد للہ کہ اُردو زبان کی کم مائگی کے گھٹانے میں اس کتاب کی اشاعت نے بڑی مدد کی ہیں اس کتاب کو نہ صرف طبی ادب بلکہ اُردو علم ادب میں ایک بیش بہا اضافہ سمجھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب ہر طرح سے مقبول ہوگی اور جس غرض کے لئے یہ لکھی گئی ہے اُمید ہے کہ یہ اس کو ضرور پورا کریگی اور اہل فن کو عموماً اور اُردو خواں پبلک کو خصوصاً فائدہ پہنچائیگی ❖

جناب خان بہادر شیخ انعام علی صاحب بی اے ڈویژنل جج حصار و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی لاہور فرماتے ہیں :-

" جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی " خانصاحب " مشہور مصنف مخزن حکمت و مخزن الادویہ و ڈاکٹری نے اب ایک اور بیش بہا کتاب موسوم بہ " تاریخ الاطباء " تیار کرکے پیش نظر پبلک کی ہے حکیم صاحب موصوف نے اس کتاب میں مشرق و مغرب کے مشاہیر اطباء کے دلچسپ حالات اور کارنامے بطریق احسن بیان کرکے اُردو لٹریچر میں ایک مفید اضافہ فرمایا ہے اور نہ صرف شائقین علم تاریخ کے لئے بلکہ اپنے ہمعصر اہل طب کے لئے انکے سامنے اعلےٰ درجے کی زندگیوں کے نمونے رکھ دئے ہیں جنکی پیروی کرنے سے وہ اپنے ملک اور بنی نوع انسان کے واسطے نہایت فیض رساں اور محسن ثابت ہوسکتے ہیں۔ یہ کتاب اپنی قسم کی پہلی اور ایک نرالی تصنیف ہے اور جو محنت حکیم صاحب نے اس کتاب کے تیار کرنے میں اُٹھائی ہے وہ قابل قدردانی و تحسین ہے ہم اُمید کرتے ہیں کہ جس طرح حکیم صاحب موصوف کی پہلی ہر دو تصنیفات نے بوجہ ہونے ایک وسیع خزانہ اسرار طبیہ کے قبولیت خاص و عام حاصل کی ہے اسی طرح سے تاریخ الاطباء بھی مقبول خاص و عام ہوکر ہر شریف علم دوست شخص کے گھر کی لائبریری کی زینت ہوگی ہم جناب شمس الاطباء کو انکی ایسی نمایاں کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں "

حجم کتاب نو سو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ قیمت بلا جلد تین روپے مجلد تین روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

تاریخ الاطبّاء

مؤلفہ "شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
مصنف و مؤلف "مخزن حکمت" و "مخزن الادویہ ڈاکٹری" وغیرہ

اس کتاب میں مشرق و مغرب کے متقدمین و متاخرین مشاہیر اطبّاء یعنی حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کی زندگی کے صحیح صحیح حالات نیز ان کی طبی خدمات و تجربات و اکتشافات کا نہایت سلیس اردو میں بالوضاحت بیان کیا گیا ہے جس سے آپ کو بخوبی معلوم ہو جائیگا کہ زمانۂ گذشتہ کے بعض مشاہیر اطبّاء نے علم طب پر کیا کیا احسانات کئے ہیں اور ہمیں ان کا کس قدر ممنون رہنا چاہیے ۔

جہاں تک میں خیال کرتا ہوں آجتک اُردو اور خصوصاً طبی اُردو لٹریچر میں اس قسم کی کوئی جامع تاریخی کتاب موجود نہ تھی جس میں کہ مشرق و مغرب کے مشاہیر اطبّاء کی زندگی کے صحیح حالات معلوم ہو سکیں نیز اُن کے قابل قدر کارناموں کا علم ہو سکے ۔ اس لئے میں نے مختلف زبانوں کی کتب تاریخ و سیر کے وسیع مطالعہ کے بعد اس کتاب کو تالیف کیا ہے جس میں کہ زمانۂ سلف کے سر بر آوردہ اور ماہرین فن حکماء و اطبّاء کے سوانح حیات کو سلیس اُردو میں قلمبند کیا ہے تاکہ ان کے نتیجہ خیز مطالب سے بالعموم استفادہ ہو ۔

علم تاریخ کے جہاں اور سیکڑوں فوائد ہیں وہاں اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ از منۂ سابقہ کے مشاہیر کی نیک نامی اور شہرت کا علم ہونے سے زمانۂ حال کے عقلمند اور حساس طبع لوگوں کے دلوں میں بھی ان فضائل کے حاصل کرنے کی خواہشیں اور اُمنگیں پیدا ہوتی ہیں جن کی وجہ سے کہ متقدمین نے اس قدر ناموری اور شہرت حاصل کی تھی ۔ بس یہ ایک ہی ایسا اہم تر بالشان فائدہ ہے جس سے کہ انسانی زندگی میں حیرت ناک انقلابات پیدا ہو سکتے ہیں خصوصاً موجودہ زمانے میں جبکہ فضول بلکہ مخرب اخلاق ناولوں یا قصص کی کثرت اشاعت سے ملک کا عام مذاق نہایت قابل افسوس طور پر بگڑا ہوا ہے صحیح و مفید مذاق کی تاریخیں اور سوانح عمریاں شائع کرنا درحقیقت لٹریچر کی ایک اہم ترین خدمت ہے ۔

میں خداوند کریم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میری اس ناچیز خدمت یعنی اس کتاب کی تالیف و اشاعت کو افاضل و اکابر ملک نے بالخصوص اور دیگر اہل علم حضرات نے بالعموم پسندیدگی اور قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور گورنمنٹ عالیہ نے بھی اسکی قدردانی فرماکر میری حوصلہ افزائی کی ہے ۔

اس کتاب کے متعلق ملک کے بعض نامی گرامی فاضل حضرات نے جو اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے آپ ذرا اس کو بھی ملاحظہ فرمالیں :-

فرمن ٹےشن ۲۲۶۸
فلیگ لیٹا ۲۲۶۱
فیگوسائٹس ۲۲۶۱
فیگوسائٹوسس ۲۲۶۱
فیلی امیونی ٹی ۲۲۶۴
قدامت بیکٹیریا ۲۲۶۴
قوت مدافعت ۲۲۷۰
قوت مدافعت کسبی ۲۲۷۷
قوت مدافعت طبعی ۲۲۷۷
قوت مدافعت مجہول ۲۲۷۷
قوت مدافعت مصنوعی ۲۲۷۷
قوت مدافعت معلوم ۲۲۷۷
قوت مدافعت نسبی ۲۲۷۷
قوت مضعف جراثیم ۲۲۸۳
کالرا ۲۲۸۹
کامابیسی لائی ۲۲۶۲، ۲۲۸۹
کزاز ۲۲۹۹
کلاہ گردہ ۲۳۰۹
کلب (ہلکاؤ) ۲۲۹۲
کلیمی ڈوتروآ ۲۲۹۱
کمائنڈ ویکسین نارکولڈ ۲۲۸۷
کیلی مینٹ ۲۲۸۵
کنار (گلانڈرس) ۲۲۹۰
کوڑھ (جذام) ۲۲۹۵
کوفت (آتشک) ۲۲۹۸
کوکائی ۲۲۹۲
کیمی اوٹاکسس ۲۲۷۲
کینسر (سرطان) ۲۲۸۷
کینسر سیرم ڈوینس ۲۲۸۷
گردوں کی ٹوپیاں ۲۳۰۹
گلانڈرس ۲۲۹۰
گنوریا (سوزاک) ۲۲۹۱
گونوکاکس ویکسین ۲۲۹۱
گھوڑوں کی وبا ۲۲۹۱

ل م ن و ہ ی

لوزر (جگر۔کبد) ۲۳۱۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف تھائس گلینڈ ۲۳۰۷
لیوکوسائٹس ۲۲۷۱
ماؤ جیپک گاد ۲۲۸۲
ماؤ جیپک گاد کاٹیکا ۲۲۸۲
ماہیت وساخت بیکٹیریا ۲۲۶۰
مائکرو آرگنزم ۲۲۵۹، ۲۲۶۰
مائکروب۔مائکروبز ۲۲۵۹
مائکرو ولی میٹر ۲۲۶۴
مالٹا فیور ویکسین ۲۲۹۵
محرقہ اسہالی ۲۳۰۳
محرقہ بطنی ۲۳۰۳
مرض النوم ۲۳۰۰
مصل ۲۲۵۷
مصل دافع بخار مالٹا ۲۲۹۵
مصل دافع جراثیم عفونت ۲۲۹۹
مصل دافع حمرہ ۲۲۸۲
مصل دافع خناق وبائی ۲۲۸۹
مصل دافع ذات الریہ ۲۲۹۶
مصل دافع زہر مار ۲۲۹۷
مصل دافع سوزاک ۲۲۹۱
مصل دافع طاعون ۲۲۹۶
مصل دافع کزاز ۲۲۹۹
مصل دافع محرقہ بطنی ۲۳۰۴
مصل دافع ہیضہ ۲۲۸۹
موبی اوسس سیرم ۲۳۰۸
مہاسوں کاٹیکا ۲۲۸۶
مہاسے (کیل) ۲۲۸۵
میعادی بخار ۲۳۰۳
میعادی بخار کاٹیکا ۲۳۰۴
نطفین ۲۳۱۶
نظریہ اتصالیہ ۲۲۸۲
نیچرل امیونی ٹی ۲۲۷۷
میس ٹین ۲۲۹۵
نیگے ٹوفیر ۲۲۸۳
نیمونیا ۲۲۹۶
وائی براوس ۲۲۶۲
وبا مرانخیل ۲۲۹۰
ورم اغشیہ مخ ونخاع ۲۲۸۸
ویدوں میں علم الجراثیم ۲۲۵۷
ویکسی نےشن ۲۲۸۲
ویکسین ۲۲۸۲
ہائیڈروفوبیا ۲۲۹۳
ہائیڈروفوبیا انیٹی ڈوٹ ۲۲۹۳
ہیپ ٹوفائل ۲۲۸۴
ہیپ ٹوفور ۲۲۸۴
ہلکاؤ ۲۲۹۲
ہلکاؤ کاٹیکا ۲۲۹۳
ہیضہ ۲۲۸۹
ہیضہ کاٹیکا ۲۲۸۹
یوتش۔یوتش ۲۲۸۱
یرمین کیوریٹو اینڈ ٹریٹمنٹ ۲۲۹۶

تمت بالخیر

ت	
تریاق زہر مار	2297
تریاق الکلب	2293
تعفن یا فساد	2269
تعقیبہ	2291
تولید سمیات	2269
تھائی رائیڈ گلینڈ	2306
تھائی رائیڈ ڈیک ٹمین	2309
تھائرو ٹک ٹیک سیرم	2309
تھائلو فائٹا	2261
تھائمس ایکسٹریکٹ	2307
ٹ	
ٹاکسین پروڈکشن	2279
ٹائیفائیڈ فیور	2303
ٹرائی پینوسومی ایسس	2300
ٹومینس	2279
ٹے بلیٹس آن اودبرین سب سٹینس	2315
ٹیکا لگانا	2282
ٹے ٹنس	2299
ٹیوبر کیولین	2300
ٹیوبر کیولین اولڈ	2301
ٹیوبر کیولین نیو	2301
ج چ ح خ	
جرثومۃ الجمرہ	2286
جرثومۃ الذہبیہ	2285
جرثومۃ الصدیدیہ	2285
جرم - جرمز	2259
جذام	2295
جگر	1314
جوہر خصیہ	2316
جوہر منی	2316
چاندنی (کزاز)	2299
حرقۃ البول	2291
حمےٰ حصبی خبیث	2288
حمےٰ مخی ونخاعی	2288
خلاصہ غدہ تیموس	2307
خلاصہ غدہ تیموس سیال	2307
خلاصہ غدہ نخامیہ	2316
خناق وبائی	2289
د ڈ ذ ر ز	
داء الزہری (آتشک)	2298
داء الکلب	2292
ڈائی آکسی ڈائی امیڈو آرسینو بنزول	2299
ڈپلو کوکائی	2292
ڈفتھیریا	2289
ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین	2289
ڈیڈی مین	2314
ڈی سینٹری	2290
ذات الریہ	2296
ذحیر	2290
ذوسنطاریا	2290
روڈے جین	
رے بیز	2292
رینز اسیٹولی ٹی	2274
ری سیپ ٹرس	2284
س ش ص ض ط ظ ع غ	
سپائڈ فیور	2288
سپائرلم	2292
سپائروکیٹس	2342
سپریمین	2316
سپلین	2314
سپوروزوآ	2291
سٹرپٹو کوکائی	2294
سٹیفی لوکوکائی	2292
سٹیگ زین	2315
سرطان	2287
سفلس	2298
سل	2300
سلیپنگ سک نیس	2300
سوپرارینل گلینڈ	2310
سوزاک	2291
سولیوٹرول	2307
سیپٹی سیمیا	2296
سیڈ جین تھیوری	2282
سیرم	2257
سیری بروسپائنل فیور	2288
سیری بروسپائنل مے ننجائیٹس	2288
سیکری ٹین	2312
سیلان مجری	2291
سیل ورسان	2299
شکل وصورت بیکٹیریا	2261
طاعون	2296
طاعون کاٹیکا	2299
علم الجراثیم	2259
غدہ ترسیہ	2306
غدہ درقیہ	2306
غذائے بیکٹیریا	2266
ف ق ک گ	
فرائیڈ لینڈرس بیسی لس وکیمین	2287

فہرست مضامین سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی)

ا

آپ سانک انڈکس ۲۲۸۳
آپ سانک پاور ۲۲۸۳
اپسونین ۲۲۸۲
آتشک ۲۲۹۸
آرٹی فی شل امیونی ٹی ۲۲۷۷
آرچی ڈین ۲۳۱۶
اختمار ۲۲۶۸
اعفار ۲۲۷۰
اعفائے طبی ۲۲۷۷
اعفائے کسبی ۲۲۷۷
اعفائے مصنوعی ۲۲۷۷
اعمال وخواص بیکٹیریا ۲۲۶۷
الجمرہ ۲۲۸۶
السراجۃ ۲۲۸۶
امیبا ۲۲۷۱
امیون ۲۲۷۲
امیونائزنگ باڈی ۲۲۸۵
امیونی ٹی ۲۲۷۰
اناکولے شن ۲۲۸۲
انٹرا سیلولر ٹاکسین ۲۲۸۵
انڈی وجوئل امیونی ٹی ۲۲۷۴
انگارہ کا ٹیکا ۲۲۸۶
ایڈرینے لین ۲۳۱۰
ایڈرینے لین کلورائیڈ سولیوشن ۲۳۱۰
ایرلخ ٹاٹا (۶۰۶) ۲۲۹۸
ایسڈ ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈی نل ممبرین ۱۳۱۲
ایسڈم تھائی مینی کم ۲۳۰۸
ایکٹو امیونی ٹی ۲۲۷۷
ایکسٹرا سیلولر ٹاکسین ۲۲۷۰، ۲۲۸۵
ایگنی ۲۲۸۵
ایگنی میسی لس ویکسین ۲۲۸۹
ایکوائرڈ امیونی ٹی ۲۲۷۷
این تھریکس ۲۲۸۶
اینٹی این تھریکس سیرم ۲۲۸۹
اینٹی باڈیز ۲۲۸۰
اینٹی بیکٹیریل سیرم ۲۲۷۹
اینٹی پلیگ وناکولیشن ۲۲۹۹
اینٹی پلیگ سیرم ۲۲۹۹
اینٹی پلیگ ویکسین ۲۲۹۵
اینٹی تھائی رائیڈ سیرم ۲۳۰۹
اینٹی ٹاکسک سیرم ۲۲۷۹
اینٹی ٹاکسین ۲۲۸۴
اینٹی ٹاکسین بنانے کا طریق ۲۲۸۰
اینٹی ٹائیفائیڈ سیرم ۲۳۰۴
اینٹی ٹے ٹے نک سیرم ۲۲۹۹
اینٹی ٹیوبرکل سیرم ۲۳۰۰
اینٹی ڈی سینٹرک سیرم ۲۲۹۰
اینٹی ریبک اناکولیشن ۲۲۹۳
اینٹی سیرم ۲۲۸۰
اینٹی سٹرپٹوکاکک سیرم ۲۲۹۶
اینٹی کالرا ویکسین ۲۲۸۹
اینٹی گونوکاکس سیرم ۲۲۹۱
اینٹی مے ننجائٹس سیرم ۲۲۸۸
اینٹی نیموکاکک سیرم ۲۲۹۶
اینٹی وی نین ۲۲۹۷
اینڈوٹاکسین ۲۲۷۰

ب

بثورات لبنیہ ۲۲۸۵
بیسی لائی ۲۲۶۰، ۲۲۶۲
بیسی لس ۲۲۶۰
بیسی لس این تھریکس ۲۲۸۸
بیکٹیریا ۲۲۵۹
بیکٹیریا کا تعلق امراض سے ۲۲۷۰
بیکٹیریالوجی ۲۲۵۹
بیکٹیریل ٹاکسین ۲۲۸۵
بیکٹیریم ۲۲۵۹
بیکٹیریولائی سس ۲۲۸۵

پ

پارے ٹوفیز ۲۲۸۳
پاسیوراسٹی ٹیوشن ۲۲۹۳
پال وے لینٹ سیرم ۲۲۸۱
پری ورن ٹو اناکولیشن ۲۲۸۲
پلے سینٹل ایکسٹریکٹ ۲۳۱۵
پلیگ ۲۲۹۵
پیٹوٹری فیکشن ۲۲۶۹
پیچش ۲۲۹۰
پیچوٹری ایکسٹریکٹ ۲۳۱۶
پیدائش و افزائش بیکٹیریا ۲۲۶۳
پیرے سائٹک ۲۲۶۷
پے سو ایسونی ٹی ۲۲۷۷
پیوند لگانا ۲۲۸۲

نام	صفحہ
یُوانی مس یوروپی اَس	۱۳۱۴
یُو آئی مین	۱۳۱۵
یوپے ٹوریم	۱۳۱۸
یوپے ٹوریم ایاپنا	۱۳۱۸
یُوج	۱۶۷۸
یُوجزین	۱۰۳۹
یُوجی نول ۱۰۳۹ و	۱۹۰۶، ۱۱۲۹
یوجی نیا جمبولینا	۱۶۰۶
یوجی نیا کیری اوفلیٹا	۱۰۳۸
یُودورالبوطاس ۱۵۶۴	۲۱۵۳
یودُورالرصاص	۱۹۳۲
یودورالسودیوم	۱۵۶۶
یودور شرب	۱۹۳۲
یوڈوکسن	۱۵۴۹
یُودی سول	۱۳۰۹
یُودی گوڈرن	۱۹۲۴
یُوراری	۱۲۳۹
یُورال	۲۲۱۰
یُوروٹروپین ۲۲۱۳ و	۱۹۱۳
یُوروٹروپین کوئی نیٹ	۲۲۱۴
یُوروفرین	۱۹۵۰
یُورونین	۱۵۴۷
یُوریا	۲۲۰۷
یُوریاکونین ۱۱۱۹ و	۲۲۰۸
یُوری تھین	۲۲۰۹
یُوری سول	۱۹۲۱
یُوری سی ڈین	۱۹۵۰
یُورے نیائی ایٹ کونینی کلورائڈم	۲۲۰۶
یورے نیائی نائٹراس	۲۲۰۶
یورے نیم سیلی سلیٹ	۲۲۰۶
یورے نیم نائٹریٹ	۲۲۰۶
یوفوربس	۱۳۱۹
یُوفوربون	۱۳۲۰
یُوفوربیا آفی سی نیرم	۱۳۲۰
یُوفوربیا اینٹی کورم	۱۳۲۰
یُوفوربیا پی لیُولی فرا	۱۳۲۱
یُوفوربیا ریسینی فرا	۱۳۲۰
یُوفوربیا کنیری این سس	۱۳۲۰
یُوفوربی ام	۱۳۱۹
یُوفورین	۲۲۱۰
یُوکشار	۱۹۶۴
یُوکونین	۱۱۱۸
یُوکے ٹیُول	۱۳۰۸
یُوکے سول	۲۱۲۵
یُوکے سین	۲۰۳۲
یُوکے پٹائی اولیم	۱۳۰۷
یُوکے پٹائی نولیا	۱۳۰۸
یُوکے پٹائی گتائی	۱۳۰۴
یُوکے لپٹس ڈریسنگ	۱۳۰۸
یُوکے لپٹس کانسو	۱۹۲۲
یُوکے لپٹس گاز	۱۳۰۸
یُوکے لپٹس گلابیُولس	۱۳۰۷
یُوکے لپٹس گم	۱۳۰۴
یُوکے لپٹس گم لانج	۱۳۰۴
یُوکے لپٹس لٹ	۱۳۰۸
یُوکے لپٹس مُودل	۱۳۰۸
یُوکے لپٹول ۱۳۰۸ و	۱۳۰۷
یُوکے لپٹین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۳۰۸
یُوکین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۱۴۹
یُومَدہ پھین	۱۰۹۰
یُوسنے ٹرول	۲۰۴۹
یُونی مس ایٹرو پر پیُوری اس	۱۳۱۵
یودی ارسائی	۲۲۱۷
یودی ارسائی تولیا	۲۲۱۷
ییسٹ	۱۰۶۰
یلو بیزوکس	۱۰۵۸
یلو جیسے مین	۱۳۹۱
یلو روٹ	۱۵۱۴
یلو سینٹل آئل	۲۰۳۸
یلو مرکیورک آکسائیڈ	۱۴۷۹
یلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ	۱۴۷۹
یلو مرکیوری ال لوشن	۱۴۸۳
یلو واش	۱۴۸۳

نوٹ۔ فہرست مضامین علاج مصلی و علاج عضوی دیکھو اگلے صفحہ پر ۔

نام	صفحہ
ائیڈرارجرائی سوزوآئیوڈال	۱۴۹۲
ائیڈرارجرائی سیلی سل آرسی ناس	۱۴۷۸
ائیڈرارجرائی سیلی سلاس	۱۴۹۲
ائیڈرارجرائی سیلی کوفلیورائیڈم	۱۴۹۲
ائیڈرارجرائی فارمے مائڈم	۱۴۹۱
ائیڈرارجرائی کاربولاس	۱۴۸۴
ائیڈرارجرائی کلورائیڈم	۱۴۸۵
ائیڈرارجرائی کم کریٹا	۱۴۷۲
ائیڈرارجرائی گیلاس	۱۴۹۱
ائیڈرارجرائی لیکٹاس	۱۴۹۲
ائیڈرارجرائی نیت تھول ایسی ٹاس	۱۴۹۲
ائیڈرارجرائی نیوکلی ناس	۱۰۶۲
ائیڈرارجرم	۱۴۶۹
ائیڈرارجرم کاربولیکم	۱۴۹۱
ائیڈراس ٹس	۱۵۱۴
ائیڈراس ٹس رعائی زوبا	۱۵۱۴
ائیڈراس ٹس کیناڈنس	۱۵۱۴
ائیڈراس ٹین	۱۵۱۵
ائیڈراس ٹی نینی ائیڈروکلورائیڈم	۱۵۱۶
ائیڈراس ٹینی ائیڈروکلورائڈم	۱۵۱۶
ائڈرک ڈائی سوڈک فاسفیٹ	۲۱۱۸
ائڈروبرومیٹ آف ائیوسین	۱۵۳۱
ائڈروجینی آئی براک سائنائی لانگوار	۱۵۲۰
ائڈروکلوریٹ آف ایموفنین	۱۸۲۷
ائڈروکلوریٹ آف سٹرکنین	۱۶۵۵
ائڈروکلوریٹ آف کوکین	۱۱۳۵
ائڈروکلوریٹ آف کونین	۱۱۱۶
ائڈروکلوریٹ آف مارفین	۱۴۸۹
ائڈروکوٹارنین	۱۷۷۶
ائڈریٹ آف پوٹے سیم	۱۹۵۲
ائگروفلا	۱۵۲۳
ائگروفلاسپائی نوسا	۱۵۲۴
ائیوسائی مائی فویا	۱۵۲۷
ائیوسائی مس	۱۵۲۵
ائیوسائمس رُوٹ	۱۵۲۹
ائیوسائمس لیوز	۱۵۲۷
ائیوسائمس نائگر	۱۵۲۶
ائیوسائمین	۱۵۲۸
ائیوسائمین سلفیٹ	۱۵۳۲
ائیوسائی مینی سلفاس	۱۵۳۲
ائیوسائی مینی گرے نیولز	۱۵۳۳
ائیوسین	۱۵۲۸
ائیوسین ائڈروبرومائڈ	۱۵۳۱
ائیوسینی ائڈروبرومائڈم	۱۵۳۱
ہبرڈین کی سیاہی	۱۳۲۷
ہپنال	۱۰۷۲
ہپنون	۱۸۷۰
ہپتو	۱۵۷۶
ہڈی کاکوئلہ	۱۰۲۸
ہڈی کالال گودا	۱۶۹۵
ہرتیکی	۱۷۳۲
ہرشینی	۹۹۸
ہڑکی مرہم	۱۷۳۳
ہرگولم	۱۷۷۵
ہرلانو	۱۶۸۵
ہرنس	۱۱۶۲
ہرموڈیک ٹل	۱۱۶۱
ہرموفینائل	۱۴۹۴
ہرن پدی	۲۰۵۹
ہرن مشکی	۱۷۲۶
ہری بھری کاتیل	۱۳۸۸
ہڑ	۱۷۳۲
ہفت برگ	۱۷۱۴
ہکس مرڈنکچرآف بارک	۱۱۱۱
ہلام	۱۳۸۹
ہلام گلیسرینی	۱۴۰۶
ہلدی	۱۶۹۱
ہلکا مگنے شیا	۱۶۶۴
ہلیج - ہلیلہ	۱۷۳۲
ہلیلہ چینی	۱۷۳۳
ہلیلہ زرد	۱۷۳۳
ہلیلہ زنگی	۱۷۳۲ و ۱۷۳۳
ہلیلہ سیاہ	۱۷۳۳ و ۱۷۳۲
ہلیلہ کابلی	۱۷۳۳
ہلیلہ ہندی	۱۷۳۳
ہلیلین	۱۷۳۳
ہمپ	۹۹۷
ہملاک	۱۱۸۰
ہملاک لیوز	۱۱۸۱
ہملٹر پلز	۱۱۷۷
ہمیٹر پلز	۱۲۵۹
ہندوانہ ابوجہل	۱۱۷۳
ہندوانہ تلخ	۱۱۷۴
ہندی عشبہ	۱۲۶۳

وھائٹ پریسی پی ٹیٹ آئنٹامنٹ ۱۴۸۸
وھائٹ سٹرڈ میڈس ۲۰۱۹
وھائٹ وائلڈ انڈایو ۲۱۵۹
وھائٹ وٹری ال ۲۲۴۱
وھائٹ ہیڈس وارنش ۱۵۴۵
وھائٹ ہیلے بور ۱۴۵۸
وھیل مچھلی کے سرکی چربی ۱۰۶۴
وسے پرآ ٹیوڈائی ۱۵۵۸
وبے پرتھاسول ۲۱۸۶
وسے پرٹیری بین ۲۱۶۳
وسے پرکریا زوٹائی ۱۲۰۸
ویجی ٹیبل سلفر ۱۶۶۲
ویجی ٹیبل کیتھارٹک پلز ۱۱۷۶
ویجی ٹیبل کیلومل ۱۹۴۴
ویجی ٹیبل مرکری ۱۹۴۳
ویروجن ۲۰۳۳
ویرونال ۲۲۰۸
ویرسے ٹرم ایلبم ۱۴۵۸
ویرسے ٹرم ورامڈی ۱۴۵۸
ویرسے ٹرائی ڈین ۲۲۲۸
ویرسے ٹرین ۲۲۲۷
ویرسے ٹرینا ۲۲۲۷
ویرسے ٹرین آئنٹمنٹ ۲۲۲۸
ویزے لین ۱۴۴۷
ویسوجن ۱۴۴۸
ویسی لین - ویزی لین ۱۴۴۶
ویل سول ۱۴۴۸
وے لیٹس ماس ۱۳۳۱

ویلے رول ۱۶۵۹
ویلےزری آن آفی سی نےلس ۲۲۲۰
ویلےری ان رھائی زوم ۲۲۲۰
ویلےری ان ویلیجی آئی ۲۲۲۳
ویلےری اینک ایسڈ ۲۲۲۰
ویلےری اینی انڈیکی رھائی زوما ۲۲۲۵
ویلےری اینی رھائی زوما ۲۲۲۰
ویلیری نیٹ آف زنک ۲۲۲۱
ویلیریانا جٹاماسی ۲۲۲۶
ویلیریانا سلیٹیکا ۲۲۲۶

ھ

ہاپس ۱۶۵۸
ہارڈپیرافین ۱۸۴۵
ہارڈسوپ ۲۰۴۷
ہارڈیم ڈس ٹیکم ۱۹۷۸
ہارس بنٹ ۱۷۰۱
ہارس ویڈ ۱۱۷۲
ہاش ٹرائی نائٹرائی ٹی ۲۲۰۱
ہاسٹس ٹیری بینی ۲۱۶۳
ہاسنی بٹس ۱۳۱۵
ہائپوڈربک انجکشن آف ارگٹ ۱۲۹۵
ہائپوڈربک انجکشن آف ارگوٹین ۱۲۹۵
ہائپوڈربک انجکشن آف ایپومارفین ۱۸۲۸
ہائپوڈربک انجکشن آف کوکین ۱۱۴۶
ہائپوڈربک انجکشن آف کیوُرارا ۱۲۴۰
ہائپوڈربک انجکشن آف مارفین ۱۷۹۲
ہائپوڈربک ٹےبلیٹس ۱۷۵۷
ہائپوڈربک سولیوُشن ۱۷۵۷
ہائپوڈربک لے میلی (مارفائنی) ۱۷۸۹
ہائپوڈربک لے میلی (ہائیوسینی) ۱۵۳۱ ۱۵۳۳
ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈم روبرم ۱۴۷۶
ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈم وریڈی ۱۴۷۸
ہائیڈرارجرائی آکسائڈم روبرم ۱۴۸۰
ہائیڈرارجرائی اولیاس ۱۴۷۸
ہائیڈرارجرائی ایتھی لین ڈایامین سٹراس ۱۴۹۱
ہائیڈرارجرائی ایٹسوڈیائی ڈائی سلفوکاربولاس ۱۴۹۲
ہائیڈرارجرائی ایونی ایٹم ۱۴۸۴
ہائیڈرارجرائی بن زوآس ۱۴۹۰
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم ۱۴۸۱
ہائیڈرارجرائی تھائی مرلیٹی لس ۱۴۹۳
ہائیڈرارجرائی ٹیناس ۱۴۹۳
ہائیڈرارجرائی سلفے نائڈم ۱۴۹۱
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم ۱۴۸۵
ہائیڈرارجرائی سیکینی مائیڈم ۱۴۹۲

نام	صفحہ
والریانات رومی	۲۲۲۱
والے ٹائل آف سٹرڈ	۲۰۹۱
وایٹ نٹ	۱۷۴۹
واہو	۱۳۱۵
واہو بارک	۱۳۱۴
واش ٹے بلیش	۱۹۷۱
واٹلڈ تھائم	۲۱۸۲
واٹلڈ ٹوبے کو	۱۹۵۳
واٹلڈ چیری بارک	۱۹۸۷
واٹلڈ کاٹن	۱۵۷۷
واٹلڈ مینڈرک	۱۹۷۳
واٹلڈ وائن	۱۸۵۳
وائن آف آئرن سٹریٹ	۱۳۲۲
واٹنا پیسٹ	۱۹۵۳
وائنم ابی کے کواستی	۱۵۷۹
وائنم ارگوٹی	۱۲۹۶
وائنم اوپیائی	۱۷۸۵
وائنم ایپیسینی	۱۸۶۰
وائنم ڈیجی ٹیلیس کمپازیٹم	۱۲۵۹
وائنم فیرائی	۱۳۲۷
وائنم فیرائی سٹریٹس	۱۳۳۲
وائنم کالچی سائی	۱۱۹۵
وائنم کالچی سائی سیمی نم	۱۱۹۹
وائنم کوکی	۱۱۴۴
وائی برنم	۲۲۲۱
وائی برنم اوپیولس	۲۲۲۴
وائی برنم پرونی فولیم	۲۲۲۱
وائی برنم ٹائی نس	۲۲۲۴
وائی برنم فی لی ڈم	۲۲۲۴
وائی رول	۱۹۹۶
وائے سی	۱۲۸۰
وائیو پشپ	۱۹۹۱
وائے ٹورٹنگ	۱۲۹۰
وڑی ال۔ وڑیل	۲۲۴۰
وڑی ال بلیو	۲۲۴۱
وڑی ال گرین	۲۲۴۱
وڑی ال وھائٹ	۲۲۴۱
وج	۱۰۶۸
وجیا	۹۹۷
وچ ہیزل بارک	۱۴۵۰
ووڈ انیمون	۱۹۹۱
ووڈ ٹار	۱۹۲۱
ووڈ چارکول	۱۰۲۹
ووڈنگ	۱۲۹۰
ووڈی نائٹ شیڈ	۱۲۸۱
ورجن سکیمونی	۲۰۶۱
ورجی نی ان پرون بارک	۱۹۸۷
ورجی نی ان سنیک روٹ	۲۰۸۵
ورڈوالشتا	۱۴۵۹
ورڈوالمیلاد	۱۴۵۹
ورڈی گریس	۱۲۳۳
ورس	۱۲۱۹
ورق الخیال	۹۹۷
ورق الشوکران	۱۱۸۶
ورق تونیون	۱۱۸۱
ورقۂ ابقر	۱۹۷۷
ورقۂ خردل	۲۰۸۹
ورمیس	۱۱۶۰
ورے چک نول	۱۶۰۱
وریقات الوردالاحمر	۲۰۲۲
وریقات توبج الخشخاش الاحمر	۲۰۱۸
وزال	۲۰۷۰
وشال ین بثروتا	۱۰۹۴
وش تندو	۱۷۴۹
وش مشٹی	۱۷۴۹
وشوا	۲۲۵۳
ولایتی داتورے کے بیج	۲۱۳۱
ولایتی داتورے کے پتے	۲۱۳۰
ولایتی زیرہ	۱۰۳۵
ول کن سن آئنٹ منٹ	۲۱۴۹
ولیر آنا سلیٹیکا	۲۲۲۹
ولیریانات دالاٹونیا	۲۲۲۱
ولیریانات خارصین	۲۲۲۱
ولیریانات رومی	۲۲۲۱
ولیرین جٹا مانسی	۲۲۲۹
ونڈ فلاور	۱۹۹۱
ون سیپ	۱۴۴۹
ونیگرآف ایپی کے کوانہا	۱۵۷۹
ونیگر آف سکوئل	۲۰۶۵
ونیگرآف کین تھیریڈیز	۱۰۱۱
ونیگرآف میلابرس	۱۷۳۱
وورارا۔ وورارای	۱۲۳۹
وولفس کلا	۱۶۶۲
وولکین تھابول سولیشن	۲۱۸۵
وھائٹ بیزوکیس	۱۰۵۹
وھائٹ پاپی	۱۸۴۳
وھائٹ پرسی پی ٹیٹ	۱۴۸۷

نفاخ فلفلی ۱۷۰۳
نعنع ۱۶۹۸
نعنع سبز ۱۷۰۳
نعنع سنبلی ۱۷۰۵
نفتول ۱۷۰۶ و ۱۷۰۱
نفتول زیتونی ۱۷۰۸
نفتول سنبلی ۱۷۰۵
نفثین ۱۷۰۳
نفتالین ۱۷۳۳
نفتالین مرتب ۱۷۴۴
نفتول ۱۷۴۴
نفتول الفا ۱۷۴۵
نفتول بیتا ۱۷۴۴
نفثالین ۱۷۴۳
نفثول ۱۷۴۴
نفوخ صمغ احمر ۱۳۰۶
نفوخ مارفین ۱۷۹۱
نفوخ نعنع و کوکین ۱۷۰۹
نقرۂ خام ۱۴۷۰
نقوع نیز دیکھو منقوع (انفیوژن)
نقوع برگ حامض ۱۱۱۱
نقوع خشیشۃ الدینار ۱۶۵۹
نقوع خشب المر ۲۰۰۰
نقوع دیجیتال ۱۲۵۷
نقوع راوند ۲۰۱۲
نقوع زراوند امریکی ۲۰۸۶
نقوع قرنفل ۱۰۴۰
نقوع قشر العنبر ۱۰۵۱
نقوع قصب الذریرہ ۱۰۶۸

نقوع قصب الذریرہ کثیف ۱۰۶۹
نقوع کرامیریا ۱۹۲۶
نکس وامیکا ۱۷۴۹
نکھ۔ نکھیں ۱۲۰۵
نام ۱۶۹۹ و ۲۱۸۳
رنبو کا تیل ۱۹۲۱
رنبو کا چھلکا ۱۹۲۱
نمک۔ نمک طعام ۲۱۱۰
نمک دارتو ۱۹۶۴
نمک رشل ۲۰۹۷
نمک زحل ۱۹۲۸
نمک سیگ نٹ ۲۰۹۷
نمک شور ... ۲۰۹۸
نمک طعام ۲۱۱۰
نمک فرنگی ۱۹۷۰
نمک فرنگی جوشدار ۱۹۷۱
نمک گلابر ۲۰۹۸
نمک مسہل ۱۹۷۰
ٹن ایب سا رجینٹ کاٹن ووول ۱۴۱۷
نندیا ورتا ۲۲۲۵
نوبلس بلاسٹنگ آئل ۲۲۰۰
نوسوفن ۱۵۴۹
نون۔ نمک ۲۱۱۰
نی بیولا آئیوڈوفارائی ۱۵۴۶
نی بیولا کوکینی اول وسا ۱۱۴۷
نیپ تول۔ نیف تھول ۱۷۴۴
نیپ تھول آرسٹول ۱۵۴۹
نے پینتھی ۱۷۸۵
نے ٹریم ۲۰۹۴
نیٹی ویلز ڈیکی ٹےلین ۱۲۶۰

نیرے گا مبا الاٹا ۱۵۷۷
نیف تھال ۱۷۴۴
نیف تھول ۱۷۴۴
نیف تھول کاربانک ایسیڈ ۱۷۴۵
نیف تھول کم کیفورا ۱۷۴۷
نیف تھول دکافور ۱۷۴۷
نیف تھے لائیم ۱۷۴۳
نیف تھے لائیم پرسی پی ٹیٹم ۱۷۴۴
نیف تھے لول ۱۷۴۷
نیف تھے لین ۱۷۴۳
نیلا تو تیا ۱۲۳۲
نیلا تھوتھا ۱۲۳۳
نیلا طوطیا ۱۲۳۳
نے نناوندی ۱۰۶۷
نیوٹرل کونین سلفیٹ ۱۱۲۱
نیوٹرڈس ۲۰۳۴
نیورروڈین ۲۲۱۰
نیورونال ۱۹۲۰
نیوکلی اول ۱۰۹۱
نیوکلین ۱۰۹۱
نیوکلی نِک ایسیڈ ۱۰۶۱
نیوٹین ۱۲۰۹
نیوموکوک سیین ۲۱۶۹

و

واٹر بریز کمپونڈ ۱۷۲۰
وارمنگ پلاسٹر ۱۰۱۲
وارمنگ پلاسٹر آف میلابرس ۱۷۳۱
واشنگ سوڈا ۲۱۰۷

نام	صفحہ
نارڈس سیاٹیکا بلیکا	۲۲۲۶
نارڈوس نے کس جٹامانسی	۲۲۲۶
نارسی ٹین	۱۷۷۹
نارسین ۔ نارسینا	۱۷۸۵
نارکاٹل	۱۷۸۶
نارکوٹین	۱۷۷۹
نارکوٹینا	۱۷۸۶
نارگول	۱۰۹۲
نارمل سیلائن سولیوشن	۲۱۱۲
نامرات نیٹ تھے لین	۱۷۴۲
نافد	۱۴۷۰
ناگ پتر	۲۲۰۴
نانخواہ	۱۵۲۶
نائٹر	۱۹۷۶
نائٹروایری تھرائٹ	۲۲۰۱
نائٹروگلسرین	۲۲۰۰
نائٹرومنائیٹ	۲۲۰۲
نائٹ شیڈ	۱۵۴۰
نبات	۲۰۳۵
نبات اکلیل الجبل بستانی	۲۰۲۸
نبات البنج الاسود	۱۵۲۷
نبات الصابونیہ	۲۰۰۳
نبات المحمودہ	۲۰۵۷
نبات بنگ	۱۰۰۰
نبات پیاز صحرائی	۲۲۱۲
نبات تربد	۲۲۰۴
نبات چشم خروس	۱۹۰۸
نبات حب النیل	۱۶۱۳
نبات خربق سیاہ	۱۴۵۹
نبات خردل سفید	۲۰۸۹
نبات خردل سیاہ	۲۰۹۰
نبات خشخاش احمر	۲۰۱۸
نبات خشخاش منثور	۲۰۱۸
نبات خشخاش منوم	۱۸۴۳
نبات دارہلد	۱۹۹۱
نبات دم الاخوین ہندی	۱۹۲۰
نبات راوند بحراسود	۲۰۱۰
نبات راوند طبی	۲۰۱۰
نبات راوند صلب	۲۰۱۰
نبات راوند کثیر الاوراق	۲۰۱۰
نبات راوند متواج	۲۰۱۰
نبات راوند ہندی	۲۰۱۰
نبات زبیب الجبل	۲۱۲۸
نبات زرنباد	۱۹۹۱
نبات زعفران	۱۲۱۹
نبات سقمونیا	۲۰۶۱
نبات سقمونیا ہندی	۲۰۵۹
نبات سم السمک	۱۹۰۰
نبات سنبل امریکی	۱۲۴۹
نبات سورنجان تلخ	۱۱۹۳
نبات سورنجان خریفی	۱۱۹۳
نبات شقیق لرزاں	۱۹۹۳
نبات عشبہ	۲۰۵۳
نبات عنب الثعلب الحلو والمر	۱۲۸۱
نبات عنصل	۲۰۶۴
نبات فلفل السودان	۱۹۰۵
نبات فلفل دراز	۱۹۱۱
نبات فلفل سیاہ	۱۹۱۱
نبات کاسنی بری	۲۱۶۰
نبات کنجد	۲۰۸۷
نبات کندش امریکی	۲۲۲۷
نبات ماہی زہرج	۱۹۰۱
نبات مر	۱۷۳۹
نبات نارد ہندی	۲۲۲۹
نبات نعنع سبز	۱۷۰۵
نبات نعنع فلفلی	۱۷۰۳
نباتی مسہلہ گولیاں	۱۱۷۹
نپتھول	۱۷۴۴
نترات البوطاس	۱۹۷۹
نتر مل	۱۹۰۰
نٹ میگ	۱۷۳۴
نجورن	۱۲۱۸
نحاس	۱۲۳۲
نخلہ	۱۰۵۹
نخامین	۱۹۹۹
ندی السماء	۱۹۸۶
نرتلی	۱۵۴۰
نردل	۲۲۳۴
نردل امریکی	۲۲۳۱
نسبٹ منا کی شلائے سوزاک	۲۰۴۰
نسخہ پیسے سے تک	۲۰۴۰
نسپال	۱۴۲۶
نسوت	۲۲۰۴
نشاط افزا	۹۹۷
نطرون	۲۱۰۷
نطرون مکلس	۲۱۰۹
نعناع	۱۶۹۸

میتھل بلی سلاس ۱۳۰۸
میتھل کروٹونک ایسڈ ۱۲۲۲
میتھل کلورائڈ ۱۷۱۳
میتھل کلورائڈم ۱۷۱۳
میتھل کونائن ۱۱۸۴
میتھی لال ۱۷۱۴
میتھی لین بلو ۱۹۱۹
میتھی لین ڈائی کوٹین ۱۲۰۳
میتھی تل ٹرائی کلورائیڈ ۱۰۸۴
میٹا ڈائی ہائیڈروآکسی لین ۱۹۲۰
میٹاسول ۲۱۲۵
میٹھا تیل ۲۰۸۷
میٹھا رس ۱۴۰۴
میٹھے کدو کے بیج ۱۲۳۱
میٹھی لکڑی ۱۳۱۲
میٹی کی تولیا ۱۶۹۳
میٹی کیوکیمفر ۱۶۹۴
میٹی کیولیٹوز ۱۶۹۳
میٹک (لونگ) ۱۰۳۸
میڈلا روبرا ۱۶۹۵
میڈلری گلیسرائیڈ ۱۶۹۵
میڈوسیفران ۱۱۶۱
میڈی سنل گروئے کول ۱۲۱۰
میڈی حسنا کے عناصر ل ۲۰۳۹
میرتوس پیانتا ۱۹۰۴
میرنتا ۱۶۹۰
میرنتا سے رنڈی نے سیا ۱۶۹۰
میریوبین ۱۶۹۵
میزیری آئی کارٹکس ۱۷۱۴
مینریری آن بارک ۱۷۱۴
میسوٹان ۱۳۸۹
میعہ سائلہ ۲۱۳۹
میعہ یابسہ ۲۱۳۹
میکس فرنگا لیکیولیٹا ۱۳۹۶
میکونیائی پراٹیوڈائیڈم ۱۷۸۴
میکونی ڈین ۱۷۷۶
میکونیون ۱۷۷۴
میگنے سیائی پرآکسائیڈم ۱۵۲۲
میلابرس آئنٹ منٹ ۱۷۳۳
میلابرس بلسٹرنگ لیکوئڈ ۱۷۳۲
میلابرس پلاسٹر ۱۷۳۲
میلابرس شکوریا ۱۰۱۰
میلابرس فیلے ریٹا ۱۷۳۱
میل بورے سس ۱۶۹۷
میل ڈے پیوریٹم ۱۶۹۷
میل فرن ۱۳۶۶
میلک ایسڈ ۱۳۱۳
میلم آریم ۱۲۴۷
میلن بیکن سیڈس ۱۲۳۱
میلن ٹری ۱۸۴۰
میلوٹس فلیپائی تن سس ۱۶۱۵
میلے کین ۱۸۶۶
میلی لوٹس آئی سی نے لس ۱۲۰۴
مینا ۱۶۸۵
مینا ٹے پیوریٹا ۱۶۸۹
مین پھل ۱۷۵۱
مینتھا ۱۶۹۸
مینتھل پیلی ٹے رین ۱۴۲۸
مینگے نم ۱۶۸۴
مینگے نیز ۱۶۸۴
مینگے نی سی آئی آرسی نیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی پپ ٹرنیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی ڈائی آکسائڈم
پرسی پی ٹے ٹڈ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی سٹریٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی سلفیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی سلفیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی سیلی سلیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی کاربونیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی کاربونیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی گلیسرینی فاسفیٹ ۱۶۸۵
مینگے نی سی آئی ہائپوناسفیٹ ۱۶۸۵
میتی این تھیر ۱۷۱۲
میتی این تھیر ٹرائی فولی ایٹا ۱۷۱۲
میوسلج آف انڈین گم ۱۴۴۱
میوسلج آف ٹراگے کنتھ ۲۱۹۸
میوسلج آف کوئنس سیڈس ۱۲۴۸
میوسی لیگو ٹریگے کنتھی ۲۱۹۸
میوسی لیگو سیڈ بنانی ۱۲۴۸
میوسی لیگو گانی انڈیسی ۱۴۴۱

ن

ناجاذب روئی ۱۴۱۷
نارد امریکی ۱۲۴۹
نارد ہندی ۲۲۲۶
ناردین، ناردین ہندی ۲۲۲۶
ناردس انڈی کس ۲۲۲۶

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
گنے سیائی سلی سلاس	۱۹۷۱	منتھا اروینسس	۱۷۰۱	منقوع وردحامض	۲۰۲۶
گنے سیائی کاربوناس پانڈی روسا	۱۹۶۷	منتھا ایکوٹیکا	۱۷۰۲	منیزی مکلس	۱۹۶۴
گنے سیائی کاربوناس بے وس	۱۹۶۶	منتھا پائپرٹیا	۱۶۹۹ و ۱۷۰۷	منیزی مکلس وزنی	۱۹۶۵
گنے سیم سٹریٹ	۱۹۶۹	منتھا پولیجی آم	۱۷۰۱	منیزی وزنی	۱۹۶۵
گنے شیا	۱۹۷۰	منتھا روٹنڈی فولیا	۱۷۰۲	منیشین	۱۹۸۸
گنے شیاجوشدار	۱۹۷۱	منتھا سل ویس ٹرس	۱۷۰۱	مورچھک	۱۰۸۴
گنے شیم سلفیٹ	۱۹۷۰	منتھا کرسپا	۱۷۰۲	مورھوئی اولیم	۱۷۱۶
گنے شیم کاربونیٹ	۱۹۷۰	منتھا ورائیڈس	۱۷۰۵ و ۱۷۰۰	موس کس	۱۷۲۷
گنے شیم لیکٹیٹ	۱۹۶۹	منتھل ایسی ٹیٹ	۱۷۰۳	موس کس مسکی فرس	۱۷۲۷
ملٹھی۔ میٹھی	۱۴۱۲	منتھول	۱۷۰۱ و ۱۷۰۶	مولین	۲۰۴۹
ملح ابسوم	۱۹۷۰	منتھول پلاسٹر	۱۷۰۸	موم پیرافین	۱۸۴۵
ملح البارود	۱۹۷۶	منتھول سپرے	۱۷۰۹	موم زرد	۱۰۵۸
ملح الزحل	۱۹۲۸	منتھول ایٹ	۱۷۰۸	موم زمین	۱۸۴۶
ملح الطرطیر	۱۹۶۴	منتھی پائپرٹی اولیم	۱۷۰۲	مومین	۱۸۴۶
ملح الطعام	۲۱۱۰	منتھین	۱۷۰۳	مون ٹین پائن	۱۹۰۷
ملح نباتی	۱۹۵۷	منتھی ورائیڈس اولیم	۱۷۰۵	مون سیلز سولیوشن	۱۳۴۰
ملک آف سلفر	۲۱۴۷	منت	۱۶۹۰	مونوایتھل زیمن ہیڈروکلورائیڈ	۱۷۹۵
ملک آف گنے شیا	۱۹۷۲	منٹ کیمفر	۱۷۰۳	مونوٹال	۱۲۱۳
ملک شوگر	۲۰۳۰	منشی	۱۶۹۹	مونول	۱۹۸۱
ملک ویڈ	۱۵۷۷	منخر زہرہ	۱۶۸۹	مویزج	۲۱۲۸
ملینین	۱۸۷۷	منشم	۱۲۸۹	مویز صحرائی	۲۱۲۸
من	۱۶۸۵	منغنیسا۔ منغنیس	۱۶۸۴	مویزک	۲۱۲۸
منا	۱۹۸۵	منفط سکن	۱۰۱۵	مہاکال پھل	۱۱۷۴
منازیا	۱۶۶۳	منقوع نیز دیکھو خسانده (انفیوژن)		مہاکال پھل کا گودا	۱۱۷۴
من الفیلکس	۱۰۶۴	منقوع جنطیانا مرکب	۱۳۹۸	مہاگنیشیا	۱۹۹۳
منائیٹ	۱۶۸۸	منقوع جنطیانا مرکب کثیف	۱۳۹۹	مہاؤشدھی	۲۲۵۴
منتھا (منٹ)	۱۶۹۸	منقوع سنا	۲۰۸۰	مہرطلا	۱۵۱۴
		منقوع سینا	۲۰۷۴	مہک سکی	۱۴۱۲
		منقوع شقائق النعمان	۱۹۹۴	میتھل ایسی ٹیٹا نیلائیڈ	۱۸۷۰

نام	صفحہ
میتھل بلی سلاس	۱۳۸۸
میتھل کروٹونک ایسڈ	۱۲۲۲
میتھل کلورائڈ	۱۷۱۳
میتھل کلورائڈم	۱۷۱۳
میتھل کرناٹن	۱۱۹۴
میتھی لال	۱۷۱۴
میتھی لین بلو	۱۹۱۹
میتھی لین ڈائی کوٹین	۱۲۰۳
نیتھی نل ٹرائی کلورائیڈ	۱۰۸۴
میٹاڈائی ہائیڈروکسی لین	۱۹۲۰
میٹاسول	۲۱۲۵
میٹھا تیل	۲۰۸۷
میٹھا زس	۱۴۰۴
میٹھے کدو کے بیج	۱۲۳۱
میٹھی لکڑی	۱۴۳۲
میٹی کی نولیا	۱۶۹۳
میٹی کیو کیمفر	۱۶۹۴
میٹی کیو لیوز	۱۶۹۳
میٹک (رنگ)	۱۰۳۸
میڈلا روبرا	۱۶۹۵
میڈلری گلیسرائڈ	۱۶۹۵
میڈوسیفران	۱۱۶۱
میڈی سنل گوہنے کول	۱۲۱۰
میڈی نتا کے عناصر ل	۲۰۳۹
میرتوس پیانشا	۱۹۰۴
میرنشا	۱۶۹۰
میرنشا سے رنڈی نے سیا	۱۶۹۰
میریو بین	۱۶۹۵
میزیری آئی کارٹیکس	۱۷۱۴
منزیری آن بارک	۱۷۱۴
میسوٹان	۱۳۸۹
میعہ سائلہ	۲۱۳۹
میعہ یابسہ	۲۱۳۹
میکس فرنجالیگیولیٹا	۱۳۹۶
میکونیائی پرآئیوڈائیڈم	۱۷۸۴
میکونی ڈین	۱۷۷۶
میکونیون	۱۷۷۴
میگنے سیائی پرآکسائیڈم	۱۵۲۲
میلابریس آئنٹ منٹ	۱۷۳۲
میلابریس بلسٹرنگ لیکوئیڈ	۱۷۳۲
میلابریس پلاسٹر	۱۷۳۲
میلابریس شکوریا	۱۰۱۰
میلابریس فیلے ریٹا	۱۷۳۱
میل بورے سس	۱۶۹۰
میل ڈے پیوریٹم	۱۶۹۷
میل فرن	۱۳۶۶
میلک ایسڈ	۱۳۱۳
میلم آریم	۱۲۴۷
میلن پیکن سیڈس	۱۲۳۱
میلن ٹری	۱۸۴۰
میلوٹس فلپائی نن سس	۱۶۱۵
میلے کین	۱۸۶۶
میلی لوٹس آفی سی نے لس	۱۲۰۴
مینا	۱۹۸۵
میناڈے پیوریٹا	۱۹۸۹
مین پھل	۱۷۵۱
مینتھا	۱۹۹۸
مینتھل پیلی ٹٹے رین	۱۷۲۸
مینگنم	۱۶۸۴
مینگنیز	۱۶۸۴
مینگنی سی آئی آرسی نیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی پیپ ٹونیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی ڈائی آکسائڈ پریسی پی ٹیٹڈ	۱۶۹۵
مینگنی سی آئی سٹریٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی سلفیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی سلفیٹ	۱۶۸۷
مینگنی سی آئی سیلی سلیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی کاربونیٹ	۱۶۸۸
مینگنی سی آئی کاربونیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی گلیسرینو فاسفیٹ	۱۶۸۵
مینگنی سی آئی ایپوفاسفیٹ	۱۶۸۵
مینی این تھیر	۱۷۱۲
مینی این تھیر ٹرائی فولی ایٹا	۱۷۱۲
میوسلج آف انڈین گم	۱۴۴۱
میوسلج آف ٹراگے کنتھ	۲۱۹۸
میوسلج آف کوئنس سیڈس	۱۲۴۸
میوسی لیگو ٹریگے کنتھی	۲۱۹۸
میوسی لیگو سیڈ بنیائی	۱۲۴۸
میوسی لیگو گمائی انڈیسی	۱۴۴۱

ن

نام	صفحہ
ناجاذب روئی	۱۴۱۶
ناروامریکی	۱۲۴۹
نارو ہندی	۲۲۲۶
ناردین۔ ناردین جڈی	۲۲۲۹
نارڈس انڈی کس	۲۲۲۹

نام	صفحہ
گگنے سیائی سلی سلاس	۱۶۷۱
گگنے سیائی کاربوناس پانڈی روسا	۱۶۶۷
گگنے سیائی کاربوناس لے وس	۱۶۶۶
گگنے سیم سٹریٹ	۱۶۶۹
گگنے شیا	۱۶۷۰
گگنے شیا جوشدار	۱۶۷۱
گگنے شیم سلفیٹ	۱۶۷۰
گگنے شیم کاربونیٹ	۱۶۷۰
گگنے شیم لیکٹیٹ	۱۶۶۹
ملٹھی۔ ملیٹھی	۱۳۱۲
ملح اپسوم	۱۶۷۰
ملح البارود	۱۹۲۹
ملح الزحل	۱۹۲۸
ملح الطرطیر	۱۹۶۴
ملح الطعام	۲۱۱۰
ملح نباتی	۱۹۵۷
ملک آف سلفر	۲۱۳۷
ملک آف گگنے شیا	۱۶۷۲
ملک شوگر	۲۰۳۰
ملک ویڈ	۱۵۷۷
ملیتین	۱۸۷۷
مَن	۱۶۸۵
مَنّا	۱۶۸۵
منازیا	۱۶۶۳
من الیقیلس	۱۰۶۴
مناسیٹ	۱۶۸۸
منتھا (منٹے)	۱۶۹۸
منتھا اروین سِس	۱۷۰۱
منتھا ایکوٹے ٹیکا	۱۷۰۲
منتھا پائپریٹا	۱۶۹۹ و ۱۷۰۷
منتھا پولیجی اَم	۱۷۰۱
منتھا روٹنڈی فولیا	۱۷۰۲
منتھا سِل ویس ٹرس	۱۷۰۱
منتھا کرسپا	۱۷۰۲
منتھا ورائیڈس	۱۷۰۰ و ۱۷۰۵
منتقل ایسی ٹیٹ	۱۷۰۳
من تھول	۱۷۰۱ و ۱۷۰۶
من تھول پلاسٹر	۱۷۰۸
من تھول سپرے	۱۷۰۹
من تھولی ایٹ	۱۷۰۸
منتھی پائپریٹی اولیم	۱۷۰۲
من تھین	۱۷۰۳
منتھی ورائیڈس اولیم	۱۷۰۵
منٹ	۱۶۹۸
منٹ کیمفر	۱۷۰۳
منشی	۱۶۹۹
منق خرزہرہ	۱۶۸۹
منشم	۱۲۸۹
منغنیسیا۔ منغنیس	۱۶۸۴
منفط مسکن	۱۰۱۵
منقوع نیز دیکھو خسانده (انفیوژن)	
منقوع جنطیانا مرکب	۱۲۹۸
منقوع جنطیانا مرکب کثیف	۱۲۹۹
منقوع سنا	۲۰۸۰
منقوع سینا	۲۰۷۴
منقوع شقائق النعمان	۱۹۹۴
منقوع ورد حامض	۲۰۲۶
منیری مکلس	۱۹۹۴
منیری مکلس وزنی	۱۹۶۵
منیری وزین	۱۹۹۵
مثین	۱۹۸۸
مورچھنگ	۱۰۸۴
مورھوئی اولیم	۱۷۱۶
موس کس	۱۷۲۷
موس کس مسکی فرس	۱۷۲۷
مولین	۲۰۴۹
موم پیرافین	۱۸۴۵
موم زرد	۱۰۵۸
موم زرین	۱۸۴۶
مومین	۱۸۴۹
مون ٹین پائن	۱۹۰۷
مون سیلز سولیوشن	۱۳۴۰
مونوایتھل ارنین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۷۹۵
مونوٹال	۱۲۱۳
مونول	۱۹۸۱
مویزج	۲۱۲۸
مویز صحرائی	۲۱۲۸
مویزک	۲۱۲۸
مہاکال پھل	۱۱۷۴
مہاکال پھل کا گودا	۱۱۷۴
مہاگنیش	۱۶۶۳
مہاؤشدھی	۲۲۵۳
مُہر طلا	۱۵۱۴
مہک سکی	۱۴۱۲
میتھل ایسی ٹینائی لائیڈ	۱۸۲۰

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مُسک ذمُسک	۱۷۲۷	مشمع ذراریح	۱۰۱۲	مطبوخ کوکنار	۱۰۴۴
مسک پاؤڈر	۱۷۲۹	مشمع راتانیہ	۲۰۰۶	معجون افیون	۱۷۸۵
مسک ڈئر	۱۷۲۷	مشمع زِفت	۱۹۱۵	معجون خشب الانبیا	۱۴۳۷
مسک روٹ	۲۱۵۶	مشمع سُرب	۱۹۳۴	معجون سقمونیا	۲۰۶۰
مسکون	۱۷۲۸	مشمع سیماب	۱۴۷۱	معجون سنا	۲۰۸۰
مسکۂ رومی	۲۲۳۷	مشمع سیماب	۱۴۷۱	معجون سنا مرکب	۲۰۸۰
مسکہ دکاکاؤ	۲۱۷۷	مشمع صابون	۲۰۴۷	معجون فلفل	۱۹۱۱
مُسہلن	۱۸۷۷	مشمع گاؤشیر	۱۳۷۴	معجون کبریت	۲۱۴۶
مُسہلول	۲۰۱۴	مشمع گرم کنندہ	۱۰۱۲	معجون گوگرد	۲۱۴۶
مُسہلین	۲۰۱۴	مشمع لازوق	۲۰۰۶	معمولی نمک	۲۱۱۰
مِستی	۱۶۸۴	مشمع مُودود السُّرب	۱۹۳۳	مغز ہندوانہ ابوجہل	۱۱۷۴
مِسی حدیدی سیاہ رنگ	۱۶۸۴	مصری	۲۰۳۵	مغنیسیا	۱۶۶۳
مِسی ذہبی	۱۶۸۴	مصطگی	۱۶۹۱	مفرح پیپسین	۱۸۶۰
مِسی سرخ رنگ	۱۶۸۴	مصطگی دندانی	۱۶۹۳	مفرح قشر مقدس	۱۰۴۶
مِسی سیاہ	۱۶۸۴	مصطگی رومی	۱۶۹۱	مفرح کیسکارا	۱۰۴۶
مِسی فضی	۱۶۸۴	مصطگی کاذب	۱۶۹۲	مفلس کا پلستر	۱۹۱۵
مِسی مائل بہ سیاہی	۱۶۸۴	مصطگی وکلورافارم	۱۶۹۳	مقدس چھال	۱۰۴۳
مُشت رو	۱۷۱۴	مصطکین	۱۶۹۳	مکر تیندوا	۱۷۴۹
مشت الذئب	۱۲۸۴	مصنعد اکال	۱۴۸۱	مکو	۱۲۸۰
مُشک بِشک	۱۷۲۷	مصنوعی انسانی دودھ	۲۰۳۱	مگرے نین	۱۸۶۹
مشکطرا مشیع	۱۷۰۱	مطبوخ نیزدکیو جوشاندہ (ڈیکاکشن)		مگن	۱۶۶۳
مشک والی	۲۲۲۵	مطبوخ بزرقطونا	۱۵۹۱	مگن سائٹ	۱۶۷۰
مشمع نیزدکیو لصقہ (پلاسٹر)		مطبوخ بقم	۱۴۴۶	مگنے سیا	۱۶۶۳
مشمع ابیض	۲۰۰۶	مطبوخ بقم ہندی	۲۰۵۱	مگنے سیا پانڈی ردسا	۱۶۶۵
مشمع ایونیا وسیماب	۱۴۷۱	مطبوخ بہدانہ	۱۲۴۸	مگنے سیا لیوس	۱۶۶۴
مشمع تریاک	۱۷۷۸	مطبوخ پوست پنبہ	۱۴۲۳	مگ نی سی آئم	۱۶۶۳
مشمع جوہر پودینہ	۱۷۰۸	مطبوخ تال کھانا	۱۵۲۴	مگنے سیائی پرآکسائیڈم	۱۶۶۲
مشمع خردل	۲۰۸۹	مطبوخ تخیل	۲۰۷۱	مگنے سیائی سلفاس	۱۶۷۰
مشمع داخلیون	۱۹۳۴	مطبوخ قشر الرمان	۱۴۳۸	مگنے سیائی سلفاس ایفروسنس	۱۶۷۱

اندراج	صفحہ	اندراج	صفحہ	اندراج	صفحہ
مرہم ملطف	۲۰۲۷	مزیج خشب الانبیاء	۱۴۳۶	مسچورا ارگوٹی	۱۲۹۶
مرہم مَن القیطس	۱۰۶۵	مزیج خشب المقدس	۱۴۳۶	مسچورا ارگوٹی ایٹ فیرائی	۱۲۹۶
مرہم مویزج	۲۱۲۹	مزیج راتینج والمنشم	۱۲۹۰	مسچورا ارگوٹی ایموتی ایٹا	۱۲۹۶
مرہم نارنجی	۱۴۸۹	مزیج راوندوسوڈا	۲۰۱۴	مسچورا اک تھیول	۱۵۳۶
مرہم نترات الزیبق	۱۴۸۹	مزیج زیت	۱۷۷۱	مسچورا اوبیائی آلی وی	۱۷۷۱
مرہم نترات الزیبق محلول	۱۴۹۰	مزیج زیت الخروع	۲۰۲۱	مسچورا اوبیائی رسائی نائی	۲۰۲۱
مرہم نترات جیوہ	۱۴۸۹	مزیج سنامرکب	۲۰۸۱	مسچورا ایپومار خانی ایٹ ٹیری بینی	۲۱۹۳
مرہم نترات جیوہ محلول	۱۴۹۰	مزیج شیلم	۱۲۹۶		
مرہم نترات سیاب	۱۴۸۹	مزیج شیلم اموفی	۱۲۹۶	مسچورا آئیلیا	۱۶۶۸
مرہم نترات سیاب محلول	۱۴۹۰	مزیج شیلم وآہن	۱۲۹۶	مسچورا پوٹے سیائی کلوریٹس	۱۹۷۱
مرہم نیف تھول	۱۷۴۷	مزیج قشر مقدس	۱۰۴۶	مسچورا ٹیری بن تھی نی جی ٹی	۲۱۷۶
مرہم نیف تھول مرکب	۱۷۴۸	مزیج قشر مقدس مرکب	۱۰۴۷	مسچورا رھی آئی کم سوڈا	۲۰۱۴
مرہم ول کن سن	۲۱۴۶	مزیج کاسر الریاح	۱۰۳۴	مسچورا سکیموٹیائی	۲۰۶۰
مرہم ہیراس	۱۹۳۴	مزیج کبدی	۱۰۴۷	مسچورا سینی کپازیٹا	۲۰۸۱
مرہم ہلیلہ	۱۷۳۳	مزیج کریازوٹ	۱۲۰۶	مسچورا سینٹے لائی کپازیٹا	۲۰۴۰
مرہم ہلیلہ وافیون	۱۷۳۴	مزیج گرنڈیلیا	۱۴۳۱	مسچورا فیرائی ایرومیٹی کا	۱۳۲۷
مرہم ہیبے میلس	۱۴۵۲	مزیج گرے فتھ	۱۳۳۷	مسچورا فیرائی کپازیٹا	۱۳۳۷
مرہم ہید	۱۵۵۷	مزیج محمودہ	۲۰۶۰	مسچورا کاری نے ٹوا	۱۰۳۴
مرہم یوکالپٹوس	۱۳۰۸	مزیج مشک	۱۷۲۹	مسچورا کریازوٹائی	۱۲۰۶ء ۱۲۰۷
مرہم یوکاپٹس	۱۳۰۸	مزیج مصری	۱۲۳۳	مسچورا کوپائبی	۱۱۹۳
مرہول	۱۷۲۹	مس (تانبا)	۱۲۳۲	مسچورا کیسکاری سیگریڈی	۱۰۴۶
مریات الزیبق	۱۴۸۵	مستحلب انقراس	۱۸۳۷	مسچورا کیسکاری کپازیٹا	۱۰۴۷
مریخ	۱۳۲۵	مسٹرڈ	۲۰۸۸	مسچورا گرنڈیلی	۱۴۳۱
مُزین	۱۷۲۹	مسٹرڈ پلاسٹر	۲۰۸۹	مسچورا گوائی سائی	۱۴۳۶
مزیج آہن مرکب	۱۳۲۷	مسٹک (مصطگی)	۱۶۹۱	مسچورا نوسکائی	۱۷۲۹
مزیج آہن معطّر	۱۳۲۷	مسٹک اینڈ کلوروفارم	۱۶۹۳	مسچورا چیلے بی کم ریئو	۱۶۰۴
مزیج بلسان کوبائی	۱۱۹۳	مسٹک ڈین ٹیری	۱۶۹۳	مسچورا ہے پنے ٹیکا	۱۰۴۷
مزیج بیپ سین وبسمتھ	۱۸۵۷	مسکی۔ میسکی	۱۶۹۱	مسوق الامیرۃ	۱۱۰۷
مزیج جلاپہ وراوند	۱۶۰۴	مسچورا نیز دیکھو مسیحہ		مسوق الیسومین	۱۱۰۷

لیمن جوس ۱۶۴۲
لیمن گراس ۱۴۲۵
لیمونات البوطاس ۱۹۰۷
لیمونات المرفین ۱۷۹۲
لیمون کا رس ۱۶۴۲
لیمون کا شربت ۱۶۴۲
لیموں کا عرق ۱۶۴۲
لیمونیڈ پہ گے ٹو ۱۶۶۶
لیموبین ۱۰۳۸
لے میلی کروٹا کیسنی ۱۹۰۲
لے میلی فاشا شنگ مینی ۱۸۹۳
لے میلی کوکینی ۱۱۴۶
لے میلی کیورا ری ۱۲۴۰
لے میلی کیوارین ۱۲۴۰
لینالول ۱۶۳۶
لینالول ایسی ٹیٹ ۱۶۳۶
لین تھوپ ٹین ۱۷۷۶
لینولین ۱۷۷۰
لینی ٹو الیکپو ایری ۲۰۸۰
لیٹو پولز ۱۶۹۷
لے ونڈیولا ۱۶۳۵
لے ونڈیولا سپائیکا ۱۶۳۸
لے ونڈیولا سٹیکاس ۱۶۳۶
لے ونڈیولا ویرا ۱۶۳۵
لے وینڈیولا اولیم ۱۶۳۶
لیڈو رین ۱۰۶۰
رلیو پٹولس ۱۶۵۸
رلیو پٹولین ۱۶۵۹ ، ۱۶۶۰
رلیو پٹولینم ۱۶۶۰
لے ویٹولز ۱۴۰۳

م

ماجو - ماجو پھل ۱۳۷۵
ماجو کا ست ۱۳۷۷
مادہ مخمرہ برنجی ۱۹۸۲
مادینی ۹۹۷
مارٹیس قلوبڈ ۱۵۵۷
مارچوبہ وریجینی ۲۰۸۵
مارفائنی ایسی ٹاس ۱۷۸۷
مارفائنی ٹارٹراس ۱۷۹۲
مارفائنی سلفاس ۱۷۹۷
مارفائنی لیکٹاس ۱۷۹۷
مارفائنی میکوناس ۱۷۹۷
مارفائنی ہائیڈرو برومائڈم ۱۷۹۷
مارفائنی ہائیڈرو کلورائیڈم ۱۷۸۹
مارفین - مارفینا ۱۷۹۳
مارفین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری ۱۷۸۹
مارفین ایسی ٹیٹ ۱۷۸۷
مارفین اینڈانی کے کوائنالائیڈ ۱۷۹۱ ، ۱۵۸۰
مارفین ٹارٹریٹ ۱۷۹۲
مارفین خلی ۱۷۸۷
مارفین سپائنری ٹریز ۱۷۹۰
مارفین کی زیر جلد پچکاری ۱۷۹۲
مارفین لازنج ۱۷۹۱
مارفین لیمونی ۱۷۹۲
مارفین ہائیڈرو برومائیڈ ۱۷۹۲
مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۷۸۹
مارگیاہ ۱۳۲۱
مارجیول ۱۷۲۰
مازریون ۱۷۱۵
مازو - ماجو ۱۳۱۵
مازو اور افیون کی مرہم ۱۷۹۲
مازو نیلا ۱۳۷۶
مازوے سبز ۱۳۷۶
مازوے سفید ۱۳۷۶
مازوے سیاہ ۱۳۷۶
ماسا فیرائی کاربونیٹس ۱۳۳۱
مافل (ماجو پھل) ۱۳۷۵
مالٹ ۱۶۷۸
مالٹ اولی وائن ۱۶۷۱
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ آئرن ۱۶۸۰
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ آئرن آئیوڈائیڈ ۱۶۸۰
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ آئرن کونین اینڈ سٹرکنین ۱۶۸۰
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ آئرن پیپسین اینڈ پینکری ایٹین ۱۶۹۱
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ کاڈ لور آئل ۱۶۸۱
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ کیمیکل فوڈ ۱۶۸۱
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ ہائپوفاسفائٹس ۱۶۸۱
مالٹ ایکسٹریکٹ ودھ ہیموگلوبن ۱۶۸۱
مالٹم ۱۶۷۸
مالٹوز ۱۶۸۰
مالٹو وائی برنم ۲۲۳۳
مالٹین ۱۶۷۹
مالش تریاک ۱۷۸۱

لے برگ کا سیال دافع تعفن ۱۰۸۱
لیپ ٹنڈرا ۱۶۳۸
لیپ ٹنڈرین ۱۶۳۸
لے پیں ڈی وائی نس ۱۲۳۴
لیتھی آئی آئیوڈائیڈم ۱۶۴۹
لیتھی آئی برومائڈم ۱۶۴۸
لیتھی آئی بنزوآس ۱۶۴۸
لیتھی آئی ٹارٹراس آسیڈ ۱۶۴۹
لیتھی آئی سٹراس ۱۶۴۷
لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس ۱۶۴۸
لیتھی آئی سٹراس یکیسے ٹوم ایفروے سینس ۱۶۴۹
لیتھی آئی سیلی سلاس ۱۶۴۹
لیتھی آئی سیلی سلاس ایفروے سینس ۱۶۴۹
لیتھی آئی کاربوناس ۱۶۴۷
لیتھی آئی گرائے کاس ۱۶۴۹
لیتھی آئی ہپیوراس ۱۶۴۹
لی تھی ام ۱۶۴۶
لی تھی ام اک تھیول سلفونیٹ ۱۵۲۶
لی تھی ام ڈائیورے ٹین ۱۶۵۰
لی تھی ام سٹریٹ ۱۶۴۷
لی تھی ام کاربونیٹ ۱۶۴۷
لیتھی او پائی پرے زین ۱۶۴۹
لیتھی اون ۱۶۵۰
لیٹا ۱۰۱۰
لے بٹوس ۱۶۳۰
لے ٹیوس اوپیم ۱۶۳۱
لیچز ۱۶۴۶
لیڈ ۱۹۴۷
لیڈ آئیوڈائیڈ ۱۹۳۲
لیڈ آئیوڈائیڈ آئنٹمنٹ ۱۹۳۳
لیڈ آئیوڈائیڈ پلاسٹر ۱۹۳۳
لیڈ آکسائیڈ ۱۹۳۳
لیڈ ایسی ٹیٹ ۱۹۲۸
لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹمنٹ ۱۹۲۹
لیڈ پلاسٹر ۱۹۳۴
لیڈ کاربونیٹ ۱۹۳۱
لیڈ کاربونیٹ آئنٹمنٹ ۱۹۳۲
لیڈیز بلیئر ۱۲۴۹
لیزارس پیسٹ ۲۲۴۷
لیسی تھون ۱۶۳۹
لیسی تھین ۱۶۲۹
لیک ٹوز ۲۰۳۰
لیکٹوفے نین ۱۸۶۶
لیکٹول ۱۷۴۷
لیک ٹیوکا ۱۶۳۰
لیک ٹیوکیپی ٹیٹا ۱۶۳۱
لیک ٹیو ویروسا ۱۶۳۰
لیک ٹیوکیریم ۱۶۳۰، ۱۶۳۱
لیکسی اون ۱۸۷۷
لیک مگ نے سی ای ۱۶۷۲
لیکوئڈ امبر ۲۱۳۹
لیکوئڈ امبر اور یائیٹ ٹیلیں ۲۱۳۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانا ۱۵۷۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۲۹۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۱۷۷۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایکیلا ریزینی ۱۱۰۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا ۱۸۵۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پکروحائزا ۱۸۹۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹریکزیکم ۲۱۶۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈی ۱۵۹۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارساپریلا ۲۰۵۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا ۱۱۱۰
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سی سیم پیلوس ۱۱۴۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا ۱۱۰۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاؤچ روٹ ۱۳۲۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاوا ۱۶۱۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا ۱۱۴۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا ایسگریڈا ۱۰۴۵
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف گرنڈیلیا ۱۳۳۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۱۳۱۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف مالٹ ۱۹۸۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن ۱۳۶۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس امیکا ۱۷۵۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف وائی برنم ۲۲۲۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہمڈراس ٹس ۱۵۱۵
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ۱۳۵۳
لیکوئڈ پیرافین ۱۸۴۷
لیکوئڈ گلسرین سوپ ۲۰۴۹
لیکوئڈ گلوکوز ۱۴۰۰
لیمن پیل ۱۶۴۱

مضمون	صفحہ
لعوق سکن	۱۷۹۲
لعوق ہیروئین	۱۷۹۴
لفاح بری امریکی	۱۹۴۳
لکڑی کا کوئلہ	۱۰۲۹
لکورس جوس	۱۴۱۳
لکورس روٹ	۱۴۱۲
لگنم وائٹی	۱۴۳۴
للی آف دی ویلی	۱۱۸۸
لنسیڈ	۱۶۴۳
لنسیڈ آئل	۱۶۴۴
لنسیڈ میل	۱۶۴۴
لنکا کی دارچینی	۱۱۳۶
لنکٹس ای کے کوائنی	۱۵۸۱
لنکٹس اولی ایٹس	۱۷۸۴
لنکٹس ایپو مارفین کم کوڈائنا	۱۸۲۹
لنکٹس ایسی ٹو مارفائنی	۱۷۹۴
لنکٹس ڈائی نائی ٹرپین ایٹ ہیروئین	۱۹۰۸
لنکٹس سیڈے ٹابوس	۱۷۹۲
لنکٹس کوڈائنی	۱۸۳۳
لنکٹس مارفائنی	۱۷۹۱
لنکٹس مارفائنی ایسیڈس	۱۷۹۲
لنکٹس ہیروئین	۱۷۹۴
لنی منٹ آف اوپیم	۱۷۸۱
لنی منٹ آف پوٹاسیم آیوڈائیڈ ودھ سوپ	۱۵۶۵
لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن	۲۱۶۸
لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسی ٹک ایسڈ	۲۱۶۸

مضمون	صفحہ
لنی منٹ آف کروٹن آئل	۱۲۲۲
لنی منٹ آف کلوروفارم	۱۰۸۶
لنی منٹ آف مرکری	۱۴۷۲
لنی منٹ آف مسٹرڈ	۲۰۹۴
لنی منٹم آیوڈائی	۱۵۵۶
لنی منٹم اوپیائی	۱۷۸۱
لنی منٹم اوپیائی ایمونی ایٹم	۱۷۴۴
لنی منٹم ایرٹوگی بن	۱۲۲۳
لنی منٹم ایکسی کینس	۲۱۹۹
لنی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی	۱۵۶۶
لنی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونی	۱۵۶۵
لنی منٹم ٹیری بن تھی نی	۲۱۶۸
لنی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹکم	۲۱۶۸
لنی منٹم سنے پس	۲۰۹۲
لنی منٹم سیپونس	۲۰۴۸
لنی منٹم کروٹونس	۱۲۲۲
لنی منٹم کری نیلی	۱۰۱۵
لنی منٹم کلوروفارمائی	۱۰۸۶
لنی منٹم کیپسی سائی	۱۰۲۵
لنی منٹم کیلے مینی	۲۲۴۴
لنی منٹم منتھول	۱۷۰۹
لنی منٹم ہائڈرارجرائی	۱۴۶۲
لوبان امریکی	۲۱۸۲
لوبیا کا لیار	۱۸۹۰
لوبی لیا	۱۶۲۵
لوبی لیا ان فلیٹا	۱۶۵۲
لوبی لیا اینٹی سفلی ٹیکا	۱۶۵۳
لوبی لیا تبنی الاوراق	۱۶۵۳

مضمون	صفحہ
لوبی لیا دافع آتشک	۱۶۵۳
لوبی لیا نیکوٹی اینی فولیا	۱۶۵۳
لوبی لین	۱۶۵۴
لوبی لین سلفیٹ	۱۶۵۴
لوبز روٹ	۲۱۹۵
لوز آف سلفر	۲۱۵۲
لورے ٹین	۱۵۴۹
لوز امریکی	۲۱۶۸
لوزرا ٹانیا	۱۶۲۷
لوز کرامیریا	۱۶۲۷
لوز کرامیریا وکوکین	۱۶۲۸
لوز گوگرد	۲۱۴۷
لوز مارفین	۱۷۹۱
لوز شمع	۱۷۰۴
لوز ہیروئین	۱۷۹۴
لوسوفان	۱۵۴۹
لوشیو روبرا	۲۲۴۳
لوشیو زنسائی سلفوکاربولیٹس	۲۲۵۲
لوشیو زنسائی کلورائڈائی	۲۲۳۸
لوشیو کیلے مینی	۲۲۴۴
لوشیو ہائڈرارجرائی فلیوا	۱۴۸۳
لوشیو ہائڈرارجرائی نائگرا	۱۴۸۶
لونو ٹول	۱۶۷۰
لوگے نین	۱۶۵۲
لون	۲۱۱۰
لونگ	۱۰۳۸
لونگ کا تیل	۱۰۴۱
لوہ - لوہا	۱۳۲۵
لے بیرکس ان فیکٹ سٹرنگ فلوئیڈ	۱۰۸۱

نام	صفحہ
لائیکوار فیرائی پرنا ٹمرٹریٹس	۱۳۴۲
لائیکوار فیرائی ڈائیلسیٹس	۱۳۴۳
لائیکوار فیرائی سب سلفیٹس	۱۳۴۰
لائیکوار فیرائی فاسفیٹس فورٹس	۱۳۳۵
لائیکوار فیرائی کلوراکسی ڈائی	۱۳۴۲
لائیکوار فیرائی ہائپوفاسفائیٹس فورٹس	۱۳۴۷
لائیکوار ہائپوفاسفائیٹس کمپانڈس	۱۳۴۷
لائیکوار کاربونس ڈیٹرجینس	۱۹۱۶
لائیکوار کریمیری کن سن ٹریٹس	۱۶۲۷
لائیکوار کس بیری کن سن ٹریٹس	۱۲۴۳
لائیکوار کلوری	۱۰۸۱
لائیکوار کواشیائی کن سن ٹریٹس	۲۰۰۰
لائیکوار کوپائبی سی بیوکیوم ایٹ کیوبسی کم سینٹیلو	۱۱۹۳
لائیکوار کوپائبی سی بیوکیوم ایٹ کیوبے بی	۱۱۹۳
لائیکوار کوپائبی سی سایولس	۱۱۹۳
لائیکوار کوپائبی سی کم سینٹیلو	۱۱۹۳
لائیکوار کروجک	۱۰۲۳
لائیکوار کوسینی تی کن سن ٹریٹس	۱۲۰۱
لائیکوار کیلکس کلوری نیٹی	۱۰۸۰
لائیکوار مارفائنی ایسی ٹیٹس	۱۷۸۸
لائیکوار مارفائنی بائی میکونیٹس	۱۷۸۴
لائیکوار مارفائنی ٹارٹریٹس	۱۷۹۳
لائیکوار مارفائنی ہائیڈرو کلورائیڈائی	۱۷۹۰
لائیکوار مگنیسیائی برومائیڈائی	۱۶۶۸
لائیکوار مگنیسیائی سٹریٹس	۱۶۶۹

نام	صفحہ
لائیکوار مگنیسیائی کاربونیٹس	۱۶۶۸
لائیکوار ہائپوفاسفائٹم کمپاؤنڈس	۱۳۴۷
لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	۱۴۸۳
لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس	۱۴۸۸
لائیکوار ہائیڈروجینی آئی پرآکسائیڈائی	۱۵۴۰
لائیکوار ہیموگلوبین کمپونڈ	۱۴۴۹
لائیکوار ہیبے سیلیڈس	۱۴۵۳
لائیکوار یوآنی مین	۱۳۱۶
لائیکوار یوآنی مین ایٹ آئرنی ڈی	۱۳۱۶
لائیکوار یوآنی مین ایٹ کیسکاری	۱۳۱۶
لائیکوپوڈیم	۱۶۶۲
لائیکوپوڈیم کلے ویٹم	۱۶۶۲
لائی ونش کا رنگس	۱۶۴۱
لائی سونین	۱۰۳۸
لائی نم	۱۶۴۳
لائی نم کن ہیوزم	۱۶۴۴
لائی نم کیتھارٹیکم	۱۶۴۶
لائی نم یوسی ٹے ٹی سی مم	۱۶۴۳
لائی نین	۱۶۴۶
لُبان امیرقی	۲۱۸۲
لبانہ مغربیہ	۱۳۱۹
بلابلی شیرہ روغن ماہی	۱۷۱۹
بلابلی شیرہ روغن ماہی بامالت	۱۷۱۹
لبن الکبریت	۲۱۴۷
لبنی	۲۱۳۹
لتھارج	۱۹۳۳
لتھارج پلاسٹر	۱۹۳۴

نام	صفحہ
لزوق کوکینی	۱۱۴۷
لسقۃ الزیبق	۱۴۷۱
لصقۃ الرائینج	۲۰۰۶
لصقۃ الرصاص	۱۹۳۴
لصقۃ الزفت	۱۹۱۵
لصقۃ الصابون	۲۰۴۷
لصقۂ افیون	۱۷۷۸
لصقۂ امونیا و زیبق	۱۴۷۱
لصقۂ بہجا و شیر	۱۳۷۴
لصقۂ ذراریح	۱۰۱۲
لصقۂ ذراریح ہندی	۱۴۳۲
لصقۂ مولد حرارت	۱۰۱۲
لصقۂ مولد حرارت ذراریح	۱۷۳۱
لصقۂ نعنول	۱۷۰۸
لصقۂ یبروجی سیال	۱۴۲۰
لصقۂ یُو والرصاص	۱۹۳۳
لعاب بہدانہ	۱۲۴۸
لعاب صمغ ہندی	۱۴۴۱
لعاب کتیرا	۲۱۹۸
لعوق اپیکا	۱۵۸۱
لعوق افیون	۱۷۸۴
لعوق ایپومارفین و کوڈائن	۱۸۲۹
لعوق بلسان کوبائی	۱۱۹۴
لعوق صنوبر و ہیروئین	۱۹۰۸
لعوق عرق الذہب	۱۵۸۱
لعوق کوڈین	۱۸۳۳
لعوق گرگر و مرکب	۲۱۴۶
لعوق مارفین	۱۷۹۱
لعوق مارفین ترش	۱۷۹۲

گیلک ایسیڈامنی لائیڈ ۱۳۷۷
گیلوبرومول ۱۳۷۸
گیلوٹینک ایسڈ ۱۰۳۹
گیلوفارمین ۱۳۷۸
گیلے پی ڈین ۱۲۴۳
گیلے پین ۱۲۴۳
گے لین تھم ۲۱۹۹
گیلے نول ۱۳۷۷
گیمبیر ۱۰۵۴
گیرڈس لازنج ۲۱۴۷

ل

لاڈنم ۱۷۸۱
لاڈے نوسین ۱۷۷۶
لاڈے نین ۱۷۷۶
لارک یوریپا ۱۶۸۸
لاروسیرے سائی قولیا ۱۶۳۲
لاروسیرے سین ۱۶۳۴
لاگ ڈڈ ۱۴۴۵
لال بینگن ۱۲۸۱
لال پوست کی پنکھڑیاں ۲۰۱۸
لال چندن ۱۹۹۱
لال بنکوٹا ۱۱۰۸
لال صندل ۱۹۹۱
لال گوند ۱۳۰۴
لال مرچ ۱۰۲۳ و ۱۹۰۴
لالہ - لالہ گل ۱۹۹۱ و ۲۰۱۸
لالشفائی ۱۹۹۱
لائی پے مین ۱۷۷۰

لائیٹ کلسائینڈ مگنے شیا ۱۶۶۳
لائیٹ مگنے شیم کاربونیٹ ۱۶۶۶
لائیٹ مگنے شیا ۱۶۶۴
لائیٹ مگنے شیم اوکسائیڈ ۱۶۶۴
لائی سال (لائی سول) ۱۹۱۶
لائی سائی ڈین ۲۲۱۵
لائی سے ڈل ۲۲۱۴
لائیکوار نیز دیکھو سولیوشن
لائیکوار آرسینی آئی ایٹ / ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی ۱۴۷۶
لائیکوار آئیوڈائی فورٹس ۱۵۵۶
لائیکوار امن پاٹے کس ۱۰۱۳
لائیکوار اپن پاٹے کس مالٹے بریڈس ۱۷۳۲
لائیکوار اپیپائی سیڈے ٹاٹوس (ہیٹلی) ۱۰۸۴
لائیکوار اینٹی سپٹی کس ۲۱۸۵، ۱۹۱۶
لائیکوار بروموکلورل کپاؤزیٹش ۱۰۷۱
لائیکوار پائی سس کاربونش ۱۹۱۶
لائیکوار پکرو ٹاکسینی ایسی لی کس ۱۹۰۴
لائیکوار پلپائی سب ایسی ٹیٹش ڈائی لیوٹش ۱۹۳۰
لائیکوار پلپائی سب ایسی ٹیٹش فارٹس ۱۹۳۰
لائیکوار پنکریاٹش ۱۸۳۶
لائیکوار پوٹے سی ۱۹۵۳
لائیکوار پوٹے سیائی پرمینگے نیٹش ۱۹۸۰
لائیکوار ہیپٹی کس (بی پی سی) ۱۸۵۹
لائیکوار ہیپٹی کس (ٹینچرس) ۱۸۵۹

لائیکوار تھائی رائڈیائی ۲۱۸۹
لائیکوار تھائمول ۲۱۸۴
لائیکوار تھائمولس کپاؤزیٹش ۲۱۸۵
لائیکوار ٹائی ناس ٹوری کی کن سن ٹرےٹس ۲۱۹۴
لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی ۲۲۰۰
لائیکوار ٹوڈیلی کن سن ٹرےٹش ۲۱۹۶
لائیکوار چرپٹی کن سن ٹرےٹش ۱۰۹۸
لائیکوار رھی آئی ڈل سین ۲۰۱۴
لائیکوار رھی آئی کن سن ٹرےٹش ۲۰۱۲
لائیکوار زنسائی کلوراٹیڈائی ۲۲۳۰
لائیکوار سارسی کپاؤزیٹش کن سن ٹرےٹش ۲۰۵۴
لائیکوار سڑکٹینی ہائیڈروکلورائڈائی ۱۷۵۶
لائیکوار سرپن ٹیری آئی کن سن ٹرےٹش ۲۰۸۶
لائیکوار سینیگی کن سن ٹریٹش ۲۰۷۴
لائیکوار سوڈیائی ایتھی لیٹش ۲۱۱۶
لائیکوار سوڈی کلورینے ٹی ۱۰۸۱
لائیکوار سینٹل فلیوی سی سپو کیوئی ایٹ کیوٹیبی ۲۰۳۹
لائیکوار سینٹے لائی کپاؤزیٹش ۲۰۳۹
لائیکوار سینی کن سن ٹریٹش ۲۰۸۰
لائیکوار فیرائی آئیوڈائی ڈائی ۱۳۴۴
لائیکوار فیرائی ایٹ ایمونیائی ایسی ٹے ٹش ۱۳۴۰
لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹش ۱۳۴۰
لائیکوار فیرائی پرسلفیٹس ۱۳۴۰
لائیکوار فیرائی پرکلوراٹیڈائی ۱۳۴۱
لائیکوار فیرائی پرکلوراٹیڈائی فورٹس ۱۳۴۱

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
گلوکوز	۱۴۰۰	گنہ گنہ نمکی	۱۱۱۶	گورسرشپ	۲۰۸۹
گلونائن آئل	۲۲۹۰	گنی پیپر	۱۰۲۳	گورگیاہ	۱۴۲۵
گل ہوا	۱۹۹۱	گوارانا	۱۴۳۹	گوزمائل	۱۲۵۱
گلینڈیولی راٹ زی	۱۶۱۵	گوارے نین	۱۴۳۹	گوسی پی ام کریمیری	۱۶۲۸
گلوٹینو پیپ ٹونیٹ آف کرڈیو سلی میٹ	۱۴۴۸	گواسائی گنم	۱۴۳۳	گوگرد	۲۱۴۴
		گوائے تقول	۱۲۱۲	گوگرد پٹاسی	۲۱۵۲
گلیوسائیڈم	۱۴۰۱	گوائی سائی ریزینا	۱۴۳۵	گوگرد جگری	۲۱۵۲
گلیوکونٹامول	۲۱۸۶	گوائے سک	۱۴۳۵	گوگرد مترسب	۲۱۴۷
گلیوکوریمائزا	۱۴۱۲	گوائے سینول	۱۲۱۲	گوگرد مصعد	۲۱۴۵
گلیوکوز	۱۴۰۰	گوائنک بیٹا ریزن	۱۴۳۶	گوگرد نباتی	۱۶۶۲
گلیوکوس امائیڈ	۲۰۳۶	گوائکم آفی سی نیلس	۱۴۳۳	گوگرد میدی	۲۱۵۳
گم	۱۰۳۹	گوائکم ریزن	۱۴۳۵	گولارڈس ایکسٹریکٹ	۱۹۳۰
گمائی انڈیکیم	۱۴۳۱	گوائکم ریزن لانسج	۱۴۳۷	گولارڈس لوشن	۱۹۳۰
گنجا۔ گنجا	۹۹۷	گوائکم سینکٹم	۱۴۳۴	گولارڈس واٹر	۱۹۳۰
گندم دیوانہ	۱۲۹۱	گوائکم ٹکسچر	۱۴۳۶	گولڈن بیل	۱۵۱۴
گندھانی	۱۶۹۱	گوائکم وڈ	۱۴۳۳	گول مرچ	۱۹۱۰
گندہ بیروزہ	۲۱۶۶	گوائے کول	۱۲۰۶	گونال	۲۰۴۰
گندہ ترن	۱۴۲۵	گوائے کول بنزواس	۱۲۱۱	گوند	۱۰۳۹
گندہ ترن تیل	۱۴۲۵	گوائے کول سنے میٹ	۱۲۱۲	گونوسان	۲۰۴۰
گندہ رس	۱۷۳۸	گوائے کول سیلول	۱۲۱۲	گونوس کوہین	۱۷۷۶
گندھک	۲۱۴۴	گوائے کول سیلی سلیٹ	۱۲۱۲	گھوڑا گھاس	۱۱۷۲
گندھک پاشان	۲۱۴۴	گوائے کول فاسفائٹ	۱۲۱۲	گھونگچی	۱۶۰۸
گندھک کے پھول	۲۱۴۵	گوائے کول فاسفیٹ	۱۲۱۲	گئو دودھ	۱۳۷۲
گندھ کمیڈ	۱۴۲۵	گوائے کول کاربوناس	۱۲۱۱	گی اوسوٹ	۱۲۱۱
گن کاٹن	۱۴۱۸	گوائے کول کیمفوریٹ	۱۲۱۱	گیاہ اسپ	۱۱۷۲
گنگی بٹس	۲۲۲۶	گوائے کول کیمفول	۱۲۱۱	گیاہ اشترخار	۱۹۸۸
گنہ گنہ۔ گنز گنہ	۱۱۰۸	گوائے کول مصنوعی	۱۲۱۰	گیاہ قیصر	۱۲۰۴
گنز گنہ	۱۱۱۴	گوائے کول ویلیریے ناس	۱۲۱۱	گیلانول	۱۳۷۷
گنز گنہ زردنیمی	۱۱۱۷	گودکھد	۱۳۷۲	گیلک ایسڈ	۱۳۷۷

گڈوچی ۲۱۰۳
گرنڈیلیا ۱۴۳۰
گرنڈیلیا اولیٹا ۱۴۳۰
گرنڈیلیا سکوئے روسا ۱۴۳۰
گرنڈیلین ۱۴۳۱
گرے آئل ۱۴۷۴
گرے پاؤڈر ۱۴۷۲
گریپ شوگر ۱۴۰۰
گرے فنتھس کمپچر ۱۳۳۷
گرے گریز پاؤڈر ۲۰۱۲
گرین آئیوڈائیڈ آف مرکری ۱۴۷۸
گرین سوپ ۲۰۴۸
گرین ماؤن ٹین کیورز ۱۹۷۸
گرین ہیلے بور ۱۴۵۸
گرے بی ٹانی کارٹکس ۱۴۲۶
گزانگبین ۱۶۸۸
گلاب ۲۰۲۷
گلابرس سالٹ ۲۰۹۸
گلاب کی پنکھڑیاں ۲۰۲۴
گلائبرس سالٹ ۱۹۸۵
گلائسر ھائیزا دیکھو گلسر ھائیزا ۱۰
گلائی سی زوکل ہیرومین ۱۷۹۵
گلائیکو تھائمولین ۲۱۸۶
گلائیکوبین ۱۴۰۷
گلائیکو ہیرومین ۱۷۹۵
گلائیکے فورم ۱۷۹۵
گلائی سول ۱۸۴۰
گل بکاؤلی ۲۰۲۵
گل چینی ۱۶۱۷
گل خان کبیر ۲۰۳۶
گل ژاپونی (جاپانی) ۱۰۵۴
گل ظرف چینی ۱۶۱۷
گلسرائنم ۱۴۰۴
گلسرائنم آئیوڈائی ۱۵۵۷
گلسرائنم ایسڈائی ٹینی سائی ۱۳۷۹
گلسرائنم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ۱۹۳۱
گلسرائنم پیپسینی ۱۸۵۴
گلسرائنم پیپسینی فارٹی اس ۱۸۷۹
گلسرائنم پےپین ۱۸۴۴
گلسرائنم تھائمول الکلائنم ۲۱۸۴
گلسرائنم تھائمول کمپازیٹم ۲۱۸۴
گلسرائنم ٹریگے کنتھ ۲۱۹۸
گلسرائنم سوڈیائی ٹے نیٹس ۲۱۲۲
گلسرائنم ہائڈراس ٹس ۱۶۱۶
گل سرخ ۲۰۲۴
گل سرخ بحری ۲۰۲۸
گل سرخ دمشقی ۲۰۲۴
گلسرو ائیکہال ۱۴۰۶
گلسرو فاسفیٹ ڈ ڈیاسٹیز ۱۶۸۳
گلسرول ۱۴۰۴
گلسرول ایسٹن ۱۳۳۷
گلسرول پیپسین ۱۸۵۹
گلسرھائزا ۱۴۱۲
گلسرھائی زائی نم امیونی ایٹم ۱۴۱۵
گلسرھائی زی ریڈکس ۱۴۰۲
گلسرھائزین ۱۴۱۳
گلیسرھائیزا دیکھو گلسرھائیزا
گلسریٹم فیرائی کرٹی پیڈ فاسفیٹم ۱۳۳۰
گلسرین گلیسرین ۱۴۰۴
گلسرین آف ٹیم ۱۴۰۶
گلسرین آف بورک ایسڈ ۱۴۰۵
گلسرین آف بوریکس ۱۴۰۶
گلسرین آف پیپسین ۱۴۰۶، ۱۸۵۷
گلسرین آف ٹراگے کنتھ ۲۱۹۸، ۱۴۰۷
گلسرین آف ٹینک ایسڈ ۱۴۰۶، ۱۳۷۹
گلسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۱۴۰۶
گلسرین آف سٹارچ ۱۴۰۶
گلسرین آف کاربالک ایسڈ ۱۴۰۵
گلسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۱۹۳۱
گلسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹم آئنٹ منٹ ۱۹۳۱
گلسرین بہ گلاب ۱۴۰۶
گلسرین پیپسین ۱۸۵۷
گلسرین پیپسین قوی ۱۸۵۹
گلسرین جیلی ۱۴۰۶
گلسرین جوہر چنبہ ۱۸۴۳
گلسرین حامض ٹینک ۱۳۷۹
گلسرین سپازی ٹریز ۱۴۰۵
گلسرین ودھ روزواٹر ۱۴۰۶
گل خان ۲۰۳۶
گل عید ۱۹۹۱
گلقند ۲۰۲۵
گل گوگرد ۲۱۴۵
گل لالہ ۲۰۱۸، ۱۹۹۱
گلو ۲۱۹۳
گلو بیولین ۱۴۴۸

کیلسیائی ہائپوفاسفس ۱۸۸۸
کیلسیم نیمینگنیٹ ۱۹۸۱
کیلسیم ہائپوفاسفیٹ ۱۸۸۸
کیلکس کلوری نیٹا ۱۰۸۰
کیلومل ۱۴۸۵
کیلومل آئنٹ منٹ ۱۴۸۷
کیلومل کریم ۱۴۸۶
کیلی ام ۱۹۵۱
کیلی باربین ۱۸۹۰
کیلی بونیٹ ۱۳۲۶
کیلے مین ۲۲۳۶
کیلے مینا پرے پیریٹا ۲۲۴۴
کیمفورو ڈائن ۱۰۸۸
کیمیکل فوڈ ۱۳۳۶
کینا۔ کیناکینا ۱۱۰۶ و ۱۱۰۸
کیناڈین ۱۵۱۵
کینا زرد۔ کینا سرخ کینا سفید ۱۱۰۷
کینا عطریہ ۱۰۵۰
کین تھیریں ۱۰۱۰
کین تھیریں دیسی کے توریا ۱۰۱۰
کین تھیری ویز ۱۰۱۰
کین تھیریڈیز آئنٹ منٹ ۱۰۱۴
کین تھیریڈیز پلاسٹر ۱۰۱۲
کین تھیریڈیز لوشن ۱۰۱۵
کین تھیریڈیز شرآکل ۱۰۱۵
کین تھیری ڈین ۱۴۳۱ و ۱۰۱۱
کینتو فارم ۱۱۱۸
کینائی مین ۱۷۴۴
کینے بس ۹۹۷
کینے بس انڈیکا ۱۰۰۰
کینے بس سٹائیوا ۱۰۰۰
کینے بن ٹینیاس ۱۰۰۲
کینے بی نول ۱۰۰۱
کینے بی نون ۱۰۰۳
کیوب کیمفر ۱۲۲۸
کیوبیبز۔ کیوبیبس ۱۲۲۶
کیوبیبی فرکٹس ۱۲۲۶
کیوپرارگول ۱۲۳۴
کیوپرائی سب ایسی ٹاس ۱۲۳۲
کیوپرائی سلفاس ۱۲۳۳
کیوپرائی سلفوکاربولاس ۱۲۳۴
کیوپرائی نیوکلی ناس ۱۰۶۲
کیوپرم ۱۲۳۲
کیوپرول ۱۰۶۲
کیوپروہیمول ۱۴۴۹
کیوپرین ۱۱۱۵
کیوچک ۱۰۲۲
کیورارا ۱۲۳۹
کیورارا کی زیر جلد پچکاری ۱۲۴۰
کیوراری ۱۲۳۹
کیورارین ۱۲۴۰
کیومی نول ۱۰۳۷
کیوی ۱۱۳۶
کے وے لین ۱۶۱۸

گ

گاجر مرچ ۱۰۲۳
گاڈس فرحوا ۱۷۱۷
گارڈن نائٹ شیڈ ۱۲۸۱
گارگرسا پوٹے سیائی کلوریجس ۱۹۷۱
گارگرسا مرہی ۱۷۴۰
گارگل آف مرھ ۱۷۴۰
گاس پی ام ۱۴۱۶
گاس پی ام بار بے ڈینس ۱۴۱۷
گاس پی ام منتھول ۱۷۰۸
گاس پی ام ہربے سی ام ۱۴۲۳
گاس پی آئی ریڈیسس کارکیس ۱۴۲۳
گالا (گالز) ۱۳۷۵
گال آئنٹ منٹ ۱۳۷۶
گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ ۱۳۷۶ ۱۷۸۲
گال بے نم ۱۳۷۲
گال بے نم پلاسٹر ۱۳۷۴
گال تھیریا پروکمبینس ۱۳۸۸
گال تھیری ای اولیم ۱۳۸۸
گالز ۱۳۷۵
گانجا ۹۹۸
گانجے کے بیج ۹۹۸
گانبوکارڈک ایسڈ ۱۴۴۲
گانبوکارڈیا آڈوریٹا ۱۴۴۲
گانبوکارڈی اولیم ۱۴۴۲
گاؤشیر ۱۳۷۲
گابیئر پلز ۱۲۵۸
گبی ڈیلوکارپینی ۱۵۹۵
گتی زرنسائی کلورائیڈائی ۲۲۳۸
گتی زرنسائی کلورائیڈائی کم کیپی ۲۲۳۸
گتی فاشا سنگ مینی کم کیتی ۱۸۹۳
گتی ایوسینی ۱۵۲۱

کونی نی کلوراس	۱۱۱۸
کونی لی کیمفوراس	۱۱۱۷
کونی نی گلیسروفاسفاس	۱۱۱۹
کونی نی ٹیکاس	۱۱۲۰
کونی نی لیکوسیناس	۱۱۲۰
کونی نی نیوکلی ناس	۱۱۲۱
کونی نی ویلیرئے ناس	۱۱۲۲
کونی نی ہائپوفاسفس	۱۱۲۰
کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم	۱۱۲۰
کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم ایسیڈم	۱۱۲۰
کونی نی ہائیڈروبرومائڈم	۱۱۱۹
کونی نی ہائیڈروبرومائڈم ایسیڈم	۱۱۱۹
کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم	۱۱۱۶
کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم ایسیڈم	۱۱۱۷
کونی نی ہائیڈروکلوروسلفاس	۱۱۲۰
کونی نی ہائیڈروکلوروکاربے بائیڈم	۱۱۱۹
کونیون (تونیون)	۱۱۸۰
کوراشی ای نگنم	۱۹۹۹
کوک مبلوز	۱۴۶۹
کولاجا سیپوئیریا	۲۰۰۳
کولایا بارک	۲۰۰۲
کولائی کارٹیکس	۲۰۰۲
کوئنس سیڈس	۱۲۴۷
کوسنے ڈین	۱۱۱۰
کھاری سفوف لبلبہ	۱۸۳۸
کھاری نمک	۲۰۹۸
کھانڈ	۲۰۳۵

کھانڈ کاست	۱۴۰۱
کھانے کا نمک	۲۱۱۰
کھٹوکا	۱۸۹۸
کھدر سار	۱۰۵۴
کھراسانی اجوائن	۱۵۲۵
کھراسانی اجوائن کے پتے	۱۵۲۷
کھراسانی یانی	۱۵۲۹
کھس پھل کشیر	۱۷۷۳
کھس کا بیج	۱۴۳۰
کھلب ناہ	۱۳۷۲
کھنڈست	۱۴۰۱
کے اولین	۱۶۱۷
کے اولینم	۱۶۱۷
کیپسول آف کیسٹر آئل	۲۰۲۱
کیپسی سائی فرکٹس	۱۰۲۳
کیپسی سین	۱۰۲۴
کیپسی کم	۱۰۲۳
کیپسی کم آئنٹ منٹ	۱۰۲۴
کیپ شولز آف ٹار	۱۹۲۴
کیپ شولز آف ٹیری بن	۲۱۶۳
کیپ شولز آف سینٹل آئل	۲۰۳۹
کیپ شولز آف کیسٹر آئل	۲۰۲۱
کیلر سولیوشن آف کالولارئل	۱۷۲۰
ان الٹ ایکسٹرکٹ	
لیپسس آئنٹ منٹ	۱۷۴۶
لیٹی کول	۱۰۵۵
لیٹی کین	۱۰۵۵، ۱۳۰۵
لیٹی کیو	۱۰۵۴
لیٹی کیو ملی ڈی ام	۱۰۵۴

کیٹی کیوٹینک ایسڈ	۱۰۵۵
کیٹی کیوٹانج	۱۰۵۶
کیٹی کیوٹانگرم	۱۰۵۷
کیرم کیروی	۱۰۳۶
کیروآئی فرکٹس	۱۰۳۵
کیروے فروٹ	۱۰۳۵
کیروے واٹر	۱۰۳۷
کیری اوفلم۔ کیری آفلم	۱۰۳۸
کیری اوفلین	۱۰۳۹
کیری ٹین	۱۹۱۸
کیریکا پاپایا	۱۸۴۰
کیزیورین	۲۰۳۳
کیسٹر آئل	۲۰۱۹
کیسٹر آئل مکسچر	۲۰۲۱
کیسر	۱۲۱۸
کیسری	۱۳۱۴
کیسکارا سیگریڈا	۱۰۴۳
کیسکارا کارڈیل	۱۰۴۱
کیسکارا مکسچر	۱۰۴۶
کیس کریلا	۱۰۵۰
کیس کیرا اوفے کونٹ	۱۰۴۶
کیس کیرین	۱۰۴۴
کیشیا	۱۱۳۶
کیشیا انگسٹی فولیا	۲۰۷۹
کیشیا ایکیوٹی فولیا	۲۰۷۸
کیشیا لیپ	۱۰۵۲
کیشیا فسچیولا	۱۰۵۲
کیفر	۲۰۳۲
[illegible] آئی گلیسروفاسفاس	۱۸۸۹

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
کوکو	۲۱۷۸	کولا فلوئڈ ایکسٹریکٹ	۱۹۲۴	کونڈو ڈینڈرون ٹیمن ٹوزم	۱۸۵۲
کوکی نویا	۱۱۴۲	کولا وائن	۱۹۲۴	کونڈورینگو چھال	۱۱۷۹
کوکین	۱۱۴۲	کولاوے فرز	۱۹۲۴	کون ہائیڈرائن	۱۱۸۴
کوکینا	۱۱۴۴	[illegible]	۱۲۷۵	کونی سین۔کونی کین	۱۱۸۴
کوکین آئنٹ منٹ	۱۱۴۵	کولٹار	۱۹۱۸	کونین ۱۱۱۴ ـــ ۱۱۱۱	۱۱۰۸
کوکین بوجیز	۱۱۴۷	کولڈ انفیوژن	۱۰۰۶	کونین بیٹانیٹ تھول سلفیٹ	۱۲۴۷
کوکین پر آئیوڈائیڈم	۱۱۵۰	کولڈ کریم	۲۰۲۷	کونین بے ذائقہ	۱۱۱۸
کوکین چیسریز	۱۱۴۷	کولک کوش پھل	۱۲۲۶	کونین سلفیٹ	۱۱۱۴
کوکین سپاری ٹری	۱۱۴۷	کولن سونیا	۱۱۷۲	کونین کافوری	۱۱۱۷
کوکین سٹراس	۱۱۴۷	کولن سونیا کینے ڈینسس	۱۱۷۲	کونین کلورینی	۱۱۱۸
کوکین قینی لاس	۱۱۴۸	کولوجن نے بلیٹس	۱۹۴۵	کونین کی گولی	۱۱۱۵
کوکین کی نہایت خورد تکیہ	۱۱۴۶	کولوفونی	۲۰۰۵	کونین لیمونی	۱۱۱۸
کوکین مرکب بہ سنکھیا	۱۱۱۷	کولین ڈائی سٹیرو گلیسرو فاسفیٹ	۱۹۳۹	کونین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۱۱۶
کوکین مرکب فارمک ایسڈ	۱۱۴۸	کولے نین	۱۹۲۴	کونین ہائیڈریٹ	۱۱۱۰
کوکین ہائیڈرآئیوڈائڈم	۱۱۵۰	کوبی سیڈس	۲۱۳۴	کونی نی آرسیناس	۱۱۱۷
کوکین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۱۴۵	کوس	۲۰۳۱	کونی نی آئیوڈاس	۱۱۲۰
کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	۱۱۴۵	کومے رائیٹم	۱۲۰۴	کونی نی آئیوڈائیڈ	۱۱۲۰
کوکینی	۱۱۴۴	کومیرین	۱۲۰۴	کونی نی اینتھل کاربوناس	۱۱۱۸
کوکینی اولیاس	۱۱۴۸	کونائم	۱۱۸۰	کونی نی ایسی ٹل سیلی سلاس	۱۱۲۱
کوکینی سلفاس	۱۱۴۹	کونائم آئنٹ منٹ	۱۱۸۲	کونی نی ٹیناس	۱۱۲۲
کوکینی سیلی سیلاس	۱۱۴۸	کونائم فروٹ	۱۱۸۳	کونی نی سٹراس	۱۱۱۸
کوکینی فارماس	۱۱۴۸	کونائم لیوز	۱۱۸۱	کونی نی سلفاس	۱۱۱۴
کوکینی کاربولیٹ	۱۱۴۸	کونائم سے کیوئیلئم	۱۱۸۲ } ۱۱۸۳	کونی نی سلفاس ایسڈس	۱۱۲۱
کوکینی نائٹراس	۱۱۴۸	کونائی نرکٹس	۱۱۸۳	کونی نی سلفوکاربولاس	۱۱۲۲
کوکینی ہائیڈروبروماۓڈم	۱۱۴۸	کونائی نویا	۱۱۸۱	کونی نی سیلی سلاس	۱۱۲۱
کولا	۱۹۲۴	کونائن	۱۱۸۳	کونی نی فارماس	۱۱۱۸
کولا الکسر	۱۹۲۴	کونائن ہائیڈروبرومائڈم	۱۱۸۴	کونی نی فاسفاس	۱۱۲۱
کولا ایکسٹریکٹ	۱۹۲۴	کوئن ایٹ تھول	۱۲۴۷	کونی نی فلورائیڈم	۱۱۱۸
کولہ چاکولیٹ	۱۹۲۴	کونٹس پاؤڈر	۱۱۰۷	کونی نی کاربولاس	۱۱۱۸

نام	صفحہ
کنڈر رومی	۱۲۹۱
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف مائی ناس پورا	۲۱۹۴
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف ٹوڈیلا	۲۱۹۶
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف چرپٹا	۱۰۶۸
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف رھوبارب	۲۰۱۲
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف سرپن ٹیری	۲۰۸۶
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف سنا	۲۰۸۰
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف سنیگا	۲۰۷۴
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف کریریا	۱۹۲۷
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف کس بیریا	۱۳۴۴
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف کواشیا	۲۰۰۰
کن سن ٹریڈ سولیوشن آف کوسینی ام	۱۲۰۱
کن سن ٹریڈ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف جنشین	۱۲۹۹
کن سن ٹریڈ کمپاؤنڈ سولیوشن آف سارساپریلا	۲۰۵۴
کن ٹنکشن آف بلیک پیپر	۱۹۱۱
کن ٹنکشن آف روزنیر	۲۰۲۵
کن ٹنکشن آف سلفر	۲۱۴۶
کن ٹنکشن آف سنا	۲۰۸۰
کن ٹنکچر پاپیرس	۱۹۱۱
کن ٹنکچر روزی گیلی سی	۲۰۲۵
کن ٹنکچر سکیونیائی	۲۰۶۰
کن ٹنکچر سٹنیڈرس	۲۱۴۶
کن ٹنکچر سینی	۲۰۸۰
کن ٹنکچر گوائی سائی کپاریٹا	۱۴۲۷
سنگو	۱۳۱۴
کنگ آف ڈنمارک پیسٹ کمپچر	۱۳۱۵
کن وال ویلس ورین رس	۲۰۵۹
کن وال ویلس پرگا	۱۶۰۱
کن وال ویلس سکیونا	۲۰۵۷، ۲۰۹۱
کن وال ویوبین	
کن ویلیرین	۱۱۸۹
کن دے لیرا بیجے لس	۱۱۸۸
کنہ کنہ۔ کنہ کنہ۔ گنہ گنہ	۱۱۰۸
کنہ کنہ	۱۱۱۴
کنیڈا بالسم	۲۱۶۵
کنیڈا ٹرپن ٹائن	۲۱۶۵
کسیریم کیتون	۱۲۸۹
کنے سوسن	۱۱۳۵
کواسین	۲۰۰۰
کواشیا	۱۹۹۹
کواشیا ووڈ	۱۹۹۹
کواشی ای بگنم	۱۹۹۹
کوپائبا	۱۱۹۰
کوپائبا کمپچر	۱۱۹۳
کوپائبے وا	۱۱۹۰
کوپے با	۱۱۴۰
کوپے وا	۱۱۹۰
کوٹن تجی	۱۹۱۳
کوٹارنین ہائیڈروکلورائیڈ	۲۰۷۶
کوٹارنینی ہائیڈروکلوراہیڈم	۱۴۸۶
کوٹوتین	۱۲۰۲
کوٹوپارک	۱۲۰۲
کوٹوکائیس	۱۲۰۲
کوٹی ہوئی اسی	۱۹۴۴
کوچنگ۔ کوچنگ	۱۰۲۲
کوچی	۱۹۸۲
کوچی نیل	۱۱۶۰
کوڈائنا۔ کوڈین	۱۸۳۲
کوڈائنی ہائیڈروکلوراہیڈم	۱۸۳۳
کوڈائنی فاسفاس	۱۸۳۳
کوڈین	۱۸۳۲
کوڈین ٹیبلٹ	۱۸۳۲
کوڈین فاسفیٹ	۱۸۳۳
کوڈینی آئیوڈاس	۱۸۳۳
کوری اینڈرائی فرکٹس	۱۱۹۹
کوری اینڈر فروٹ	۱۱۹۹
کوری اینڈرم سٹائی وم	۱۱۹۹
کوری اینڈر ول	۱۲۰۰
کوزہ خشخاش	۱۸۴۳
کوسو	۱۲۴۵
کوسوئین	۱۲۴۶
کوسینی ام	۱۲۰۰
کوسینی ام فے نی ٹریم	۱۲۰۱
کوشاد	۱۳۹۶
کوشانڈکی کے بیج	۱۲۳۱
کوکا	۱۱۴۵
کوکا لیوز	۱۱۴۲
کوکا ڈیکس	۱۱۴۲
کوکر بیٹا پیپو	۱۲۳۱
کوکر بیٹا میکسی ما	۱۲۳۱
کوکر بیٹی سیمینا پرے پیریٹا	۱۲۳۱
کوکس	۱۱۰۰
کوکلاش	۱۵۲۳
کوکنار	۱۸۴۳، ۱۸۳۲

نام	صفحہ
کلورل ہائیڈراس	۱۰۷۰
کلورل ہائیڈریٹ	۱۰۷۰
کلورم ۔ کلورین	۱۰۷۹
کلوروالنحاس صینی	۲۲۳۷
کلوروالصوڈ	۲۱۲۱
کلوروبروم	۱۰۷۲
کلوروڈائن	۱۰۸۸
کلورورات الزیبق	۱۴۸۵
کلورورات الصودا	۲۱۲۱
کلوروروی	۲۲۳۷
کلوروسوڈیومیگنیسین ایپری ٹنٹ	۲۱۰۰
کلوروفارم	۱۰۸۴
کلوروفارم کیمفوریٹم	۱۰۸۷
کلوروفارم	۱۰۸۴
کلوروفارم واٹر	۱۰۸۶
کلوروفارم وکافور	۱۰۸۷
کلورے لوز	۱۰۷۲
کلورین	۱۰۷۹
کلورین وکونین مکسچر	۱۰۸۱
کلوری نے ٹڈلائم	۱۰۸۰
کلوز	۱۰۸۳
کلومیلاس	۱۴۸۵
کلی ٹوریا ٹے رنیا	۱۹۱۳
کلیروڈینڈرون سرریٹم	۲۰۰۱
کلیری تائیڈ مبی	۱۶۹۷
کلے وی سپس پے پیوریا	۱۲۹۲
کمالا ۔ کم پلکا	۱۶۱۵
کمپونڈ انفیوژن آف جنشن	۱۳۹۸
کمپونڈ ایکسٹرکٹ آف کالوسنتھ	۱۱۷۵
کمپونڈ ایلشن آف کاڈلور آئل	۱۷۱۸
کمپونڈ پاوڈر آف اپی کے کوآنا	۱۵۸۰، ۱۷۷۹
کمپونڈ پاوڈر آف اوپیم	۱۷۸۰
کمپونڈ پاوڈر آف ایلے ٹرین	۱۲۸۷
کمپونڈ پاوڈر آف ٹراگے کنتھ	۲۱۹۸
کمپونڈ پاوڈر آف جلیپ	۱۶۰۲
کمپونڈ پاوڈر آف سیکمونی	۲۰۶۰
کمپونڈ پاوڈر آف کائنو	۱۷۸۰، ۱۹۲۱
کمپونڈ پاوڈر آف لکوریس	۲۰۸۱
کمپونڈ پل آف ایسافی ٹیڈا	۱۳۷۳
کمپونڈ پل آف سکوئل	۲۰۹۶
کمپونڈ پل آف سوپ	۲۰۴۸، ۱۷۷۹
کمپونڈ پل آف کالوسنتھ	۱۱۷۵
کمپونڈ پل آف مرکیورس کلورائیڈ	۱۴۸۶
کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن	۱۳۹۸
کمپونڈ ٹنکچر آف جلیپ	۲۲۰۵
کمپونڈ ٹنکچر آف رھوبارب	۲۰۱۳
کمپونڈ ٹنکچر آف سنا	۲۰۸۲
کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا	۱۱۱۰
کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم	۱۰۴۳
کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین	۱۰۸۷، ۱۷۹۱
کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر	۱۷۸۱
کمپونڈ ٹنکچر آف سلے وینڈر	۱۹۳۷
کمپونڈ رھوبارب پاوڈر	۲۰۱۲
کمپونڈ رھوبارب پل	۲۰۱۲
کمپونڈ زنک کلورائیڈ سولیوشن	۲۲۳۸
کمپونڈ سقمونیا پل	۲۰۶۰
کمپونڈ سنے من پاوڈر	۱۱۳۸
کمپونڈ کالاڈانہ پاوڈر	۱۹۱۴
کمپونڈ کیٹی کیو پاوڈر	۱۰۵۶
کمپونڈ کیسکارا مکسچر	۱۰۴۷
کمپونڈ کیلومل پل	۱۴۸۶
کمپونڈ لکورس پاوڈر	۱۲۱۴
کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز	۱۷۸۰
کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری	۱۹۲۹
کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ	۱۴۷۳
کمپونڈ مکسچر آف آئرن	۱۳۳۷
کمپونڈ مکسچر آف سنا	۲۰۸۱
کمڑی کے بیج	۱۲۳۱
کمرکم	۱۲۱۸
کمون	۱۰۳۵
کمون اخضر	۱۰۳۶
کمون ارمنی	۱۰۳۶
کمون اسود	۱۰۳۶
کمون اصفر	۱۰۳۶
کمون صبشی	۱۰۳۶
کمون رومی	۱۰۳۶
کمون شامی	۱۰۳۶
کمون فارسی	۱۰۳۶
کمون کرمانی	۱۰۳۶
کمون نبطی	۱۰۳۶
کیلا	۱۶۱۵
کنب ۔ کنب ۔ کنیس	۹۹۷
کنبیلا	۱۶۱۵
کنتریس	۱۰۱۰
کنٹری اپی کے کوآنا	۱۵۷۷

نام	صفحہ
کروٹونس ٹگ لیم	۱۲۲۱
کروٹونول	۱۲۲۲
کروٹیف تھے لین	۱۷۴۳
کروسیوسلی میٹ	۱۴۸۱
کروسیوسلی میٹ ڈسکس	۱۴۸۳
کروکس	۱۲۱۸
کروکس سٹائے وس	۱۲۱۹
کروکین	۱۲۱۹
کرویا	۱۰۳۶
کریازوٹ	۱۲۰۵
کریازوٹ آئنٹ منٹ	۱۲۰۷
کریازوٹائی اولیاس	۱۲۰۸
کریازوٹائی ٹیناس	۱۲۰۹
کریازوٹائی فاسقاس	۱۲۰۹
کریازوٹائی فاسفوٹ	۱۲۰۹
کریازوٹائی کاربوناس	۱۲۰۸
کریازوٹائی ویلیرے ناس	۱۲۰۹
کریازوٹم	۱۲۰۵
کریازوٹ لمکسچر	۱۲۰۶
کریازوٹول	۱۲۰۸
کری اوزوٹ	۱۲۰۵
کری اوزوٹ سلی سلک ایسڈ	۱۲۰۹
کری اوسل	۱۵۴۷
کریوسول	۱۲۰۶
کری اولین	۱۹۱۶
کریٹا پرسیپے ریٹا	۱۲۱۸
کریبوا	۱۷۵۱
کرے سیلول	۱۵۴۷
کریب بارک	۲۲۳۴
کری مولتھیار جرائی	۱۹۳۱
کریمیریا ارجنٹیا	۱۶۲۵
کریمیریا ایشڈ کوکین لاتیج	۱۱۴۷ ۱۶۲۸
کریمیریا ٹرائی اینڈرا	۱۶۲۵
کریمیریا رٹوٹ	۱۶۲۵
کریمیریا لاتیج	۱۶۲۷
کریمیری ای ریڈکس	۱۶۲۵
کس پیریا بارک	۱۲۴۲
کس پیریا فیبری فیوجا	۱۲۴۳
کس پیری ای کارٹکس	۱۲۴۲
کشائل سوپ	۲۰۴۷
کسکارا	۱۰۵۰
کس کریلا	۱۰۵۰
کس کریلا بارک	۱۰۵۰
کس کریلی کارٹکس	۱۰۵۰
کشتو	۱۲۳۵
کیس	۲۲۴۱
کشت ویری تیل	۱۴۴۲
کشش کریاں	۲۱۲۸
کشنگ	۲۰۰۱
کشنیز ستارقی	۱۱۹۹
کعت الارنب	۱۳۹۹
کعت الثعلب	۱۲۵۵
کلس الرصاص	۱۹۳۳
کلس کلورینی	۱۰۸۰
کلیا چشنم	۲۱۴۶
کلنل (کیلول)	۱۴۸۵
کل ورش رٹوٹ	۱۶۳۸
کلودین	۱۲۱۹
کلودیون آبلہ انگیز	۱۴۲۰
کلودیون حابس الدم	۱۴۲۰
کلودیون مسکن	۲۲۲۸ و ۱۴۲۰
کلودیون منقط	۱۴۲۰
کلودیون یسبروجی	۱۴۲۰
کلوڈی ان	۱۴۱۹
کلوڈی آن لیٹن	۱۴۱۹
کلوڈیم	۱۱۴۳ و ۱۴۱۹
کلوڈیم آئیوڈوفارمائی	۱۵۴۶
کلوڈیم اک تھیول	۱۵۳۶
کلوڈیم آئیوڈائین	۲۲۲۸
کلوڈیم بیلاڈونی	۱۴۲۰
کلوڈیم سٹیپ ٹی سم	۱۴۲۰
کلوڈیم فلیک سائل	۱۴۱۹
کلوڈیم فلیکسی بل	۱۱۴۷
کلوڈیم کوکینی	۱۱۴۷
کلوڈیم ویسی کینٹر	۱۴۲۰
کلورات البوطاس	۱۹۰۰
کلورات پٹاس	۱۹۷۰
کلورال	۱۰۷۰
کلورک ایتھر	۱۰۸۷
کلورل	۱۰۷۰
کلورل ایمائیڈ	۱۰۷۲
کلورل ٹےنین	۱۰۷۲
کلورل تاسے ہائیڈ	۱۰۷۲
کلورل کافوروکوکین	۱۰۷۱
کلورل کافوری	۱۰۷۱
کلورل کیمفوریٹم	۱۰۷۱
کلورل کیمفوریٹم کم کوکینی	۱۰۷۱

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
کبریتات المغنیسیا	۱۶۷۰	کنٹوس پاوڈر	۲۱۰۰	کرتہ دشتی	۱۴۲۵
کبریتات المغنیسیا فوار	۱۶۷۱	کٹوبیرا	۱۰۲۳	کرچک ہندی	۱۲۲۰
کبریتات سودا فوار	۲۰۹۹	کٹوروہنی	۱۸۹۹	کرڈسوپ	۲۰۴۶
کبریت	۲۱۴۴	کثیرا	۲۱۹۶	کرزما	۱۸۴۶
کبریتات روی	۲۲۴۰	کچ	۱۰۵۴	کرزمے لین	۱۸۴۷
کبریت منرسب	۲۱۴۷	کچلا۔ کچلہ	۱۵۴۰ و ۱۷۴۹۰	کرسٹی سنٹرپلز	۱۱۷۷
کبریت مصعد	۲۱۴۵	کچلین	۱۷۵۴	کرسمس روز	۱۴۵۹
کبریتوز البوطاس	۲۱۵۲	کچول	۱۷۴۹	کرشڈ لنیڈ	۱۶۴۳
کبیرد	۱۶۸۷	کچی چاندی	۱۴۷۰	کرشن آجیرک	۱۰۳۵
کپاس	۱۴۱۶	کچیلا لتا	۱۵۴۰	کرشن بیج	۱۶۱۳
کپاس بربری	۱۴۱۶	کدوئے شیریں	۱۲۳۱	کرشن شاری وا	۱۴۹۳
کپاس کی جڑ کی چھال	۱۴۲۲	کرات۔ کراتا	۱۰۶۷	کرشن کا	
کپاس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ	۱۴۲۳	کرات یکمت	۱۰۶۷	کرشن کھدرسار	۱۰۵۷
		کرام بو۔ کرام پو	۱۰۳۹	کرس انفیکٹوریا	۱۳۷۵
کپاس کی جڑ کی چھال کا سیال رب	۱۴۲۳	کرامیریا	۱۶۲۵	کرکم۔ کرکپاس	۱۲۱۸
		کرادیہ	۱۰۳۵	کرکا	۱۲۱۹
کتان	۱۶۴۳	کرائی سارو بین	۱۱۰۲	کرکی	۱۵۷۷
کتان مسہل	۱۶۴۶	کرائی سارو بینم	۱۱۰۲	کرکیوما انگسٹی فولیا	۱۶۹۱
کتلۂ کاربونات آہن	۱۳۳۱	کرائی سوئیلا	۱۲۴۷	کرکیوما ایرورروٹ	۱۶۹۱
کتلۂ کاربونات آہن	۱۳۳۱	کربونات آہن شکری	۱۳۳۰	کرکیوما ایروسے ٹیکا	۱۶۹۱
کتلۂ ویلٹ	۱۳۳۱	کربونات الحدید السکری	۱۳۳۰	کرکیوما لانگا	۱۶۹۱
کتہ۔ کتھا	۱۰۵۴	کربونات الخارصین	۲۲۴۳	کرکیوما لیوکورائزا	۱۶۹۱
کتھارٹیک ایسڈ	۱۸۹۹	کربونات اللثیا	۱۶۴۷	کرم۔ کرم دانہ	۱۱۶۰
کتیرا ۲۱۹۶	۱۸۸۹	کربونات المغنیسیا الثقیلہ	۱۶۶۷	کرم دانہ	۱۱۶۰
کتیرا شامی	۲۱۹۶	کربونات المغنیسیا الخفیفہ	۱۶۶۶	کرمی۔ کرمی دانہ	۱۱۶۰
کتیرا گوند	۲۱۹۶	کربونات روی	۲۲۴۳	کروٹن آئل	۱۲۲۲
کتیرا شریاس	۲۱۹۶	کرپاسی	۱۴۱۶	کروٹن الیوٹیریا	۱۰۵۰
کتیرا ہندی	۲۱۹۶	کرپ ٹوپین	۱۷۷۶	کروٹن سیڈس	۱۲۲۰
ککی ۲۱۴۵۹	۱۸۹۸	کربیراس	۱۴۸۵	کرڈٹونس آدلیم	۱۲۲۲

کارمی نے ٹوکسیچر ۱۰۳۴
کارنی فیرن ۱۳۴۶
کارنیوٹین ۱۲۹۳
کارنیوٹین سٹریٹ ۱۲۹۷
کاروڈول ۱۷۰۵ و ۱۰۳۷
کاروڈون ۱۷۰۵
کازمولین ۱۸۴۶
کاسٹرڈ پیسٹ ۱۵۵۷
کاسٹک پوٹاس ۱۹۵۲
کاسٹیکم آئیوڈائی ۱۵۵۷
کاسیا ۱۱۳۵
کاشمیر جیرک ۱۰۳۵
کاغذ شورہ ۱۹۷۷
کاغذی اُرڈون ۱۹۷۷
کافور پودنہ ۱۷۰۳
کافور پودنہ کوہی ۲۱۸۳
کافور شقیق ۱۹۹۴
کافور قطران ۱۷۴۳
کافور کراویہ ۱۰۳۷ و ۱۷۰۵
کافور کونی ۱۰۳۷
کافور نعنع فلفلی ۱۷۰۶
کاکاؤ ۲۱۷۸
کاکاؤ بٹر ۲۱۷۷
کاک پھل ۱۹۰۰
کاک ماچی ۱۲۸۱ و ۱۲۸۰
کاک ماری ۱۹۰۰
کاک مادی آمنٹ بنٹ ۱۹۰۱
کاکنج ۔ کاکنہ ۱۲۸۱
کاکوڈمیریکا پھلم ۱۳۶۵

کاکیولس انڈی کس ۱۹۰۰
کاکیوفلین ۱۹۰۱
کالا دانہ ۱۶۱۳
کالاڈانہ ریزن ۱۶۱۵
کالاڈانی تریتا ۱۶۱۵
کالا کتھا ۱۰۵۷
کالی جیرک ۱۰۳۵
کالچی سائی کورس ۱۱۶۳
کالچی سائی سیمی نا ۱۱۶۵
کالچی سین ۔ کالچی سینا ۱۱۶۴
کالچی سین سیل سلاس ۱۱۶۶
کالچیکم ۱۱۶۱
کالچیکم آٹم نیلی ۱۱۶۳ و ۱۱۶۵
کالچیکم سیڈس ۱۱۶۵
کالچیکم کورم ۱۱۹۳
کالچیکم واٹن ۱۱۶۵
کالکوس ۱۲۳۲
کالوسنتھ ۱۱۷۴
کالوسنتھ پلپ ۱۱۷۴
کالوسنتھس ۱۱۷۳
کالوسنتھی ڈس پلیا ۱۱۷۴
کالوسنتھین ۱۱۷۵
کالوُف ۱۳۲۶
کالی رائی ۲۰۹۰
کالی کنگنی ۱۹۹۸
کالی کنگنی کا ٹنکچر ۱۹۰۰
کالی کنگنی کا عصارہ ۱۸۹۹
کالی مرچ ۱۹۱۰ و ۱۹۰۴
لی ہڑ ۱۷۳۲

کامالا ۱۶۱۵
کاملا ۱۶۱۵
کامن رائی ۱۲۹۲
کامن سالٹ ۲۱۱۰
کامیلیا ۱۷۱۵
کان تران ۱۹۲۱
کانچن مرچ ۲۱۹۵
کانڈا ۲۲۶۲
کانڈیز فلوئڈ ۱۹۸۰
کانڈیورینگو بارک ۱۱۷۹
کانڈیورینگو بلینکو ۱۱۷۹
کانڈیورینگو کارٹیکس ۱۱۷۹
کاوی رعائی زوما ۱۶۱۸
کاورکاوا ۱۶۱۸
کاہو ۱۶۳۰
کاہی ۲۲۴۱
کائیٹو ۱۶۱۸
کائیوٹینک ایسڈ } ۱۳۰۵ ، ۱۶۲۱
کائیوٹریڈ ۱۶۲۱
کائیوٹو کے پٹائی ۱۶۲۲
کائی سی راشٹ ۱۷۷۰ و ۱۶۶۴
کائیٹونین ۱۶۲۱
کباب چینی ۱۲۲۶
کبابہ ۱۲۲۶
کبابہ چینی ۱۲۲۶
کبابین ۱۲۲۷
کبریتات البوطاس ۱۹۸۴
کبریتات النحاس ۲۲۴۰
کبریتات الصود ۲۰۹۸

قرمزی رنگ ۱۱۶۱
قرنفل ۱۰۲۸
قرنفلین ۱۰۳۹
قرمین ۱۹۱۹
قسقارہ ۱۰۵۰
قسقریلا ۱۰۵۰
قسیا ۱۱۳۵
قشر الرمان ۱۴۲۶
قشر الصابونیہ ۲۰۰۲
قشر العنبر ۱۰۵۰
قشر القراصیا الورجینی ۱۹۸۷
قشر الکیموں ۱۹۴۱
قشر المازریون ۱۷۱۴
قشر انجستورا ۱۲۴۲
قشر برتوق اسود بری ۱۰۴۳
قشر دافع تشنج ۲۲۳۴
قشر مازریون ۱۷۱۴
قشر مقدس ۱۰۴۳
قشر کوتو ۱۲۰۲
قشر کونڈورنگو ۱۱۷۹
قشر ہیمیلس ۱۴۵۰
قصب الذریرہ ۱۰۶۷
قطرات آہن ۱۳۴۲
قطرات جوہر کالا بار و کوکین ۱۸۹۳
قطران۔ قطران ۱۹۲۱
قطران چوبی ۱۹۲۱
قطران زغال سنگ ۱۹۱۵
قطران سٹاک ہالم ۱۹۲۱
قطران صنوبر ۱۹۲۲
قطران فرعان ۱۹۲۲
قطران معدنی مصفا ۱۹۱۵
قطن۔ قطن ۱۴۱۷
قطن بری ۱۵۷۷
قطن جاذب ۱۴۱۷
قطن کرامیریائی ۱۹۲۸
قطن نفنول ۱۴۰۸
قلاس اروماطیقس ۱۰۹۷
قلامین ۲۲۳۶
قلامین مصفا ۲۲۳۴
قلقدیس ۲۲۴۱
قلقطار ۲۲۴۲
قلقنت ۲۲۴۲
قلقند ۱۲۴۱ و ۱۳۳۷
قلقونیا ۲۰۰۵
قلقیس ۲۲۴۲
قلمی شورہ ۱۹۷۶
قلیمیائے محضر ۲۲۴۴
قنابس۔ قنبس ۹۹۷
قناوشق ۱۳۴۲
قنب۔ قنب ۹۹۷
قنب ہندی ۱۰۰۰
قنبیل ۱۹۱۵
قنتاریداس ۱۰۱۰
قند مکرر ۲۰۳۵
قنطریس ۱۰۱۰
قوم کرات کی تلخ بوٹی ۱۰۶۷
قونیون ۱۱۸۰
قہقہر ۲۰۰۵
قیر ۱۹۱۵
قیروس ۱۰۵۸
قیطس ۱۰۶۴

ک

کاپر ۱۲۳۲
کاپر سلفیٹ ۱۲۳۳ و ۲۲۴۱
کات (کادہ کتھ) ۱۰۵۴
کات کیود ۱۲۳۳
کات ہندی ۱۰۵۷
کاٹن ۱۴۱۹
کاٹن روٹ بارک ۱۴۲۳
کاٹن وُول ۱۴۱۷
کاج چلغوزہ ۱۹۰۷
کاڈ لور آئل ۱۷۱۶
کاڈ لور آئل ایملشن ودھ گلیسروفاسفیٹس ۱۷۱۹
کاڈ لور آئل کیپسیول ۱۷۲۱
کاربن بائی سلفائیڈ ۱۰۳۱
کاربن ڈائی سلفائیڈ ۱۰۳۱
کاربو اینی میلس ۱۰۲۸
کاربو لگنائی ۱۰۲۹
کاربونس بائی سلفائیڈم ۱۰۳۱
کاربیمائیڈ ۲۲۰۸
کارمین ۱۸۴۱
کارڈے مم سیڈس ۱۰۳۲
کارڈے موائی سیمی نا ۱۰۳۲
کارمین ۱۱۶۱
کارمی نک ایسڈ ۱۱۶۰

فیرائی سلفاس ۱۳۳۳، ۱۳۳۷
فیرائی سلفاس ایکسی کے ٹس ۱۳۳۸
فیرائی فلیوُرائیڈم ۱۳۴۵
فیرائی کاربوناس سیکیے ٹس ۱۳۳۰
فیرائی گلیسروفاسفاس ۱۸۸۹
فیرائی فیکٹاس ۱۳۴۵
فیرائی ٹول ۱۰۶۲
فیرائی نیوکلی ناس ۱۰۹۲، ۱۳۴۵
فیرائی ٹپوفاسفس ۱۳۴۷
فیرس ۱۳۲۶
فیرس ڈائی سلفائیڈ ۱۳۲۶
فیرس سلفیٹ ۱۳۲۷
فیرس کاربونیٹ ۱۳۲۶
فیرک آکسائیڈ ۱۳۲۶
فیرک ایمونیم سلفیٹ ۱۳۴۵
فیرک تھول ۱۵۳۷
فیرک سالٹس ۱۳۲۶
فیرم ۱۳۲۵ و ۱۳۲۷
فیرم ٹارٹریٹم ۱۳۳۹
فیرم ری ڈیکٹم ۱۳۲۸
فیرو ایلبیوُمن ۱۳۴۵
فیرو ٹرمے ٹوز ۱۳۴۶
فیرو ہیمول ۱۴۴۹
فیرے ٹین ۱۳۴۵
فیریُکلا سٹبل ۲۱۵۶
فیربولا ئیگل سبے تائی ٹیلوا ۱۳۴۲
سفے سین ۱۸۶۷
فیکس میڈی سی نیلس ۱۰۶۰
فیل بووائیم پیوُری فی کیٹم ۱۳۴۴

فلیکس فیلکس ۱۶۴۳
فلیکس ماس ۱۳۶۶
سفے فنگس سولیُوشن ۱۲۳۴
فیلی سک ایسڈ ۱۳۶۷
فینائل بنزایمائیڈ ۱۸۷۰
فینائل ڈائی میتھل آئی سو پیرازدن ۱۸۶۷
فینل فروٹ ۱۳۷۰
فینل واٹر ۱۳۷۱
فینوکول ائیڈروکلورائیڈم ۱۸۶۷
فینول ۱۸۷۷
فینول آئیوڈیٹم ۱۵۵۷
فینول ہتھیلی مین ۱۸۷۷
فینول کی گولیاں ۱۷۴۳
فی نے زون - فینے زونم ۱۸۶۷
فی نے سی ٹین ۱۸۶۴
فی نے سی ٹینم کم کیفینا ایفروسےنس ۱۸۶۵
فی نے سی ٹین کیفین کوار ۱۸۶۵
فینی کیوُلائی فرکٹس ۱۳۷۰

ق

قاتل الکلب ۱۷۴۹
قار - قار مصفٰے ۱۹۱۵
قاطر الدم ہندی ۱۹۲۰
قاطر الدم یوکے لپٹوئی ۱۹۲۲
قثاء الحمار ۱۲۸۴ و ۱۲۸۵
قثاء الحمارین ۱۲۸۶
قراسیا - قراصیا ۱۹۸۷

قرفۃ الخشبیہ ۱۱۳۶
قرفۃ الداصینی ۱۱۳۵
قرفۃ القرنفلیہ ۱۱۳۶
قرفہ ۱۱۳۵
قرص ایپکا ۱۵۸۰
قرص بائی کربونات سودا ۲۱۰۴
قرص براسپٹن ۱۴۱۶
قرص جوہر ورمنہ ۲۰۴۳
قرص جوہر شیح ۲۰۴۳
قرص حامض عفصیک ۱۳۷۹
قرص رائیج خشب الانبیار ۱۴۳۷
قرص رائیج خشب القدس ۱۴۳۷
قرص سلیمانی ۱۴۸۳
قرص صمغ یوکالپٹوس ۱۳۰۵
قرص عرق الذہب ۱۵۸۰
قرص کات (کاد) ۱۰۵۶
قرص کبریت (گوگرد) ۲۱۴۷
قرص کرامیریا ۱۹۲۷
قرص کرامیریا وکوکین ۱۹۲۸
قرص کریمیریا وکوکین ۱۱۴۷
قرص کلورات البوطاس ۱۹۷۰
قرص گوگرد مرکب ۲۱۴۸
قرص مارفین ۱۷۹۱
قرص مارفین وایپکا ۱۷۹۱ و ۱۵۸۰
قرص مارفین وعرق الذہب ۱۷۹۱، ۱۵۸۰
قرص مُصعد اکال ۱۴۸۳
قرص نعنع ۱۴۰۴
قرفس ۱۴۱۶
قرمز - قرمز دانہ ۱۱۶۰

فالس انگستورا بارک	۱۲۴۳
فالس پریرا براوا	۱۱۴۰
فالس کیلبا	۱۲۹۰
فائسا سگما وینی نوزم	۱۸۹۱
فائسا سگمے ٹس سیمینا	۱۸۹۰
فائسا سٹگ مین سلفاس	۱۸۹۲
فائسا سٹگ مین سلفیٹ	۱۸۹۲
فائسا سٹگ مین سیلی سیلاس	۱۸۹۳
فائسا سٹگ مینی ہائیڈرو برومائیڈم	۱۸۹۳
فائی کس	۱۳۶۵
فائی کس کیری کا	۱۳۶۵
فتیلہ کوکین	۱۱۴۷
فحم الخشب	۱۰۲۹
فحم العظم	۱۰۲۸
فربیون	۱۳۱۹
فربیون کنیری	۱۳۲۰
فربیون مراکشی	۱۳۲۰
فربیون ہندی	۱۳۲۰
فرزجہ کوکین	۱۱۴۷
فریڈرک شال واٹو	۲۱۰۰
فرینچ پلمز	۱۹۸۹
فرین کین سنس	۲۱۸۲
فش بیری	۱۹۰۰
فصفات آہن	۱۳۳۳
فصفات الحدید	۱۳۳۳
فصفات الصود	۲۱۱۸
فصفات الصودا مکلس	۲۱۱۹
فصفات الصود فوار	۲۱۱۸
فصفات الکودین	۱۸۳۳
فصفوروس	۱۸۷۸
فضۃ الحجیۃ	۱۴۷۰
فضۃ التاکلہ	۱۴۷۰
فضلہ طبیہ	۱۰۶۰
فکٹی شس مینا	۱۹۸۸
فگ سین	۱۹۱۹
فگ	۱۳۶۵
فلاورز آف سلفر	۲۱۴۵
فلس ماہی	۱۴۴۹
فلفل - فلفل	۱۹۱۰
فلفل احمر	۱۰۲۳
فلفل افرنگی	۱۹۰۴
فلفل السودان	۱۹۰۴
فلفل جمیکی	۱۹۰۴
فلفل حلو	۱۹۰۴
فلفل دراز	۱۹۱۰
فلفل سرخ	۱۰۲۳
فلفل سفید	۱۹۱۱
فلفل سیاہ	۱۹۱۰
فلفل ضیق الاوراق	۱۶۹۳
فلفل فرنگ	۱۰۲۳
فلفل فرنگی	۱۹۰۴
فلفل گرد	۱۹۱۰
فلفلون	۱۷۰۱
فلفلین ۱۹۱۰ و	۱۰۲۵ ۱۲۲۷
فلوس ماہی	۱۴۴۹
فلوئڈ ایکسٹریکٹ آف یوپے ٹوریم	۱۳۱۹
فلوئڈ ایکسٹریکٹم یوپے ٹوریائی	۱۳۱۹
فلوئڈ ایکسٹریکٹم کیپسی کائی	۱۰۲۶
فلوئڈ ایکسٹریکٹم میٹی کیو	۱۶۹۴
فلوئڈ ڈوورس پاؤڈر	۱۵۸۱
فلوئڈ مگنیشیا	۱۶۶۸
فلیکسی بل کلوڈی ان	۱۴۱۹
فلیک مینا	۱۹۸۷
فلی منٹ	۱۷۰۱
فلے منگیا گرے ہماٹا	۱۲۱۹
فلبورے سین	۱۹۱۹
فوٹا کسی لین	۱۴۲۰
فودنج	۱۶۹۸
فودنج التیس	۱۷۰۱
فودنج جبلی	۱۷۰۱
فور ٹورین	۱۲۰۳
فوسفوروس	۱۸۷۸
فوسی لین	۱۸۴۶
فولاد	۱۳۲۷
فولاد وکوئن لیمونی	۱۱۱۵
فول سنت ایناس	۱۵۴۰
فیبا اگنے شیا	۱۵۴۰
فیرائی آرسیناس	۱۳۲۹
فیرائی ایٹ امونیائی سٹراس	۱۳۳۱
فیرائی ایٹ کونی نی سٹراس	۱۱۱۵ ۱۳۳۲ ۱۱۱۸
فیرائی ایلیمو مناس	۱۳۴۴
فیرائی ایمگی ناس	۱۳۴۴
فیرائی بروماٹیڈم	۱۳۴۵
فیرائی پاٹرین	۱۸۶۹
فیرائی سکسی ناس	۱۳۴۵

عصیر ترنجبیل ۲۰۷۱
عصیر خیارشر ۱۲۸۵
عصیر دیجتبال ۱۲۵۹
عصیر ترخشتقون ۲۱۶۲
عصیر قثاء الحمار ۱۲۸۵
عصیر قونیون ۱۱۸۲
عصیر کاسنی بری ۲۱۶۲
عطارد ۱۴۷۰
عطر گل ۲۰۲۶
عطر گلاب ۲۰۲۶
عطر تنشیم ۱۲۸۹
عفاص روغن بیدانجیر ۲۰۲۱
عفاص روغن صندل ۲۰۳۹
عفاص صندل ۲۰۳۹
عفص ۱۳۷۵
عفص الابیض ۱۳۷۶
عفص الاخضر ۱۳۷۶
عفص الازرق ۱۳۷۶
عفص الاسود ۱۳۷۶
عفص البلوط ۱۳۷۵
علف گورخر ۱۴۲۵
علف مہلک ۱۴۵۹
علق ۲۰۰۵ و ۱۴۶۴
علق آسٹریلوی ۱۴۶۶
علق رسمی، علق طبی ۱۴۶۵
علقم ۱۱۷۴
علق البطم ۲۱۶۷
علک الرومی ۱۶۹۱ و ۲۰۰۵
عنب الثعلب اسود ۱۲۸۱
عنب الثعلب الحلو والمر ۱۲۸۰
عنب الثعلب بستانی ۱۲۸۱
عنب الثعلب سیاہ ۱۲۸۱
عنب الثعلب صغیر ۱۲۸۱
عنب الثعلب مخدر ومبنج ۱۲۸۳
عنب الذئب ۲۲۱۷
عنب الوحش ۱۲۸۲
عنبر سائل ۲۱۳۹
عنبر مائع ۲۱۳۹
عنبہ ہندی ۱۰۴۰
عنصل ۲۰۶۳
عنصلان ۲۰۶۴
عنصل ہندی ۲۲۱۲
عنم ۱۹۲۳
عود القرح ۱۹۹۶
عین الحیات ۱۳۶۹
عین الدیک ۱۶۰۸

غ

غادوس مورو ۱۴۱۷
غارگرزی ۱۹۳۲
غارگیلاسی ۱۹۳۲
غاسول امریکی ۲۰۰۲
غذائے کیمیاوی ۱۳۳۶
غراء (غری - سریش) ۱۳۸۹
غراء السمک - غری السمک ۱۵۲۴
غرغرہ کلورات البوٹاس ۱۹۷۱
غرغرہ مر ۱۴۳۰
غسول اقلیا ۲۲۲۴
غسول الزیبق الاسود ۱۴۸۶
غسول زرد ۱۴۸۳
غسول زیبق اصفر ۱۴۸۳
غسول سیاہ ۱۴۸۶
غسول سیماب زرد ۱۴۸۳
غسول سیماب سیاہ ۱۴۸۶
غلیسرین ۱۴۰۴
غلیسرین بب سینی ۱۸۵۷
غلیسرین تحت خلات الرصاص ۱۹۳۱
غلیسرین جوہر ماشا مرکب ۲۱۸۴
غلیسرین تیترا ۲۱۹۸
غونیترا المؤنث ۱۷۱۵

ف

فاربٹ سیمن ۱۶۱۴
فارمال ۲۲۱۳
فارم ایلڈے ہائڈ ۲۲۱۳
فارمک ایلڈی ہائیڈ ۲۲۱۳
فارموفارم ۲۲۱۳
فارمول ۲۲۱۳
فارمے لین ۲۲۱۳
فارمے لین جیلے ٹین ۲۲۱۴
فارمے مول ۲۲۱۵
فارمین ۲۲۱۳
فاسفورس ۱۸۷۸
فاسفورس پل ۱۸۸۰
فاسفوریٹڈ آئل ۱۸۷۹
فاسل فش ۱۵۳۵
فاکس گلوکیوز ۱۲۵۵

صنوبر دل ۱۹۰۷
صنوبر ہندی ۱۹۰۷

ض

ضماد بیسورین ۲۱۹۹
ضماد سرخ مرچ ۱۰۲۵
ضماد کاسٹر ۱۵۵۷
ضماد لندنی ۲۰۹۵
ضماد و اُشنا ۱۹۵۳
ضماد دیش ۱۹۵۳
ضماد مُید نشائی ۱۵۵۸
ضماد مُینا ۲۲۴۶

ط

طرطرات آہن ۱۳۲۹
طرطرات البوطاس ۱۹۵۷
طرطرات الصود ۲۰۹۷
طرطرات ایسڈ پتاس ۱۹۵۸
طرطیر الحدید ۱۳۲۹
طرطیر پوتاس ۱۹۵۷
طرطیر مصفّٰی ۱۹۵۸
طلائے قطران ۱۹۲۴
طلائے مینتھل ۱۵۰۷
طلائے فنول ۱۴۰۸
طلائے فنول مرکب ۱۴۰۹
طلائے ید و حمض الفحم ۱۵۵۸
طوطیا ۱۲۳۳ و ۲۲۴۴
طیب الغریب ۱۴۲۵
طین الجیتنی ۱۶۱۷

ع

عاقرقرحا ۱۹۹۶
عاقرقرحا اسپانی ۱۹۹۶
عُبیثران ۲۰۲۸
عرعر ۱۶۱۰
عرعر کا تیل ۱۶۱۱
عرش نما ۹۹۷
عرق افیون ۱۷۸۴
عرق الذہب ۱۵۷۶
عرق السوس ۱۴۱۲
عرق بادیان ۱۳۷۱
عرق خمان ۲۰۳۷
عرق دار چینی ۱۱۳۸
عرق زیرہ ولایتی ۱۰۳۷
عرق غار کرزی ۱۶۳۴
عرق غار کیلاسی ۱۶۳۴
عرق فلفل السودان ۱۹۰۵
عرق فلفل حلو ۱۹۰۵
عرق قطران ۱۹۲۴
عرق کراویہ ۱۰۳۷
عرق کریازوٹائی ۱۲۰۷
عرق کلوروفارم ۱۰۸۶
عرق گولارڈ ۱۹۳۰
عرق نعنع ۱۴۰۳
عرق فنول ۱۴۰۸
عروس در پردہ ۱۲۸۱
عسل التبانی ۱۶۸۵
عسل الہوا ۱۶۸۵
عسل خیار شنبر ۱۰۵۳
عسل لبنی ۲۱۳۹
عسل مصفّٰی ۱۶۹۷
عُشبُ النخیل ۱۱۷۲
عُشبۃ الہندیہ ۱۴۶۳
عُشبہ مغربی ۲۰۵۲
عشبہ ہندی ۱۴۶۳
عُشر ۱۵۷۷
عشق پیچہ کے بیج ۱۶۱۳
عصارۂ القراس ۱۸۳۶
عصارہ باقلائے ازرہ ۱۸۹۲
عصارہ باقلہ آہو ۱۷۱۳
عصارہ بنگ ہندی ۱۰۰۲
عصارۂ پاٹھا سیال ۱۱۴۱
عصارۂ پیرا سیال ۱۸۵۴
عصارۂ تریاک (افیون) ۱۷۷۸
عصارۂ تریاک سیال ۱۷۷۸
عصارۂ خیار دشتی ۱۲۸۵
عصارۂ داتورۂ فرنگی ۲۱۳۲
عصارۂ ریوند ۲۰۱۱
عصارہ سٹروفینتھس ۲۱۳۵
عصارۂ طرخشقون ۲۱۶۱
عصارۂ طرخشقون سیال ۲۱۶۱
عصارۂ عنب سیال ۲۱۵۳
عصارۂ کچلہ ۱۷۵۳
عصارۂ کچلہ سیال ۱۷۵۳
عصارۂ کوکا سیال ۱۸۴۰
عصیرۃ الزحل حلول ۱۹۳۰
عصیر اللیموں ۱۹۴۲

صاف کی ہوئی چربی	۲۰۸۸	صبغۂ زراوند امریکی	۲۰۸۶	صبغۂ لیموں	۱۴۴۲
صاف کی ہوئی کوٹار	۱۹۱۵	صبغۂ زعفران	۱۲۲۰	صبغۂ مر	۱۷۴۰
صبغہ نیز دیکھو تقفین		صبغۂ زنجبیل	۲۲۵۵	صبغۂ ہیے میلس	۱۷۵۱
صبغۂ آذاراتی	۱۷۵۳	صبغۂ زنجبیل مرکب	۲۲۵۵	صبغۂ یاسمین	۱۳۹۲
صبغۂ اساروں اموتی		صبغۂ سٹروفین تھس	۲۱۳۵	صبغۂ ید	۱۵۵۶
صبغۂ اسقیل	۲۰۶۷	صبغۂ سنا	۲۰۸۲	صفرالبحیر	۲۱۸۲
صبغۂ افیون	۱۷۸۱	صبغۂ سنبل	۲۱۵۷	صفحات رقیقہ جوہر کالا بار	۱۸۹۳
صبغۃ الحدید	۱۳۴۲	صبغۂ سنبل الطیب اموتی	۲۲۲۱	صفحات رقیقہ شیلین	۱۷۹۵
صبغۃ الدودۃ	۱۱۶۱	صبغۂ سنبل جبلی اموتی	۲۲۲۵	صفحات رقیقہ کوکین	۱۱۴۶
صبغۃ الصابونیہ	۲۰۰۳	صبغۂ سینا	۲۰۷۵	صفحات رقیقہ زیر جلد	۱۷۸۹
صبغۂ بزر جوز ماثل	۱۲۵۴	صبغۂ سیمی سی فیوگا	۱۱۰۵	صفراء الثور النقیہ	۱۳۲۲
صبغۂ برنج	۱۵۲۹	صبغۂ شیلم اموتی	۱۲۹۵	صمغ احمر	۱۳۰۴
صبغۂ برنج زرد	۱۵۱۵	صبغۂ صمغ احمر	۱۳۰۶	صمغ قرقر	۱۳۰۴
صبغۂ تبغ الصحرائی امریکی	۱۲۰۴	صبغۂ عاقر قرحا	۱۹۹۷	صمغ برن	۱۰۲۲
صبغۂ جابورنڈی	۱۵۹۳	صبغۂ فلفل احمر	۱۰۲۴	صمغ ہندی	۱۴۴۱
صبغۂ جلب	۱۹۰۲	صبغۂ قاطہ صغار	۱۰۳۴	صمغ یوکالپتوس	۱۳۰۴
صبغۂ جلب مرکب	۲۲۰۵	صبغۂ قراصیا ورجینی	۱۹۸۸	صندل ابیض	۲۰۳۸
صبغۂ جنطیانا مرکب	۱۳۹۸	صبغۂ قرفہ	۱۱۳۸	صندل احمر	۱۹۹۱
صبغۂ جوز ماثل	۲۱۳۱	صبغۂ قشر العنبر	۱۰۵۱	صندل سرخ	۱۹۹۱
صبغۂ حب النیل	۱۶۱۴	صبغۂ قصب الذریرہ	۱۰۶۹	صندل کاتیل	۲۰۳۱
صبغۂ حشیشۃ الدینار	۱۶۹۰	صبغۂ قنب ہندی	۱۰۰۲	صنوبر	۱۹۰۷
صبغۂ خربق اسود	۱۴۶۱	صبغۂ کوئنیون	۱۱۸۴	صنوبر اجامی	۱۹۰۷
صبغۂ خزامے مرکب	۱۹۳۷	صبغۂ کاد	۱۰۵۹	صنوبر الکبار	۱۹۰۷
صبغۂ خشب لابیلا اموتی	۱۳۳۶	صبغۂ کافور مرکب	۱۴۸۹	صنوبر بحری	۱۹۰۶
صبغۂ خشب المر	۲۰۰۰	صبغۂ کالا بار	۱۸۹۲	صنوبر بری	۱۹۰۷
صبغۂ دم الاخوین ہندی	۱۶۲۲	صبغۂ کبابہ	۱۲۲۸	صنوبر جبلی	۱۹۰۷
صبغۂ دیجیتال	۱۲۵۸	صبغۂ کرامیریا	۱۹۲۷	صنوبر طویل الاوراق	۱۹۰۷
صبغۂ ذراریح	۱۰۱۳	صبغۂ کنہ اسوشیائی	۱۱۱۶	صنوبر کاتیل	۱۹۰۶
صبغۂ راوند مرکب	۲۱۱۳	صبغۂ کلو	۲۱۹۴	صنوبر کوہی	۱۹۰۷

نام	صفحہ
شکر سرب	۱۹۲۸
شکر شیر	۲۰۳۰
شکر کینیری	۱۶۸۹
شکر مدار	۱۶۸۹
شکر مصفا	۲۰۳۵
شکر نیشکری	۱۶۹۷
شکرین	۱۴۰۱
شکرین قابل انحلال	۱۴۰۲
شلارس (سلارس)	۲۱۳۹
شلبہ	۱۲۳۲
شمار (رازیانہ)	۱۳۷۰
شمر (بادیان۔ سونف)	۱۳۷۰
شمع الارض	۱۸۴۶
شمعین	۱۸۴۶
شنکرن (تیلنی مکھی)	۱۰۱۰
شنکرن ہندی	۱۷۳۱
شنگ بیر	۲۲۵۳
شو بوٹی	۹۹۸
شوجی کی گھٹی	۹۹۸
شورا۔ شورہ	۱۹۷۶
شوکران	۱۱۸۰
شوکران سقراط	۱۱۸۲
شوکران کبیر	۱۱۸۲
شوکرین	۱۱۸۳
شوگر آف لیڈ	۱۹۲۸
شہوت انگیز	۹۹۷
شیاف آئیوڈوفارم	۱۵۴۳
شیاف جوہر درمنہ	۲۰۴۲
شیاف حامض ٹے نک	۱۳۷۹
شیاف رصاص مرکب	۱۷۸۰، ۱۹۲۹
شیاف سرب مرکب	۱۹۲۹
شیاف سیماب	۱۴۷۴
شیاف غلیسرین	۱۴۰۵
شیاف کرامیریا	۱۶۲۸
شیاف کلورل	۱۰۷۱
شیاف کوکین	۱۱۴۷
شیاف گلسرینی	۱۴۰۵
شیاف مارفین	۱۷۹۰
شیام بیج	۱۶۱۳
شیت ہرت تیل	۱۳۸۸
شیح خراسانی	۲۰۴۲
شیحین	۲۰۴۲
شیر افگن	۱۷۷۴
شیر خشت	۱۶۸۵
شیر خشت اشکی	۱۶۸۷
شیر خشت بلوطی	۱۶۸۸
شیر خشت تختہ	۱۶۸۷
شیر خشت مصفا	۱۶۸۹
شیر خشت مصنوعی	۱۶۸۸
شیر خشت نقلی	۱۶۸۸
شیر خشک	۱۶۸۵
شیر زقوم	۱۳۲۰
شیر گوگرد	۲۱۴۷
شیر گیاہ	۱۵۷۷، ۱۳۲۱
شیر مازریون	۱۳۲۰
شیرۂ انگور	۱۴۰۰
شیرۂ جوہر زردی بیضہ	۱۶۴۰
شیرۂ روغن بید انجیر	۲۰۲۱
شیرۂ روغن ماہی	۱۷۱۸
شیرۂ روغن ماہی باہگلسرو فاسفیٹس	۱۷۱۹
شیرۂ روغن ماہی باہائپو فاسفیٹس	۱۷۱۹
شیرۂ روغن ماہی مرکب	۱۷۱۸
شیرہ لبلاب	۱۸۳۷
شیریں بیاں	۱۴۱۲
شیریں لوز امریکی	۲۱۷۸
شیل رو ہی بیج تیل	۱۴۴۲
شیلم	۱۲۹۱
شیلین	۱۲۹۳
شیلین کی زیر جلد پچکاری	۱۲۹۵
ص	
صابن ایشر	۲۰۴۹
صابون چربی	۲۰۴۶
صابون حیوانی	۲۰۴۶
صابون روغن زیتون	۲۰۴۷
صابون سبز	۲۰۴۸
صابون سخت	۲۰۴۷
صابون ملائم	۲۰۴۸
صابونی بوٹی	۲۰۰۲
صابونی چھال	۲۰۰۲
صاصفراس	۲۰۵۵
صاصفرین	۲۰۵۷
صاف شہد	۱۶۹۷
صاف کیا ہوا بیل کا پت	۱۳۲۳
صاف کیا ہوا شہد	۱۶۹۷

شحم جوز الطیب	۱۶۳۷	شربت آہن مینگنیز	۱۳۳۶	شربت نصفات آہن مرکب	۱۳۳۶
شحم حنظل	۱۱۶۴	شربت آہن یوڈی	۱۳۴۳	شربت نصفات الحدید	۱۳۳۴
شحم نصفاتی	۲۰۸۸	شربت اسقیل	۲۰۶۶	شربت فولاد آئیوڈینی	۱۳۴۳
شحم مکھنر	۲۰۸۸	شربت اصل السوس	۱۴۱۵	شربت فولاد کونین مع آہن وجوہر کچلہ	۱۳۳۴
شحمین	۱۸۴۶	شربت افیون کاہو	۱۹۳۱		
شُدہ چربی	۲۰۸۸	شربت افیون کاہو وافیون	۱۹۳۲	شربت قراصیا ورجینی	۱۹۰۰
شدھ مدھو	۱۶۹۰	شربت انت مول	۱۴۶۴	شربت قشر مقدس معطر	۱۰۴۵
شراب آہن	۱۳۲۷	شربت ایپو مارفین	۱۸۲۸	شربت قطران	۱۹۲۵
شراب آہن لیمونی	۱۳۲۲	شربت ایسٹن	۱۳۲۴	شربت کرامیریا	۱۶۲۸
شراب اپیکا	۱۵۸۰	شربت پیرش	۱۳۳۶	شربت کودین	۱۸۳۴
شراب افیون	۱۶۸۵	شربت خشخاش احمر	۲۰۱۸	شربت کوکنار	۱۸۳۴
شراب الحدید	۱۳۲۷	شربت خشخاش منثور	۲۰۱۸	شربت لیموں	۱۶۴۲
شراب پیپسین	۱۸۶۰	شربت دوا سازی	۱۴۰۶	شربت ملکی	۱۹۵۹
شراب تخم سورنجان	۱۱۶۶	شربت دیجتال	۱۲۵۹	شربت منضج	۱۶۰۴
شراب دیجتال مرکب	۱۲۵۹	شربت راوند (ریوند)	۲۰۱۳	شربت ورد	۲۱۲۶
شراب روغن ماہی	۱۷۲۰	شربت زنجبیل	۲۲۵۵	شربین ۱۹۲۲ و	۱۹۰۷
شراب سورنجان	۱۱۶۵	شربت سادہ	۲۰۳۵	شرنگ ویر	۲۲۵۳
شراب شیلم	۱۲۹۶	شربت سکطانی	۱۹۵۹	شری پرن	۲۲۲۳
شراب عرق الذہب	۱۵۸۰	شربت سنا	۲۰۸۱	شری پرن امریکی	۲۲۳۱
شراب فولاد	۱۳۲۷	شربت شکر انگور	۱۴۰۱	شری پرن یورپی	۲۲۳۴
شراب کوکا	۱۱۴۴	شربت شیرخشت	۱۶۸۹	ششک کشیر	۱۶۸۵
شربت	۲۰۳۵	شربت شیرخشت مرکب	۱۶۸۹	شقائق النعمان	۱۹۹۱
شربت آلو بالوے ورجینی	۱۹۸۰	شربت شیرۂ قند	۲۰۳۶	شقابُقین	۱۹۹۴
شربت آہن برومینی	۱۳۴۶	شربت صمغ احمر	۱۳۰۶	شقیق	۱۹۹۱
شربت آہن برومینی باکونین	۱۳۴۶	شربت صنوبر	۱۹۰۸	شقیق لرزاں	۱۹۹۳
شربت آہن برومینی باکونین وجوہر کچلہ	۱۳۴۶	شربت عشبہ ہندی	۱۴۶۴	شقیقین	۱۹۹۴
		شربت مصل	۲۰۶۶	شکر انگور	۱۴۰۰
شربت آہن سیبی مرکب	۱۳۲۸	شربت فاسفورس	۱۸۸۰	شکر انگور محلول	۱۴۰۱
شربت آہن کونین وجوہر کچلہ	۱۱۱۶	شربت نصفات آہن	۱۳۳۴	شکر انگوری	۱۲۹۷

نام	صفحہ
سیروپیں یوکے لیپاٹی گائی	۱۳۰۶
سیرونک ایسڈ	۱۰۵۹
سیروس	۱۰۵۸
سیرومین	۱۸۴۶
سیریائی آکسے لاس	۱۰۶۲
سیرے ٹم کیلے مینی	۲۲۴۴
سیریئم کوکینی	۱۱۴۷
سیری ڈین	۱۰۶۰
سیریم آکس لیٹ	۱۰۶۲
سیرین ٹرگیے کنتھ	۲۱۹۶
سیسبنر	۲۱۸۳
سیفرول	۲۰۵۷
سیسنک	۱۹۲۷
سیسم آمل	۲۰۸۷
سیسل پیناسپین	۲۰۵۱
سیسہ	۱۹۲۷
سیسے ائی اولیم	۲۰۸۷
سیسے مم انڈیکم	۲۰۸۷
سیسی مول	۲۰۸۷
سی سیئم پیلوس	۱۱۴۰
سیفران	۱۲۱۸
سیفی لک ایسڈ	۱۵۷۸
سیفی لین	۱۵۷۸
سیفے لین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۵۸۲
سیقوتین	۱۱۸۴
سیکران	۱۵۲۵
سیکرڈ بارک	۱۰۴۳
سیکرین	۱۳۰۱
سیکری ترسالیڈبل	۱۴۰۲
سیکربنی نے بیلی	۱۴۰۳
سیکوٹین	۱۱۸۴
سیکے رائنم	۱۴۰۱
سیکے رم بیٹوری فی کیٹم	۲۰۳۵
سیکے رم لیکٹس	۲۰۳۰
سیکے رے ڈاٹرن کاربونیٹ	۱۳۲۰
سی کیل کارنیوٹم	۱۲۹۱
سی کیوٹا	۱۱۸۰
سیگ نٹس سالٹ	۲۰۹۷
سیل پولی کرسٹم	۱۹۸۵
سیلرینا	۲۲۳۲
سیلوکری اول	۱۲۰۹
سیلول	۲۰۳۶
سیماب	۱۴۶۹
سیماب نباتی	۱۹۴۳
سیمبوسائی فلوریز	۲۰۳۶
سیمی سی فیوگا	۱۱۰۳
سیمی سی فیوگا ریسی موزا	۱۱۰۳
سیمی سی فیوگلفے ٹیڈا	۱۱۰۳
سیمی سی فیوگی رعائی زوما	۱۱۰۳
سیمی سی فیوگین	۱۱۰۴
سینٹائل	۲۰۴۰
سینٹل سول	۲۰۴۰
سینٹل میڈیزکیپ شوز	۲۰۴۰
سینٹونیکا	۲۰۴۲
سینٹونین	۲۰۴۲
سینٹونین آکسم	۲۰۴۴
سینٹونین لانج	۲۰۴۳
سینٹونی نم	۲۰۴۲
سینٹلائی اولیم	۲۰۳۸
سینٹے لم البم	۲۰۳۸
سینگوٹی سیوگا میڈی سی نیلس	۱۴۶۴
سین میٹو	۲۰۴۰
سے نوس	۲۰۳۲
سینوسین	۱۳۰۹
سینوفارم ۱۵۴۹ و	۱۳۸۸
سینی ٹاس فلوئڈ ۲۱۶۸ و	۱۵۲۱
سنے ڈجن	۲۰۳۳
سیواڈولا	۲۲۲۷
سیواڈولین	۲۲۲۷
سیواڈین	۲۲۲۷
سیوٹ	۱۷۲۸
سیوم پپے پے ریٹم	۲۰۹۸
سیوم فاسفورے ٹم	۲۰۸۸

ش

نام	صفحہ
شاہ انج ۔ شاہ دانہ	۹۹۸
شاہ ڈنارک کا مزیج صدری	۱۳۱۵
بشبہ ۔ شبہ	۲۲۳۵
شتیل چینی	۱۲۲۶
شجر البطم	۲۱۶۶
شجر البلیغ	۱۸۴۰
شجرۃ الآکلہ	۱۹۰۷
شجرۃ التین	۱۳۶۵
شجرۃ الجن	۱۹۰۷
شجرۃ القطران	۱۹۲۳
شجرۃ الیوکالبتوس	۱۳۰۳
شجر تناد	۲۱۹۷
شجر قطران	۱۹۲۳
شحم الارض	۱۹۴۶

سیپٹین	۲۰۵۱
سیپوانیئی سیلس	۲۰۴۶
سیپو خیلیے پی نس	۱۶۰۴
سیپوڈیورس	۲۰۴۶
سیپومالس	۲۰۴۸
سیپونیریا آفی سی نےلس	۲۰۰۳
سیپونیریا ویکریا	۲۰۰۳
سیپونین	۱۷۵۲
سیپیے نین	۱۷۵۲
سی ٹی سس سکو پیری اس	۲۰۰۰
سی ٹےسی ام	۱۰۶۴
سی ٹین	۱۰۶۴
سی ڈونیم	۱۲۴۷
سیڈونین	۱۲۴۸
سیرا ایلیا	۱۰۵۹
سیرا نیلیوا	۱۰۵۸
سیرپ	۲۰۳۵
سیرپ آف پاپیز	۱۸۴۴
سیرپ آف جنجر	۲۲۵۵
سیرپ آف روزیز	۲۰۲۶
سیرپ آف رُصوبارب	۲۰۱۳
سیرپ آف ریڈ پاپی	۲۰۱۸
سیرپ آف سکوئل	۲۰۶۶
سیرپ آف سنا	۲۰۸۱
سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ودھ کونین اینڈ سٹرکنین	۱۱۱۶
سیرپ آف فیرس آئیوڈائیڈ	۱۳۴۳
سیرپ آف فیرس فاسفیٹ	۱۳۴۴
سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ودھ کونین اینڈ سٹرکنین	۱۳۴۴

سیرپ آف کوڈین	۱۸۴۴
سیرپ آف گلیوکوز	۲۰۳۶
سیرپ آف لیمن	۱۶۴۲
سیرپ آف ورجی نی آن پرونس	۱۹۰۸
سیرپ آف سیمی ڈزس	۱۴۶۴
سیرویس	۲۰۳۵
سیرویس پی کے کوانٹی ایسی ٹی کس	۱۵۸۱
سیرویس امیوارفینی ہائیڈروس کلورائیڈ	۱۸۲۸
سیرویس ایسیڈائی ہائیڈرائیوڈائی سائی	۱۵۵۸
سیرویس پاپاورس	۱۸۴۴
سیرویس پاٹی ٹی سس لیکوئیڈی	۱۹۲۵
سیرویس پائی ناٹی	۱۹۰۸
سیرویس پرونانی ورجینیانی	۱۹۸۸
سیرویس ٹریجی ٹےلس	۱۲۵۹
سیرویس رروزی	۲۰۲۶
سیرویس رمی آئی	۲۰۱۳
سیرویس رمی لے ڈاس	۲۰۱۸
سیرویس زنجی بیرس	۲۲۵۵
سیرویس سِلی	۲۰۶۶
سیرویس سوڈیائی ہائپوفاسفائٹس	۱۸۸۹
سیرویس سینی ۲۰۸۱	۱۶۸۹
سیرویس سینی کپازیٹس	۱۷۸۹
سیرویس فاسفورائی	۱۸۸۰
سیرویس فیرائی آئیوڈائی ڈائی	۱۳۴۳
سیرویس فیرائی ایٹ میگنیسیائی فاسفےٹم	۱۳۳۶

سیرویس فیرائی بروماٹیڈائی کم کونینا	۱۳۴۶
سیرویس فیرائی بروماٹیڈائی کم کونینی ایٹ سٹرکنینی	۱۳۴۶
سیرویس فیرائی برومائیڈم	۱۳۴۶
سیرویس فیرائی پرمے ٹاٹی کپازیٹس	۱۳۴۸
سیرویس فیرائی فاسفےٹس	۱۳۳۴
سیرویس فیرائی فاسفےٹس کپازیٹس	۱۳۳۶
سیرویس فاسفےٹس کم کونینا ایٹ سٹرکنینا	۱۳۳۴
سیرویس فیرائی فاسفےٹس کم کونینی ایٹ سٹرکنینی	۱۱۱۶
سیرویس فیرائی ہائپوفاسفائٹس	۱۳۴۷
سیرویس کریمیری	۱۶۲۸
سیرویس کلورل	۱۰۷۱
سیرویس کوڈائینی	۱۸۴۴
سیرویس کیس کارا ایرومیٹکس	۱۰۴۵
سیرویس کیلسائی ہائپوفاسفائٹس	۱۸۸۹
سیرویس گلسرہائی زی	۱۴۱۵
سیرویس گلیوکوزی	۱۴۰۱
سیرویس گلیوکوسائی	۲۰۳۶
سیرویس لائی موس	۱۶۴۳
سیرویس لیک ٹیوکیرائی	۱۶۳۱
سیرویس لیک ٹیوکیرائی ایٹ اوپیائی	۱۶۳۲
سیرویس ہائپوفاسفائٹم کپازیٹس	۱۳۴۷
سیرویس ہیمی ڈزمائی	۱۴۹۴

سولفاٹ مینزی ۱۹۷۰
سولینم ٹیوبروسم ۱۲۸۱
سولینم ڈلکے مارا ۱۲۸۱
سولینم لیکوپ پیسکم ۱۲۸۱
سولینم نائگرم ۱۲۸۱
سولینم زیسی کیریم ۱۲۸۱
سولے نین ۱۲۸۲
سولیوشن نیزدیکولائیکور (سائل)
سولیوشن آف آرسنی اس ہائیڈ مرکیورک آئیوڈائیڈ ۱۴۷۶
سولیوشن آف انڈیا ربڑ ۱۰۲۳
سولیوشن آف پوٹاس ۱۹۵۳
سولیوشن آف پوٹے سیم پرمینگنیٹ ۱۹۸۰
سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین ۲۲۰۰
سولیوشن آف زنک کلورائیڈ ۲۲۳۷
سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۷۵۶
سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ ۲۱۱۶
سولیوشن آف سیپونس ایتھیریا ۲۰۴۹
سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ ۱۳۴۰
سولیوشن آف فیرک سلفیٹ ۱۳۳۹
سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۱۳۴۱
سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ ۱۳۴۲
سولیوشن آف کلوری نیٹڈ سوڈا ۱۰۸۱
سولیوشن آف کلوری نیٹڈ لائم ۱۰۸۷
سولیوشن آف کول ٹار ۱۹۱۶
سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ ۱۷۸۸
سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ ۱۷۹۳
سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ ۱۴۹۲
سولیوشن آف مگنے سیائی سٹریٹس ۱۶۶۹
سولیوشن آف مگنے شیم کاربونیٹ ۱۶۶۸
سولیوشن آف نائٹروگلسرین ۲۲۰۰
سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ ۱۵۲۰
سولیوشن آف ہائیڈرو کلورائیڈ آف مارفین ۱۷۹۰
سولیوشن آف ہائیڈرو کلورائیڈ آف سٹرکنین ۱۷۵۶
سولیوشن آف ہیپے میلس ۱۴۵۳
سومبال ۲۲۱۰
سومے ٹوز ۲۰۳۳
سونٹھ ۲۲۵۳
سونف ۱۳۷۰
سونف کا عرق ۱۳۷۱
سوئیٹ اے سنس آف روبرب ۲۰۱۴
سیٹو ڈومارفین ۱۷۷۶
سیال آبلہ انگیز ۱۰۱۳
سیال بلسان کوپائی با صندل ۱۱۹۳
سیال بلسان کوپائی بکو بکبابہ ۱۱۹۳
سیال بلسان کوپائی و بکودم کبابہ با روغن صندل ۱۱۹۳
سیال بوٹاس ۱۹۵۳
سیال پیپسین ۱۸۵۹
سیال پیپسینی ساختہ مچیر ۱۸۵۹
سیال جوہر حاشا مرکب ۲۱۸۵
سیال جوہر بای زہرج خلی ۱۹۰۲
سیال خلاصہ سیمی سی فیوگا ۱۱۰۴
سیال دافع تعفن ۲۱۸۶
سیال ذراریح ۱۰۱۵
سیال سعوف ڈوور ۱۵۸۱
سیال صمغ مرن ۱۰۲۳
سیال عشبہ مرکب غلیظ ۲۰۵۴
سیال قطران معدنی ۱۹۱۶
سیال قیر ۱۹۱۶
سیال قیر مزیل عفونت ۱۹۱۶
سیال کولتار ۱۹۱۶
سیال گولارڈ ۱۹۳۰
سیال مارفین خلی ۱۷۸۸
سیال مارفین لیمونی ۱۷۹۳
سیال منفط ۱۰۱۳
سیال منفط ذراریح ہندی ۱۷۳۲
سی اوفین ۲۰۹۴
سیاہ بیخ مار ۱۱۰۳
سیاہ جیرہ ۱۰۳۵
سیاہ رائی ۲۰۹۰
سیاہ زیرہ ۱۰۳۵
سیاہ کتھا ۱۰۵۷
سیاہ کوہوش ۱۱۰۳
سیاہ مرچ ۱۹۱۰
سیباڈلا ۲۲۲۷
سیب خاردار ۱۲۵۲
سیب زمین ۱۲۸۱
سیب شیطان ۱۲۵۲
سیبے امریکی ۱۹۴۳
سی پرائنڈ دل ۱۴۷۷

مضمون	صفحہ
سنی گی ریڈکس	۲۰۷۳
سنے موائی کارٹکس	۱۱۳۵
بینتے موم	۱۱۳۵
سنے موم زیلانیکم	۱۱۳۷
بنے موم کے شیا	۱۱۳۶
سواوُدتوک	۱۱۳۵
سوپ بارک	۲۰۰۲
سوپ پلاسٹر	۲۰۴۷
سوپ بتی منٹ	۲۰۴۸
سوچھدوسا	۲۰۸۸
سودا۔ سوڈا	۲۰۹۴، ۲۱۰۷
سوڈا ٹارٹریٹا	۲۰۹۷
سوڈا فاسولی	۲۱۰۷
سوڈیائی آئیوڈائڈم	۱۵۶۶
سوڈیائی اوریاس	۲۰۴۹
سوڈیائی بائی کاربوناس	۲۱۰۳
سوڈیائی کاربوناس ایکسی کیٹڈ	۲۱۰۹
سوڈیائی پرسلفاس	۲۰۹۹
سوڈیائی ٹاروکولاس	۲۱۲۷
سوڈیائی ٹے ٹیوراس	۲۱۲۷
سوڈیائی سٹراس	۲۱۲۳
سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفروے سینس	۲۰۹۸
سوڈیائی سلفاس	۲۰۹۸
سوڈیائی سلفاس پیوٹس	۲۰۹۹
سوڈیائی سلفاس ایفروے سینس	۲۰۹۹
سوڈیائی سلفاس اکسیکیٹس	۲۰۹۹
سوڈیائی سلفس	۲۱۲۰
سوڈیائی سلفو اکتھی اولاس	۲۱۲۴
سوڈیائی بنتے ناس	۲۱۲۱
سوڈیائی سیٹوناس	۲۰۴۴
سوڈیائی فاسفاس	۲۱۱۸
سوڈیائی فاسفاس ایفروے سینس	۲۱۱۸
سوڈیائی فاسفاس اکسیکیٹس	۲۱۱۹
سوڈیائی کاربوناس	۲۱۰۷
سوڈیائی کاربوناس اکسی کیٹڈ	۲۱۰۹
سوڈیائی کلوراس	۲۱۲۱
سوڈیائی کلورائیڈم	۲۱۱۰
سوڈیائی نائٹرس	۲۱۱۷
سوڈیائی ائپوفاسفس	۱۸۸۸
سوڈیم	۲۰۹۴
سوڈیم آرتھوکومے ریٹ	۲۱۲۲
سوڈیم آئیوڈائیڈ	۱۵۶۶
سوڈیم اکتھی اول سلفونیٹ	۲۱۲۴، ۱۵۳۶
سوڈیم اولی ئیٹ	۲۰۴۷
سوڈیم بائی سلفیٹ	۲۰۹۹
سوڈیم بائی کاربونیٹ	۲۱۰۳
سوڈیم بائی کاربونیٹ لانج	۲۱۰۴
سوڈیم پرمینگنیٹ	۱۹۸۱
سوڈیم پوٹاسیم ٹارٹریٹ	۲۰۹۷
سوڈیم پرآکسائیڈم	۱۵۲۲
سوڈیم پیراکومے ریٹ	۲۱۲۲
سوڈیم تھی اوبروینی آئیوڈائیڈ	۲۱۲۹
سوڈیم تھی اوبروینی سیلی سلیٹ	۲۱۲۹
سوڈیم ڈائی آکسائیڈ	۱۵۲۲
سوڈیم سٹریٹ	۲۱۲۲
سوڈیم سلفائٹ	۲۰۹۸، ۲۱۲۰
سوڈیم سلفواکتھی اُولیٹ	۲۱۲۴
سوڈیم سنے میٹ	۲۱۲۱
سوڈیم فاسفیٹ	۲۱۱۸
سوڈیم فینائل پروپائیونیٹ	۲۱۲۲
سوڈیم کاربونیٹ	۲۱۰۷
سوڈیم کلورائیڈ	۲۱۱۰
سوڈیم کلوریٹ	۲۱۲۱
سوڈیم کیزری نیٹ	۲۰۲۳
سوڈیم میٹاکومے ریٹ	۲۱۲۳
سوڈیم نائٹرائٹ	۲۱۱۷
سوڈیم ائپوفاسفائٹ	۱۸۸۸
سوڈیم میگنے شیائی سلفاس ایفروے سینس	۲۰۹۹
سوڑجک	۲۰۹۴
شورشیا چراثا	۱۰۹۷
سورن جاتی	۱۳۹۱
سورنجان	۱۱۶۱
سورنجان تلخ	۱۱۶۲
سورنجان خریقی	۱۱۶۵
سورنجان کند	۱۱۶۳
سورنجین	۱۱۶۴
سورنگ جان	۱۱۶۱
سورنگ جان کند	۱۱۶۳
سورے کشار	۱۹۷۶
سوس	۱۹۰۷
سوسن آسمان جونی	۱۵۸۹
سوسن	۱۳۱۳
سولازی جوس	۱۳۱۳
سولائڈ سوڈیائی کلوری ڈائی گیانیٹ	۲۱۱۵

نام	صفحہ
سائیلیکس آرنیٹا	۲۰۵۳
سیبوسائی فلوریز	۲۰۳۶
سیبوکس ناگرا	۲۰۳۷
سمنہ۔سمنو	۱۶۷۸
سمنین	۱۶۷۹
سموہنی	۱۰۸۴
سمیت اورکا فاو (اینٹی ڈوٹ)	
سمیت آئیوڈوفارم	۱۵۵۱
سمیت ارگٹ	۱۳۰۰
سمیت افیون	۱۸۰۳
سمیت بنگ (بھنگ)	۱۰۰۵
سمیت تاتورہ	۲۱۳۳
سمیت جوہر کچلہ	۱۷۶۱
سمیت داروے بیہوشی	۱۰۹۳
سمیت درقیہ	۲۱۹۱
سمیت ڈیجی ٹیلس	۱۲۶۸
سمیت ذراریح	۱۰۱۸
سمیت سورنجان تلخ	۱۱۶۸
سمیت سیماب	۱۴۹۷
سمیت خوکران	۱۱۸۷
سمیت فاسفورس	۱۸۸۳
سمیت فےنےسی ٹین	۱۸۷۳
سمیت قلویات کاویہ	۲۰۹۶
سمیت کلورل	۱۰۷۵
سمیت کوکین	۱۱۵۳
سمیت نمکیات سرب	۱۹۳۷
سمیت یاسمین زرد	۱۳۹۴
سیمنون	۱۶۷۸ و ۱۳۹۴
سنا اسکندریہ	۲۰۷۸
سناء ایلگزینڈرینا	۲۰۷۸
سناء مکی	۲۰۷۸
سناء اطالوی	۲۰۷۸
سنا انڈیکا	۲۰۷۹
سنائے تناولی	۲۰۷۹
سنائے طرابلسی	۲۰۷۸
سنائے کرمانی	۲۰۷۸
سنائے مشرقی ہند	۲۰۷۹
سنائے مصری	۲۰۷۸
سنائے ہندی	۲۲۲۶ و ۲۰۷۸
سنبل اصفر	۲۲۲۰
سنبل اصفر ہندی	۲۲۲۶
سنبل الطیب	۲۲۲۰
سنبل اریکی	۱۲۴۹
سنبل جبلی	۲۲۲۴
سنبل خزامے	۱۹۳۵
سنبل اقلیطی	۲۱۵۶
سنبل روٹ	۲۱۵۶
سنبل رومی	۲۱۵۶
سنبل ریڈکس	۲۱۵۶
سنبل سوری	۲۱۵۶
سنبل مُول	۲۱۵۶
سنبل ہندی	۲۱۵۶
سنتھے ٹک گواٹے کول	۱۲۱۰
سنتل میڈیز کیپ شولز	۲۰۳۹
بن بین	۱۰۱۰
سنکوٹینک ایسڈ	۱۱۱۰
سنکوڈین	۱۱۱۰
سنکوڈینی سلفاس	۱۱۱۲
سنکونا	۱۱۱۴ و ۱۱۰۶
سنکونا بارک	۱۱۰۶
سنکونا فیبری فیوج	۱۱۱۲
سنکونائنی سلفاس	۱۱۱۲
سنکونا ریڈ	۱۱۱۰
سنکونے ڈین	۱۱۱۰
سنکونی روبری کارٹکس	۱۱۰۸
سنکونی سکسی روبرا	۱۱۰۹
سنکونی کارٹکس	۱۱۰۶
سنکونین	۱۱۱۰
سنکونین آئیوڈوسلفیٹ	۱۵۴۶
سنگ بصری	۲۲۴۵
سنگ خدا	۱۲۳۴
سنگدہ بیج	۱۵۹۰
سنگدھ ماکشی	۱۷۳۱ و ۱۰۱۰
سنگھ دنتی مُول	۲۱۵۹
سنیک ایلڈی ہائیڈ	۱۱۳۹
سنے من	۱۱۳۶
سنمن کارٹکس	۱۱۳۵
سنمن واٹر	۱۱۳۸
سنے پس	۲۰۸۸
سنے پس ایلبی سیمنا	۲۰۸۹
سنے پس جن سیا	۲۰۹۱
سنے پس ریموسا	۲۰۹۱
سنے پس نائگری سیمنا	۲۰۹۰
سنے نوجن	۲۰۳۳
سینیا۔سینغاروٹ	۲۰۷۳
سینک ویڈ	۱۳۲۱
سینگوئی سیوگاآئی سی نےلس	۱۲۶۵

مضمون	صفحہ
سفوف سقونیا مرکب	۲۰۶۰
سفوف سقونیا و سیماب	۲۰۶۰
سفوف عرق الذہب مرکب	۱۷۷۹، ۱۵۸۰
سفوف عرق السوس مرکب	۱۴۱۴
سفوف غدۂ ترسیبہ	۲۱۸۸
سفوف قیسولیا عطری افیونی	۱۷۷۹
سفوف کاو مرکب	۱۰۵۶
سفوف کالادانہ مرکب	۱۶۱۴
سفوف کتیرا مرکب	۲۱۹۸
سفوف گرے گوریز	۲۰۱۲
سفوف معطر	۱۱۳۸
سفوف نفتالین	۱۷۴۴
سفوف ہاضم	۱۸۳۸
سفیداب	۱۹۳۱
سفید رائی	۲۰۸۹
سفید سرسوں	۲۰۸۹
سفید کمیچر	۱۶۶۸
سفید موم	۱۰۵۹
سفیدہ	۱۹۳۱
سفیسی لینک ایسڈ	۱۲۹۲
سنیگ تول	۲۱۲۵
سقز (رال)	۲۰۰۵
سقز یا پڑا امریکی	۱۹۴۴
سقمونیا	۲۰۵۷
سقمونیلے بکر	۲۰۶۱
سقمونیلے لطیف	۲۰۶۱
سقمونین	۱۶۰۴
سکاٹ آئنٹمنٹ	۱۳۷۳
سکاج پنیرے گورک	۱۴۸۲
سکر الزحل	۱۹۲۸
سکر العشر	۱۶۸۹
سکر العنب	۱۴۰۰
سکر اللبن	۲۰۳۰
سکر نقی	۲۰۳۵
سکروز	۲۰۳۵
سکرین	۱۴۰۱
سکس نیز دیکھو جوس	
سکس ٹیرکیے سائی	۲۱۶۲
سکس ڈیجی ٹےلس	۱۲۵۹
سکس سکوپیری آئی	۲۰۷۱
سکس کونائی	۱۱۸۲
سکس لائی موش	۱۶۴۲
سکس ہائیوسائی مائی	۱۵۲۸
سکنجبین	۱۶۹۷
سکنجبین عنصلی	۱۶۹۷ و ۲۰۶۵
سکو	۱۴۴۹
سکوپل راٹن ہیڈرو برومائڈ	۱۵۳۱
سکوپولے مین	۱۶۲۸
سکوپی ری اس	۲۰۷۰
سکوپیریائی کیکومینا	۲۰۷۰
سکورزنگ کیو کمبر	۱۲۸۴
سکوٹل	۲۰۴۴
سکوٹلا مارٹیما	۲۰۶۴
سکمی - سیکمی	۱۳۱۴
سیکرین	۱۴۰۱
سکے مونی - سکے مونیم	۲۰۶۱
سکے مونی آئی ریڈکس	۲۰۵۷
سکے مونیا	۲۰۵۷
سکے مونیائی ریزینا	۲۰۵۹
سکے مونی روٹ	۲۰۵۷
سکے مونی ریزن	۲۰۵۹
سکے مونین	۲۰۶۱
سگندھ والا	۲۲۲۰
سگندھ بالا	۲۲۲۰
سگندھ روہش	۱۴۲۵
سلّا	۲۰۶۴
سلّا انڈیکا	۲۲۱۲
سلارس	۲۱۳۹
سلفر	۲۱۴۴
سلفر آئنٹمنٹ	۲۱۴۶
سلفر آئیوڈائڈ	۲۱۵۳
سلفر آئیوڈائڈ آئنٹمنٹ	۲۱۵۳
سلفر پریسی پی ٹے ٹم	۲۱۴۷
سلفر سبلی میٹم	۲۱۴۵
سلفر لازنج	۲۱۴۷
سلفونال	۲۱۴۱
سلفونیل	۲۱۴۱
سلفیٹ آف آئرن	۲۲۴۱
سلفینی تول	۱۵۴۹
سلفیورس آئیوڈائڈم	۲۱۵۳
سلفیوریٹڈ پوٹاش	۲۱۵۲
سلک ویڈ	۱۵۷۷
سلک	۲۱۳۹
سلیخہ	۱۱۳۶
سلیمانی	۱۲۸۱
سلّین	۲۰۶۵ و ۱۹۱۷، ۱۲۴۹
سمال چلینر	۱۰۲۳

سٹروس کالوسن بھس	۱۱۷۴	بسڈن ہیمز لاڈنم	۱۷۸۵	سری کھنڈ تیل	۲۰۳۸
سٹرون شیائی آئیوڈائڈم	۱۵۶۷	سرب (اسرب-سیسہ)	۱۹۲۷	بسٹو پیوریں	۲۲۱۵
سٹرون شیم سنے میٹ	۲۱۲۲	سرپن ٹیری آئی رنھائی زوا	۲۰۸۵	سفوف اپیکا مرکب	۱۵۸۰
سٹرونیلال	۱۴۲۶	سرپن ٹیری روٹ	۲۰۸۵	سفوف اشہب	۱۴۷۲
سٹرے ریا آئس لینڈیکا	۱۰۶۶	سرج رس	۲۰۰۵	سفوف اصل السوس	۱۴۱۴
سٹرے موئی آئی سینا	۲۱۳۱	سرج رس تیل کوبابک	۱۱۹۰	سفوف اصل السوس مرکب	۲۰۸۱
سٹرے موئی آئی فولیا	۲۱۲۹	سرخ (رتی-گھونگچی)	۱۶۰۸	سفوف افیون مرکب	۱۷۸۰
سٹرے مونیم	۱۲۵۳	سرخ بینگن	۱۲۸۱	سفوف بادام ملین	۱۴۱۵
سٹرے مونیم بیڈین	۲۱۳۱	سرخس ذکر	۱۳۶۶	سفوف باسلیقون	۱۴۸۷
سٹرے مونیم لیوز	۲۱۳۰	سرخبین	۱۳۶۷	سفوف بیگم	۱۱۰۷
سٹنکنگ ہیلے بور	۱۴۵۸	سرخ مرچ	۱۰۲۳	سفوف ترترات سودا افوار	۲۰۹۷
سٹورکیس	۲۱۳۹	سرخ مرچ کا پلستر	۱۰۲۵	سفوف تریاک مرکب	۱۷۸۰
سٹون روٹ	۱۱۷۲	سرخ مرچ کا ٹنکچر	۱۰۲۴	سفوف تماکوئے دشتی مرکب	۱۹۷۷ ۱۹۵۵
سٹوربین	۱۱۵۰	سرخ مرچ کی مرہم	۱۰۲۵	سفوف جست وریکپور	۲۲۴۷
سٹیرنس وائن آف کاڈلور آئل	۱۷۲۰	سرخ مغز استخوان	۱۹۹۵	سفوف جست ونشاستہ	۲۲۴۷
سٹی اے رین	۱۷۱۸	سرخی خون	۱۴۴۸	سفوف جلاپہ مرکب	۱۶۰۲
سٹیری سول	۲۲۱۶	سرسوں	۲۰۹۱	سفوف جوہر خیار دشتی مرکب	۱۲۸۷
سٹے فی سیگریا	۲۱۲۸	سرشف	۲۰۹۱	سفوف جوہر تشار الحجار مرکب	۱۲۸۷
سٹے فی سیگری سیمی نا	۲۱۲۸	سرکہ اپیکا	۱۵۷۸	سفوف حب النیل مرکب	۱۶۱۴
سٹیکاڈس	۱۹۳۶	سرکہ اسقیل	۲۰۶۵	سفوف خون سیاوشاں ہندی مرکب	۱۶۲۱
سٹیل ڈراپس	۱۳۴۲	سرکہ تال کھانا	۱۵۲۴	سفوف جناب بال میتو	۱۴۱۵
سٹیل وائن	۱۳۲۷	سرکہ ذراریح ہندی	۱۷۳۱	سفوف دارچینی مرکب	۱۱۳۸
سٹیمولینٹ آئنٹ منٹ	۱۰۱۶	سرکہ بن	۱۰۱۱	سفوف دافع دمہ	۱۶۵۵
سٹے وی سیکرائنٹ منٹ	۲۱۲۹	سرکہ خنصل	۲۰۶۵	سفوف دافع ضیق النفس	۱۶۵۵ ۱۹۷۷
سٹے وی سیکرسیڈس	۲۱۲۸	سرل	۱۹۰۷	سفوف دم الاخوین مرکب	۱۷۸۰
سجی	۲۱۰۷	سرویسی آئی فرینٹم	۱۰۶۰	سفوف دم الاخوین ہندی مرکب	۱۶۲۱
سخت صابن	۲۰۴۷	سرویسین	۱۰۶۰	سفوف ڈوور ۱۵۸۰ و	۱۷۷۹
سڈرس لیبانی	۱۹۰۷	سریس - سریشم	۱۳۸۹	سفوف ریوند مرکب	۲۰۱۲
سڈلٹز پاؤڈر	۲۰۹۷	سریش ماہی	۱۵۳۴	سفوف سڈلٹز	۲۰۹۷

نام	صفحہ
سپرٹ آف ٹرپن ٹائن	۲۱۶۶
سپرٹ آف جونی پر	۱۶۱۱
سپرٹ آف روزمیری	۲۰۲۹
سپرٹ آف سنشن	۱۱۳۹
سپرٹ آف کلورک ایتھر	۱۰۸۷
سپرٹ آف کلوروفارم	۱۰۸۷
سپرٹ آف لے ونڈر	۱۶۳۷
سپرٹ آف نٹ میگ	۱۶۳۶
سپرٹس تھاٹولی	۲۱۸۵
سپرٹس جونی پرائی	۱۶۱۱
سپرٹس روزمیرائنی	۲۰۲۹
سپرٹس سینے پس	۲۰۹۲
سپرٹس سنے سوائی	۱۱۳۹
سپرٹس سیپونس کیلائنی	۲۰۴۹
سپرٹس کلوروفا رمائی	۱۰۸۷
سپرٹس لے ونڈیولی	۱۶۳۷
سپرٹس مائی رشیکی	۱۶۳۹
سپرٹس منتھی پائی پریٹی	۱۶۰۴
سپرٹ کریازوٹ	۱۲۰۷
سپرٹوس ایکسٹرکٹ آف بکورس	۱۲۱۴
سپرم وہیل	۱۰۶۴
سپرمیسی ٹائی	۱۰۶۴
سپرمیسی ٹائی آئنٹ منٹ	۱۰۶۵
سپرگوس قبر	۱۹۱۴
سپری پیڈیم	۱۲۴۹
سپری پیڈیم ایریشم	۱۲۴۹
سپنجیا ٹسٹا	۱۵۵۵
سپنڈل ٹری	۱۳۱۵
سپوگل سیڈس	۱۵۹۰
سپیدہ	۱۹۳۱
سپیک لے ونڈر	۱۹۳۵
سپے فش پیری ٹری	۱۹۹۶
سپے نش فلائی	۱۰۱۰
سپے نش کیمومائل	۱۹۹۷
سپیرمنٹ	۱۷۰۰
سترات الصود	۲۱۲۳
سترات اللثیا	۱۹۴۷
سترات اللثیا خوار	۱۹۴۸
سترات پٹاس	۱۹۵۷
ست سرشپ	۲۰۸۹
ست گلو	۲۱۹۴
سٹاک ہالم ٹار	۱۹۲۱
سٹائی رکیس پری پے رٹس	۲۱۲۹
سٹاٹرے کول	۱۲۱۲
سٹائبک ایلکہال	۱۰۶۵
سٹپ ٹنک کولائیڈ	۱۴۲۰
سٹپ ٹول	۱۴۸۷
سٹپ ٹی سین	۱۴۸۹
سٹرار یا	۱۰۶۶
سٹرال	۱۴۴۲ و ۱۴۲۶
سٹرانگ سولیوشن آف آیوڈین	۱۵۵۶
سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ	۱۳۴۱
سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ	۱۹۳۰
سٹرجن	۱۵۳۵
سٹرس لائی موتم	۱۶۴۱
سٹرس میڈیکا	۱۶۴۱
سٹرک ناسٹا	۱۷۵۴
سٹرک نوس	۱۲۴۰ و ۱۵۴۰
سٹرک نوس اگنے شیا	۱۵۴۰
سٹرک نوس بورڈو	۱۵۴۰
سٹرک نوس پوٹے ٹورم	۱۵۴۰
سٹرک نوس کلیوبرنیا	۱۵۴۰
سٹرک نوس گالتھیریانا	۱۵۴۰
سٹرک نوس نکس وامیکا	۱۷۴۹
سٹرکنون	۱۲۸۲
سٹرکنین	۱۷۵۲ و ۱۷۵۴
سٹرکنینا	۱۷۵۳
سٹرکنینی آرسی ناس	۱۷۵۶
سٹرکنینی ایسی ٹاس	۱۷۵۶
سٹرکنینی سلفاس	۱۷۵۷
سٹرکنینی سلفاس ایسیڈس	۱۷۵۷
سٹرکنینی ناسفاس ایسیڈس	۱۷۵۷
سٹرکنینی نائٹراس	۱۷۵۶
سٹرکنینی ائپو فاسفس	۱۷۵۷
سٹرکنینی ہائیڈرو برومائیڈم	۱۷۵۶
سٹرکنینی ہائیڈرو کلورائیڈ	۱۷۵۵
سٹرکیولیا آکیومی نیٹا	۱۶۲۴
سٹرن آئنٹ منٹ	۱۴۸۹
سٹروبلز	۱۶۵۹
سٹروفین	۱۸۶۶
سٹروفینتھس سیڈس	۲۱۳۴
سٹروفینتھس سیمینا	۲۱۳۴
سٹروفینتھس کومبی	۲۱۳۴
سٹروفینتھس ہس پی ڈوس	۲۱۳۵
سٹروفینتھین	۲۱۳۶

زیت الکتان ۱۶۴۴
زیت حب الملوک ۱۲۲۲
زیتون کا تیل ۱۶۶۹
زیرہ سیاہ ۱۰۳۵
زیرہ کرمانی ۱۰۳۵
زین تھے لین ۱۶۷۶

س

سارٹس میٹا ۱۶۸۷
سارساپریلا ۲۰۵۲، ۱۲۵۲
سارسی ریڈکس ۲۰۵۲
ساسافراس روٹ ۲۰۵۵
ساسافراس ریڈکس ۲۰۵۵
ساسافرین ۲۰۵۷
سافٹ پیرافین ۱۸۴۶
سافٹ سوپ ۲۰۴۸
سالٹ آف ٹارٹار ۱۹۶۴
سالٹ پیٹر ۱۹۷۶
سالٹ پیٹر پیپر ۱۹۷۷
سالو پٹرولیا ۱۸۴۶
سال وشٹ ۲۰۰۵
سالیوبل گلیوسائڈ ۱۴۰۲
سالیوبل کوپائبا ۱۱۹۳
سائل نیز دیکھو سیال (لائیکوار)
سائل آک کلوریتی ۱۰۸۰
سائل آہن ہیدی ۱۳۴۴
سائل انگستورا غلیظ ۱۳۴۴
سائل بولینالی غلیظ ۲۰۷۴
سائل خشب الگر غلیظ ۲۰۰۰
سائل داہن سیال ۲۱۹۶
سائل راتانیا غلیظ ۱۶۲۷
سائل راوند غلیظ ۲۰۱۲
سائل رعی الحمام کاذب ۱۲۰۱
سائل ریوند شیریں ۲۰۱۴
سائل ریوند غلیظ ۲۰۱۲
سائل زراوند امریکی غلیظ ۲۰۸۶
سائل زراوند امریکی کثیف ۲۰۸۶
سائل سلیمانی ۱۴۸۳
سائل سنا غلیظ ۲۰۸۰
سائل سنا کثیف ۲۰۸۰
سائل سوڈا کلوریتی ۱۰۸۱
سائل صندل زرد دیکھو کبابہ ۲۰۳۹
سائل صندل مرکب ۲۰۳۹
سائل عشبہ مرکب غلیظ ۲۰۵۴
سائل عشبہ مرکب کثیف ۲۰۵۴
سائل غدہ ترسیہ ۲۱۸۹
سائل غدہ درقیہ ۲۱۸۹
سائل فصفات آہن قوی ۱۳۳۵
سائل قصب الزریرہ کثیف ۱۰۹۸، ۲۰۰۰
سائل کرامیریا کثیف ۱۹۲۷
سائل کلس کلوریتی ۱۰۸۰
سائل گلو کثیف ۲۱۹۴
سائل نترالزیبق الابیض ۱۴۸۸
سائل نترات سیماب ترش ۱۴۸۸
سائل نے ہناوندی غلیظ ۱۰۹۸
سائل دار شکنہ ۱۴۸۳
سائل ہیمے میلس ۱۴۵۳
سائل یُد قوی ۱۵۵۶
سائی نیس گالی ٹنکوری ای ۱۳۷۵
سائیڈونال ۲۲۱۵
سائی کوٹریا ایل کے کوائبا ۱۵۷۹
سائی کوٹرین ۱۵۷۸
سائبین ۱۰۳۷
سائی نول کیجو پوٹل ۱۳۰۸
سب آئیوڈائیڈ آف مرکری ۱۴۷۸
سبز آب بنک ۱۵۲۸
سبز خلاصہ بنج ۱۵۲۸
سب لائمڈ سلفر ۲۱۴۵
سب کلورائیڈ آف مرکری ۱۴۸۵
سل ایلمراتہ ۱۴۸۴
سبلی میٹ ووڈ ڈول ۱۴۸۳
سبلی میٹ ڈول ۱۴۸۴
سپارٹی نی سلفاس ۲۰۷۱
سپارٹی ین ۲۰۷۰
سپازی ٹریز آف اکتھیول ۱۵۳۷
سپازی ٹوریا ایسوڈو فارمائی ۱۵۴۳
سپازی ٹوریا ایسیڈائی ٹےنی سائی ۱۳۷۹
سپازی ٹوریا لیمبائی کمپازیٹا ۱۹۲۹، ۱۷۸۰
سپازی ٹوریا کلوبل ۱۰۷۱
سپازی ٹوریا گلسرائی نی ۱۴۰۵
سپازی ٹوریا مارفائنی ۱۷۹۰
سپازی ٹوریا ائیڈراجرائی ۱۴۷۴
سپازی ٹوریم سینٹونائی نی ۲۰۴۳
سپازی ٹوریم کریسپی ۱۶۲۸
سپانسل کارڈ ایکسٹریکٹ ۱۶۹۶
سپرٹ آف پیپرمنٹ ۱۶۰۴

اندراج	صفحہ
زاج سرخ	۲۲۴۲
زاج سفید	۲۲۴۱
زاج سوری	۲۲۴۲
زاج قبرسی	۱۲۲۲، ۲۲۴۱
زاقی	۱۹۳۳
زاک سبز	۱۳۳۷
زائی لول	۱۹۲۳
زائی مین	۱۰۹۰
زیت الکاکاؤ	۲۱۷۷
زبد البحر	۱۷۵۲
زبدۃ الطرطیر	۱۹۵۸
زبدۃ المرداسنج	۱۹۳۱
زبیب الجبل	۲۱۲۸
زحل	۱۹۲۷
زراقہ آیسیو مارفینی زیر جلد	۱۸۲۸
زراقہ تحت الجلد جوہر کالابار	۱۸۹۳
زراقہ کوکین زیر جلد	۱۱۴۶
زراقہ مارفین زیر جلد	۱۷۹۲
زراقہ مارفین و تیبرو جینن زیر جلد	۱۷۸۹
زرد چنبیلی	۱۳۹۱
زرد چنبیلی کی جڑ	۱۳۹۱
زرنیخات الحدید	۱۳۲۹
زعفران	۱۲۱۸
زعفران مرغزاری	۱۱۶۱
زعفرین	۱۲۱۹
زغال استخوان	۱۰۲۸
زغال چوب	۱۰۲۹
زفت بحری	۱۹۲۲
زفت برگندی	۱۹۱۴
زفت جبلی	۱۹۱۴، ۱۹۲۲
زفت رطب	۱۹۲۱
زفت یابس	۱۹۲۲
زقوم افریقی	۱۳۲۰
زقوم ہندی	۱۳۲۰
زلو	۱۴۶۴
زنجار۔ زنگار	۱۳۳۲
زنجبیل	۲۲۵۳
زنجبیلین	۲۲۵۶
زنجی بر	۲۲۵۳
زنجبیر آفی سی نے لس	۲۲۵۳
زنسائی آئی ویلیرئے نیٹ	۲۲۲۱
زنسائی اکتھیول سلفونیٹ	۱۵۳۶
زنسائی اوکسائیڈم	۲۲۴۴
زنسائی ایٹ پوٹاسی آئی سائی نائیڈم	۲۲۵۳
زنسائی ایسی ٹاس	۲۲۴۷
زنسائی برومائیڈم	۲۲۵۲
زنسائی بوراس	۲۲۵۲
زنسائی پر آکسائیڈم	۱۵۲۲
زنسائی پرمینگناس	۲۲۵۳
زنسائی سائنائیڈم	۲۲۵۲
زنسائی سٹراس	۲۲۵۲
زنسائی سلفاس	۲۲۴۰
زنسائی سلفس	۲۲۵۳
زنسائی سلفوکاربولاس	۲۲۵۲
زنسائی سلفواکتھی اولاس	۲۲۵۳
زنسائی فاسفائیڈم	۱۸۸۱
زنسائی کاربوناس	۲۲۴۳
زنسائی کری مور	۲۲۴۶
زنسائی کلورائیڈم	۲۲۳۷
زنسائی لیکٹاس	۲۲۵۳
زنسائی نائٹراس	۲۲۵۳
زنسائی ویلیرئے ناس	۲۲۲۱
زنک۔ زنکم	۲۲۳۵
زنک آئنٹمنٹ	۲۲۴۶
زنک اوکسائیڈ	۲۲۴۴
زنک اولیٹ آئنٹمنٹ	۲۲۴۲
زنک ایسی ٹیٹ	۲۲۴۷
زنک پرمینگنیٹ	۱۹۸۱
زنک سلفوکاربونیٹ	۲۲۵۲
زنک سلفیٹ	۲۲۴۰
زنک کاربونیٹ	۲۲۴۳
زنک کلورائیڈ	۲۲۳۷
زنک کلورائیڈ فوڈ اینٹس	۲۲۳۷
زنک کلورائیڈ لوشن	۲۲۳۸
زنک ویلیرئے نیٹ	۲۲۲۱
زنکو ہیول	۱۴۴۹
زنک ویلی ری اے نیٹ	۲۲۲۱
زنک ہائیڈروکسی کاربونیٹ	۲۲۴۳
زنگی ہڑ	۱۷۳۲
زہر ماہی	۱۹۰۰
زہرہ گاؤ مصفے	۱۳۲۳
زیبق	۱۴۹۹
زیت (روغن زیتون)	۱۶۷۹
زیت التربنتینا	۲۱۶۶
زیت الخروع	۲۰۱۸
زیت السمک المتحجر	۱۵۳۵

رھتانی لانبخ	۱۹۲۷	ریڈسینڈل وڈ	۱۹۹۱	رے نٹ ٹیلائیڈ	۱۸۶۱
رھوبارب روٹ	۲۰۰۸	ریڈکرومیٹ آف پوٹےسیم	۱۹۶۹	رے نین	۱۸۶۱
رھوڈے لین	۲۰۹۲	ریڈگم	۱۳۰۴	ریواج	۲۰۰۹
رھی ام آئی سی نے لس	۲۰۱۰	ریڈگورڈسیڈس	۱۲۳۱	ریواز	۲۰۰۹
رھی ام انڈیولیٹم	۲۰۱۰	ریڈلوشن	۲۲۴۳	ریواس	۲۰۰۹
رھی ام الیوڈی	۲۰۱۰	ریڈمرکیورک آکسائیڈ	۱۴۸۰	ریوڑچینی	۲۰۰۸
رھی ام پالمے ٹم	۲۰۱۰	ریڈمرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ	۱۴۸۱	ریوند	۲۰۰۸
رھی ام رھاپانٹی کم	۲۰۱۰	ریڈمکسچر	۱۶۶۹	ریونداسود	۱۹۰۱
رھی ام کم پیکٹی کم	۲۰۱۰	ریڈیم	۲۲۰۷	ریوندترکی	۲۰۱۰
رھی آئی ریڈکس	۲۰۰۸	ری ڈیوسڈ آئرن	۱۳۲۸	ریوندروسی	۲۰۱۰
رھی اے ڈاس پے ٹلا	۲۰۱۸	ری ڈیوسڈ آئرن لازنج	۱۳۲۹	ریوندبربری	۲۰۰۹
ریباس بربری	۲۰۱۰	ری ڈیوسڈ ہیموگلوبین	۱۴۴۸	ریوندچینی	۲۰۰۸
ریباس بین	۲۰۱۰	ریزن	۲۰۰۵	ریوندخراسانی	۲۰۰۹
ریباس حلب	۲۰۱۰	ریزن آئنٹمنٹ	۲۰۰۷	ریونددواب	۲۰۰۹
ریباس طبی	۲۰۱۰	ریزن پلاسٹر	۲۰۰۶	ریوندفراشہ	۲۰۱۰
ریباس متواج	۲۰۱۰	ریزینا	۲۰۰۵	ریوندہندی	۲۰۱۰
ریباس ہندی	۲۰۱۰	ریزیناکوپائبی	۱۱۹۴		
ریٹی نول	۲۰۰۷	ریزی نول	۲۰۰۷	**ز**	
رہے چیک ترے چیکا	۱۲۲۰	ری سارسین	۱۹۲۰	زاج (زاک)	۲۲۴۱
ریچھ داکھ	۲۲۱۷	ریسارسین مون ایسی ٹیٹ	۱۹۲۱	زاج ابیض	۲۲۴۱
ریڈ آئیوڈائڈ آف مرکری	۱۴۷۹	ریسارسی نول	۱۹۲۰	زاج احمر	۲۲۴۲
ریڈ آکسائڈ آف مرکری	۱۴۸۰	ریسی نس کیونس	۲۰۱۹	زاج اخضر	۲۲۴۱ و ۱۳۳۷
ریڈ بون میرو	۱۶۹۵	ریسی نی اولیم	۲۰۱۹	زاج اخضر مکلس	۲۲۴۱ و ۱۳۳۸
ریڈ پاپی پیٹلز	۲۰۱۸	ریشہ والا	۲۲۲۵	زاج ازرق	۱۲۳۳ و ۲۲۴۱
ریڈ پریسی پی ٹیٹ	۱۴۸۰	ریشہ ایرسا	۱۵۸۸	زاج اصفر	۲۲۴۲
ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹمنٹ	۱۴۸۱	ریفائنڈ شوگر	۲۰۳۵	زاج رومی	۲۲۴۲
ریڈ روز پیٹلز	۲۰۲۴	ریناٹی پرشیانی کارنکس	۱۰۴۳	زاج زرد	۲۲۴۲
ریڈ سنکونا بارک	۱۱۰۸	رینس پرشیانس	۱۰۴۴	زاج سبز	۲۲۴۱
ریڈ سینڈرس وڈ	۱۹۹۱	ریی جیا	۱۱۱۴	زاج سبز مکلس	۱۳۳۸

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
روزنا گیلی کا	۲۰۲۵	روغن چاول مگری	۱۴۴۲	روغن کتان	۱۶۳۴
روزمیرائی اِس آئی سی نے لس	۲۰۲۸	روغن حاشا	۲۱۸۴	روغن کرادیہ	۱۰۳۷
روزمیراٹمی اولیم	۲۰۲۸	روغن حب العرعر	۱۹۱۰	روغن کرنیک	۲۰۱۹
روزواٹر	۲۰۲۷	روغن حب الملوک	۱۲۲۱	روغن کشنیز	۱۲۰۰
روزواٹر آئنٹمنٹ	۲۰۲۷	روغن حشیشۃ البتول	۱۳۸۸	روغن گنجد	۲۰۸۷
روزی اولیم	۲۰۲۶	روغن خضرۃ الشتاء	۱۳۸۸	روغن کوپائبا	۱۱۹۲
روزیز	۲۰۲۵	روغن خاکی	۱۴۷۴	روغن گل	۲۰۲۶
روزی گیلی سی بیٹلا	۲۰۲۴	روغن خردل فراری	۲۰۹۱	روغن گل سرخ	۲۰۲۶
روزے ناٹی سین	۱۹۱۹	روغن خزامے	۱۶۳۶	روغن گل سرخ بحری	۲۰۲۸
روساکاتیل	۱۴۲۵	روغن دارچینی	۱۱۳۸	روغن طیب الغریب	۱۴۲۵
روساگراس	۱۴۲۵	روغن دنبہ	۱۲۲۲	روغن لوزامریکی	۲۱۷۷
روشل سالٹ	۲۰۹۷	روغن ذرایع مواقزا	۱۰۱۵	روغن لیموں	۱۶۴۱
روغن ایا زیرہ	۱۹۰۲	روغن زمین	۱۸۴۶	روغن مقدس	۱۸۴۶
روغن اذخر	۱۴۲۵	روغن زیتون	۱۷۶۹	روغن مواد مستحجر	۱۸۴۶
روغن اشہب	۱۴۷۴	روغن زیرہ ولائتی	۱۰۳۷	روغن نعنع سبز	۱۷۰۵
روغن الائچی	۱۰۳۴	روغن سنبل	۱۶۳۶	روغن نعنع فلفلی	۱۷۰۲
روغن بادیان	۱۳۷۱	روغن سنبل ہندی	۲۲۲۷	روغن لوز امریکی	۲۱۷۷
روغن بلسان کوبائی	۱۱۹۲	روغن سندل (صندل)	۲۰۳۸	روغن یوکاپٹس	۱۳۰۴
روغن بید انجیر	۲۰۱۹	روغن صندل زرد	۲۰۳۸	رومی مصطکی	۱۶۹۱
روغن بید انجیر خطائی	۱۲۲۲	روغن صنوبر	۱۹۰۸	روہی نا	۱۴۲۵
روغن پودینہ فلفلی	۱۷۰۲	روغن عبیشران	۲۰۲۸	رومی ناتیل	۱۴۲۵
روغن تارپین	۲۱۶۶	روغن فاسغورس	۱۸۷۹	رؤس الخشخاش	۱۸۴۳
روغن ثمر سرو کوہی	۱۶۱۱	روغن فلفل السودان	۱۹۰۶	روئی	۱۴۱۶
روغن جگر ماہی	۱۷۱۶	روغن فلفل	۱۹۰۶	رومی توتیا	۲۲۳۵
روغن جبال کوٹہ	۱۲۲۲	روغن قرنفل	۱۰۴۰	رھاپانچی کم	۲۰۱۰
روغن جوز بویا	۱۷۳۶	روغن قطران	۱۹۲۴	رھٹانیا نے ٹک ایسڈ	۱۹۲۴
روغن جوز بویہ کثیف	۱۷۳۷	روغن کاہ مکہ	۱۲۲۵	رھٹانیا ریڈ	۱۶۲۶
روغن جوہر گندش		روغن کباب چینی	۱۲۲۸	رھٹانی اینڈ کوکین لازنج	۱۶۲۸
روغن چال موگرا	۱۴۴۲	روغن کبابہ	۱۲۲۸	رھٹانی روٹ	۱۲۲۵

نام	صفحہ
رازیانج ـ رازیانہ	۱۲۷۰
راسب الابیض	۱۴۸۷
راسب الاحمر	۱۴۸۰
راسب الاصفر	۱۴۷۹
رال ـ رالا	۲۰۰۵
رالدار روغن فلفل سیاہ	۱۹۱۲
رال کا پلستر	۲۰۰۶
رال والا تیل کوبائی	۱۱۹۰
راوند (ریوند)	۲۰۰۸
راوند بربری	۲۰۰۹
رائی	۲۰۸۸ و ۱۲۹۲
رائے جونک	۱۴۶۵
رائزک ایسڈ	۱۶۰۸
رائی کا اُڑجانے والا تیل	۲۰۹۱
رائی کا پلستر	۲۰۸۹
رائی کی مالش	۲۰۹۲
رب آہن سیبی	۱۳۲۸
ربُ السوس	۱۴۱۳
ربُ السوس الکہالی	۱۴۱۴
رب السوس سیال	۱۴۱۴
رب پوست بیخ چنبہ	۱۴۲۴
رب جنطیانا	۱۳۹۸
رب حنظل مرکب	۱۱۷۵
ربڑ ـ ربڑ	۱۰۲۲
ربڑ کا عرق	۱۰۲۳
رُب زیت الحجر	۱۸۴۶
رُب سرخس سیال	۱۳۶۸
رُب سرخ مرچ	۱۰۲۶
رُب سورنجان تلخ	۱۱۶۴
رُب شیرگیاہ	۱۳۲۲
رُب عنب الثعلب سیال	۱۴۸۴
رُب قشر مقدس	۱۰۴۴
رُب کاوا سیال	۱۶۱۸
رُب کوڈو سیال	۱۲۰۳
رُب کوکا سیال	۱۱۴۳
رُب گندم دیوانہ	۱۲۹۳
رُب گندم دیوانہ سیال	۱۲۹۴
رُب مُہر طلا سیال	۱۵۱۵
رُب ہیپے سیلس سیال	۱۴۵۳
رتی (سرخ ـ گھونگچی)	۱۶۰۸
رُجل الذُب	۱۴۵۸
رجل العقاب	۱۴۵۸
رس راج	۱۴۶۹
رس کپور	۱۴۸۵
رس کپور کی بالائی	۱۴۸۷
رسکپور نباتی	۱۹۴۴
رسوب زرد	۱۴۷۹
رسوب سرخ	۱۴۸۰
رسوب سفید	۱۴۸۷
رشاتش نغول	۱۷۰۹
رصاص اسود	۱۹۲۷
رعی الحمام کاذب	۱۲۰۰
رغوۃ البزر	۱۰۶۰
رکت بول	۱۳۰۴
رکت چندل	۱۹۹۱
رکت سار	۱۰۵۴
رکت کرمی	۱۱۶۰
رکتیکا	۱۶۰۸
رگت کاشٹھ	۱۴۴۵
رُتانین	۱۴۲۸
رُتانین کاذب	۱۴۲۸
رنڈیاڈومی ٹورم	۱۷۵۱
رنڈی کا تیل	۲۰۱۹
رنگ چول	۱۳۱۴
رنگ کاسہ	۱۶۸۴
روباہ تربک	۱۲۸۰
روبی ڈیائی آئیوڈائڈم	۱۵۶۷
روح	۱۴۷۰
روح اکلیل الجبل	۲۰۲۹
روح پودینہ فلفلی	۱۷۰۴
روح تارپین	۲۱۶۶
روح جوز الطیب	۱۴۳۶
روح جوز بویہ	۱۴۳۶
روح جوہر حاشا	۲۱۸۵
روح حب العرعر	۱۶۱۱
روح خردل	۲۰۹۲
روح خرفہ	۱۱۳۹
روح خزامے	۱۹۳۷
روح دارچینی	۱۱۳۹
روح زنجبیل	۲۲۵۵
روح عرعر	۱۶۱۱
روح کریازوٹ	۱۳۰۷
روح کلوروفارم	۱۰۸۷
روح گل سرخ بحری	۲۰۲۹
روح نعنع فلفلی	۱۷۰۴
روح یانی	۱۷۵۱
روزاڈیا سینا	۲۰۲۴

مضمون	صفحہ
ڈسکس آف کوکین	۱۱۴۶
ڈلیفے فی ام سٹے فی سگریا	۲۱۲۸
ڈلکس ریڈکس	۱۴۱۲
ڈلکے مارا	۱۲۸۱ و ۱۲۸۰
ڈنڈا تھور	۱۳۲۰
ڈنڈی لین روٹ	۲۱۵۹
ڈنوونس سولیوشن	۱۴۷۶
ڈووَرس پاؤڈر	۱۴۷۹ و ۱۵۸۰
ڈی ایمی ٹانزڈاپی گے کو اٹنا	۱۵۸۰
ڈیٹورا	۱۲۵۱
ڈیٹورا ائیلیا	۱۲۵۳
ڈیٹورا سٹرے مونیم	۲۱۳۰ ۱۲۵۳
ڈیٹورا بیڈس	۱۲۵۴
ڈیٹورا فیس ٹوزا	۱۲۵۴ ۱۲۵۳
ڈیٹورا لیوز	۱۲۵۳
ڈیٹورا میٹل	۱۲۵۳
ڈیٹوری سیمی نا	۱۲۵۴
ڈیٹوری فولیا	۱۲۵۳
ڈیٹورین	۲۱۳۱
ڈیجی ٹوزمن	۱۲۵۶
ڈیجی ٹے ٹاکسین	۱۲۵۶
ڈیجی ٹے لانٹ	۱۲۵۶
ڈیجی ٹے لس پر پیورا	۱۲۵۵
ڈیجی ٹے لس فولیا	۱۲۵۵
ڈیجی ٹے لس لیوز	۱۲۵۵
ڈیجی ٹے لک ایسڈ	۱۲۵۶
ڈیجی ٹے لین	۱۲۵۹
ڈیجی ٹے لین امرفس	۱۲۵۹
ڈیجی ٹے لین جرمن	۱۲۶۰
ڈیجی ٹے لین کرسٹے لائزڈ	۱۲۶۰
ڈیجی ٹے لین ویرم	۱۲۶۰
ڈیشینز پیسٹ آف ہیموگلوبین	۱۴۵۰
ڈیشین کا شربت ہیموغلوبین	۱۴۵۰
ڈیفنی لاری اولا	۱۴۱۴
ڈیفنی میزیری ام	۱۴۱۴
ڈیفنین	۱۴۱۵
ڈیفنی نیڈی ام	۱۴۱۴
ڈیکاکٹم اسپاگولی	۱۵۹۱
ڈیکاکٹم پاپاوریس	۱۸۴۴
ڈیکاکٹم سنکونی	۱۱۱۲
ڈیکاکٹم سیپن	۲۰۵۱
ڈیکاکٹم سیڈونیائی	۱۲۴۸
ڈیکاکٹم سی سیم بیلائی	۱۱۴۱
ڈیکاکٹم گاس پی آئی ریڈیسس کارٹی سس	۱۴۲۳
ڈیکاکٹم گرے نی ٹائی کارٹی سس	۱۴۲۸
ڈیکاکٹم ہانگرو فلی	۱۵۲۴
ڈیکاکٹم ہیمی ڈاکسی لائی	۱۴۴۶
ڈیکاکٹم ٹیوکے پٹائی گمائی	۱۳۰۵
ڈیکاکشن آف پاپیز	۱۸۴۴
ڈیکاکشن آف پوی گرے نٹ بارک	۱۴۲۸
ڈیکاکشن آف سپوگل سیڈس	۱۵۹۱
ڈیکاکشن آف سیپن	۲۰۵۱
ڈیکاکشن آف سی سیم پیلیس	۱۱۴۱
ڈیکاکشن آف کاٹن روٹ بارک	۱۴۲۳
ڈیکاکشن آف کوٹس سیڈس	۱۲۴۸
ڈیکاکشن آف لاگ وڈ	۱۴۴۶
ڈیکاکشن آف ہانگرو فلا	۱۵۲۴
ڈیکسٹروز	۱۴۰۰
ڈیکسٹروفارم	۲۲۱۴
ڈینڈلین روٹ	۲۱۵۹
ڈے وِنس آئیل	۱۲۵۲
ڈیوبوسیا	۱۲۸۰
ڈیوبوئے سیا مائیوپورائیڈس	۱۲۸۰
ڈیوبوئے سین	۱۲۸۰
ڈیوبوئے سینی سلفاس	۱۲۸۰
ڈیوٹال	۱۴۱۱
ر	
راتانی۔ راتانیا	۱۶۲۵
راتانیہ۔ راتیانج	۲۰۰۵
راتینج (رال)	۲۰۰۵
راتینج بلسان کوبائی	۱۱۹۴
راتینج جلب	۱۶۰۳
راتینج حب النیل	۱۶۱۵
راتینج خشیشۃ الصفراء	۱۹۴۴
راتینج خشیشۃ الصفراء ہندی	۱۹۵۰
راتینج خشب الانبیاء	۱۴۳۵
راتینج سقمونیا	۲۰۵۹
راتینج محمودہ	۲۰۵۹
راٹ لرین	۱۶۱۶
راجپوتکہ	۱۲۸۱
راجکا۔ راجیکا	۲۰۸۸
راجرس پرڈونک سالٹ سولیوشن	۲۱۱۳
راج سرشب	۲۰۸۸
رازن (ریزن)	۲۰۰۵

دودھل ـ دودھی ۱۳۲۱
دوڑس ـ دورس تفتی ۱۱۸۰
دھانیک تمبرو ۱۱۹۹
دھاوا گوند ۱۴۴۱
دھتورا ۱۲۵۲
دھتور بیج ۱۲۵۴
دھتور پتن ۱۲۵۳
دھتورہ کے بیج ۱۲۵۴
دھتورہ کے پتے ۱۲۵۳
دُہن اکلیل الجبل ۲۰۲۸
دُہن الحبّ العرعر ۱۶۱۱
دہن الطیار الخردل ۲۰۹۱
دہن السمسم ۲۰۸۷
دہن الصندل ۲۰۳۸
دہن الصنوبر ۱۹۰۸
دہن اللوز الامیرقی ۲۱۷۷
دہن اللیمون ۱۶۴۱
دہن الورد ۲۰۲۶
دہن جوز الطیب ۱۷۳۶
دُہن جوز الطیب منعصر ۱۷۳۷
دہن کبد مورُو ۱۶۱۶
دھن ونتری کی گرست ۱۸۹۹
دھنیا ـ دھنیہ ۱۱۹۹
دھنئے کا تیل ۱۲۰۰
دھون راج ۱۶۹۱
دھونرپاس ۱۴۴۱
دیسی اپی کے کواشا ۱۵۷۷
دیوجیہ (جونک) ۱۴۶۴
دیودار ۱۹۰۷
دیوکسم ۱۰۳۸

ذ

ذراریح ۱۰۱۰
ذراریح منقطہ ۱۰۱۰
ذراریح ہندی ۱۷۳۱
ذراریحین ۱۷۳۱ و ۱۰۱۴
ذراقہ شیلین تحت الجلد ۱۲۹۵
ذراقہ کوراری تحت الجلد ۱۲۴۰
ذیابیطین ۱۴۰۳

ڈ

ڈاکٹر گوڈیوز مکسچر ۱۶۶۹
ڈاگ پوائزن ۱۷۴۹
ڈالومائیٹ ۱۹۴۰
ڈامیانا ـ ڈامیانا ۱۲۵۰
ڈائی آئیوڈوتھی اور رسیارسین ۱۵۴۹
ڈائی آئیوڈوسیلی سالک ایسڈ ۱۵۴۸
ڈائی آئیوڈوفارم ۱۵۴۷
ڈائی آئیوڈومیتھل سلی سلیٹ ۱۳۸۸
ڈائی ایمن ۲۲۱۴
ڈائی ایتھی لین ۲۲۱۴
ڈائی ایسی ٹائل مارفین ۱۶۹۳
ڈائی ایسی ٹائل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۶۹۴
ڈائی بروموگیلک ایسڈ ۱۳۷۸
ڈائی ـ تھائی مول آئیوڈائیڈ ۱۵۴۷
ڈائی سیرین ۲۲۱۴
ڈائی کرومات پتاس ۱۹۶۹
ڈائی گیلک ایسڈ ۱۳۷۸
ڈائیلیوٹڈ آئنٹ منٹ آف نائٹریٹ آف مرکری ۱۴۹۰
ڈائلیوٹڈ سولیوشن آف سٹرکٹ ایسی ٹیٹ ۱۹۳۰
ڈائی لیوٹڈ گلیوکوز ۱۴۰۱
ڈائی لیوٹڈ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ۱۴۹۰
ڈائی میتھل میتھین ڈائی ایتھل سلفون ۲۱۴۱
ڈائی نائٹرو سیلولوز ۱۴۱۸
ڈائی ہائیڈرا وکسی تھیلوفینون ۱۸۷۷
ڈائیونین ۱۷۹۵
ڈائی یوری ٹین ۲۱۷۹
ڈایابی ٹین ۱۴۰۳
ڈایاسٹیز ۱۹۷۹
ڈایاسٹیز آف مالٹ ۱۶۸۲
ڈایاکیلون پلاسٹر ۱۹۳۴
ڈرائی ایکسٹرکٹ آف یوآنی مس ۱۳۱۵
ڈرائی تھائی رائیڈ ۲۱۸۸
ڈرائیڈ سلفیٹ آف آئرن ۱۳۳۸
ڈرائیڈ ملک ۲۰۳۴
ڈرموسول ۱۷۲۰
ڈریگون بلڈ ۱۶۲۰
ڈس پین سنگ سیرپ ۱۴۰۶
ڈبکس آف ارگوٹین ۱۲۹۶
ڈبکس آف ایپومارفین ۱۸۲۸
ڈبکس آف فائسانگ مین ۱۸۹۳

خلاصۂ گرنڈیلیا سیال ۱۴۳۱
خلاصہ گولارڈ ۱۹۳۰
خلاصۂ مالٹ ۱۲۷۹
خلاصۂ مینی کیوسیال ۱۶۹۴
خلاصۂ نخاع ۱۲۹۶
خلاصۂ ہیمے میلس سیال ۱۴۵۴
خلال ماموں ۱۴۲۵
ختان کبیر ۲۰۳۷
خمیرہ بیر ۱۰۶۰
خمیرۂ الفقاع ۱۰۶۰
خمیرۂ شراب جو ۱۰۶۰
خمیرۂ ارزتیہ ۱۶۸۲
خوشبودار سفوف پاک اخیونی ۱۷۷۹
خوشبودار شربت قشر مقدس ۱۰۴۵
خون سیاوشاں ۱۹۲۰
خون سیاوشاں ہندی ۱۹۲۰
خون سیاوشاں یوکےلپتوئی ۱۹۲۲
خیار تلخ ۱۱۷۴
خیار شنبر کا درخت ۱۰۵۴
خیار خر ۱۲۸۴
خیار دشتی ۱۲۸۴

د

داتورہ ۱۲۵۴
داتورۂ ارغوانی ۱۲۵۴
داتورۂ سفید ۱۲۵۴
داتورہ سیاہ ۱۲۵۴
داتورۂ شوکیہ ۱۲۵۴
داتورہ فرنگی ۱۲۵۴
داتورۂ کبود ۱۲۵۴
دار اشکنہ ۱۴۸۱
دارچینی - دارصینی ۱۱۳۵
دارچینی سیلانی ۱۱۳۶
دارچینی ہندی ۱۱۳۶
دارہلدی (دارہلد) ۱۲۰۰
داروے بیہوشی ۱۰۸۴
دارہلد کاذب ۱۲۰۰
داغدار جونک ۱۴۶۵
دافع ریاح مرکب ۱۰۳۴
دال چکنہ ۱۴۸۱
دال چینی ۱۱۳۵
دامیانا ۱۲۵۰
دانۂ الائچی ۱۰۳۲
دانۂ ہیل ۱۰۳۲
داہن مرچ ۲۱۹۵
داہن مول ۲۱۹۵
درخت ابازیر ۱۹۰۵
درخت انبج ۲۱۲۳
درخت انجیر ۱۳۶۵
درخت بقم ہندی ۲۰۵۱
درخت بلوط ۱۶۸۸
درخت پائی نس لمبرشیانی ۱۶۸۸
درخت ترنجبیل ۲۰۴۰
درخت تمرہندی ۲۱۵۸
درخت توت ۱۹۱۴
درخت خربزہ ۱۸۴۰
درخت خشخاش منوم ۱۷۷۴
درخت زیتون یورپی ۱۶۹۹
درخت سپوس ۱۴۱۴
درخت شیرخشت ۱۶۸۷
درخت صنوبر ۱۹۰۷
درخت فرکیسی نس اورنس ۱۶۸۷
درخت فرکیسی نس روٹنڈی فولیا ۱۶۸۷
درخت کباب چینی ۱۲۲۹
درخت کچلہ ۱۷۴۹
درخت گزمازو ۱۶۸۸
درخت ہلیلہ ۱۷۳۲
درخت یوکلپٹس ۱۶۸۸
درمنہ ترکی ۲۰۴۲
درمنیں ۲۰۴۲
دستانہ روباہ ۱۲۵۵
دسم بارد ۲۰۲۷
دفنی ۱۶۳۳
دک چرو ۱۳۹۶
ڈگہ دیج بل گل ۱۰۲۲
ڈگہ دیکا ۱۳۲۱
دم الاخوین ۱۶۲۰
دم الاخوین ہندی ۱۶۲۰
دنتین ۱۴۴۸
دند - دندالصینی ۱۲۲۰
دندچینی - دندخطائی ۱۲۲۱
دندنجری - دندہندی ۱۲۲۱
دوادالمحیتہ ۱۳۹۶
دوائے مسکن ۱۷۸۱
دوائے مسکن سکاج ۱۷۸۲
دوبوسیا ۱۲۸۰
دودھ کی شکر ۲۰۳۰

خساندۂ نے نہاوندی ۱۰۶۸
خساندۂ نے نہاوندی غلیظ ۱۰۶۹
خساندۂ وزال ۲۰۷۱
خشب الاحمر ۱۴۴۵
خشب الاحمر ہندی ۲۰۵۱
خشب الانبیاء ۱۴۳۳
خشب البرازیل ۱۴۴۶
خشب الحیہ ۱۵۴۰
خشب الحیات ۱۴۳۴
خشب الدم ۱۴۴۵
خشب الدم کم پیچی ای ۱۴۴۵
خشب القدیسین ۱۴۳۴
خشب المقدس ۱۴۳۳
خشب المقدس کی رال ۱۴۳۵
خشخاش سفید ۱۸۴۳
خشخاش منشور ۱۸۴۳
خشک غدۂ ترسیہ ۲۱۸۸
خشک غدہ ورقیہ ۲۱۸۸
خشک کی ہوئی ہیراپیس ۱۳۳۸
خلات البوطاس ۱۹۵۶
خلات الخارصین ۲۲۴۷
خلات الرصاص ۱۹۲۸
خلات المرفین ۱۸۸۷
خلاصۃ السوس ۱۴۱۳
خلاصۃ السوس الکہالی ۱۴۱۴
خلاصۃ السوس سیال ۱۴۱۴
خل الذراریح ۱۰۱۱
خل عرق الذہب ۱۵۷۹
خلاصۂ اپیکاسیال ۱۵۷۹
خلاصۂ اذاراقی ۱۷۵۳
خلاصۂ اذاراقی سیال ۱۷۵۳
خلاصۂ افیون ۱۷۷۸
خلاصۂ افیون سیال ۱۷۷۸
خلاصۂ اپاپنا سیال ۱۳۱۹
خلاصۂ باقلائے کالابار ۱۸۹۲
خلاصۂ برک سیال ۱۱۱۰
خلاصۂ بقم سیال ۱۴۴۷
خلاصۂ بیخ زرد ۱۵۱۵
خلاصۂ بیخ زرد سیال ۱۵۱۵
خلاصہ بیخ سوسن ۱۵۸۹
خلاصہ پاپیتا ۱۵۴۱
خلاصۂ پریرا سیال ۱۸۵۴
خلاصہ پوست بیخ پنبہ سیال ۱۴۲۳
خلاصۂ جابورنڈی سیال ۱۵۹۳
خلاصۂ جلاپہ ۱۶۰۲
خلاصۂ جلب ۱۶۰۲
خلاصہ جنطیانا ۱۳۹۸
خلاصۂ جوز ماثل ۲۱۳۲
خلاصۂ خنظل مرکب ۱۱۷۵
خلاصۂ دماغ ۱۶۹۶
خلاصۂ ڈامیانا ۱۲۵۱
خلاصۂ ڈامیانا سیال ۱۲۵۰
خلاصۂ زاتانیا ۱۶۲۶
خلاصۂ راوند ۲۰۱۱
خلاصۂ زحلیہ ۱۹۳۰
خلاصہ زحلیہ محلول ۱۹۳۰
خلاصۂ زنجبیل سیال ۲۲۵۵
خلاصۂ سٹروفین تھس ۲۱۳۵
خلاصۂ سرخس سیال ۱۳۶۸
خلاصۂ سمنو ۱۹۷۹
خلاصۂ سمینون ۱۷۷۹
خلاصۂ سنا سیال ۲۰۸۲
خلاصۂ سنبل امریکی سیال ۱۲۵۰
خلاصۂ سورنجان تلخ ۱۱۹۴
خلاصۂ شری پن ۲۲۳۳
خلاصۂ شری پن امریکی ۲۲۳۲
خلاصۂ شقایق النعمان سیال ۱۹۹۴
خلاصہ شیلم ۱۲۹۳
خلاصۂ شیلم سیال ۱۲۹۴
خلاصہ صمغ احمر سیال ۱۳۰۷
خلاصہ عرق الذہب سیال ۱۵۷۹
خلاصۂ عشبہ سیال ۲۰۵۲
خلاصہ عنب الثعلب سیال ۱۲۸۴
خلاصۂ غدۂ درقیہ سیال ۲۱۹۰
خلاصۂ قثاء الحمار ۱۲۸۵
خلاصۂ قشر مقدس ۱۰۴۴
خلاصۂ قشر مقدس سیال ۱۰۴۵
خلاصۂ قنب ہندی ۱۰۰۲
خلاصۂ کاسنی بری ۲۱۶۱
خلاصہ کاسنی بری سیال ۲۱۶۱
خلاصۂ کاوا سیال ۱۶۱۸
خلاصۂ کرامیریا ۱۶۲۶
خلاصۂ کرامیریا سیال ۱۶۲۸
خلاصۂ کوکا ۱۱۴۳
خلاصۂ کوکا سیال ۱۱۴۳
خلاصہ کوکنا رسیال ۱۸۴۴
خلاصۂ گرنڈلیا ۱۴۳۱

مضمون	صفحہ
جبوب ایسٹس	۱۳۳۵
جبوب بیلی صاحب	۱۲۵۸
جبوب سقمونیا مرکب	۲۰۶۰
جبوب شوکران	۱۱۸۵
جبوب گائے صاحب	۱۲۵۸
جبوب مسہل مرکب	۱۱۷۶
جبوب مسہلہ نباتیہ	۱۱۷۶
حجر الرحیٰ	۱۲۳۴
حجر الکے	۱۹۵۲
حدید	۱۳۲۵ و ۱۳۲۷
حریر گیاہ	۱۵۷۷
حزاز الصخر	۱۰۶۶
حزازین	۱۰۶۶
حشیش	۹۹۷
حشیشۃ الدینار	۱۶۵۸
حشیشۃ الصفراء ہندی	۱۹۴۹
حشیشۃ الفقراء	۹۹۷
حشیشۃ البر	۲۲۲۶
حشی شبین	۹۹۹
حص	۱۲۱۹
حقنۂ افیون	۱۷۸۴
حقنۂ روغن بید انجیر	۲۰۲۲
حل ہوجانے والا کوپاشبا	۱۱۹۳
حمرۃ الدم	۱۴۴۸
حمض العفص	۱۳۷۷
حمض تینک	۱۳۷۸
حنطۃ السودا	۱۲۹۱
حنظل۔حنظل	۱۱۷۳

خ

مضمون	صفحہ
خارصین (جست)	۲۲۳۵
خارصینی	۲۲۳۵
خاکی سفوف	۱۴۷۲
خانق الکلب	۱۷۴۹
خالالا۔خاسیلیا	۱۷۱۵
خراسانی اجوائن	۱۵۲۶
خربق القدماء	۱۴۵۸
خربق بدبو	۱۴۵۸، ۱۴۵۹ و ۱۴۶۱
خربق سبز	۱۴۵۸، ۱۴۵۹ و ۱۴۶۱
خربق سبز امریکی	۱۴۵۸ و ۱۴۶۲
خربق سفید	۱۴۶۲ و ۱۴۵۸
خربق سیاہ	۱۴۵۷، ۱۴۵۹ و ۱۴۶۰
خربق طبی	۱۴۶۱
خربق قدماء	۱۴۶۱
خربق مشرقی	۱۴۵۸، ۱۴۵۹ و ۱۴۶۱
خربقین	۱۴۶۰
خربزہ کا درخت	۱۸۴۰
خروع صینی	۱۲۲۱
خردل	۲۰۸۸
خردل ابیض	۲۰۸۹
خردل اسود	۲۰۹۰
خردل سفید	۲۰۸۹
خردل سیاہ	۲۰۹۰
خردل ہندی	۲۰۹۰
خزامے	۱۶۳۵
خزامے السنبلہ	۱۶۳۵
خزامی الکبیر	۱۶۳۵
خزامی المذکر	۱۶۳۵
خزامی طبیہ	۱۶۳۶
خزامی متعارفی	۱۶۳۵ و ۱۶۳۶
خس	۱۹۳۰
خسانۂ انگستورا	۱۲۴۴
خسانۂ اپاپنا	۱۳۱۸
خساندہ باقلہ آہو	۱۰۱۲
خسانۂ بولیغال	۲۰۷۴
خسانۂ جابورنڈی	۱۵۹۴
خسانۂ چشم خروس	۱۶۰۹
خساندہ حشیشۃ الدینار	۱۶۵۹
خساندہ داہن	۲۱۹۰
خسانۂ دیجتال	۱۲۵۷
خسانۂ رعی الحمام کاذب	۱۲۰۱
خسانۂ ریوند	۲۰۱۲
خساندہ زراوند امریکی	۲۰۸۶
خسانۂ سنار	۲۰۸۰
خسانۂ شیلم	۱۲۹۴
خسانۂ عنب الثعلب	۱۲۸۳
خسانۂ عنب الدب	۲۲۱۸
خساندہ قرنفل	۱۰۴۰
خسانۂ قشر العنبر	۱۰۵۱
خساندہ کاسیا	۲۰۰۰
خساندہ کرامیریا	۱۶۲۶
خسانۂ کوکا	۱۱۴۳
خسانۂ گل سرخ ترش	۲۰۲۶
خسانۂ گلو	۲۱۹۳
خسانۂ گندم دیوانہ	۱۲۹۴
خساندہ میتی کو	۱۶۹۴

چرائتہ - چریتا ۱۰۶۷
چرس ۹۹۸
چشم خروس ۱۶۰۸
چکنا کاہو ۱۷۳۰
چلی پیٹ ۱۰۲۵
چماز ۱۳۶۶
چندن کا تیل ۲۰۳۸
چوب کاسیا ۱۹۹۹
چھالیکا ماکشی ۱۰۱۰
چی ان ٹرپن ٹائن ۲۱۷۶
چے بولونک آئیسڈ ۱۷۳۳
چی ریٹا ۱۰۶۷
چیری لارل لیوز ۱۶۳۲
چیری لارل واٹر ۱۶۳۴
چیٹر ۱۹۰۷
چینی - چینیکا ۲۰۲۵
چینیکا ۱۶۱۷
چینی مٹی ۱۶۱۷

ح

حاشا ۱۶۹۹ و ۲۱۸۲
حامض تینک ۱۳۷۸
حامض عفصیک ۱۳۷۷
حب اپیکا وپیاز دشتی ۱۵۷۹
حب اپیکا وپیاز دشتی ہندی ۱۵۸۰
حبارہ ۲۱۵۸
حب آسانی ۱۴۷۳
حب آہن ۱۳۳۸
حب آہن کونین وجوہر کچلہ ۱۳۳۵

حب اسقیل مرکب ۲۰۶۶
حب الخطائی ۱۲۲۱
حب السفرجل ۱۲۴۷
حب السلاطین ۱۲۲۰
حب العرعر ۱۹۱۰
حب العروس ۱۲۲۶
حب الغراب ۱۷۴۹
حب القطن مرکب ۱۴۲۴
حبُ اللہو ۱۲۸۱
حبُ الملوک ۱۲۲۰
حبُ المنشم ۱۲۸۹
حب النیل ۱۶۱۳
حب انقراس ۱۸۲۷
حب بلاڈ ۱۳۳۸
حب بلّمر ۱۴۸۶
حب پیپسین وبسمتھ وزائمین ۱۸۵۹
حب جبت تگری ۲۲۲۲
حب جاوشیر مرکب ۱۳۷۳
حب حلتیت مرکب ۱۳۷۳
حب حنظل مرکب ۱۱۷۵
حب حنظل وبنگ ۱۵۲۸
حب دیجتال مرکب ۱۲۵۸
حب دیجتال وسیاب مرکب ۱۲۵۹
حب ڈامیانا مرکب ۱۲۵۱
حب ڈیجی ٹے ٹس مرکب ۱۲۵۸
حب ڈیجی ٹیلیس وافیون مرکب ۱۲۵۹
حب راوند مرکب (ریوند) ۲۰۱۲
حب ریکپور ۱۴۸۶
حب رصاص وافیون ۱۹۲۹

حب رصاص وافیون ۱۷۷۹
حب زیبق لطیف مرکب ۱۴۸۶
حب سٹروفین تحس ۲۱۳۶
حب سرب وافیون ۱۹۲۹
حب سقمونیا مرکب ۲۰۶۰
حب سیماب ۱۴۷۳
حب سیماب وافیون ۱۴۷۴
حب سیماب وزروند ۱۴۷۴
حب شیلمین ۱۲۹۶
حب صابون مرکب ۱۷۷۹ و ۲۰۴۸
حب صبر وآہن ۱۳۳۹
حب صبر ومر ۱۷۴۰
حب عرق الذہب واسقیل ۱۷۸۰ ، ۲۰۶۶
حب عرق الذہب وبصل الفار ۱۵۸۰
حب عنصل مرکب ۲۰۶۶
حب فاسفورس ۱۸۸۰
حب فولاد ۱۳۳۸
جتق ۱۶۹۸
حب قافلہ صغار ۱۰۳۲
حب قطران ۱۹۲۴
حب کریازوٹائی ۱۲۰۸
حب کوڈین مرکب ۱۸۳۳
حب کیلومل مرکب ۱۴۸۶
حب گنہ گنہ ۱۱۱۵
حب گاؤشیر مرکب ۱۳۷۳
حب مشک ۱۷۲۹
حب نیلگوں ۱۴۷۳
حب ویلیریانات آہن مرکب ۲۲۲۲
حب ہال ۱۰۳۲

نام	صفحہ
جوہر تمر ہندی	۱۶۰۴
جوہر تیلنی مکھی	۱۰۱۱
جوہر جنطیانا	۱۳۹۷
جوہر چاؤل مگری	۱۴۴۲
جوہر چرپتہ	۱۰۶۸
جوہر چوب تلخ	۲۰۰۰
جوہر حاشا	۲۱۸۳
جوہر خیار خر	۱۲۸۶
جوہر درمنہ	۲۰۴۲
جوہر درمنہ ترکی	۲۰۴۲
جوہر ذرایح	۱۰۱۴
جوہر رادند شیریں	۲۰۱۴
جوہر رمان	۱۴۲۸
جوہر رمان تے نیمنی	۱۴۲۹
جوہر رمان کبریتی	۱۴۲۸
جوہر زردی بیضہ	۱۶۳۹
جوہر زنجبیل	۲۲۵۶
جوہر سورنجان	۱۱۶۴
جوہر سوسن	۱۵۸۹
جوہر سیکران	۱۵۳۱
جوہر شفا	۲۱۸۶
جوہر شوکران	۱۱۸۳
جوہر شیح خراسانی	۲۰۴۲
جوہر صاصفراس	۲۰۵۷
جوہر فلفل	۱۰۲۵
جوہر فلفل اسود	۱۹۱۲
جوہر فلفل سیاہ	۱۹۱۲
جوہر قثاء الحمار	۱۲۸۶
جوہر قرنفل	۱۰۳۹

نام	صفحہ
جوہر قنب	۱۰۰۱
جوہر کات	۱۰۵۵
جوہر کاک ماری	۱۹۰۱
جوہر کالادانہ	۱۶۱۵
جوہر کادا	۱۶۱۸
جوہر کچلہ	۱۷۵۴
جوہر کرادیہ	۱۰۳۷
جوہر کندش	۲۲۲۷
جوہر کندش امریکی	۲۲۲۷
جوہر کوٹو	۱۲۰۳
جوہر گیاد قیصر	۱۲۰۴
جوہر مازریون	۱۷۰۶
جوہر مازو	۱۳۷۷
جوہر مر	۱۷۳۹
جوہر ماہی زہرج ۱۹۰۱ و	۱۹۰۰
جوہر نعنع ۱۷۰۳ و	۱۷۰۶
جوہر ہاضم	۱۸۵۵
جوہر ہیبے میلس	۱۲۵۲
جھاڑ ہلدی	۱۲۰۰
ی ادلین	۱۴۴۶
ج بریڈائی	۱۵۹۲
جیپال	۱۲۲۰
جیپال تیل	۱۲۲۲
جیپے نیٹرو پیرمنٹ	۱۷۰۱
ج سوائش پاؤڈر	۱۱۰۷
جیف شنز پاؤڈر	۲۱۴۸
ج ک، ڈ	۱۶۰۸
جیلانی نم زنسائی	۲۲۴۶
جلیب	۱۶۰۱

نام	صفحہ
جیل سی سی آم روٹ	۱۳۹۱
جیل سی سی ام ٹی ڈم	۱۳۹۱
جیل سے من	۱۳۹۲
جیل سی مین	۱۳۹۲
جیل سی سی نین	۱۳۹۲
جیلے پی ریزینا	۱۶۰۳
جیلے بین ۱۶۰۴ و	۱۶۰۳
جیلے مین - جیلے ٹینم	۱۳۸۹
جیلے ٹینا زنسائی ڈیوٹرا	۲۲۴۷
جے سگنارل سلائمن سویلوشن	۲۱۱۵
جیوہ	۱۴۶۹

چ

نام	صفحہ
چارٹاسے پس (کارٹاسے پس)	۲۰۸۹
چارٹا نائٹریٹا	۱۹۷۷
چارٹا نائٹریٹا ایٹ کلوریٹا	۱۹۷۷
چاکولیٹ	۲۱۷۸
چال موگرا آئیل	۱۴۴۲
چال موگرا تیل	۱۴۴۲
چائناکلے	۱۹۱۷
چائنوٹروپین	۲۲۱۴
چائنوسال	۱۹۱۷
چائنولائنی ٹارٹراس	۱۸۷۰
چلے نیٹرو ھائٹ	۲۲۴۴
چپ چیکا	۱۳۸۹
چپل	۱۴۶۹
چڑیل کا تیل	۱۹۲۱
چشم بارک	۱۰۴۳
۱۲۰- چڑیٹا	۱۰۶۷

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
جذر بولیتالی	۲۰۷۳	جنجر	۲۲۵۳	جوس آف بردم	۲۰۷۱
جذر حشیشۃ الصفرا امریکی	۱۹۴۳	جنجر گراس	۱۴۲۵	جوس آف ٹریکز یکم	۲۱۶۲
جذر حشیشۃ الصفرا ہندی	۱۹۴۹	جنجر بن	۲۲۵۶	جوس آف کونائم	۱۱۸۲
جذر زراوند امریکی	۲۰۸۵	جنطیانا	۱۳۹۶	جوس آف ہائیوسائمس	۱۵۲۸
جذر سقمونیا	۲۰۵۷	جنطیانا زرد	۱۳۹۷	جوشاندہ نیز دیکھو مطبوخ	
جذر سنبل	۲۱۵۶	جنطیانین	۱۳۹۷	جوشاندۂ اسپغول	۱۵۹۱
جذر سنیغا	۲۰۷۳	جن شن	۱۳۹۶	جوشاندہ ابرک	۱۱۱۲
جذر سیمی سی فیوگا	۱۱۰۳	جن شن روٹ	۱۳۹۶	جوشاندۂ بقم	۱۴۴۶
جذر کاوا	۱۶۱۸	جن شیانا لوٹیا	۱۳۹۷	جوشاندہ بقم ہندی	۲۰۵۱
جذر محمودہ	۲۰۵۷	جن شیانک ایسڈ	۱۳۹۷	جوشاندۂ بہدانہ	۱۲۴۸
جذر ہائیڈراسٹس	۱۵۱۴	جن شیانی ریڈکس	۱۳۹۶	جوشاندۂ پاٹھا	۱۱۴۱
جست۔جسد	۲۲۳۵	جن شیونوز	۱۳۹۷	جوشاندہ پوست انار	۱۴۲۸
جست نگری	۲۲۲۱	جنگرس اِنہیلر	۱۰۹۸	جوشاندہ تالمکھانہ	۱۵۲۴
جست کا پھول	۲۲۴۴	جنگال	۱۲۳۲	جوشاندۂ صمغ احمر	۱۳۰۵
جرمن سلور	۲۲۲۱	جنگلی پکون	۱۵۷۷	جوشاندہ کوکنار	۱۸۴۴
جرعۂ سیاہ	۲۰۸۱	جنگلی پکون کے پتے	۲۲۰۵	جوکھار	۱۹۶۴
جگنی	۱۶۸۴	جنگلی پودینہ	۲۱۸۲	جو کی شراب	۱۰۶۰
جلابہ۔جلاپا۔جلپ	۱۶۰۱	جنگلی پیاز	۲۰۹۴	جونک	۱۴۴۶
جل سی بک ایسڈ	۱۳۹۲	جنگلی کالی مرچ	۲۱۹۵	جونی پر۔جونی پرس	۱۶۱۰
جل سیمی نینا	۱۳۹۲	جنگلی کاسنی کی جڑ	۲۱۵۹	جونی پرائی اولیم	۱۶۱۱
جل سیمی نینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱۳۹۲	جواکھار	۱۹۶۴	جوہر اوزاراقی	۱۷۵۴
جلوکا	۱۴۴۶	جوتری	۱۷۳۴	جوہر اکلیل الملک	۱۲۰۴
جال گوٹہ	۱۲۲۰	جور ہری ٹونک	۱۱۰۶	جوہر المح البیض	۱۹۳۹
جمال گوٹہ کا تیل	۱۲۲۲	جوز آفت	۱۲۵۲	جوہر ایرسا	۱۵۸۹
جبھیر تیل	۱۹۴۱	جوز الطیب	۱۷۳۴	جوہر بچ	۱۵۳۱
جبھیر ٹونک	۱۹۴۱	جوز القے	۱۷۵۰	جوہر پاپڑا	۱۹۵۰
جمبل۔جمبو	۱۶۰۶	جوزبوا۔جوزبویہ	۱۷۳۴	جوہر پپیتہ	۱۸۴۱
جمبولین	۱۶۰۷	جوزکوثل	۱۷۵۱	جوہر پودینہ	۱۷۰۶، ۱۷۰۱
جمیکا پیپر	۱۹۰۴	جوز ماثل	۱۷۵۲	جوہر ترید	۲۰۰۵

ٹنکچر آیوفوربی آئی	۱۳۲۲
ٹنکچر آیوکے لیٹائی	۱۳۰۸
ٹنکچر آیوکے لیٹائی گماٹی	۱۳۰۶
ٹنی ویلی سناء	۲۰۷۹
ٹوڈیلیا	۲۱۹۶
ٹوڈیلیا ایکیوٹی لیٹا	۲۱۹۵
ٹولی پائرین	۱۸۶۹
ٹولی سال	۱۸۶۹
ٹومے ٹو	۱۲۸۱
ٹیبلائیڈ پیپسین ایٹ بسمیوتھائی ایٹ سٹرکینی	۱۸۶۰
ٹیبلائیڈ ٹنکچر اسٹروفین تھائی	۲۱۳۶
ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ	۱۹۷۱
ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ اینڈ بورکیس	۱۹۷۱
ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ بورکیس اینڈ کوکین	۱۹۷۱
ٹے بلیٹس آف اکتھیول	۱۵۳۶
ٹے بلیٹس آف نائٹرو گلسرین	۲۲۰۱
ٹے بیلی ایری تھرول نائٹریٹس	۲۲۰۲
ٹے بیلی ٹرائی نائٹرائٹی	۲۲۰۱
ٹے بیلی ڈیجی ٹے لینی ایٹ نائٹرو گلیسرینی	۱۲۶۰
ٹے بیلی منی ٹول نائٹریٹس	۲۲۰۲
ٹے بیلی نائٹرو گلسرینی ایٹ سٹرکینی	۲۲۰۲
ٹے بیلی نائٹرو گلسرینی کپازیٹی	۲۲۰۱
ٹینڑا۔ آئیوڈو۔ بیرول	۱۵۴۸
ٹیسرونال	۲۱۴۲
ٹیٹرے نائٹرن	۲۲۰۱
ٹیراجاپانیکا	۱۰۵۴
ٹیروکارپائی لگنم	۱۹۹۶
ٹیری بنتھ	۲۱۶۶
ٹیری بنتھ ٹری	۲۱۶۶
ٹیری بن تھینا چیا	۲۱۶۷
ٹیری بن تھینا کینٹے ڈین سس	۲۱۶۵
ٹیری بن تھی نی اٹرلیم	۲۱۶۶
ٹیری بین	۲۱۶۳
ٹیری بینم	۲۱۶۳
ٹیرکیسے سائی ریڈیکس	۲۱۵۹
ٹیرکیسے کم آفی سی نیلی	۲۱۶۰
ٹیرکیسی کم روٹ	۲۱۵۹
ٹیسٹ لیس پرجنگ سالٹ	۲۱۱۸
ٹیمے رسک مینا	۱۹۸۸
ٹیمرنڈس	۲۱۵۸
ٹیمرنڈس انڈی کس	۲۱۵۸
ٹیمرنڈوے	۲۱۵۹
ٹے نک ایسڈ	۱۳۷۸
ٹے نک ایسڈ سپازی ٹری	۱۳۷۹
ٹے نک ایسڈ لارنج	۱۳۷۹
ٹے نل بین	۱۳۷۹
ٹینوبین	۲۲۱۴
ٹے نو فارم	۱۳۷۹
ٹے نوکول	۱۳۷۹
ٹے نون	۱۳۷۹
ٹے نین	۱۳۷۸
ٹینوسال	۱۲۰۹
ٹینول	۲۲۱۴
ٹینی جین	۱۳۷۹
ٹیومی نول	۲۱۲۵
ث	
ثقیل گئے شیم کاربونیٹ	۱۹۶۷
ثمرالشوکران	۱۱۸۳
ثمرالکزبرہ	۱۱۹۹
ثمرمرد کوہی	۱۶۱۰
ثمرشوکران	۱۱۸۳
ثمرکراویہ	۱۰۳۵
ثوس	۲۱۸۳
ج	
جاتی پھل	۱۴۳۴
جاتی کرس	۱۴۳۴
جاذب روئی	۱۴۱۷
جاروبیہ	۲۰۷۰
جامن	۱۶۰۶
جاوا آمنڈ	۱۲۸۹
جاؤشیر	۱۳۷۲
جائے پھل (جائفل)	۱۴۳۴
جائے پھل کا تیل	۱۴۳۷
جٹا اسی۔ جٹا امنی	۲۲۲۶
جرعۂ ٹیری بین	۲۱۶۳
جذرالحلاح	۱۱۹۳
جذرالیاسمین الاصفر	۱۳۹۱
جذر ایکیا رسی موزا	۱۱۰۳
جذرالبریرا	۱۸۵۳

ٹنکچر	صفحہ
ٹنکچرا اگنے شئی امارسی	۱۵۴۱
ٹنکچرا اوپیائی	۱۷۸۱
ٹنکچرا اوپیائی ایمونی ایٹا	۱۷۸۲
ٹنکچرا اوپیائی ڈی آڈوریٹائی	۱۷۸۵
ٹنکچرا اوپیائی کروکٹیا	۱۷۸۵
ٹنکچرا آئیوڈائی	۱۵۵۶
ٹنکچرا آئیوڈائی ڈیکالرٹیا	۱۵۵۸
ٹنکچرا پائرہی تھرائی	۱۹۵۷
ٹنکچرا پرونائی ورجینی آینی	۱۹۸۸
ٹنکچرا پکراسی کواسی آئیڈس	۲۰۰۲
ٹنکچرا پکرورھائزی	۱۹۰۰
ٹنکچرا پل ساٹلی	۱۹۹۴
ٹنکچرا پوڈافلائی	۱۹۴۵
ٹنکچرا پوڈافلائی انڈیسائی	۱۹۵۰
ٹنکچرا پوڈافلائی ایمونی ایٹا	۱۹۴۵
ٹنکچرا ٹائی ناس پوری	۲۱۹۴
ٹنکچرا جٹامانسی	۲۲۲۷
ٹنکچرا جن شیائی کپازیٹا	۱۳۹۸
ٹنکچرا جے بورینڈائی	۱۵۹۳
ٹنکچرا جیل سیمی آئی	۱۳۹۲
ٹنکچرا جیلے پی	۱۶۰۲
ٹنکچرا جیلے پی کپازیٹا	۲۲۰۸ / ۱۶۰۴
ٹنکچرا جرٹی	۱۰۶۹
ٹنکچرا ڈیٹوری سیمی نم	۱۲۵۴
ٹنکچرا ڈیجی ٹے لس	۱۲۵۸
ٹنکچرا جی آئی کپازیٹا	۲۰۱۳
ٹنکچرا زنجے بیرس	۲۲۵۵
ٹنکچرا زنجے بیرس فورٹس	۲۲۵۵
ٹنکچرا اسٹروفین تھائی	۲۱۳۸
ٹنکچرا سٹرے موناٹی	۲۱۳۱
ٹنکچرا سرپن ٹیری آئی	۲۰۸۶
ٹنکچرا سکائی	۱۷۲۹
ٹنکچرا سنّی	۲۰۶۷
ٹنکچرا سنبل	۲۱۵۷
ٹنکچرا سنکونی	۱۱۱۱
ٹنکچرا سنکونی کپازیٹا	۱۱۱۱
ٹنکچرا سنیگی	۲۰۷۵
ٹنکچرا سنے موائی	۱۱۳۸
ٹنکچرا سیمی سی فیوگی	۱۱۰۵
ٹنکچرا سینی کپاڈیٹا	۲۰۸۲
ٹنکچرا فاسفورائی کپازیٹا	۱۸۸۰
ٹنکچرا فائسا سنگ مے بٹس	۱۸۹۲
ٹنکچرا فیرائی پرکلورائیڈائی	۱۳۴۲
ٹنکچرا فیرائی پومے ٹائی	۱۳۲۸
ٹنکچرا کاریپن مارسوپیم	۱۶۲۰
ٹنکچرا کارڈے موائی کپازیٹا	۱۰۳۴
ٹنکچرا کارمی نے ٹوی	۱۰۳۴
ٹنکچرا کالاڈائی	۱۶۱۸
ٹنکچرا کاٹیچی سائی سیمی نا	۱۱۶۵
ٹنکچرا کاٹیچی سائی فلورم	۱۱۶۶
ٹنکچرا کاٹیچی سائی کپازیٹا	۱۱۶۶
ٹنکچرا کاٹینو	۱۶۲۲
ٹنکچرا کروسائی	۱۲۲۰
ٹنکچرا کرمیری	۱۶۲۷
ٹنکچرا کس کریلی	۱۰۵۱
ٹنکچرا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کپازیٹا	۱۰۸۷
ٹنکچرا کلوروفارمائی کپازیٹا	۱۰۸۸
ٹنکچرا کمالی	۱۶۱۶
ٹنکچرا کن وے لیری ای	۱۱۸۹
ٹنکچرا کواشی ای	۲۰۰۰
ٹنکچرا کوٹو	۱۲۰۳
ٹنکچرا کونینی آئی	۱۲۰۲
ٹنکچرا کوکائی	۱۱۱۶
ٹنکچرا کولن سولن	۱۱۷۲
ٹنکچرا کونائی	۱۱۸۴
ٹنکچرا کیڑلائی	۲۰۰۳
ٹنکچرا کیپسی سائی	۱۰۲۴
ٹنکچرا کیٹی کیو	۱۰۵۶
ٹنکچرا کیمفوری کپازیٹا	۱۷۸۱
ٹنکچرا کین تھیریڈس	۱۰۱۳
ٹنکچرا کینے بس انڈیکا	۱۰۰۲
ٹنکچرا کیوبیبی	۱۲۲۸
ٹنکچرا گرنڈیلی	۱۴۳۱
ٹنکچرا گوائی سائی	۱۴۳۷
ٹنکچرا گوائی سائی ایمونی ایٹا	۱۴۳۶
ٹنکچرا لائیکوپوڈیائی	۱۶۶۲
ٹنکچرا لائی مونس	۱۶۴۲
ٹنکچرا لوبیلی ای ایتھیریا	۱۶۵۴
ٹنکچرا لیک ٹیوکیریائی	۱۶۳۲
ٹنکچرا لیک ٹیوکیریائی ایٹ اوپیائی	۱۶۳۲
ٹنکچرا لے ونڈولی کپازیٹا	۱۶۳۷
ٹنکچرا لیوپیولائی	۱۶۶۰
ٹنکچرا لیوپیولینائی	۱۶۶۰
ٹنکچرا مرہی	۱۷۴۰
ٹنکچرا مرہی ایٹ بورے بس	۱۷۴۰
ٹنکچرا منتھول ایتھیریا	۱۷۰۹
ٹنکچرا میٹی کیو	۱۶۹۴
ٹنکچرا نیوسس امی سی	۱۷۵۳
ٹنکچرا ویلیری اینی انڈیکی ایمونی ایٹا	۲۲۲۵
ٹنکچرا ویلیری اینی ایمونی ایٹا	۲۲۲۱
ٹنکچرا ہائیڈراس ٹس	۱۵۱۵
ٹنکچرا ہائیوسائی مائی	۱۵۲۹
ٹنکچرا ہائیوسائمس ریڈیکس	۱۵۲۹
ٹنکچرا ہیمے میلیڈس	۱۴۵۱
ٹنکچرا یوآنی مائی	۱۳۱۶

مضمون	صفحہ
ٹروپاکوکین ہائیڈروکلورائیڈ	۱۱۵۰
ٹرویون	۲۰۳۲
ٹروکیکس نیز دیکھو لانج	(ترس)
ٹروکیکائی پیپےپین	۱۸۴۲
ٹروکیسکائی کاربو	۱۹۲۲
ٹروکس کس اپی کے کوامنی	۱۵۸۰
ٹروکس کس ایسیڈائی ٹےنی سائی	۱۳۷۹
ٹروکس کس ہوٹے بیائی کلورمٹس	۱۹۷۰
ٹروکس کس سلفیورس	۲۱۴۷
ٹروکس کس سوڈیائی بائی کاربونیٹس	۲۱۰۴
ٹروکس کس سینٹونائی فی	۲۰۴۳
ٹروکس کس کریمیریائی	۱۹۲۷
ٹروکس کس کریمیریائی اینڈ کریمی	۱۹۲۸
ٹروکس کس کریمیریائی ایٹ کوکینی	۱۱۴۷
ٹروکس کس کیسی کیو	۱۰۵۶
ٹروکس کس گلسرھائزی	۱۳۱۶
ٹروکس کس گوائی یائی ریزینی	۱۳۳۷
ٹروکس کس مارفائنی	۱۷۹۱
ٹروکس کس مارفائنی ایٹ ای کے کوائنی	۱۶۹۱
ٹروکس کس یوکے لیپٹائی گائی	۱۳۰۵
ٹرکمنیکم ٹروٹ	۲۱۵۹
ٹرنگاکنتھا	۲۱۹۶
ٹرنگے کنتھو	۲۱۹۶
ٹسول	۱۸۶۹
ٹنک لک اینسیڈ	۱۲۲۳
ٹمارٹ	۱۲۸۱
ٹرانڈین	۱۶۰۴
ٹنکچر آف نیز دیکھو ٹنکچورا	
ٹنکچر آف انڈین پوڈوفلم	۱۹۵۰
ٹنکچر آف انڈین ہمپ	۱۰۰۲
ٹنکچر آف اوپیم	۱۷۸۱
ٹنکچر آف آئیوڈین	۱۵۵۶
ٹنکچر آف ایکٹیا ریسی موزا	۱۱۰۵
ٹنکچر آف بیلے بوربلیک	۱۴۶۱
ٹنکچر آف پاپڑا	۱۹۵۰
ٹنکچر آف پاٹری تھرم	۱۹۹۷
ٹنکچر آف پکرورتھا بڑا	۱۹۰۰
ٹنکچر آف پروافلم	۱۹۴۵
ٹنکچر آف ٹاقی ناس پرا	۲۱۹۴
ٹنکچر آف جنجر	۲۲۵۵
ٹنکچر آف جے بورینڈی	۱۵۹۳
ٹنکچر آف جلیپ	۱۹۰۲
ٹنکچر آف جیل سی می ام	۱۳۹۲
ٹنکچر آف چریٹا	۱۰۶۹
ٹنکچر آف ڈیٹورا سیڈس	۱۲۵۴
ٹنکچر آف ڈیجی ٹیلس	۱۲۵۸
ٹنکچر آف رتھاٹی	۱۶۲۷
ٹنکچر آف سٹروفین تھس	۲۱۲۵
ٹنکچر آف سٹرے مونیم	۲۱۳۱
ٹنکچر آف سٹیل	۱۳۴۲
ٹنکچر آف سرپن ٹیری	۲۰۸۶
ٹنکچر آف سکوئل	۲۰۶۷
ٹنکچر آف سنبل	۲۱۵۷
ٹنکچر آف سکونا	۱۱۱۱
ٹنکچر آف سنتن	۱۱۳۸
ٹنکچر آف سیگا	۲۰۷۵
ٹنکچر آف سیفران	۱۲۲۰
ٹنکچر آف سیمی سی فیوگ	۱۱۰۵
ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ	۱۳۴۲
ٹنکچر آف کالاڈانا	۱۶۱۴
ٹنکچر آف کالجیکم سیڈس	۱۱۶۵
ٹنکچر آف کاربو	۱۹۲۲
ٹنکچر آف کرامیریا	۱۶۲۷
ٹنکچر آف کسکریلا	۱۰۵۱
ٹنکچر آف کن جے لیریا	۱۱۸۹
ٹنکچر آف کواشیا	۲۰۰۰
ٹنکچر آف کوچی نیل	۱۱۶۱
ٹنکچر آف کوسینی ام	۱۲۰۲
ٹنکچر آف کونائم	۱۱۸۴
ٹنکچر آف کولایا	۲۰۰۳
ٹنکچر آف کیپسی کم	۱۰۲۴
ٹنکچر آف کیٹی کیو	۱۰۵۶
ٹنکچر آف کیلے بارمین	۱۸۹۲
ٹنکچر آف کین تھیرٹیڈیز	۱۰۱۳
ٹنکچر آف کیوبیبس	۱۲۲۸
ٹنکچر آف لیمن	۱۹۲۲
ٹنکچر آف مرھ	۱۶۴۰
ٹنکچر آف نکس وامیکا	۱۶۵۳
ٹنکچر آف ورجی نی ان پرون	۱۹۸۸
ٹنکچر آف ہاپس	۱۶۶۰
ٹنکچر آف ہائڈراس ٹس	۱۵۱۵
ٹنکچر آف ہائیوسائی مس	۱۵۲۹
ٹنکچورا ال کے کوائنی کم اوجیو	۱۵۸۱
ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا	۱۲۹۵

تیزاب مازریون ۱۷۱۵
تیزاب مازو ۱۳۷۷
تیسی ۱۶۴۳
تیکھشنا ۱۰۲۳
تیل ۲۰۸۷
تیلنی فلائی ۱۷۳۱
تیلنی مکھی ۱۰۱۰ و ۱۷۳۱
تیلنی مکھی کا آبلہ انگیز پلاسٹر ۱۷۳۲
تیلنی مکھی کا گرم پلاسٹر ۱۷۳۱
تیلنی مکھی کا مرہم ۱۷۳۲ و ۱۰۱۴
تیسول ۲۱۸۳
زمین ۱۳۶۵
تے نین (وٹے نین) ۱۳۷۸

ٹ

ٹار (قطران) ۱۹۲۱
ٹار آئنٹ منٹ ۱۹۲۴
ٹارٹریٹ آف پیاسیم ۱۹۰۷
ٹارٹرے ٹڈ آئرن ۱۳۲۹
ٹارٹرے ٹڈ سوڈا ۲۰۹۷
ٹار کیمفر ۱۷۴۳
ٹار واٹر ۱۹۲۴
ٹاکاڈایاسٹیز ۱۶۸۲
ٹاکسی کالوجی آف آئیوڈوفارم ۱۵۵۱
ٹاکسی کالوجی آف ارگٹ ۱۳۰۰
ٹاکسی کالوجی آف ادیمم ۱۸۰۳
ٹاکسی کالوجی آف تھائی رائیڈ ۲۱۹۱
ٹاکسی کالوجی آف جیلسی می ام ۱۲۹۴
ٹاکسی کالوجی آف ڈیجی ٹیلس ۱۲۶۸
ٹاکسی کالوجی آف سٹرکنین ۱۷۶۱
ٹاکسی کالوجی آف سٹرےمونیم ۲۱۲۳
ٹاکسی کالوجی آف فاسفورس ۱۸۸۳
ٹاکسی کالوجی آف فینیسٹین ۱۸۶۳
ٹاکسی کالوجی آف کاسٹک الکلیز ۲۰۹۶
ٹاکسی کالوجی آف کالچیکم ۱۱۶۸
ٹاکسی کالوجی آف کلورل ہائیڈریٹ ۱۰۷۵
ٹاکسی کالوجی آف کلوروفارم ۱۰۹۳
ٹاکسی کالوجی آف کوکین ۱۱۵۳
ٹاکسی کالوجی آف کوناٹم ۱۱۸۷
ٹاکسی کالوجی آف کین تھیریڈیز ۱۰۱۸
ٹاکسی کالوجی آف کینے بس انڈیکا ۱۰۰۵
ٹاکسی کالوجی آف لیڈ سالٹس ۱۹۳۷
ٹاکسی کالوجی آف مرکری ۱۴۹۷
ٹاکگن بین ۱۲۰۴
ٹالموفوراکس تھے لیکا ۲۲۰۶ و ۱۵۷۷
ٹالکوفورالیوز ۲۲۰۵
ٹالموفوری فولیا ۲۲۰۵
ٹالکوفورین ۲۲۰۶
ٹائی ناس پورا ۲۱۹۳
ٹائی ناس پورا کارڈی فولیا ۲۱۹۳
ٹیڈمینرسی سالٹ ۲۱۱۵
ٹراکس کس اوپیائی ۱۷۸۵
ٹراکس کس فیرائی ریڈکیائی ۱۳۲۹
ٹراکس کس فیرائی کاربونیٹس پکے ریٹس ۱۳۳۱
ٹراکس کائی لیک ٹوکی ۱۹۳۲
ٹراکس کس یوکے لیپاٹی گائی کپاریٹس ۱۳۰۶
ٹرامے ڈل ۱۵۴۹
ٹرائی آئیوڈو مے تھین ۱۵۴۳
ٹرائی فیرین ۱۳۴۵
ٹرائی فے نین ۱۸۶۷
ٹرائی کلورائی سوپروپائل ایکہال ۱۹۱۹
ٹرائی کلورومے تھین ۱۰۸۴
ٹرائی کلوری تھائیلی ڈین گلائی کول ۱۰۶۹
ٹرائی میتھل امائن ۱۲۹۳
ٹرائی میتھل این ۱۷۱۸
ٹرائی نائٹرو سیلولوز ۱۴۱۸
ٹرائی نائٹرو گلیسرین ۲۲۰۰
ٹرائی نائٹرین ۲۲۰۰
ٹرائی نائٹرین نے بلیٹس ۲۲۰۱
ٹرائی ہائیڈراکسی بنزوائک ایسڈ ۱۳۷۷
ٹرائیوٹال ۲۱۴۱
ٹرپھلا - ٹرپی تھم ۲۲۰۴
ٹرپی نول ۲۱۶۹
ٹرپین ہائیڈریٹ ۲۱۶۹
ٹرپ سین ۱۸۳۸
ٹرپین ۱۱۳۹ و ۲۱۶۹
ٹرپینی ڈائی آئیوڈو ائیڈم ۲۱۶۹
ٹرمی کیلیا ایمی لیکا ۱۷۵۱
ٹرمی نے لیاچے بیولا ۱۷۳۲
ٹرنرا ایفروڈی زی ایکا ۱۲۵۰
ٹرنرس سپرٹ ۲۲۴۳
ٹرکسلین ۱۱۴۲
ٹروپاکوکین ۱۱۵۰ و ۱۱۴۲

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
تعفین مُہر طلا	۱۵۱۵	تمرتخ یُد	۱۵۵۶	تھائم کیفر	۲۱۸۳
تعفین نے نہاوندی	۱۰۶۹	تبغ الصحرائی الامریکی	۱۶۵۲	تھائی مول	۲۱۸۳
تعفین ہیل مرکب	۱۰۳۴	تُنبہ	۱۱۷۴	تھائمول اَنحلیک ڈسکس	۲۱۸۵
تعفین ہیے ملیس	۱۴۵۱	تنبے کا گودا	۱۱۷۴	تھائمولال	۲۱۸۶
تعفین یاسمین	۱۳۹۲	تن پانی	۱۵۷۷	تھائمول کاربونیٹ	۲۱۸۶
تعفین یُد	۱۵۵۶	تنوب	۱۹۲۳	تھائمول گاز	۲۱۸۵
تعفین یُد بے رنگ	۱۵۵۸	توتیا ۲۲۴۴،	۱۲۲۳	تھائے گلائی سین	۲۱۸۶
تفاح الارض	۱۲۰۱	توتیا اخضر ۲۲۴۱،	۱۲۲۳	تھرموڈین	۲۲۱۰
تغت	۱۱۸۰	توتیا ازرق	۱۲۲۳	تھرموفیوج	۱۴۰۷
تکت روہنی ۱۸۹۹،	۱۴۶۰	توتیائے چینی	۲۲۴۵	تھری اول	۲۱۲۲
تگر	۲۲۲۵	توتیائے سفالک	۲۲۴۵	تھری ڈیس	۱۹۳۱
تل آئیل	۲۰۸۷	توتیائے کرمانی	۲۲۴۵	تھس آمیری کینم	۲۱۸۲
تل کا تیل	۲۰۸۶	توتیائے مصنوعی	۲۲۴۵	تھور کا خشک دودھ	۱۳۱۹
تباکوے دشتی امریکی	۱۶۵۲	توتیائے معدنی	۲۲۴۵	تھی اوبروما	۲۱۷۷
تباکوے ہندی	۱۶۵۲	توتیائے میرازلی	۲۲۴۵	تھی اوبروما کا کاؤ	۲۱۷۷
تمر ہندی	۲۱۵۸	توتیائے نباتی	۲۲۴۵	تھی اوبرومے ٹش آؤلیم	۲۱۷۷
تمرتخ نیز دیکھو مروخ ولنی منٹ		توتیائے ہندی	۲۲۴۵	تھی اوبرومین	۲۱۷۸
تمرتخ اقلیمیا	۲۲۴۴	توبچ	۱۱۳۷	تھی اوریسارسین	۱۵۴۹، ۱۹۲۱
تمرتخ تارپین	۲۱۶۸	تھارن آئیل	۱۲۵۲	تھی اوسن لے مین	۲۰۹۲
تمرتخ تارپین محض الخلی	۲۱۶۸	تھاروورٹ	۱۳۱۸	تھی اوکول	۱۲۱۳
تمرتخ خردل	۲۰۹۲	تھائرو آئیوڈین	۱۵۵۹	تھی اوکین	۲۱۷۹
تمرتخ روغن حب الملوک	۱۲۲۲	تھائروکول	۲۱۹۰	تھی اول	۱۵۳۸
تمرتخ زنجار	۱۲۳۳	تھائروگلینڈین	۲۱۹۰	تھی اول بیکم	۲۱۲۴
تمرتخ سیماب	۱۴۷۲	تھائی رائیڈ پاؤڈر	۲۱۸۸	تھے بے ئین	۱۴۷۴
تمرتخ صابون	۲۰۴۸	تھائی رائیڈ سولیوشن	۲۱۸۹	رتھی بین	۱۴۶۷
تمرتخ فلفل	۱۰۲۵	تھائی رائیڈیم بیکم	۲۱۸۸	تھیلی ٹی سلفاس	۱۹۲۱
تمرتخ کلوروفارم	۱۰۸۶	تھائی رائیڈین	۲۱۰۶	تیزاب تینک	۱۲۷۸
تمرتخ مجعفت	۲۱۹۹	تھائمس سرپیم	۲۱۸۳	تیزاب چال موگرا	۱۴۴۲
تمرتخ فنفول	۱۴۰۹	تھائمس ونگیرین	۲۱۸۲	تیزاب سیب	۱۴۱۳

ترنجبیل	۲۰۷۰	تعفین تمباکوے دشتی امریکی	۱۶۵۴	تعفین شقایق النعمان	۱۹۹۴
تری ورت	۲۲۰۴	تعفین جابورنڈی	۱۵۹۳	تعفین شوکران	۱۱۸۴
تریاک (افیون)	۱۲۷۳	تعفین جلابہ	۱۶۰۲	تعفین شیر گیاہ	۱۳۲۲
تری پٹا	۲۲۰۴	تعفین جلابہ مرکب	۱۶۰۴، ۲۲۰۵	تعفین صابونی	۲۰۰۳
تریداس	۱۹۳۱	تعفین جنطیانا مرکب	۱۳۹۸	تعفین عاقرقرحا	۱۹۹۷
تری ورت	۲۲۰۴	تعفین خیشتہ الدینار	۱۶۶۰	تعفین عشب النخیل	۱۱۷۲
تعفین نیز دیکھو صبغہ		تعفین خیشتہ الصفرا	۱۹۴۵	تعفین عنصل	۲۰۶۷
تعفین آلوبالوے ورژینی	۱۹۸۸	تعفین خیشتہ الصفرا ہندی	۱۹۵۰	تعفین فاسغورس مرکب	۱۸۸۰
تعفین آہن	۱۳۴۲	تعفین خربق سیاہ	۱۴۶۱	تعفین قشر العنبر	۱۰۵۱
تعفین آہن سبی	۱۳۲۸	تعفین خزامے مرکب	۱۶۳۷	تعفین کات (کتھہ)	۱۰۵۶
تعفین ایپکا و افیون	۱۵۸۱	تعفین خشب الانبیا	۱۴۳۷	تعفین کاسیا	۲۰۰۰
تعفین انغول آیشری	۱۷۰۹	تعفین خشب المقدس امونی	۱۴۳۶	تعفین کافور مرکب	۱۷۸۱
تعفین افیون بے بو	۱۷۸۵	تعفین خون سیاوشاں ہندی	۱۹۲۲	تعفین کالا بار	۱۸۹۲
تعفین افیون زعفرانی	۱۷۸۹	تعفین داتورہ	۲۱۳۱	تعفین کبابہ	۱۲۲۸
تعفین افیون کاہو	۱۶۳۲	تعفین دارچینی	۱۱۳۸	تعفین کچلہ	۱۷۵۳
تعفین افیون کاہو و افیون	۱۶۳۳	تعفین دیجتال	۱۲۵۸	تعفین کرامیریا	۱۶۲۷
تعفین ایکٹیا ریسی موزا	۱۱۰۵	تعفین ذراریح	۱۰۱۳	تعفین کرم دانہ	۱۱۶۱
تعفین برک	۱۱۱۱	تعفین راتانیا	۱۶۲۷	تعفین کاسرالریاح	۱۰۳۴
تعفین برک مرکب	۱۱۱۱	تعفین رعی الکاذب	۱۲۰۲	تعفین کنہ کنہ امونیائی	۱۱۱۶
تعفین بنگ	۱۵۲۹	تعفین ریشہ دالا امونی	۲۲۲۵	تعفین کوٹو	۱۲۰۳
تعفین بنگ ہندی	۱۰۰۲	تعفین ریوند مرکب	۲۰۱۳	تعفین گرنڈیلیا	۱۴۳۱
تعفین بولیغالی	۲۰۷۵	تعفین نزاد ندام ریکی	۲۰۸۶	تعفین گل سورنجان	۱۱۶۶
تعفین پاپیتا	۱۵۴۱	تعفین زعفران	۱۲۲۰	تعفین گلو	۲۱۹۴
تعفین پنجہ گرگ	۱۶۶۲	تعفین زنجبیل	۲۲۵۵	تعفین گندم دیوانہ امونی	۱۲۹۶
تعفین تخم تاتورہ	۱۲۵۴	تعفین سٹروفین تھس	۲۱۳۵	تعفین لیموں	۱۹۴۲
تعفین تخم سورنجان	۱۱۶۵	تعفین سناء	۲۰۸۲	تعفین مر	۱۷۴۰
تعفین تخم نیلوفر و بیچ	۱۶۱۴	تعفین سنبل	۲۱۵۷	تعفین مر توری	۱۷۴۰
تعفین تریاک	۱۷۸۱	تعفین سنبل ہندی	۲۲۲۷	تعفین مسکن	۱۷۸۵
تعفین تریاک امونی	۱۷۸۲	تعفین سورنجان مرکب	۱۱۶۶	تعفین مشک	۱۷۲۹

تاریخ استعمال روغن ماہی (کاڈ لور آئل) ۱۶۱۷
تاریخ استعمال ریوند (ریوبارب) ۲۰۰۹
تاریخ استعمال زعفران (کروکس) ۱۲۱۸
تاریخ استعمال زنجبیل (زنجبر) ۲۲۵۴
تاریخ استعمال زرب (لیڈ پلمبم) ۱۹۲۸
تاریخ استعمال سرخس (فلکیس ماس) ۱۳۶۷
تاریخ استعمال سقمونیا (سکامونی) ۲۰۵۷
تاریخ استعمال سنا (سینا) ۲۰۷۹
تاریخ استعمال سنبل الطیب (ویلیرین رھائی زوم) ۲۲۲۰
تاریخ استعمال سوڈا ۲۰۹۵
تاریخ استعمال سورنجان (کالچیکم) ۱۱۶۲
تاریخ استعمال سیماب (مرکری) ۱۲۶۹
تاریخ استعمال شقائق النعمان (ریل سائیلا) ۱۹۹۳
تاریخ استعمال شکر (شوگر) ۲۰۳۵
تاریخ استعمال شہد (ہنی) ۱۶۹۷
تاریخ استعمال شیرخشت (مینا) ۱۶۸۶
تاریخ استعمال عاقرقرحا (پیلی ٹری) ۱۹۹۶
تاریخ استعمال عرعر (جونی پرس) ۱۶۱۰
تاریخ استعمال عنب الثعلب (سولینم نائگرم) ۱۲۸۲
تاریخ استعمال عنب الذئب (یووی ارسی) ۲۲۱۷
تاریخ استعمال فاسقوریس ۱۸۷۸
تاریخ استعمال فرفیون (یوفوربیم) ۱۳۲۰
تاریخ استعمال فلفل سرخ (کیپسی کم) ۱۰۲۳
تاریخ استعمال فلفل سیاہ (بلیک پیپر) ۱۹۱۰
تاریخ استعمال فیشستین ۱۰۶۲

تاریخ استعمال قثاء الحمار (ایلے ٹیریم) ۱۲۸۵
تاریخ استعمال قرنفل (کلوز) ۱۰۳۸
تاریخ استعمال قطران (پکس لیکوئیڈا) ۱۹۲۲
تاریخ استعمال قشر مازریون (مزیرین بارک) ۱۶۱۵
تاریخ استعمال کونیون (کونائم) ۱۱۸۰
تاریخ استعمال کاد (کتھ) (کٹی کیو) ۱۰۵۵
تاریخ استعمال کاسنی دشتی (ٹیریکسی کم) ۲۱۶۰
تاریخ استعمال کاہو (لے ٹیوس) ۱۶۳۰
تاریخ استعمال کباب چینی (کیوبیبز) ۱۲۲۶
تاریخ استعمال کتان (لنسیڈ) ۱۶۴۳
تاریخ استعمال کتیرا (ٹریگے کنتھ) ۲۱۹۷
تاریخ استعمال کنکی (ریکر دھائنزا) ۱۸۹۹
تاریخ استعمال کرادیہ (کمون) (کیری وی) ۱۰۳۶
تاریخ استعمال کمیلا (کمیلا) ۱۶۱۵
تاریخ استعمال کوشو ۱۲۴۵
تاریخ استعمال گل سرخ (ریڈروز) ۲۰۲۵
تاریخ استعمال گوگرد (سلفر) ۲۱۴۵
تاریخ استعمال مازو (گالز) ۱۳۷۵
تاریخ استعمال ماہی سرہ (مائنامرٹا کاکیوس) ۱۹۰۱
تاریخ استعمال مُر (مِرہ) ۱۷۳۸
تاریخ استعمال مغنیسیا (میگنیشیم) ۱۶۶۴
تاریخ استعمال سینا گوسٹائی دکس ۲۱۳۹
تاریخ استعمال نار ہندی (ویلیرین جٹاماسنی) ۲۲۲۶
تاریخ استعمال نعنع و پودینہ (مینتھا) ۱۶۹۹
تاریخ استعمال جوہر پودینہ (مینتھول) ۱۶۰۶

تاریخ استعمال ہلیلہ سیاہ (مائروبیلن) ۱۶۳۳
تاریخ استعمال یوآنی مس بارک (سیکھی) ۱۲۱۵
تاک بری ۱۸۵۳
تال کھانا ۱۲۲۳
تانبہ ۱۲۳۲
تانمرا ۱۲۳۲
تیخ ہندی ۱۶۵۲
تپ سوہنی ۲۲۲۶
تتھہ (طوطیا) ۱۲۳۳
تج ۱۱۳۵
تخم بطم ۲۱۶۷
تخم بنگ ۱۵۲۶
تخم تاتورہ ۱۲۵۴
تخم داتورہ ۱۲۵۴
تربن مکہ ۱۶۲۵
تخم داتورہ فرنگی ۲۱۳۱
تخم سورنجان ۱۱۶۵
تخم ککو ۱۹۱۳
تخم کدوے شیریں ۱۲۳۱
تخم کشنیز ۱۱۹۹
تخم کوبی ۲۱۳۴
تخم نیلوفر ترنج ۱۶۱۳
تربد ۲۲۰۴
تربدین ۲۲۰۵
ترترات سودا ۲۰۹۷
ترترات سودا و پتاس ۲۰۹۷
ترش خسانہ دبرگ ۱۱۱۱
ترنجبین ۱۶۸۸

پیوری فائیڈ آکس بائل	۱۳۲۳
پیوری فائیڈ کریم آف ٹارٹر	۱۹۵۸
پیوٹی سین	۱۴۲۸
پیوٹی سین سلفیٹ	۱۴۲۸
پیونی کرٹے نک ایسڈ	۱۴۲۸
پیونیکا گرے نیٹم	۱۴۲۷
پیپے ویز سولیوشن	۱۲۳۵
ت	
تاتورہ ۔ تاتولہ	۱۲۵۲
تاج ریزی	۱۲۸۰
تارپین اور جوہر سرکہ کی مالش	۲۱۶۸
تارپین چیا	۲۱۷۶
تارپین کا تیل	۲۱۶۶
تارپین کنیڈا (امریکہ)	۲۱۶۵
تاریخ استعمال آتی اراقی (نکس ایکا)	۱۷۵۱
تاریخ استعمال آلو (پر وش)	۱۹۹۰
تاریخ استعمال آہن (فیرم آئرن)	۱۳۲۶
تاریخ استعمال آئیوڈین	۱۵۵۸
تاریخ استعمال اپی کاک	۱۵۷۶
تاریخ استعمال اسپغول (اسپ گولا)	۱۵۹۰
تاریخ استعمال اُشنان امریکی (کوئلا یا بارک)	۲۰۰۳
تاریخ استعمال اصل السوس (لیکرس)	۱۴۱۲
تاریخ استعمال افیون (اوپیم)	۱۷۷۳
تاریخ استعمال الائچی کلاں (مورنگ)	۱۰۳۲
تاریخ استعمال انجیر (فگز)	۱۳۶۶
تاریخ استعمال ایلوا (ایلوز)	۱۵۸۹
تاریخ استعمال بالی بُلی (حب المنشم)	۱۲۸۹
تاریخ استعمال بادیان (فنیل فروٹ)	۱۳۷۰
تاریخ استعمال باقلاء کالا بارس (کیلیے بار بین)	۱۸۹۱
تاریخ استعمال برک (سنکونا)	۱۱۰۶
تاریخ استعمال برگ غار (لاروسیرسائی فولیا)	۱۴۳۳
تاریخ استعمال برنگ کابلی (ایم بیلیا)	۱۲۹۰
تاریخ استعمال بچ (ایوسائیمس)	۱۵۲۶
تاریخ استعمال بنگ (بھنگ) کینےبس انڈیکا	۹۹۸
تاریخ استعمال بولیغالی (سینی گی ریڈکس)	۲۰۷۳
تاریخ استعمال پپیتہ (انگیز پیلا اما)	۱۵۴۱
تاریخ استعمال پپیہ (کیریکا پپیا)	۱۸۴۰
تاریخ استعمال پنبہ (گاسی پی ام)	۱۴۱۷
تاریخ استعمال پوٹاسیم	۱۹۵۱
تاریخ استعمال پوست انار (پومی گرےنٹ بارک)	۱۴۲۷
تاریخ استعمال پیاز عنصل (سلا)	۲۰۶۵
تاریخ استعمال پیپسین	۱۸۵۴
تاریخ استعمال تارپین ڈسٹری بیوٹین	۲۱۶۶
تاریخ استعمال تربد (ٹربی تھم)	۲۲۰۴
تاریخ استعمال ترنبدی (ٹمرنڈس)	۲۱۵۸
تاریخ استعمال توتیا (زنک آکسائیڈ)	۲۲۴۵
تاریخ استعمال تیار شیرگال جنیم	۱۳۷۲
تاریخ استعمال جست (زنک)	۲۲۳۴
تاریخ استعمال جلاپہ (جلیپ)	۱۶۰۱
تاریخ استعمال جنطیانا (جنشن)	۱۳۹۶
تاریخ استعمال جنگلی کالی مرچ (ٹوڈیلیا)	۲۱۹۵
تاریخ استعمال جوزالطیب (مائی رس ٹیکا)	۱۷۳۴
تاریخ استعمال جیبور بنڈی	۱۵۹۲
تاریخ استعمال چراتہ (چراٹا)	۱۰۷۷
تاریخ استعمال چشم خروس (ابرس پکیے ٹوری اس)	۱۶۰۸
تاریخ استعمال حاشا (تھائم)	۲۱۸۳
تاریخ استعمال حب السلاطین (کروٹن سیڈس)	۱۲۲۱
تاریخ استعمال حب النیل (کالادانا)	۱۶۱۳
تاریخ استعمال حنظل (کالوسنتھ)	۱۱۷۴
تاریخ استعمال خربق سیاہ (بلیک ہیلے بور)	۱۴۶۹
تاریخ استعمال خردل (مسٹرڈ)	۲۰۸۹
تاریخ استعمال خشب المقدس (کیسکارا سیگریڈا)	۱۴۳۴
تاریخ استعمال خیارشنبر (کے شیا فسچیولا)	۱۰۵۳
تاریخ استعمال داتورہ (ڈیٹورا)	۲۱۳۰
تاریخ استعمال دارچینی لئے ٹرن بارک	۱۱۳۶
تاریخ استعمال دم الاخوین (کائنو)	۱۹۲۰
تاریخ استعمال ڈیجی ٹیلس	۱۲۵۵
تاریخ استعمال روغن بیدانجیر (کیسٹر آئل)	۲۰۱۹
تاریخ استعمال روغن زیتون (اولیو آئل)	۱۴۹۹
تاریخ استعمال روغن صندل (سینڈل آئل)	۲۰۳۸

پیروکیسی کین ۱۰۵۵
پیروکین ۱۸۴۷
پیروئین ۱۷۹۵
پیرے گورک ۱۷۸۱
پیرے گورک الکسر ۱۷۸۱
پیسٹا آئیوڈائی ایٹ آف لائی ۱۵۵۸
پیسٹا زنسائی ایٹ جیلائی نی ۲۲۴۶
پیسٹا زنسائی کلورائیڈ آئی کمپازیٹا ۲۲۳۸
پیسٹا زنسائی کمپازیٹا ۲۲۴۷
پیسٹا کرپابی ۱۱۹۴
پیسٹا لینڈی مین کس ۲۰۹۵
پیسٹلائی ہیروئین ۱۷۹۴
پیس ٹلس آئیوڈوفارمائی ۱۵۴۶
پیس ٹلس ایپی ڈی مارنائمی کمپازیش ۱۷۹۴
پیس ٹلس تھائی مولس ۲۱۸۵
پیس ٹلس سلفیوریس کمپازیش ۲۱۴۸
پیسر یز آف اک تھیوُل ۱۵۳۷
پیشتر ہضم کردہ دودھ ۱۸۳۷
پیشتر ہضم کردہ یخنی ۱۸۳۸
پیل کیشی کیو ۱۰۵۴
پیلرسین ۱۱۴۰ و ۱۸۵۴
پیل ٹڑی روٹ ۱۹۹۶
پیل ٹی لے ریتی ٹیناس ۱۳۲۹
پیل مٹے رین ۱۳۲۸
پیل مٹے رین سلفاس ۱۳۲۸
پیل چنبیلی کی جڑ ۱۳۹۱
پیلے چندن کا تیل ۲۰۳۸
پیلی موم ۱۰۵۸

پی لیوُلا نیز دیکھو پل آف
پی لیوُلا ارگوٹینی ۱۲۹۶
پی لیوُلا اپی کے کوانی کم سلا ۲۰۶۶
پی لیوُلا ایسافٹیڈا کمپازیٹا ۱۷۸۰
پی لیوُلا اک تھیول یوٹی ایٹی ۱۵۳۶
پی لیوُلا الیوا یپی ایٹ پوڈوفائلائی کمپازیٹا ۱۹۴۶
پی لیوُلا الیوز ایٹ فیرائی ۱۳۳۹
پی لیوُلا دیلوز ایٹ مری ۱۷۴۰
پی لیوُلا پائی سس بیکو نڈی ۱۹۲۴
پی لیوُلا بلباٹی کم اوپیُو ۱۹۲۱ ۱۷۷۹
پی لیوُلا پینکری اے ٹیکا ۱۸۳۷
پی لیوُلا ٹرائی ٹم وبلیریئے نیٹم ۲۲۲۲
پی لیوُلا ٹیری بن تھینی ایٹ زنسائی ۲۱۷۷
پی لیوُلا ٹیری بن تھینی جی ٹی ۲۱۷۶
پی لیوُلا ڈاسیائی کمپازیٹا ۱۲۵۱
پی لیوُلا ڈجی ٹیلس کمپازیٹا ۱۲۵۸
پی لیوُلا ڈجی ٹیلس ایٹ اوپیائی کمپازیٹا ۱۲۵۹
پی لیوُلا ڈجی ٹیلس ایٹ ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا ۱۲۵۹
پی لیوُلا رھائی کمپازیٹا ۲۰۱۳
پی لیوُلا زنسائی اوکسائیڈائی ایٹ بیلاڈونا ۲۲۴۷
پی لیوُلا زنسائی ویلے ری نیٹس ۲۲۲۲
پی لیوُلا سکائی ۱۷۲۹
پی لیوُلا سٹروفن تھائی ۲۱۳۶
پی لیوُلا سکے مونیائی کمپازیٹا ۲۰۹۰
پی لیوُلا سلی کمپازیٹا ۲۰۶۶

پی لیوُلا سے پونس کمپازیٹا ۲۰۴۸ ۱۷۷۹
پی لیوُلا فاسفورائی ۱۸۸۰
پی لیوُلا فیرائی ۱۳۳۸
پی لیوُلا فیرائی آئیوڈائڈائی ۱۳۴۴
پی لیوُلا فیرائی کومنی ایٹ سٹرکینئی فاسفےٹم ۱۳۳۵
پی لیوُلا فیرائی ویلیریئے نیٹس کمپازیٹس ۲۲۲۲
پی لیوُلا کالوسنتھ ڈس ایٹ ہیوسائی مائی ۱۵۲۸
پی لیوُلا کتھارٹیکی ڈیجی ٹیلس ۱۱۷۶
پی لیوُلا کری اوزوٹائی ۱۲۰۸
پی لیوُلا کوڈینی کمپازیٹس ۱۸۲۳
پی لیوُلا کونائی کمپازیٹا ۱۱۸۵
پی لیوُلا کونی نی سلفیٹس ۱۱۱۵
پی لیوُلا گاس پی ٹی کمپازیٹا ۱۳۲۴
پی لیوُلا گیل بےنائی کمپازیٹا ۱۳۷۲
پی لیوُلا نائٹروگلیسرینی ۲۲۰۱
پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی سب کلورائمائی کمپازیٹا ۱۴۸۶
پینکری اے ٹک ایلشن آف کاڈلیور آئل ۱۷۱۹
پینکری اے ٹک ایلشن آف کاڈلیور آئل ود ایکسٹریکٹ آف مالٹ ۱۷۱۹
پینگے ڈومین ۱۷۲۰
پینی رائل ۱۷۰۱
پیوُر ڈجی ٹیلین ۱۲۵۹
پیوُبی لین ۱۹۰۸

نام	صفحہ
پودنہ فلفلی	۱۷۰۱ و ۱۶۹۹
پودنہ کوہی	۲۱۸۲ و ۱۷۰۱، ۱۶۹۹
پودنہ کیک	۱۷۰۱
پودنہ نہری	۱۶۹۹
پودینہ	۱۶۹۸
پودینہ کاشت	۱۷۰۶
پوٹے ٹو	۱۲۸۱
پوڈافلائی انڈی سی ریزینا	۱۹۵۰
پوڈافلائی انڈی سی رحائی زوما	۱۹۴۹
پوڈافلائی رحائی زوما	۱۹۴۳
پوڈافلائی ریزینا	۱۹۴۴
پوڈافلم ایموڈی	۱۹۴۹
پوڈافلم پل ٹے ٹم	۱۹۴۳
پوڈافلم رحائی زوم	۱۹۴۳
پوڈافلم روٹ	۱۹۴۳
پوڈافلم ریزن	۱۹۴۴
پوڈافلوٹاکسین	۱۹۴۴، ۱۹۴۵
پوڈافلین	۱۹۴۴
پورسی لین کلے	۱۶۱۷
پوست آلوبالوے ورژینی	۱۹۸۷
پوست آلوبالوے صحرائی	۱۹۸۷
پوست اشنجیص	۱۷۱۴
پوست انار	۱۴۲۶
پوست انگستورا	۱۲۴۲
پوست انگستورا کاذب	۱۲۴۳
پوست خشخاش	۱۸۴۳
پوست کونڈورینگو	۱۱۷۹
پوست گنہ گنہ	۱۱۰۶
پوست لیموں	۱۲۴۱

نام	صفحہ
پوست ہیپے سیلس	۱۴۵۰
پولیجی ام-پولیگون	۱۷۰۱
پولیغالی	۲۰۷۳
پومی گرے نیٹ بارک	۱۴۲۶
پھول کی بوٹی جست	۲۲۴۴
پیاز بحری	۲۰۶۴
پیاز دشتی-پیاز صحرائی	۲۰۶۴
پیاز عنصل	۲۰۶۴
پیپ ٹون	۱۸۶۰
پیپ ٹونائزڈ سبیٹ ٹی	۱۸۳۸
پیپ ٹونائزڈ ملک	۱۸۳۷
پیپ ٹونائزڈ پاوڈر	۱۸۳۸
پیپسین	۱۸۶۰ و ۱۸۵۵
پیپسین پرلیز	۱۸۶۱
پیپسین ٹے بلیٹس	۱۸۵۹
پیپسین شکری	۱۸۵۹
پیپسین کارڈیل	۱۸۶۰
پیپسین لیک ٹے ٹیڈ	۱۸۶۰
پیپ سینم	۱۸۵۵
پیپ سینم نیکے ریٹم	۱۸۵۹
پے پین	۱۸۶۱
پے پٹول پیپسین ایٹ / بسموتھائی ایٹ زائی مین	۱۸۵۹
پے پی تک بیج	۱۵۴۰
پے پے ورر ہیاس	۲۰۱۸
پے پے ورساتی فرم	۱۷۷۴
پے پے ورین	۱۷۷۶
پے پے ویرین	۱۷۸۷
پے پرکارن	۱۹۱۰

نام	صفحہ
پنپیر انگسٹی خولیا	۱۶۹۳
پنپیر کیوبیبا	۱۲۲۶
پپیرمنٹ	۱۶۹۹
پیپرمنٹ سیرپ	۱۷۰۴
پیپرمنٹ کیمفر	۱۷۰۶
پیپرمنٹ لانیج	۱۷۰۴
پیپرمنٹ واٹر	۱۷۰۳
پیپرین	۱۲۲۶
پیپر میتھی بسکم	۱۶۱۸
پیتا	۲۰۰۸
پیت مدھوچھشٹ	۱۰۵۸
پت نریاس	۲۰۰۵
پے ٹیٹس لانگوار	۱۴۰۶
پیٹروسلغول	۲۱۲۵
پیٹھا کے تازہ اور پختہ بیج	۱۲۳۱
پیٹی مورل	۱۲۸۱
پیرالیٹ فینے ٹی دین	۱۸۶۴
پیرا فارم	۲۲۱۴
پیرافین آنٹ منٹ	۱۸۴۷
پیرافین سیال	۱۸۴۷
پیرافینم ڈیورم	۱۸۴۵
پیرافینم لیکوئی ڈم	۱۸۴۷
پیرافین لمائم	۱۸۴۶
پیرافینم مول	۱۸۴۶
پیرافین ویکس	۱۸۴۵
پیرانی نے ٹی ڈین سٹریٹ	۱۸۶۶
پیراکسی لین	۱۱۶۳
پیراکوڈین	۱۲۰۳
پیرالڈی ہائیڈ	۱۸۵۰

مضمون	صفحہ
پلوس سلس کیرولائنی فیکٹی ٹانی ایفروسے سنس	۲۱۰۰
پلوس سٹے موائی کپازیٹس	۱۱۳۰
پلوس سوڈیائی ٹارٹریٹس ایفروسے سنس	۲۰۹۷
پلوس لیکورسٹی کپازیٹس	۱۲۱۴
پلوس کالاڈانی کپازیٹس	۱۶۱۴
پلوس کاٹو کپازیٹس	۱۶۲۱، ۱۶۸۰
پلوس کریٹی ایروسے ٹی کس کم او چیو	۱۷۷۹
پلوس کیٹی کیرو کپازیٹس	۱۰۵۵
پلوس کیرولائن فیکٹے ٹانی	
پلوس گلسر ھاٹزی کپازیٹس	۲۰۸۱، ۱۲۱۴
پلوس ریلی ای کپازیٹس	۱۹۷۷، ۱۹۵۵
پلولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ائیروسائی مائی	۱۱۷۶
پلولا کتھارٹیکی کپازیٹس	۱۱۷۶
پلومرح بل	۱۲۸۶
پلیولاپی کے کوانی کرسلا	۱۵۷۹
پلیولاپی کے کوانی یرحی بنیا	۱۵۸۰
پنامابارک	۲۰۰۲
پنبہ	۱۲۱۶
پنبہ روی	۲۲۲۴
پنبہ صحرائی	۱۵۷۷
پنجہ مرگ	۶۶۲
پنکریاٹک ایلشن	۱۸۳۷
پنکریاٹک سولیوشن	۱۸۳۶
پنکریاٹک ایلشن ود کاڈ لور آئل	۱۷۱۹
پنکریاٹی کس ایلکلائی نس	۱۸۳۸
پنکریاٹین	۱۸۳۶
پنیرایہ	۱۸۶۱
پورمینٹر پلاسٹر	۱۹۱۵
پوتل (فوفل)	۱۳۹۷
پونٹر لکڑی	۴۳۳
پونٹر لکڑی کی رال	۴۳۵
پوٹاسا۔ پوٹاس۔ پوٹاش	۱۹۵۲
پوٹاسا کاسٹیکا	۱۹۵۲
پوٹاسا سلفیوریٹا	۲۱۵۲
پوٹاسا کم کیلس	۱۹۵۳
پوٹاسی آئی آروسائی نائڈم	۱۹۸۵
پوٹاسی آئی ایسی ٹاس	۱۹۵۶
پوٹاسی آئی آئیوڈائڈم	۱۵۶۴
پوٹاسی آئی بائی کاربوناس	۱۹۶۴
پوٹاسی آئی بائی کروماس	۱۹۶۹، ۲۲۲۲
پوٹاسی آئی بنزوآس	۱۹۸۵
پوٹاسی آئی پرمینگے ناس	۱۹۷۹
پوٹاسی آئی ٹارٹراس	۱۹۵۷
پوٹاسی آئی ٹارٹراس ایسڈیس	۱۹۵۸
پوٹاسی آئی ٹیلیوراس	۱۹۸۶
پوٹاسی آئی سٹراس	۱۹۵۷
پوٹاسی آئی سکسی ناس	۱۹۶۲
پوٹاسی آئی سلفاس	۱۹۸۴
پوٹاسی آئی سیلی سلاس	۱۹۸۶
پوٹاسی آئی فاسفاس	۱۹۰۶
پوٹاسی آئی کاربوناس	۱۹۶۴
پوٹاسی آئی کلوراس	۱۹۷۰
پوٹاسی آئی کوبالٹو نائٹراس	۱۹۸۵
پوٹاسی آئی کین تھیریڈس	۱۹۸۵
پوٹاسی آئی گلسروفاسفاس	۱۹۸۶
پوٹاسی آئی نائٹراس	۱۹۷۶
پوٹاسی آئی نائٹرس	۱۹۸۶
پوٹاسیم اوس میٹ	۱۹۸۲
پوٹاسیم آئیوڈائڈ	۱۵۶۴
پوٹاسیم آئیوڈائڈ آئنٹ منٹ	۱۵۶۶
پوٹاسیم ایسی ٹیٹ	۱۹۵۶
پوٹاسیم بائی کرومیٹ	۱۹۶۹
پوٹاسیم برومائڈ	جلد اول
پوٹاسیم پرمینگنیٹ	۱۹۷۹
پوٹاسیم ٹارٹریٹ	۱۹۵۷
پوٹاسیم ڈائی کرومیٹ	۱۹۶۹
پوٹاسیم سٹریٹ	۱۹۵۷
پوٹاسیم سلفیٹ	۱۹۸۴
پوٹاسیم کاربونیٹ	۱۹۶۴
پوٹاسیم کلوریٹ	۱۹۷۰
پوٹاسیم کلوریٹ لانیخ	۱۹۷۰
پوٹاسیم گوائے کول سلفونیٹ	۱۲۱۳
پوٹاسیم نائٹریٹ	۱۹۷۶
پوٹاسیم ہائیڈر آکسائڈ	۱۹۵۲
پوٹاسیم ہائیڈروجن بائی کاربونیٹ	۱۹۶۴
پوٹاسیم ہائیڈریٹ	۱۹۵۲
پوٹش امپیری ٹلیس	۱۹۵۹
پودنہ	۱۹۹۸
پودنہ بری	۱۹۹۹، ۱۷۰۱
پودنہ پیچیدہ	۱۷۰۲
پودنہ جاپانی	۱۷۰۱
پودنہ رومی	۱۷۰۰
پودنہ سنبلی	۱۷۰۰

پریکا ۱۵۲۶
پرشی ان مینا ۱۶۸۸
پرکلورائڈ آف مرکری ۱۴۸۱
پرگے ٹول ۲۰۱۴
پرگے ٹین ۲۰۱۴
پرلیز آف فاسفوریٹیڈ آئل ۱۸۸۰
پری پیٹرڈ سٹوریکس ۲۱۳۹
پری پیٹرڈ سٹویٹ ۲۰۸۸
پری پیٹرڈ کولٹار ۱۹۱۵
پری پیٹرڈ کیلے مین ۲۲۴۴
پریرا براوا ۱۸۵۳
پریرا کی جڑ ۱۸۵۳
پیری روٹ ۱۸۵۳
پرسی پی ٹیٹڈ سلفر ۲۱۴۷
پروپونال ۲۲۰۸
پروٹوبین ۱۷۷۶
پروٹین ۲۰۳۲
پروٹینز ۱۷۲۸
پروزولی ۱۵۲۱
پرونائی ۱۹۸۹
پرونائی ورجینیائی کارٹکس ۱۹۸۷
پرونس ۱۹۸۹
پرونس ان سٹی ٹیا ۱۹۹۰
پرونس ڈومیسٹیکا ۱۹۹۰
پرونس سیروٹینا ۱۹۸۷
پرونس لاروسیرسس ۱۶۳۲
پرونم ۱۹۸۹
پری پیٹرڈ سٹوریکس ۲۱۳۹
پٹا سیا ٹیری بن تھس ۲۱۷۶

پٹا سیالین ٹش کس ۱۶۹۲
پشم پنبہ ۱۴۱۶
پکراسا کواشی آئیڈس ۲۰۰۱
پکراسین ۲۰۰۰
پکرو پوڈا فالک ایسڈ ۱۹۴۴
پکرو پوڈا فلن ۱۹۴۴
پکروٹا کسین ۱۹۰۰
پکروٹا کسی نم ۱۹۰۱
پکرورھائزا ۱۸۹۸
پکرورھائزا کروا ۱۴۵۹، ۱۸۹۹
پکرورھائزین ۱۸۹۹
پکس برگنڈیکا ۱۸۵۳
پکس کاربونس پری پے ریٹا ۱۸۵۳
پکس لیکوئڈا ۲۱۴۷
پکھان بید ۲۲۰۸
پک مینٹم آئیوڈو کاربول سیٹم ۱۷۷۶
پک مینٹم مینڈل ۲۰۳۲
پک مینٹم مینتھولس کمپازیٹم ۱۷۲۸
پک مینٹم پائی سس کم آئیوڈو ۱۵۲۱
پک مینٹم پائی سس لیکوئڈی ۱۹۸۹
پلازمون ۱۹۸۷
پل آف اپی کے کوانا ودھم انڈین سکول ۱۵۸۰
پل آف اپی کے کوانا ودھ سکول ۱۵۷۹، ۱۷۸۰
پل آف الیوز اینڈ آئرن ۱۳۳۹
پل آف الیوز اینڈ مرہ ۱۷۴۰
پل آف کوئنین سلفیٹ ۱۱۱۵
پل آف کاربستہ اینڈ ہیراسکس ۱۵۲۸

پل آف لیڈ ودھ اوپیم ۱۷۷۹، ۱۹۲۹
پلپل ۔ پپلیگ ۱۹۱۰
پلپل سفید ۱۹۱۱
پلپلین ۱۹۱۱
پلساٹلا ۱۹۹۱
پلساٹلا کیمفر ۱۹۹۴
پلمبائی آئیوڈائڈم ۱۹۳۲
پلمبائی آکسائڈم ۱۹۳۳
پلمبائی ایسی ٹاس ۱۹۲۸
پلمبائی کاربوناس ۱۹۳۱
پلمبم ۱۹۲۷
پلنا واٹر ۲۱۰۰
پلن ٹیگو اوٹیا ۱۵۹۱
پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس ۱۷۷۹
پلوس اپی کے کوانی سین اپی ٹینا ۱۵۸۷
پلوس اوپیائی کمپازیٹس ۱۷۸۰
پلوس ایلے ٹرینی کمپازیٹس ۱۲۸۷
پلوس ایگڈلی لیکسے ٹو ۱۴۱۵
پلوس بے سیلی کس ۱۴۸۷
پلوس پیکیوریلس کیوریلی ۱۴۱۴
پلوس ٹریگے کنتھی کمپازیٹس ۲۱۹۸
پلوس جیلپے پی کمپازیٹس ۱۶۰۲
پلوس ہی آئی کمپازیٹس ۲۰۱۲
پلوس رنسائی ایٹ ایپائی لائی ۲۲۴۷
پلوس رنسائی ایٹ ہیڈراجرائی سب کلورائی ڈائی ۲۲۴۷
پلوس سکیمونیائی کمپازیٹس ۲۰۶۰
پلوس سکیمونیائی کم ہائڈراجیرو ۲۰۶۰
پلوس سل کیسرولائی فیکس لائی ۲۱۰۰

پارسک یانی	۱۴۷۲	پائی ری تھرین	۱۹۹۶	پائی نس مارٹی میا	۱۹۰۷
پارسک یانی پتھر	۱۵۲۷	پائیسے میڈون	۱۸۹۱	پائی نول	۱۹۰۸
پارہ	۱۴۶۹	پائزن نٹ	۱۷۴۹	پائی ٹین	۱۲۰۰
پارہ وچاک	۱۵۲۵	پائلوکارپائی فولیا	۱۵۹۲	پپیا۔ پپیہ۔ پپایہ	۱۸۴۰
پاسک فلاور	۱۹۹۱	پائلوکارپس جیبورنڈائی	۱۵۹۲	پپڑیا کتھا	۱۰۵۴
پاشان مول	۱۱۷۲	پائلوکارپین	۱۹۰۴	پپوٹن	۱۲۸۱
پاشان پشپ	۱۰۶۶	پائلوکارپین نائٹراس	۱۵۹۴	پپیا آئل	۱۸۴۱
پال مینک ائیسڈ	۱۱۴۲ و ۱۰۲۵	پائلوکارپین نائٹریٹ	۱۵۹۴	پپیتا۔ پپینہ	۱۵۴۰
پالے ٹین	۱۷۷۰ و ۱۷۱۸	پائلوکارپین ہیٹروشن	۱۵۹۵	پپتا سیوم دیوٹانیسم)	۱۹۵۷
پالی بنا کیرُیانا	۱۴۳۹	پائلوکارپینی فیناس	۱۵۹۵	پتابج راج رال	۲۱۸۴
پانڈس ایکسٹریکٹ	۱۴۵۴	پائلوکارپینی سیلی سلاس	۱۵۹۵	پتال جھکنی ستو	۲۲۴۷
پائیپرایلیم	۱۹۱۱	پائلوکارپینی انڈروکلورائیڈم	۱۵۹۴	پت پاپڑا	۱۵۷۷
پائیپر لانگم	۱۹۱۱	پاوڈرا ایکسٹریکٹ آف مالٹ	۱۶۸۱	پتنگ	۱۵۴۵ و ۲۰۵۱
پائیپر نانگرم	۱۹۱۰	پائی ردکیٹی کین	۱۹۲۳	پتنگ کی جگری لکڑی	۲۰۵۱
پائیپرک ائیسڈ	۱۹۱۱	پائی سیا ایکسلسا	۱۹۱۴	پتھرائی ہوئی مچھلی کا تیل	۱۵۵۳
پائیپرونال	۱۹۱۲	پائی منتھا۔ پائی منٹو	۱۹۰۴	پتھر جڑی	۱۱۷۲
پائیپریڈین	۱۹۱۱	پائی منتھا آفی سی نے لس	۱۹۰۵	پتھر کا پھول	۱۰۶۶
پائیپرے ڈین گرائے کولیٹ	۱۹۱۳	پائی منٹو	۱۹۰۴	پتھوری	
پائیپرے ڈین ٹارٹریٹ	۱۹۱۳	پائی منٹو واٹر	۱۹۰۵	پتاس آہکی	۱۹۵۲
پائیپرین	۱۹۱۱	پائی نائی ادلیم	۱۹۰۸	پتاسیم	۱۹۵۱
پائیپرے زین	۱۹۱۳ و ۲۲۱۴	پائی نس	۱۹۰۶	پٹرولیم جیلی	۱۸۴۶
پائیپرے زین کرٹی نیٹ	۲۲۱۵	پائی نس پاسلی او	۱۹۰۸	پچ پلاسٹر	۱۹۱۵
پائیپرے سین	۱۴۰۱	پائی نس پے لس ٹرس	۱۹۰۸ و ۲۱۸۲	پرانے ٹین	۱۲۸۶
پائیپرینم	۱۹۱۲	پائی نس ٹیڈا	۱۹۰۸ و ۲۱۸۲	پرآکسائڈ آف مینگنیز	۱۹۸۴
پائرس سیڈ ونیا	۱۲۴۷	پائی نس جیرارڈیانا	۱۹۰۷	پرائمری ریڈکس	۱۸۵۴
پائراکسی لی نم	۱۴۱۸	پائی نس ڈیوڈارا	۱۹۰۷	پرائی پوآس	۱۴۲۷
پائراکسی لین	۱۴۱۸	پائی نس سٹرس	۱۹۰۷	پرجن	۱۸۷۷
پائی ری تھرائی ریڈکس	۱۹۹۶	پائی نس مل ویس ٹرس	۱۹۲۲ ، ۲۱۲۶	پرجنگ نلیکس	۱۶۴۹
پائی ری تھرم	۱۹۹۶	پائی نس لانگی فولیا	۱۹۰۷ ، ۲۱۶۶	پرجنگ کے شیا	۱۰۵۳

بنگ سیاہ	۱۵۲۷	بیٹامونوہائڈراکسی پروپیلین	۱۶۴۴	بیلیئر پلز	۱۲۵۸
بنگ (بھنگ)	۹۹۷	بیٹانیف تھال	۱۶۴۴	بیل کا صاف کیا ہوا پتہ	۱۳۲۲
بنگ بری۔ بنگ بستانی	۱۰۰۰	بیٹانیف تھال سیلی سلیٹ	۱۶۴۷	بین آف سینٹ اگنیشس	۱۵۴۰
بنگ کوہی۔ بنگ ہندی	۱۰۰۰	بیٹول	۱۶۴۷	بینجرس ٹنکوار بنکری ایلٹس	۱۸۳۶
بوجیز آف آئیوڈو فارم اینڈ یوکے لپٹس	۱۵۴۵	بی ٹیولا لینٹا	۱۳۸۸	بین زین	۱۹۱۵
		بیجاسار آسٹریلیا	۱۶۲۲	بیوٹل امین	۱۷۱۸
بورہ سلیمانی	۲۱۰۷	بیجاسار کا مرکب سفوف	۱۶۸۰	بیوٹل ٹولوئین	۱۷۲۹
بورق غسلی	۱۶۹۷	بیجاسار گوند	۱۶۲۰		
بول	۱۷۲۸	بیخ اسرو	۱۵۲۶	**پ**	
بولیفال	۲۰۷۳	بیخ ایریا	۱۵۸۸	پاپاورس کیپ شولی	۱۸۴۳
بولینا (بوریا)	۲۲۰۸	بیخ بیخ	۱۵۲۹	پاپاورسانی فرم	۱۸۴۳
بون بلیک	۱۰۲۸	بیخ پریرا	۱۶۵۳	پاپڑ	۱۰۵۴
بون سیٹ	۱۳۱۸	بیخ زراوند امریکی	۲۰۸۵	پاپڑا۔ پاپڑی	۱۹۴۹
بونیز بلسٹر	۱۰۱۵	بیخ زرد	۱۵۱۴	پاپڑا امریکی	۱۹۴۳
بہ۔ بہدانہ	۱۲۴۷	بیخ سقونیا	۲۰۵۷	پاپڑا امریکی کا ٹنکچر	۱۹۴۵
بہار	۱۹۰۴	بیخ سنبل	۲۱۵۷	پاپڑا امریکی کی رال	۱۹۴۴
بجاری بگنیشیا	۱۲۶۵	بے ذائقہ نمک مسہل	۲۱۱۸	پاپڑا کی رال	۱۹۵۰
بہرنگی	۲۰۰۱	بیخ طرخشقون	۲۱۵۹	پاپڑا ہندی	۱۹۴۶
بہروزہ	۱۳۷۲	بیخ کاسنی دشتی	۲۱۵۹	پاپیتا۔ پپیتا	۱۵۴۰
بھلنگنا	۲۰۰۵	بیخ کاوا	۱۶۱۸	پاپی کیپ شولز	۱۸۴۳
بھنگ	۹۹۷	بیخ محمودہ	۲۰۹۷	پاپی ہیڈس	۱۸۴۳
بھوت کیسی	۲۲۲۶	بیخ مشک	۲۱۵۶	پاتال بن تامال	۱۶۵۲
بھوس ترن	۱۶۲۵	بیخ مرک	۱۶۴۲	پاترنگ	۱۶۱۵
بھون بکرا	۱۹۴۹	بیخ بنفشہ	۱۵۸۹	پاٹلا بج	۱۲۷۸
بھیلا	۲۱۰۷	بیدانجیر	۱۳۲۰	پاٹھ	۱۱۴۰
بھیڑ کی چربی	۲۰۰۸	بید خشت	۱۶۸۸	پاٹھا	۱۱۴۰
بھینیا جونک	۱۴۶۵	بیئر پیسٹ	۱۰۹۰	پاؤ چھیر	۱۰۲۳
بیئر بیری لیوز	۲۲۱۷	بیسورین پیسٹ	۲۱۹۹	پارالیڈی ایسڈ	۱۹۵۰
بیئر گوپ لیوز	۲۲۱۷				
بیئر نٹ	۱۳۵۸	بے خمیر کیچر	۱۳۴۰	پارہ	۱۴۴۹

مضمون	صفحہ
برگ وبجتال	۱۲۵۴
برگ شوکران	۱۱۸۱
برگ غار	۱۶۳۲
برگ کوکا	۱۱۴۲
برگ گل خشخاش منشور	۲۰۱۸
برگ میتی کیڈ	۱۶۹۳
برگ ہمی میلس	۱۴۵۲
برگنڈی پچ	۱۹۱۴
برٹیش فلوئڈ	۲۲۳۸
برنج کابلی (برنگ کابلی)	۱۲۹۰
بروبین	۱۷۵۲و۱۷۵۳
بروسیاکراسی آئی ڈس	۲۰۰۱
بروم ٹاپس	۲۰۷۰
برومو کارپین	۱۵۹۵
بروموہیسول	۱۴۴۹
برومیٹورال	۲۲۰۸
برین ایکسٹریکٹ	۱۶۹۶
بریرا	۱۴۴۵
بریرا اینتھل بن ٹیکا	۱۴۴۵
بریزیلین کوکا	۱۴۳۹
برے سیکا آیلیا	۲۰۸۹
برے سیکا جن سیا	۲۰۹۱
برے سیکا نائگرا	۲۰۹۰
بزرالبنج ابیض	۱۵۲۶
بزرالکتان	۱۹۴۳
بزرالکتان دقیق	۱۹۴۴
بزرالیقطین	۱۲۳۱
بزرالخلاح	۱۱۶۵
بزرقطونا	۱۵۹۰
بزمیتھائی آئیوڈو رسی رسین سلفونیٹ	۱۵۴۷
بزمیوتھائی سب گیلیٹ	۱۵۴۷
بزمیوتھائی سوڈیم ٹاسنوسیلی سلاس	۱۵۴۷
بنورجوز مائل	۱۲۵۴
بباسہ	۱۶۳۴
بسرڈاپل کے کوانٹا	۱۵۷۷
بستھواینڈ پیپین مکسچر	۱۸۵۷
بصل البر۔ بصل البحر	۲۰۶۴
بصل الفار۔ بصل العنصل	۲۰۶۴
بطم	۲۱۶۶
بقلۃ الغزال	۱۷۰۱
بقم۔ بقم۔ بقمین	۱۴۴۵
بقم برازیلی۔ بقم ہندی	۱۴۴۶
بک بین	۱۷۱۲
بک سین	۱۸۵۴
بگ ورٹ	۱۱۰۳
بلاڈرپل	۱۳۳۸
بلسان امریکی	۲۱۶۵
بلسان فر	۲۱۶۵
بلسان کربائی	۱۱۹۰
بلسان کربائی قابل تحلل	۱۱۹۳
بلسان کینیڈا	۲۱۶۵
بلسٹرنگ فلوئڈ	۱۰۱۳
بلسٹرنگ کلوڈین	۱۰۱۳
بلسٹر پاوڈر	۱۹۷۸
بلسم القوباد (بلسان کوبا)	۱۱۹۰
بلوط العفص	۱۳۷۵
بلیچنگ پاوڈر	۱۰۸۰
بلیک اوکسائیڈ آف مینگنیز	۱۶۸۵
بلیک پیپر	۱۹۱۰
بلیک ڈرافٹ	۲۰۸۱
بلیک سنیک روٹ	۱۱۰۳
بلیک کے ٹی کیڈ	۱۰۵۷
بلیک کوہوش	۱۱۰۳
بلیک مائٹروبلین	۱۴۳۲
بلیک مرکیورل لوشن	۱۴۸۶
بلیک مسٹرڈ سیڈس	۲۰۹۰
بلیک نائٹ شیڈ	۱۲۸۱
بلیک ا	۲۲۳۱
بلی لوٹن	۲۰۳۶
بلینڈ	۲۲۳۶
بلیو آئنٹ منٹ	۱۴۷۳
بلیو انکشن	۱۴۷۵
بلیو پل	۱۴۷۳
بلیو سٹون	۱۲۳۳
بلیو گم ٹری	۱۳۰۶
بلیو وٹرل	۱۲۳۳
بن آئیوڈائیڈ آف مرکری	۱۴۷۹
بن آکسائیڈ آف مینگنیز	۱۹۸۴
بن پلانٹ	۲۰۶۴
بن پوتکا	۱۲۸۱
بنزائل رفین ہیڈرو کلورائیڈ	۱۶۹۵
بنزوئل سلفونائی مائیڈ	۱۴۰۱
بنزوسول	۱۴۱۱
بنزونیف تھول	۱۷۴۹
بنزینی لائیڈ	۱۸۷۰
بن پترک	۱۳۹۶
بج۔ بنک	۱۵۲۵

این تھرا پرہیڈرین ڈائی ایسی ٹیٹ ۲۰۱۴
این تھرا روبین ۱۹۱۸
این تھری سین ۱۹۱۵
این تھے مس ٹائی ری تھم ۱۹۹۷
اینٹی پائرین ۱۸۶۷
اینٹی پائرینا ایفروسس ۱۸۶۸
اینٹی پائرین ٹیبلیٹس ۱۸۶۸
اینٹی پائرین سیلی سلیٹ ۱۸۶۹
اینٹی پائرین تواز ۱۸۶۸
اینٹی پائرین مینڈیلیٹ ۱۸۶۹
اینٹی رھانک ایسڈ ۱۲۵۶
اینٹی سپٹول ۱۵۴۷
اینٹی سیپ ٹین ۲۲۴۳
اینٹی سیرین ۱۶۸۶
اینٹی فلوجس ٹین ۱۴۰۷
اینٹی نوسن ۱۵۴۹
اینوڈائن ٹنکچر ۱۶۸۵
اینوڈائن کولائیڈ ۱۳۲۰ ، ۲۲۲۸
اینوڈائن ویسی کینٹ ۱۰۱۵
اینوگی بسٹ ڈی ٹولیا ۱۴۳۱
اینی ٹوبس ۲۱۲۵
اینی ٹین ۲۱۲۵
اینی سول ۱۲۷۸

ب

بابونہ ناری ، بابونہ ہسپانی ۱۹۹۷
باتھی بے کا ٹنو ۱۶۲۲
بادام جادی ۱۲۸۹
بادنجان فرنگی ۱۲۸۱
بادیان ۱۲۷۰
بارزد ۱۳۷۲
بارچھلی ۱۳۱۴
باسلیکون آئنٹمنٹ ۲۰۰۷
باقلائے ازرہ ۱۸۹۰
باقلائے امتحان ۱۸۹۰
باقلائے ست اینابک ۱۵۴۰
باقلائے کالا بار ۱۸۹۰
باقلائے محنہ ۱۸۹۰
باقلہ آہو ۱۶۱۲
باک ۱۷۶۹
بالاہری ورا
بالچھڑ ۲۲۲۶
بالچھڑ امریکہ ۱۲۴۹
بالسم آف فر ۲۱۶۵
بالسم آف کوپائبا ۱۱۹۰
بالسوڈ نڈران عرق ۱۷۳۸
بالک ہری بیر ۲۲۲۰
بال مینوسکارس پاؤڈر ۱۴۱۵
بال ہیک ۱۲۱۸
باٹبرنگ ۱۲۹۰
بائن ۱۲۷۸
بائی نارٹریٹ آف پوٹاشیم ۱۹۵۸
بائی کرومیٹ سوڈ ۲۱۰۳
بائی کرومات پوٹاس ۱۹۹۹
بائی کلورائیڈ آف مرکری ۱۴۸۱
بائی نول ۱۹۸۲
بائی نین ۱۹۸۱
بائی نین امارا ۱۹۸۲
بائیوجن ۱۹۷۲
بٹر ایپل - بٹر گورڈ ۱۱۷۴
بٹر سویٹ ۱۲۸۰
بتر ول مرہمی ۱۸۴۶
بخارا پلم ۱۹۹۰
بخار کریازوٹ ۱۲۰۸
برادۂ مصعدیہ ۱۴۸۳
برازیلی کوکا ۱۴۳۹
براقین سخت (بیرافین) ۱۸۴۵
براقین سیال ۱۸۴۷
براقین صلب ۱۸۴۵
براقین لین ۱۸۴۷
براسپٹن کٹ لازیخ ۱۴۱۹
برائین کن مینا ۱۹۸۸
بربریس ۱۲۰۱
بربری ۱۱۶۱
بربرین ۱۲۰۱ ، ۱۵۱۵
برتوق ۱۹۸۹
برگ ۱۱۰۹
برگ پنج ۱۹۹۲
برگ سرخ ۱۱۰۸
برگ انگور خرس ۲۲۱۷
برگ انت مول ۲۲۰۵
برگ بنگ (بنج) ۱۵۲۷
برگ تاتورہ ۱۲۵۳
برگ جابورنڈی ۱۵۹۲
برگ داتورہ فرنگی ۲۱۳۰

نام	صفحہ
ایکوافینی کیولائی	۱۳۷۱
ایکواکزیازوٹائی	۱۲۰۷
ایکواکلوروفارمائی	۱۰۸۶
ایکواکیروآئی	۱۰۳۷
ایکوالاروسیرے سائی	۱۶۳۴
ایکوامنتھول	۱۷۰۸
ایکوامنتھی پائی پریٹی	۱۷۰۳
ایکورس کیلے مینی	۱۰۶۸
ایکوٹین	۱۱۵۰
ایکے شیاکیٹی کیٹو	۱۰۵۷
اگیوڈین	۲۱۷۹
ایلائیچ (دانۂ الائچی)	۱۰۳۲
ایلیٹو لیکٹین	۲۰۳۴
ایلڈر فلادرس	۲۰۳۶
ایلڈر فلادر دائٹہ	۲۰۳۷
ایل فول	۱۷۴۶
ایلکسٹرائی برنائی پروفیوبائی کپازیٹا	۲۲۳۲
ایگزینڈرین سنار	۲۰۷۸
ایلمبراتھ گاز	۱۴۸۴
ایلومیلی	۱۶۸۶
ایلے بورس	۱۴۷۹
ایلی پا	۱۳۱۸
ایلی پین	۱۱۵۰ و ۱۹۱۸
ایلے ٹرین	۱۲۸۶
ایلے ٹیریاکارڈے موہم	۱۰۳۳
ایلے ٹرہیم	۱۲۸۶
ایلی مائی	۱۲۸۹
ایاٹل کولانڈ	۱۲۲۰
ایم بیلیا	۱۲۹۰
ایمپلاسٹرم نیز دیکھو پلاسٹر	
ایمپلاسٹرم اوپیائی	۱۷۷۸
ایمپلاسٹرم ایمونی ساکم آئیڈرارجیرم	۱۴۷۱
ایمپلاسٹرم بیلاڈونی فلوئڈم	۱۴۲۰
ایمپلاسٹرم پلمبائی	۱۹۳۴
ایمپلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائڈائی	۱۹۳۳
ایمپلاسٹرم ریزائنی	۲۰۰۶
ایمپلاسٹرم سیپونس	۲۰۴۷
ایمپلاسٹرم کوکینی	۱۱۷۴
ایمپلاسٹرم کیپسی سائی	۱۰۲۷
ایمپلاسٹرم کیلی فیسی انز	۱۰۱۲
ایمپلاسٹرم کیلے فی شینس ائی لے بریڈس	۱۷۳۲
ایمپلاسٹرم کین تھیریڈس	۱۰۱۲
ایمپلاسٹرم گال بے نائی	۱۳۷۴
ایمپلاسٹرم منتھول	۱۷۰۸
ایمپلاسٹرم ائڈرارجرائی	۱۴۷۱
ایملیواولیائی آلی وی کمپازیٹا	۱۷۷۱
ایملیواولیائی ری ٹیکائی نائی	۲۰۲۱
ایملیواولیائی مورھوئی	۱۶۱۸
ایملیواولیائی مورھائی کمپازیٹا	۱۷۱۹
ایملیوآئیوڈوفارمائی	۱۵۴۶
ایملیو پیٹرولیائی ائیو فاسفاٹس	۱۸۴۸
ایملیولیسی تھین	۱۲۴۰
ایملیو مورھوئی بکری اے ٹیکا	۱۷۱۹
ایملیو مورھوئی بکری اے ٹیکا کم ایکسٹریکٹم ماٹائی	۱۷۱۹
ایلشن آف کاڈ ورتائل	۱۷۱۸
ایگڈوفے نین	۱۸۶۵
ایل این	۱۷۱۸
ایموڈین	۱۰۴۴
ایونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر	۱۴۷۱
ایونیا اسارونی	
ایونی آئی ایمز بیلاس	۱۲۹۱
ایونیائی آئیوڈائیڈم	۱۵۶۷
ایونیائی ویلیرے ناس	۲۲۲۲
ایونیم اک تھیوڈل	۱۵۳۶
ایونیم اکتھیاول سلفونیٹ	۲۱۲۵ و ۱۵۳۵
ایمونیم آئیوڈائیڈ	۱۵۶۷
ایونیو مرکیوریک کلورائیڈ	۱۴۸۴
ایونی مینڈ آئنٹ منٹ	۱۴۸۸
ایونی مینڈ ٹنکچر آف ارگٹ	۱۲۹۵
ایونی مینڈ ٹنکچر آف انڈین ویلی ری آن	۲۲۳۱
ایونی مینڈ ٹنکچر آف اوپیم	۱۷۸۳
ایونی مینڈ ٹنکچر آف کرنین	۱۱۱۶
ایمونی مینڈ ٹنکچر آف ویلیری آن	۲۲۲۱
ایمے نک	[illegible]
ایمے ٹین	۱۴۷۸
ایمے ٹین ہائیڈروبروائیڈم	۱۵۸۱
ایمے ٹین ہائیڈروکلورائیڈم	۱۵۸۱
اینا سائکلس پائری تھرم	۱۹۴۶
اینامرٹا بینی کیولیٹا	۱۹۰۰
اینامرٹا کاکیولس	۱۹۰۰

۴ ایمپلاسٹرم پائی سس ۱۹۱۵

نام	صفحہ
ایکسٹریکٹم اوپیائی	۱۷۷۸
ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم	۱۷۷۸
ایکسٹریکٹم ایلے ٹیریائی	۱۲۸۵
ایکسٹریکٹم آئری ڈس	۱۵۸۹
ایکسٹریکٹم پاپاورس لیکوئڈم	۱۸۴۴
ایکسٹریکٹم پرائری لیکوئڈم	۱۸۵۴
ایکسٹریکٹم پرورحائزی لیکوئڈم	۱۸۹۹
ایکسٹریکٹم پل ساٹلی لیکوئڈم	۱۹۹۴
ایکسٹریکٹم پنکری ٹیٹس	۱۸۳۶
ایکسٹریکٹم تھائی رائڈیائی لیکوئڈم	۲۱۹۰
ایکسٹریکٹم ٹیرکیسے سائی	۲۱۶۱
ایکسٹریکٹم ٹیرکیسے سائی لیکوئڈم	۲۱۶۱
ایکسٹریکٹم جن شیائی	۱۳۹۸
ایکسٹریکٹم جے برینڈائی لیکوئڈم	۱۵۹۳
ایکسٹریکٹم جیلپے پی	۱۲۰۲
ایکسٹریکٹم ڈامیانی	۱۲۵۱
ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم	۱۲۵۰
ایکسٹریکٹم ڈکےماری لیکوئڈم	۱۲۸۴
ایکسٹریکٹم رھمی آئی	۲۰۱۱
ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم	۲۰۵۳
ایکسٹریکٹم سیری بیڈیائی	۱۲۵۰
ایکسٹریکٹم سٹروفین تھائی	۲۱۳۵
ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی	۲۱۳۲
ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم	۱۱۱۰
ایکسٹریکٹم سی سیمبلائی لیکوئڈم	۱۱۴۱
ایکسٹریکٹم سیمی سی فیوگی لیکوئڈم	۱۱۰۴
ایکسٹریکٹم سینی لیکوئڈم	۲۰۸۲
ایکسٹریکٹم فاسانگٹے بس	۱۸۹۲
ایکسٹریکٹم فیرائی پوسے ٹائی	۱۳۲۸
ایکسٹریکٹم فیلی سس لیکوئڈم	۱۳۶۸
ایکسٹریکٹم کالچی سائی	۱۱۶۴
ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم	۱۱۷۵
ایکسٹریکٹم کاوی لیکوئڈم	۱۹۱۸
ایکسٹریکٹم کریمیریائی	۱۹۲۶
ایکسٹریکٹم کن وے لیریائی	۱۱۸۹
ایکسٹریکٹم کوٹو لیکوئڈم	۱۲۰۳
ایکسٹریکٹم کوکی	۱۱۴۳
ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم	۱۱۴۳
ایکسٹریکٹم کونائی لیکوئڈم	۱۱۸۴
ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی	۱۰۴۴
ایکسٹریکٹم کیس کاری سگریڈی لیکوئڈم	۱۰۴۵
ایکسٹریکٹم کیسکاری سیگریڈی لیکوئڈم انسپائرٹم	۱۰۴۵
ایکسٹریکٹم کینے بس انڈیکی	۱۰۰۲
ایکسٹریکٹم گاس پی آئی ریڈی سی کارٹکس	۱۴۲۴
ایکسٹریکٹم گاس پی آئی ریڈی سس کارٹی سس لیکوئڈم	۱۴۲۳
ایکسٹریکٹم گرنڈیلی	۱۴۳۱
ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم	۱۴۳۱
ایکسٹریکٹم گلسرحائزی	۱۴۱۳
ایکسٹریکٹم گلسرحائزی سیرچوادسم	۱۴۱۴
ایکسٹریکٹم گلسرحائزی لیکوئڈم	۱۴۱۴
ایکسٹریکٹم لیپٹنڈرائی	۱۶۳۸
ایکسٹریکٹم لیپٹنڈری لیکوئڈم	۱۶۳۸
ایکسٹریکٹم لیئوپولینائی لیکوئڈم	۱۶۶۰
ایکسٹریکٹم ماٹائی	۱۶۷۹
ایکسٹریکٹم ماٹائی فریٹم	۱۶۸۲
ایکسٹریکٹم ماٹائی لیکوئڈم	۱۶۸۱
ایکسٹریکٹم بائی نیئر	۱۶۷۹
ایکسٹریکٹم مینی این تھس	۱۷۱۳
ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی	۱۷۵۳
ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم	۱۷۵۳
ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولیا	۲۲۳۳
ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولی آئی لیکوئڈم	۲۲۳۲
ایکسٹریکٹم ہیڈراس ٹس	۱۵۱۵
ایکسٹریکٹم ہیڈراس ٹس لیکوئڈم	۱۵۱۵
ایکسٹریکٹم ہیوسائی آمی ڈرآمڈی	۱۵۲۸
ایکسٹریکٹم ہیمی ٹاکسی لائی لیکوئڈم	۱۴۴۷
ایکسٹریکٹم ہیمے میلیڈس لیکوئڈم	۱۴۵۳
ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم	۱۳۱۵
ایکسٹریکٹم یوآنی مائی لیکوئڈم	۱۳۱۶
ایکسٹریکٹم یوفوربی ای	۱۳۲۲
ایکسٹریکٹم یوکے لپٹائی گلائی لیکوئڈم	۱۳۰۶
ایکسی کیٹڈ سوڈیم کاربونیٹ	۲۱۰۹
ایکسل جین	۱۸۷۰
ایکسوڈین	۱۹۱۸
ایکوا اوپیائی	۱۷۸۴
ایکوا پائی سس	۱۹۲۴
ایکوا پائی منٹو	۱۹۰۵
ایکوا روزی	۲۰۲۷
ایکوا سیبوسائی	۲۰۳۷
ایکوا سنے موائی	۱۱۳۸

اے جیشن آئنٹ منٹ ۱۲۲۳
اتیجے کول ۱۲۱۲
اے ڈیس ائی ریسیکی ۱۷۳۷
ایڈھی سوپلاسٹر ۲۰۰۶
ایرسا ۱۵۸۸
ایرسلے قرحیہ ۱۵۸۹
ایرسین ۱۵۸۹
ایروروٹ ۱۶۹۰
ایرومیٹک پاوڈر آف چاک ودھ اوپیم ۱۷۷۹
ایرومیٹک سرپ آف کیسکارا ۱۰۴۵
ایری تھراکسی لم کوکا ۱۱۴۲
ایری تھروڈیٹرا نائٹریٹ ۲۲۰۱
ای بریوگو ۱۲۲۲
ایزباپوڈر ۱۶۵۵ و ۱۹۷۷
ایس پیے رے گین ۱۳۱۳ و ۲۱۶۱
ایسٹ انڈین سنا ۲۰۷۹
ایسٹراکنتھا ۱۵۲۳
ایسٹرن ہیلے بور ۱۴۵۸
ایسٹرگیلس ہراٹن سس ۲۱۹۷
ایسٹرگیلس سٹروبیلی فیرو ۲۱۹۷
ایسٹرگیلس گمی فر ۲۱۹۷
ایس ٹنس سیرپ ۱۱۱۶ و ۱۳۲۲
ایٹنس پلز ۱۳۳۵
ایسڈ انفیوژن آف روزیز ۲۰۲۶
ایسڈ انفیوژن آف سنکونا ۱۱۱۱
ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ۱۹۵۸
ایسڈ سولیوشن آف مرکیور نائٹریٹ ۱۳۸۰
ایسڈ کومن ہائیڈروکلورائیڈ ۱۱۱۷
ایسرانڈین ۱۸۹۱

ایسرین ۱۸۹۱
ایسرین سلفیٹ ۱۸۹۲
ایسرین بیلی سلیٹ ۱۸۹۳
ایسرے بین ۱۸۹۱
ایسنس آف جنجر ۲۲۵۵
ایسی تات ردی ۲۲۴۷
ایسی ٹک ایسڈ ۱۹۲۳
ایسی ٹل یوجی نول ۱۰۴۰
ایسی ٹم ال کے کوائنی ۱۵۷۸
ایسی ٹم بیلی ۲۰۶۵
ایسی ٹم مائی لے بریڈس ۱۷۳۲
ایسی ٹم انگروئلی ۱۵۲۴
ایسی ٹین ۱۷۱۸
اے-سی کمسچر ۱۰۹۷
اے-سی-ای کمسچر ۱۰۸۷
ایسیٹم کنتھیر یڈیز ۱۰۱۱
ایسیڈم آکسی فیٹ تھوٹکیم ۱۷۴۵
ایسیڈم تیکلروٹیکم ۱۲۹۶
ایسیڈم گے لی کم ۱۳۷۷
ایسیڈم ٹے نی کم ۱۳۷۸
ایسی ٹون ۱۰۱۵ و ۱۹۲۳
ایسی ٹو پاٹرین ۱۸۷۰
ایسی ٹو فینون ۱۸۷۰
ایفروے سینٹ ایپسم سالٹس ۱۶۷۱
ایفروے سینٹ سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ ۲۰۹۸
ایفروے سینٹ سوڈیم سلفیٹ ۲۰۹۹
ایفروے سینٹ سوڈیم فاسفیٹ ۲۱۱۸
ایفروے سینٹ لیتھی ام سٹریٹ ۱۶۴۸

ایفروے سینٹ مگنیشیم سلفیٹ ۱۶۷۱
ایکا آئیوڈو فارم ۱۵۴۷
ایک بے لی ام ایلے ٹیرم ۱۲۸۴
ایکٹی ای ریسی موزی زیڈکس ۱۱۰۳
ایکٹیا ریسی موزا ۱۱۰۴
ایکسا ایکسا کوئن ۱۱۲۱
ایکسپیریسڈ آئل آف نٹ میگ ۱۷۳۷
ایکسٹریکٹ نیز دیکھو ایکسٹریکٹم
ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۲۹۳
ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ۱۰۰۲
ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۱۷۷۸
ایکسٹریکٹ آف ٹریکزیکم ۲۱۶۶
ایکسٹریکٹ آف جن شن ۱۳۹۸
ایکسٹریکٹ آف جلیپ ۱۶۰۲
ایکسٹریکٹ آف رھوبارب ۲۰۱۱
ایکسٹریکٹ آف سٹروفین تھس ۲۱۳۵
ایکسٹریکٹ آف سٹرےمونیم ۲۱۲۲
ایکسٹریکٹ آف کالچیکم ۱۱۶۴
ایکسٹریکٹ آف کریمیریا ۱۶۲۲
ایکسٹریکٹ آف کن ویے لیریا ۱۱۸۹
ایکسٹریکٹ آف کیسکارا ایگریڈیا ۱۰۴۴
ایکسٹریکٹ آف کیلے باربین ۱۹۹۲
ایکسٹریکٹ آف نکوریس ۱۴۱۳
ایکسٹریکٹ آف مالٹ ۱۶۷۹
ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱۷۵۳
ایکسٹریکٹم ال کے کراتی لیکوئڈم ۱۵۷۹
ایکسٹریکٹم ارگوٹی ۱۲۹۳
ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم ۱۲۹۴
ایکسٹریکٹم اگنےشیئی اماری ۱۵۴۱

اوپیم (افیون) ۱۷۷۳
اوراق الغار ۱۶۳۲
اوراق الغار الکرزی ۱۶۳۲
اوراق البنج ۱۵۲۷
اوراق البیکران ۱۵۲۷
اوراق جوزماثل ۱۴۵۳
اوراق دیجیتال ۱۲۵۴
اوراق جابورندی ۱۵۹۲
اوراق عنب الذئب ۲۲۱۷
اوراق گل سرخ ۲۰۲۴
اوراق مینی کیو ۱۶۹۳
اوراق ہیمے میلس ۱۴۵۲
اوراق کوکا ۱۱۴۲
ادرس رُوٹ ۱۵۸۸
اوریک سین ٹے منیٹ ۱۹۲۰
اوزوکیرین ۱۸۴۶
اوزون پیپر ۱۹۷۷
اوزونک ایتھر ۱۵۲۱
اوس کواس ۱۵۲۵
اوفتھلک ڈبکس
اوفیلک ایسڈ ۱۰۹۸
اوکسید النحا صین ۲۲۴۴
اوکس سپارٹینا ۲۰۷۱
اوکس سپارٹینا ہائیڈرو کلورائیڈم ۲۰۷۱
اوکسی میل (شہد) ۱۶۹۷
اوکسی میل بلی ۱۶۹۷
اوک مینا ۱۶۸۸
اولِو آئل (آلو آئل) ۱۷۶۹
اولیا یوروپیا ۱۷۶۹

اولیم آل ذی ۱۷۶۹
اولیم آلی کم ایسڈ داولی الکیو ۱۷۷۰
اولیم پائی منٹو ۱۹۰۶
اولیم تھی اوبروے مٹس ۲۱۷۷
اولیم ٹیری بن تھی نی ۲۱۹۹
اولیم جٹا ماننسی ۲۲۲۷
اولیم جونی پرائی ۱۹۱۱
اولیم ڈی لائنی ۱۸۴۷
اولیم ری سائنی ۲۰۱۹
اولیم روزی ۲۰۲۹
اولیم روزمیرائنی ۲۰۲۸
اولیم سنٹے لائی ۲۰۳۸
اولیم سنٹے لائی فلیوائی ۲۰۳۸
اولیم سنے پس ڈالے ٹائل ۲۰۹۱
اولیم سی نی ری ام ۱۴۷۴
اولیم سنے موائی ۱۱۳۸
اولیم داسغوریٹم ۱۸۷۹
اولیم نینی کیولائی ۱۳۷۱
اولیم کارڈے موائی ۱۰۳۴
اولیم کوپابی ۱۱۹[illegible]
اولیم کوری اینڈرائی ۱۲۰۰
اولیم کوکینی ۱۱۴۷
اولیم کیروآئی ۱۰۳۷
اولیم کیری اوفلائی ۱۰۴۰
اولیم کیوبیبی ۱۲۲۸
اولیم گریمی نس سٹریٹائی ۱۳۲۵
اولیم لائی موش ۱۶۴۱
اولیم لائی نائی ۱۶۴۴
اولیم مائی ریسٹکی ۱۶۳۶

اولیم مائی رس ٹیکی ایکس پریسم ۱۷۳۷
اولیم مورھوئی ۱۷۱۶
اولیم منتھی پائی پریٹی ۱۷۰۲
اولیم منتھی ورائڈس ۱۷۰۵
اولیم نائٹرو گلیسرین ۲۲۰۱
اولیم ویرا ٹرائنی ۲۲۲۸
اولیو ریزن آف جنجر ۲۲۵۶
اولیو ریزینا لیو پیوٹیلینائی ۱۶۶۰
اولیو ریزن پائپرین ۱۹۱۲
اولیو کریازوٹ ۱۲۰۸
اوولیسی تھین ۱۶۳۹
اہلیلج اسود ۱۷۳۲
اہُرول ۱۵۴۶
ایا پانی۔ ایاپنا۔ ایاپنین ۱۳۱۸
اے برس پریگیے ٹورٹس ۱۶۰۸
اے بیزبال تمیا ۲۱۶۵
اے بیز ڈیو ڈارا ۱۹۰۷
ایبسا ربنٹ کاٹن وُول ۱۴۱۷
اے پس میلی فیکا ۱۰۵۹
ایپلی کیشیو منتھول ۱۷۰۸
ایپو مارفی نی ہائیڈرو کلورائیڈم ۱۸۲۷
ایپو مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۸۲۷
ایپو کوڈائنی ہائیڈرو کلورائیڈم ۱۸۲۸
اے پیری اون ۱۸۷۷
ایپی کیرین ۱۷۴۷
ایتھر سوپ ۲۰۴۹
ایتھرل ٹنکچر آف لوبی لیا ۱۶۵۴
ایتھل یوری تھین ۲۲۰۹
ای تھے لین برآئیو ڈائیڈ ۱۵۴۷

انگوانیٹم آئیوڈو بیپرافینی ۱۵۴۶
انگوانیٹم آئیوڈو فارمائی ۱۵۴۴
انگوانیٹم آئیوڈو ڈظارمائی کم ایسٹروپیا ۱۵۴۶
انگوانیٹم اکتھیول ۱۵۳۷
انگوانیٹم اوپیائی ۱۷۸۵
انگوانیٹم اولیورنیڈشی کیپسیائی ۱۰۳۹
انگوانیٹم ایکوی روزی ۲۰۲۷
انگوانیٹم ایلی مائی ۱۲۹۰
انگوانیٹم ایمولی ایمنس ۲۰۲۷
انگوانیٹم پالکوکاربیتی ۱۵۹۵
انگوانیٹم پائی سس لیکوڈم ۱۹۲۴
انگوانیٹم پائی سس مولی ۱۹۲۵
انگوانیٹم پلبائی آئیوڈائڈائی ۱۹۲۳
انگوانیٹم پلبائی بیسی ٹےمش ۱۹۲۹
انگوانیٹم پلبائی کاربونیش ۱۹۳۲
انگوانیٹم پوٹاسی سلفیوریٹی ۲۱۵۳
انگوانیٹم پوٹےسی آئی آئیوڈائڈائی ۱۵۶۶
انگوانیٹم پیرافائنی ۱۴۴۷
انگوانیٹم تھائمول ۲۱۸۵
انگوانیٹم ڈایاکیلائی ۱۹۳۴
انگوانیٹم ریزائنی ۲۰۰۷
انگوانیٹم زنسائی ۲۲۴۶
انگوانیٹم زنسائی اولی ایٹس ۲۲۴۲
انگوانیٹم زنسائی کم ایسڈو سیلی سیلی کو... ۲۲۴۶
انگوانیٹم شی سیائی ۱۰۷۵
انگوانیٹم شیفنی سیگری ۲۱۲۸
انگوانیٹم سلفیورس ۲۱۴۶
انگوانیٹم سلفیورس آئیوڈائڈائی ۲۱۵۳
انگوانیٹم سلفیورس ایٹ ریسارسنی ۲۱۴۸
انگوانیٹم سلفیورس کیپازیٹم ۲۱۴۶
انگوانیٹم سلفیورس کم انیڈرارجنی ۲۱۴۷
انگوانیٹم سلفیورس آئیوکلورائی ۲۱۴۷
انگوانیٹم کاکیولائی ۱۹۰۲
انگوانیٹم کریازوٹائی ۱۲۰۷
انگوانیٹم کوکینی ۱۱۴۵
انگوانیٹم کرنائی ۱۱۸۳
انگوانیٹم کے ارلینی ۱۹۱۷
انگوانیٹم کیپسی سائی ۱۰۲۵
انگوانیٹم کین تھیریڈس ۱۰۱۴
انگوانیٹم کیوپرائی اولی ایٹس ۱۲۳۴
انگوانیٹم گال بنائی کیپازیٹم ۱۳۷۴
انگوانیٹم گالی ۱۳۷۶
انگوانیٹم گالی کم اوپیو ۱۳۸۴ ، ۱۳۷۶
انگوانیٹم گانوکارڈی ۱۴۴۳
انگوانیٹم گلسرائی نی پلبائی سب ایسی ٹےٹس ۱۹۳۱
انگوانیٹم ماٹروبیلےنائی ۱۷۳۳
انگوانیٹم ماٹروبیلےنائی کم اوپیو ۱۷۳۴
انگوانیٹم مائی لے بریڈس ۱۷۳۲
انگوانیٹم میپسےورم ۱۳۹۰
انگوانیٹم نیف تھولائی کیپازیٹس ۱۷۴۸
انگوانیٹم نیف تھولس ۱۷۴۷
انگوانیٹم ویریٹرائنی ۲۲۲۸
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی ۱۳۷۳
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی روبرائی ۱۳۷۷
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائی ڈائی روبرائی ۱۳۸۱
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائی ڈائی فلیوائی ۱۳۷۹
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس ۱۳۷۹
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی ۱۳۸۸
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی ایوڈم ۱۳۷۵
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائڈائی ۱۳۸۷
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی کیپازیٹیا ۱۳۷۳
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی ایس ۱۳۷۵
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریس ڈائلیوٹم ۱۳۹۰
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ۱۳۸۹
انگوانیٹم ہیپےسیلیڈس ۱۳۵۳
انگورخرس ۲۲۱۷
انگورروباہ ۱۲۸۰
انگورشغال ۱۲۸۰
انگورکی شکر ۱۴۰۰
انتت مول ۱۳۶۲ و ۱۵۷۷
انج ۲۱۳۴
اینڈروپوگن سٹریٹس ۱۴۲۵
انیااوپیائی ۱۲۸۴
انیااولیائی ری سائی نائی ۲۰۲۲
انیموں ۱۹۹۳
انیمون پل سائلا ۱۹۹۳
انیمونین ۱۹۹۴
ان وزنبد شوگر ۱۴۰۳
او-اے-بین ۲۱۳۶
انہن ہنیمیرس لاکھو کرنلائی ویٹ پلسائی ۱۹۹۵

انجیر زرد و سفید و سیاہ ۱۳۶۶
اندراشن ... ۹۹۸
اندرائن کا پھل ۱۱۷۴
اندرُوحنش پشپی ۱۵۸۸
اندرُوحنش پشپی ست ۱۵۸۹
انڈیا ربڑ ۱۰۲۲
انڈے کی زردی ۱۴۰۷
انڈین اپی کے کوانہا ۱۵۷۷، ۲۲۱۵
انڈین ڈبیکو ۱۶۵۳
انڈین ایرو روٹ ۱۶۹۱
انڈین بیری ۱۹۰۰
انڈین سارساپریلا ۱۴۶۳
انڈین سپیک نارڈو ۲۲۲۶
انڈین ویلی ری ان ۲۲۲۵
انڈین سکوِل ۲۲۱۲
انڈین سٹرڈ ۲۰۹۱
انڈین گم ۱۴۴۱
انڈین پوڈافلم ۱۹۴۹
انڈین پوڈافلم ریزن ۱۹۵۰
انڈین آئل آف وربینا ۱۴۲۵
انڈین ہمپ ۱۰۰۰
ونس تھے سین ۱۱۵۰
ان سفلے شیو یکر لپٹائی گگائی ۱۳۰۶
ان سفلے شیو آئیوڈوکارائی ۱۵۴۶
ان سفلے شیو ارنائی ۱۷۹۱
ان سفلے شیو سج ال ایکو کینی ۱۷۰۹
انغیس ۱۸۶۱
انفیوزم نیز دیکھو انفیوژن
انفیوزم ارگوٹی ۱۲۹۴
انفیوزم اے برائی ۱۶۰۹

انفیوزم بشر بیری ۲۲۱۸
انفیوزم پل ساٹلی ۱۹۹۴
انفیوزم کپرا سماکواسی آئیڈس ۲۰۰۲
انفیوزم ٹائی ناس پوری ۲۱۹۴
انفیوزم ٹوڈیلی ۲۱۹۵
انفیوزم جن شیائی کپازیٹم ۱۳۹۸
انفیوزم جن شیائی کپازیٹم کن سن ٹریٹم ۱۳۹۹
انفیوزم جے بورینڈائی ۱۵۹۴
انفیوزم چرہتی ۱۰۶۸
انفیوزم چرہتی کن سن ٹریٹم ۱۰۶۹
انفیوزم ڈیکے ماری ۱۲۸۳
انفیوزم ڈیجی ٹے لس ۱۲۵۷
انفیوزم ڈیجی ٹے لس کن سن ٹریٹم ۱۲۵۸
انفیوزم رھی آئی ۲۰۱۱
انفیوزم روزی آیسائم ۲۰۲۶
انفیوزم سرپن ٹیری آئی ۲۰۸۶
انفیوزم سکوپیری آئی ۲۰۷۰
انفیوزم سنکونی ایسڈم ۱۱۱۱
انفیوزم سینی ۲۰۸۰
انفیوزم سینگی ۲۰۷۴
انفیوزم کریمیری ۱۹۲۶
انفیوزم کسپیری ۱۲۴۴
انفیوزم کس کریلی ۱۰۵۱
انفیوزم کواشی آئی ۲۰۰۰
انفیوزم کوسینی آئی ۱۲۰۱
انفیوزم کوکی ۱۱۴۳
انفیوزم کیری ارفلائی ۱۰۴۰
انفیوزم لیو بیولائی ۱۶۵۹

انفیوزم میٹی کیو ۱۹۹۴
انفیوزم میبی این تھس ۱۴۱۳
انفیوزم یوپے ٹوریائی ۱۳۱۸
انفیوزم یوواارسائی ۲۲۱۸
انفیوژن آف ارگوٹا ۱۲۹۴
انفیوژن آف بروم ۲۰۷۱
انفیوژن آف بون سیٹ ۱۳۱۸
انفیوژن آف بیربیری ۲۲۱۸
انفیوژن آف ٹائی ناس پورا ۲۱۹۴
انفیوژن آف ڈوڈیلیا ۲۱۹۵
انفیوژن آف چریٹا ۱۰۶۸
انفیوژن آف رھٹانی ۱۹۲۶
انفیوژن آف رھوبارب ۲۰۱۱
انفیوژن آف سرپن ٹیری ۲۰۸۹
انفیوژن آف سنا ۲۰۸۰
انفیوژن آف سنیگا ۲۰۷۴
انفیوژن آف کریمیریا ۱۹۲۶
انفیوژن آف کسپیریا ۱۲۴۴
انفیوژن آف کس کریلا ۱۰۵۱
انفیوژن آف کلوز ۱۰۴۰
انفیوژن آف کواشیا ۲۰۰۰
انفیوژن آف کوسینی ام ۱۲۰۱
انفیوژن آف اپس ۱۶۵۹
انقراسین ۱۸۳۶
انگشت (زنال) ۱۰۲۹
انگسترا بارک ۱۲۴۲
انگلو ویز۔ انگلو وین ۱۸۶۰
انگوائیشم نیز دیکھو آئنٹ منٹ
انگوائیشم آئیوڈائی ۱۵۵۷

الفلفل الاسود ۱۹۱۰
الفوزدن ۱۵۲۲
القمح الاسود ۱۲۹۱
الکاد الهندی ۱۰۵۷
الکاکنج ۱۲۸۱
الکتان المسهل ۱۶۴۶
الکسراپی کے کوائنی ۱۵۸۱
الکسرا امیریا ۱۶۲۵
الکسر پیپسنی ایٹ بسموتی تھائی ۱۸۵۷
الکسر پیپسنی ایٹ بسموتھائی کم پاپزم ۱۸۵۸
الکسر پیپسنی ایٹ بسموتھائی کم فیرم ۱۸۵۸
الکسر پیپسنی ایٹ بسموتھائی ایٹ اسٹرکینی کم فیرو ۱۸۵۸
الکسر پیپسنی ایٹ کرینی کم فیرم ۱۸۵۹
الکسر پیپ پین ۱۸۴۲
الکسر پیکٹوری ال ۱۴۱۵
الکسر رسی آئی ۲۰۱۴
الکسر سینی ۲۰۸۲
الکسر فاسفورائی ۱۸۸۰
الکسر کوکی ۱۱۴۳
الکسر کیسکیری ۱۰۴۶
الکسر گلیڈ سائمڈائی ۱۴۰۲
الکسر گوارانی ۱۴۴۰
الکسر لیسی تھین ۱۶۴۰
الکسر وائی برنائی پرنی فولا کپا زٹا ۲۳۲۲
الکسر ہیموگلوبین ۱۲۴۸
الکیکنج ۱۲۸۱
آلتیا (لیتھیا) ۱۶۴۶
اللعلاح (سورنجان) ۱۱۹۱
الکینا (سنکونا) ۱۱۰۶
الکینا الحمراء ۱۱۰۸
المامون ۲۱۸۲
المغنیسیا الثقیلہ ۱۶۶۵
المغنیسیا الخفیفہ ۱۶۶۴
الملح الانقلیزی ۱۶۷۰
الملح المر المسہل ۱۶۷۰
النازیہ الثقیلہ ۱۶۶۵
النازیہ المکلسہ ۱۶۶۴
المیتہ التائلہ ۲۱۳۹
النعناع الجعد ۱۷۰۲
النعنع المائی ۱۷۰۲
النعنع الشدید الاوراق ۱۷۰۲
النعناع البری ۱۷۰۱
النعناع الردی ۱۷۰۰
النعناع الاخضر ۱۷۰۰
النعناع الفلفلی ۱۶۹۹
الیاسمین الاصفر ۱۳۹۱
الیٹراکنتھا (ایسٹراکنتھا) ۱۵۲۳
ایسرانڈین ۱۸۹۱
ایسرین ۱۸۹۱
امائلم آیوڈیٹم ۱۵۵۸
امائلوفارم ۲۲۱۳
آمیشٹا ۱۱۴۰
امیلو آغریا ۱۲۸۴
امیری ال ڈرنک ۱۹۵۹
امرت ولی ۲۱۹۳
امریکن روغن تارپین ۲۱۷۰
امریکن مے آئیل ۱۹۴۳
امریکن مینا ۱۶۸۸
امریکن ویلیرین ۱۲۴۹
امریکہ کا جنگلی تماکو ۱۶۵۲
امریکہ کا لوبان ۲۱۸۲
الماس کا گودا ۱۰۵۳
املی - املیک ۲۱۵۸
امونیات الزیبق ۱۴۸۷
امونیات جیوہ ۱۴۸۷
امونیو کلورائیڈ آف مرکری ۱۴۸۷
امینو فارم ۲۲۱۳
انارکوٹین ۱۷۸۶
انار کی چھال ۱۴۲۶
انجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ۱۲۹۵
انجکشیو ایپو مارفائنی ہائپوڈرمیکا ۱۸۲۸
انجکشیو پائلوکارپینی نائٹراس ۱۵۹۵
انجکشیو زنسائی سلف ۲۲۴۴
انجکشیو فائسا سٹگ مینی سلف ہائپوڈرمیکا ۱۸۹۲
انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ۱۱۴۶
انجکشیو کیوراری ہائپوڈرمیکا ۱۲۴۰
انجکشیو مارفائنی ایٹ ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا ۱۷۸۹
انجکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا ۱۷۹۲
انجکشیو نائٹروگلیسرین ہائپوڈرمیکا ۲۲۰۱
انجکشیو ہائڈرارجرائی آیوڈائڈائی ۱۴۷۷
انجکشیو امیٹینی ہائپوڈرمیکا ۱۵۳۳ اور ۱۵۳۱
انجکشیو ائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی روبرائی ہائپوڈرمیکا ۱۴۷۷
انجیر - انجیر ... ۱۳۶۵

اندراج	صفحہ	اندراج	صفحہ	اندراج	صفحہ
اقراص نیز دیکھو قرص		اکسید الزیبق الاصفر	۱۴۷۹	البوطاس الکاوی	۱۹۵۲
اقراص اصل السوس	۱۴۱۶	اکسید الزیبق قرمز	۱۴۸۰	البوطاس الکلس	۱۹۵۲
اقراص افیون	۱۷۸۵	اکسیر پیپسین و بسمتھ	۱۸۵۷	البوطاسیوم	۱۹۵۱
اقراص آہن احیا شدہ	۱۳۲۹	اکسیر پیپسین و بسمتھ مرکب	۱۸۵۸	ایستات پتاس	۱۹۵۲
اقراص اینٹی پائرین	۱۸۶۸	اکسیر پیپسین و بسمتھ بآہن	۱۸۵۸	التبغ الہندی	۱۶۵۲
اقراص پیپسین ۱۸۴۲ و	۱۸۶۰	اکسیر پیپسین و بسمتھ و جوہر کچلہ باآہن	۱۸۵۹	الحلو والمر	۱۲۸۰
اقراص جوہر حاشا	۲۱۸۵	اکسیر پیپسین و کونین بآہن	۱۸۵۹	الخش الزہم	۱۶۳۰
اقراص دم الاخوین ہندی	۱۶۲۲	اکسیر جوہر پپیتہ	۱۸۴۲	الخشب المر	۱۹۹۹
اقراص سٹروفینتھس	۲۱۳۶	اکسیر جوہر زردی بیضہ	۱۶۴۰	الدودہ ...	۱۱۶۰
اقراص شکرین	۱۴۰۳	اکسیر راوند	۲۰۱۴	الدند القیبنی	۱۲۲۰
اقراص صغیرہ ایپومارفین	۱۸۲۸	اکسیر سرب	۱۹۳۳	الدہن النفع الاخضر	۱۷۰۵
اقراص صمغ احمر	۱۳۰۵	اکسیر سنا ...	۲۰۸۲	الدہن النفع الفلفلی	۱۷۰۲
اقراص صمغ احمر مرکب	۱۳۰۶	اکسیر صدری ...	۱۴۱۵	الدیجتال الفرفیری	۱۲۵۵
اقراص کاہو	۱۶۳۲	اکسیر عرق الذہب	۱۵۸۱	الزفت الیرغندی	۱۹۱۴
اقراص کوڈین	۱۸۳۲	اکسیر فاسفورس ...	۱۸۸۰	الزیبق اللطیف	۱۴۸۵
اقراص گیرڈ	۲۱۴۷	اکسیر قشر مقدس ...	۱۰۴۶	الزیبق القیونلیائی	۱۴۷۳
اقراص ہیروئین	۱۷۹۴	اکسیر کوکا	۱۱۴۳	الترخس المذکر	۱۳۶۶
اقلیما	۲۲۴۵	اکسیر کیسکارا ...	۱۰۴۶	السلیمانی الاکال	۱۴۸۱
اکاشک دھو	۱۶۸۵	اکسیر گوارانا	۱۴۴۰	السی	۱۶۴۳
اکتھل بین	۱۵۲۸	اکسیر مسکن	۱۷۸۱	السی کا تیل	۱۶۴۴
اکتھی او کولا	۱۵۲۴	اکسیر ہیموگلوبین	۱۴۴۸	الشلیم المقرن	۱۲۹۱
اکتھی اول ۲۱۲۵ و	۱۵۳۵	اکشو بالیکا۔ اکشو دہا	۱۵۲۳	الشمع الابیض	۱۰۵۹
اکتھی اول آئنٹمنٹ	۱۵۳۷	اگیا گھاس	۱۴۲۵	الشمع الاصفر	۱۰۵۸
اکتھی اول پیسٹ	۱۵۳۷	اکلیل الجبل	۲۰۲۸	الصابون الصلب	۲۰۴۷
اکتھی اول ری سارسین	۱۵۳۷	اکلیل الملک	۱۲۰۳	الصابون اللین	۲۰۴۸
اکتھی او فارم	۱۵۳۷	اگنے شیا انارا	۱۵۴۰	الطرطیر الزاجی	۱۹۸۴
اکسید زوی	۲۲۴۴	اگنے شٹی شیمینا	۱۵۴۰	العشبۃ الحبشیہ	۱۲۴۵
اکسیر اپیکا ...	۱۵۸۱	اوڑیون۔ الاطریون	۱۲۸۵	العفص	۱۳۷۵
اکسید الزیبق الاحمر	۱۴۸۰	الائچی دانہ	۱۰۳۲	الغافث ہتول	۱۷۴۵

اپی کے کوانسٹالا زنج ۱۵۸۰
اپی کے کوانسٹا وائن ۱۵۸۰
اپی کے کوانئی ریڈکس ۱۵۷۶
اُتسی (اُلسی) ۱۹۴۳
اجاجی ۱۰۳۵
اِجّاص (آلو بخارا) ۱۹۸۹
اَجیال (جبال گوشہ) ۱۲۲۰
اجوائن کا پھول ۲۱۸۴
اجوائن کاست ۲۱۸۴
اَدرک ۲۲۵۳
اُدرو کلورات المرفین ۱۷۸۹
اُڈسے بکری ۱۵۷۸
اَڈیپ سین ۱۸۴۶
اڈیپ سین آئل ۱۸۴۷
اذارانی ۱۷۴۹ ، ۱۵[illegible]
اذارانی ۱۷۵۲
اِذخر۔ اِذخر ہندی ۱۴۲۵
اراروٹ [illegible] ۱۶۹۰
اراروٹ کرکمی ۱۶۹۱
اراروٹ ہندی ۱۶۹۱
اربک ایسڈ ۱۶۰۸
ارجنائی نیوکلی ناس ۱۰۶۲
ارجی نیا ۲۲۱۲
ارجی نیا انڈیکا ۲۲۱۲
ارجنٹم وی وم ۱۴۷۰
ارجنٹم لیکوئڈم ۱۴۷۰
ارزلبنان ... ۱۹۰۷
ارسٹوکین ... ۱۱۲۳
ارسٹول ۱۵۴۷

سٹوکیا ریٹی کیولیٹا ۲۰۸۵
سٹوکیا سرپن ٹیریا ۲۰۸۵
ارگوسٹیفی لو ٹیو وا ارسائی ۲۲۱۷
ارگٹ۔ ارگوٹا ۱۲۹۱
ارگٹ آف برائی ۱۲۹۱
ارگوٹاکسین ۱۲۹۳ و ۱۲۹۷
ارگوٹین ۱۲۹۳ و ۱۲۹۷
ارگوٹی نین ۱۲۹۳ و ۱۲۹۷
ارگوٹی نین سٹراس ۱۲۹۷
ارگوٹین نو تجبین ۱۲۹۷
ارگوٹینم یوسے ون فلوئڈم ۱۲۹۸
ارگوٹینم ڈین زل فلوئڈم ۱۲۹۸
ارگوٹینم کولین فلوئڈم ۱۲۹۸
ارگوٹے بک ایسڈ ۱۲۹۳
ارنڈ پپیا ۱۸۴۰
ارنڈتیل ۲۰۱۹
ارنڈ خربوزہ ۱۸۴۰
ارنڈ ککڑی ۱۸۴۰
ارنڈی کا تیل ... ۲۰۱۹
اُرنج ۲۱۳۴
ازاالریح ۱۹۹۱
ازا اُسیر القصح ۱۹۹۱
اسگول۔ اسپاگولا ۱۵۹۰
اسبیدیون ۲۲۴۵
اسٹولین ۱۵۹۵
اسپرزہ۔ اسفرزہ ۱۵۹۰
اسپغول۔ اسپ گولا ۱۵۹۰
اسٹابت شرب ۱۹۲۸
اشرب ۱۹۲۷

اُسطوخودوس ۱۶۳۶
اسرغین ۲۱۹۱ و ۱۴۱۳
سفیداج (سفیدہ) ۱۹۳۱
استلی پیاس کیورانسا دیکا ۱۵۷۷
اسقیل .. ۲۰۶۴
اسقیل ہندی ۱۲۱۲
اسیرول ۷۴۶
اشخار ۲۱۰۷
اشخیص ۱۷۱۴
اشنان امریکی ۲۰۰۲
اُشنۂ دتوسیہ ۱۶۶۲
اُشنۂ ولایتی ۱۰۶۶
اُشوترن ۱۱۷۲
اصابع ہرمس ۱۱۴۱
اصل السوس ۱۴۱۲
اصل الہندبا البری ۲۱۵۹
اطریون ... ۱۲۸۵
افریتون ۱۳۱۹
افریقی زہریکان ۱۵۴۰
افسنتین البحر ۲۰۴۲
افشردہ بنگ (بنج) ۱۵۲۸
افشردۂ شوکران ۱۱۸۲
افیتون ۱۵۲۵
افیم۔ افیون ۱۷۷۳
افیون آبکاری ۱۷۷۶
افیون ایرانی۔ افیون چینی ۱۷۷۶
افیون کا پلستر ۱۷۷۸
افیون کاہو ۱۹۳۱
افیون ہندی ۱۷۷۶

آبری ڈین ۱۵۸۹
آبری سین ۱۵۸۹
آبری ون بیروان ۱۵۸۹
آبس لینڈ ماس ۱۰۶۶
آئل آف باٹن ۱۹۰۸
آئل آف پائن منٹو ۱۹۰۶
آئل آف پیپرمنٹ ۱۷۰۲
آئل آف تھی ادبر رما ۲۱۷۷
آئل آف ٹار ۱۹۲۴
آئل آف ٹرپن ٹائن ۲۱۹۶
آئل آف جونی پر ۱۹۱۱
آئل آف روز ۲۰۲۶ و ۱۹۱۱
آئل آف روزمیری ۲۰۲۸
آئل آف سپئرمنٹ ۱۷۰۵
آئل آف سنڈل ووڈ ۲۰۳۸
آئل آف سیتمنی ۱۱۳۸
آئل آف سینٹل ووڈ ۲۰۳۸
آئل آف کلوز ۱۰۴۰
آئل آف کوپائبا ۱۱۹۲
آئل آف کوری اینڈری ۱۲۰۰
آئل آف کیوبنیس ۱۲۲۸
آئل آف گال تھیریا ۱۳۸۸
آئل آف لیمن گراس ۱۴۲۵
آئل آف لے ونڈر ۱۴۳۶
آئل آف نٹ مگ ۱۴۲۶
آئل آف وٹرل ۲۲۴۰
آئل آف ونٹر گرین ۱۳۸۸
آئل آف یوکے لپٹس ۱۳۰۷
آئی پومیا ہیڈرے سیا ۱۹۱۳

آئنٹمنٹ آف چال مگرا آئل ۱۴۴۳
آئنٹمنٹ آف ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری ۱۴۷۷
آئنٹمنٹ آف ہائیڈرو بیلن ۱۴۳۳
آئنٹمنٹ آف ہائیڈرو بیلن ودھ دیچم ۱۴۳۴
آئنٹمنٹ آف نائٹریٹ آف مرکری ۱۴۸۹
آئی پومیا پرگا ۱۹۰۱
آئی پومیا ٹرپل تھم ۲۲۰۴
آئی ڈو تھائی رین ۲۱۹۰
آئی زال ۱۹۱۷
آئی سو پرال ۱۹۱۹
آئی سو بیلی سے ٹرین ۱۴۲۸
آئی بن گلاس ۱۵۳۳
آئی سی رول ۲۱۲۵
آئی گے سورک ایسڈ ۱۴۵۲
آئیوڈائزڈ سٹارچ ۱۵۵۸
آئیوڈس ۱۵۵۵
آئیوڈل بسیٹیڈ ۱۵۶۰
آئیوڈم ۱۵۵۵
آئیوڈو انٹی پائرین ۱۵۵۹
آئیوڈو پائرین ۱۸۶۹ و ۱۵۵۹
آئیوڈو تھائی رین ۱۵۵۹
آئیوڈو تھی اوبرومین ۲۱۷۹
آئیوڈو سیلی سلک ایسڈ ۱۵۴۰
آئیوڈو فارم ۱۵۳۳
آئیوڈو فارم آئنٹمنٹ ۱۵۴۴
آئیوڈو فارم ایرومیٹی سیستم ۱۵۴۴
آئیوڈو فارم بائی یوتھی نیتم ۱۵۴۸
آئیوڈو فارم ڈریسنگ ۱۵۴۵
آئیوڈو فارم سپازی ٹوریز ۱۵۴۳
آئیوڈو فارم گاز ۱۵۴۵

آئیوڈو فارمل ۱۵۴۸
آئیوڈو فارم لنٹ ۱۵۴۵
آئیوڈو فارمم ۱۵۴۳
آئیوڈو فارمم پریسی پی ٹیٹم ۱۵۴۴
آئیوڈو فارم ترسب ۱۵۴۴
آئیوڈو فارم معطر ۱۵۴۴
آئیوڈو فارسوجن ۱۵۴۸
آئیوڈو فارم ڈول ۱۵۴۵
آئیوڈو فارمین ۱۵۴۸
آئیوڈو کرے سول ۱۵۴۹
آئیوڈو کیفین ۱۵۵۹
آئیوڈول ۱۵۴۸
آئیوڈی پین ۱۵۵۹
آئیوڈین ۱۵۵۴
آئیوڈین آئنٹمنٹ ۱۵۵۷
آئیوڈین ٹرائی کلورائیڈ ۱۵۵۹
آئیوڈی نول ۱۵۵۹
آہن ۱۳۲۵
ابگیورین ۲۱۶۹
ابر تھیر پلز ۱۱۷۷
ابریسول ... ۱۲۴۶
ابقر ۱۹۷۷
ابھایا ... ۱۴۳۳
ابہل ۱۶۱۰
ابولائی سین ... ۱۸۶۹
ابیکا ۱۶۷۹
اپی کاک ہندی ۲۲۰۵
اپی کے کوانا بلینک ۱۵۷۷
اپی کے کوانا روٹ ۱۵۷۶

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری یا میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد دوم)

اِس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں :-

ا	
آب کلوروفارم ...	۱۰۸۶
آب لیموں ...	۱۶۴۲
آبلہ انگیز کلوڈین ...	۱۰۱۳
آبلہ ڈالنے والا اسپال	۱۰۱۳
آپوڈلڈوک ...	۲۰۴۸
السی کا تیل ...	۱۶۳۴
آٹو آف روز ...	۲۰۳۶
آرتھوفارم نیو ...	۱۱۴۹
آرتھوفارم ہائیڈروکلورائیڈ	۱۱۴۹
آرتھونیٹ تھول	۱۴۴۵
آرٹی فی شل کارلس باڈ سالٹ	۲۱۰۰
آرٹی می سیا شیک ٹینی اینا	۲۰۴۲
آرٹی می سیا میری ٹیما	۲۰۴۲
آرڈیل بین ...	۱۸۹۰
آرگ ڈوھ گوریکا ...	۱۰۵۳
آرینج ڈراکشا ...	۲۱۳۹
آسٹریلیا کی جونک	۱۴۶۵
آسٹرے لین بینا	۱۶۰۸
آف تھلک ڈسکس	۱۵۲۳ / ۱۵۲۱
آفو (افیون)	۱۴۴۲
آکار کرہا ...	۱۹۹۶
آکرکرا۔ آکرکرہ	۱۹۹۶

آکسٹی ڈول ...	۱۵۲۱
آکسیجن گیس ...	۱۵۲۱
آکسیجن واٹر ...	۱۵۲۰
آکسید الرصاص ...	۱۹۳۳
آکسی سپارٹینا	۲۰۷۱
آکسی سپارٹینی ہائیڈروکلورائیڈم	۲۰۷۱
آکسی ل سلی ...	۲۰۶۵
آکسی ہیوگلوبین ...	۱۴۴۱
آگ کیپولیس	۱۶۱۰
آلات ...	۱۰۲۹
آل سپائس ...	۱۹۰۳
آل سپائس آئل	۱۹۰۴
آل سپائس ٹری	۱۹۰۵
آل میرون	۱۳۸۹
آلو (سیب زمینی)	۱۲۸۱
آلو (آلو بخارا)	۱۹۸۹
آلو آئل	۱۷۹۹
آلو آئل سوپ	۲۰۴۷
آلو بالو	۱۹۸۷
آلو بوعلی	۱۹۸۷
آلوے فرانسیسی	۱۹۸۹
آلوک ۱۹۸۹ و	۱۲۸۱
آلوے بخارا	۱۹۹۰
آلوے دمشقی	۱۹۹۰

آمل ...	۱۷۷۳
آملے کا ...	۲۱۵۸
آنبا ہلدی ...	۱۹۹۱
آنک ...	۱۹۲۶
آنندا ...	۹۹۷
آہک کلورینی ...	۱۰۸۰
آہن ...	۱۳۲۵
آہن احیا شدہ	۱۳۲۸
آہن مرکب بسم الفار	۱۳۲۹
آہن و امونیا لیمونی	۱۳۳۱
آہن وکنکنہ لیمونی	۱۱۱۵
آہن وکونین لیمونی ۱۱۱۸ و	۱۳۳۲
آہوے ختن۔ آہوے مشکی	۱۷۲۷
آہی فین۔ آہی فینیک	۱۷۷۴
آئرس	۱۵۸۸
آئرس ورسی کولر	۱۵۸۹
آئرن (آہن)	۱۳۲۵
آئرن آرسی نیٹ	۱۳۲۹
آئرن اینڈ ایلومیم سلفیٹ	۱۳۳۱
آئرن اینڈ کونین سٹریٹ	۱۱۱۶ و ۱۳۳۲
آئرن پل ...	۱۳۳۸
آئرن فاسفیٹ	۱۳۳۳
آئرن گلیسرو فاسفیٹ	۱۸۰۹
آئرن وائن	۱۳۳۰

نوٹ۔ علاج مصلی اور علاج عضوی کے مضامین کی فہرست دیکھیں اس فہرست کے آخر میں

سپرمین (Spermin) یعنی نطفین یا جوہر منی
آرچی ڈین (Orchidin) یعنی خصیین یا جوہر خصیہ
ٹیسٹی کیولین (Testiculin) " "
ڈیڈی مین (Didymin) جوہر خصیہ فوقانی

جیسا کہ ان کے ناموں سے ظاہر ہے یہ تمام دوائیں اعضائے تناسل مردانہ سے بنائی جاتی ہیں اور ان کو بطور ایفرو ڈیزی ایک (مقوی باہ) استعمال کرتے ہیں نیز نروس ڈی بیلی ٹی (کمزوری اعصاب)، لوکوموٹر اٹیکسی (لڑکھرانی چال) اور ایکس تھلمک گائٹر (غوتر الجحوظ) میں بھی ان کو استعمال کرتے ہیں +

ان میں سے موخر الذکر دوا یعنی ڈیڈی مین کے ٹیبلائڈ ساختہ برووز ویلکم میں نے بھی بعض مریضان ضعف باہ کو دئے ہیں اور انہیں بعض حالتوں میں مفید پایا ہے +

پیچوئی ٹری ایکسٹریکٹ (Pituitary Extract) یعنی خلاصہ غدۂ نخامیہ کہتے ہیں کہ بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ پر اس کا یقینی اور دیرپا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی وریدی پچکاری کرنے سے یا ۵ سے ۳۰ منٹ تک اس کی جلدی پچکاری کرنے سے خون کا دباؤ فوراً بڑھ جاتا ہے اور اس میں یہ ایک خاص تاثیر ہے کہ اس سے خون کا دباؤ بڑھکر ۱۲ سے ۲۴ گھنٹوں تک قائم رہتا ہے بلکہ اس عرصہ کے بعد بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بڑے بڑے اعمال جراحیہ میں دوران تخدیر یا بیہوشی میں شاک یعنی صدمہ کو روکنے کے لئے یا اس کو دور کرنے کے لئے اس کے استعمال کی نہایت زور سے سفارش کی گئی ہے +

مقدار استعمال۔ اس کے ۲۰ فیصدی طاقت کے ایکسٹریکٹ کی مقدار استعمال ½ سے ایک کیوبک سینٹی میٹر ہے۔ نوٹ۔ فوری استعمال کے لئے اس کا پاک صاف سولیوشن شیشے کی گول گول چھوٹی ٹیوبز میں بند فروخت ہوتا ہے +

تمت بالخیر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

اے خدائے پاک تو میری اس ناچیز خدمت کو مقبول فرما اور اہنائے وطن و برادران فن کو اس سے مستفیض فرما آمین ثم آمین +

(جیلانی)

گریوس ڈیزیز (مرض گریوصاحب یعنی اکیس افتھلمک گائٹر - اس مرض میں تھائی رائیڈ گلینڈ بڑھا ہوا اور آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو ابھرے ہوئے ہوتے ہیں نیز دل دھڑکتا ہے اور انیمیا یعنی کمزوری خون کی شکایت ہوتی ہے) میں تازہ طحال (تلی) کا بطور غذا دینا مفید بتاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تلی میں ایسے جوہر موجود ہیں جو کہ خون بناتے ہیں غالباً سفید دانہائے خون کو سرخ اور اس کو اعتدال پر لاتے ہیں اس لئے انیمیا (نقر الدم - کمزوری خون) کلوروسس (مرض اخضر سبز انیمیا) ریکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا کبڑاپن) اور تھائی سس (سل) میں بھی اس کا مفید ہونا قرین قیاس ہے - کہتے ہیں کہ بیل کی تلی کا ایکسٹریکٹ دیوانہ اشخاص کی ذہنی یا عقلی حالت کو بہتر کرتا ہے - ایک ڈرام یہ ایکسٹریکٹ - ایک ڈرام تازہ تلی کے برابر ہوتا ہے - مقدار خوراک ایک سے تین ڈرام رفتہ رفتہ بڑھا کر تا ایک اونس + ڈاکٹر لینڈاو نے حال ہی میں گھوڑے کی تلی سے ایک نہایت زنگاری رنگ کا جوہر علیحدہ کیا ہے جس کا نام اس نے سٹیگنین (Stegnin) رکھا ہے - کے پلری ہیموریج (جریان خون عروق شعریہ) خصوصاً میٹوراجیا (نزیف رحمی - کثرت طمث) اور میٹرارجیا (استحاضہ) میں اس کی جلدی پچکاری بہت مفید ہے لیکن مقامی استعمال سے اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا - ایڈرینے لین کی طرح یہ خونی عروق کی دیواروں کو نہیں سکیڑتی کیونکہ اس سے خون کا دباؤ نہیں بڑھتا پس معلوم ہوتا ہے کہ یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتی ہے - ڈاکٹر لینڈاو مرض ہیماپ ٹے سس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں اس کی آزمائش کی سفارش کرتے ہیں +

رِکڈنی - کلیہ یا گردہ - رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقائے قلبی) میں ڈاکٹر ری ناوٹ سور کے گردوں کا ایکسٹریکٹ دینا مفید بتاتے ہیں - یہ ایکسٹریکٹ توی ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اور کہتے ہیں کہ اس سے گردوں کا فعل بحال ہوجاتا ہے اور البیومی نوریا (بول زلالی) کم ہوجاتا ہے +

سیکس گلینڈز یعنی غدد تناسلی - تمام زنانہ و مردانہ غدد تناسلی دوائی استعمال کئے گئے ہیں بلکہ پینٹل ایکسٹریکٹ (خلاصہ مشیمہ) وغیرہ کو بھی بعد وضع حمل دودھ بڑھانے کے لئے دیتے ہیں - چنانچہ "ٹیبلیٹس آف اووورین سب سٹینس" (اقراص مادۂ خصیۃ الرحم - جو پانچ پانچ گرین کے بنے ہوئے ہوتے ہیں) مرض کلوروسس (سبز انیمیا) میں اس خیال سے دئے جاتے ہیں کہ یہ مرض اووریز یعنی خصیتین الرحم کی اندرونی رطوبت کی تراوش کے موقوف ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے +

اس کی مقدار کو ایک اونس تک بڑھادیں۔ نوٹ:۔ یہ ہمیشہ تازہ ہونا چاہیئے کیونکہ سرد آب و ہوا میں بھی یہ چار روز سے زیادہ عرصہ تک اچھا نہیں رہ سکتا۔

اس ایکسٹریکٹ کے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے:۔ ایک ذبح کی ہوئی بھیڑ کی چھوٹی انتڑیوں کا تین یا چار فٹ کا بالائی حصہ کاٹیں اور پھر اس کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک لمبائی میں درمیان سے کاٹ دیں اور نارمل سیلائن سولیوشن سے اسکی اندرونی سطح کی میوکس ممبرین کو دھو ڈالیں کہ اس پر اگر کسی قسم کا فضلہ وغیرہ جما ہوا ہو تو وہ اتر جائے لیکن زیادہ دیر تک دھوتے رہیں پھر اس کو ایک صاف آئینہ پر اس طرح سے پھیلائیں کہ اس کی میوکس ممبرین والی سطح اوپر کی طرف رہے پھر ایک صاف کند چھری سے اس میوکس ممبرین کو کھرچیں اور اس کھرچن کو قیمہ کرنے والی مشین میں ڈال کر خوب باریک کرلیں یہاں تک کہ وہ یکساں طور پر ملائم نیم سیال ہوجائے پھر اس کو ایک چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں اسی قدر ۴ فیصدی طاقت کا ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کا سولیوشن ملاکر اسے ۵ منٹ تک کھرل کریں بعد کو اس سولیوشن کو ایک بیکر (کھلے منہ کا ظرف شیشہ) میں ڈال کر حرارت پر ایک جوش دیکر سٹیری لائز کرلیں لیکن ایسا کرتے ہوئے اس کو ایک شیشے کی ڈنڈی سے متواتر ہلاتے جائیں اور بالآخر اس میں تھوڑا سا سوڈیائی ہائیڈریٹ ملائیں لیکن اس کمپچر کی ری ایکشن یعنی کیفیت ایسڈ (ترش) رہے۔ پھر اس کو ٹھیرا کر درد کو تہ نشین ہونے دیں اور نتھرے ہوئے سیال کو ایک کھولتے ہوئے پانی سے پاک وصاف کی ہوئی بوتل میں بھردیں جس میں کہ یہ تین چار روز تک خراب نہیں ہوتا۔

نوٹ:۔ اس کو ہمیشہ براہ دہن دیتے ہیں۔ اسکی جلدی پچکاری نہیں کرتے۔

لور یعنی جگر۔ مرض ہپے ٹک بتروسس (صغر الکبد) میں تازہ جگر گوسفند وغیرہ بمقدار ایک سو گرام روزانہ دینا یا لور ایکسٹریکٹ (خلاصۂ جگر۔ جو کہ جگر کو پانی میں مسل کر اور پھر اسے ۳۵ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر اڑا کر بنایا جاتا ہے) کو بمقدار ایک گرام دینا مفید بتاتے ہیں۔ خلاصۂ جگر کو معمولی غذا کے سوا دودھ میں ملا کر دے سکتے ہیں۔ اس طریق علاج سے کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں جریان خون کا ہونا موقوف ہوجاتا ہے نیز بواسیر اور استسقاء کی شکایت رفع ہوجاتی ہے۔

سپلین یعنی طحال۔ مرض لمفی ڈی نوما (انتفاخ غدد لمفاویہ۔ اس مرض میں جسم کے غدد لمفاویہ پھول جاتے ہیں۔ انیمیا یعنی فقر الدم کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی کبھی تلی بھی بڑھ جاتی ہے) اور

اور بلڈسیرم کے ذریعے پینکریاس میں جاتا ہے +
مذکورہ بالا بیان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل تین ایسے مقامات ہیں جہاں پر فعلی یا عضوی اختلال سے کمزوری پیدا ہو کر جسمانی نقاہت اور مرض ذیابیطس کا موجب ہوتی ہے :-
(د) ڈیوڈینم (بارہ انگشتی آنت) میں نقص کا پیدا ہونا جس سبب سے سیکری ٹین پیدا نہیں ہوتی +
(ب) سیکری ٹین کا پینکریاس میں پہنچ جانا لیکن پینکریاس میں اس سے تحریک کا پیدا نہ ہونا +
(ج) سیکری ٹین کا پیدا ہونا اور اس سے پینکریاس میں تحریک ہونا ان دونوں باتوں کا بحالت طبعی ہونا لیکن اس مادہ کے نہ پیدا ہونے سے جو کہ پینکریاس کی اندرونی رطوبت کی تراوش کا ممد ہوتا ہے عضلات کا اپنے کام کو ٹھیک طور پر انجام نہ دینا +
اس لئے مرض ذیابیطس کے علاج میں اس طریق تداوی سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں رطوبات مذکورہ میں سے جس کسی میں کمی ہو اس کو پورا کیا جائے +
پینکریاس کے مرکبات کے استعمال سے تو اب تک اس مرض ذیابیطس میں بہت کم کامیابی ہوئی ہے لیکن بعض ڈاکٹروں کے جدید مشاہدات اس امر کی اُمید دلاتے ہیں کہ اس مرض کے بعض خاص قسم کے مریضوں میں "ایسڈ ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈینل میوکس ممبرین" کا استعمال جس میں کہ سیکری ٹین موجود ہوتی ہے ضرور مفید ثابت ہوگا۔ لیکن یہ امر بدیہی ہے کہ یہ طریق علاج صرف انہیں مریضوں میں مفید ہو سکتا ہے کہ جن کے پینکریاس میں تو کسی قسم کا نقص نہ ہو بلکہ صرف ڈیوڈینم میں ابتدائی نقص ہو اور ایسے مریضوں میں مرض ذیابیطس جلد مہلک ثابت ہوتا ہے پس اگر ایسی شدید ذیابیطس میں یہ دوا مفید ثابت ہو تو واقعی یہ ایک نہایت بیش قیمت دوا خیال کی جا سکتی ہے۔ شدید مرض ذیابیطس کے تین مریض بچوں کا دو ڈاکٹروں نے اس دوا سے کامیابی سے علاج کیا لیکن اس قدر کم مریضوں پر اسکے کامیاب تجربے سے یہ قطعی نتیجہ نہیں نکالا جا سکتا کہ اس مرض میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے اگرچہ اس میں شک نہیں کہ ذیابیطس بچوں میں بھی ایک خطرناک اور ہٹیلا مرض ہوتا ہے پس اگر اسکے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہوئی ہو تو واقعی یہ ایک قابل قدر دوا ہے۔ اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات اسکے مزید تجربات کر کے اسکے مفید ہونے کی مزید تصدیق کرینگے +
مقدار خوراک۔ اس ایکسٹریکٹ کو ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام کی مقدار میں دن میں تین بار دیں اور رفتہ

کر دیا ہے کہ ایڈرینے لین کلورائیڈ سولیوشن کے ہمنم کی "سب ڈیورل انجکشن" (پردہ نخاع میں پچکاری کرنا) کے بعد کوکین کو معمولی سمی مقدار سے سات گنا مقدار میں زیر جلد داخل کرنے سے بھی کوئی مضر اثر نہیں ہوتا۔ اس کی دیگر ادویہ کی سمی تاثیر کو زائل کرنے کی خاصیت پر ڈاکٹر ہوکر اسکو سنیک بائٹ یعنی سانپ کاٹے کی زہر میں استعمال کرنا تجویز کرتے ہیں۔ پیری ٹونیم (صفاق) پر اس کی خاص طور پر بین تاثیر ہوتی ہے اور جب پیری ٹونئل ایڈھی ژنز (التصاق صفاقی) یعنی باہم جڑی ہوئی صفاق کو جدا کیا جاتا ہے اور اس سبب سے خون رستا ہے تو اس کے بند کرنے کے لئے یہ ایک بہترین سٹپ ٹک یعنی حابس الدم دوا ہے +

براہ دہن دینے سے یہ ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ۔ غذا کی نالی) کے جریان خون کو روکتی ہے جیسے کہ گیسٹرک السر (قروح معدہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ہیموفیلیا وغیرہ میں نیز پرپورا (فرفورا) اور ہیموفلا (مزاج نزیفی) میں بھی مفید ہے۔ لیکن ہیماپٹے سس (نفث الدم) میں یہ کچھ مفید ثابت نہیں ہوئی۔ بطور کارڈی ایک سٹیمولنٹ (محرک قلب) اسکے افعال و استعمال ڈجی ٹےلس کے افعال سے خوب مشابہ ہیں لیکن اسکے استعمال میں احتیاط مطلوب ہے۔ کلکتہ کے بعض ڈاکٹر اس کو پلیگ کے دوسرے درجے میں مفید بتلاتے ہیں۔ کلوروفارم سنگھانے کے بعد کی کولیپس یا سنکوپ یعنی ضعف یا غشی میں بھی اس کو دے سکتے ہیں ایکس افتھلمک گائٹر میں بھی بعض اس کو مفید خیال کرتے ہیں لیکن اس مرض میں اسکے استعمال سے تا حال جو نتائج نکلے ہیں وہ چنداں قابل اطمینان نہیں +

ایسڈ ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈی نل میوکس ممبرین { Acid Extract of Deodenal Mucus Membrain }

اس حقیقت کو کہ پینکریاس (بنقراس۔ لبلاب) کی اندرونی رطوبت کی عدم موجودگی میں منسوجات جسم شوگر کی ڈیکسٹروز قسم کو کام میں لانے کے ناقابل ہوتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شدید ذیابیطس سے موت واقع ہوتی ہے۔ بعض روسی اور جرمنی ڈاکٹروں کے تجربات نے صاف طور پر ثابت کر دیا ہے بلکہ مابعد کے مشاہدات نے اس بات کو بھی ظاہر کر دیا ہے کہ تنہا پینکریاس کی رطوبت میں گلیوکوز کو کسی ڈائز کرنے کی طاقت ہی نہیں ہوتی بلکہ اس فعل کے انجام دینے کے لئے اس کو رطوبت عضلاتی کی شمولیت کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کے آخری تجربات اس بات کے موید ہیں کہ سیکری ٹین سے پینکریاس کا فعل تیز ہو جاتا ہے اور یہ مادہ سیکری ٹین ڈیوڈی نل میوکس ممبرین یعنی بارہ انگشتی آنت میں بنتا ہے

سوپرارین گلینڈز کا جوہر فعّال ایک بھورے سے رنگ کا قلمی مادہ ہے جس کو ایڈری نے لین (Adrenalin) کہتے ہیں اور جو کہ ان غدود کے میڈلری حصہ میں موجود ہوتا ہے۔ چونکہ یہ جوہر بہت ناقابل انحلال ہوتا ہے اس لئے ایڈری نے لین کلورائیڈ کا سولیوشن ہی عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے جسکے کہ مختلف مناعوں نے مختلف نام مقرر کئے ہیں شلاً ہیمی سین۔ ریتے گلینڈین۔ ایڈ نفرین۔ سوپرا رینے لین اور رے نوسٹیپ ٹی سین وغیرہ۔

ایڈری نے لین کلورائیڈ سولیوشن (Adrenalin Chloride Solution) یہ نارمل سیلائن لیوشن (دیکھو صفحہ ۲۱۱۲ آخری سطر) میں بنایا ہوا ایک ہزار میں ایک (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا سولیوشن ہے جس میں نصف فیصدی کلوری ٹون بھی شامل کیا ہوا ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم براہ دہن اور جب اس کو بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن (جلدی پچکاری) استعمال کرنا ہو تو اس کو دس گنے نارمل سیلائن سولیوشن میں محلول کر لینا چاہئے۔ نوٹ۔ چونکہ یہ سولیوشن ہوا اور روشنی سے خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کی بوتل کو حتے الامکان کم کھولیں۔

ایڈری نے لین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر کلاہ گردہ کی تاثیرات

نوٹ۔ اسکو ایک فرمینٹ (خمیرہ) خیال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ حرارت سے اس میں کچھ تغیر نہیں آتا۔

نہایت قلیل مقداروں اسکی انٹراوی نس انجکشن یعنی وریدی پچکاری کرنے سے عارضی طور پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے یعنی یہ دباؤ ناپائدار یا زود رد ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور اگر ویگس نرو سلامت ہو تو خون کے دباؤ کے بڑھ جانے کے ساتھ ہی قلب کا فعل سست ہو جاتا ہے لیکن دونوں ویگس اعصاب کو کاٹ دینے پر وہ پھر تیز ہو جاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میڈلا (راس النخاع) میں مرکز مضعف حرکات قلب پر اس کا محرک اثر پڑنے سے حرکات قلب سست ہو جاتی ہیں اور جب یہ اثر دور ہو جاتا ہے تو حرکات قلب تیز اور قوی ہو جاتی ہیں جو خود قلب پر اسکے مستقیماً تاثیر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ گردن والے حصۂ نخاع کو کاٹ ڈالنے پر بھی قلب کی یہ تیزی اور قوت قائم رہتی ہے۔ خاص قسم کے مشاہدات و تجربات سے اس بات کو دکھایا گیا ہے کہ اس سے جو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے وہ چھوٹی چھوٹی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب سے ہوتا ہے اور ان کا یہ سکڑنا نخاع کو کامل طور پر ضائع کر دینے کے بعد بھی قائم رہتا ہے پس اسکے دیوار لے عروق پر مستقیماً اثر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن ڈاکٹر لنگلے کا خیال ہے کہ یہ اثر اسکے ہم پتھے تک اعصاب کی انتہائی شاخوں پر خاص تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔

وزن بڑھنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے جو باہر کو اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں اور غدہ ترسیہ جو متورم ہوتا ہے ان میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے۔ مختلف مریضوں میں یہ سیرم مختلف مقدار میں استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ایک مریض میں پہلے یہ سیرم ۵۰ گرام تک استعمال کی گئی دو ماہ بعد اس میں مرض پھر عود کر آیا اور دوبارہ پھر اس کو ۵۰ گرام تک سیرم استعمال کرائی گئی۔ لیکن ایک غیر معین مقدار میں اس کو نہیں دینا چاہئے ورنہ خطرناک سمی علامات کے پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے جن کو اصطلاح میں تھائیروڈزم (تسمم غدہ ترسیہ) کہتے ہیں چنانچہ خفیف قسم کا بکسوڈیا ہوجاتا ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ جی متلاتا ہے حواس اور قوائے دماغی کند ہوجاتے ہیں اور شاذ و نادر ہذیان ہوجاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے ایک ایسے مریض کا حال لکھا ہے جس میں کہ ۲۲۰ کیوبک سینٹی میٹر سیرم کے استعمال سے مذکورہ بالا سمی علامات پیدا ہوگئی تھیں ۔

(ب) تھائی رائی ڈیک ٹین (Thyroidectin) یعنی جوہر غدہ ترسیہ۔ یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ ایسے حیوانات کی سیرم کو منجمد کرکے بنایا جاتا ہے جن میں سے کہ تھائی رائیڈ گلینڈ نکال دیا گیا ہو۔ یہ پارک ڈیوس کمپنی دوا ساز کا ساختہ ہے اور اس کا استعمال مذکورہ بالا موبی اوس سیرم کی طرح ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ گرین کیپسول میں ڈال کر ۔

(م) تھائیرولیک ٹک سیرم (Thyrolytic Serum) ڈاکٹر بیبئے ایکانٹی تھائی رائیڈ سیرم تیار کی ہے جس میں نہ صرف ایک خاص سیٹو ٹاکسین (سیلز یعنی خلیات پر زہریلا اثر کرنے والا مادہ) ہے بلکہ اس میں غدہ ترسیہ کی رطوبت کو اعتدال پر لانے کی بھی قوت موجود ہے۔ اس نے ایکس آفتھلمک گائٹر کے مریضوں میں سے دو غدود نکال کر ان میں سے تھائروگلوبیولین اور نیوکلی او پروٹیڈس مواد کو علیحدہ کرکے اور پھر لایتی خرگوشوں میں اسکی پچکاری کرکے اس سیرم کو تیار کیا۔ چونکہ یہ سیرم اعضائے انسانی سے بنائی جاتی ہے اس لئے اس کو ہرگز بے احتیاطی سے استعمال نہیں کرنا چاہئے ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے ایکس آفتھلمک گائٹر (فوتر الجحوظ) کے دس مریضوں پر اس سیرم کو استعمال کیا گیا جن میں سے تین مریض تو صریحاً بالکل شفایاب ہوگئے تین جن میں کہ مرض سے بڑی نازک حالت ہوگئی تھی ان میں مرض کی ترقی رک گئی اور شفائی تاثیر ہونے لگی اور بقیہ مریضوں میں بھی اسکے استعمال سے کم و بیش فائدہ ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ اس سیرم کے استعمال سے نہایت مفید نتائج نکلے ہیں لیکن اس کا طریق تحصیل ایسا مشکل ہے کہ اس کا کثیر مقدار میں تیار کرنا قریباً ناممکن معلوم ہوتا ہے ۔

دی سوپرارینل گلینڈز (The Suprarenal Glands) یعنی گردوں کی ٹوپیاں :-

طاقت ایک میں ایک مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۰۸ را سے ۰ کیوبک سینٹی میٹر) +
ایسیڈم تھائی مینی کم (Acidum Thyminicum) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین =
(یا) سولیئو رول (Solurol) (۳۲ ر سے ۶۵ گرام) +
(۲) ایسی بکری کے دودھ کا استعمال جسکا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کیا ہوا ہو۔ اس علاج کے متعلق یہ نظریہ یا خیال ہے کہ ایسی بکری کے دودھ میں جس کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) منقطع کردیا ہو اس ٹاکسین (سمیت) کی مقدار زیادہ ہوگی جس کو کہ بحالت صحت تھائی رائیڈ گلینڈ زائل کرتا رہتا ہے پس یہ ٹاکسین تھائی رائیڈ کی زیادتی فعل کو کم کرکے اعتدال پر لے آئیگی لیکن چونکہ اس طریق علاج میں کئی ایک نقائص تھے اس لئے اس کو ترک کرکے یہ دوسرا طریق اختیار کرلیا ہے جو کہ اسی اصول پر مبنی ہے لیکن اسکی نسبت آسان ہے +
روڈے جن (Rodagen) یہ ایک سفید سفوف ہے جس میں ایسی بکری کا خشک کیا ہوا دودھ ہوتا ہے جسکا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کردیا گیا ہو۔ مقدار خوراک ۵ سے ۵۰ گرین روزانہ +
(۳) ایسی بھیڑ کی سیرم کا استعمال جس کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کیا ہوا ہو۔ یہ سیرم دو صورتوں میں حاصل کیجاتی ہے (ا) موبی آس سیرم (Mobius's Serum) یا اینٹی تھائی رائیڈین (Antithyrcidin)
(ب) تھائی رائی ڈیک ٹین (Thyroidectin) +
(ا) موبی آسس سیرم (Mobius's Serum) یہ بلڈ سیرم (مصل۔ آب خون) ہے جو کہ ڈیڑھ ماہ کی عمر کے ایسے بکروں سے حاصل کی جاتی ہے جن کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) منقطع کرکے نکال دیا ہو۔ اس میں نصف (½) فیصدی فینول بھی شامل کردیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے واقعی یہ دیر تک خراب نہیں ہوتی اور مذکورہ بالا بکری کے دودھ کی نسبت اس میں ٹاکسین بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اسکو پہلے ہر روزہ ۱ منم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری دے سکتے ہیں پھر چند یوم کے بعد ہر تیسرے روز لیکن عام طور پر اس کو ۵ سے ۵ منم = (۵ ر سے ۵ کیوبک سینٹی میٹر) کی مقدار میں براہ دہن دیتے ہیں اور اس کو شراب شوربا یا دودھ میں ملاکر پلانا بہتر ہوتا ہے۔ اسکے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ مریض کو چند روز میں بحیثیت مجموعی ۴۰ سے ۵۰ گرام تک یہ سیرم دیں یعنی بمقدار ایک کیوبک سینٹی میٹر شبانہ روز میں چار بار دیتے رہیں اور جب ۴۰ یا ۵۰ گرام تک یہ دی جا چکے تو پھر موقوف کردیں اور اسکے مفید نتائج کا انتظار کریں چونکہ اس کا فائدہ جلد نمایاں ہونے لگتا ہے مریض کی بے چینی رفع ہوجاتی ہے نیند کی حالت بہتر ہوجاتی ہے۔ جسم کا

پہلی قسم کے امراض جن میں کرٹیسوڈیا (تشنج مخاطیہ) کریٹی نزم (بلاہت خلقی مخبوطی) امیبی ٹی (ذہن نا پاک) اور بعض قسم کی پری مے چیورسی نیلی ٹی (قبل از وقت بڑھاپا) وغیرہ شامل ہیں۔ ان امراض کے علاج میں تھائی رائیڈ ایکسٹریکٹ وغیرہ کا استعمال صفحہ ۲۱۹۲ پر مفصل مذکور ہو چکا ہے جسے دیکھیں +

لیکن غدہ ترسیہ کی اندرونی رطوبت کے نقص یا زائد تراوش پانے سے مرض ایکس افتھلک گائیٹر (غوزجحوظ گھیگھا کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر کو ابھر آنا) یا گریوس ڈیزیز (مرض گریو صاحب) پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ غدہ مذکور کی ناقص و زائد رطوبت کو اعتدال پر لانے کے لئے کئی طریق علاج اختراع کئے گئے ہیں جن میں سے یہ چار اہم ترین ہیں :-

(۱) تھائمس ایکسٹریکٹ کا استعمال (۲) ایسی بکری کے دودھ کا استعمال جس کا تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) کاٹ کر نکال ڈالا ہو (۳) ایسی بھیڑ کی سیرم کا استعمال جس کا تھائی رائیڈ گلینڈ کاٹ کر نکال ڈالا ہو۔ اور (۴) تھائرو ہلکنگ سیرم کا استعمال۔ اب ان میں سے ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) تھائمس ایکسٹریکٹ (Thymus Extract) یعنی خلاصہ غدہ تیموس۔ اس علاج کے مفید ہونے کی دلیل یہ ہے کہ مرض ایکس افتھلک گائیٹر میں تھائمس گلینڈ اکثر مستقل طور پر بڑھا ہوا پایا جاتا ہے جس سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے بڑھا رہنے سے مرض مذکور میں ترقی نہیں ہوتی لیکن اسکے استعمال کے متعلق اکثر محققین کی آراء میں اختلاف ہے چنانچہ بعض تو کہتے ہیں کہ اس سے کوئی بین اثر نہیں ہوتا اور بعض کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ ٹکی کارڈیا یعنی تیزی رفتار قلب کو کم کر دیا جائے اس علاج سے نہ بخار ہوتا ہے اور نہ کسی اور قسم کا نقصان ہوتا ہے +

نوٹ۔ تھائمس ایکسٹریکٹ کو ریکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا)، ہیموفیلیا (مزاج نزفی) کلوروسس (مرض اخضر) اور انیمیا (فقر الدم) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

مقدار خوراک تھائمس گلینڈ ڈیسی کے ٹیڈ (Thymus Gland Desicated) یعنی خشک کئے ہوئے تھائمس گلینڈ کی خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

نوٹ :- یہ سفوف اور ٹکیہ اقراص بھی ملتا ہے چنانچہ ۲ سے ۵ گرین کی مقدار کے اسکے ٹیبلیٹس فروخت ہوتے ہیں اور اسکے چند دیگر مرکبات یہ ہیں :-

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف تھائمس گلینڈ {Liquid Extract of Thymus Gland} یعنی خلاصہ غدہ تیموس سیال۔

یا ناقص پیدا ہونا۔ پس اس علاج عضوی کا مقصد و مدعا یہ ہوتا ہے کہ اگر رطوبت کم پیدا ہوتی ہو تو اس کو زیادہ کیا جائے اور اگر وہ زیادہ پیدا ہوتی ہو تو اس کی تراوش کو کم کیا جائے اور اگر وہ غیر طبیعی یا ناقص ہو تو اسکے اس نقص کی اصلاح کی جائے ۔

گذشتہ چند سالوں میں بہت سے حیوانی ایکسٹریکٹس (خلاصات) بنائے گئے ہیں لیکن ان میں سے زیادہ تر ابھی زیر تجربہ ہیں اور چند ایک جو کہ علم العلاج میں مستقل شہرت حاصل کر چکے ہیں وہ یہ ہیں :- ایکسٹریکٹ آف تھائی رائیڈ گلینڈ (خلاصہ غدہ ترسیہ) ایکسٹریکٹ آف ایڈرے نل (خلاصہ کلاہ گردہ) اور ان کے علاوہ بون میرو (نلی کا گودا) اور ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈی نل ممبرین (بارہ انگشتی آنت کی غشائے مخاطی کا خلاصہ) وغیرہ ۔

نوٹ۔ مندرجہ ذیل ادویہ حیوانیہ جو کہ یورپی طریق علاج یعنی ڈاکٹری میں مستعمل ہیں اس کتاب میں اپنے اپنے موقع پر بیان ہو چکی ہیں (۱) مشک (۲) روغن ماہی (۳) شکر شیر (۴) پیپسین (۵) پنکریاٹک سولیوشن (محلول بنقراسی) (۶) بیل کا صاف کیا ہوا پت (۷) جلاٹین یعنی سریش (۸) سریش ماہی (۹) بھیڑ کی چربی (۱۰) سور کی چربی (۱۱) پشم کی چربی (۱۲) ہیمو گلوبین یعنی سرخی خون (۱۳) شہد مصفیٰ (۱۴) زرد و سفید موم (۱۵) عنبر القیطس (وہیل ماہی کے سر کی چربی) (۱۶) کوچی نیل (کرمدانہ) (۱۷) کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) (۱۸) جونک (۱۹) اکیتھی اول وغیرہ

علاوہ ازیں مفصلہ ذیل ادویہ عضویہ بھی لکھی جا چکی ہیں :-

(۱) ریڈ بون میرو (Red Bone Marrow) یعنی نلی کا گودا (۲) مے ریو بین (Marrubin) (۳) وائی رول (Verol) مائلوکین (Myelocene) مائی لین (Myelin) سیری برین (Cerebrene) اور سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (خلاصہ نخاع) وغیرہ جن کا بیان دیکھو صفحہ ۱۹۹۵ پر نیز تھائی رائیڈیم ڈسکم (خشک غدہ ترسیہ) تھائی رائیڈ سولیوشن (سائل غدہ درقیہ) اور اسکے بعض دیگر مرکبات اور انکے اثر و استعمال کا بیان دیکھو صفحہ ۲۰۰۱ پر

اب تھائی رائیڈ گلینڈ کے چند خاص مرکبات اور سوپرا رینل گلینڈ وغیرہ کے مرکبات کا ترتیب وار بیان کیا جاتا ہے جس کو بغور ملاحظہ فرمائیں ۔

تھائی رائیڈ گلینڈ (Thyroid Gland) غدہ درقیہ ۔ غدہ ترسیہ

اس غدہ میں نقص آجانے سے دو قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں ایک تو وہ کہ جن میں اس کی اندرونی رطوبت کی تراوش موقوف ہو جاتی ہے اور دوسرے وہ کہ جن میں رطوبت مذکورہ ناقص یا زائد پیدا ہوتی ہے چنانچہ

آجکل اسکے علاج میں اینٹی ٹائیفائیڈ ویکسین کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

اینٹی ٹائیفائیڈ ویکسین (Anti-Typhoid Vaccine) یعنی مصل دافع محرقہ بطنی یا میعادی بخار کا ٹیکا

اسکی ساخت بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ مصل دافع طاعون کی۔ اس میں مردہ جراثیم اور ان کی ٹاکسین ہوتی ہے اسکی ابتدائی مقدار استعمال ۰.۵ سے ..... ملیمٹر تک ہوتی ہے اور دوبارہ مقدار استعمال اس سے دُگنی ہوتی ہے۔ یہ ویکسین عموماً تین قسم کی ہوتی ہے جو کہ تین مختلف کارخانوں سے بن کر آتی ہے ۔

طریق استعمال ۔ اسکا دوبار ٹیکا لگایا جاتا ہے ۔ پہلا ٹیکا لگانے سے دوسرا ٹیکا دس روز بعد لگایا جاتا ہے پہلی ٹیکا لگانے سے اس مقام پر کچھ سوزش ہوجاتی ہے اور خفیف بخار ہوجاتا ہے وغیرہ بعض مریضوں میں غثیان اور اسہال کی بھی شکایت ہوجاتی ہے اس لئے ٹیکہ شدہ اشخاص کو ۳۶ گھنٹے تک بستر آرام سے لیٹا رہنا چاہئے ۔ پہلی پچکاری کے بعد فوراً مریض کے خون میں جراثیم کُش قوت کم ہوجاتی ہے لیکن اسکے بعد جلدی ہی پازے ٹِوری ایکشن ہوجاتی ہے یعنی خون کی جراثیم کش قوت زیادہ ہوجاتی ہے چنانچہ پہلی پچکاری کرنے کے بعد دوسری پچکاری کرنے تک جو دس روز کا وقفہ دیا جاتا ہے اس سے یہی مقصود ہوتا ہے کہ یہ پازے ٹِوری ایکشن شروع ہوجائے ۔ اس مرض کے برخلاف مریض میں پوری قوت مدافعت چار سے ۶ ہفتے بعد پیدا ہوتی ہے ۔

گزشتہ جنگ بوئر (یہ جنگ ۱۸۹۹ء میں ٹرانسوال (جنوبی افریقہ) میں انگریزوں اور بوئروں میں ہوئی تھی) میں اس طریق علاج کے جو تجربات کئے گئے اور ڈاکٹر رائٹ نے جو ایسے مریضوں کے شمار و اعداد جمع کئے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علاج ضرور مفید ہے چنانچہ اس ویکسین سے ٹیکا شدہ اشخاص میں سے ۲۶۲۵ فیصدی مریض اور ۱۲ فیصدی ہلاک ہوئے ۔ برخلاف ازیں وہ اشخاص کہ جن کو ٹیکا نہیں لگایا گیا تھا اس بخار سے ۵ء ۵ ۶ فیصدی مریض اور ۲۱ فیصدی ہلاک ہوئے ۔

جب کسی شخص کو کسی ایسے ملک میں جانا ہو کہ جہاں یہ بخار موجود ہو تو اس میں اس ویکسین کا پری وین ٹو انا کولے شن یعنی مانع مرض ٹیکا لگا دینا مفید ہوتا ہے ۔ لیکن جو لوگ ایسے ملک میں رہتے ہوں جہاں یہ بخار موجود ہو ۔ ان میں یہ محافظ یا مانع مرض ٹیکا نہیں لگانا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے مرض کے قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے ۔

بین اس کو کثرت استعمال کرنے سے یہ جسم کی قوت مدافعت کو کمزور کر دیتی ہے۔

(۴) مرض سل کے پرانے بیماروں یعنی مریضان سل مزمن میں جن میں کہ آپسانک انڈکس کم ہوتا ہے اسکے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سیرم کے استعمال سے آپسانک انڈکس میں کوئی نمایاں ترقی نہ ہو جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ منسوجات جسم میں قوت مدافعت نہیں رہی تو پھر اس علاج کو جاری رکھنا فضول ہے۔

(۵) لیوپس (الذئب) اور سرجیکل ٹیوبرکیولر امراض میں خصوصاً مفاصل اور غدد کے امراض میں اسکے استعمال سے بہت مفید نتائج نکلے ہیں۔

(۶) جیسا کہ قاعدہ کلیہ ہے اس علاج کو صرف اسی وقت جاری کرنا چاہئے جبکہ آپسانک انڈکس کا کبھی کبھی امتحان کرنا ممکن ہو لیکن پرانے مریضوں میں اس احتیاط کے بغیر بھی یہ علاج بلا اندیشہ جاری کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ٹیوبرکیولین کو کم مقدار میں استعمال کیا جائے اور پندرہ روز کے اندر اندر اس کو دوبارہ استعمال نہ کیا جائے۔ اس کو ہر دوسرے روز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

(۷) آپسانک انڈکس کا اندازہ ہمیشہ زمانہ راحت و سکون کے بعد کرنا چاہئے ورنہ مغالطہ نتائج نکلینگے۔

مندرجۂ بالا بیانات سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ٹیوبرکیولین سے علاج کرنا ہر جگہ ممکن نہیں اس لئے انسب ہے کہ اسکا استعمال صرف خاص خاص صحت گاہوں اور شفاخانوں میں محدود کر دیا جائے جہاں کہ اسکے تمام متعلقہ سامان موجود ہوں اس صورت میں بھی اس کو مرض مذکور کے دیگر طریق علاج میں صرف ایک معاون سمجھنا چاہئے۔

اسکے متعلق مزید بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں جو صاحب اپنی معلومات کو وسیع کرنا چاہیں اس مضمون پر بعض خاص انگریزی کتابیں مطالعہ کریں۔

(۲۳) ٹائیفائیڈ فیور (Typhoid Fever) محرقہ بطنی۔ محرقہ اسہالی۔ میعادی بخار

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس ٹائفس (Bacillus Typhos) یا جرثومہ محرقہ بطنی کہتے ہیں۔

نوٹ۔ چین میں یہ بخار بہت ہی کم ہوتا ہے کیونکہ وہاں کے لوگ پانی کے بجائے چائے پیتے ہیں جس میں پانی کھولا ہوا ہوتا ہے اور بجائے دودھ کے کاہو پیتے ہیں [illegible] ترکاریاں کھاتے ہیں [illegible] وغیرہ میں [illegible] پانی دودھ وغیرہ کی صفائی کا پورا پورا انتظام نہیں وہاں [illegible] بہت ہوتا ہے۔

ہوتی ہے جو کہ دراصل خشک شدہ ٹیوبرکل بیسی لائی (جراثیم سل) کا ایملشن ہے۔ اسکے استعمال سے مرض لیوپس (الذئب) جوڑوں کے ٹیوبرکیولوسس اور مرض سل کی ابتدا میں اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ہندوستان کے مختلف مقامات میں اب اس علاج کے شفاخانے کھول دیئے گئے ہیں چنانچہ لاہور میں مے او ہاسپٹل کے علاوہ میونسپلٹی کی طرف سے شہر میں بھی ایک ٹیوبرکیولین انسٹی ٹیوشن (شفاخانہ سل) کھول دیا گیا ہے ۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ نیو ٹیوبرکیولین کی کم مقدار کی جلدی پچکاری کرنے سے پہلے تو مریض کے آپسانک انڈیکس میں عارضی طور پر کمی ہو جاتی ہے (جو عموماً چند گھنٹوں سے ۱۴ روز تک قائم رہتی ہے) لیکن اسکے بعد اس میں ایک معقول زیادتی واقع ہوتی ہے۔ یہ اثر تقریباً ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ دوران مرض سل میں سمیت جراثیم مرض کے جذب ہونے سے ہوتا ہے اور جس کی خاص صورت یہ ہوتی ہے کہ ابتدائی درجہ مرض میں کبھی مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی راحت و سکون کا زمانہ یعنی کبھی مریض اچھا معلوم ہوتا ہے اور کبھی بیمار۔ اسکا سبب درحقیقت آپسانک انڈیکس کے تغیرات ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو سمیت جراثیم کی تحریک کے برخلاف منسوجات جسم کی قوۃ مدافعت کے موجود یا مفقود ہونے کی حیثیت سے آپسانک انڈیکس کم و بیش قائم رہتا ہے ۔

نیو ٹیوبرکیولین سے مرض سل کے طریق علاج میں آپسانک انڈیکس کے اندازہ کے عملی طور پر مفید ہونے وغیرہ کے متعلق بعض محققین و مجربین کی آراء کا رجحان یا میلان مندرجہ ذیل بیانات سے بخوبی معلوم ہو جائیگا ۔

(۱) ٹیوبرکیولین کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے چنانچہ ۱/۱۰۰۰ ملی گرام کی مقدار سے شروع کریں اور ۱/۱۰۰ ملی گرام سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ زیادہ مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے آپسانک انڈیکس کا نیگیٹو فیز بڑھ جاتا ہے اور پازیٹو فیز کم ہو جاتا ہے اور کم مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے برعکس پازیٹو فیز میں نمایاں ترقی ہوتی ہے ۔

(۲) ٹیوبرکیولین کو شدید مرض سل میں یا شدت مرض میں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ورنہ نیگیٹو فیز جو کہ جسم میں زندہ جراثیم سل نے پہلے ہی سے پیدا کیا ہوا ہے وہ ٹیوبرکیولین سے اور زیادہ ہو جائیگا اور اس طرح سے مریض کی قوت مدافعت کے خطرناک طور پر کم ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۳) جب تک پازیٹو فیز بخوبی قائم نہ ہو جائے ٹیوبرکیولین کو دوبارہ استعمال نہ کریں کیونکہ نیگیٹو فیز

ٹیوبرکیولین اولڈ (کاخ) (Tuberculin Old T. R. Koch's) بنانے کی ترکیب:- ٹیوبرکل بیسی لائی (جراثیم سل) کو گلیسرین براتھ یعنی شوربا ئے گلیسرینی میں پرورش کرکے پھر اس سیال کو جوش دیکر فلٹر کرلیتے ہیں **صفات** - یہ عنبری رنگ کا ایک سیال ہوتا ہے جو کہ جرمنی سے ایک سے پانچ کیوبک سینٹی میٹر کی شیشیوں میں بند ہوکر آتا ہے +

افعال و استعمال - اس کا موجد ڈاکٹر کاخ تو اس کو مرض سل کے علاج میں شافی خیال کرتا تھا لیکن دیگر مجربین کے تجربات سے یہ ایسی مفید ثابت نہیں ہوئی البتہ اب اس کو انسان اور حیوان میں مرض سل کی موجودگی کی تشخیص کے لئے استعمال کرتے ہیں جس کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

مقدار استعمال $\frac{1}{1000}$ کیوبک سینٹی میٹر = (0. 001 Cc.) جس کو ایک کیوبک سینٹی میٹر تک محلول کرلیا ہو (اس کو اصطلاح میں نمبر ۳ ڈائی لیوشن یعنی محلول نمبر ۳ کہتے ہیں) یا اگر مریض کمزور یا بچہ ہو تو $\frac{1}{10000}$ کیوبک سینٹی میٹر (0. 0001 Cc) جس کو ایک سینٹی میٹر مقدار تک محلول کرلیا ہو (اس کو اصطلاح میں نمبر ۴ ڈائی لیوشن یعنی محلول نمبر ۴ کہتے ہیں) +

انسان میں مرض سل کی تشخیص کے لئے ٹیوبرکیولین کا طریق استعمال - ٹیوبرکیولین کے استعمال کے وقت مریض کی ٹمپریچر یعنی حرارت جسم ۹۸.۶ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ نہ ہو یعنی اسے بخار نہ ہو + اگر ٹیوبرکیولین کی پہلی پچکاری کرنے کے بعد حرارت جسم نہ بڑھے تو دوسرے یا تیسرے روز دوچند ٹیوبرکیولین کی پچکاری کریں لیکن اگر پہلی پچکاری سے حرارت جسم نصف درجہ فارن ہائٹ بھی بڑھ جائے تو انتظار کریں کہ وہ کم ہوکر معمولی درجہ صحت پر آجائے تب ایسی مقدار دوا کی دوبارہ پچکاری کریں پس اگر اس دفعہ پہلی دفعہ کی نسبت ری ایکشن (ردفعل) زیادہ شدید ہو یعنی حرارت جسم نصف درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ بڑھ جائے وغیرہ تو سمجھنا چاہئے کہ مریض مسلول ہے یعنی اس میں ٹیوبرکیولوسس (مرض سل) موجود ہے اور اگر پہلی پچکاری کرنے کے بعد کوئی ری ایکشن (ردفعل) نہ ہو تو ٹیوبرکیولین کے مذکورہ بالا نمبر ۳ ڈائی لیوشن کے پانچ کیوبک سینٹی میٹر کی پچکاری کریں اور بالآخر نمبر ۲ ڈائی لیوشن (یعنی $\frac{1}{100}$ کیوبک سینٹی میٹر ٹیوبرکیولین محلول) کی - پس اگر موخرالذکر نمبر ۲ ڈائی لیوشن کی کرر پچکاری کرنے سے بھی کوئی ری ایکشن نہ ہو تو یہ نتیجہ نکالنا چاہئے کہ مریض میں کسی قسم کا مادہ سل موجود نہیں +

حال میں ایک نیو ٹیوبرکیولین { Tuberculin T. R. / New Tuberculin } یعنی ایک نئی ٹیوبرکیولین ایجاد

اس سیرم کی جلدی پچکاری کر دیتے ہیں +

نوٹ - علاوہ بریں اگر مریض کے جسم پر کوئی زخم ہو تو اس کو کھرچ کر یا اس میں شگاف دیکر اور پھر اس کو خوب پاک صاف اور خشک کر کے اس پر تازہ ٹنکچر آئیوڈین لگائیں +

(۲۲) ٹرائی پینوسومی ایے سس (Trypanosomiasis) مرض النوم

سلیپنگ سک نیس (Sleeping Sickness) مرض خواب - نیند کی بیماری

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا پیراسائٹ (Parasite) یعنی جرثومہ طفیلیہ ہے جسے اصطلاح میں "ٹرائی پینوسوما گیم بی اینس (Trypanosoma Gambiens) یعنی جرثومہ مرض النوم کہتے ہیں۔ یہ جراثیم خون اور رطوبت دماغ و نخاع میں پہنچ کر مرض النوم کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے مغربی ساحل اور کانگو میں اینڈیمک یعنی مستوطن ہے یعنی یہ اُن مقامات کی ایک مقامی بیماری ہے۔ جس طرح سے مچھر جراثیم ملیریا کو جسم انسان میں داخل کر دیتا ہے اسی طرح سے افریقہ کی ایک مکھی جس کو اصطلاح میں گلوسینا پل پے لس (Gloseina Palpalis) کہتے ہیں مرض النوم کے جراثیم کو جسم انسان میں داخل کر دیتی ہے۔ اس مرض میں افعال دماغ مختل ہو جاتے ہیں۔ کئی سال تک دماغ میں آہستہ آہستہ سوزشی عمل جاری رہتا ہے اور رفتہ رفتہ مریض پر نیند غالب آتی جاتی ہے یہاں تک کہ پھر وہ ایسا سو جاتا ہے کہ اس کا بیدار کرنا قریباً محال ہو جاتا ہے۔ نہ وہ بول سکتا ہے۔ نہ کھا پی سکتا ہے اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ وغیرہ +

اس مرض کے ایسے مریض کے خون سے جو کہ ابھی شفایاب ہو چکا ہو ایک سیرم تیار کی جاتی ہے جس میں اس مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ اس سیرم کی مریض کے نخاع میں پچکاری کرتے ہیں اور ساتھ ہی اندرونی طور پر لائیکوار آرسینی کیلس دیتے ہیں +

(۲۳) ٹیوبر کولوسس (Tuberculosis) تدرن - سل دق

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس ٹیوبر کیولوسس (Bacillus Tuberculosis) یعنی جرثومہ سل کہتے ہیں +

آجکل اس مرض کے علاج میں اینٹی ٹیوبر کل سیرم (Anti-Tubercle Serum) مصل دافع سل کا لیکن زیادہ تر ٹیوبر کیولین (Tuberculin) یعنی سلین کا استعمال کیا جاتا ہے +

تجارتی نام سیل ورسان (Salvarsan) اور کیمیاوی نام ڈائی ہکسی۔ڈائی امیڈو۔آرسی نو۔بنزول " (Dioxy-Diamedo Arseno-Benzol) ہے۔اس دوا کو اگر تریاق آتشک کہا جائے تو بجا ہے۔ یہ جرمن کے مشہور ڈاکٹر ایرلخ (Ehrlich) اور اسکے مددگار جاپانی ڈاکٹر ہاٹا (Hata) کی متفقہ محنت و کوشش کا نتیجہ یا ثمر ہے۔یہ درحقیقت آرسنک یعنی سنکھیا کا ایک مرکب ہے اور " ۶۰۶ " اس کا لیبارٹری (کیمیاوی تجربہ خانہ) کا نمبر ہے۔بعض اوقات اس اعجاز نما دوا کی صرف ایک ہی جلدی پچکاری سے مرض آتشک سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے ۔

(۲۱) ٹے ٹنس (Tetanus) کزاز۔ چانڈنی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہوتا ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس ٹے ٹنی { Bacillus Tetani } یعنی جرثومہ کزاز کہتے ہیں۔آجکل اس کے علاج میں اینٹی ٹے ٹے نک سیرم (Antitetanic Serum) یعنی مصل دافع کزاز استعمال کی جاتی ہے۔لیکن اس سیرم کے استعمال سے جب ہی فائدہ ہوتا ہے کہ جب اس کو بروقت فوراً استعمال کیا جائے یعنی جب مرض کا اشتباہ یا شک ہو تو اسے فوراً استعمال کرنا چاہئے اور ۲۴ گھنٹوں کے درمیان بیس کیوبک سینٹی میٹر کی مختلف حصص جسم میں پانچ جلدی پچکاریاں کریں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اور سیرم کی جلدی پچکاری کریں۔کہتے ہیں کہ جلدی پچکاری کی بجائے اسکی وریدی پچکاری کرنے نیز اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بہتر نتائج مترتب ہوتے ہیں۔بعض اوقات دماغ اور نخاع میں بھی اسکی پچکاری کرتے ہیں اور اس سے بعض مریضوں کو شفا حاصل ہوئی ہے لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ اس سیرم کے استعمال سے جب ہی کامیابی ہوتی ہے کہ جب اس کو بروقت استعمال کیا جائے۔اور جب ٹاکسین (سمیت) کا اتصال نرونیلز (خلیات عصبیہ) کے ساتھ ہو جاتا ہے تو پھر اس سیرم کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یعنی جب مرض کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں تو پھر اس کا استعمال بے سود ہے۔لیکن اس مرض کا پیریڈ آف ان کیوبے شن (زمانۂ حضانت۔مرض کے مخفی رہنے کا زمانہ) چونکہ ایک ماہ تک ہوتا ہے اس لئے اگر اس عرصہ میں اس سیرم کو بطور پرووفائی لیک ٹک (مانع مرض۔محافظ صحت) استعمال کیا جائے تو اکثر مفید ہوتا ہے چنانچہ بڑے بڑے شہروں کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں کن ٹیوزڈ وونڈز (کچلے ہوئے زخم) اور لیسی رے ٹڈ وونڈز (پھٹے ہوئے زخم) کے تمام مریضوں میں بطور علاج حفظ ماتقدم

اس پر سانپ کے کاٹے کا اثر نہیں ہوتا۔ لیکن درحقیقت ابھی اس کی یہ تاثیرات مسلمہ نہیں کیونکہ اسکی نوعیت اور
مقدار استعمال میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ ڈاکٹر لیمب کا یہ اندازہ ہے کہ ایک پھنیر سانپ جب کاٹتا
ہے تو ۳ سے ۵ ملی گرام زہر داخل جسم کرتا ہے اس لئے اینٹی وی نین ۵۰ کیوبک سینٹی میٹر مقدار
میں استعمال کرنی چاہئے لیکن ڈاکٹر راجرس ڈاکٹر کننگھم کے مشاہدات سے اتفاق کرتا ہوا کہتا ہے کہ ایک
تندرست پھنیر سانپ جب کاٹتا ہے تو بالاوسط ۲۵۴ ملی گرام زہر جسم مریض میں داخل کرتا ہے پس
اگر یہ اندازہ زہر مار صحیح ہو تو اس کو بے اثر کرنے کے لئے ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر سیرم ضروری ہوتی ہے
نیز یہ کہ زیر جلد داخل کرنے سے یہ سانپ کے زہر کی نسبت بہت دیر میں جذب ہوتی ہے اس لئے
اگر کسی ورید میں اس کی پچکاری کی جائے تب ہی اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پھنیر سنگچور
کرنڈیا اور کوڑیالا وغیرہ سانپوں کی زہروں کے تاثیرات یا افعال میں بھی اختلاف ہوتا ہے چنانچہ پھنیر
سانپ کی زہر دیگر جو سیرم حاصل کیا جاتا ہے وہ سنگچور کی زہر کا نافذ نہیں ہوتا اس لئے اب پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ
کسولی میں ایک مخلوط اینٹی وی نین تیار کی جاتی ہے جو پھنیر اور دیگر زہریلے سانپوں کے کاٹے میں
مفید تر خیال کی جاتی ہے لیکن ڈاکٹر لیمب کے تجربات اسکی بھی تردید کرتے ہیں وہ اپنے مشاہدات و
تجربات کی بنا پر یہ کہتا ہے کہ جس قسم کا سانپ کسی کو کاٹے اسی قسم کے سانپ کی زہر سے اینٹی وی نین
بنانی چاہئے ورنہ بصورت دیگر وہ بے فائدہ ہے پس ان اختلافات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہی کہنا پڑتا
ہے کہ اینٹی وی نین کی تاثیرات تا ہنوز مسلمہ نہیں اس لئے اس کی بجائے برلاڈر برنٹن کا طریق علاج
زہر مار جو پرمینگنیٹ آف پٹاس سے کیا جاتا ہے بہتر ہے جسے دیکھیں صفحہ ۱۹۰۳ پر۔

ڈاکٹری نام	انگریزی علمی نام	جدید عربی	جدید فارسی	اردو

(۲۰) سفلس (Syphilis) آتشک ۔ داء الزہری ۔ کوفت ۔ آتشک ۔ گرمی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں سپیروکیٹا پیلیڈا {Spirochæta Palidda}
یعنی جرثومہ آتشک کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں اینٹی سیرم یا ویکسین کچھ مفید ثابت نہیں ہوئی۔
اگرچہ مرکری (سیماب) اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ نیز آرسنک یعنی سنکھیا وغیرہ اس کے لئے خاص مفید
ادویہ پائی جاتی رہی ہیں لیکن تھوڑے عرصے سے اس کے لئے ایک نہایت مفید نئی دوا ایجاد ہوئی ہے
جس کا نسبتی نام ایرلیخ ہاٹا "۶۰۶" یا "سکس ناٹ سکس" (Ehrlich-Hata "606") اور

اس طرح سے تیار کی جاتی ہے کہ سٹرپ ٹوکاکائی (جراثیم عفونت) کو بہت سے خرگوشوں کے جسم میں متواتر گذار کر ان کی زہر کی تیزی کو بڑھا دیتے ہیں۔ پھر ان کو کسی ایسے سیال میں پرورش کرتے ہیں کہ جس میں انکی قوت یعنی سمیت قائم رہے بعدہ ان زندہ جراثیم کو ایک گھوڑے کے جسم میں داخل کرتے ہیں اور رفتہ رفتہ انکی مقدار کو بڑھاتے جاتے ہیں اس عمل کی تکمیل میں تقریباً ایک سال کا عرصہ لگتا ہے چنانچہ اس عرصہ کے بعد اس گھوڑے میں اس قدر اینٹی ٹوکسین یا اینٹی باڈی (قوت مدافعت معلوم) پیدا ہوجاتی ہے یعنی اس کے خون کی سیرم اس قدر زہر ملی ہوجاتی ہے کہ پھر ان جراثیم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ اس سیرم میں ان جراثیم کے ہلاک کرنے کی قابلیت پیدا ہوجاتی ہے۔ تب اس سیرم کو مرض سپٹی سیمیا وغیرہ کے مریضوں میں بطور شافی مرض استعمال کرتے ہیں اس کو ہمیشہ زیر جلد داخل کیا کرتے ہیں +

اس سیرم کا استعمال خاص کر سیپٹی سیمیا (حمٰے عفنیہ) اور پیورپیرل فیور (حمٰے نفاسیہ) وغیرہ میں مفید پایا گیا ہے لیکن چونکہ سٹرپ ٹوکاکائی کئی قسم کے ہوتے ہیں اور شروع مرض میں انکی تفریق و تشخیص نہایت مشکل ہوتی ہے اس لئے ایسی صورت میں اکثر پالی وے لینٹ سیرم (Polyvalent Serum) کا استعمال ہونا چاہیئے +

نوٹ ۔ اری سپلس (حمرۃ۔ سرخباد)، پیورپیرل فیور (حمٰے نفاسیہ۔ پرسوت)، سکارلے ٹینا (حمٰی قرمزیہ۔ سرخ بخار) رہیومے ٹک فیور (حمٰے وجع مفاصل) وغیرہ کے لئے خاص خاص قسم کی اینٹی سٹرپ ٹوکاکک سیرم فروخت ہوتی ہے +

اس سیرم کے سوا سٹرپٹوکاکل ویکسین (Streptococcal Vaccine) بھی ہوتی ہے جو کہ مذکورہ بالا سب امراض میں استعمال کی جاتی ہے +

(۱۹) اینٹی وی نین (Anti-Venene) یعنی تریاق زہر مار یا مصل دافع زہر مار
سانپ کی زہر کو بذریعہ جلدی پچکاری گھوڑے میں کچھ عرصہ تک متواتر داخل کر کے جب اس میں اینٹی باڈی پیدا ہوجاتی ہے تب اس گھوڑے کے خون کا سیرم حاصل کیا جاتا ہے +

زہریلے سانپ کے کاٹنے میں اس سیرم کے استعمال سے کہتے ہیں کہ اکثر آرام ہوجاتا ہے چنانچہ سانپ کے کاٹنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی جلدی پچکاری کرنا چاہیئے۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو اس کی جلدی پچکاری کرنے سے قبل زخم کے گرد لگیچر یعنی بند باندھ دیں اور زخم میں خالص پرمینگینیٹ آف پوٹاس بھر دیں۔ اگر کسی تندرست شخص کو پہلے سے اس سیرم کی پچکاری دی جائے تو کہتے ہیں کہ

اینٹی پلیگ سیرم (Anti-Plague Serum) یعنی مصل دافع طاعون یا طاعون کا ٹیکا کہتے ہیں

(۱) اینٹی پلیگ سیرم (Anti-Plague Serum) یعنی مصل دافع طاعون۔ اس طرح سے بناتے ہیں کہ پہلے گھوڑے میں جراثیم یا سمیت طاعون کا ٹیکا لگاتے ہیں پھر اس گھوڑے کی سیرم لیکر اس سے پلیگ کے مریض انسانوں میں ٹیکا کرتے ہیں لیکن اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے عموماً یرسینز کیوریٹو سیرم (Yersin's Curative Serum) استعمال کی جاتی ہے۔

(۲) اینٹی پلیگ انوکیولیشن (ہیوز ہافکن) {Anti-Plague Inoculation Haffkins} طاعون کا ٹیکا مجوزہ ہافکن صاحب ہافکنز پلیگ پروفائی لیکٹک (Haffkin's Plague Prophylactic) ہافکن کا محافظ طاعون ٹیکا یہ سیرم درحقیقت طاعون کے مردہ جراثیم کا ایملشن ہے جو کہ کارخانہ لسٹر سے بیس بیس کیوبک سینٹی میٹر کی ٹیوبز میں بند ہو کر آتا ہے لیکن ہندوستان کے لئے اب یہ بمبئے لیباریٹری میں تیار کیا جاتا ہے۔ پلیگ کا یہ ٹیکا لگانے سے اگرچہ مرض سے کلی محافظت نہیں ہوتی لیکن کسی حد تک ضرور بچاؤ ہو جاتا ہے چنانچہ جن لوگوں میں یہ ٹیکا لگایا جاتا ہے ان میں سے بعض تو مرض میں مبتلا ہی نہیں ہوتے اور جو مبتلائے مرض ہوتے ہیں ان میں تعداد اموات کم ہوتی ہے۔

(۱۷) نیموونیا (Pneumonia) ذات الریہ نمونیا

اس مرض کا باعث ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں نیمو کاکس Pnemococcus یعنی جرثومہ ذات الریہ کہتے ہیں اس مرض کے علاج میں بھی آجکل اینٹی نیمو کاکک سیرم {Anti-Pnemococcus Serum} یعنی مصل دافع ذات الریہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ سیرم بھی بیکٹیری سائیڈل یعنی قاتل جراثیم ہوتی ہے اور اینٹی ٹاکسک (دافع سمیت) نہیں ہوتی۔ علاوہ نمونیا کے وہ امراض بھی جو کہ اس جرثومہ کی وجہ سے ہوتے ہیں ان میں اس سیرم کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا مفید ہونا ابھی تصدیق طلب ہے۔

(۱۸) سیپٹی سیمیا (Septicæmia) حمّیٰ عفنیہ تپ عفونتی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں سٹرپٹو کوکس (Streptococcus) یعنی جرثومہ عفنیہ کہتے ہیں۔ سٹرپٹو کوکائی یعنی جراثیم عفونت کی وجہ سے جو امراض کہ پیدا ہوتے ہیں ان کا باعث کوئی ٹاکسین نہیں ہوتی بلکہ خود یہ جراثیم ہی ہوتے ہیں جن کی ہلاکت کے لئے جسم میں کسی ٹاکسین کا پیدا ہونا ضروری ہے۔

اینٹی سٹرپٹو کاکک سیرم (Anti-Streptococcic Serum) یعنی مصل دافع جراثیم عفونت سیرم

یعنی جرثومہ جذام کہتے ہیں - یہ جرثومہ جسم انسان سے باہر پرورش نہیں پاسکتا - البتہ مچھر اور کھٹمل میں بھی یہ پایا گیا ہے - ڈاکٹر ڈیک نے تریب قریب ایک ایسا ہی بیسی لس دریافت کیا ہے جس سے وہ ایک قسم کا شحمی مادہ تیار کرتا ہے جس کو اصطلاح میں نیس ٹین (Nastin) کہتے ہیں - اس نیس ٹین میں دو فیصدی بنزائل کلورائیڈ سولیوشن ملا کر اس کی جلدی پچکاری کرنے سے مرض جذام اکثر رک جاتا ہے اور بعض مریضوں کو اس سے کل شفا حاصل ہوجاتی ہے +

(۱۵) میڈی ٹرےنین فیور (Mediterranian Fever) حمّٰے بحر رومی - بحر روم کا بخار
مالٹا فیور (Malta Fever) حمّٰے مالٹا - مالٹا کا بخار

نوٹ - اگرچہ بحر روم کے حوالی اور مالٹا میں - بخار عموماً ہوتا ہے لیکن بعض دیگر ممالک میں بھی پایا جاتا ہے خصوصاً پنجاب میں چنانچہ گزشتہ چند سال سے لاہور میں اس بخار کے کئی مریض دیکھے گئے ہیں +

اس بخار کا موجب بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں مائکرو کاکس میلی ٹین سسِس (Micrococcus Meletensis) یعنی جرثومہ حمّٰے مالٹا کہتے ہیں - یہ ایک قسم کا مقامی وبائی بخار ہے جو بے قاعدہ طور پر بار بار حملہ آور ہوتا ہے - عموماً دو دو تین تین ماہ تک اس بخار کے دورے ہوتے رہتے ہیں اس بخار میں پسینہ بہت آتا ہے - جوڑوں میں درد اور ورم ہوتی ہے اور تلی بڑھ جاتی ہے +

اس بخار کے جراثیم اکثر بکریوں میں ہوتے اور ان کا کچا دودھ پینے سے جسم انسان میں چلے جاتے ہیں اس لئے بکری کا کچا دودھ ہرگز نہیں پینا چاہیے +

اس بخار کے علاج میں اگرچہ ان ٹسٹائنل ڈس ان فیک ٹینٹس (دافعات تعفن امعاء) ادویہ مثلاً بنزو نیفتھول - سیلول اور یوروٹروپین وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں لیکن مالٹا فیور ویکسین { Malta Fever Vaccine } یعنی مصل دافع بخار مالٹا بھی استعمال کی جاتی ہے جس سے اکثر صورتوں میں فائدہ ہوتا ہے +

(۱۶) پلیگ (Plague) الطاعون طاعون

یہ مرض گزشتہ چند سالوں سے ہندوستان میں وباءً پھیلا ہوا ہے اور لاکھوں جانوں کے اتلاف کا باعث ہوا ہے - اس مرض کا سبب بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس پیس ٹس (Bacillus Pestis) یعنی جرثومہ طاعون کہتے ہیں - اس مرض کے علاج میں بھی ایک قسم کی سیرم اور ویکسین کا ٹیکا لگاتے ہیں جس کو اصطلاح میں اینٹی پلیگ ویکسین { Anti-Plague Vaccine }

میں اس مرض کے برخلاف ایکیوٹ امیونٹی (قوت مدافعت معلوم) پیدا کر دی جائے تو وہ اس مرض سے محفوظ رہ سکتا ہے پس اس طریق علاج سے ڈاکٹر پاسٹیور کا یہی مقصود تھا جس میں کہ اس کو نمایاں کامیابی ہوئی چنانچہ اس کے اور مابعد کے دیگر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اگر مکلوب کو ابتدا میں کمزور سمیت والے حرام مغز کے ایملشن سے ٹیکا لگایا جائے اور پھر اس ٹیکے کی قوت کو بتدریج زیادہ کر دیا جائے یعنی روز بروز قوی سے قوی سمیت والے حرام مغز کے ایملشن کا ٹیکا کیا جائے تو اس میں قوت مدافعت معلوم پیدا ہو کر اس مرض سے پوری محافظت ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر زمانہ سرایت مرض میں ایسا ٹیکا لگانے سے مریض میں کامل قوت مدافعت معلوم پیدا نہ ہو تو پھر یہ علاج بے فائدہ ہے اور جب علامات مرض نمایاں ہو جائیں تب تو یہ علاج بالکل فضول ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے مریض کو جلد کسی "پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ" میں بھجوا دینا چاہئے۔ اگر باولے کتے کے کاٹنے کے بعد ایک ہفتے کے اندر اندر یہ علاج شروع کر دیا جائے تو اس سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے اور اگر دس روز کے بعد کیا جائے تو پھر کامیابی کی اُمید کم ہوتی ہے۔

طریق علاج۔ باولے خرگوش کا ایسا حرام مغز جس کو ۱۴ روز تک ہوا میں رکھ کر خشک کیا ہو اس کا ایک سینٹی میٹر (½ انچ) کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور نہایت ہی پاک وصاف سالٹ سولیوشن (محلول نمک) سے اس کا ایملشن بنا کر پہلے روز مریض کی بغل میں اسکی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ پھر اسی روز شام کو ۱۳ روز تک خشک کئے ہوئے حرام مغز کے ایملشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ دوسرے روز صبح کو ۱۲ روز والے حرام مغز کی اور شام کو ۱۱ روز والے کی پچکاری کرتے ہیں اور اسی طرح ہر روز زیادہ زہریلے حرام مغز کے ایملشن کی پچکاری کرتے ہیں یہاں تک کہ آخری بار ایک روز میں خشک کئے ہوئے حرام مغز کے ایملشن کی پچکاری کرتے ہیں۔ ہر پچکاری کرنے کے بعد ذرا سی ری ایکشن یا خفیف مقامی تکلیف ہوتی ہے لیکن دوران علاج میں یا اس کے بعد کسی قسم کا مضر اثر یا نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ اُن شمار و اعداد کی بنا پر جو کہ "پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ" میں رکھے جاتے ہیں اس طریق علاج سے مکلوب مریضوں میں اموات کی تعداد بجائے دس فیصدی کے اب صرف نصف (½) فیصدی رہ گئی ہے پس اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ علاج کس قدر مفید ہے۔

(۱۴) لیپرسی (Leprosy) جذام کوڑھ

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس لیپری {Bacillus Lepræ}

پاسٹیور (Pasteur) جیسے ہمدرد و محسن بنی نوع انسان کو پیدا کردیا اور اس مہلک مرض کے علاج شافی کی دریافت کا سہرا اس کے سر باندہ دیا۔ ڈاکٹر پاسٹیور نے ۱۸۸۰ء میں اس مرض کے علاج کی طرف توجہ شروع کی تھی۔ اس محقق اور نیک دل ڈاکٹر کی زندگی کے دلچسپ حالات اسکی طبی خدمات و تجربات و اکتشافات کا اگر مطالعہ کرنا ہو تو میری مؤلفہ کتاب تاریخ الاطبار ملاحظہ کریں ؛

۱۸۸۸ء میں پیرس (دارالخلافہ فرانس) میں باولے کتے کے کاٹنے کا علاج کرنے کے لئے ایک ہسپتال قائم ہوا جو اس محسن بنی نوع انسان کی یادگار کے لئے اُسی کے نام نامی پر نامزد کیا گیا یعنی اس کا نام "پاسٹیور انسٹیٹیوٹ" (Pasteur Institute) رکھا گیا۔ دیگر مہذب ممالک میں بھی ایسے شفاخانوں کے اجراء سے اُس کی یادگار کو قائم رکھا گیا ہے چنانچہ پنجاب میں بمقام کسولی بھی "پاسٹیور انسٹیٹوٹ" ہے جہاں پر اس قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔ نوٹ۔ یہ شفاخانہ کالکا کے ریلوے سٹیشن سے صرف ۹ میل کے فاصلے پر واقع ہے ؛

ہائیڈروفوبیا اینٹی ڈوٹ (Hydrophobia Antidote) تریاق الکلب

اینٹی ربے بک انا کولیشن (Anti-Rabic Inoculation) ہلکاؤ کا ٹیکا

بنانے کی ترکیب۔ باولے کتے کے حرام مغز کا ایملشن بناکر اس کو ولایتی خرگوش میں انجیکٹ کرتے ہیں یعنی ولایتی خرگوش کو اس سے ٹیکا کرتے ہیں اور پھر اس خرگوش کے حرام مغز کے ایملشن کو دیگر خرگوشوں میں انجیکٹ کرتے ہیں اور اس سلسلہ کو تب تک جاری رکھتے ہیں جب تک کہ آخری خرگوش سے ایسا حرام مغز حاصل ہوتا ہے کہ جس کے ایملشن سے کسی جانور میں ٹیکا کرنے سے ٹھیک سات روز کے بعد اس میں مرض ہائیڈروفوبیا کی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں۔ ایسے حرام مغز کو ہوا میں رکھنے سے اس کی سمیت میں کمی آجاتی ہے اور ایسے کئی ایک حرام مغزوں کو مختلف اوقات میں خشک کرکے ان کی سمیت کی قوت کم و بیش کی جاسکتی ہے مثلاً اگر ایسا حرام مغز ۱۴ روز میں خشک کیا جائے تو اسکی سمیت بہت کمزور ہوگی اور اگر اس کو ایک روز میں خشک کیا جائے تو اسکی سمیت بہت قوی ہوگی ؛

اصول علاج۔ چونکہ ہائیڈروفوبیا (داءالکلب۔ ہلکاؤ) کا پی ری اڈ آف ان کیوبیشن یعنی زمانہ سرایت مرض بالاوسط چھ ہفتے سے دو ماہ تک ہے (اگرچہ یہ کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک بھی ہوتا ہے) اس لئے اگر علامات مرض کے نمایاں ہونے سے قبل کسی علاج سے مریض

اور حکیم کلسوس نے لکھا ہے کہ مکلوب کے زخم کو داغ دیں یعنی جلادیں اور اسے پانی میں غوطے دیں تاکہ پانی کو دیکھکر یا اس کے پینے کے خیال سے جو اس کے حلق میں تشنج ہوتا ہے وہ نہ ہونے پائے۔ کلسوس کا یہ طریق علاج مدتوں تک معمول رہا۔ بعض دیگر ڈاکٹر بذریعہ فصد مکلوب کا اس قدر خون نکال دیتے تھے کہ وہ قریب المرگ ہوجاتا تھا چنانچہ ایک ایسے مریض کا قصہ میری نظر سے گذرا ہے کہ جس کی فصد کھول کر اس قدر خون نکالا گیا تھا کہ وہ قریب المرگ ہوگیا تھا اور پھر ایک سال تک اس کو روٹی اور پانی کے سوا اور کوئی چیز کھانے کو نہیں دی گئی تھی۔ علاوہ ازیں کئی ایک مفرد و مرکب ادویہ کو بھی اس مرض کے علاج میں شہرت رہی مثلاً جنطیانا۔ بھنگ۔ شونیز یعنی کلونجی۔ کچلہ۔ تخم کتائی بزرگ یعنی تیانا ہی پوست درخت انکولہ۔ آب پیاز۔ نشک۔ ہینگ۔ دواء الزرایح۔ دواء السرطان۔ دواء الذباب الکلب وغیرہ۔ جالینوس اور بعض دیگر اطباء چشم سرطان کو مفید بتاتے رہے لیکن انیسویں صدی مسیحی کے شروع میں یعنی دو سو سال قبل ازیں یہ ایک نہایت ہی عجیب علاج جاری تھا کہ ایسے مریض کو دیوانے کتے کا خون پلاتے تھے یا اس کے جگر کے کباب بنا کر کھلاتے تھے یا اس کی کھال میں پانی بھر کر پلاتے تھے چنانچہ حکیم انطاکی و گیلانی وغیرہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور اکسیر اعظم کی جلد چہارم میں اس مرض کے علاج میں صفحہ ۶۹۴ سطر ۲۳ میں بھی اس کا بیان ہے۔ اگر مریض کو باؤلے کتے کا خون پلانے میں وہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہونگے کہ بہت کم مقدار سے شروع کرکے رفتہ رفتہ اس کی مقدار خوراک بڑھاتے جاتے ہونگے تو ممکن ہے کہ اس سے مریض میں اس مرض کے برخلاف امیونی ٹی (قوت مدافعت) پیدا ہوجاتی ہو اور وہ حملۂ مرض سے محفوظ رہتا ہو۔

اسی انیسویں صدی مسیحی میں یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں مکلوب کا گلا گھونٹ کر اسے ہلاک کردیتے تھے کیونکہ ان کا یہ باطل عقیدہ ہوگیا تھا یا ان کو یہ وہم ہوگیا تھا کہ جس شخص کو باؤلا کتا کاٹ کھاتا ہے اس کی انسانی خصلت کتے کی خصلت میں بدل جاتی ہے پس وہ ایسے مریضوں کا گلا گھونٹ کر انہیں مار ڈالتے تھے۔ بلکہ بعض مریض تو خود اس علاج مہلک کی خواہش کرتے تھے حتیٰ کہ ۱۸۱۰ء میں فرانس میں اس کے برخلاف ایک قانون نافذ ہوا کہ آئندہ مکلوب کو گلا گھونٹ کر ہلاک کرنے والے کو سزائے موت دی جائیگی۔ غرضیکہ جہالت اور توہم سے اس مرض کے مذکورہ بالا عجیب خطرناک اور مہلک علاج ہوتے رہے یہاں تک کہ فرانس کی سرزمین میں اس خلاق اکبر و حکیم مطلق نے ڈاکٹر

علاوہ ازیں مرض گلانڈرس کے پرانے مریض انسانوں میں بھی بطور شافی مرض اس ویکسین کو استعمال کرتے ہیں لیکن تا حال یہ بہت مفید ثابت نہیں ہوئی +

ڈاکٹری نام — طبی نام (قدیم وجدید) — اُردو نام

(۱۲) گنوریا (Gonorrhoea) حُرقتہ البول۔ سیلان مجری تعقیبیہ۔ سوزاک

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں گونوکاکس (Gonococcus) یعنی جرثومۂ سوزاک کہتے ہیں۔ آجکل اس مرض کے علاج میں گونو کاکل ویکسین (Gonococcal Vaccine) مصل دافع سوزاک استعمال کی جاتی ہے۔ اس ویکسین کے ائیوڈر مک ایم پولز (چھوٹی چھوٹی ٹیوبز) فروخت ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک میں ۱۰، ۲۵، ۵۰، ۷۵، ۱۲۵، ۲۵۰، ۵۰۰ یا ۱۰۰۰ بلینز کوکائی (جراثیم) ہوتے ہیں +

مقدار استعمال۔ شروع میں ۲۵ بلینز طاقت والی ویکسین کی جلدی پچکاری کرتے ہیں پھر دس سے چودہ روز کا وقفہ دیکر دوبارہ پچکاری کرتے ہیں پھر رفتہ رفتہ ویکسین کی طاقت بڑھاکر ۵۰۰ بلینز طاقت کی ویکسین استعمال کرتے ہیں۔ اس کی چند بار پچکاری کرنے سے اکثر پرانا سوزاک اچھا ہو جاتا ہے۔ گنوریل روماٹزم (درد مفاصل سوزاکی) اور گنوریل کن جنکٹوائی ٹس (رمد سوزاکی) کو بھی اس ویکسین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

اینٹی گونو کاکس سیرم (Anti-Gonococcus Serum) مصل دافع سوزاک۔ اس سیرم کے استعمال سے سوزاک اور جوڑوں کے سوزاکی درد کو آرام ہو جاتا ہے +

(۱۳) ڈاکٹری نام — طبی نام — پنجابی نام

ہائیڈروفوبیا (Hydrophobia) کَلَب ۔ داء الکلب ۔ ہلکاؤ
ریبیز (Rabies) کلب الحیوانات ۔ جانوروں کا ہلکاؤ

اگرچہ اس مرض کا جرثومہ تا حال معلوم نہیں ہوا لیکن اس میں کچھ شک و شبہ نہیں کہ یہ مرض بھی ایک خاص قسم کے جرثومہ سے پیدا ہوتا ہے جسے جرثومۃ الکلب کہنا بیجا نہ ہوگا۔ اس مرض کا زہر خاص کر سپائنل کارڈ یعنی نخاع میں ہوتا ہے +

یہ مرض بہت پرانا ہے اور نہایت مہلک ہے۔ ارسطو نے اس کو صاف طور پر بیان کیا ہے

تک فی کیوبک سینٹی میٹر ہوتی ہے اور ڈفتھیریا کے مریض کو خواہ وہ بچہ ہو یا جوان ۲۴ گھنٹے کے اندر ۴۰۰۰ سے ۱۲۰۰۰ یونٹس تک یہ دینی پڑتی ہے بلکہ اگر ضرورت ہو تو اسی قدر اینٹی ٹاکسین دوسرے یا تیسرے روز اور دیجاتی ہے۔

(۱۰) ڈی سینٹری (Dysentery) ذحیر۔ ذوسنطاریا۔ پیچش۔ مروڑ

اس مرض کا باعث یا تو بیسی لس ڈی سینٹری ای آف شیگا (Bacillus Dysenteriæ of Shiga) یعنی جرثومہ ذحیر منسوبہ شیگا ہوتا ہے یا ایمی بی کولائی (Amœbæ Coli) یعنی جرثومہ قولونی۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے "اینٹی ڈی سینٹرک سیرم" (Anti-dysentric Serum) یعنی مصل دافع ذحیر یا پیچش کا ٹیکا مستعمل ہے۔ مقدار استعمال:۔ بطور مانع مرض ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر۔ بطور شافی مرض ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر سے زیادہ۔ اگر مریض کی حالت زیادہ خطرناک ہو تو ۵۰ کیوبک سنٹی میٹر اور نہایت خطرناک حالت میں ۸۰ سے ۱۰۰ کیوبک سینٹی میٹر بچے کے لئے نصف مقدار۔

ڈاکٹری نام		علمی نام (موجودہ و مجوزہ)	اردو نام (مجوزہ)
(۱۱) گلانڈرس	(Glanders)	الشقاوہ	کنار
فارسی	(Farcey)	السراجۃ	گدھوں وخچروں کی وبا
اِی کوائی نیا	(Equinia)	وباء الخیل	گھوڑوں کی وبا

یہ ایک نہایت متعدی مرض ہے جو کہ گھوڑوں۔ گدھوں اور خچروں میں ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی ان سے سائیسوں یا دیگر اشخاص میں بھی ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا جرثومہ ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس میلی آئی (Bacillus Mellei) یا گلانڈرسس بیسی لس (Glanders Bacillus) یعنی جرثومۃ الشقاوۃ کہتے ہیں۔ ان جراثیم کو شوربا یا گلیسرین میں پرورش کرکے ان سے ایک قسم کی ویکسین تیار کی جاتی ہے جس کو اصطلاح میں میلین (Mallein) کہتے ہیں۔ یہ ویکسین اس مرض کے مریض گھوڑوں وغیرہ میں تشخیص مرض کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے مشتبہ مریض گھوڑے کی گردن میں ایک کیوبک سینٹی میٹر ویکسین کی زیر جلد پچکاری کرنے سے اگر اس کو مرض گلانڈرس ہو تو ۱۲ سے ۲۰ گھنٹے بعد اسکی حرارت جسم ۲ درجہ ڈگری زیادہ ہو جاتی ہے اور اس مقام پر ایک دردناک اور گرم ورم ہو جاتا ہے۔

ایک ایک کیوبک سینٹی میٹر ہے۔ مریض ہیضہ میں پہلے کمزور ویکسین کی جلدی پچکاری کی جاتی ہے اور تین سے پانچ روز بعد قوی ویکسین کی۔ لیکن اس قسم کی ویکسین میں یہ نقص ہے کہ اس کو وقت استعمال تازہ تیار کرنا پڑتا ہے۔

اگرچہ ڈاکٹر ہافکن اس بات کا مدعی ہے کہ مرض ہیضہ میں اس طریق علاج سے انکوبڑی کامیابی ہوئی ہے لیکن دیگر محققین و مجربین اس قول کی تصدیق و تائید نہیں کرتے۔ درحقیقت یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس علاج سے کیونکر فائدہ ہو سکتا ہے کیونکہ جراثیم ہیضہ جو کہ امعاء میں ہوتے ہیں وہ ان پر اس قدر زیادہ ٹاکسین (سمیت) پیدا کر سکتے ہیں کہ ویکسین سے جو خون میں جراثیم کش مواد پیدا ہوتے ہیں وہ ان جراثیم کو ہلاک کرنے کے لئے بالکل ناکافی ہوتے ہیں۔

(۹) ڈفتھیریا (Diphtheria) خناق وبائی

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں "کلبس لیفلر بیسی لس" (Klebs Lœffler Bacillus) یا ڈفتھیریا بیسی لس یعنی جرثومہ خناق وبائی کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل اینٹی ٹاکسین یا سیرم سے نہایت کامیابی ہوئی ہے:-

ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین (Diphtheria Anti-Toxin) مصل دافع خناق وبائی

اینٹی ڈفتھیری ٹک سیرم (Antidiphtheritic Serum) " " "

اس سیرم کے استعمال سے ڈفتھیریا کی تمام علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے اور خاص کر قلب کے ضعیف ہو جانے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور اس میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری واقع نہیں ہوتی اور اگرچہ گلے میں جراثیم مرض موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں ممبرین یعنی جھلی کا بننا موقوف ہو جاتا ہے۔ بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اور نبض قوی ہو جاتی ہے وغیرہ لیکن دوا کا پورا اثر اس کے استعمال کے ۲۴ گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ جب سے اس سیرم کا استعمال ہوتا ہے اس مرض سے اموات کی تعداد بہ نسبت پہلے کے نصف رہ گئی ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو مرض کے شروع ہوتے ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اس سیرم کے استعمال سے کبھی کبھی ایک ہفتہ بعد جسم پر سرخ سرخ دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جوڑوں میں ورم اور خفیف درد ہو جاتا ہے اور کبھی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

مقدار استعمال۔ اینٹی ٹاکسین کی قوت ۲۰۰ سے ۲۵۰۰ یونٹس تک لیکن عموماً ۵۰۰۰ یونٹس

۲۵۰ یا ۵۰۰ ملیمنز کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ (۱) نزلہ حنجریہ مزمن عموماً اسی قسم کے جراثیم کے سبب ہوا کرتا ہے اگرچہ بعد کو اور جراثیم بھی شامل ہو جاتے ہیں

(۲) ویکسین براہ دہن - مذکورہ بالا کولڈ ویکسینز (مصل دافع نزلہ) اور دیگر ویکسینز کو کبھی کبھی حقنے

بعد ویں براہ دہن بھی دیا گیا ہے - چنانچہ بعض ڈاکٹروں کے حال کے تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ طریق استعمال

ویکسین بھی ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ بذریعۂ جلدی پچکاری + طبی نام (مجوزہ)

(۷) سیری بروسپائنل فیور (Cerebro-Spinal Fever) حمیٰ مخی ونخاعی

سیری بروسپائنل مےنجائی ٹس (Cerebro-Spinal Menmgitis) ورم اغشیۂ مخ ونخاع

میلگ نینٹ پرپیورک فیور (Malignant Purpurio Fever) حمیٰ حصبی خبیث

پیٹیکی ال فیور (Petechial Fever) حمیٰ لطفی

سپاٹڈ فیور (Spotted Fever,) داغدار بخار

چند سال قبل ازیں چونکہ نیویارک (امریکہ) میں اس بخار سے بہت سی جانیں تلف ہو گئیں اس لئے ڈاکٹروں کی توجہ اس طرف خصوصیت سے منعطف ہوئی چنانچہ اس مرض کے مریضوں کے سیری بروسپائنل فلوئڈ یعنی سیال مخی ونخاعی میں سے اس مرض کے خاص جراثیم جو شکل میں جراثیم سوزاک کے مشابہ ہوتے ہیں علیحدہ کئے گئے ہیں - اس مرض کے شروع میں بحالت زکام اس مرض کے جراثیم مریض کے ناک و منہ کی رطوبت میں ہوتے ہیں اس لئے مریض کی رینٹھ اور اس کے تھوک کو محفوظ طور پر جمع کر کے جلا دینا چاہئے +

اس مرض کے علاج میں اینٹی مےننجوکوکس سیرم (Anti-Meningococcus Serum) یا اینٹی مےننجائی ٹس سیرم (Anti-Meningitis Serum) استعمال کرنے سے مفید نتائج نکلے ہیں +

(۸) کالرا (Cholera) ہیضہ ہیضہ

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں سپائریلم کالری (Spirillum Cholerae) یا کالرا بیسی لس یا کاما بیسی لس یعنی جرثومہ ہیضہ کہتے ہیں +

اینٹی کالرا ویکسین (Anti-Cholera Vaccine) یعنی مصل دافع ہیضہ یا ہیضہ کا ٹیکا - ڈاکٹر ہافکن صاحب نے دو قسم کی ویکسین تیار کی ہے ایک کمزور اور دوسری قوی - ہر ایک کی مقدار استعمال

ہو جائے تو اس کا کچھ مضائقہ نہیں +

ڈاکٹری نام | طبی نام | اُردو نام
(۳) کینسر (Cancer) سرطان سرطان

بقول ڈاکٹر ڈوین اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا مکروب ہے جسے اصطلاح میں مائکروکوکس نیوفارمینس (Micrococcus Neoformans) یعنی جرثومہ سرطان کہتے ہیں۔ مقام مرض کا ماؤف گوشت وغیرہ لیکر ان جراثیم کی پرورش کرتے ہیں اور اس سے سیرم بناتے ہیں لیکن اس سیرم کے تیار کرنے کا یہ طریق اصولی نہیں۔ اس سیرم کو کینسر سیرم ڈوینز (Cancer Serum Doyen's) کہتے ہیں +

(۴) کٹار (Catarrh) نزلہ - زکام

نیزل کٹار (نزلہ انفیہ) اور بڑنکی ال کٹار (نزلہ حنجریہ) کا باعث بھی چند قسم کے جراثیم ہوتے ہیں شلاً بیسی لس سیپ ٹم (Bacillus Septum) یعنی جرثومۂ زکام یا بیسی لس انفلوئنزی (Bacillus Influenzæ) یعنی جرثومہ زکام وبائی۔ اس مرض کے علاج میں مخلوط ویکسین زکام کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو کمبائینڈ ویکسین فار کولڈز (Combined Vaccines for colds) کہتے ہیں۔ مقدار استعمال ۵۰ ملینتر سے ۱۲۵ ملینتر تک۔ نوٹ۔ زیر جلد پچکاری کے لئے جو اس سیرم کے ایم پولز ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک میں ۵۰ ، ۱۲۵ یا ۲۵۰ ملینتر جراثیم ہوتے ہیں مقدار استعمال شدید زکام میں خرد ترین ٹیوب کی سیرم استعمال کریں جس میں کہ ۵۰ ملینتر جراثیم ہوتے ہیں اور پرانے زکام میں ۱۲۵ ملینتر والی ٹیوب +

(۵) فرائیڈ لینڈرس بیسی لس ویکسین (ساختہ کارخانہ ون پول) {Friedlander's Bacillus Vaccine (Winpole Inst)}

نیزل کٹار (نزلہ انفیہ) میں اس ویکسین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی ایلکلائن اینٹی سپٹک ڈوش کا بھی استعمال کرنا چاہیئے +

(۶) مائکروکوکس کٹارے لس ویکسین {Micrococcus Cattarhalis Vaccine} ٹریکی آئی ٹس (سوزش حنجرہ) اور برانکی ال کٹار (نزلہ شعبیہ) کے لئے یہ ویکسین اکثر مفید پڑتی ہے۔ مقدار استعمال - ۵۰ ملینتر سے سات سے دس روز کے عرصہ میں رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۲۵ ملینتر تک لیکن شدت مرض میں

ایکنی بیسی لس ویکسین (Acne Bacillus Vaccine) یعنی مادہ تلقیح بثورات لبنیہ یا مہاسوں کا ٹیکا۔ اس قسم کا ٹیکا لگانے سے مہاسوں کو اکثر فائدہ ہوجاتا ہے چنانچہ ایک ایک یا دو دو ہفتوں کا درمیانی وقفہ دیکر چند بار ٹیکا لگایا جاتا ہے مقدار استعمال ۵ ملینز سے بڑھا کر ۱۰ یا ۲۰ ملینز تک۔ نوٹ۔ ایک ملین دس لاکھ کا ہوتا ہے اور پانچ ملین والی ایسی سیرم کی ایک ایم پول (Ampoule) یعنی چھوٹی ٹیوب میں پانچ ملین یا پچاس لاکھ جراثیم ہوتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام — اردو نام

(۲) این تھریکس (Anthrax) — الجمرہ۔ بلجیہ — انگارہ:۔

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس این تھریکس (Bacillus Anthrax) یا جرثومۃ الجمرہ کہتے ہیں۔ یہ مرض خاص کر بھیڑوں میں ہوا کرتا ہے لیکن اون دھننے والوں اور رنگریزوں وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے۔ اس کے علاج میں آجکل یہ سیرم مستعمل ہے:۔

اینٹی این تھریکس سیرم (سکلے وو) (Anti-Anthrax Serum Sclavos) یعنی مصل دافع جمرہ یا انگارہ کا ٹیکا:۔ ملک اٹلی میں بمقام سینا گدھوں میں زندہ و مردہ جراثیم جمرہ کی رفتہ رفتہ جلدی پچکاری کرکے ان میں اس مرض کے برخلاف اینٹی ٹی (قوت مدافعت بلغم) پیدا کی جاتی ہے پھر ان گدھوں کے خون سے یہ آب خون یعنی سیرم حاصل کیا جاتا ہے۔ ہر ایک ٹیوب میں دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم ہوتا ہے۔ مقدار استعمال۔ مریض کے پیٹ کی جلد پر تین چار مقامات پر دس دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی ایک ہی وقت میں جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ اگر پچکاری کرنے کے ۲۴ گھنٹے بعد علامات مرض میں کچھ تخفیف نہ ہو تو پھر ۲ یا ۳ یا ۴ کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی کمر پر جلدی پچکاری کرتے ہیں چنانچہ ایک مریض کے لئے دس دس کیوبک سینٹی میٹر کی کل آٹھ ٹیوبز مطلوب ہوتی ہیں +

نوٹ: سیرم کی جلدی پچکاری کرنے سے قبل جلد کو ایتھر اور ایتھر سوپ سے خوب پاک و صاف کرلینا چاہئے اور پچکاری کرچکنے کے بعد اس مقام کو دھو کر اس پر کلوڈین لگا دینی چاہئے +

اس سیرم کی جلدی پچکاری کرچکنے کے بعد حرارت جسم کا بڑھ جانا ایک اچھی علامت سمجھی جاتی ہے لیکن کبھی کبھی ۳ سے ۸ روز بعد جسم پر دانے نکل آتے ہیں جن کے ساتھ کبھی بخار بھی ہوا کرتا ہے +

اندھیرے میں محفوظ رکھنے سے یہ سیرم دو سال تک خراب نہیں ہوتی اور اگر ذرا سی گاد یہ تہ نشین

جیساکہ صفحہ ۲۲۷۹ پر مذکور ہوا بیکٹیریَل ٹاکسینز دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ایکسٹرا سیلیولرؔ. بیکٹیریا کو پرورش کرنے سے ان کے جسم سے خارج ہو کر اس سیال میں آجاتی ہے جس میں کہ وہ رکھے گئے تھے اس قسم کی ٹاکسین کی عمدہ مثال ڈفتھیریا ٹاکسین ہے اور دوسری اِنٹرا سیلیولر جو کہ بیکٹیریا کو صرف ہلاک کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے جیسے ٹائیفائیڈ ٹاکسین یا پلیگ ٹاکسین۔ چنانچہ ان امراض یعنی پلیگ وغیرہ سے محافظت حاصل کرنے کے لئے بیکٹیریا کو بذریعہ لیکوئڈ ایئر تحلیل کر کے ٹاکسین کو جانور کے خون میں داخل کرتے ہیں لیکن ایسی سیرم سے پوری محافظت نہیں ہوتی غالباً اس وجہ سے کہ اُس کے لئے خون میں ان دو قسم کے مادّوں کی ضرورت ہے (۱) کمپلی مَینٹ (Compliment) یعنی تکملہ۔ اس قسم کا مادہ اگرچہ نارمل سیرم میں پایا جاتا ہے لیکن اس کی مقدار کم ہوتی ہے اور خون کو جسم سے نکالنے کے بعد وہ بہت جلد ضائع ہو جاتا ہے (۲) اِمیونائزنگ باڈی {Immunising Body} یعنی مادۂ محافظہ۔ اس قسم کا مادہ ٹاکسین کو خون میں داخل کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ پس یہی وجہ ہے کہ اینٹی ٹائیفائیڈ سیرم سے جس میں کہ کمپلی منٹ کی مقدار کم ہوتی ہے بیکٹیریولائی سِس (Baclerolysis) خاص مواد اختباریہ کا جراثیم پر موثر ہونا) پورے طور پر نہیں ہوتی اور مریض کا علاج نامکمل رہ جاتا ہے۔

اب مختلف قسم کی ویکسینز (Vaccines) اور اینٹی سیرا (Anti-Sera) کا ترتیب وار بیان کیا جاتا ہے اور تاکہ ان کے افعال و استعمال بخوبی سمجھ میں آجائیں ساتھ ساتھ اُن امراض کا بھی مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ جن میں وہ مستعمل ہیں۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
اَیکنی (Acne)	بثورات لبنیہ۔ وُہنیہ	مُہاسے۔ کیل

اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جس کو اصطلاح میں ایکنی بیسی لَس (Acne Bacillus) یا جرثومۃ الدہنیہ کہتے ہیں۔ ایسے مہاسے کہ جن میں پیپ نہیں پڑتی ان کا باعث تو تنہا یہی جرثومہ ہوتا ہے لیکن پیپ دار مہاسوں میں اس کے ساتھ سٹیفی لوکوکس یعنی جرثومہ صدیدیہ (پیپ پیدا کرنے والا کیڑا) بھی شامل ہوتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے آجکل ایک قسم کی ویکسین کا ٹیکا لگایا جاتا ہے جس کا اصطلاحی نام حسب ذیل ہے:-

اگرچہ صفحہ ۲۲۷۲ پر اینٹی باڈیز کا اور صفحہ ۲۲۷۹ پر اینٹی ٹاکسینز کا بیان ہو چکا ہے لیکن چونکہ صفحہ ۲۲۸۲ پر ڈاکٹر ایرلخ کی سیڈ چین تھیوری (نظریہ انتصالیہ) کا حوالہ دیا گیا ہے اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر اس کا بھی ذکر کر دیا جائے۔ پس جیسا کہ مذکور ہوا ٹاکسین کے اثر سے خون میں ایک اور متضاد مادہ پیدا ہو جاتا ہے جس کو اینٹی ٹاکسین کہتے ہیں اور مریض کے خون میں جس قدر ٹاکسین موجود ہوتی ہے یہ اینٹی ٹاکسین اس کے ساتھ کیمیاوی طور سے اتصال کر کے اس کے اثر کو باطل کر دیتی ہے۔

بقول ڈاکٹر ایرلخ ٹاکسین کے ہر ایک مالیکیول (ذرہ) میں دو قسم کی شاخیں یا آنکڑے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جن کو ہیپٹوفور (Haptophore) کہتے ہیں ان کا اتصال جسمانی سیلز اور اینٹی ٹاکسین (Anti-toxins) کے ساتھ ہوتا ہے اور دوسرے وہ کہ جن کو ٹاکسوفور (Toxophore) کہتے ہیں یہ بعض صورتوں میں زہریلی علامات پیدا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے ہر ایک جسمانی سیل میں بھی دو قسم کی شاخیں یا آنکڑے ہوتے ہیں ایک ہیپٹوفائل (Haptophile) جن کا اتصال ٹاکسین کی ہیپٹوفور شاخوں سے ہوتا ہے اور دوسرے ٹاکسوفائل (Toxophile) جن کا اتصال ٹاکسین کی ٹاکسوفور شاخوں سے ہوتا ہے لیکن اگر جسمانی سیل (خلیہ۔ کیسہ۔ ذرہ) میں اس قسم کے آنکڑے موجود نہیں کہ جن کا اتصال ٹاکسین کی ہیپٹوفور شاخوں سے ہو سکے تو اس صورت میں سیل کو ٹاکسین سے کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔

اس نظریہ انتصالیہ کے مطابق ہر ایک جسمانی سیل میں شامل کیمیاوی مالیکیول کے ہر سمت میں بہت سے آنکڑے ہوتے ہیں جن میں مختلف اشیاء مثلاً ہر قسم کی غذا۔ ٹاکسینز اور ہر طرح کی بیل ٹرزن کے ساتھ اتصال کرنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ ان آنکڑوں کو اصطلاح میں ری سیپٹرس (Receptors) یا ملاقاتی کہتے ہیں۔ چنانچہ جب کوئی ٹاکسین خون میں داخل کی جاتی ہے تو وہ جسمانی سیل کے ان آنکڑوں کے ساتھ اتصال کر لیتی ہے اور اس کا اثر باطل ہو جاتا ہے لیکن اس تحریک سے ہر ایک سیل میں اور آنکڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور پھر ٹاکسین کو بار بار خون میں داخل کرنے سے بالآخر ضرورت سے زائد آنکڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو سیل سے علیحدہ ہو کر خون میں دورہ کرتے رہتے ہیں اور ٹاکسین کا اثر سیل پر نہیں ہونے دیتے انہیں علیحدہ شدہ آنکڑوں کو اینٹی ٹاکسین (Anti-toxins) کہتے ہیں۔

آپ سونین (Opsonin) نسیرم یا پلازما یعنی آب خون میں ایک ایسا مادہ پایا جاتا ہے جو کہ خون میں داخل شدہ بیکٹیریا کو ایسا ضعیف کر دیتا ہے کہ لیکوسائیٹس یا فیگوسائیٹس (سفید دانہائے خون) ان پر بآسانی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ اس قسم کا مادہ ہر ایک تندرست حیوان و انسان کے خون میں موجود ہوتا ہے لیکن ایسے اشخاص کہ جن میں کسی مرض کا محافظ ٹیکا لگایا گیا ہو ان میں ایسا مادہ زیادہ پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض محققین آپ سونین کو ڈاکٹر ابرلخ کی سائیڈ چین تھیوری (Side Chain Theory) کے کمپلی مینٹ (Compliment) یعنی تکملہ کے مشابہ خیال کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک قسم کا مادۂ اختاریہ ہے +

آپ سانک انڈیکس (یا) آپ سونک انڈیکس (Opsonic Index) یعنی علامت قوت آکلہ

یا سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے کی قوت کی علامت :- جیسا کہ مذکور ہوا تندرست اور بیمار اشخاص سب کے خون میں آپ سانک پاور (Opsonic Power) قوت مضعف جراثیم موجود ہوتی ہے لیکن تندرست اشخاص کے خون میں تو ایسی قوت تقریباً یکساں ہوتی ہے البتہ مریض اشخاص کے خون میں یہ کم و بیش ہوتی ہے۔ تمام متعدی امراض میں خون کی اس قوت کا تناسب بمقابلہ حالت صحت دریافت کیا جاتا ہے چنانچہ ایک تندرست شخص کے سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے کا ایک بیمار شخص کے سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے سے مقابلہ کرکے یہ دریافت کرنا کہ ان کی باہمی نسبت کیا ہے ؟ یعنی یہ کہ تندرست شخص کے سفید دانہائے خون کس قدر جراثیم کھا سکتے ہیں اور مریض شخص کے سفید دانہائے خون نے کس قدر؟ آپ سانک انڈیکس کہلاتا ہے۔ اور اس کا اندازہ اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ فرض کرو کہ ایک تندرست شخص کے پچاس لیکوسائٹس (سفید دانہائے خون) نے ۱۵ منٹ میں ایک سو بیکٹیریا کھائے اور ایک مریض کے پچاس لیکوسائٹس نے ۱۵ منٹ میں ایک سو پچاس بیکٹیریا کھائے پس اس کی نسبت ہوئی $\frac{150}{100} = \frac{3}{2} = 1\frac{1}{2} = 1.5$ گویا مریض کا آپسانک انڈیکس ۱.۵ ہے +

اگر کسی اینٹی ٹاکسین یا اینٹی سیرم کی جلدی پچکاری کرنے کے بعد آپسانک پاور بڑھ جائے تو اس کو پازی ٹو فیز (Positive Phase) یعنی حالت مثبت کہتے ہیں اور اگر گھٹ جائے تو نیگے ٹو فیز (Negative Phase) یعنی حالت منفی کہتے ہیں +

ہر ایک سیرم کے خواص علیحدہ ہوتے ہیں یعنی جس مرض کی سیرم ہو وہ اُسی مرض کے دفعیہ کے لئے مفید ہوتی ہے شلاً ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین صرف ڈفتھیریا میں ہی مفید ہے اور صرف اسی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اگر سیرم یا اینٹی ٹاکسین کو باحتیاط استعمال کیا جاوے تو ان سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا لیکن بے احتیاطی سے استعمال کرنے پر جسم پر دو دڑے نکل آتے ہیں۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں پچکاری کے مقام پر ورم یا دُنبل ہو جاتا ہے وغیرہ۔ جب سیرم کی ایک پچکاری کرنے کے بعد دس سے چالیس روز کا وتفہ دیکر دوسری پچکاری کی جاتی ہے تو اس سے اکثر خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن جب اس کو چند روز تک متواتر استعمال کیا جاتا ہے تو ایسی خطرناک علامات پیدا نہیں ہوتیں۔ اینٹی سیرا کو بطور علاج حفظ ماتقدم استعمال کرسکتے ہیں لیکن ان سے جسم میں جو پاسیوتی ٹی (قوت مدافعت) پیدا ہوتی ہے وہ عموماً تین ہفتوں سے زائد قائم نہیں رہتی۔

اِناکولے شن (Inoculation) اور ویکسی نے شن (Vaccination)

اِناکولے شن Inoculation کے لفظی معنے ہیں پیوند لگانا اور اصطلاحی معنی ہیں ٹیکا لگانا یعنی کسی مرض کی ستیت کو جسم میں داخل کرنا بالخصوص اس لئے کہ وہ مرض خفیف طور پر پیدا ہو کر آئندہ اس مرض کے برخلاف جسم میں قوت مدافعت پیدا کردے جیسے کہ "اناکولے شن آف سمال پاکس" یعنی چیچک کا ٹیکا اس قسم کے ٹیکہ کو "پری وین ٹو اناکولے شن" (Preventive Inoculation) یعنی تلقیح مانع یا "محافظ ٹیکا" کہتے ہیں۔

ویکسی نے شن (Vaccination) کے یہ دو معنی ہیں (۱) مادۂ چیچک گاو سے ٹیکا لگانا اور (۲) کسی متعدی مرض کے برخلاف جسم میں قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے اس مرض کی خفیف ستیت کا ٹیکا لگانا پس ان آخری معنوں کے اعتبار سے یہ بھی درحقیقت پری وین ٹو اناکولے شن ہی ہے اس لئے اب اس کو انہیں معنوں میں استعمال کرتے ہیں اسی طرح لفظ ویکسین (Vaccine) کے بھی یہ دو معنی لئے جاتے ہیں (۱) مادۂ چیچک گاو (۲) کوئی مادہ جو کہ بطور محافظ ٹیکا استعمال کیا جائے۔ لیکن اصطلاح اب ان آخری معنوں میں زیادہ مستعمل ہے۔

نوٹ۔ ویکسینز تو بطور پروفیلیکٹ یعنی مانع مرض استعمال کی جاتی ہیں اور اینٹی ٹاکسین یا اینٹی سیرا بطور کیوریٹو یعنی شافی مرض استعمال کی جاتی ہیں۔

(مصل دافع ذوات الریہ) وغیرہ +

نوٹ - اینٹی سیرم - اینٹی ٹاکسین کی نسبت ضعیف الاثر ہوتی ہے۔ جب چند ایسے حیوانات کی سیروں کو لیکر مخلوط کیا جاتا ہے کہ جن کے خون میں مختلف قسم کے سٹرپ ٹوکوکائی جراثیم داخل ہوگئے ہوں تو اس قسم کی سیرم کو پالی وے لینٹ سیرم (Polyvalent Serum) کہتے ہیں +

ایسے سیرم جو کہ علاج و معالجہ میں استعمال کئے جاتے ہیں ان کی قوت کئی ہفتوں تک باقی رہتی ہے بشرطیکہ ان کو سرد و تاریک جگہ میں محفوظ رکھا جائے۔ ڈفتھیریا اور ٹے ٹے نس اینٹی ٹاکسین کی قوت تو تقریباً ایک سال تک قائم رہتی ہے لیکن اینٹی مائکروبک سیرا (دافع جراثیم سیرمیں) اس سے بہت تھوڑے عرصے میں ناقص ہو جاتی ہیں +

اینٹی ٹاکسین کی قوت ہمیشہ ٹاکسین کی قوت کے لحاظ سے مقرر و معین ہوتی ہے لیکن ٹاکسین کی قوت چونکہ اور اجزاء کی موجودگی کی وجہ سے ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی لہذا بطور پیمانہ شہر برلن (دارالخلافہ جرمن) میں ایک مقررہ قوت کی ٹاکسین موجود رہتی ہے جس کے ذریعے سے اینٹی ٹاکسین کی قوت ناپی جاتی ہے +

اینٹی ٹاکسین کی قوت ہر ایک شیشی پر یونٹس (Units افراد یا حصص) میں لکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک یونٹ (Unit فرد۔ واحد۔ حصہ) سے اینٹی ٹاکسین کی اس قدر مقدار مراد لی جاتی ہے جو کہ ایک خاص مقدار سٹینڈرڈ ٹاکسین کے ساتھ ملاکر اگر ایک تندرست گنی پگ (جس کا وزن ۲۵۰ سے ۳۰۰ گرام ہو) کے جسم میں بذریعہ جلدی پچکاری داخل کی جائے تو اس کو چار روز تک مرض ڈفتھیریا سے محفوظ رکھے اور مرنے نہ دے +

سیرم کو ہمیشہ تنہا استعمال کرنا چاہیئے یعنی کسی اور دوا کے ساتھ مخلوط نہیں کرنا چاہیئے اور نہ اسکو کبھی گرم کرنا چاہیئے اور جب سیال سیرم کی شیشی کو ایک بار کھول لیا جائے تو اس میں سے اسی وقت استعمال کر چکنے کے بعد جس قدر سیرم کہ باقی بچے وہ پھر قابل استعمال نہیں رہتی پس ایسی باقی ماندہ سیرم کو کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ گرم آب و ہوا میں خشک سیرم کو سیال سیرم پر ترجیح دیتے ہیں +

اینٹی سیرم یا اینٹی ٹاکسین ہمیشہ بذریعہ ایک خاص سرنج (پچکاری) شکم پر یا دونوں شانوں کے درمیان زیر جلد داخل کی جاتی ہے۔ براہ دہن دینے سے یعنی کھانے سے ان کے خواص زائل ہو جاتے ہیں۔ استعمال سے قبل جلد اور سرنج دونوں کو نہایت احتیاط سے صاف کر لینا چاہیئے +

اینٹی ٹاکسین (ANTI-TOXIN) یا اینٹی سیرم (ANTI-SERUM) بنانے کا طریق

انکے تیار کرنے کا عام طریق یہ ہے کہ (۱) بکٹیریل ٹاکسین یعنی سمیت جراثیم یا (۲) بکٹیریل کلچر یعنی کاشت کردہ (پرورش کردہ) زندہ یا مردہ جراثیم یا ہردو یعنی ٹاکسین و جراثیم کو باہم ملا کر بذریعہ جلدی پچکاری یا وریدی پچکاری کسی حیوان مثلاً گھوڑے وغیرہ کے جسم میں داخل کرتے ہیں اس سے اُس حیوان کو خفیف بخار ہو جاتا ہے اور وہ سست اور بیمار معلوم ہوتا ہے۔ پھر مختلف اوقات میں ٹاکسین کی مقدار کو رفتہ رفتہ زیادہ کرکے بذریعہ جلدی پچکاری داخل جسم کرتے رہتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو آخری مقدار دوا کو بذریعہ وریدی پچکاری دیتے ہیں اس طریق سے جب اس جانور میں ایکٹو امیونی ٹی (قوت مدافعت معلوم) پیدا ہو جاتی ہے اور اس کو مرض سے محفوظ خیال کر لیا جاتا ہے تب اُس کی شہ رگ میں فصد کرکے اس سے ایک شیشہ کے فلاسک میں ۹ سے ۱۲ لیٹر (ایک لیٹر = ۳۵ فلوئڈ اونس ایک ڈرام اور ۴۳ منم کے) تک خون لیتے ہیں اور اسے ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے تک رکھا رہنے کے بعد جس قدر سیرم (آب خون) کہ علیحدہ ہو جاتا ہے اس کو صاف شیشیوں میں بند کر دیتے ہیں اور عموماً اس میں ۲ ء فیصدی فینول یا کوئی اور اینٹی سپٹک شامل کر دیتے ہیں یہ تمام عمل نہایت ہی پاک و صاف طریق سے کیا جاتا ہے اور ایک شیشی میں صرف ایک خوراک (ایک مقدار استعمال) سیرم ڈالی جاتی ہے۔ نوٹ۔ کبھی سیرم کو خاص طریق سے خشک کر لیتے ہیں۔ ایسی خشک کردہ سیرم بشکل قشور یا باریک سفوف ہونی چاہیئے ورنہ اس کا حل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ وقت استعمال ایک گرام ایسے خشک سیرم کو (جو کہ تقریباً ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر سیال سیرم کے برابر ہوتی ہے) ۵ سے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر سرد آب مقطر (جسکی حرارت ۴۰ درجہ سینٹی گریڈ = ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ نہ ہو اور جس کو قبل از استعمال جوش دیکر مطہر کر لیا ہو) میں حل کر لیا جاتا ہے۔

دو قسم کی اینٹی سیرم معتبر سمجھنی چاہیئے ایک تو وہ جو کہ بکٹیریل ٹاکسین سے تیار کی جائے اس کے لئے اینٹی ٹاکسین (Antitoxin) کی اصطلاح مخصوص ہے جیسے ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت خناق وبائی) اور ٹٹنس اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت کزاز) اور دوسری وہ جو کہ زندہ یا مردہ بکٹیریا کو غیر مہلک مقدار میں داخل جسم کرنے سے بنائی جاتی ہے۔ اس قسم کی سیرم کو اینٹی مائکروب سیرم (Antimicrobe serum) (دافع جراثیم) یا صرف اینٹی سیرم (Anti Serum) کہتے ہیں جیسے کہ اینٹی پلیگ سیرم (دافع طاعون) یا اینٹی نیمونک سیرم

اب ان دونوں کا علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) ایکٹیو امیونی ٹی (Active Immunity) یعنی قوت مدافعت معلوم :- کسی خاص متعدی مرض کے زندہ یا نیم مردہ یا مردہ جراثیم کو یا ان کی ٹاکسین یعنی سمیت کو غیر مہلک مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری کسی تندرست حیوان کے جسم میں داخل کرنے سے اس میں ایکٹیو امیونی ٹی پیدا کی جاسکتی ہے اور جب مناسب وقفوں سے (یعنی چند روز کا وقفہ دے دے کر) ایسے مواد (بیکٹیریا یا ٹاکسین) کی مقدار کو رفتہ رفتہ بڑھا کر چند مرتبہ زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو پھر اس مرض (یا اس مرض کے جراثیم) کے برخلاف جسم میں ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ ظاہر ہے کہ یہ طریق انا کو لیشن (Inoculation) یعنی تلقیح یا کسی مرض کی سمیت کو براہ راست جسم میں داخل کرنا) صرف پریوین ٹو (Preventive) یعنی مانع مرض ہو سکتا ہے کیونکہ اس عمل کی تکمیل کے لئے ایک عرصہ دراز مطلوب ہوتا ہے اور یہ کیورے ٹو (Curative) یعنی شافی مرض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے لئے حملہ مرض سے پہلے جسم میں قوت مدافعت کا پیدا ہو جانا لازمی ہوتا ہے۔ تاہم اس قسم کی قوت مدافعت بھی جب ایکبار جسم میں پیدا ہو جاتی ہے تو وہ کچھ مدت تک اس مرض سے محفوظ رکھتی ہے لیکن جراثیم مرض کو جسم میں داخل کر کے اس قسم کی قوت مدافعت پیدا کرنا در حقیقت اصل مرض کو پیدا کرنا ہے جیسا کہ ابتداءً ہندوستان نیز انگلستان میں مادۂ چیچک سے پیوند لگایا جاتا تھا اور ایران و ترکستان اور بلوچستان وغیرہ ممالک کے اکثر حصص میں تاحال بھی یہ عمل معمول ہے لیکن مہذب ممالک میں اب اس قسم کا علاج قانوناً ممنوع ہے +

(۲) پے سو امیونی ٹی (Passive Immunity) یعنی قوت مدافعت مجہول :- اور یہ اس طرح سے پیدا کی جاتی ہے کہ جب کسی حیوان میں مذکورہ بالا طریق (ایکٹیو امیونی ٹی) سے اعلیٰ درجہ کی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے یا بالفاظ دیگر اسکے جسم میں خاص مواد اختراعیہ جن کو ڈاکٹری میں اینٹی باڈیز (Anti-bodies) کہتے ہیں پیدا ہو جاتے ہیں تب اس حیوان کی سیرم یعنی آب خون کو دوسرے حیوان کے جسم میں جو کہ اس مرض کے لئے مستعد ہو بذریعہ جلدی پچکاری خون میں داخل کر دیتے ہیں۔ اس طریق سے اس مستعد مرض حیوان میں بھی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے بشرطیکہ جس وقت جراثیم یا سمیت مرض جسم میں داخل ہو وہ سیرم یا آب خون بھی اسی وقت یا کچھ دیر بعد داخل جسم کر دیا جائے اسی واسطے یہ طریق علاج بطور شافی مرض استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن پے سو امیونی ٹی (قوت مدافعت مجہول) جو کہ اس طریق سے حاصل

(۱) نیچرل امیونی ٹی (Natural Immunity) یعنی قوت مدافعت طبعی (یا) اعضائے طبعی
(۲) آرٹی فی شل امیونی ٹی (Artificial Immunity) یعنی قوت مدافعت صنوعی (یا) اعضائے صنوعی انکو
ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی (یا) اعضائے کسبی بھی
کہتے ہیں۔ چنانچہ اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) نیچرل امیونی ٹی (Natural Immunity) یعنی قوتِ مدافعت طبعی۔ جب کوئی حیوان کسی خاص مرض کے لئے نامستعد ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس مرض مخصوص کے برخلاف اس حیوان میں طبعی قوتِ مدافعت ہے جیسا کہ چوپاؤں میں کالرا (ہیضہ) اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ ملبغی) کے برخلاف ایسی طبعی قوت موجود ہے اسی لئے ان کو یہ امراض لاحق نہیں ہوتے +

(۲) ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی۔ اس قسم کی قوتِ مدافعت کا اکتساب تدریجی ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح سے جیسا کہ بعض زہریلی ادویہ کے کھانے کی رفتہ رفتہ عادت ہو جاتی ہے مثلاً ایک شخص رفتہ رفتہ شراب یا افیون خوری کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ پھر ان منشیات کی وہ مقدار جو دیگر غیر عادی شخص پر مہلک اثر کر سکتی ہے وہ اس عادی شخص پر مہلک اثر نہیں کرتی اسی لئے حکمار کا قول ہے کہ العادۃ الطبیعۃ الثانیہ (Habit is the second nature) یعنی عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے اور گویا یہی پیدا شدہ قوت مدافعت ہوتی ہے۔ بعینہ اسی طرح سے بعض امراض کی سمیت جسم حیوان یا انسان میں داخل ہو کر اسی قسم کی استعداد یا قوت مدافعت پیدا کر دیتی ہے (خواہ وہ اصل مرض میں مبتلا ہونے سے ہو یا اس مرض کے مواد کا ٹیکا لگانے سے) چنانچہ کسی متعدی مرض کا ایک ہی حملہ جسم یا طبیعت کو اس مرض کے برخلاف ایسا مستعد بنا دیتا ہے یا اس میں ایسی قوت مدافعت پیدا کر دیتا ہے کہ پھر وہ مرض دوبارہ اس پر حملہ آور نہیں ہو سکتا پس وہ شخص اس مرض سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی کو ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی کہتے ہیں اور سیرم تھیراپیوٹکس یعنی علاج مصلی یا علاج سیرمی کا یہی اصل الاصول ہے۔ پس ایکوائرڈ امیونی ٹی یعنی قوت مدافعت کسبی بھی دو قسم کی ہوتی ہے :-

(۱) ایکٹو امیونی ٹی (Active Immunity) یعنی قوت مدافعت معلوم۔
(۲) پیسو امیونی ٹی (Passive Immunity) یعنی قوت مدافعت مجہول۔

ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ اس وقت طبیعت اور مرض میں جنگ ہو رہی ہوتی ہے بلکہ وہ اس سے پہلے بیمار ہوتا ہے اور شاید سخت بیمار ہوتا ہے خصوصاً اس وقت جبکہ کسی مرض کے دشمن جان جراثیم بطور ایک غنیم کے اسکی مملکت جسم کی حدود پر حملہ آور ہوکر اسکے کمزور مقامات کو تاڑتے ہیں۔ اس کی دیوار قلعہ یعنی جلد و غشائے مخاطی پہلے ہی سے ٹوٹ چکی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کے پاس صرف خلیات جسم و سفید دانہائے خون ہی کی فوج ہوتی ہے جو کہ حملہ آور غنیم یا جراثیم کا مقابلہ کر سکے۔ عروق دمویہ اور لمفاویہ اسکے جسم میں سڑکوں اور ریلوں کا کام دیتی ہیں کیونکہ انہیں کی راہ سے سفید دانہائے خون حملہ آور جراثیم تک پہنچ کر انکے ساتھ نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مریض کی ہڈیوں کی نلیوں کا گودا اور بعض دیگر ساخت جسم گویا فوجی مدارس ہوتے ہیں جہاں کہ اکثر جنگی دانہائے خون نشوونما پاتے ہیں۔ اس کی تلی اور غدد لمفاویہ اور دیگر غدد میں بھی جنگی دانہائے خون ہوتے ہیں پس جب بعض حملہ آور جراثیم ان مقامات میں پہنچتے ہیں تو وہ ان کو گرفتار کرکے نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اس جنگ و جدل کے لئے اسلحہ یعنی ہتھیاروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے نہ صرف اپنی حفاظت کے لئے بلکہ دشمن پر حملہ کرنے کے لئے پس اس جسم مریض کی گولیاں اور برچھیاں اسکے مختلف مواد اختیاریہ ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں اینٹی ٹاکسینز (Antitoxins) یعنی مواد دافع السموم کہتے ہیں جو کہ حملہ آور جراثیم کی سمیت کو ناقص و بے اثر کر دیتے ہیں اور بعض ایسے مواد اختیاریہ بھی ہوتے ہیں جو کہ خود جراثیم پر مہلک اثر کرکے ان کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اے حضرات! یہ ساری باتیں فسانہ نہیں بلکہ حقیقت حال ہیں پس جسم مریض درحقیقت مرض (جراثیم) اور طبیعت (خلیات جسم) کا میدان کارزار ہوتا ہے۔ اسی حالت کو متقدمین اطبائے یونان نے اصطلاح بحران سے مخصوص کیا ہے اس جسم کی اپنی افواج خلیات یا دانہائے خون میں بھی سخت زخمیوں یا مردوں پر کوئی رحم نہیں کیا جاتا چنانچہ ایسے سفید دانہائے خون وغیرہ جو جسم کے میدان کارزار میں غنیم جراثیم سے لڑتے ہوئے سخت زخمی یا شہید ہو جاتے ہیں تو انہیں بھی ان کے بڑے بھائی (بڑے بڑے سفید دانہائے خون) فوراً چٹ کر جاتے ہیں یا وہ مواد فاسدہ مثلاً پیپ وغیرہ کی شکل میں جسم سے خارج کر دئے جاتے ہیں۔ اس مسئلہ کو زیادہ واضح طور پر سمجھنے کے لئے کتب جیتعالوجی یا ماہیت امراض کا مطالعہ کرنا چاہئے ◆

پس امیونی ٹی (IMMUNITY) یعنی قوت مدافعت یا اعفاء ایک نسبتی مسئلہ ہے اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے :-

بعض نیم مہذب رہ جاتی ہیں۔ ایسا ہی مرض ٹیوبرکلس گوروں کی نسبت کالوں یعنی حبشیوں میں زیادہ موثر و ساری ہوتا ہے اور جب کسی خاص مقام یا خاص قوم کے اشخاص جن میں کسی خاص مرض کے مدافعت کی قوت زیادہ ہوتی ہے تو جب تک وہ مرض ان پر نہایت شدت سے حملہ آور نہ ہو تب تک وہ عموماً اس سے محفوظ رہتے ہیں جیسا کہ میلیریائی مقامات کے ساکنین خفیف سمیت میلیریا کا تو بخوبی مقابلہ کرتے ہیں لیکن جب میلیریا کی شدت ہو تو پھر وہ بخار وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں +

بہت سے متعدی امراض تو ایسے ہیں کہ انسان و حیوان دونوں کو ہو جاتے ہیں جیسے مرض سل و طاعون وغیرہ اور بعض ایسے ہیں کہ اکثر حیوانوں میں ہوتے ہیں لیکن شاذ و نادر انسان میں بھی ہو جاتے ہیں مثلاً گلینڈرس (کنار۔ گھوڑوں کا متعدی مرض) اور این تھریکس (جمرہ۔ بھیڑوں کا متعدی مرض) وغیرہ اور بعض ایسے امراض ہیں کہ صرف انسان میں ہی ہوتے ہیں جیسے آتشک و سوزاک اور بعض ایسے ہیں کہ صرف حیوانات میں ہی ہوتے ہیں جیسے چکن کالرا (ہیضۂ مرغان) جو کہ صرف مرغوں میں ہوتا ہے +

مذکورہ بالا بیانات سے یہ ظاہر ہوگیا کہ متعدی مرض (چھوت کی بیاری) جاندار مخلوق میں بقائے حیات کے لئے جد و جہد کی ایک عمدہ مثال ہے جس میں کہ ایک جاندار (جرثومہ مرض یا دانہ خون) دوسرے جاندار پر حصول غذا کے لئے حملہ کرتا ہے لیکن متعدی امراض میں طرفہ بات یہ ہے کہ نہایت چھوٹے چھوٹے جاندار بڑے بڑے حیوانات پر حملہ آور ہوتے ہیں پس بڑے بڑے حیوانات خصوصاً حضرت انسان کو جو کہ اشرف المخلوقات ہے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ان ننھے ننھے دشمن جان جراثیم سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے ورنہ ٹھیک اسی طرح سے ہوگا جیسا کہ ایک قوم جب نہایت امیر ہو کر عیاش و سست ہو جاتی اور اپنے افراد کی تعلیم و تربیت کی پرواہ نہیں کرتی اور نہ ہی غنیم یا دشمن کے حملوں سے محفوظ رہنے کا پورا تدارک کرتی ہے تو اس غفلت اور کمزوری کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کسی نہ کسی دن کوئی بیرونی دشمن اس پر حملہ آور ہو کر غالب ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اس کی ہستی کو مٹا دیتا ہے۔ اسی طرح سے ایسے شخص کے جسم کی حالت ہوتی ہے جس کی ساخت جسم یا خلیات جسم اُن غیر مرئی (نہ دکھائی دینے والے) اعدا یعنی جراثیم کے ساتھ جو کہ ہمیشہ اس کے جسم کے ارد گرد موجود رہتے ہیں اور کسی نہ کسی وقت اس پر ضرور حملہ کرنے والے ہوتے ہیں لڑائی کرنا سیکھی ہوئی نہیں ہوتیں +

جب کوئی شخص بیمار ہوتا ہے تو وہ صرف اسی وقت بیمار نہیں ہوتا ہے جبکہ علامات مرض

جس میں کہ قابلیت تولید مرض ہو چند ایسے حیوانات کے اجسام میں سے متواتر گزرتا ہے کہ جن میں استعداد قبولیت مرض موجود ہوتی ہے تو وہ عموماً زیادہ سے زیادہ زہریلا ہوتا جاتا ہے یعنی اس میں ایسے اجسام پر حملہ کرنے اور ان میں مرض پیدا کرنے کی قابلیت بڑھتی جاتی ہے چنانچہ بعض امراض وبائیہ شلاً انفلوئنزا کی پیدائش کے اسباب میں یہ ایک اہم ترین سبب ہوتا ہے۔ کیونکہ مرض مذکور میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک مریض کو ذرا سی چھینک آئی اور جراثیم مرض بذریعہ ہوا اگرد دوسرے شخص کے ناک و منہ میں داخل ہو گئے اسی طرح سے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی مرض کے نہایت زہریلے جراثیم کسی ایک شخص کے جسم میں داخل ہو کر باعث تولید مرض نہیں ہوتے اور ایک دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہو کر خفیف مرض پیدا کرتے ہیں لیکن ایک تیسرے شخص کے جسم میں داخل ہو کر جو کسی نہ کسی سبب سے ضعیف ہو اور اس مرض کے برخلاف اس کے جسم میں طبعی قوت مدافعت موجود نہ ہو وہ شدید اور مہلک مرض پیدا کر دیتے ہیں۔ پس اگر کسی شخص واحد میں کسی مرض متعدی یا مُسری کے برخلاف قوت مدافعت موجود ہو تو ایسی قوت مدافعت کو انڈی وجوئل امیونی ٹی (Individual Immunity) یعنی قوت مدافعت شخصی یا اعفائے شخصی کہتے ہیں۔ اور جب اس قسم کی قوت مدافعت کسی خاندان میں موجود ہو تو اسے فیملی امیونی ٹی (Family Immunity) یعنی قوت مدافعت خاندانی یا اعفائے نسبتی کہتے ہیں اور جب اس طرح کی قوت کسی قوم کے درمیان ہو تو اسے ریس امیونی ٹی (Race Immunity) یعنی قوت مدافعت قومی یا اعفائے نسلی کہتے ہیں۔ پھر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض حیوان بعض امراض کے لئے مستعد ہوتے ہیں اور بعض نامستعد مثلاً غلاظت خور حیوانات جیسے مرغی۔ گدھ۔ پہاڑی کوا۔ مچھلی اور گوشت خور حیوانات میں عموماً بیکٹیریل انفکشن یعنی بیکٹیریا کی چھوت کے برخلاف نسبتاً زیادہ قوت مدافعت ہوتی ہے برخلاف ازیں بعض کترنے والے جانور خصوصاً گنی پگ مرض ٹیوبرکولوسس (سل) اور انتھریکس (جمرہ) کے لئے بہت زیادہ مستعد ہوتے ہیں اور چوہے مرض طاعون کے لئے۔

اسی طرح سے بعض افراد اور بعض اقوام میں بعض امراض کے قبول کرنے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اور بعض میں کم اور برعکس بعض میں ان کے مدافعت کی قوت زیادہ ہوتی ہے شلاً بعض مہذب اقوام جب بعض غیر مہذب یا وحشی اقوام پر حملہ آور اور فتح مند ہوتی ہیں تو ان مفتوحہ غیر مہذب یا بدوی اقوام میں بعض میں تو مرض تہذیب بخوبی سرایت کر جاتا ہے اور بعض میں کم اسی لئے بعض تو مہذب بن جاتی ہیں لیکن

قبل از ولادت منتقل ہوتی ہے اور کچھ بعد از ولادت ایام رضاعت میں دودھ کے ذریعے مولود کے جسم میں
سرایت کرتی ہے۔ لیکن بعد از ولادت مولود (بچہ) کی ساخت جسم کو ان جراثیم کے برخلاف جو کہ اسکی جلد پر
اور اسکے دہن وغیرہ میں بکثرت ہوتے ہیں جنگ وجدل کرنا سیکھنا پڑتا ہے مگر طبیعی حالت میں یہ عمل
بتدریج ہوتا ہے یعنی رفتہ رفتہ جسم کی تمام ساختیں اسباق مقابلہ کو یاد کرتی جاتی ہیں اور اپنی قوت
مدافعت سے جراثیم کو دفع کرتی رہتی ہیں لیکن اگر بچہ کمزور ہو جائے یا جراثیم مولد امراض اسکی غذا میں
داخل ہو جائیں یا غذا ناقص یا نامناسب ہو یا دیگر مضر صحت حالات موجود ہوں جیسے روشنی یا ہوا وغیرہ کا
نہ ہونا تو اسکے جسم کی قوت مدافعت ضعیف ہو جاتی ہے اور جراثیم مرض کو اس کے جسم میں داخل ہونے کا
موقع مل جاتا ہے جس سبب سے بچہ بیمار ہو جاتا ہے اور طبیعت و مرض (یا خلیات جسم و جراثیم) میں ایسی
لڑائی ہوتی ہے کہ وہ علامات جن کو کہ ہم علامات مرض کہتے ہیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بچپن کے کئی ایک
حمیات متعدیہ وغیرہ مثلاً حمیٰ جدری (چیچک) حصبہ (خسرہ) اور سعال دیکی (کالی کھانسی) وغیرہ
کی حالت میں جب طبیعت اور مرض میں ایک دفعہ فیصلہ کن لڑائی ہو چکتی ہے اور طبیعت مرض پر غالب
آکر شفایاب ہو چکتی ہے تو اس خاص مرض کی سمیت کے برخلاف طبیعت یا جسم میں کچھ عرصہ یا ہمیشہ کے
لئے قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے پس اسی طرح سے ویری اولا یعنی حمیٰ جدری یا چیچک کا ایک حملہ کے
دوسرے حملہ کا مانع ہوتا ہے یعنی ایک بار مرض چیچک ہو جانے سے جسم میں مستقل طور پر ایسی قوت مدافعت
پیدا ہو جاتی ہے کہ اگر دوبارہ اس مرض کے جراثیم یا سمیت داخل جسم ہو تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بدقسمتی
سے بعض ایسے امراض متعدیہ بھی ہیں کہ جن کے ایک بار ہو جانے سے طبیعت میں ایسی استعداد یا جسم میں
ایسی قوت مدافعت صرف تھوڑے عرصے کے لئے پیدا ہوتی ہے یا پیدا ہوتی ہی نہیں چنانچہ انفلوئنزا
(زکام وبائی) نیمونیا (ذات الریہ) اور کامن کولڈ (معمولی زکام) کے بعض اقسام وغیرہ اسی قسم کے
امراض ہیں جو کہ ایک ہی مریض میں بار بار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض امراض جسم کو ایسا ضعیف و نحیف
کر دیتے ہیں کہ وہ دیگر امراض جراثیمی کے لئے زیادہ مستعد ہو جاتا ہے یہی سبب ہے کہ خسرہ۔ کالی کھانسی
زکام وبائی کے بعد اکثر ذات الریہ (نیمونیا) یا سل کی بیماری ہو جاتی ہے کیونکہ مقدم الذکر امراض
مادہ کی ساخت کو ایسا ضعیف کر دیتے ہیں کہ موخر الذکر امراض کے جراثیم ان میں بآسانی اپنا مسکن بنا لیتے ہیں
قوت مدافعت مثل قوت تولید مرض نسبتی ہوتی ہے نہ کہ قطعی۔ جیسا کہ جب کوئی بیکٹیریم یا جرثومہ

فالودہ کے ہوتی ہے۔ اس میں نہ تو مختلف اعضاء ہوتے ہیں اور نہ قوے لیکن بقائے حیات کے لئے اس میں حس حرکت اور قوت ارادہ پائی جاتی ہے چنانچہ اپنی غذائیت حاصل کرنے کے لئے جب یہ اپنے شکار (بکٹیریا یا جرثومہ وغیرہ) کے قریب پہنچتا ہے یا خود وہ شکار کسی نامعلوم قوت یا اثر سے کھنچکر اسکے قریب آجاتا ہے (جس کو کہ اصطلاح میں کیمی اوٹاکسس (Chemiotaxis) یعنی خلوی قوت جذب و دفع کہتے ہیں) تو امیبا اپنے جسم میں سے ایک ایسا مادہ اختاریہ خارج کرتا ہے کہ جس کے اثر سے وہ شکار (جرثومہ) مفلوج یا بے حس و حرکت ہوجاتا ہے تب امیبا کے جسم میں سے مثل ہاتھوں کے چند شاخیں سی نکلتی ہیں جن کو اصطلاح میں سیوڈو پوڈیا (Pseudopodia) یعنی دست و پائے کاذب کہتے ہیں پھر ان کے ذریعے سے یہ اپنے شکار کو پکڑ کر اس پر محیط ہوجاتا ہے اور اپنے جسم کے مادہ اختاریہ سے اسے ہضم کرنا شروع کر دیتا ہے اور جب وہ ہضم ہوچکتا ہے تو پھر اس کا جسم پھیل کر فضلہ کو خارج کر دیتا ہے۔ سبحان اللہ یہ ننھا سا امیبا بھی حکیم مطلق کی حکمت کاملہ کا ایک عجیب نکتہ ہے)۔

(۲) اینٹی باڈیز (.ANTI-BODIES) مذکورہ بالا دیو صفت خلیات جسم وسفید دانہائے خون کے علاوہ خون اور دیگر رطوبات جسم میں کئی ایک اور کیمیاوی مواد ہوتے ہیں جن میں اختاری کیفیت موجود ہوتی ہے۔ ان کیمیاوی مواد کا جو کہ جسم کی مختلف خلیات میں پیدا ہوتے ہیں علاوہ دیگر فوائد کے ایک فائدہ اور خاصہ بھی ہوتا ہے کہ یہ جراثیم وغیرہ پر جو کہ جسم میں داخل ہوتے ہیں اپنا مہلک اثر کرتے ہیں یعنی یہ جرم کش ہوتے ہیں۔ اور بعض ایسے جرم کش مواد تندرست حیوانات کے جسم میں طبعی طور پر موجود ہوتے ہیں لیکن اکثر اس وقت پیدا ہوتے ہیں کہ جب کسی مرض کے جراثیم جسم میں داخل ہوجاتے ہیں۔ نوزائیدہ بچے میں کچھ ایسے مواد مانع یا دافع مرض جنہیں اصطلاح میں اینٹی باڈیز (Anti-bodies) یعنی مواد مضاد الجراثیم یا دافع سموم کہتے ہیں وراثتاً موجود ہوتے ہیں لیکن اکثر مابعد کی زندگی میں مختلف امراض متعدیہ یا مسریہ کے دوران مقابلہ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ان اینٹی باڈیز (Anti-bodies) یعنی مواد مضاد الجراثیم یا دافع سموم کا عمل بھی اغلباً عمل فیگو سائٹوسس (Phagocytosis) کی طرح طبعی عمل ہضم غذا کی ایک بدلی ہوئی صورت ہے اور مولود کو نہ صرف امیون (Immune) یعنی مرض سے مامون و محفوظ بننا سیکھنا پڑتا ہے بلکہ مختلف قسم کی ایسی اغذیہ کے ہضم کرنے کی بھی اسے استعداد حاصل کرنا پڑتی ہے کہ جن پر اسے اپنی آئندہ زندگی بسر کرنا ہوتی ہے۔ اس قسم کی قوت مدافعت والدہ کی طرف سے مولود میں کچھ تو

بالکل صحیح و سالم ہوتی ہے اس کے جسم یا خون میں جراثیم داخل نہیں ہو سکتے لیکن اس حیثیت سے شاید ہی کوئی شخص ہو جو کہ ایسی کامل تندرستی کا مدعی بن سکے۔ جلد پر ذرا سی رگڑ لگنے یا اسکے چرنے یا زخمی ہونے سے ایسا ہی دہن و معدہ و امعاء وغیرہ کی غشائے مخاطی میں تسحج یا خراش ہونے سے جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا اچھا موقع مل جاتا ہے۔ چنانچہ ثقیل یا نامناسب غذا یا شراب خوری یا تمباکو نوشی یا دیگر امیات یا سردی وغیرہ سے غشائے مخاطی پر کسی قسم کا مضعف و مخرش اثر ہو یا بڑھاپے یا شدید امراض سے طبیعت ضعیف ہو جائے، تب بھی ان جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے پس جب کسی مرض کے جراثیم کسی نہ کسی طرح ساخت جسم میں داخل ہو جاتے ہیں تو ان کا اور فیگو سائٹس (Phagocytes) یعنی جراثیم خور ذرات جسم کا باہم مقابلہ و مجادلہ اور مقاتلہ ہوتا ہے اور طبیعت جو کہ مدبر بدن ہے ان حملہ آور جراثیم کی مدافعت کے لئے یہ دو طریق عمل اختیار کرتی ہے :-

(۱) فیگو سائٹوسس (PHAGOCYTOSIS) یعنی ساخت جسم کے ذرات کا جراثیم یا دیگر مضر بدن خارجی ذرات کو کھا جانا یا ہضم کر جانا (نوٹ ۔ فیگو سائٹ (Phagocyte) ایک ایسے سیل یعنی خلیہ یا کیسہ یا ذرہ کو کہتے ہیں جو خارجی یا دیگر مضر بدن ذرات یا جراثیم کو قابو کر کے کھا جائے یا ہضم کر جائے اس قسم کے خلیات یا کیسے یا تو مثبت اور مقیم ہوتے ہیں جیسے اینڈو تھیلیل سیل اور کنکٹو ٹشو سیل اور یا آزاد و آوارہ گرد ہوتے ہیں جیسے لیوکو سائٹس یعنی سفید دانہائے خون) اس عمل فیگو سائٹوسس میں نہ صرف آوارہ گرد سفید دانہائے خون (لیوکو سائٹس) ہی معروف پیکار ہوتے ہیں بلکہ وہ سیلز (خلیات) بھی جو کہ عروق دمویہ و لمفاویہ اور احشاء کی مجوفی تجاویف مصلیہ (سیرس سیکس) کو استر کرتے ہیں اس جنگ و جدل میں شریک ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں جسم کے مختلف غدد مثلاً جگر کے خلیات یا کیسے اور کنکٹو ٹشوز (منسوجات واصلہ) وغیرہ کے سیلز بھی بیکٹیریا یا دیگر مضر بدن ذرات کو قابو کرنے اور ہڑپ کر جانے کی قابلیت رکھتے ہیں غرضیکہ جب کسی قسم کے جراثیم ساخت جسم میں داخل ہوتے ہیں تو جسم کے مذکورۂ بالا سیلز (خلیات، سفید دانہائے خون) ان سے مقابلہ و مجادلہ کر کے ان کو نیست و نابود کر دینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن لیوکو سائٹس (Leucocytes) یعنی سفید دانہائے خون تو جراثیم کے جانی دشمن ہیں +

فیگو سائٹوسس کا یہ عمل بجنسہ ایسا ہے جیسا کہ امیبا (Amœba) کے اپنی غذا حاصل کرنے کا طریق (نوٹ ۔ امیبا ایک واحد الخلیہ یا ایک کیسہ کا بنا ہوا خورد ترین حیوان ہے جس کی ساخت شکل جیلی یا

ٹاکسینس (Toxins) یہ خاص قسم کے زہریلے مواد ہیں جو کہ بیکٹیریا کے جسم میں پیدا ہوتے ہیں اگر ایسی زہر بیکٹیریا کے جسم کے اندر ہو تو اسے اینڈو ٹاکسین (Endo Toxin) یا سمیت داخلی کہتے ہیں اور اگر یہ ان کے جسم سے خارج یا باہر ہو (خواہ کسی زندہ جسم حیوانی میں یا کسی پرورشی غذائے بیکٹیریا کی ٹیوب یعنی شیشہ کی نلی وغیرہ میں) تب اس کو ایکسٹرا سیلیولر ٹاکسین (Extra Cellular Toxin) یعنی سمیت خارجی خلوی کہتے ہیں چنانچہ ٹے ٹے نس بیسی لس (جرثومہ کزاز) اور ڈفتھیریا بیسی لس (جرثومہ خناق وبائی) اسی قسم کی سمیت خارج کرتے ہیں +

بیکٹیریا کا تعلق امراض سے ۔ جیساکہ ابھی بیان ہو چکا ہے بہت سی قسم کے بیشمار بیکٹیریا ہر وقت ہمارے جسم پر نیز دہن و معدہ اور امعاء میں موجود رہتے ہیں لیکن انہیں ہمارے خون یا ساخت جسم پر حملہ آور ہونے کے موقعے نہیں ملتے۔ بہرکیف یہ مائکرو بز فقیروں کی طرح ہمیشہ ہمارے پیچھے لگے رہتے ہیں چنانچہ نیموکوکائی (جراثیم ذات الریہ) اور بہت سے دیگر جراثیم ہم سب کے منہ اور حلق میں ہوتے ہیں۔ ٹیوبرکل بیسی لائی (جراثیم سل) مریضان سل کی تھوکی ہوئی بلغم میں ہوتے ہیں اور جب ایسی بلغم خشک ہو جاتی ہے تو وہ جراثیم ہوا کے ساتھ اڑ کر دودھ وغیرہ میں جا ملتے ہیں۔ ٹے ٹے نس بیسی لائی (جراثیم کزاز) ہمارے باغات و مزروعات اور سڑکوں وغیرہ کی خاک میں ملے ہوئے ہوتے ہیں اور ہمارے جسم کی جلد پر بے شمار سٹیفی لوکوکائی موجود ہوتے ہیں اور بعد از غسل آب غسل میں لاکھوں کی تعداد میں پلتے جلتے ہیں مگر باوجود ان سب باتوں کے ہم میں سے بعض اشخاص ایسے ہیں جو کہ انکے یعنی جراثیم کے حملوں کو روکنے کی قوت رکھتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں کہ جن میں یہ قوت مدافعت بالکل ناقص ہوتی ہے اس لئے وہ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں +

امیونی ٹی (IMMUNITY) اعفاء ۔ قوۃ مدافعت

امیونی ٹی سے مراد وہ قوت مدافعت ہے جو کہ متعدی امراض کے برخلاف جسم میں موجود ہوتی ہے یہ ایک نہایت پیچیدہ عمل ہے جس کے لئے تھوڑے ہی عرصہ سے علمی تحقیقات شروع ہوئی ہیں +

جس شخص کے جسم کا غلاف یعنی جلد اور اس کا استر یعنی غشائے مخاطی (جو کہ دہن سے مجوف یا دیگر نالیدار اعضاء جیسے ناک۔ کان اور مجری بول وغیرہ کے اندر استر ہوتی ہے) بالکل صحیح و سلم ہوتا ہے

ہر ایک عمل فرمن ٹےشن یا اختمار جراثیم سے ہی وقوع پذیر ہوتا ہے کیونکہ اگر کسی خمیر ہونے والے سیال مادہ کو اُبال لیا جائے یا اسے پاک وصاف روئی میں سے چھان لیا جائے تو پھر اس میں جراثیم اختمار کے زائل ہو جانے یا داخل نہ ہونے سے کیفیت اختماری پیدا نہیں ہوتی یعنی اس میں خمیر نہیں اُٹھتا۔

(۲) پیوٹری فیکشن اینڈ ڈیکے (Putrefaction and Decay) یعنی تعفن یا فساد۔ بیکٹیریا کا یہ عمل بھی عمل اختمار کے مشابہ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ عمل اختمار کاربو ہائیڈریٹس یعنی شیرینی نشاستہ دار مادوں میں ہوتا ہے اور عمل تعفن مردہ نائٹروجینی مادوں میں۔ اس موخرالذکر عمل میں البیومن (زلال) پہلے پیپ ٹون میں تبدیل ہو جاتی ہے اور پھر کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن۔ امونیا۔ بیوٹرک ایسڈ۔ انڈول اور سکیٹول وغیرہ اجزا میں لیکن بعض اوقات یہ البیومن مضر حیوانی مادوں میں تبدیل ہو جاتی ہے جنہیں اصطلاح میں ٹومینس (Tomaines) کہتے ہیں اور عمل تعفن میں جس قدر متعفن مواد ہوتے ہیں وہ سب ان بیکٹیریا کی ہی کرتوت ہوتے ہیں۔

تعفن یا سڑاند بیکٹیریا کا اہم ترین فعل ہے کیونکہ اس فعل سے یہ تمام نباتی و حیوانی مردہ اجسام کو ملیا میٹ کر کے خاک میں ملا دیتے ہیں یعنی انہیں تحلیل کر کے مفردات میں تبدیل کر دیتے ہیں گویا یہ بیکٹیریا ہی ہیں جو کہ مداح کون و فساد کا باعث ہوتے ہیں اگر بیکٹیریا کا یہ طرز عمل نہ ہوتا تو سطح زمین نباتی و حیوانی مردہ مادوں سے اتنی پٹ جاتی کہ پھر کسی نبات یا حیوان کو کھڑے ہونے کو جگہ نہ ملتی پس یہ جراثیم ہی ہیں کہ جو تمام مردہ اجسام کو معدوم کر دیتے ہیں بغیر ان کے اس عمل کے زندگی دوبھر ہو جاتی اور موت نامکمل رہتی۔

(۳) ٹاکسین پروڈکشن (Toxin Production) یعنی تولید سمیات۔ اعلیٰ طبقہ کی نباتات کی طرح جراثیم بھی اپنے اندر سے زہریلے مادے خارج کرتے ہیں جن کے افعال وخواص اپنی اپنی نوع کے بیکٹیریا کے ساتھ مخصوص ہوتے ہیں اور یہی سمیات مختلف وبائی و متعدی امراض کا باعث ہوتے ہیں۔ بیکٹیریا سے جو سمی مادے خارج ہوتے ہیں ان میں سے یہ دو سخت زہریلے ہوتے ہیں۔

(۱) ٹومینس (Tomaines) یہ سخت زہریلے مادے ہوتے ہیں جو فاسد گوشت ماہی وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ ایسے فاسد یعنی خراب شدہ گوشت وغیرہ کو پکانے سے بھی یہ سمیت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اکثر باعث مرض ہو جاتی ہے۔

زندگی قائم رکھتے ہیں اور بیکٹیریا کا یہ کام ہے کہ جو نباتات وحیوانات اپنی زندگی کا دور ختم کر چکتے ہیں یعنی مرجاتے ہیں تو یہ ان مردہ اجسام کو تحلیل اور مفردات میں تبدیل کر کے ان اجزاء کو پھر زمین میں شامل کر دیتے ہیں تاکہ نباتات ان سے اپنی خوراک مہیا کر سکیں مثلاً کھیت میں کھاد ڈالی جاتی ہے اس میں تعفن خراندکے بیکٹیریا اپنا عمل کر کے یعنی اسے تحلیل کر کے مفرد اجزاء میں تبدیل کر دیتے ہیں اور وہ اجزاء نباتات کی خوراک میں کام آتے ہیں اور پھر نباتات کو حیوانات کھاتے ہیں پس اسی طرح سے نباتات وحیوانات میں یہ دور غذائی قائم رہتا ہے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ بیکٹیریا کی بدولت کوئی نیا مادہ غذا پیدا نہیں ہوتا غذا تو وہی رہتی ہے جو کہ ابتدا میں تھی مگر وہ گردش میں رہتی ہے اور باری باری استعمال ہوتی ہے یعنی اول نباتات اسے استعمال کرتے ہیں اور پھر حیوانات اور پھر نباتات پس ہمارا یہ دور غذائی جراثیم کی کارکنی اور مستعدی کا نتیجہ ہے +

غرضیکہ یہ ننھی ننھی مخلوقات یعنی جراثیم جو کہ ہزاروں لاکھوں سال سے حضرت انسان کو دکھائی نہیں دیتے ہیں وہ تاحال اس کی ہستی اور بقا کی بنیاد ہیں کیونکہ وہ مردہ اجسام کو فاسد کرتے ہیں اور نباتات کے لئے نائٹریٹس (Nitrates) بنانے کے لئے ان میں سے نائٹروجن پیدا کرتے ہیں پس اگر بیکٹیریا نہ ہوتے تو مردہ اجسام فاسد نہ ہوتے اور اگر فساد نہ ہوتا تو پھر کون نہ ہوتا لہذا کون فساد کا باعث جراثیم ہی ہیں۔ اگر جراثیم نہ ہوتے تو مردہ نباتات وحیوانات سے زمین پٹ جاتی اور کہیں تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی اور نہ نباتات کے لئے کوئی غذا ہوتی اور نہ حیوانات کے لئے پس بیکٹیریا کا وجود گویا زندگی (نباتی وحیوانی) کا محکمہ بہم رسانی غذا ہے +

بیکٹیریا کے یہ تین بڑے کیمیاوی افعال یا اعمال ہیں :-

(۱) فرمن ٹےشن (Fermentation) یعنی اختمار

(۲) پیوٹری فیکشن اینڈ ڈیکے { Putrefaction and Decay } یعنی تعفن یا فساد

(۳) ٹاکسین پروڈکشن (Toxin Production) یعنی تولید سمیات

(۱) فرمن ٹےشن (Fermentation) یعنی اختمار۔ یہ عمل اختمار زمانہ قدیم سے برابر جاری ہے۔ متقدمین جو کہ انگور وغیرہ کی رس سے خمر (شراب) بناتے تھے نہیں معلوم کہ اس عمل کی نسبت کیا رائے رکھتے تھے ؟ مگر اٹھارھویں اور انیسویں صدی مسیحی کے محققین علماء نے یہ ثابت کر دیا

حصول غذا کے لحاظ سے بیکٹیریا تین قسم کے ہوتے ہیں:-

(۱) سپروفائٹک (Seprophytic) یعنی ایسے بیکٹیریا جو کہ نباتی یا حیوانی مردہ مادوں میں داخل ہو کر اور ان کو تحلیل کر کے خاک میں ملا دیتے ہیں +

(۲) پیرے سائٹک (Parasitic) یعنی جراثیم طفیلی جو کہ زندہ نباتات وحیوانات کے اجسام کی ساخت یعنی ٹشو (Tissu) پر گزارہ کرتے ہیں جیسے اکاس بیل یا جوئیں وغیرہ +

(۳) پروٹوٹروفک (Prototrophic) یعنی ایسے جراثیم جنہیں بقائے حیات کے لئے کسی آرگینک (نباتی یا حیوانی) مادۂ غذا کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ جمادات مثلاً زمین سے نائٹروجن اور کاربن کو جذب کر کے زندہ رہ سکتے ہیں +

ڈاکٹر پاسٹیور نے بیکٹیریا کو دو جماعتوں میں منقسم کیا ہے (۱) ایروبک (Aerobic) یا ہوائی جراثیم یعنی ایسے جراثیم جو کھلی ہوا میں ہی زندہ رہ سکتے ہیں (۲) ان ایروبک (Anærobic) یا غیر ہوائی جراثیم یعنی ایسے جراثیم جو بغیر ہوا کے بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ چنانچہ اس قسم کے جراثیم جسم میں داخل ہو کر متعفن مادوں میں سے اپنی حیات کے لئے کافی آکسیجن جذب کر لیتے ہیں۔ اکثر متعدی امراض کو پیدا کرنے والے جراثیم اسی قسم کے ہوتے ہیں +

افعال وخواص بیکٹیریا۔ افعال کے لحاظ سے بیکٹیریا دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) مفید بیکٹیریا اور (۲) مضر بیکٹیریا۔ چنانچہ مفید بیکٹیریا تو وہ ہیں جو کہ روزمرہ ہماری حرفتوں میں کام آتے ہیں جیسے خمیر۔ خمیری روٹی۔ خمیرہ تمباکو۔ شراب۔ سرکہ اور پنیر وغیرہ کے بنانے میں نیل اور کاغذ بنانے اور چمڑا رنگنے میں وغیرہ وغیرہ۔ اور کاشت کاری میں تو بیکٹیریا کا اتنا کام ہے کہ انگریزی ایگریکلچرل بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم فلاحت) ایک علیحدہ مطول مضمون بن گیا ہے۔ چنانچہ زمین کے اندر پودے کے لئے خوراک کا ذخیرہ تو موجود رہتا ہے لیکن وہ ایسی حالت میں نہیں ہوتا کہ پودا اسے جذب کر سکے اس لئے جب کاشت کی جاتی ہے تو ہوا زمین کے اندر داخل ہوتی ہے جس سے بیکٹیریا بڑھکر زمین پر اپنا عمل کرتے ہیں اور کھاد وغیرہ میں سے قابل انحلال مرکبات پیدا کرتے ہیں۔ گویا بیکٹیریا زمین کو تیار کر کے اس قابل بناتے ہیں کہ اس پر نباتات وحیوانات اپنی زندگی قائم رکھ سکیں کیونکہ تمام نباتات زمین میں سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں اور اکثر حیوانات نباتات کو کھا کر اپنی

میں اس قسم کے تغیرات کا پیدا ہوجانا یہ سب بیکٹیریا کے سبب ہوتا ہے ۔

زندہ اجسام۔ زندہ حیوانات کے جسم کی تندرست ساخت میں تو بیکٹیریا نہیں پائے جاتے مگر غذا کی نالی (قناۃ ہضمیہ۔ از دہن تا مبرز) میں یہ ضرور موجود ہوتے ہیں اور معدہ و امعاء میں غذا میں تعفن پیدا کرکے نفخ و ریح کا باعث ہوا کرتے ہیں ۔

غذائے بیکٹیریا۔ اعلےٰ نباتات کی طرح بیکٹیریا کو بھی اپنی خوراک کے لئے ایسے مادوں کی ضرورت ہوتی ہے کہ جن سے وہ زندہ رہ سکیں چنانچہ اس مطلب کے لئے انہیں کاربن اور نائٹروجن کی عموماً ضرورت ہوتی ہے علاوہ ازیں ایک خاص مقدار نمک اور پانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ شوربا جیلاٹین آب خون بھی ان کی من بھاتی اغذیہ ہیں۔ ترشی اور شیرینی کے بھی وہ دلدادہ ہیں۔ بیکٹیریا اپنی خوراک کے بارہ میں بڑے محتاط ہوتے ہیں اگر ذرا بھی نامناسب غذا ہو تو وہ فوراً اس سے متاثر ہوجاتے ہیں اور مطبوع و نامطبوع غذا میں فرق کرلیتے ہیں چنانچہ منانٹ اور ڈیسانٹ دو ایسی نباتی مٹھاس ہیں کہ جن کی کیمیاوی ترکیب میں بہت ہی تھوڑا فرق ہے لیکن جراثیم کی ایک ایسی جماعت بھی ہے جو کہ ان دونوں قسم کی شیرینی میں بآسانی تمیز کرلیتی ہے اور جب دونوں قسم کی شیرینی کو ملا کر اس میں ان بیکٹیریا کو داخل ہونے کا موقع دیا جاتا ہے تو وہ منانٹ کو تو چٹ کر جاتے ہیں لیکن ڈیسانٹ کو منہ تک نہیں لگاتے۔ ذرا اس حکیم مطلق کی حکمت کاملہ کو تو دیکھو کہ ایسے ننھے سے جسم میں ایسی باتمیز طبیعت پیدا کردی ۔ سبحان اللہ ۔

اپنی اغذیہ کو اچھی طرح قابل جذب بنانے کے لئے جراثیم ان پر عجیب و غریب عمل کرتے ہیں چنانچہ وہ کئی قسم کے مواد اختماری یا خمیر وغیرہ پیدا کرتے ہیں۔ نشاستہ کو شکر میں تبدیل کرلیتے ہیں سیال کو منجمد کرلیتے ہیں (جیسے دودھ کو دہی میں) روغنی اجزاء کو متفرق کردیتے ہیں وغیرہ وغیرہ ۔

چونکہ ہر ۲۰ منٹ بعد ایک ایک بیکٹیریا دو دو بن جاتے ہیں اور یہ ہر دو نئے بنے ہوئے بیکٹیریا قد و قامت کے لحاظ سے پہلے کے برابر ہوتے ہیں ان سے بدیہی نتیجہ نکلتا ہے کہ ہر ایک بیکٹیریا کو ۲۰ منٹ کے عرصہ میں اپنے جسم کے برابر خوراک کی ضرورت ہوتی ہے گویا ۲۴ گھنٹوں میں ہر ایک بیکٹیریا کو اپنے جسم سے ۷۲ گنا خوراک کی ضرورت ہوتی ہے پس ان کی کثرت افزائش کو خیال کرتے ہوئے ان کی غذا کا اندازہ کرنا بھی کوئی آسان بات نہیں لیکن رزاق مطلق ان کو برابر رزق پہنچاتا ہے ۔ سبحان اللہ و بحمدہ !

حیوانی) مادوں کے پرورش پاسکتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو کہ سخت سردی و گرمی میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

ہر جائی بیکٹیریا۔ بیکٹیریا کی ہر جگہ اس قدر کثرت و بہتات ہے کہ پناہ بخدا! ہوا پانی اور مٹی میں یہ ہر جگہ بکثرت موجود ہیں۔ ہر روز بیشمار بیکٹیریا ہمارے ناک اور منہ کی راہ سے ہمارے جسم میں داخل ہوتے ہیں اور ہمارے بدن کی جلد تو ان کے لئے نرم و گرم بستر ہے۔ ایک قطرۂ شیر میں ہزاروں بیکٹیریا ہوتے ہیں اور ایک قطرۂ آب غلیظ میں تو لاکھوں ہوتے ہیں۔ ہوا میں ان کی کثرت کا یہ حال ہے کہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ شہر لنڈن کے ہر ایک باشندے کے پھیپھڑوں میں فی گھنٹہ بالاوسط چودہ ہزار مائکروبز براہ تنفس داخل ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی ایسے کمرے میں بیٹھے ہوں کہ جس کی چھت یا دیوار میں کوئی چھوٹا سا سوراخ ہو اور اس سوراخ کی راہ سے کمرے میں دھوپ آتی ہو تو آپ کو اس سوراخ میں سے گزرنے والی دھوپ کی شعاع میں کروڑوں ذرات اڑتے نظر آئینگے انہیں ذرات میں ہزاروں لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں اور جراثیم کے سپورز (تخم) بھی ہوا میں بکثرت اڑتے رہتے ہیں۔ کھلی ہوا کی بنسبت بند ہوا خصوصاً گنجان آبادی کی ہوا میں اور اوپر کے طبقہ ہوا کی نسبت نیچے کی ہوا میں جراثیم زیادہ ہوتے ہیں۔ تازہ کھلی ہوا اور دھوپ بعض اقسام بیکٹیریا کی جانی دشمن ہے۔ یہ ہوائی جراثیم موسم خزاں میں سب سے زیادہ اور موسم سرما میں سب سے کمتر ہوتے ہیں ۰

پانی میں بھی بیکٹیریا بکثرت پائے جاتے ہیں اور ہوائی بیکٹیریا کی نسبت یہ آبی بیکٹیریا زیادہ ہوتے ہیں۔ مقطر و صاف پانی میں تو یہ بہت کم ہوتے ہیں لیکن غلیظ پانی میں نہایت کثرت سے ہوتے ہیں۔ بہتے پانی میں کم اور بند پانی میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جب کوئی غلیظ اور گندہ پانی خشک ہو جاتا ہے تو اس کے جراثیم بھی خشک ہو کر ہوا میں اڑنے لگ جاتے ہیں اور بعض امراض کا باعث ہوتے ہیں ۰

بیکٹیریا ساحل اور سطح آب پر تو بکثرت پائے جاتے ہیں لیکن سمندر کی گہرائیوں میں ان کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔

مٹی میں بھی بہت سے جراثیم ہوتے ہیں اور جہاں مردے گاڑے جاتے ہیں وہاں تو یہ بہت ہی کثرت سے ہوتے ہیں۔ یہ خاکی جراثیم اکثر مہلک امراض شدیدہ کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ زمین میں عموماً چھپے رہتے ہیں اور موقع پاکر ہوا میں مل کر اس کو خراب کر دیتے اور کئی امراض کے ظہور کا باعث ہوتے ہیں ۰

اشیاء خوردنی۔ آٹے میں خمیر ہو جانا۔ روٹی کا بدمزہ ہو جانا۔ دودھ کا خراب ہو جانا۔ مکھن کا بدذائقہ ہو جانا۔ پنیر کا بگڑ جانا۔ گوشت کا بدبودار ہو جانا یا دیگر اشیاء خوردنی و نوشیدنی

ہیئت سپوری اختیار نہیں کرتے وہ بآسانی نیست و نابود ہوسکتے ہیں لیکن جو سپوری حالت اختیار کرلیتے ہیں ان کا قلع قمع کرنا اکثر مشکل ہوا کرتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں وہ معمول کی نسبت زیادہ گرمی یا سردی کی برداشت کرسکتے ہیں۔

قدامت بیکٹیریا۔ سب سے پہلا بیکٹیریم کیسے پیدا ہوا؟ یہ وہی سوال ہے جو کہ ہر ایک حیوان یا انسان کی پیدائش کے متعلق کیا جاسکتا ہے اور اس کا تعلق مادہ اور قوت یا روح سے ہے۔ پس بعض حکیم تو مادہ و روح کو ازلی و ابدی مانتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ روح کوئی چیز نہیں صرف مادہ ہی مادہ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ مادہ کوئی چیز نہیں صرف روح ہی روح ہے۔ چنانچہ بعض متاخرین حکمائے فرانس بھی اب مادہ کو فانی ماننے لگے ہیں۔ اسی طرح سے پروٹوپلازم (مادۂ حیات) کو بھی غیر فانی مانا جاتا ہے لیکن حق تو یہ ہے کہ حضرت انسان مادہ و روح کی حقیقت کو اب تک نہیں سمجھا اور آئندہ بھی شاید کبھی نہ سمجھے۔ حکیم شیرازی نے خوب کہا ہے "کس نکشود و نکشاید بحکمت ایں معما" "مرغی پہلے یا انڈا پہلے" ہم اس کو بھی نہیں جانتے اس لئے بیکٹیریا کی صرف قدامت پر خیال دوڑایا جاتا ہے۔

بعض محققین بیکٹیریا کا وجود نہایت قدیم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیکٹیریا ان نباتات وحیوانات میں سے جو کہ ہزار ہا سال سے پہاڑوں یا کانوں میں دبے رہ کر پتھر کا کوئلہ بن گئے ہیں برآمد ہوتے ہیں مگر نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتنی مدت دراز تک کیسے زندہ رہ سکے لیکن حال کے مشاہدات نے اس بات کو ایک حد تک ثابت کردیا ہے کہ بیکٹیریا کا وجود زمانہ کاربنی فیرس (Carboniferous) (معادن میں زغال سنگ یا پتھر کے کوئلوں کے موجود ہونے کا زمانہ) میں ضرور پایا جاتا تھا کیونکہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک محقق جراثیم نے ایک معدن سے چاک کا ایک ٹکڑا نکالا اور جب خوردبین کے ذریعے اس کا بغور امتحان کیا گیا تو اس کے اندر سے بہت سے زندہ جراثیم برآمد ہوئے اسی طرح سے ایک اور موقع پر اس نے پتھر کے کوئلہ میں ان کی موجودگی دریافت کی مگر اس دفعہ بیکٹیریا خوابیدہ تھے اور وہ بیدار نہ ہوسکے۔ جبھی تو خداوند تبارک وتعالےٰ خالق و رازق مطلق کی مثل مشہور ہے کہ وہ ایسا رزاق ہے کہ پتھر کے کیڑے کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔ سبحان اللہ! اس وقت کے قدیم بیکٹیریا کی جو عادات و خصوصیات تھیں نہایت تعجب ہے کہ وہ ان کی اولاد میں بعض کے درمیان اس وقت بھی پائی جاتی ہیں چنانچہ بعض جراثیم بغیر روشنی اور آکسیجن یا آرگینک (عضوی۔ نباتی)

وزن کے لحاظ سے بیکٹیریا کا یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ متوسط قامت کے بیس ارب بیکٹیریا کا وزن ۱/۳۲ گرین یا تقریباً ایک دانۂ خشخاش کے وزن کے برابر ہوتا ہے۔

پیدائش و افزائش بیکٹیریا۔ بیکٹیریا کا طریق پیدائش نہایت عجیب ہے چنانچہ ایک بیکٹیریم (جرثومہ) ذرا لمبا ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے (--) اور پھر یہ ہر ایک حصہ ایک نیا جرثومہ بن جاتا ہے۔ مناسب حالات میں بیکٹیریا ۲۰ سے ۳۰ منٹ کے عرصے میں بڑھنے شروع ہوجاتے ہیں یعنی ایک ایک کے دو دو بننے لگ جاتے ہیں چنانچہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ ایک واحد بیکٹیریم (جرثومہ) دس گھنٹوں کے عرصہ میں بیس لاکھ کی تعداد تک بڑھ سکتا ہے اور ایک کالرا بیسی لائی (کرم ہیضہ) سے ایک روز میں چار ارب اسی کروڑ جراثیم ہیضہ بن جاتے ہیں۔ پناہ بخدا! لیکن ان کی اس کثرت افزائش میں کئی ایک قدرتی رکاوٹیں پیدا ہوجاتی ہیں مثلاً (۱) ان کی غذا کا کم یا محدود ہونا (۲) اُن فضلات کا جو کہ خود جراثیم کے جسم میں سے خارج ہوتے ہیں ان کی کثرت افزائش کا مانع ہونا اور (۳) بعض نہایت خُرد خُرد حیوانات کا بیکٹیریا کو کھا جانا وغیرہ۔ پس اگر ایسی قدرتی رکاوٹیں ان کی کثرت پیدائش کی سدّراہ نہ ہوتیں تو کرۂ ارض پر بیکٹیریا ہی بیکٹیریا ہوتے اور تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی۔

جراثیم کی پیدائش کا دوسرا طریق بذریعہ سپورز یعنی تخم ہے چنانچہ بعض حالات میں بیسی لائی ایک ایسی آرام و سکون کی حالت اختیار کر لیتے ہیں جس میں کہ بیرونی آفات و صدمات کا ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن وہ اس حالت میں بقائے نوع پر قادر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایسی حالت میں ایک بیسی لس (جرثومہ) کا مادۂ حیات اپنے غلاف یا جھلی کے اندر ہی اندر ایک یا زیادہ حصص میں منقسم ہو کر سکڑ جاتا ہے اور ہر ایک حصہ ایک علیحدہ گول غلاف میں ملفوف ہوجاتا ہے جس کا نام سپور (Spore) یا تخم بیکٹیریا ہے۔ یہ سپور (تخم) جب مناسب حالات میں پرورش کا موقع پاتا ہے تو اپنے اوپر کا غلاف پھاڑ کر باہر نکل آتا ہے اور جیتا جاگتا بیسی لس بن جاتا ہے۔ اعلیٰ طبقہ کے نباتات کے بیجوں کی طرح جراثیم کے یہ تخم یا بیج بھی حرارت اور برودت کا بخوبی مقابلہ کر سکتے ہیں اور مہینوں بلکہ برسوں تک قابلیت تولید قائم رکھتے ہیں۔

جراثیم مولّد امراض جب تک جسم کے اندر رہتے ہیں وہ سپورز کی ہیئت اختیار نہیں کرتے مگر نباتی یا حیوانی متعفن مواد میں رہ کر وہ اکثر ایسی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور ایسے جراثیم جو کہ

یا رول کی شکل کے اور پیچدار وغیرہ ہوتے ہیں چنانچہ (۱) گول یا بیضوی شکل (. .) کے بکٹیریا کو کوکائی (Cocci) کہتے ہیں (۲) بیلن یا رول کی شکل (ـــ) کے بکٹیریا کو بیسی لائی (Bacilli) کہتے ہیں اور (۳) اگر یہ ذرا خمیدہ شکل (⌒) کے ہوں تو ان کو کاما بیسی لائی (Comma Bacilli) یا وائی بری اوس (Vibrios) کہتے ہیں اور (۴) اگر ان کی شکل مثل زنجیر کے بلدار یا لہردار (〰) ہو تو ان کو سپائرلم (Spirillum) اور (۵) جب پیچدار (ععع) ہو تو سپائروکیٹس (Spirochates) کہتے ہیں +

بعض بکٹیریا ایک دوسرے کے ساتھ مل کر غول یا جھنڈ بناتے ہیں چنانچہ کوکائی (Cocci) یعنی گول یا بیضاوی شکل کے بکٹیریا پرورش پاکر دو دو کی جوڑی (..) بنا لیتے ہیں تب ان کو ڈپلوکوکائی (Diplococci) کہتے ہیں اور اگر وہ بہت سے باہم مل کر مثل خوشہ انگور (⁂) کے بن جائیں تب انہیں سٹیفی لوکوکائی (Staphylococi) کہتے ہیں اور جب یہ باہم مل کر زنجیر کی صورت (ــــ) اختیار کریں تب ان کو سٹریپٹوکوکائی (Straptococci) کہتے ہیں +

بہت سے بکٹیریا کی جھلی میں سے ایک لیسدار مادہ نکلتا ہے جس سے بکٹیریا آپس میں جڑ جاتے ہیں ان کی اس قسم کی اجتماعی صورت (⁂) کو زوگلیا (Zooglœa) کہتے ہیں +

قد و قامت بکٹیریا

بکٹیریا کا قد اتنا چھوٹا ہے کہ ہمارے معمولی طولانی پیمانے ان کی کوتاہ قامتی کا اندازہ بتانے سے عاجز ہیں۔ ان کے دیکھنے کے لئے ایسی طاقت ور خوردبین کی ضرورت ہوتی ہے جو ایک چیز مثلاً چونٹی یا پستو وغیرہ کو اس کی اصلی جسامت سے ہزار گنا بڑا دکھلا سکے پس اس قسم کے خوردبینی پیمانہ کو اصطلاح میں مائکرو ملی میٹر (Micromillimeter) کہتے ہیں۔ جو کہ ایک ملی میٹر (Millimeter) کا ایک ہزارواں ($\frac{1}{1000}$) حصہ یا ایک انچ کا پچیس ہزارواں ($\frac{1}{25000}$) حصہ ہوتا ہے یعنی ایک مائکرو ملی میٹر $\frac{1}{25000}$ انچ کے برابر ہوتا ہے اور اس کی علامت یہ (μ) ہے۔ بکٹیریا کی جسامت کا اندازہ کرنے کے لئے یہی پیمانہ مستعمل ہے +

ایک اوسط درجہ کے گول بکٹیریم (جرثومہ مدور) کا قد عموماً ایک مائکرو ملی میٹر (μ) سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ پس اگر ایسے پچیس ہزار بکٹیریا کو باہم جوڑ کر ایک قطار میں رکھ دیا جائے تو وہ صرف ایک انچ لمبی قطار بنیگی +

صرف ایک سیل (Cell) یعنی خلیہ یا کیسہ ہوتا ہے اور اس کیسہ میں پروٹوپلازم (Protoplasm) یعنی مادہ حیات ہوتا ہے جو کہ نیم جامد جیلی (بلام ۔ فالودہ) کی مانند صاف و شفاف یکساں یا بعض اوقات دانہ دار ہوتا ہے ۔ اس ساخت کا بیرونی طبق مضبوط ہوتا ہے جس کو سیل ممبرین (Cell-membrain) یعنی غشائے کیسہ یا سیل وال (Cell-wall) یعنی دیوار کیسہ کہتے ہیں ؛

اگرچہ چڑیا اور آلو میں یا بلی اور مولی میں یا تیتری اور پھول میں تمیز کر لینا آسان ہے لیکن ادنےٰ ترین طبقات کے نباتات و حیوانات میں جو کہ نہایت ہی خُرد خُرد ہوتے ہیں تمیز کرنا مشکل ہے بلکہ ان کے درمیان حد فاصل قائم کرنا تقریباً ناممکن ہے اسی لئے عالمان علم الجراثیم بعض جراثیم کو طبقۂ نباتیہ یا حیوانیہ سے متعلق کرنے میں تاحال حیران و پریشان ہیں اور آجکل نہایت خرد ترین جراثیم کے دریافت ہونے سے جن کو کہ اصطلاح میں کلیمی ڈوزوآ (Chlamydozoa.) اور عام انگریزی زبان میں فلٹر پاسرز (Filter Passer) یعنی فلٹر میں سے گزر جانے والے کہتے ہیں ۔ اُن کی پریشانی اور بڑھ گئی ہے ۔ یہ جراثیم اس قدر ننھے ننھے ہیں کہ موجودہ زمانہ کی خُردبینوں کی مدد سے بھی دکھائی نہیں دیتے لیکن دیگر تجرباتی طریقوں سے ان کے وجود کا ثبوت ملتا ہے چنانچہ مرض چیچک ۔ زرد بخار ۔ فالج اطفال اور مویشیوں کے منہ اور کھر کی بیماری کا باعث ایسے ہی جراثیم مانے جاتے ہیں ؛

زینۂ حیات کے اسفل ترین حصہ میں نہایت ہی بسیط اشکال بکثرت موجود ہیں اور اس مقام پر ادنےٰ ترین حیوانی اشکال نباتی صور میں موہوم جاتے ہیں ۔ ان بسیط ترین اشکال کے اس مجموعہ کے لئے جرمن کے ایک مشہور عالم طبیعیات مسٹر ہیکل نے ایک نئی اصطلاح پروٹسٹا (Protista) موضوع کی ہے جسکی تحت میں وہ پروٹوفائٹا (Protophyta) یا تھیلوفائٹا (Thallophyta) یعنی ابتدائی نباتات اور پروٹوزوآ (Protozoa) یعنی ابتدائی حیوانات کو شامل کرتا ہے ؛

تھیلوفائٹا کے پھر چند اقسام ہیں جن میں سے یسٹ (Yeast) جراثیم اختمار اور بیکٹیریا (Bacteria) نہایت اہم ہیں اور پروٹوزوآ کے مختلف اقسام میں سے فلیگ لیٹا (Flagellata) اور سپوروزوآ (Sporozoa) وغیرہ زیادہ اہمیت رکھتے ہیں ؛

شکل وصورت بیکٹیریا ۔ شکل وصورت کے لحاظ سے بیکٹیریا گول ۔ بیضاوی ۔ بیلن

(۱) لفظ بیکٹیریم Bacterium (جرثومہ) جس کی جمع بیکٹیریا (Bacteria)
(جراثیم) ہے مشتق ہے یونانی لغت بیکٹیریون سے جسکے لغوی معنی ہیں ڈنڈا یا چھڑی چنانچہ ابتدا میں عالمان خوردبینی اس لفظ کا اطلاق خاص قسم کے نہایت ہی خرد خرد ڈنڈے یا بیلن کی شکل کے جاندار اجسام پر کیا کرتے تھے جن کو کہ ادنےٰ ترین طبقۂ حیوانیہ سے متعلق سمجھا جاتا تھا لیکن آجکل تمام جراثیم یا اجرام نباتیہ وحیوانیہ پر بلا امتیاز شکل اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) بیسی لس (Bacillus) جس کی جمع (Bacilli) ہے یہ اصطلاح راڈشیپ یعنی بیلن یا ڈنڈے کی شکل کے جراثیم کے لئے مخصوص ہے۔

(۳) لفظ مائکروب (Microbe) جس کی جمع مائکروبز (Microbes) ہے اس کے معنی ہیں نہایت ہی خرد خرد (نباتی یا حیوانی) جاندار اجسام۔ چونکہ ابتداءً بیکٹیریا کی ماہیت میں عالمان علم نباتات وعلم حیوانات میں باہم اختلاف تھا یعنی مقدم الذکر تو بیکٹیریا کو ادنےٰ ترین طبقہ نباتیہ سے متعلق سمجھتے تھے اور موخرالذکر اسفل ترین طبقہ حیوانیہ سے۔ اس لئے فرانسیسی علماء نے یہ لفظ مائکروب اختراع کیا جو بلا امتیاز دونوں قسم کے اجرام خردبینی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی خواہ وہ نباتی ہوں یا حیوانی۔

(۴) لفظ جرم (Germ) جس کی جمع جرمز (Germs) ہے مشتق ہے فرانسیسی لغت جرمی (Germe) یا لاطینی لغت جرمن (Germen) سے جسکے لغوی معنی ہیں بزرہ یا جرثومہ یعنی تخم یا شگوفہ۔ لفظ مائکروب کی طرح اس لفظ کا اطلاق بھی نباتی وحیوانی دونوں قسم کے جراثیم پر ہوتا ہے۔

برسات کے موسم میں جب آپ شام کو چراغ جلاتے ہیں تو اس کے گرد ہزاروں لاکھوں ننھے ننھے کیڑے جمع ہو جاتے ہیں یہ درحقیقت بڑے بڑے جراثیم ہیں۔ اگر روٹی وغیرہ کہیں بے احتیاطی سے پڑی رہے تو اس کو پھپھوندی لگ جاتی ہے جو ہمیں دکھائی دیتی ہے یہ بھی دراصل جراثیم ہی ہوتے ہیں شربت وغیرہ کی بوتل میں جالا پڑ جاتا ہے اس میں بھی جراثیم ہی ہوتے ہیں۔ بند اور گندے پانی پر سبز کائی جم جاتی ہے وہ بھی درحقیقت نباتی جراثیم ہوتے ہیں۔ گندھا ہوا آٹا کچھ عرصہ رکھنے سے خمیر ہو جاتا ہے کیوں؟ اس میں بھی جراثیم داخل ہو جاتے ہیں۔ بس یہ جراثیم کیا ہیں اور کیسے ہیں وغیرہ؟ آؤ ہم بتائیں؟

ماہیت وساخت بیکٹیریا۔ بیکٹیریا سب سے ادنےٰ ترین جاندار مخلوق ہیں یہ نباتی دنیا کے خرد ترین افراد ہیں جو بغیر کسی طاقتور خردبین کے دکھائی نہیں دے سکتے۔ ان کی ساخت میں

حاصل ہوئی ہیں ان کی ابتدا بھی اگرچہ ڈیڑھ دو سو سال سے ہوئی مگر گزشتہ تیس برس ہی میں بعض محققوں نے اپنی عجیب غریب تحقیقات و مشاہدات و تجربات سے ان پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں اور اب اس علم کو اس قدر ترقی ہو گئی ہے کہ اس پر کئی ایک مستقل مطوّل کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور ہنوز اسکی ترقی روز افزوں ہے +

بھلا اگر یہ خیال آئے کہ جراثیم کے پیدا کرنے میں اس خالق کل و حکیم مطلق کی کیا حکمت ہے؟ تو میں یہ کہونگا کہ "فعلُ الحکیم لایخلو عن الحکمۃ" یعنی خداوند تبارک و تعالیٰ کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں۔ کائنات کا ایک ایک ذرہ کسی نہ کسی غرض کے لئے بنایا گیا ہے جب آپ اس سارے مضمون کو پڑھ لینگے تو پھر بے ساختہ یہی کہینگے کہ "رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۝ (پ۴۔ آل عمران) یعنی اے ہمارے رب تو نے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا +

لیجئے اب علم الجراثیم کا مختصر بیان کیا جاتا ہے :-

بیکٹیریالوجی (BACTERIOLOGY) علم الجراثیم

اس علم میں بیکٹیریا (Bacteria) یا مائکروبز (Microbes) یعنی جراثیم یا نباتی و حیوانی اجرام خُردبینی کی ماہیت وغیرہ پر بحث کی جاتی ہے +

سب سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ مندرجۂ ذیل اصطلاحات یعنی بیکٹیریا (Bacteria) جرمز (Germs) مائکروبز (Microbes) اور مائکرو آرگنزم (Microorganisim) سے کیا مراد ہے؟ پس واضح ہو کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کے مترادف یعنی ہم معنی ہیں اور ان سے مراد ہے نباتی یا حیوانی اجرام خُردبینی یعنی نہایت ہی چھوٹے چھوٹے نباتی یا حیوانی جراثیم یا کیڑے جو بہت ہی طاقتور خُردبینوں کی مدد سے دکھائی دے سکتے ہیں +

اگرچہ ان اصطلاحی الفاظ کے صحیح استعمال کرنے میں عوام کو بہت پریشانی ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات یہ بلا امتیاز بطور ایک دوسرے کے مترادف (ہم معنی) کے استعمال کئے جاتے ہیں یعنی ان تمام الفاظ کے ایک ہی معنے لئے جاتے ہیں تاہم مزید توضیح کے لئے ان کے اشتقاق اور لغوی و اصطلاحی معنوں کو جدا جدا لکھ دیا جاتا ہے +

منہ کے سامنے لٹکائے رکھتے ہیں تاکہ غیر مرئی ہوائی کیڑے ان کے منہ میں نہ چلے جائیں اور پا برہنہ پھرتے ہیں تاکہ ایسے کیڑے جوتے تلے آن کر نہ مر جائیں۔

ہمارے اسلاف یعنی آباو اجداد غیر مرئی اجسام مثلاً جن۔ بھوت پریت کے قائل تھے اور انہیں اکثر امراض کا باعث سمجھتے تھے آج ہم بھی بعض غیر مرئی اجسام کے قائل ہیں اور انہیں کئی ایک امراض کا سبب مانتے ہیں لیکن ہم بجائے بھوت پریت کے ان کا نام جراثیم رکھتے ہیں۔ ایسا ہی بعض مقامات یا مکانات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ منحوس یا سخت ہیں کیونکہ ان میں رہنے والے اشخاص کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کی نحوست یا سختی کا باعث بھی جراثیم مولد امراض ہی ہوتے ہیں۔ ایسے غیر مرئی جراثیم کے عوام الناس بھی قائل ہیں چنانچہ دانتوں میں کیڑا لگنے کو ہر ایک شخص جانتا اور مانتا ہے جو درحقیقت ٹھیک بھی ہے لیکن وہ کیڑا دکھائی نہیں دیتا۔ نمرود کا قصہ پڑھکر کہ اس کے ناک میں ایک مچھر گھس کر اس کی ہلاکت کا باعث ہوا تھا تعجب ہوتا تھا لیکن اب علم الجراثیم کی بدولت معلوم ہو گیا کہ ملیریائی بخار اور زرد بخار جس سے کہ ہر سال ہزاروں لاکھوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں ان کا اصل سبب اگرچہ ایک قسم کے جراثیم ہیں لیکن ان جراثیم کو جو جسم انسان میں داخل کرنے والے ہیں وہ مچھر ہیں۔ متقدمین حکماء و اطباء متعدی اور وبائی امراض کا باعث خاص خاص قسم کی سمیت قرار دیتے تھے۔ آج ہم مختلف قسم کی سمیات کو ٹاکسینز (Toxins) کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ وہ بھی مرض اور طبیعت میں جنگ و جدل کے قائل تھے اور ایسے جنگ کے لئے انہوں نے اصطلاح بحران وضع کی تھی۔ آج ہم بھی جراثیم مرض اور خلیات جسم و سفید دانہائے خون میں جنگ و جدل کے قائل ہیں بلکہ ہم مرض کو ایسے جنگ کی ایک علامت قرار دیتے ہیں۔ اسی طرح سے زمانہ قدیم میں تعفن یا سڑانڈ کا باعث بھی ایسے ہی غیر مرئی جراثیم مانے جاتے تھے لیکن ان کا وجود منطقی دلائل سے ثابت کیا جاتا تھا کیونکہ اس وقت ایسی طاقتور خردبینیں موجود نہ تھیں۔ چنانچہ لیون ہوک (Leeuwenhocks) کی تحقیقات سے قبل یورپ کے زمانہ وسطی میں کئی ایک حکیم اس بات کے معترف تھے کہ دلدلوں وغیرہ میں بیشمار خرد خرد جاندار اجسام (جراثیم) ہوتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے اور براہ تنفس داخل جسم ہو کر کئی ایک امراض کی پیدائش کا باعث ہوتے ہیں وغیرہ۔ غرضیکہ جراثیم غیر مرئی کے متعلق متقدمین کے مختلف خیالات تھے لیکن ایک مستقل علمی حیثیت سے جراثیم کی ماہیت و پیدائش و افزائش وغیرہ کے متعلق جو معلومات کہ آج تک

ضمیمۂ علاج مصلی

سیرم تھیراپیوٹکس (SERUM THERAPEUTICS) علاج مصلی

نوٹ۔ سیرم (Serum) جس کو جدید عربی میں مصل کہتے ہیں اس سے مراد آب خون ہے چونکہ اکثر متعدی یا جراثیمی امراض کا علاج آجکل خاص خاص قسم کے سیرم یا آب خون سے کیا جاتا ہے اس لئے اس کو سیرم تھیراپیوٹکس کہتے ہیں جس کا مترادف میں نے علاج مصلی وضع کیا ہے۔ چونکہ اس طریق علاج کو سمجھنے کے لئے کسی قدر بیکٹریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا نہایت ضروری ہے اور اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی کتاب تا حال شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں بیکٹریالوجی (علم الجراثیم) کا مختصر بیان کرتا ہوں تاکہ ناظرین و شائقین اس علاج کی خوبی و اہمیت کو بخوبی سمجھ جائیں۔

اگرچہ اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ زمانۂ قدیم میں بھی بیکٹریا یعنی جراثیم کی ہستی کو مانا جاتا تھا بلکہ اہل ہنود کی کتب مقدسہ یعنی ویدوں میں جراثیم کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے مثلاً لکھا ہے کہ "کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو کر بہت سے امراض کا باعث ہوتے ہیں"۔ اور لکھا ہے کہ وہ مرئی (دکھائی دینے والے) اور غیر مرئی (نہ دکھائی دینے والے) ہوتے ہیں اور تقریباً بیس قسم کے جراثیم مولد امراض کے نام لکھے ہیں۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو بیکٹیریا یعنی جراثیم کا بخوبی علم تھا اور ان میں جو چھوت کا مسئلہ ہے وہ چھوت دار امراض (ان فیکشس ڈیزیز) (Infectious Diseases) یعنی متعدی یا مسری امراض کی اہمیت کو بخوبی ظاہر کرتا ہے۔

ویدوں میں علم الجراثیم کے موضوع پر میرے دوست پنڈت ست والیکر مصور و فکار ستیہ ارتھ کی ہی کا ایک انگریزی مطبوعہ لیکچر قابل ملاحظہ ہے جو صاحب انگریزی و سنسکرت جانتے ہوں اسے ضرور دیکھیں۔ بھلا ویدوں کا مطالعہ کرنا یا ان کے مسائل کو سننا تو ذرا دور کی بات ہے میں آپ کو ایک نزدیک کی بات بتاتا ہوں۔ ہمارے ہندو بھائیوں میں ایک جینی فرقہ ہے جسے آپ بخوبی جانتے ہونگے۔ یہ فرقہ دو اڑھائی ہزار سال کا پرانا بتایا جاتا ہے اس فرقے کے پجاری اور ڈھونڈیے لوگ کپڑے کا ایک ٹکڑا اپنے

بنانے کی ترکیب۔ جنجر ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت اس قدر کہ پرکولیشن کے بعد ٹنکچر کا حجم ۲ حصہ ہوجائے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

اولیؤریزن آف جنجر (Oleoresin of Ginger) یعنی زنجبیلین یا جوہر زنجبیل:- جنجرین (Gingerine) بنانے کی ترکیب۔ جنجر کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۱۰ حصہ۔ ایتھر حسب ضرورت۔ جنجر کو ایتھر سے ایکزاسٹ کریں اور اس کو اسے ڈیپوریٹ کرنے کے بعد جو اولیؤریزن کہ باقی بچے اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر محفوظ رکھیں + مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

جنجر کی تاثیر و استعمال

جنجر (سونٹھ) ایک قوی ایرومے ٹِک اور سٹیمولنٹ (خوشبودار و محرک) ہے۔ چنانچہ اس کی تاثیر مثل کیپسی کم (فلفل سُرخ) اور کارڈی ممز (الائچی) کے ہوتی ہیں اس کے چبانے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اس کی نسوار سے بہت چھینکیں آتی ہیں۔ لیکن زیادہ تر بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کارمی نے ٹِو (کاسرالریاح) وغیرہ کے بدہضمی میں خاص کر جبکہ نفخ کی شکایت ہو استعمال کی جاتی ہے۔ ایسی دست آور ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے ان کے ساتھ جنجر یا جنجرین کو ملا کر دینے سے مروڑ نہیں ہوتی +

تمت بالخیر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے خدائے پاک تو میری اس ناچیز خدمت کو مقبول فرما اور میرے ابنائے وطن و برادران فن کو اس سے مستفیض فرما۔ آمین ثم آمین +

(جیلانی)

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۳ء۱ گرام) +
یہ پڑتی ہے (۱) انفیوزم سینی (۲) مسچورا سینی کپازیٹا (۳) پی لیولا سلی کپازیٹا (۴) پی لیولا ایلوزایٹ فیرائی (۵) پی لیولا کیوجی ٹی کپازیٹا (۶) پلوس سنے سوائی کپازیٹس (۷) پلوس جیلپی کپازیٹس (۸) پلوس اوپیائی کپازیٹس (۹) پلوس رھیائی کپازیٹس (۱۰) پلوس سکیمونیائی کپازیٹس اور مندرجۂ ذیل مرکبات ہیں :-

(Official Preparations آفیشل مرکبات

(لاطینی) سیروپس زنجی برس (Syrupus Zingeberis) شربت زنجبیل
(انگریزی) سیرپ آف جنجر (Syrup of Ginger) " "

بنانے کی ترکیب۔ جنجر باریک سفوف ½ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور سیرپ ہر ایک حسب ضرورت۔ جنجر کو ایلکحال کے ہمراہ پرکولیٹ کر کے ایک فلوئڈ اونس ٹنکچر تیار کرلیں اور پھر اس میں اس قدر سیرپ ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) ٹنکچورا زنجی برس (Tinctura Zingiberis) صبغۂ زنجبیل
(انگریزی) ٹنکچر آف جنجر (Tincture of Ginger) تنفین زنجبیل

بنانے کی ترکیب۔ جنجر کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت جنجر کے سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ترکر کے بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +
یہ پڑتا ہے (۱) پی لیولا سکیمونی کپازیٹا (۲) ایسڈ سلفیورک ایروماٹک (۳) انفیوزم سنکونی ایسڈم اور (۴) سولیوشن سینی کن سن ٹریٹس میں +

(Not Official Preparations نان آفیشل مرکبات

(لاطینی) ٹنکچورا زنجی بیرس فورٹس {Tinctura Zingiberis Fortis} صبغۂ زنجبیل مرکب
(انگریزی) اسے سنس آف جنجر (Essence of Ginger) رُوح زنجبیل
(۰۰) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جنجر {Liquid Extract of Ginger} خلاصۂ زنجبیل سیال

۔ یورپین مؤلفین کی طرح زنجبیل کو یونانی لغت زنگیبے بر سے مشتق بتاتے ہیں لیکن حقیقت الامر یہی ہے کہ اسکے فارسی۔ عربی اور یونانی نام سب اس کے سنسکرت کے نام سے مشتق ہیں ۔

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ جزائر شرق الہند و غرب الہند ۔

ماہیت۔ یہ زنجی بر آفی سی نے لس (Zingiber Officinalis) نبات زنجبیل کی گرہ دار جڑ ہے جس کو چھیل کر خشک کر لیتے ہیں ۔

تاریخ۔ ادرک یا سونٹھ کی ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ سے کاشت ہوتی ہے۔ سنسکرت میں اس کے کئی نام ہیں شلاً مہاوشدھی (بڑی دوا) وشوا (سب کو مفید) شرنگ ویر (سینگ کی طرح) جب خشک ہو تو اسے شنٹھی اور ناگر کہتے ہیں۔ پُرانی فارسی زبان میں شنگ بر اور آدرک دو نام پائے جاتے ہیں جن کا اطلاق سونٹھ پر ہوتا تھا اور غالباً یونانیوں کو پہلے ایرانیوں کے توسط سے ہی اس دوا کا علم ہوا کیونکہ اس کا یونانی نام زنگیبے برس کے سنسکرت کے نام شرنگ ویر سے اسکے پُرانے فارسی نام کی ساخت پر بنایا گیا ہے۔ عربوں کو بھی غالباً ایرانیوں سے ہی اس کا علم ہوا۔ بہرکیف حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اس کو گرم۔ ہاضم، خفیف ملین اور مقوی معدہ لکھا ہے۔ پلائنی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ جالینوس اس کو بیرسیلے سس (استرخاء) اور تمام بلغمی امراض میں مفید بتاتا ہے اور حکیم پالس جیسی امراض اور گاؤٹ (نقرس) میں۔ ابن سینا اور دیگر عربی و عجمی اطباء اسکے افعال و خواص بیان کرنے میں تقریباً یونانیوں کا تتبع کرتے ہیں البتہ انہوں نے صرف اتنا اضافہ کیا ہے کہ وہ اسکو ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) بھی بتاتے ہیں ۔

صفات جنجر۔ چپٹے ناہموار شاخدار ٹکڑے ۳ سے ۴ انچ لانبے۔ ہر ایک شاخ کے بالائی سرے پر ایک داغ ہوتا ہے۔ باہر سے رنگت ہلکی زردی مائل۔ توڑنے سے ساخت ریشہ دار۔ ذائقہ تیز اور چرپرا ۔

مشابہت۔ ہلدی کی گرہ شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہے لیکن اسکی رنگت زرد ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک ایرومے ٹک والے ٹائل آئل (خوشبودار لطیف روغن) جس پر اس کا ذائقہ منحصر ہے (۲) جنجرن یا جنجرول (زنجبیلین) (۳) کئی ایک ریزنس (رالیں) اور اسی قسم کے اور اجزاء ہوتے ہیں ۔

افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور آنٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ۔

(۵) زنسائی اَیٹ پُٹاسیائی سائنائڈم { Zinci et Potassi Cyanidum } یہ ایک محلل سائنائڈ ہے جس میں ائیڈرو سیانک ایسڈ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۱۲ سے ایک گرین ۔

(۶) زنسائی لیکٹاس (Zinci Lactas) اس کے سفید قلمی پرت ہوتے ہیں ۔ ملک فرانس میں مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور کوریا (رعشہ) میں اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین جس کو رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ یا ۲۰ گرین تک دے سکتے ہیں ۔

مُجرّب نسخہ۔ زنسائی لیکٹیس گرین ۵ ۔ سٹرونشیائی برومائڈائی گرین ۱۰ ۔ گلیسرینی ڈرام ۱/۲ ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ایک ۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ایپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مُفید ہے ۔

(۷) زنسائی نائٹراس (Zinci Nitras) یہ مثل کلورائیڈ کے ایک کاسٹک (کاوی) ہے لیکن اِسکی نسبت زیادہ گہرا اثر کرتی ہے اور اس سے درد کمتر ہوتا ہے ۔

(۸) زنسائی پرمینگنیٹاس (Zinci Permanganas) اسکی گنوریا میں پچکاری کرتے ہیں ۔

(۹) زنسائی سلفس (Zinci Sulphis) یہ بطور اینٹی سپٹک مستعمل ہے ۔

(۱۰) زنسائی سلفو اِکتھی اولاس (Zinci Sulpho-icthyolas) یہ اینٹی پیراسیٹک ۔ اینٹی سپٹک ا کل اِس سے نیک ہے ۔

(آفیشل Official)

زنجی بَر (ZINGIBER) زنجبیل

(N. O. Scitamineæ الفصیلۃ الآمومیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) زِنجی بَر (Zingiber)	{ عربی فارسی } زنجبیل	(سنسکرت) شرنگ ویر۔ مہا اوشدھی۔ وشوا
(انگریزی) جِنجَر (Ginger)	(اُردو) ادرک۔ سونٹھ (ہندی) (تازہ) اَدرک (خشک) سونٹھ	

نوٹ۔ اس کا لاطینی نام زنجی بر مشتق ہے اسکے یونانی نام زنگیبرس سے اور وہ مشتق ہے اسکے پرانے فارسی نام شنگ بر سے اور وہ مشتق ہے اسکے مذکورہ بالا سنسکرت نام شرنگ ویر سے اسی طرح سے اس کا عربی نام زنجبیل بھی اسکے پرانے فارسی نام یا اسکے سنسکرت نام سے مشتق ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد آفندی نے اپنی مولفہ کتاب عمدۃ المحتاج میں زنجبیل کو ہندی نام بتایا ہے لیکن جناب ناظم الاطباء مؤلف پزشکی نامہ کہ

(آفیشل Official)

زِنسائی سلفو کاربولاس { ZINCI SULPHOCARBOLAS }
زِنک سلفو کاربولیٹ (Zinc Sulphocarbolate)

(کیمیادی علامت $Z^n (OH. C_6 H_4 SO_3)_2 H_2 O.$)

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ میں کاربالک ایسڈ ملانے سے سلفو کاربالک ایسڈ بن جاتا ہے پھر اس میں زنک اوکسائیڈ کے ملانے سے اور عرق کو اُڑاکر سلفو کاربولیٹ آف زنک کی قلمیں بندھ جاتی ہیں ✦

صفات ۔ بے رنگ شفاف قلمیں جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱/۲ ۲ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہیں ✦

افعال ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ✦

(نان آفیشل مرکب Not Official Preparations)

لوشیو زنسائی سلفو کاربولیٹس { Lotio Zinci Sulphocarbolas } یہ ۰۰۷ فیصدی طاقت کا ہوتا ہے ✦

تاثیر و استعمال

لیکوریا (سیلان ابیض ۔ سفید پانی آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں اسکے ۲ سے ۳ گرین فی اونس پانی والے لوشن کی پچکاری کراتے ہیں اس کو اندرونی طور پر نہیں دیتے ✦

زِنسائی ویلیریئناس (ZINCI VALERIANAS) دیکھو صفحہ ۲۲۲۱

زِنک کے نان آفیشل سالٹس (نمکیات)

(۱) زِنسائی بوراس (Zinci Boras) یہ ایک سفید سفوف ہے ۔ اسکا مرہم ایکزیما میں مستعمل ہے ✦

(۲) زِنسائی برومائڈم (Zinci Bromidum) سفید دانہ دار نمی کو جذب کرنے والا سفوف جس کا ذائقہ تیز نمکین اور دھاتی ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین ۔ اسکو اپی لپسی (مرگی) میں دیتے ہیں ✦

(۳) زِنسائی سٹراس (Zinci Citras) یہ کسی مائع میں بخوبی حل نہیں ہوتا ۔ اسکو ۲ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں مرگی میں دیتے ہیں

(۴) زِنسائی سائی نائڈم (Zinci Cyanidum) یہ ایک غیر محلل سفوف ہے ۔ اسکی تاثیر ڈیجی ٹیلس کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے پس یہ امراض قلب میں مفید ہے ۔ مقدار خوراک ۱/۲۰ سے ایک گرین ✦

(صرع - مرگی) ہوپنگ کف (سعال دیکی - کوکر کھانسی) اور کوریا (رعشہ) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں لیکن آجکل ان کو صرف کوریا کی بیماری میں ہی دیتے ہیں مگر ان کا اثر بہت دیر بعد ہوتا ہے - اوکسائیڈ آف زنک بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر بشکل گولی مرض تھائی سس (سل) کے رات کے پسینہ روکنے کے لئے دیا جاتا ہے اور اس سے بعض اوقات فائدہ بھی ہوتا ہے ❋

مجرّبات

(۱) زنسائی سلفیٹس ... ۱ حصہ
ایکوا روزی ... ۵۰۰ حصہ
آیسٹرنجنٹ آئی لوشن کنجنکٹو ائیٹس (آشوب چشم) میں مفید ہے ❋

(۲) زنسائی سلفیٹس ... ۳ گرین
پلمبائی ایسی ٹیٹس ۲ گرین
ایکسٹرکٹم اوپیائی لیکوئڈم ۱ ڈرام
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا ۲ اونس
لوشن بنائیں اس کو ہلا کر اور تھوڑا سا ایکدن میں دو بار پچکاری کریں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❋

(۳) کیلے مینی ... ۴ ڈرام
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی ۱ گرین
ایکوا لاروسیرے سائی ½ اونس
گلیسرین ... ½ ڈرام
ایکوا سمبوسائی تا ۶ اونس
لوشن بنائیں - اس میں سے تھوڑا سا لیکر مرض پٹر ائیسس (بہق حیپ) پر صبح اور رات کو سوتے وقت ملا کریں ❋

(۴) کیلے مین ... ۴ ڈرام
گلیسرین ... ½ ڈرام
ایکوا روزی تا ۸ اونس
فیس لوشن - چہرہ پر سے کیلوں وغیرہ کے داغوں کو دور کرنے کے لئے اسے صبح و شام لگایا کریں ❋

(۵) انگوئنٹم زنسائی اوکی ٹیٹس } ہر ایک مساوی حصہ
انگوئنٹم ہائیڈرارجرائی اوکی ٹیٹس } تینوں کو ملا کر
انگوئنٹم پلمبائی اوکی ٹیٹس } مرہم بنائیں
ایگزیما (نار فارسی) اور سائی کوسس (صفیہ جبل) میں مفید ہے ❋

(۶) کیلے مینی ... ۲ ڈرام
اولیم آلیوی ... ۴ ڈرام
اولیم کیری اوفلائی ... ۱۰ منم
لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس ۵ منم
لائیکوار کیلیس تا ۲ اونس
اس کو مقام ماؤف پر طلا کر کے گاز (باریک ململ) سے ڈھانپ دیں - ارٹیمیل ایگزیما (خراشدار نار فارسی) میں مفید ہے ❋

(۷) زنسائی اوکسائیڈائی ... ۴ ڈرام
لائکوار کاربونس ڈی ٹرجنس ۱۵ منم
لائکوار کیلیس ۱ اونس
ایکوا روزی تا ۴ اونس
لوشن بنائیں - ایگزیما (نار فارسی) پر لگانے کے لئے مفید ہے ❋

(۸) زنسائی اوکسائیڈائی } ہر ایک ایک اونس
ٹلکائی (طلق)
بالسم پیرو ۲۰ منم
سب کو باہم ملا کر ڈسٹنگ پاوڈر (ذرور - دھوڑا) بنائیں پوورائیگو (سعفہ - گنج) پر اور پاؤں کے تلووں میں پسینے آنے پر اس کو چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے ❋

(۹) زنسائی اوکسائیڈائی ایک حصہ
انگوئنٹم پیرافینی مولی ۱۰ حصہ
مرہم بنائیں - برنس (جلے ہوئے مقام) ایگزیما (نار فارسی) اور ہر ایک ایسی جلدی بیماری پر جس میں کہ خفیف قابض محرک مرہم کی ضرورت ہو اسے استعمال کریں ❋

زنک اولی ئیٹ اور مرکیورک اولی ئیٹ اور ڈایاکیلون آئنٹ منٹ (مرہم داخلیون دیکھو صفحہ ۱۹۳۴) ہر سہ مساوی باہم ملا کر مرض ایکزیما (نار فارسی) پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور چونکہ یہ مرہم بالکل شفاف ہوتی ہے اس لئے اگر یہ زخم پر لگی ہوئی ہو تو اس کو بغیر اتارنے کے اس کے نیچے سے زخم کی اندمالی کیفیت معلوم ہو سکتی یا دیکھی جا سکتی ہے +

کیلے مین (اقلیمیا۔ قلیمیا۔ قلامین) کے تمام مذکورہ بالا مرکبات مرض انٹرٹرائیگو (سحج) اور اکثر جلدی امراض پر چھڑکنے کے لئے کام آتے ہیں۔ ایسا ہی زنک اوکسائیڈ کو بھی نشاستہ وغیرہ کے ساتھ ملا کر بعض جلدی امراض پر چھڑکتے ہیں اور برنس یعنی مقام سوختہ پر لگانے کے لئے سیریٹم کیلے مینی بالخصوص مفید ہے۔ جیلے ٹینم زنسائی کے لگانے سے اکثر پیلی پروائٹس (خارش) کو فائدہ ہو جاتا ہے اور زنک سلفیٹ کے پوائنٹس (نوکدار مخروط) کو بطور کاسٹک کاوی یوٹرائن السرز (قروح رحم) اور دیگر السرز میں استعمال کر سکتے ہیں +

استعمالات اندرونی

سلفیٹ آف زنک ایک نہایت عمدہ ایمے ٹک (مقئی) دوا ہے کیونکہ یہ بہت جلد اثر کرتی ہے اور اس سے نہ تو مریض کا جی متلاتا ہے اور نہ ہی قے آچکنے کے بعد اسے ضعف محسوس ہوتا ہے اس لئے مختلف قسم کی زہروں میں قے کرانے کے لئے اسکو دیا کرتے ہیں اور کبھی کبھی بچوں میں بھی مرض کروپ (ذبحہ) اور براںکائی ٹس (سعال) میں قے لانے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں لیکن بہت ننھے بچوں کے لئے یہ ایک بے خطر مقئی دوا نہیں مگر جب کبھی جلد قے لانا مطلوب ہو تو ایک سال کے بچے کو ½۲ سے ۳ گرین کی مقدار میں قدرے آب نیمگرم میں ملا کر دے سکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو پندرہ منٹ کے بعد ایک اور ایسی خوراک دے سکتے ہیں اور پانچ سال کے بچے کو ۱۰ گرین قدرے نیمگرم پانی میں ملا کر پلائیں اور اوپر سے اسے اور نیمگرم پانی پلائیں۔ زنک اوکسائیڈ یا زنک سلفیٹ کو کبھی کبھی بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ڈائریا (اسہال۔ دست) میں دیا کرتے ہیں +

تاثیرات بعیدہ۔ چونکہ نظام عصبی پر زنک سلفیٹ اور زنک اوکسائیڈ دونوں کی مضعف تاثیر خیال کی جاتی ہے اس لئے ان دونوں کو ہسٹیریا (اختناق الرحم) ایپی لیپسی

(غشائے مخاطی) میں سوزش ہوتی ہے جو زنک اوکسائیڈ کی خاک کے سونگھنے کا یا بذریعہ
تنفس داخل جسم ہونے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مذکورۂ بالا سوزش کے بعد عام ضعف بنیہ کی شکایت
ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی ٹے بس ڈارسے لس (ہزال نخاع شوکی) کی تمام علامات پیدا ہوجاتی ہیں
حیوانات پر تجربہ کرنے سے یہ ایک اور بات بھی ظاہر ہوئی ہے کہ زنک کی مزمن تاثیر سمی سے
گردوں کی نالیوں کی ایپی تھی لی ام میں سوزش اور شحمی ابتری پیدا ہوجاتی ہے۔

زنک سلفیٹ۔ زنک کاربونیٹ۔ زنک اوکسائڈ۔ زنک اولی ئیٹ اور زنک ایسی ٹیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

(بیرونی) زنک سلفیٹ کا استعمال مختلف قسم کے لوشنوں کی صورت میں بکثرت ہوتا ہے
چنانچہ لوشیو رُوبرا یا ریڈ واش (غسول قرمز) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹیمولنٹ (محرک)
فوائد کے لئے مختلف قسم کے زخموں پر استعمال کیا جاتا ہے نیز پچکاری کے طور پر گنوریا (سوزاک)
لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) اور اٹائیٹس (کان کی سوزش) اور ولوائی ٹس
(سوزش اندام نہانی) میں مستعمل ہے۔ (نوٹ۔ اگرچہ ریڈ واش میں معمول طور پر فی اونس ۲ گرین زنک
سلفاس ہوتی ہے لیکن لیوکوریا میں اس کو استعمال کرنے کے لئے فی اونس ۳ گرین زنک سلفاس ملانا بہتر ہوتی ہے
اور اٹائیٹس (سوزش گوش) میں فی اونس ایک گرین) تنہا زنک سلفیٹ کا سولیوشن (ایک یا ۲ گرین
فی اونس طاقت کا) مرض کنجنکٹوائی ٹس (رمد۔ آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالنا مفید ہوتا ہے
بشرطیکہ کارنیا (قرنیہ) میں کسی قسم کا زخم نہ ہو اور جہاں پر زنک کی کم قابضہ تاثیر مطلوب ہو وہاں پر
اولی ئیٹ آف زنک۔ اوکسائیڈ آف زنک یا کاربونیٹ آف زنک کو مذکورہ بالا مختلف اشکال
میں استعمال کرنا چاہیے یعنی زخموں یا بعض جلدی امراض پر جہاں کم ایسٹرنجنٹ تاثیر مطلوب ہو
وہاں انگوائنٹم زنسائی اولی ئیٹس کا استعمال مفید ہوتا ہے وغیرہ۔ بچوں کے تمام جلدی امراض
میں اوکسائیڈ آف زنک خصوصیت سے مفید ہوتا ہے اور کرہمور زنسائی دایہ خانہ یا زچہ خانہ
بجائے وائیولیٹ پاؤڈر کے استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ لیزارس پیسٹ اور انگوائنٹم میٹے
(دیکھو صفحہ ۱۴۹۰) مختلف قسم کے ایکزیما (نار فارسی) پر لگانے کے لئے مفید مرکبات ہیں۔

زنک سلفیٹ۔ زنک کاربونیٹ۔ زنک آکسائیڈ۔ زنک اولی ایٹ اور زنک ایسی ٹیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(بیرونی) یہ مرکبات جب کسی مجروح جلد یا کسی زخمی سطح پر لگائے جاتے ہیں تو ان سے وہ تمام ایلبیومن (زلال) جو کہ مواد میں خارج ہوتی ہے اور جو کہ ٹشوز (ساخت) میں موجود ہوتی ہے منجمد ہو جاتی ہے لہذا یہ ایسٹرنجنٹس (قابض) اور خفیف ہیموسٹیٹکس (حابس الدم) ہیں اور اس تاثیر میں یہ لیڈ اور سلور سالٹس (نمکیات سیسہ و نقرہ) کے مشابہ ہیں۔ لیکن انکی نسبت یہ ذرا کم طاقت ہیں اور کاربونیٹ آف زنک اور آکسائیڈ آف زنک کی قابضہ تاثیر بہت ضعیف ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر یہ تمام مرکبات ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتے ہیں اور آکسائیڈ آف زنک کے سوا باقی سب زیادہ مقدار میں دینے سے ڈائریکٹ ایمے ٹک (مقئ مستقیمہ) اثر کرتے ہیں۔ ان کی ایمے ٹک (مقئ) تاثیر بہت جلد ہوتی ہے اور بعد کو ڈی پریشن یا ضعف محسوس نہیں ہوتا۔

تاثیرات بعیدہ (ریموٹ ایفیکٹس) ان کی تاثیرات بعیدہ کی نسبت تاحال کچھ معلوم نہیں ہوا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ خون پر ان کی تاثیر کس طرح سے ہوتی ہے۔ خون میں یہ ایک عرصہ تک بشکل زنک ایلبیومی نیٹس رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ براہ بول و براز ان کا اخراج ہوتا ہے۔ ان کے استعمال کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھنے سے مزمن سمیت کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو کہ لیڈ یعنی سیسہ کی زہر کی علامات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ نظام عصبی پر ان کی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) ہوتی ہے نیز یہ ریموٹ ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات بعیدہ ہیں یعنی خون میں ان کی قابضہ تاثیر ہو کر رحم اور گردوں وغیرہ کا جریان خون بند ہو جاتا ہے لیکن یہ آخری تاثیر مشتبہ ہے۔

جو لوگ جست کی کانوں میں کام کرتے ہیں ان کو اکثر اعضائے تنفس اور معدہ و امعاء کا کتار (نزلہ) کی شکایت رہتی ہے یعنی ان کی ہوائی نالیوں اور معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین

نوٹ۔ اگر اس میں اکتھی اول یا سلفر پریسی پی ٹیٹ ملائی ہو تو زنک اوکسائیڈ ایک حصہ کم ملائیں +

(۵) پیسٹا زنسائی کمپازیٹا (Pasta Zinci Co B.P.C.) (بی۔ پی۔ سی) لیزارس پیسٹ (Lassars Paste) بنانے کی ترکیب۔ زنک اکسائیڈ ۲ حصہ، نشاستہ ۲ حصہ سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصہ۔ ویزلین ۲ حصہ +

(۶) پی لیولا زنسائی اوکسائیڈائی ایٹ بلاڈونا { Pilula Zinci Oxidi et Belladona } حب خارصین بیروج

بنانے کی ترکیب۔ زنک اوکسائیڈ ۲ گرین۔ ایکسٹرکٹ آف بیلاڈونا ۱/۲ گرین +

مقدار خوراک ایک سے دو گولیاں وقت خواب۔ تھائی سس (سل) کے رات کے پسینہ آنے میں مفید ہے +

(۷) پلوس زنسائی ایٹ امیلائی { Pulvis Zinci et Emyli B.P.C. } سفوف جست و نشاستہ :-

بنانے کی ترکیب :- زنک اوکسائیڈ ایک حصہ۔ سٹارچ یعنی نشاستہ ایک حصہ۔ دونوں کو باہم ملائیں +

(۸) پلوس زنسائی ایٹ ائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی { Pulvis Zinci et Hydgyri Subchloridi }

(سفوف جست و رسکپور) :- بنانے کی ترکیب۔ زنک اوکسائیڈ۔ کیلومل۔ ٹنک ایسڈ اور

شارچ۔ ہر ایک مساوی۔ سب کو باہم ملائیں +

(آفیشل Official)

زِنسائی ایسی ٹاس (ZINCI ACETAS) خلاتُ الخارصین

زنک ایسی ٹیٹ (Zinc Acetate) ایستات رومی

(کیمیاوی علامت $Zn (C_2 H_3 O_2) 2H_2O$)

بنانے کی ترکیب۔ زنک کاربونیٹ کو ایسی ٹک ایسڈ اور پانی میں حل کرکے جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ باریک نیم شفاف بے رنگ قلمی طبق جو مثل موتی کے چمکدار ہوتے ہیں۔ ذائقہ تیز ناگوار +

آئینرمش۔ وہی جو کاربونیٹ آف زنک میں ہوتی ہے +

نقیضات۔ وہی جو سلفیٹ آف زنک کے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱۳ء گرام) بطور ٹانک (مقوی) +

صفات۔ ملائم تقریباً سفید رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف۔ آنچ دینے سے اس کی رنگت خفیف زرد ہوجاتی ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔

آمیزش۔ کاربونیٹ آف زنک اور وہ تمام کھوٹ جو کہ اس میں ملائے جاتے ہیں۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲ء سے ۶۵ء گرام)۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) انگوئینٹم زنسائی (Unguentum Zinci) مرہم خارصینی

(انگریزی) زنک آئنٹ منٹ (Zinc Ointment) مرہم جست

بنانے کی ترکیب۔ زنک اوکسائیڈ ۳ اونس۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ ۱۷ اونس۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ کو ہلکی حرارت کے ذریعے پگھلا کر اس میں بتدریج زنک اوکسائیڈ ملادیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں۔

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) انگوئینٹم زنسائی کم ایسڈو سیلی سیلیکو Unguentum Zinci cum Acido Salicylico { مرہم جست و ایسڈ سیلی سیلک }

بنانے کی ترکیب۔ سیلی سیلک ایسڈ ۴۰ گرین۔ زنک آئنٹ منٹ اور سافٹ پیرافین ہر ایک ایک اونس۔

(۲) زنسائی کریمورا (Zinci Cremore) زنک اوکسائیڈ ۳ حصہ۔ وھائٹ ویزےلین ۱۷ حصہ۔ پرفیوم (خوشبو) حسب ضرورت۔

(۳) پیسٹا زنسائی ایٹ جیلاٹی نی (Pasta Zinci et Gelatinae) مرہم خارصینی ہلامی

ینّاس پیسٹ + جیلاٹینم پیسٹ { Unna's Paste Gelatinum Paste } ضماد مینا ۔ ضماد ہلامی

بنانے کی ترکیب۔ جیلے ٹین ۱۵ حصہ۔ پانی ۳۵ حصہ۔ جیلے ٹین کو پانی میں ۲ گھنٹہ تک بھگو کر بذریعہ ہلکی حرارت حل کریں اور زنک اوکسائیڈ ۱۵ حصہ۔ گلیسرین ۳۵ حصہ میں ملا کر خوب رگڑلیں پھر ان دونوں کو یعنی جیلے ٹین محلول اور زنک مخلوط کو باہم ملالیں۔ وقت استعمال اس کو گرم کرکے بذریعہ برش ایگزیما (دارخارش) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ نوٹ۔ اس میں اکتھی اول اور رزی سارسین بھی ملا سکتے ہیں۔

(۴) جیلے ٹینا زنسائی ڈیورا (Gelatina Zinci Dura) ہلام خارصینی سخت۔

بنانے کی ترکیب:۔ وھائٹ جیلے ٹین ۳ حصہ۔ زنک اوکسائیڈ ۳ حصہ۔ گلیسرین ۵ حصہ۔ واٹر ۹ حصہ

اِس کو خوب صُوکر اس میں ہموزن مقدار گھلی ہوئی پیرافین کی ملا دیں اور سرد ہو جانے تک اسے ہلاتے رہیں ٭

ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لوشیو روبرا (Lotio Rubra B.P.C.) ریڈ لوشن (Red Lotion) } محلول سرخ :- زنک سلفیٹ ۲ گرین ۔ کمپاؤنڈ ٹنکچر لیونڈر ۱۵ منم ۔ واٹر ایک اونس ٭

(۲) انجکشیو سلفیٹم (Injectio Sulphatum B.P C.) زراقہ کبریتورت - زنک سلفیٹ ۔ ایلم ۔ فیرس سلفیٹ ۔ کاپر سلفیٹ ہر ایک ۲۵ ، حصہ ۔ واٹر (پانی) تا ۱۰۰۰ حصہ ۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں اسکی پچکاری کرتے ہیں ٭

(۳) انجکشیو زنسائی سلف (Injectio Zinci Sulph) زراقہ کبریتات الخارصین :- ڈسٹلڈ واٹر میں ۰۵ ، ۰ فیصدی زنک سلفیٹ حل کی ہوئی ہوتی ہے ٭

(۴) آفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) صفحات رقیقہ عینی ۔ ہر ایک صفحہ رقیقہ میں $\frac{1}{250}$ گرین زنک سلفیٹ یا $\frac{1}{250}$ گرین زنک سلفیٹ اور اوپیم ہوتی ہے ٭

(۵) پوائنٹس آف زنک سلفیٹس (Points of Zinc Sulphate) زنک سلفیٹ اور ایلم یا کاپر سلفیٹ ہر ایک مساوی حصہ پگھلا کر یہ مخروطی نوکیں بنائی جاتی ہیں ۔ یہ انٹرا یوٹرائن میڈیکیشن میں مستعمل ہیں ٭

(۶) اینٹی سیپٹین (Antiseptin) کہتے ہیں کہ اس میں زنک سلفیٹ ۸۵ حصہ ۔ بورک ایسڈ ۱۰ حصہ ۔ زنک آئیوڈائیڈ $\frac{1}{2}$ ۲ حصہ ۔ تھائمول $\frac{1}{2}$ ۲ حصہ ہوتا ہے ۔ اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن یا ۱۰ فیصدی والی مرہم یا طلق یعنی ابرک سفوف کے ساتھ ملا کر اس کا ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور) مستعمل ہے ٭

(آفیشل Official)

زِنسائی کاربوناس (ZINCI CARBONAS) کربونات الخارصین

(کیمیاوی علامت $(ZnCO_3)_2 \, (ZnH_2O_2)_3 \, H_2O$)

(لاطینی) زنسائی کاربوناس (Zinci Carbonas) (عربی جدید) کربونات الخارصین

(انگریزی) زنک کاربونیٹ (Zinc Carbonate) (فارسی) کربونات روی

(”) زنک ہیڈروکسی کاربونیٹ (Zinc Hydroxycarbonate) ” ”

بنانے کی ترکیب ۔ زنک سلفیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشنز کو ملا کر جوش دینے سے جو منجمد کہ حاصل ہو اس کو دھو کر خشک کر لیں ٭

اس کو بھی بعض زاج قبرصی کہتے ہیں۔ اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۲۳۲ پر کیوپرم کے بیان میں ۔

(۴) زاج اصفر یا زاج زرد۔ اس کو زاج رومی بھی کہتے ہیں اور یونانی میں اس کو قلقطار کہتے ہیں یہ درحقیقت زاج ابیض کی ہی ایک قسم ہے چنانچہ جالینوس نے بھی لکھا ہے کہ کبھی زاج ابیض مستحیل بہ قلقطار ہو جاتی ہے کتاب پنجاب پراڈکٹس میں بھی اس کو زاج سفید کی ہی ایک قسم لکھا ہے ۔

(۵) پُٹاسیائی بائی کروماس (Potassi Bichromes) زاج احمر۔ زاج سرخ۔ زاج سوری۔ یونانی میں اس کو قلقنت۔ قلقیس اور مالیطرنا کہتے ہیں۔ یہ درحقیقت پٹاش کا ایک مرکب ہے اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۹۶۹ پر لیکن وہاں پر اس کا نام زاج احمر نہیں لکھا گیا ۔

نوٹ ۔ اب زنک سلفیٹ کے بنانے وغیرہ کا حال تحریر کیا جاتا ہے ۔

بنانے کی ترکیب ۔ زنک (جست) کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہے

صفات ۔ بے رنگ شفاف منشور قسم کی قلمیں یا قلمی دانہ دار سفوف ۔ ذائقہ نہایت کسیلا ۔

آمیزش ۔ لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) اور آرسنک (سنکھیا) ۔

مشابہت ۔ زنک سلفیٹ کی میگنیسیم سلفیٹ سے بہت مشابہت ہوتی ہے لیکن زنک سلفیٹ کا ذائقہ معدنی کسیلا ہوتا ہے اور اس کی قلمیں یا ذرات اس قدر مرطوب نہیں ہوتے جس قدر کہ میگنیسیم سلفیٹ کے

نقیضات ۔ ایلکلیز اور انکے کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ سلور نائٹریٹ۔ قیمی جیل انفیوژن اور ڈیکاکشن (نباتی خساندے وجوشاندے) اور دودھ ۔

افعال ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوی) اور ایمیٹک (مقئی) ۔

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۱۰ سے ۳۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی) ۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) انگوائنٹم زنسائی اولی ئیٹس (Unguentum Zinci Oleatis)

(انگریزی) زنک اولی ئیٹ آئنٹمنٹ (Zinc Oleate Ointment)

بنانے کی ترکیب ۔ زنک سلفیٹ ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کے ورق ۴ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر اور وھائٹ سافٹ پیرافین حسب ضرورت۔ زنک سلفیٹ کو ۴ اونس پانی میں اور ہارڈ سوپ کو چالیس اونس آب مقطر میں حل کر کے ہر دو سولیوشنز کو ملائیں اور جو کچھ زنک اولی ئیٹ کہ تہ نشین ہو

(Vitriol White) یا وٹریل بلیو (Vitriol Blue) یا وٹریل گرین (Vitriol Green) وغیرہ +

(۲) عربی لفظ زاج (جو معرب ہے فارسی لفظ زاک کا) یہ لفظ وٹریل کا صحیح مترادف ہے اور بعض مؤلفین نے زاج (زاک - زاغ) کو شب یعنی پھٹکری کا مترادف لکھا ہے اسی لئے میں نے بھی شب کے بیان میں زاج کو اس کا مترادف لکھا ہے - صاحب مخزن الادویہ نے زاج مطلق کے بیان میں تو لکھا ہے کہ وہ پھٹکری نہیں لیکن زاج ابیض کے بیان میں لکھا ہے کہ وہ پھٹکری ہے لیکن حقیقت میں زاج پھٹکری نہیں +

زاج کو ہندی میں کسیس اور پنجابی میں کاہی کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قدرتی اور دوسری مصنوعی - قدرتی پھر دو قسم کی ہوتی ہے ایک ناخالص اور دوسری خالص - ناخالص کاہی ایک قسم کی مٹی ہوتی ہے جس میں کم و بیش آئرن سالٹس (نمکیات آہن) بشکل "ان ہائیڈرس سلفیٹ" ہوتے ہیں - اس قسم کی کاہی پنجاب کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو پنجاب پراڈکٹس مؤلفہ پاول صاحب صفحہ ۶۶ +

رنگت اور ماہیت کے لحاظ سے زاج چند قسم کی ہوتی ہے جن میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) وٹریل وھائٹ (Vitriol White) (عربی) زاج ابیض
وھائٹ وٹریل (White Vitriol) (فارسی) زاج سفید
زنک سلفیٹ (Zinc Sulphate) (یونانی) قلقدیس

نوٹ - یہ زنک سلفیٹ کا تجارتی نام وھائٹ وٹریل ہے اور وھائٹ وٹریل کا عربی مترادف زاج ابیض ہے بلکہ صاحب عدۃ المحتاج نے لکھا ہے کہ بعض اس کو زاج قبرصی کہتے ہیں لیکن ماہیت کے لحاظ سے زاج ابیض کو درحقیقت زنک سلفیٹ نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ "سلفیٹ آف آئرن اور ایلومن" ہے - دیکھیں انگریزی کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) مؤلفہ پاول صاحب صفحہ ۶۶ اور محیط اعظم وغیرہ +

(۲) وٹریل گرین (Vitriol Green) [عربی / فارسی] زاج اخضر - زاج سبز
فیرس سلفیٹ (Ferrous Sulphate) زاج قبرصی (یونانی) قلقندیس
سلفیٹ آف آئرن (Sulphate of Iron) (ہندی) کسیس - ہیرا کسیس

اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۳۳۷ پر مرکبات آہن کے بیان میں +

(۳) وٹریل بلیو (Vitriol Blue) زاج ازرق
کاپر سلفیٹ (Copper Sulphate) توتیا اخضر - نیلا توتیا

زنک کلورائیڈ حل کر کے) کی اگر شروع گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کی جائے تو مرض کو ایک دو روز میں آرام ہوجاتا ہے +

بُرنیٹس ڈِس اِن فیکٹنگ فلوئڈ۔ ایک قوی دافع تعفن اور ڈِس اِن فیکٹنٹ سیال ہے اور متعدی بخار کے مریضوں کے کمروں میں ظروف کو پاک صاف کرنے کے لئے خاص طور پر مفید ہے لیکن چونکہ یہ ایک بے رنگ و بے بو سیال ہوتا ہے اور غلطی سے اسکے پئے جانے کا احتمال ہوتا ہے چنانچہ کئی بار ایسا اتفاق بھی ہوا ہے اس لئے یہ کم مستعمل ہے +

زنک کلورائیڈ کو اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہیں کرتے +

تاثیرات سمیہ۔ زنک کلورائیڈ کی سمیت کی علامات اور اس کا علاج وہی ہیں جو کہ دیگر کاسٹک ایلکلیز میں مذکور ہوچکے ہیں چنانچہ دیکھیں صفحہ ۲۰۹۶ +

مجربات

(۱) زنسائی کلورائڈائی ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ۲۰ حصہ
انڈولینٹ السرز کے کناروں پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۲) زنسائی کلورائڈائی .... ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹی .... ۵۰۰ حصہ
لوشن بنائیں۔ گنوریا میں اس پچکاری سے فائدہ ہوجاتا ہے +

(۳) زنسائی کلورائڈائی .... ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹی .... ۸۰۰ حصہ
لوشن بنائیں۔ کنجنکٹوائیٹس (رمد) میں مفید ہے +

(۴) زنسائی کلورائڈائی .... گرین ۲۰
گلیسرین .... ڈرام ۴
ایکوا .... تا اونس ۲
اسکو ہر روز گلے میں ایکبار طلا کریں۔ ناذل تھروٹ میں مفید ہے

(آفیشل Official)

زِنسائی سلفاس (ZINCI-SULPHAS) کبریتات الخارصین

(کیمیاوی علامت $Zn.SO_4, 7H_2O$)

(لاطینی) زنسائی سلفاس (Zinci Sulphas) (عربی) کبریتات الخارصین
(انگریزی) زنک سلفیٹ (Zinc Sulphate) (فارسی) کبریتات روی
(تجارتی) وھائٹ وِٹرئل (White Vitriol) (عربی/فارسی) زاج ابیض زاج سفید

نوٹ۔ (۱) لفظ وِٹرئل (Vitriol) کے دو معنی ہیں (۱) سلفیورک ایسڈ یعنی تیزاب گوگرد جس کو عام طور پر آئل آف وٹرئل (Oil of-Vitriol) کہتے ہیں (۲) سلفیورک ایسڈ کا کوئی قلمدار نمک مثلاً وٹرئل وھائٹ

یا کاسٹک سوڈا کی مانند چاروں طرف نہیں پھیلتا بلکہ صرف اسی جگہ محدود رہتا ہے جہاں پر کہ اس کو لگایا جائے نیز اس سے درد نہیں ہوتا۔ اس کا پیسٹ (ضماد) کینسرز (سرطان) سلفنگ السرز (متعفن زخم) ان ہیلدی سورز (ناتندرست زخم) اور نے وائی (وحمہ۔ مَسّہ بھن) وغیرہ کو جلانے کے لئے ان پر لگاتے ہیں۔ اس کو لگانے سے پہلے ماؤف سطح کے اردگرد کی تندرست جلد کو اس پر پلاسٹر آف پیرس چھڑک کر محفوظ کر لیتے ہیں ×

کرم خوردہ دانت میں جب پلپ نمایاں ہو کر باعث درد ہو تو اس کو جلانے کے لئے نیز وارٹس (مَسّے) کانڈی لومیٹا (چٹّے) اور لیوپس (الذئب) وغیرہ کو جلانے کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں اور آجکل تو زخموں کے اینٹی سپٹک علاج میں بھی یہ مستعمل ہے چنانچہ زنک کلورائیڈ ۵ حصّہ۔ زنک آکسائیڈ ۵۰ حصّہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵۰ حصّہ ان کو باہم ملا کر اس مکسچر میں مسلن یا لنٹ وغیرہ کو نم کر کے اور اس سے وونڈس (جراحات) کو ڈھانپ دینے سے ان میں بغیر مواد پڑنے کے وہ مندمل ہو جاتے ہیں ×

اسی طرح سے بعض اعمال جراحیہ مثلاً زبان میں شگاف دینے یا جبڑا نکالنے یا مقعد کے گرد عمل جراحی کرنے یا ناسوردار مقامات میں قطع و برید کرنے کے بعد زنک کلورائیڈ سولیوشن (۱۱ حصّہ ڈسٹلڈ واٹر میں ایک حصّہ) بطور اینٹی سپٹک خاص طور پر مستعمل و مفید ہے۔ مذکور بالا حالات میں اس کے استعمال سے زخم میں دو تین روز تک مواد نہیں پڑنے پاتا۔ زنک کلورائیڈ سپٹک (ناپاک و ناصاف) زخم کو اسپٹک (پاک و صاف) کر دیتی ہے۔ اس بارہ میں اس کا ۸ فیصدی طاقت کا سولیوشن کاربالک ایسڈ کے ۵ فیصدی والے سولیوشن سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ آپریشن کے بعد خون رسنے کے بند کرنے کو بھی یہ مفید ہے ×

اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن رنے نیولا (ضفدع اللسان۔ تینڈوا) میں پچکاری کرنے سے وہ سخت ہو جاتا ہے اور درد نہیں کرتا۔ مرض ٹیوبر کلوسس میں ٹیوبر کولر فوکائی کے نزدیک کی ساخت میں زنک کلورائیڈ کے سولیوشن کی زیر جلد درمیانی ساخت میں پچکاری کرنے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ×

بقول ڈاکٹر رنگر صاحب اسکے ہلکے سولیوشن (ایک پائنٹ پانی میں ایک یا دو گرین

(خبیث قسم کی رسولیاں) جو آپریشن یا دستکاری سے دور نہیں کی جاتیں ان کے علاج میں یعنی ان کو جلانے کے لئے ان کو استعمال کیا جاتا ہے +

(۳) کمپونڈ زنک کلورائیڈ پوائنٹس { Compound Zinc Chloride Points } مخروط کلورور الخارصین مرکب
زنک کلورائیڈ ایک حصہ۔ زنک آکسائیڈ ایک حصہ۔ وھی ٹن فلور (آرم گندم) ۲ حصہ۔ پانی حسب ضرورت۔ ان کو پانی سے باہم مخلوط کر کے مخروط بنالیں۔ یہ بھی گندے زخموں یا رسولیوں وغیرہ کے جلانے کے کام آتے ہیں +

(۴) پیسٹا زنسائی کلورائیڈائی کمپازیٹا [Pasta Zinci Chloridi Composita] ضماد کلورور الخارصین بنانے کی ترکیب۔ زنک کلورائیڈ ۱۲ اونس۔ پلوس اونیائی ½ ۱ اونس۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۷ ڈرام۔ بائلنگ واٹر (کھولتا ہوا پانی) تا ایک پائنٹ۔ اوپیم کو ۱۲ اونس پانی میں ۱۲ گھنٹے تک بھگوئیں پھر اس میں ایسڈ ملا کر فلٹر کرلیں۔ پھر اس فلٹر کئے ہوئے سیال میں زنک کلورائیڈ کو حل کر کے اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ سیال پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پھر اس سیال کے فی اونس میں ۱۲۰ گرین وھی ٹن فلور (آرد گندم۔ گیہوں کا آٹا) ملا کر اس کو واٹر باتھ پر اس قدر حرارت دیں کہ اس کا قوام ٹھیک ہو جائے +

(۵) لوشیو زنسائی کلورائیڈائی (Lotio Zinci Chloridi) زنک کلورائیڈ لوشن :- زنک کلورائیڈ ایک گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (لندن آفتھلمک اسپتال) یا۔ زنک کلورائیڈ ایک حصہ ڈسٹلڈ واٹر ۴۰۰ حصہ یعنی ¼ گرین فیصدی (بی۔ پی۔ سی)۔ یہ لوشن مرض کنجنکٹوائیٹس (ورم آشوب چشم) میں آنکھوں میں ڈالتے ہیں نیز گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں +

(۶) گٹی زنسائی کلورائیڈائی (Guttæ Zinci Chloridi) زنک کلورائیڈ ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (لندن آفتھلمک اسپتال) یہ بھی آنکھوں میں ڈالتے ہیں +

(۷) گٹی زنسائی کلورائیڈائی کم کوکینی { Guttæ Zinci Chloridi cum Cocainæ } زنک کلورائیڈ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۸ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (معمول لنڈن آفتھلمک اسپتال) +

(۸) برنیٹس فلوئڈ (Burnetts Fluid) یہ زنک کلورائیڈ کا تیز سولیوشن ہے جس میں قدرے ٹن کلورائیڈ بھی ہوتا ہے یہ بطور ڈس انفیکٹینٹ روزمرہ گھروں میں استعمال ہوتا ہے +

زنک کلورائیڈ کی تاثیر و استعمال

یہ ایک قوی کاسٹک (کاوی) ہے۔ اس کا کاسٹک اثر گہری ساخت تک جا پہنچتا ہے اور کاسٹک پوٹاش

ماکن سوئزرلینڈ پہلا شخص تھا جس نے سنہ [illegible]ء میں اس خالص دھات کو دریافت کر کے اس کا بیان کیا +

نوٹ - یہ خالص دھات تو داخل فارماکوپیا نہیں لیکن اس کے مندرجہ ذیل مرکبات داخل فارماکوپیا ہیں +

(آفیشل . Official) -

زِنسائی کلورائیڈم (ZINCI CHLORIDUM) (عربی جدید) کلورُورُ الخارصین

زنک کلورائیڈ (Zinc Chloride) (فارسی جدید) کلورور روی + مسکۂ روی

(کیمیاوی علامت $ZnCl_2$)

بنانے کی ترکیب - زِنک کو ہائیڈروکلورک ایسِڈ (تیزاب نمک) میں حل کرنے سے بنائی جاتی ہے +

صفات - بیرنگ - مکدر نمی کو جذب کرنے والی تہیاں (قلمیں) یا چھوٹی ڈلیاں نہایت کاسٹک +

انحلال - یہ پانی - ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - آئرن - لیڈ - کیلسیم اور سلفیٹس +

افعال - قوی کاسٹک (کاوی) یہ صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار زِنسائی کلورائیڈائی (Liquor Zinci Chloridi) سائل کلورور الخارصین

(انگریزی) سولیوشن آف زِنک کلورائیڈ (Solution of Zinc Chloride) سائل کلورور روی

بنانے کی ترکیب - گرے نیولے ٹیڈ زِنک ایک پاؤنڈ - ہائیڈروکلورک ایسِڈ ۴۴ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - زِنک کو ایسِڈ اور ایک پائنٹ پانی میں حل کرنے کے بعد اسے اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ کل حجم دو پائنٹ رہ جائے - اس سیال کا وزن متناسبہ ۱۵۳۰ ہونا چاہیئے +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) زِنک کلورائیڈ پوائنٹس (Zinci Chloridi Points) مخروطا کلورور الخارصین

زِنک کلورائیڈ کو پگھلا کر اس کی مخروطی نوکیں بنا لیتے ہیں جن کو گلاس ٹیوبز میں محفوظ رکھتے ہیں +

(۲) ڈارٹس یا فلیچز (Darts or Fleches) یہ بھی بھالے یا برچھی کی نوک کی شکل کے ہوتے ہیں - زِنک کلورائیڈ کو اسکے ہموزن آٹا آف گندم اور آٹا یا گوند پرچہ ٹشو میں مخلوط کر کے یہ بنائے جاتے ہیں - یہ گودیڈ (جراحات) یا لینسٹ (نشتر) کے شگاف میں داخل کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور ایسے ٹیوبوں میں

ماہیت۔ یہ ایک نہایت مشہور و کارآمد دھات ہے جو دُنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ یہ دھات قدرتی طور پر خالص دستیاب نہیں ہوتی البتہ گندھک کے ساتھ ملی ہوئی بشکل سلفائیڈ آف زنگ جس کو انگریزی میں بلینڈ (Blende) کہتے ہیں اور کاربن کے ساتھ ملی ہوئی بشکل زنگ کاربونیٹ جسے انگریزی میں کیلے مین (Calamine) اور عربی میں قلامین یا قلیمیا یا اقلیمیا کہتے ہیں وغیرہ پائی جاتی ہے چنانچہ انہیں مرکبات میں سے خالص جست کو علیٰحدہ کر لیتے ہیں۔ یورپ و امریکہ میں بلینڈ اور کیلے مین کی بہت سی کانیں ہیں اور جست کو خالص کرنے کے لئے بھی وہاں پر بہت سے کارخانے ہیں چنانچہ دُنیا کے اکثر ممالک میں جست وہیں سے جاتی ہے ٭

نوٹ۔ (۱) قدرتی طور پر جو سلفائیڈ یا کاربونیٹ آف زنگ ملتا ہے اس کو تیز آنچ دینے سے وہ آکسائیڈ بن جاتا ہے پھر اس میں کوئلہ ملا کر آنچ دینے سے آکسیجن علیٰحدہ ہو کر خالص جست رہ جاتا ہے ٭

(۲) یونانی اطباء جسد یعنی جست کو ماہیت کے لحاظ سے سیسہ اور قلعی کے درمیان مانتے ہیں ٭

(۳) متقدمین اطباء نے اقلیمیا کی ماہیت میں اختلاف کیا ہے۔ درحقیقت اقلیمیا (قلیمیا) یہی قلامین یا کیلے مین ہے ٭

صفات۔ یہ ایک سفید نیلگوں رنگ کی سخت لیکن قابل انطراق دھات ہے۔ توڑنے سے اس کی ٹوٹی ہوئی سطح قلمی یا دانہ دار دکھائی دیتی ہے۔ عام درجہ کی حرارت میں تو یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے لیکن ۲۹۶ درجہ فارن ہٹ کی حرارت پر یہ ایسی نرم ہو جاتی ہے کہ اس کو کوٹ کر اس کی چادر بنا سکتے ہیں اور ۳۹۲ درجہ کی حرارت پر یہ پھر ایسی نازک ہو جاتی ہے کہ اس کو کوٹ کر سفوف کر سکتے ہیں، ۸۲۵ درجہ کی حرارت پر یہ پگھل جاتی ہے اور ریڈ ہیٹ یعنی حرارت احمر یا نہایت سُرخ آنچ سے ابخرات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہوا کے مقابلہ میں یعنی کھلی ہوا میں جب اس کو بہت تیز آنچ دیجاتی ہے تو یہ تیز روشنی سے جل کر آکسائیڈ ہو جاتی ہے اور جلتے وقت اسکے شعلہ کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے۔ ہوا کا خواہ وہ خشک ہو یا تر اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا اسی وجہ سے لوہے کی حفاظت کے لئے اس پر برقی طاقت سے زنک (جست) چڑھا دیتے ہیں اور ایسے لوہے کو گیل وے نائزڈ آئرن" کہتے ہیں ٭

نوٹ۔ ایک حصہ جست اور دو حصہ تانبا ملا کر پگھلانے سے پیتل بن جاتا ہے اور جست، تانبا اور نکل کو باہم ملا کر پگھلانے سے جرمن سلور بن جاتا ہے ٭

تاریخ۔ قدیم ہندوؤں، مصریوں، یونانیوں اور ایرانیوں کو معدنی جست (بلینڈ یا کیلے مین) کا ضرور علم تھا کیونکہ وہ اسے تانبا کے ساتھ ملا کر پیتل اور کانسی بناتے تھے لیکن خالص جست کا انہیں علم نہ تھا۔ ہیرو ایک فرانسیسی محقق کہتا ہے کہ تیسری صدی عیسوی میں معدنی جست کو مرتشیثا الذہب کہا جاتا تھا حکیم پارسل سس (Paracelsus)

مرکبات ۔ اسکے پتوں کا جوس (رس) اور اس کا ڈیکاکشن (جوشاندہ) ہر ایک بقدار ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام دیتے ہیں۔

افعال و استعمال ۔ بطور یوٹرائن سیڈے ٹو (مسکن رحم) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو بھی مینوراجیا (نزف رحمی) کثرت طمث اپوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) اور ابارشن (اسقاط حمل) کے احتمال میں ڈس مینوریا (عسر الطمث حیض کا تکلیف سے آنا) اور ولادۃ کے بعد کے دردوں میں دیتے ہیں +

نوٹ (۱) ہندو رچہ عورتیں اپنے کمرے کے دروازہ پر اس نبات کی شاخ اس خوش اعتقادی سے لٹکاتی ہیں کہ اس کی موجودگی میں کوئی بھوت پریت کمرہ میں داخل ہوکر باعث مرض نہیں ہوسکتا +

(۲) اسکی نسبت ایک یہ بھی وہمی عقیدہ ہے کہ اگر اس کی جڑ کے سات ٹکڑے لیکر اور اس کو کنواری لڑکی کی کچی ہوئی کپاس کے سوت کے ڈورے میں سات مقامات پر گرہ دیکر گردن میں بطور مالا ڈالا جائے تو سکرا فیولس گلینڈ (یعنی خنازیر) کو آرام ہوجاتا ہے وغیرہ +

(۳) لیکن سنٹرل ہند میں مرض مینوراجیا (نزف رحمی۔ کثرت حیض) میں نیز پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) میں اس کے تازہ پتوں کا رس بقدار ایک سے دو اونس روزانہ پلاتے ہیں جس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے غرضیکہ ہندوستان کی یہ بوٹی اپنے افعال و خواص میں بہت ہم جنس امریکی دیوری بوٹیوں کے تقریباً مشابہ ہے +

(نان آفیشل Not Official)

زنکم (ZINCUM) خارصینی ۔ شبہ

(کیمیاوی علامت (Zn) وزن جوہری ۶۵٫۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (قدیم و جدید)	ویک نام
(ولیتی) زنکم (Zincum)	(عربی) شبہ ۔ شبہ ۔ خارصینی (سنسکرت) جسد	بنگ ستدرش
(انگریزی) زنک (Zinc)	(فارسی) روی توتیا ۔ روی جسد (ہندی)	جست

نوٹ ۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں شبہ کے نام سے جست کا بیان ہے اور انہیں کتب میں اس کا فارسی نام روی توتیا لکھا ہے۔ لیکن جدید فارسی میٹریا میڈیکا یعنی پزشکی نامہ مؤلفہ جناب ناظم الاطبا میں اس کا فارسی نام صرف روی لکھا ہے اور عربی کتاب "اصول الکیمیا" مؤلفہ کرنیلیس فان ڈیک مطبوعہ بیروت میں اس کا عربی نام صرف توتیا لکھا ہے لیکن مستند عربی میٹریا میڈیکا یعنی عمدۃ المحتاج اور دیگر جدید عربی کتب طبیہ مطبوعہ مصر میں اس کا عربی نام خارصینی لکھا ہے۔ محیط اعظم میں خارصینی کو خارصینی لکھا ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی لیکوئڈم منم ۲۰
ایکسٹریکٹم پس سیڈی ٹی لیکوئڈم ... منم ۱۵
ایکسٹریکٹم ہیلونی اے ڈس لیکوئڈم منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں (دیوسے ایک ایک) مس کیرج یعنی اسقاط حمل کے اندیشہ میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فول۔ گرین ۲
ایسی اول ... منم ۱
ایکسٹریکٹم ارگوٹی گرین ½
ایسا ایک ایک کیپ شول دن میں دوبار دیں ۔ ڈس مے نوریا (عسر الطمث) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

وائی برنم اپیولس (VIBURNUM OPULUS) شری پرن یورپی
کریمپ بارک (Cramp Bark) قشر دافع تشنج

مقام پیدائش ۔ شمالی یورپ وغیرہ +

صفات ۔ اس چھال کے بھی پتلے چپٹے یا بل کھائے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ بیرونی سطح خاکی مائل بھوری جس پر بھورے رنگ کے ابھار اور سیاہ نقاط ہوتے ہیں ۔ اندرونی سطح بھوری مائل ۔ توڑ سخت ۔ بو کچھ نہیں ۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور تلخ +

صفات کیمیاوی و افعال و خواص ۔ بعینہٖ ویسے جیسے کہ وائی برنم پرونی فولیم کے +

نوٹ ۔ وائی برنم ٹائی نس (Viburnum Tinus) اس قسم کی وائی برنم بھی یورپ میں پیدا ہوتی ہے ۔ حکیم ناؤ فرسطس یونانی نے غالباً تمراؤ پارس کے نام سے اس کا بیان کیا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

وائی برنم فیٹیڈم {VIBURNUM FŒTIDUM} (سنسکرت) شری پرن (مرہٹی) نرول

مقام پیدائش ۔ اس کا اصل مسکن تو برما ہے لیکن یہ مغربی ہندوستان میں پائی جاتی ہے +

نوٹ ۔ ویدک کتب میں اس کا ہندی نام کاسے پھل لکھا ہے لیکن عربی و انگریزی کتب میں کہیں ایسا نہیں دیکھا +

صفات ۔ پتے عموماً بیضاوی نوکدار جن کے کنارے دندانے دار ہوتے ہیں ۔ رنگت گہری سبز ۔ پھول سبزی مائل سفید ثمر چھوٹے چھوٹے بیضاوی شکل کے سرخ رنگ ۔ تمام پودے میں سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں بھی وائی برنین اور وائی برنک ایسڈ وغیرہ وہی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ وائی برنم پرونی فولیم میں ہوتے ہیں علاوہ برایں اس میں ایک بدبودار اڑنے والا آئل (طیارروغن) بھی ہوتا ہے +

(۴) اکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی { Extractum Viburni Prunifolii } خلاصۂ شری پرن
مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

وائی برنم کی تاثیر و استعمال

وائی برنم سے سپائنل کارڈ (نخاع) کے موٹر یعنی حرکتی افعال سست ہو کر پیرپلے سس یعنی امتر خاد یا فالج ہو جاتا ہے اور حرکات منعکسہ زائل ہو جاتی ہیں۔ قلب پر بھی اس کا مضعف اثر پڑتا ہے اور خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور قلب کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ سر درد کرتا ہے اور منہ خشک ہونے لگتا ہے۔ بطور سیڈے ٹو (مسکن) اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہسٹیرو ایپی لیپسی (صرع اختناق الرحمی) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (ذو سنطاریا - زحیر - پیچش) میں دیتے ہیں اور اس کے ایکسٹریکٹ کو پانی میں خوب ملا کر اس سے غرغرے کراتے ہیں۔ لیکن خاص طور پر اس کا استعمال امراض ولادۃ میں ہوتا ہے جن میں یہ ایک بہترین دوا خیال کی جاتی ہے۔ چنانچہ زمانہ حمل میں یہ یوٹرائن کن ٹریکشن (انقباض رحم۔ رحم کا سکڑنا) کو بلاشبہ کم کرتی یا بالکل موقوف کر دیتی ہے۔ لہٰذا ہیبی چوئل اباشن (عادتی اسقاط حمل۔ بار بار حمل گرنا) میں یہ ایک مفید دوا ہے بشرطیکہ اسقاط کا کوئی خاص سبب مثلاً آتشک یا نفرائیٹس (سوزش گردہ) وغیرہ نہ ہو کیونکہ ایسی صورت میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا +

نوٹ۔ جب اسقاط حمل کے روکنے کے لئے اس کو دینا ہو تو کچھ عرصہ تک اس کو متواتر دیتے رہیں مثلاً اس کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ بمقدار ایک ایک چمچہ چائے بھر دن میں تین بار ان تاریخوں میں کہ جن میں حیض آیا کرتا ہو چند روز متواتر دیا کریں +
مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو حیض آنے سے دو ہفتے قبل استعمال کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیز مینو پاز (سن یاس) میں جب مینوراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت حیض) کی شکایت ہوتی ہے اس میں بھی یہ نافع ہے اور وضع حمل کے قبل و بعد جو درد ہوتا ہے اس کو روکنے کیلئے بھی یہ مفید ہے +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی۔ لیکوئڈ .... منم 15
ٹنکچورا ہیڈراسٹس .... منم ۳۰
ٹنکچورا سنبل .... منم ۳۰
ایکوا کیمو مائی .... اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈس مے نوریا میں مفید ہے +

ہیں۔ پرانے ٹکڑوں پر اکثر بھوری یا سرخی مائل جھلی ہوتی ہے جو آسانی اُتر جاتی ہے۔ رنگت باہر سے چکدار خی مائل۔ اندر سے ہلکی۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ اور قدرے کسیلا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) وائی برنیں ایک گلوکوسائیڈ (۲) ہویلیری آنک (وائی برنک) ایسڈ اور (۳) دیگر نباتی ایسڈس (گیلک سٹریک۔ آوکزیلک اور ٹینک ایسڈس) اور (۴) کیلسیم و پتاسیم کے نمکیات یہ اجزاء ہوتے ہیں

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹونک (تلخ مقوی اعصاب) یوٹرائن سیڈیٹو (مسکن رحم) +

مُرکّب (Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی لیکوئیڈم {Extractum Viburni Prunifolii Liquidum} خلاصہ سیال شری برن امریکی
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف وائی برنم {Liquid Extract of Viburnum}

بنانے کی ترکیب۔ وائی برنم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ الکحل (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو الکحل سے ترکرکے ۲۴ گھنٹے تک پرکولیٹر میں رکھیں پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایکزاسٹ ہو جائے پہلے پرکولیٹ شدہ ۱۶ اونس سیال کو علیحدہ کریں اور باقی سیال کو آنچ پر اڑا کر اس قدر گاڑھا کریں کہ وہ مثل مالٹ کے ہو جائے تب اسے اس علیحدہ کردہ ۱۶ اونس سیال میں حل کرکے اور اس قدر الکحل شامل کریں کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مالٹو وائی برنم (Malto Viburnum) یہ وائی برنم اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کا ایک مرکب ہے مقدار خوراک ایک سے ۴ گرین +

(۲) سیلرینا (Celerina) یہ امریکہ کی ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ اسکے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں پانچ پانچ گرین سیلری (کرفس) کوکا۔ کولا اور وائی برنم ہوتے ہیں۔ یہ امپوٹینسی (نامردی۔ ضعف باہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم یا ہوگور) پراسٹے ٹائٹس (سوزش غدہ قدامیہ) سپرمیٹوریا (احتلام) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) وغیرہ امراض میں مفید بتائی جاتی ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے دو ٹی سپون فل (ایک سے دو چمچہ چائے بھر) +

(۳) الکسر وائی برنائی پرونی فولیائی کمپازیٹا {Elixir Viburni Prunifolii Composita B. P. C} (بی۔ پی۔ سی) اکسیر شری برن مرکب

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹم وائی برنم لیکوئیڈم ۵۰ حصہ۔ ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس ۷۵ء۱۲ حصہ۔ اوپیم کو ہی اینڈر حصہ اوپیم کیروی ۵۰ء۰ حصہ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام +

ویریٹ ٹرین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر کُندش امریکی کے استعمالات

(بیرونی) ویریٹ ٹرین کا مرہم زیادہ تر نیورلیجیا (عصبی درد) میں بطور اَنکشن (مریخ دہن) مستعمل ہے اور عموماً جن حالتوں میں ایکونائیٹ (بیش) کے خارجی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے انہیں حالتوں میں اس کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ پانچویں عصب دماغی (جسکی شاخیں چہرہ میں جاتی ہیں) کے دردوں میں یہ بالخصوص مفید ہے لیکن شدید سیاٹیکا (عرق النساء) اور سِک ہیڈ ایک (دردسر قشیانی) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بشکل ینوڈائن کولائڈ (دیکھو صفحہ ۱۴۲) اسکے استعمال کرنے سے ایکونائیٹ اور ویریٹ ٹرین کی متحدہ مقامی مخدر تاثیر سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے یلنوڈائن کولائڈ کے استعمال کرنے سے جب کلوڈین کی جھلی سی بن جاے تو پھر اسکے اوپر گرم پانی وغیرہ میں سپنجیو پائلین کو تر کرکے اسکی ٹکور کرنے سے ایکونائیٹ اور ویریٹ ٹرین کی تاثیر مخدر رہ اور زیادہ ہوجاتی ہے (اندرونی) ویریٹ ٹرین چونکہ علاوہ قے و دست لانے کے قلب پر نہایت مضر اثر کرتی ہے اس لئے اسکو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے اور اگر شاذ و نادر استعمال کرتے ہیں تو نہایت ہی قلیل مقدار میں اور نہایت ہی احتیاط سے استعمال کرتے ہیں ؎

(مندرجہ مٹیریہ اوریہ ہندیہ و قرابادینیا)

وائی برنم (VIBURNUM) شری پرن امریکی
بلیک ہا (Black Haw) ترول امریکی

ماہیت - یہ وائی برنم پرونی فولیم { Viburnum Prunifolium } یعنی شری پرن برقوقی الاوراق یا شری پرن امریکی کی خشک چھال ہے ؎

مقام پیدائش - یونائیٹڈ سٹیٹس آف امیریکا (ریاستہائے متحدہ امریکہ) ؎

نوٹ - ہندوستان میں وائی برنم فٹیڈم { Viburnum Fœtidum } پیدا ہوتی ہے جس کو سنسکرت میں شری پرن اور گجراتی اور مرہٹی زبان اور بمبئی میں ترول کہتے ہیں پس اسی لئے میں نے مذکورہ بالا دوا کا نام شری پرن امریکی تجویز کیا۔ علاوہ ازیں دو قسم کی وائی برنم یورپ میں بھی پیدا ہوتی ہے ؎

صفات وائی برنم - پتلے پتلے یا مڑے ہوئے ٹکڑے جن پر چند داغ اور باریک سیاہ نقاط پائے جاتے

تنفس۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے حرکت تنفس تیز ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ سست ہوجاتی ہے اور اس کا درمیانی وقفہ بڑھ جاتا ہے اور آخرکار تنفس بالکل بند ہوجاتا ہے اور یہ نتائج غالباً اس بات کے ہوتے ہیں کہ پھیپھڑوں میں ویگس اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے تو اس سے تحریک ہوتی ہے اس لئے حرکت تنفس تیز ہوجاتی ہے لیکن بعد کو ان کے اور مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے حرکت تنفس سست اور آخرکار بند ہوجاتی ہے۔

نظام عصبی۔ دماغ یا نخاع پر ویریٹرین کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن موٹر اور سنسری یعنی حرکتی و حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے اس سے تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہوجاتے ہیں۔

عضلات۔ عضلات پر ویریٹرین کا اثر خاص طور پر ہوتا ہے چنانچہ اسکے اثر سے عضلات کے سکڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے اور اگر انقباض عضلات کا نقشہ اتارا جائے تو معلوم ہوجائیگا کہ لے ٹینٹ پیریڈ (کسی محرک دوا کے لگانے سے تحریک کے اثر ظاہر ہونے تک کا وقت) اور مسل کرو (تقوس عضلاتی) کے چڑھاؤ میں کوئی تبدیلی نہیں پائی جاتی لیکن چڑھاؤ کے قیام اور اسکے اتار میں بہت زیادتی ہوجاتی ہے۔ اس قسم کا کن ٹریکشن (انقباض) ٹے ٹنس (کزاز) اور ریگر (تشنج عضلی۔ عضلات کی سختی) کے کن ٹریکشن کے مشابہ نہیں ہوتا اس میں صرف عضلات کے سکڑنے کا قیام زیادہ ہوجاتا ہے۔ البتہ تھامسن ڈیزیز (ایک مولودی مرض جس میں عضلات متحرک و متشنج ہوجاتے ہیں) میں عضلات اسی طرح سے سکڑتے ہیں اور پھیلتے ہیں ذیل کے تجربات سے مذکورہ بالا باتوں کا ثبوت بآسانی مل سکتا ہے:۔

اگر $\frac{1}{12}$ گرین ویریٹرین ایک مینڈک کے زیر جلد داخل کی جائے تو ۲۰ منٹ کے اندر وہ اچھلنے سے بالکل معذور ہوجاتا ہے اور بڑی دقت سے رینگ سکتا ہے اور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے تمام عضلات دیر میں سکڑتے اور مشکل سے ڈھیلے ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر اس کے جسم میں سوئی چبھو دی جائے تو اگرچہ وہ کودنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ٹے ٹنس کے باعث پچھلی ٹانگیں پھیلا کر رہ جاتا ہے حرکات قلب و تنفس میں زیادتی ہوجاتی ہے اور اگر ویریٹرین کی مقدار زیادہ ہو تو سانس بالکل کمزور اور بے قاعدہ ہوجاتا ہے لیکن قلب کی حرکت قائم رہتی ہے۔ آنکھ کی پتلیاں کشادہ ہوجاتی ہیں۔ قلب کی حرکت بتدریج کمزور ہوکر موت اکثر حرکت تنفس کے بند ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔

کا احساس ہوتا ہے بعد کو وہاں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور پھر وہ مقام سن ہو جاتا ہے اور احساس لمسی زائل ہو جاتا ہے یعنی اگر وہاں پر ہاتھ لگایا جائے تو مریض اس کو بھی محسوس نہیں کرتا اور گرمی و سردی کے احساس میں بھی تمیز نہیں ہوتی لیکن اگر اس کو زیر جلد داخل کیا جائے تو یہ وہاں پر سخت درد اور خراش پیدا کرتی ہے بلکہ بعض اوقات سوزش ہو جاتی ہے ۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اگر اس کو نہایت ہی کم مقدار میں سونگھا جائے تب بھی ناک کی میوکس ممبرین میں خراش ہو کر شدت سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اور ناک سے پانی بہنے لگتا ہے جو بعض اوقات خون آمیز ہوتا ہے۔ ذرا سی زبان پر رکھنے سے جلن محسوس ہوتی اور منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔ جب یہ معدہ میں پہنچتی ہے تو پہلے اس میں گرمی کا احساس ہوتا ہے پھر جلن محسوس ہوتی ہے اور فم معدہ کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے اور قے و اسہال جاری ہو جاتے ہیں اور مادہ قے کبھی خون آمیز ہوتا ہے اس کو زیر جلد دینے سے بھی ایسی ہی علامات پیدا ہوتی ہیں ۔

خون۔ ویریٹرین خون میں فوراً جذب ہو جاتی ہے لیکن زندہ خون پر اس کی کوئی تاثیر معلوم نہیں البتہ جسم سے باہر نکالے ہوئے خون میں اس کی تاثیر سے لیکوسائیٹس (سفید دانہائے خون) ہلاک ہو جاتے ہیں ۔

قلب۔ عضلات قلب پر اس کا ڈائریکٹ طور پر ویسا ہی اثر پڑتا ہے جیسا کہ دیگر اختیاری عضلات پر یعنی دل آہستہ آہستہ سکڑنے لگتا ہے اور اس کا قیام انقباض بہت بڑھ جاتا ہے اور بالآخر وہ حالت انقباضی میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ شروع میں ویگس (معدی شش عصب)، کو اس سے تحریک پہنچتی ہے اور اس وجہ سے قلب کی حرکت اور بھی کم ہو جاتی ہے لیکن بعد کو یہ عصب ویریٹرین کے اثر سے سست ہو جاتا ہے تاہم قلب کی حرکت اس کے عضلات کے سکڑنے کی وجہ سے تیز نہیں ہونے پاتی البتہ وہ کسی قدر بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ پہلے تو زیادہ ہو جاتا ہے لیکن بعد کو دل کی حرکت کم ہو جانے اور ویسو موٹر سنٹر (مرکز محرک عروق) کے سست ہو جانے سے وہ کم ہو جاتا ہے ۔

انتباہ - اس بات کو یاد رکھنا چاہئیے کہ ویرے ٹرین جو ہر ویرے ٹرم وائیڈی یا گرین ہیلے بور یعنی خربق سبز امریکی (دیکھو صفحہ ۱۴۵۸) میں سے حاصل نہیں کیا جاتا اس میں سے جو الکلائڈس نکالے جاتے ہیں ان کو جروین (Jervin) اور ویرے ٹرائی ڈین (Veratroidine) کہتے ہیں۔

صفات - ہلکے بھورے رنگ کا سفوف جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی لیکن اس کے سونگھنے ناک کو خراش پہنچ کر شدت سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ اور حریف۔

انحلال - یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ ایتھر میں۔ ایک حصہ ۳ حصہ الکحل میں نیز ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزابوں) میں باسانی حل ہو جاتی ہے۔

افعال - نوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر)۔ **مقدار خوراک** $\frac{1}{۳۰}$ سے $\frac{1}{۱۶}$ گرین تک بشکل گولی۔

نوٹ - لیکن اندرونی طور پر اس کو شاذ و نادر ہی دیتے ہیں۔

آفیشل مرکب (Official Preparatione)

(لاطینی) انگوانیٹم ویرے ٹرائنی (Unguentum Varetrinæ) مرہم جوہر کندش امریکی
(انگریزی) ویرے ٹرین آئنٹ منٹ (Varetrin Ointment) مرہم کندشین

بنانے کی ترکیب - ویرے ٹرین ۱۰ گرین۔ اولیک ایسڈ ۴۰ گرین۔ لارڈ ۴۵۰ گرین ویرے ٹرین کو اولیک ایسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت ملا کر اسے لارڈ میں مخلوط کر لیں۔ طاقت ۵۰ میں ایک

(نان آفیشل مرکبات) (Not Official Preparations)

اولیم ویرے ٹرائنی (Oleum Veratrinæ) روغن جوہر کندش امریکی - ویرے ٹرین ۲ حصہ اولیک ایسڈ ۵۰ حصہ۔ آلو آئل تا ۱۰۰ حصہ۔ نوٹ - یہ روغن زیادہ کمزور ہے۔ ۱۰ فیصدی والا بہتر ہوگا۔

کلوڈیم اینوڈائن (Collodium Anodynum) کلوڈیون مسکن
اینوڈائن کولائڈ (Anodyne Colloid)

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ ایک حصہ۔ ویرے ٹرین ۶ حصہ۔ کلوڈیون تا ۱۰۰ حصہ۔

ویرے ٹرین کی فارماکالوجی (ریعنی) جوہر کندش کی تاثیرات

(بیرونی) ویرے ٹرین کی اگر جلد پر مالش کی جائے تو پہلے سنسناہٹ و جھنجھناہٹ کا

صفات کیمیاوی۔ اس میں اولیم جٹا مانسی ایک لطیف روغن کے علاوہ ریزن ۔شوگر۔ سٹارچ۔ ایک تلخ جزو اور گم (گوند) یہ اجزاء ہوتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۵ سے ۶۰ گرین ✦

مرکبات (Preparations)

اولیم جٹا مانسی (Oleum Jatamansi) روغن سنبل ہندی۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ منم ✦
ٹنکچورا جٹا مانسی (Tinctura Jatamansi) تنفین سنبل ہندی۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ ویلیریَن آفی سی نیلس (سنبل الطیب) کے ۔عصبی امراض میں اس کو ایسی فٹیڈا (ہینگ) کے ساتھ ملا کر اور کلوروسیس (مرض اخضر) میں آہن اور کچلہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔ قلیل مقدار میں اس کو دینے سے یہ اشتہا اور قوۃ ہضم کو بڑھاتی ہے اور قبض بھی نہیں کرتی۔ بطور ایمنے گاگ (دور طمث۔ مدر حیض) یہ مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث تکلیف حیض) میں بہت مفید ہے۔ نیز اس کو ورٹیگو (دوار۔ دوران سر) یافین ٹنگ (غشی) اور سیری برل انیمیا (کمزوری دماغ) میں دیتے ہیں ✦

(آفیشل (Official))

ڈاکٹری نام — یونانی نام — ویدک نام

(لاطینی) **ویرے ٹرینا** (VERATRINA) **جوہر کندش امریکی** (سنسکرت) پتال چھکنی ستو
(انگریزی) ویرے ٹرین (Veratrin) کندشین۔ جوہر کندش (ہندی) امریکہ کی ناک چھکنی کا ست

ماہیت۔ یہ ایک ایلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ شینوکالون آفی سی نےلس {Sharnocanlon Officinalis} یعنی نبات کندش امریکی کے پختہ و خشک کردہ بیجوں سے جنہیں سیوا ڈلا (Cavadilla) یا سیبا ڈلا (Sebadilla) کہتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ اس ایلکلائیڈ (جوہر) میں ویرے ٹرین کے علاوہ سیوا ڈین (Cavadin) اور سیوا ڈلین (Cevadillin) دو اور ایلکلائیڈس بھی پائے جاتے ہیں بس ویرے ٹرین درحقیقت ان تینوں ایلکلائیڈس کا مجموعہ ہے ✦

بنانے کی ترکیب۔ سیوا ڈلا کے ٹنکچر کو پانی میں ملانے سے اسکے ریزنس اور آلیوریزن تہ نشین ہو جاتے ہیں پھر اس آبی سیال کو فلٹر کر کے اور اس میں امونیا ملا کر ویرے ٹرین کو تہ نشین کر لیتے ہیں ✦

(نات آفیشل Not Official)

سنبلِ ہندی ویلیریانا جٹامانسی (VALERIANA JATAMANSI)

(الفصیلۃ الولیریانیہ N. O. Valerianae)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) جٹامانسی	(عربی) سنبل ہندی	(لاطینی) ویلیریانا جٹامانسی (Valeriana Jatamansi)
(") بھوت کیسی	(") سنبل اصفر ہندی	(") ویلیریانا سلٹیکا (Valeriana Celtica)
(") تپس چنی	(فارسی) ناردو ہندی	(") نارڈوسٹیکس جٹامانسی (Nardostachys Jatamansi)
(ہندی) جٹاماسی	(") ناردین ہندی	(") نارڈس انڈیکس (Nardus Indicus)
(اردو) بلی لوٹن	(عربی) حشیشۃ النہر	(") نارڈس سپائیکا سلٹیکا (Nardus Spica Celtica)
(") بالچھڑ	(") سنبل ہندی	(انگریزی) انڈین سپیک نارڈ (Indian Spikenard)

مقام پیدائش - بلند مقامات کوہ ہمالیہ - ایشیا ۔

ماہیت - یہ نارڈوسٹیکس جٹامانسی (Nardostochys Jatamansi) یعنی نبات ناردہندی کی خشک گرہ دار جڑ ہے ۔

نوٹ - بعض محققین کا خیال ہے کہ ناردین سے مراد سنبل ہندی ہے مگر شیخ الرئیس اور شارح گیلانی لکھتے ہیں کہ ناردین سے مراد سنبل رومی ہے لیکن جیسا کہ اسکی تاریخ سے ظاہر ہے ناردین سے مراد درحقیقت سنبل ہندی ہے ۔

تاریخ - جٹامانسی کو ہندو زمانۂ قدیم سے بطور خوشبو اور دوا استعمال کرتے ہیں سشرت نے اپنی (صرع - مرگی) کے نسخہ میں اس کا ذکر کیا ہے ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے ناردین (Nardin) کے نام سے سنبل ہندی کا ذکر کیا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ اس زمانہ میں اس کو گنگی ٹس (Gangitis) بھی کہتے تھے کیونکہ جس پہاڑ پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی دریائے گنگا اس کے نیچے سے بہتا تھا ۔ اسلامی اطباء تے جٹامانسی کو سنبل ہندی کے نام سے بیان کیا ہے ۔

صفات - اس کی گرہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ رنگت گہری بھوری ۔ ان پر بھورے رنگ کے ریشے لگے ہوتے ہیں ۔ بو گراں خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

ویلیریانی انڈیکی رھائی زوما { VALERIANÆ INDICÆ RHIZOMA } سنبل جبلی

(N. O. Valerianeae الفصیلۃ الولیریانیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

ویلیریانی انڈیکی رھائی زوما { Valerian Indicæ Rhizoma } (عربی) سنبل جبلی (سنسکرت) تگر، نندیا ورتا

انڈین ویلیرین (Indian Valerian) (فارسی) ریشہ مو الاہندی) تگر، مشک والی

مقام پیدائش۔ کوہ ہمالہ کے معتدل مقامات ۔

ماہیت۔ یہ ویلیرین ولیچی آئی (Valerian Wollichii) سنبل جبلی یا اسارون ہندی کی خشک گرہ دار جڑ ہے ۔

نوٹ۔ انڈین ویلیرین کا طبی مترادف نام تو سنبل ہندی ہونا چاہئے لیکن ویلیرین ولیچی آئی سنبل جبلی ہے جسے فارسی میں ریشہ والا اور ہندوستان کے اصطلاحی اطباء نے اسارون ہندی کے نام سے موسوم کر دیا ہے۔

صفات۔ ٹیڑھی گرہ دار جڑیں جو ۲ انچ لانبی اور ½ سے ¼ انچ قطر میں ہوتی ہیں۔ رنگت میلی بھوری۔ انکے بیرونی سطح پر ابھار اور جا بجا گول گانٹھیں ہوتی ہیں جن پر موٹی موٹی جڑیں لگی ہوتی ہیں۔ بو خاص قسم کی تیز

مرکب (Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا ویلیریانی انڈیکی امونی ایٹا { Tinctura Valerianæ Indicæ Ammoniata } صبغہ سنبل جبلی امونی

(انگریزی) امونی ایٹڈ ٹنکچر آف انڈین ویلیرین { Ammoniated Tincture of Indian Valerian } نقیعہ ریشہ والا امونی

بنانے کی ترکیب۔ انڈین ویلیرین (تگر) ۴ اونس۔ آئل آف نٹ مگ ۳۰ منم۔ آئل آف لیمن ۲۰ منم۔ سولیوشن آف امونیا ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بعینہ ویسے ہیں جیسے کہ معمولی ویلیرین (سنبل الطیب) کے۔ پس دیکھو صفحہ ۲۲۲۔

لی رطوبت کی تراوش قدرے زیادہ ہو جاتی ہے ٭

نوٹ۔ ویلیرین کے طریق تاثیر کے متعلق اختلاف ہے چنانچہ ڈاکٹر برن ٹن کا خیال ہے کہ یہ
سینٹرل نروس سسٹم یعنی دماغ و نخاع کو مفلوج کرتا ہے۔ خون کے دباؤ کو گھٹاتا ہے اور نبض کی رفتار
کو سست کرتا ہے اور ڈاکٹر جنر نے اس بات کو دکھایا ہے کہ اگر پہلے آئل آف ویلیرین کی
پچکاری کر دی جائے تو پھر بروسین اور ایمونیم کاربونیٹ کے استعمال کرنے سے جو تشنج پیدا ہوتا ہے
وہ رک جاتا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹر وفلا خیال کرتا ہے کہ یہ تمام جسم میں حسی اعصاب کے انتہائی
سروں کی قوت کو ضعیف کرتا ہے اور ڈاکٹر مارٹل کے مشاہدات سے اس نظریہ کی تائید بھی ہو گئی
ہے۔ اس نے اس بات کو معلوم کیا کہ ویلیرین کے تیز جوشاندہ کو اگر زخم پر ڈالا جائے یا اس سے
زخم کو دھویا جائے تو درد موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ نارمنڈی کے باشندے اس کو اس
اکثر استعمال کرتے ہیں ٭

ڈاکٹر نیلی گان اس کو توی ان تقل من لمک (قاتل دیدان) خیال کرتا ہے اور جب کہ
دیدان کی خراش سے تشنج ہو تو ایسی صورت میں وہ اس کے استعمال کو مفید خیال کرتا ہے۔
فلےٹولینس (نفخ شکم) میں اس کا ایموفی اے ٹڈ ٹنکچر بطور کارمی نے ٹو (دافع ریاح) مستعمل
بطور ریفلیکس سٹیمولنٹ (محرک منعکسہ) اس کو نبعنٹ نیس (غشی) اور پیلپی ٹے شن
(اختلاج قلب) میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا ولاٹائل آئل (لطیف روغن) ۲ سے ۵ منیم
لی مقدار میں میوسلیج (لعاب) اور سینامن واٹر (عرق دارچینی) میں معلق کر کے دینا بہتر و مفید
س کو بعض اقسام ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) اور ہوپنگ کف (کوکر کھانسی)
میں استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ادھیڑ عمر کی عورتوں کو جب ایام ماہواری کے
موقوف ہو جانے سے اختلاج قلب۔ دردسر اور دوران سر وغیرہ کی شکایات ہو جاتی ہیں تو
ایسی صورت میں بھی ویلیرین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

ایمونیائی ویلیرئے ناس کو ۱۰ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دینے سے سر اور چہرہ کے
عصبی درد کو اکثر فائدہ ہوتا ہے اور اس کو ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں دینے سے مگرین
(شقیقہ) کے دورے موقوف ہو جاتے ہیں۔ پی لیوٹی ٹراتیم ویلیرئے نیٹم نہایت عمدہ

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین = (۰۶ء۰ سے ۲ء۰ گرام) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایمونیائی ویلیریئے ناس (Ammonii Valerianas) ویلریانات الامونیا:-
چپٹی بے رنگ نمی کو جذب کرنے والی قلموں کے کتلے یا مجموعے۔ جن میں سے ویلیرین کی تند بو آتی ہے۔ یہ پانی اور الکحال میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ دوا سازی میں استعمال کے لئے اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین ۔

(۲) پی لیولا فیرائی ویلیریئے نیٹس کمپازیٹس (Pilula Ferri Valerianatis Compositus) حب ویلریانات آہن مرکب
پی لیولا ٹرائی یم ویلیریئے نیٹم (Pilula Trium Valerianatum) حب ویلریانات ثلاثہ
بنانے کی ترکیب۔ ہر ایک گولی میں ایک ایک گرین ویلیریئے نیٹ آف کونین۔ ویلیریئے نیٹ آف آئرن اور ویلیریئے نیٹ آف زنک ہوتی ہے۔ ملک شوگر اور سیرپ آف گلوکوز سے یہ گولیاں بنائی جاتی ہیں ۔
مقدار خوراک ایک سے دو گرین ۔

(۳) پی لیولا زنسائی ویلیریئے نیٹس (Pilula Zinci Valerianatis) حب جست تگری
بنانے کی ترکیب۔ زنک ویلیریئے نیٹ ایک گرین۔ کمپونڈ ایسا فٹیڈا پل ایک گرین خوراک ایک سے ۳ عدد

ویلیرین کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) اس کی تاثیر و استعمال

ویلیرین کی تاثیر اس لطیف روغن پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے اور جن کی تاثیر دیگر لطیف روغنات کی مانند ہوتی ہے لہٰذا ویلیرین بیرونی استعمال سے جلد پر ارینٹ (محرش) اثر کرتا ہے اور اندرونی طور پر اس کو دینے سے آلات ہضم کو تحریک ہوتی ہے چنانچہ رطوبت معدی زیادہ تراوش پاتی ہے۔ اشتہا بڑھ جاتی ہے۔ معدہ و امعاء کی حرکت دودیہ کے تیز ہو جانے سے غذا کے ہضم ہونے میں آسانی ہوتی ہے نیز قلب پر اس کا معکوس محرک اثر ہونے سے نبض تیز ہو جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے نبض سست ہو جاتی ہے۔ جی متلانا، سر چکرانا اور ہذیان ہو جاتا ہے۔ آلاتِ تنفس و آلاتِ بول و تناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کے ذریعے یہ جسم سے خارج ہوتے ہوئے اس پر کسی قدر محرک اثر کرتا ہے جس سبب سے آلات مذکور

شے ہوتی ہے ۔ کیفیت نہایت انیہڈ ۔ ذائقہ سوزندہ اور بُو شل بوے ویلیرین +
انحلال ۔ ایک حصہ ۴۰ حصہ پانی میں اور ایتھر و الکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +
افعال ۔ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا ویلیریانی ایمونی ایٹا { Tinctura Valerianae Ammoniata } صبغہ سنبل الطیب امونی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ویلیرین { Ammoniated Tincture of Valerian } " "

بنانے کی ترکیب ۔ ویلیرین رعائی زوم کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ۔ آئل آف نٹ مگ ۳ ۵ ٹم ۔ آئل آف لیمن ۲۰ ٹم ۔ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس ۔ الکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس ۔ سیال اجزاء کو باہم ملا کر ویلیرین کے سفوف کو اس میں بھگوئیں اور پیسی ٹیشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

(لاطینی) زنسائی ویلیریاناس (ZINCI VALERIANAS) (عربی) ولیریانات الخارصین

(انگریزی) زنک ویلیریےنیٹ (Zinc Valerianate) (عربی) ولیریانات الخارصین
") ویلیریےنیٹ آف زنک (Valerianate of Zinc) (فارسی) والریانات روی
") زنک آئی سو ویلیریےنیٹ (Zinc Isovalerianate) (اردو) جست تگری

(کیمیاوی علامت $Zn(C_5H_9O_2)_2$)

بنانے کی ترکیب ۔ (۱) زنک سلفیٹ اور سوڈیم آئی سو ویلیریےنیٹ کے گرم سولیوشن کو ملا کر جوش دیتے ہیں (۲) آئی سو ویلیری آنک ایسڈ کو زنک کاربونیٹ سے سیچوریٹ کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات ۔ موتی کی مانند پرت ۔ بو خاص قسم کی اور ذائقہ دھاتی +
انحلال ۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۶۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک ۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے +
مخالفات ۔ مائیڈس حل ہونے والے کاربونیٹس ۔ اکثر میٹلک سالٹس اور نباتی قابضات +

(Official آفیشل)

ویلیری اینی رھائی زوما (VALERIANÆ RHIZOMA) سنبل الطیب

(N. O. Valerianaæ الفصیلۃ الولیریانہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی) ویلیریانی رھائی زوما (Valerianæ Rhizoma)		(عربی) سنبل الطیب		(سنسکرت) بالک ہریبیر
(انگریزی) ویلیرین رھائی زوم (Valerian Rhizome)		(ف) سنبل اصفر		(ہندی) مشکنمہ والا

مقام پیدائش۔ یورپ خصوصاً برطانیہ عظمٰے۔ شمالی ایشیا۔ ورمونٹ اور بقول ڈاکٹر ڈائموک صاحب مصنف فارماکوگرافیا انڈیکا یہ کاشمیر کے شمال میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔

ماہیت۔ یہ ویلیرین آفی سی نے لس (Valerian Officinalis) نبات سنبل الطیب کی خشک گرہ دار جڑ ہے جو کہ مع ریشوں کے موسم خزاں میں جمع کرلی جاتی ہے ۔

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے فو کے نام سے سنبل الطیب کا ذکر کیا ہے اور ناردین کے نام سے سنبل ہندی کا بیان کیا ہے۔ دیکھو صفحہ ۲۱۵۶ ۔

صفات۔ چھوٹی سیدھی گرہ۔ سالم یا کاٹ کر ٹکڑے کی ہوئی جس میں بہت سے باریک باریک خشک تین چار انچ لانبے ریشے لگے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے گہری زردی مائل بھوری اندر سے سفیدی مائل۔ بُو تیز ناگوار خاص کر خشک کرنے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ مثل کافور کے ۔

مشابہت۔ آرنیکا۔ گرین ہیلے بور اور سرپنٹری کی جڑیں شکل میں ویلیرین سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن یہ اپنی بُو سے بآسانی شناخت ہوسکتی ہے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس کا جزو اعظم (۱) ایک والےٹائل آئل (لطیف روغن) ہے جس میں ویلیری اینک ایسڈ۔ فارمک ایسڈ۔ ایسی ٹک ایسڈ۔ پائی نین۔ ایک ٹرپین اور بورنیول کے ساتھ مخلوط حالت میں پائے جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ رکھنے سے یہ روغن قدرے متعفن ہوجاتا ہے اور ویلیرین ایسڈ جدا ہوجاتا ہے۔ (۲) ویلیری اینک ایسڈ۔ یہ جزو کئی ایک درختوں میں ہوتا ہے۔ یہ ایمائلک الکحال (ویلیریل الیڈی ہائیڈ) سے بھی حاصل ہوسکتا ہے۔ یہ بیرنگ روغنی

یعنی ویسا ہی جیسا کہ کاربالک ایسڈ کی زہر میں آیا کرتا ہے کیونکہ کاربالک ایسڈ کی زہر میں بھی ہائیڈروکوئی نون بول میں پائی جاتی ہے +

نوٹ - اربیوٹین کا ہائیڈروکوئی نون میں تفرق یا مبدل ہونا خون کے اندر نہیں ہوتا کیونکہ یہ ایک نہایت شدید زہر ہے پس یہ تفرق یا تبدل یقیناً گردوں کے اندر ہی واقع ہوتا ہے۔ خود اربیوٹین میں کوئی سمی خواص موجود نہیں +

یووی ارسائی فولیا کے ٹھیرا پیوٹکس (یعنی) اوراق عنب الدب کے استعمالات

برگ یووی ارسائی بول کی عفونت کو دور کرنے کے لئے انہیں حالات میں دئے جاتے ہیں جن میں کہ برگ بکو (بیوکیو۔ دیکھو صفحہ ۹۳۲ جلد اول) استعمال کئے جاتے ہیں یعنی کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) اور گنوریا (سوزاک) میں +

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ انفیوزم یووی ارسائی (خساندۂ عنب الدب) میں اس کے جزو مؤثر اربیوٹین کی مقدار اس قدر کم ہوتی ہے کہ اس سے چنداں فائدہ کی توقع نہیں ہو سکتی اور اگر اس انفیوژن (خساندہ) کو تیز بنایا جائے تو اس میں ٹےنک ایسڈ اور گیلک ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے جس سے ہاضمہ خراب ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا اس کی نسبت خالص اربیوٹین کا استعمال کرنا بہتر ہے چنانچہ اس کو ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں بشکل سفوف یا محلول (سولیوشن) شبانہ روز میں دو تین بار دیں +

مجربات

(۱) پٹاسیائی بائیکارب۔ گرین ۱۰
پٹاسیائی سٹریٹس گرین ۱۵
سیروپس آرن شیائی ڈرام ½
انفیوزم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) ہیکسے میتھلین ٹیٹرے مین گرین ۸
ٹنکچر ہیوسس دامکی گرین ۵
گلیسرینی منم ۳۰
انفیوزم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

اورصاف زیرین سطح ہلکے رنگ کی لیکن اس پر باریک جال بنا ہوتا ہے۔ کنارہ سالم۔ بو کچھ نہیں ذائقہ نہایت کسیلا ÷

مشابہت۔ سنا اور ریکو کی پتیاں شکل میں کسی قدر ان سے مشابہ ہوتی ہیں اور ان کا فرق بیان ہو چکا ہے÷

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) آربیوٹین ایک قلمی گلیکوسائیڈ جو ہر جو کہ گلیکوز، ہائیڈرو کوئی نون اور میتھل ہائیڈرو کوئی نون میں متفرق ہو جاتا ہے (۲) ایری کولین ایک تلخ قلمی گلیکوسائیڈ (۳) ارسون ایک بے ذائقہ نیوٹرل شے (۴) ٹےنک ایسڈ اور گیلک ایسڈ ۳۴ فیصدی یہ اجزا ہوتے ہیں÷

نقیضات۔ سالٹس آف لیڈ اینڈ سلور (چاندی اور سیسے کے نمکیات) آئرن (آہن) وجی ٹیبل ایلکلائیڈس اور جلاٹین (ہلام۔ سریش) ÷

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) یوری نری اینٹی سپٹک (دافع عفونت بول) ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم یووی ارسائی (Infusion Uvæ Ursi) خسانده عنب الدب

(انگریزی) انفیوژن آف بئر بیری (Infusion of Bearberry)

بنانے کی ترکیب۔ بئر بیری کی کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ ۱۵ منٹ تک ایک بند برتن میں بھگو کر چھان لیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ÷

یووی ارسائی فولیا کی فارماکالوجی (یعنی) اوراق عنب الدب کی تاثیرات

یہ برگ یووی ارسائی ایک قوی ڈائیوریٹک (مدر بول) دوا ہے اور یوری نری میوکس ممبرین (اعضائے بول کی غشائے مخاطیہ) پر اس کا ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع عفونت) اثر پڑتا ہے اور اس کی یہ تاثیرات اسکے جوہر اربیوٹین پر منحصر ہوتی ہیں جو کہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتے وقت ہائیڈرو کوئی نون میں بدل جاتا ہے اور یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اربیوٹین بذات خود ایک بڑی طاقتور ڈائیوریٹک (مدر بول) دوا ہے۔ اسکے استعمال سے پیشاب گہرے سبزی مائل بھورے رنگ کا آنے لگتا ہے

صرف سطحوں کو ڈس ان فیکٹ (پاک وصاف) کرتے ہیں لیکن وہ اسباب چوبی یا پارچات وغیرہ کی ساخت یا ان کے ریشوں میں مؤثر نہیں ہوتے ٭

(آفیشل Official)

یُووِی اَرسائی فولیا۔ (UVÆ URSI FOLIA) اوراق عِنَبُ الدُّبّ

(الفصیلۃ الاریکاسیہ N. O Erecaceae)

(لاطینی) یُووِی ارسائی فولیا (Uvæ Ursi Folia) (عربی) اَوراق عِنَبُ الدُّب
(انگریزی) بیئر بیری لیوز (Bearberry Leaves) (فارسی مجوزہ) برگ انگور خرس
(") بیئرز گریپ لیوز (Bear's Grape Leave) (اردو ہندی مجوزہ) ریچھ داکھ کے پتے
نباتی نام اسکے درخت کا نام ''ارکٹوسٹیفی لوس یُووا ارسائی'' {Arctostaphylos Uvæ Ursi} ہے جسے عربی میں عابس کہتے ہیں ٭

وجہ تسمیہ (۱) ارکٹوسٹیفی لوس ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک ارکٹوس بمعنی خرس (ریچھ) اور دوسرے سٹیفی لا بمعنی خوشہ انگور (۲) لفظ یووا ارسائی لاطینی لغت ہے اور یہ بھی دو کلمات سے مرکب ہے ایک یُووا بمعنی انگور اور دوسرے ارسی بمعنی خرس (ریچھ) پس ان دونوں الفاظ کے لغظی معنی ہوتے انگور خرس (ریچھ داکھ) (۳) عنبُ الدّب جوکہ اس کا عربی نام ہے وہ بھی دو کلمات سے مرکب ہے ایک عنب بمعنی انگور اور دوسرے دُبّ بمعنی خرس (ریچھ) پس اسکے بھی یہی معنے ہوئے یعنی انگور خرس ٭

مقام پیدائش ۔ یورپ خصوصاً انگلستان۔ ایشیا (کوہستانی علاقے) اور شمالی امریکہ ٭

تاریخ ۔ جالینوس نے اس نبات کا ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی لیکن بقول مصنف فارماکوگرافیا اوّلاً ویلش اطباء نے تیرھویں صدی مسیحی میں مجاری بول کے امراض میں اس کا استعمال شروع کیا۔ لنڈن فارماکوپیا میں ۱۷۶۳ء میں یہ دوا پہلی مرتبہ داخل کی گئی ٭

صفات برگ ۔ سبزی مائل تند رنگ کے بیضاوی شکل کے پتے جو کہ $\frac{1}{2}$ سے $\frac{3}{4}$ انچ لانبے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کی ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے بالائی سطح

لیتھی ام یا پائی پرے زین دونوں میں سے کوئی ایک بھی سوڈیم بائی یوریٹ کے انحلال میں مؤثر نہیں اور نہ ہی مرض گاؤٹ (نقرس) میں یورے ٹک ڈپی پازٹ کے تکون کے یہ مانع ہیں۔ پائی پرے زین مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں گلائی کوجن کو شکر میں تبدیل ہونے سے روکتی ہے نیز یورینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) میں نہایت مفید ہے ۔

فارمے لین۔ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن جب اس کو اس سے دس گنا پانی میں محلول کیا جائے تو یہ عجائب خانوں میں بعض حیوانی یا نباتی نمونوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ایک عمدہ شے ہے اس میں رکھنے سے نمونے سکڑتے نہیں اور ۲۵ گنا پانی میں اس کو حل کر کے ہسٹالوجیکل اشیاء کو سخت کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک قوی اینٹی سیپٹک ہے اور اوزاروں کو سٹیریلائز (پاک صاف) کرنے کے لئے نیز نعش (لاشہ) کو سرانڈ سے محفوظ رکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ لیکن جراحی میں اس کو استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے زخموں کا مندمل ہونا رک جاتا ہے۔ اگر سافٹ کارن (نرم ٹن) پر اس کو لگایا جائے تو وہ سکڑ کر سخت ہو جاتا ہے ۔

ایک حصہ فارمے لین ۵۰۰ حصہ پانی میں ملا کر اس سے غرغرہ کرنا سٹومے ٹائیٹس (سوزش دہن) میں مفید ہے۔ اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن بطور سپرے (رشاش) ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی) میں مستعمل ہے۔ اور گلیسرین میں اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن بطور رنگ ورم (طلاء رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور جراثیمی جلدی امراض پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ پاؤں سے بدبودار پسینہ آنے میں اس کو پاؤں پر لگانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔

بطور اینٹی سیپٹک ان ہلے شن (تخلخہ دافع تعفن) مرض تھائی سس (سل) میں اس کو مفید بتاتے ہیں اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہولزین (Holzine) اور سٹیریسال (Sterisol) کے ناموں سے فروخت ہوتا ہے جسے مریض کے کرہ اور سامان کو ڈس ان فیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے خانگی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔

پیرا فارم بھی مریض کے شفایاب ہو جانے کے بعد اس کے کرہ کو ڈس ان فیکٹ (پاک صاف) کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ لیکن اس کو ایک خاص آلہ کے ذریعے استعمال کیا کرتے ہیں اس آلہ کو فارمو جین یا الفارمنٹ لیمپ کہتے ہیں۔ اس طریق سے فارم ایلڈی ہائیڈ کے جو ابخرات پیدا ہوتے ہیں وہ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین ÷

(۱۲) لائی سائی ڈین (Lysidine) یہ ایک بے رنگ سیال ہے جس کو یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (مزاج یورک ایسڈی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم ÷

(۱۳) سائی ڈونال (Sidonal) } اسکے سفید قلمی دانے ہوتے ہیں۔ مرض گاؤٹ
پائی پرے زین کوئی نیٹ (Piperazine Quinate) } (نقرس) اور ایسے ہی دیگر امراض میں یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۸۰ گرین روزانہ بحالت درد ÷

(۱۴) ہیٹرے لین (Hetralin) یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک نہایت قوی یوری نری اینٹی سپٹک (دافع تعفن بول) ہے۔ یوروٹروپین کی نسبت اس کو کئی لحاظ سے ترجیح دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۳۰ گرین ÷

(۱۵) ہیلمی ٹول (Helmitol) } یوروٹروپین کی نسبت یہ زیادہ قوی یوری نری اینٹی سپٹک ہے
فارمے مول (Formamol) } اور اس سے مجاری بول میں بالکل خراش نہیں ہوتی۔
مقدار خوراک ½ سے ۱۵ گرین ÷

(۱۶) سسٹو پیوریں (Cystopurin) اسکو گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳۰ گرین ÷

(۱۷) بورو ورٹین (Borovertin) یہ بھی یوری نری اینٹی سپٹک (دافع تعفن بول) ہے۔ اس گنوریل سسٹائٹس (سوزش مثانہ سوزاکی) پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) اور مثانہ وگردہ کے ٹیوبرکولوسس میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین روزانہ ÷

یوروٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

یوروٹروپین اور پائی پرے زین مع اپنے مشتقات کے نہایت عمدہ ڈایوریٹک (مدر بول) اور سالونٹ آف یورک ایسڈ (محرک حمض بول) ہیں۔ یوروٹروپین جو کہ خون میں پہنچ کر امونیا اور فارم ایلڈی ہائیڈ میں منفرق ہو جاتی ہے یوری نری اینٹی سپٹک (دافع عفونت بول) بھی ہے اس لئے اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں اس خیال سے دیا کرتے ہیں کہ مثانہ میں سوزش پیدا نہ ہو جائے۔ پائی پرے زین تمام کل مرض گاؤٹ (نقرس) میں بہت مستعمل ہے اگرچہ سر ولیم رابرٹ کی تحقیقات سے یہ نتائج نکلے ہیں کہ نمکیات

(۵) ڈیکس ٹروفارم (Dextroform) یہ ڈیکسٹرین اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا مرکب ہے یہ بطور اینٹی سپٹک مستعمل ہے اور خصوصاً گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❋

(۶) گلیوٹول (Glutol) } اس کو بطور اینٹی سیپٹک ڈریسنگ کے برنس
فارمے لین جیلاٹین (Formalin-gelatin) } احراق یا جلے ہوئے مقامات - کیٹوی ٹیز (تجاویف صدیدیہ - پیپ دار تجاویف) اور پیپ دار زخموں پر استعمال کرتے ہیں ❋

(۷) پیرافارم (Parafarm) یہ مرکب حرارت دینے سے فارمک ایلڈی ہائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے اس کو ڈس ان فیکٹینٹ فائدہ کے لئے مریض کے کمرے کو پاک وصاف کرنے کے لئے بجائے گندھک کے استعمال کرسکتے ہیں ❋

(۸) چائنوٹروپین (Chinotropin) } اس میں ۷۳ فیصدی کوئی نیک ایسڈ اور
یوروٹروپین کوئی نیٹ (Urotropin Quinate) } ۲۳ فیصدی یوروٹروپین ہوتی ہے - یہ یورک ایسڈ کو تحلیل کرتا ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین تک روزانہ ❋

(۹) ٹینوپین (Tannopine) } یہ ٹینین اور یوروٹروپین کا ایک مرکب ہے - یہ بھورے رنگ کا
ٹینول (Tannol) } بے ذائقہ و بے بو سفوف ہوتا ہے - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائیلیوٹ ایلکلائن سولیوشنز (کھاری سالٹات) میں حل ہوجاتا ہے - اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) امراض بول - ٹیوبرکلر السریشن (تقرحات تدرنی) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا (اسہال محرقہ) میں استعمال کرتے ہیں - مقدار خوراک ۱۵ گرین ❋

(۱۰) پائی پرے زین (Piperazine) } ایتھی لین ڈائے مین ہائیڈروکلورائیڈ پر سوڈیم گلائکول کے
ڈائی ایتھی لین (Diethylene) } عمل کرنے سے یہ بنائی جاتی ہے - اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ
ڈائی امین (Diamine) } نمی کو جذب کرنے والی قلمیں ہوتی ہیں جن کی کیفیت بہت
ڈائی سپرمین (Dispermine) } کھاری ہوتی ہے - ذائقہ کھاری اور بو خفیف ہے یہ ہم حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - لیتھی ام کاربونیٹ جس قدر یورک ایسڈ کو تحلیل کرتا ہے یہ اسکی نسبت بارہ گنا یورک ایسڈ کو تحلیل کرتی ہے - مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین ❋

(۱۱) لائی سے ٹول (Lycetol) اس کو گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (گٹھیا) میں دیتے ہیں ❋

(Not Official نات آفیشل)

یوروٹروپین (UROTROPIN)

فارمین (Formin)

امینو فارم (Aminoform)

بنانے کی ترکیب - ایمونیا پر فارمے لین کے عمل کرنے سے یہ دوا تیار ہوتی ہے۔

صفات - بے رنگ دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ کیفیت کھاری - یہ پانی میں آسانی حل ہوجاتی ہے لیکن الکحال میں کم اور ایتھر میں بالکل حل نہیں ہوتی۔

افعال - ڈایوریٹک (مدربول) یتھان فزیک (مفتت حصاۃ) یوری نری انٹی سپٹک (دافع تعفن بول)۔

مقدارخوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔

نات آفیشل (Not Official Preparations) اور متحدہ مرکبات

(۱) فارم ایلڈی ہائیڈ (Formaldehyde) فارمک ایلڈی ہائیڈ (Formic Aldehyde) فارمال (Formal) یہ ایک گیس ہے جو کہ میتھل الکحال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کی جاتی ہے - یہ توی انٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور تخمیر و سرانڈ کی کیفیت کو روکتی ہے - اس گیس کو پانی میں حل کرکے اس سے مختلف قوت کا سولیوشن بناتے ہیں - چنانچہ

(۲) اس کا ۴۰ فیصدی طاقت کا سولیوشن فارمے لین (Formalin) یا فارمول (Formol) کہلاتا ہے جو کہ ایک نہایت قوی انٹی سپٹک - ڈس ان فیک ٹینٹ - ڈی آڈورنٹ اور کاسٹک ہے - اسکے استعمال آگے بیان ہونگے۔

(۳) امائلوفارم (Amyloform) نشاستہ پر فارم ایلڈی ہائیڈ کے عمل کرنے سے بنتی ہے - یہ ایک بے بو غیر محلل سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ حرارت سے متغیر نہیں ہوتا - اس کو بطور انٹی سپٹک ڈریسنگ زخموں پر استعمال کرتے ہیں۔

(۴) فارموفارم (Formoform) یہ ایک ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور) ہے جو کہ فارم ایلڈی ہائیڈ تھائمول - زنک کا آکسائیڈ اور نشاستہ سے مرکب ہوتا ہے۔

بعد از استعمال کوئی مضر اثرات پیدا ہوتے ہیں بلکہ اس سے کامل چھ سات گھنٹہ تک آرام کی نیند آجاتی ہے ۔

پیمونال کے موجد کا دعوٰے ہے کہ اسکے استعمال سے نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے اور نہ ہی تنفس یا دوران خون پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے - اسکے دینے کے ۳۰ منٹ بعد اسکی تاثیر ہونے لگتی ہے اور ۶ سے ۸ گھنٹہ تک نہایت آرام کی نیند آجاتی ہے لیکن ابھی اس بات کا ثابت کرنا باقی ہے کہ قلب پر یہ کلورل کی تاثیر مضعف کے خطرات سے مبرا ہے ۔

یورال بھی بطور ہپناٹک (منوم) ایجاد کی گئی - اسکے موجدین (مرکات اور پوپائی) کہتے ہیں کہ اس کی منوم تاثیر جلد ہوتی ہے اور مابعد استعمال کوئی مضر اثر نہیں ہوتا لیکن تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا منوم اثر یقینی نہیں ہوتا اور یہ بد ذائقہ بھی ہے - اسکے اثر سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے اور اکثر امتلاء اور سوء ہضم کی شکایات پیدا ہوجاتی ہیں ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

اَرجی نیا (URGINEA) اِسقیل ہندی ۔ عنصل ہندی

اِنڈین سکوِل (Indian Squill) پیاز صحرائی - کانڈا - جنگلی پیاز

مقام پیدائش - ہندوستان (ساحل کورومنڈل اور جزیرہ نمائے ہند) ۔

ماہیت - یہ اَرجی نیا انڈیکا (Urginea Indica) یا سِلاّ انڈیکا (Scilla Indica) یعنی نبات پیاز صحرائی (کانڈا) کی تازہ گرہ ہے جو کہ پھول آنے کے بعد جمع کر لی جاتی ہے ۔

صفات - مختلف قد و قامت کی مثل پیاز کے طبق دار گرہ - رنگت سفیدی مائل - ذائقہ تلخ و متلی ۔

صفات کیمیاوی - بعینہ ایسے ہیں جیسے کہ سِلاّ کے جنہیں دیکھو صفحہ ۲۰۶۴ پر ۔

افعال - ڈایوُرے ٹِک (مدر بول - پیشاب لانے والی) اور اکس پیک ٹورینٹ (منفث - دافع بلغم) ۔

(مرکبات Preparations)

اسکے مرکبات جو تعداد میں چھ ہیں اپنی ترکیب اور مقدار خوراک کے لحاظ سے سِلاّ کے مرکبات کے بالکل مشابہ ہیں ۔

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ سِلاّ کے پس دیکھو بیان سِلاّ کا صفحہ ۲۰۶۷ پر ۔

آتی ہے لیکن معدہ میں کسی قسم کا فتور نہیں آتا - پہلے تو اس سے دماغ کو کسی قدر تحریک ہوتی ہے
لیکن اس کے بعد جلد ہی طبیعی حالت کی سی نیند آجاتی ہے جسکے ساتھ ہی نبض و تنفس کی حرکت کسی قدر
سست ہوجاتی ہے - خون کا دباؤ کم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے حرارت جسم کم ہوجاتی
ہے اور حرکات معکوسہ ضعیف یا زائل ہوجاتی ہیں - اسکے استعمال سے درد میں تخفیف نہیں ہوتی - اس کو
بھاری مقداریں یعنی ۲۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دینا چاہئے اور اگر پہلی خوراک سے نیند نہ آئے تو ایک
دو گھنٹہ بعد مکرر دیں - یہ دوا بچوں کے لئے اور مریضان ڈلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) اور اکیوٹ
بے نیار امنیائے شدید) اور امراض قلب کے ان سامنیا (سہر - بیخوابی) کے لئے خصوصیت سے مفید ہے -
یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی متضاد ہے اور مرض ٹیٹنس (کزاز) میں کلورل کی نسبت زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے

یوفورین - معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سیلی سلک ایسڈ اور اینٹی فیبرین کے متفقہ خواص ہیں -
یہ اختمار الکحال یعنی شراب کی کیفیت اختماری کو روکتی ہے اور پیتھوجنک (جراثیم مولد امراض) اور دیگر
ایسے لائی کو ہلاک کرتی ہے - بڑی خوراکوں سے رفتار نبض و تنفس سست ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کسی قدر
کم ہوجاتی ہے لیکن قلب یا خون کے دباؤ پر کچھ اثر نہیں ہوتا ؛

فیورس (حمیات) نیورلجیا (اوجاع عصبیہ) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو اینٹی فیبرین کی
مقدار خوراک یعنی ۵ گرین کی مقدار میں استعمال کیا گیا ہے لیکن بعض ڈاکٹر اکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل
شدید) سیاٹیکا (عرق النساء) اور آرکائیٹس (سوزش خصیہ) اور دیگر دردناک امراض میں کہ جن میں بخار
بھی ہوتا ہے اس کو ۲۰ سے ۳۰ گرین روزانہ دیتے ہیں - کراہک افتھلمیا در مزمن - پرانا آشوب چشم)
میں اس کے سفوف کو آنکھوں میں ڈالنا اکثر بہت مفید ہوتا ہے اور آتشکی زخموں کے تعفن کو دور کرنے
اور ان میں مواد پیدا ہونے کو روکنے کے لئے اس کا سفوف یا اس کی مرہم دونوں مفید ہیں عورتوں
کے امراض مخصوصہ کے علاج میں بھی اسکے مفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے +

اس کی اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) تاثیر زیادہ دیر تک رہتی ہے اور اس سے پسینے
بھی زیادہ آتا ہے - اسکے ۵ گرین کی تاثیر ۱۰ گرین اینٹی پائرین کے برابر ہوتی ہے +

ہیڈونال کو عورتوں کے نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم) بادگولہ
میں بطور ہپناٹک (منوم) استعمال کرتے ہیں - اسکے استعمال میں کسی قسم کا خطرہ نہیں اور نہ ہی

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) یوفورین (Ephorin) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں توکم لیکن ایلکحال میں باسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس میں سے خفیف بوئے قرنفل آتی ہے اور ذائقہ بھی قدرے چرپرا ہوتا ہے۔

افعال - اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) انل گے سک (مفقد الاحساس) اینٹی سپٹک (دافع عفونت) اور اینٹی روماٹک (دافع وجع مفاصل) **مقدار خوراک** ۳ سے ۶ گرین شیری میں یا بشکل ٹیبلائیڈ +

(۲) ہیڈونال (Hedonal) سفید قلمی سفوف جس کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ یہ پانی میں توکم لیکن ڈائلیوٹ ایلکحال میں زیادہ حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر یا لعابدار پانی میں معلق کر کے +

(۳) سومنال (Somnal) یہ ایک بے رنگ سیال ہے جس میں سے کلورل کی خفیف بو آتی ہے یہ ایلکحال۔ کلورل اور یوری تھین کی ترکیب سے بنتا ہے۔ **افعال** - ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۴۵ گرین شیری شراب میں ملا کر +

(۴) یورال (Ural) یہ کلورل اور یوری تھین کا ایک مرکب ہے۔ اسکی بیرنگ چمکیلی پرت دار قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ **افعال** - ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین شربت میں ملا کر جس میں تلخ ذائقہ کی اصلاح کے لئے قدرے کوئی لطیف فن بھی ڈالیں

(۵) نیورو ڈین (Neurodin) اس کی بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں۔ **افعال** اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورو لجک (دافع وجع مفاصل)۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۶) تھرموڈین (Thermodin) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں +

افعال - اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار)۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

یوری تھین کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات و استعمالات

یوری تھین جرمن کے ڈاکٹر شمیڈ برگ کی ایجاد ہے جس کی اس کی نسبت یہ خیال تھا کہ ایلکحال ریڈیکل کا اثر دماغ پر ہوگا اور امینڈ جن سے میڈلا اور کارڈ کو تحریک ہوگی اور اس طرح سے اس ترکیب منوم دوا سے تنفس و قلب پر کوئی مضر اثر پڑنے کا اندیشہ نہ ہوگا۔ یوری تھین کے استعمال سے اگرچہ اشتہا

امراض میں اس کو ۲ ڈرام سے شروع کر کے ۴ یا ۵ ڈرام روزانہ دیتے ہیں - یورک ایسڈ کی تھری کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو سوڈیم بائی کاربونیٹ اور کیلسیم کاربونیٹ کے ساتھ ملا کر بقدار نصف چھچہ چائے بھر دن میں چار بار دیتے ہیں +

اگیبو (تپ لرز) میں اس کا خاص اینٹی پیریاڈک (دافع مرض نوبتی) اثر ہوتا ہے - لیکن آجکل اس دوا کو زیادہ تر پلمونری تھائی سس (سل رئوی) میں مفید مانتے ہیں - چنانچہ بتجربات ڈاکٹر ہنٹر صاحب یہ مرض مذکور میں بہت مفید ہے - لیکن گرم ممالک کے بعض ڈاکٹر اس بات کے مؤید نہیں +

ویرونال کو آج کل بطور منوم بہت استعمال کرتے ہیں - یہ سلفونال کی نسبت چار گنا قوی الاثر ہے اور اس کے استعمال میں چنداں خطر بھی نہیں کیونکہ قلب و تنفس پر اس کا مضعف اثر نہیں ہوتا - تاہم اس کو کچھ عرصہ متواتر نہیں دینا چاہئے بلکہ دیگر منومات کے ساتھ بدل ڈال کر دینا چاہئے اس کو دیوانگی کی بیخوابی - کزاز (ٹیٹنی) ہوپنگ کف (سعال دیکی) اور تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں +

انتباہ - ویرونال سے سمیت کے بھی کئی ایک وقوعات ہو چکے ہیں چنانچہ اس کی سمی تاثیر سے پیاس لگتی ہے - جلد پر خارش ہوتی ہے اور اس پر سرخ سرخ دددوڑے پڑجاتے ہیں بعض قسم کے ٹرئمرس (رعشہ) میں بھی یہ مفید ہے +

(نان آفیشل Not Official)

یوری تھین (URETHANE) یوری تھین

ایتھل یوری تھین (Ethyl-urethane) ایتھل یوری تھین

بنانے کی ترکیب - یہ سمی ایک ایلکحال پر یوریا نائٹریٹ کے عمل کرنے سے بنائی جاتی ہے

صفات - بے رنگ منشوری قلمیں جن کا ذائقہ شل شورہ کے ہوتا ہے لیکن بو کچھ نہیں یہ درحقیقت ایتھل کاربے مائیڈ ہے - یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے + **افعال** - ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بشکل ٹیبلائیڈ یا کیچٹ میں ڈال کر +

ہے یا کئی ایک مصنوعی طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے +

صفات۔ اس کی بے رنگ شفاف۔ تقریباً بے بو کسی قدر نمی کو جذب کرنے والی سہ گوشہ قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ مثل شورہ کے سرد نمکین ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ پانی میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال۔ ڈائیورےٹک (مدربول) نیز یورک ایسڈ کی پتھری کو تحلیل کرتا ہے +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) یوریا کونین (Urea Quinine) کالرا (ہیضہ) میں اسکی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۲ سے ۱۵ گرین +

(۲) یرسال (Ursal) یہ یوریا اور سیلی سلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن الکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اسکو گاوٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں +

(۳) ویرونال۔ یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ سرد پانی میں زیادہ حل نہیں ہوتا۔ یہ ایک قوی ہپناٹک (منوم) ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۱۵ گرین +

پروپونال (Proponal) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین +

(۴) برومیورال (Bromural) بے رنگ قلمیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

تاثیر و استعمال یوریا

بعض محققین نے اس بات کو ثابت کر دکھایا ہے کہ یوریا میں یورک ایسڈ (حمض بولی) کو حل کرنے کی اور مقدار بول کو بڑھانے کی طاقت ہے گویا یہ محلل یورک ایسڈ و مدربول ہے لہذا بطور رافع تکون حصاۃ یورک ایسڈ یا اس کو دیورک ایسڈ کی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے استعمال کو بہت مفید بتاتے ہیں اور بطور ڈائیورےٹک (مدربول) اسکو یوروسِس آف دی بوم (صغرالکبد)، گاؤٹی اے فیکشنز (نقرسی امراض) اور مزمن امراض گردہ میں دیتے ہیں۔ مؤخرالذکر

اس کی زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ.. احتیاب یانی میں حل ہو جاتی ہے
اہل فن کی تھوڑے عرصہ سے مرکبات یورے نیم پر بہت توجہ مبذول ہوئی ہے۔ اس
دھات سے ابتدا میں یہ خیال پیدا ہوا کہ عناصر میں خاصہ اشعاع یا لمعان کا وجود ہے یعنی ان سے
شعاعیں نکل کر دیگر اجسام میں نفوذ کرتی ہیں چنانچہ ریڈیم (مشع۔ لامع) کی دریافت سے اس
خیال کی تصدیق ہو گئی ۔

ریڈیم ایک جسم عنصری ہے جس کو ایک فرانسیسی محقق ایم میڈیم کیوری نے دریافت
کیا۔ اس کا ایک نمک ریڈیم برومائیڈ ہے جو کہ میڈیسن (معالجات) میں مستعمل ہے چنانچہ کینسر
(سرطان) سارکوما اور کئی ایک جلدی امراض اور بعض دیگر امراض میں اس کے استعمال سے فائدہ
ہوا ہے اور ابھی اس کے مزید تجربات ہو رہے ہیں ۔

تاثیر و استعمال یورے نیم نائٹریٹ وغیرہ

(بیرونی) یہ اینٹی سپٹک ہے لیکن بسبب نہایت قیمتی ہونے کے اس کا استعمال بہت کم
ہوتا ہے۔ یورے نیم کے نمکیات کی عضلات پر ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسے کہ بیریم یا
ویراٹرین (خربقین) کی ۔

بطور اینسٹرنجنٹ واش (غسول قابض) اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن
انڈولینٹ السرز یا کمزور زخموں کو دھونے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے ۵ گرین فی
اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنا مفید ہے ۔

(اندرونی) اس کو مرض ڈایابیٹیز (ذیابیطس) اور عطاش جس (س) میں اندرونی طور پر
استعمال کیا گیا۔ اس کے استعمال سے مریض کے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے جو اس کے مفید ہونے
کی ایک بین دلیل ہے۔ مرض کینسر (سرطان) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اس کو مفید بتاتے ہیں ۔

(نان آفیشل Non Official)

یوریا (UREA) یولیتا

کاربے امیڈ (Carbamide) کاربے امیڈ

بنانے کی ترکیب ۔ یہ امونیم سائنیٹ سے بذریعہ ایواپوریشن (تبخیر) تیار کیا جا سکتا

ماہیت۔ یہ ٹائی لوفورا اس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) نبات انت مول کے خشک پتے ہیں +

صفات۔ چوڑے نوکدار پتے جو ۲ سے ۵ انچ تک لانبے اور ۳/۴ سے ۲ ۱/۲ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ کنارہ سالم۔ بالائی سطح چکنی زیریں سطح روئیں دار۔ رنگت سبز بھوری +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ٹائی لوفورین نامی ایک قلمی الکلائیڈ ہوتا ہے +

افعال۔ ایمے ٹک (مقئی) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین بطور ایکس پیکٹورینٹ اور ۱۵ سے ۳۰ گرین بطور ایمے ٹک +

تاثیر و استعمال

اسکے افعال وخواص بعینہٖ شل اپی کے کواناکے ہیں جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۰۶ پر مرض (زحیر۔ پیچش) میں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نیز بطور ایکس پیک ٹورینٹ اور ڈایا فورے ٹک (معرق) یہ کٹارل اے فیکشنز (نزلی امراض) میں بھی مفید ہے رس لرو میں بچے کو اسکے انفیوژن کا نصف چمچہ چائے بھر دینے سے خوب قے آجاتی ہے (نیز دیکھو صفحہ ۱۵۰)

(ناٹ آفیشل Not Official)

یورے نیائی نائٹراس (URANII NITRAS)

یورے نیم نائٹریٹ (Uranium Nitrate)

اس کی خفیف زرد رنگ کی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جوکہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

استعمال۔ اس کو ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین +

(مرکبات Preparations)

یورے نیم سیلی سلیٹ (Uranium Salicylate) یہ ایک خفیف زردی مائل سبز رنگ کا نمک ہے جسکی کینسر (سرطان) میں یورے نیم کے دیگر نمکیات کی نسبت بہتر برداشت ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

یورے نیائی ایٹ کوئی نی کلورائیڈم (Uranii et Quininae Chloridum)

اس کی زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایک حصہ ۰۰ ا حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے
اہل فن کی تھوڑے عرصہ سے مرکبات یورے نیم پر بہت توجہ مبذول ہوئی ہے - اس دھات سے ابتدا میں یہ خیال پیدا ہوا کہ عناصر میں خاصہ اشعاع یا لمعان کا وجود ہے یعنی ان سے شعاعیں نکل کر دیگر اجسام میں نفوذ کرتی ہیں چنانچہ ریڈیم (مُشع - لامع) کی دریافت سے اس خیال کی تصدیق ہوگئی ہے ۔

ریڈیم ایک جسم عنصری ہے جس کو ایک فرانسیسی محقق ایم میڈیم کیوری نے دریافت کیا - اس کا ایک نمک ریڈیم برومائیڈ ہے جو کہ میڈیسن (معالجات) میں مستعمل ہے - چنانچہ کینسر (سرطان) سارکوما اور کئی ایک جلدی امراض اور بعض دیگر امراض میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے اور ابھی اس کے مزید تجربات ہو رہے ہیں ۔

تاثیر و استعمال یورے نیم نائٹریٹ وغیرہ

(بیرونی) یہ اینٹی سپٹک ہے لیکن بسبب نہایت قیمتی ہونے کے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے - یورے نیم کے نمکیات کی عضلات پر ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسے کہ بیریم یا ویریٹرین (خربقین) کی ۔

بطور اَیسٹرنجنٹ واش (غسول قابض) اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن انڈولینٹ السرز یا کمزور زخموں کو دھونے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں - اسکے ۵ گرین فی اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنا مفید ہے ۔

(اندرونی) اس کو مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور تھائی سس (سل) میں اندرونی طور پر استعمال کیا گیا - اس کے استعمال سے مریض کے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے جو اس کے مفید ہونے کی ایک بین دلیل ہے مرض کینسر (سرطان) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اسکو مفید بتاتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوریا (UREA) یوریئنا

کاربے امائیڈ (Carbamide) کاربے مائیڈ

بنانے کی ترکیب - یہ امونیم سائی نیٹ سے بذریعہ ایواپوریشن (تبخیر) تیار کیا جاتا ہے

ماہیت۔ یہ ٹائی لوفورا اَس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) نبات انت مول کے خشک پتے ہیں +

صفات۔ چوڑے نوکدار پتے جو ۲ سے ۵ انچ تک لانبے اور $\frac{3}{4}$ سے $2\frac{1}{2}$ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ کنارہ سالم۔ بالائی سطح چکنی زیرین سطح روئیں دار۔ رنگت سبز بھوری +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ٹائی لوفورین نامی ایک تلخی الکلائیڈ ہوتا ہے +

افعال۔ ایمے ٹک (متقی) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین بطور ایکس پیکٹورینٹ اور ۱۵ سے ۳۰ گرین بطور ایمے ٹک +

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بعینہٖ شل اپی کے کو آنہا کے ہیں جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۷۶ پر۔ مرض ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) میں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نیز بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) اور ڈایا فورے ٹک (معرق) یہ کٹار ل اے فیک شنز (نزلی امراض) میں بھی مفید ہے مرض کروپ میں بچے کو اسکے انفیوژن کا نصف چمچہ چلے بھر دینے سے خوب قے آجاتی ہے (نیز دیکھو صفحہ ۱۵۰۰)

(ناٹ آفیشل Not Official)

یورے نیائی نائٹراس (URANH NITRAS)

یورے نیم نائٹریٹ (Uranium Nitrate)

اس کی خفیف زرد رنگ کی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

استعمال۔ اس کو ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین +

(مرکبات Preparations)

یورے نیم سیلی سلیٹ (Uranium Salicylate) یہ ایک خفیف زردی مائل زرد نمک ہے جسکی کینسر (سرطان) میں یورے نیم کے دیگر نمکیات کی نسبت بہتر برداشت ہوتی ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

یورے نیائی ایٹ کوئی نی کلورائیڈم (Uranii et Quininæ Chloridum)

نکال دیتے ہیں اس لئے یہ کھوکھلے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح رسی کی مانند ململدار۔ رنگت گہری خاکستری۔ بو خفیف +

صفات کیماوی۔ اس میں (۱) ایک ریزن ترپی تھین (ترپدین - جوہر تربد) نامی ہوتی ہے۔ یہ ایک گلوکوسائیڈ ہے جو کہ اپنی ترکیب میں کن وال وولاین (محمودین یا جلیپین) کے مشابہ ہے۔ جڑ میں ۱ فیصدی یہ جوہر ہوتا ہے (۲) ایک شمعی مادہ (۳) ایک واپے ٹائل آئل (لطیف روغن) (۴) البیومن۔ سٹارچ۔ ایک زرد رنگین مادہ۔ لگنین۔ سالٹس اور فیرک آکسائیڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال۔ ڈرناسٹک پرگیٹو (پانی کی مانند دست لانے والی دوا) **مقدار خوراک** ۵ سے ۲۰ گرین بشکل سفوف

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) ٹنکچورا جیلیپی کمپازیٹا (Tinctura Jalapæ Composita) صبغۂ جلب مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف جیلپ (Comound Tincture of Jalap) تعقین جلب مرکب

بنانے کی ترکیب۔ جلیپ ۲۶۴ گرین۔ سکمونی ۱۷۵ گرین۔ ترپتھ ۸۸ گرین۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنائیں۔ تیارشدہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال **تربد۔** تربد شل جلپ کے ایک ڈراسٹک پرگیٹو (پانی کی مانند دست لانیوالی) ہے لیکن اس کی بو اور ذائقہ مغثی (جی متلانے والا) نہیں ہوتا۔ نیز اگر اس کو تنہا دیا جائے تب بھی یہ بہت عمدہ اثر کرتی ہے۔ اگرچہ جلپ کی نسبت اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے لیکن یہ کچھ ایسا نقص نہیں۔ ہندوستان میں زمانۂ قدیم سے بطور مسہل مستعمل ہے اور ریوماٹزم (وجع مفاصل) اور بیریلی ٹک افیکشنز (استرخائی امراض) میں اس کے مفید ہونے کی بہت شہرت ہے۔ جب اس کو ہڑ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ میلن کولیا (مالنخولیا) اور ڈراپسی (استسقاء) میں مفید پڑتی ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ فارماکوپیا)

برگ انت مول

(لاطینی) ٹائی لو فوری فولیا (TYLOPHORÆ FOLIA)
(انگریزی) ٹائی لو فورا لیوز (Tylophora Leaves) جنگلی پکون کے پتے
(، ،) انڈین اپی کے کوانا (Indian Ipecacuanha) اپی کاک ہندی

مقام پیدائش۔ بنگال۔ مدراس۔ سیلون۔ جنوبی ہند +

اس دوا کو نہایت زہریلی خیال کیا جاتا ہے اور اسی واسطے اس کو نہایت قلیل مقدار میں دیا جاتا ہے لیکن اس بات کو مشاہدہ کیا گیا ہے کہ انسان میں اگرچہ اس دوا کی نہایت تھوڑی مقدار سے اسکی تاثیرات ہوجاتی ہیں لیکن حیوانات کے لئے اس کی بھی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے ۔

اس کو باحتیاط دینے سے تو کبھی خطرناک علامت کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا لیکن اگر کبھی اس سے زہریلی علامات پیدا ہوجائیں تو سٹرکنین یا ارگٹ اور بیلاڈونا کو بطور تریاق استعمال کریں۔

اُیری تھرول ۔ ایمائل نائٹرائٹ اور نائٹروگلیسرین کی نسبت کمزور ہونے کے سبب برائیٹس ڈیزیز میں استعمال کرنے کے لئے اس جماعت کی ادویہ میں سے بہترین دوا ہے لیکن یہ بہت قیمتی ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

ٹرپی تھم (TURPETHUM) تُربُد

(N. O. Convolvulaceae ؛ الفصیلۃ المحمودیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) ٹرپی تھم (Turpethum)	(عربی) تُربُد	(سنسکرت) ترِی پُٹا ۔ تری ورت
(انگریزی) ٹرپیتھ (Turpeth)	(فارسی) تُربُد	(ہندی) نسوت ۔ پتھوری ۔ ناگ پتر

وجہ تسمیہ ۔ اس کا سنسکرت کا نام تری پٹا مرکب ہے دو کلمات سے ایک تری یعنی تین اور دوسرے پٹا یعنی گوشہ پس تری پٹا کے لفظی معنی ہوئے سہ گوشہ چونکہ اس کا تنہ سہ گوشہ ہوتا ہے اس لئے یہ اس نام سے موسوم ہوئی ۔

اس کا عربی و فارسی نام تُربُد اسکے مذکورہ بالا سنسکرت کے نام تری پٹا کی بگڑی ہوئی صورت ہے ۔

مقام پیدائش ۔ تمام ہندوستان اور لنکا ۔

ماہیت ۔ یہ آئی پومیا ٹرپی تھم (Ipomea Turpethum) نبات تُربُد کی خشک جڑ اور تنے کی لکڑی ہے۔

تاریخ ۔ ہندوؤں کو زمانۂ قدیم سے اس مسہل دوا کا علم ہے ۔ اسلامی اطباء میں ابن سینا مسیحی اور رازی وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے ۔ متأخرین یونانیوں نے بھی تورپتھ کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے ۔ بقول ابن اسلی یہ عرصہ تک برٹش میٹریا میڈیکا میں داخل رہی لیکن اب یورپ میں اس کا استعمال کم ہوگیا ہے ۔

صفات ۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن کا قطر ½ سے ۱ انچ تک ہوتا ہے ۔ ان کا درمیانی چوبی حصہ ہوتا

باعث ہوتا ہے۔ پس اس زحمت سے بچنے کے لئے بہتر صورت یہ ہے کہ ایک ٹیبلائڈ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کرکے ایک ایک حصہ پندرہ پندرہ یا بیس بیس منٹ بعد کھانے کی ہدایت کریں۔ البتہ اگر دورۂ مرض کا اندیشہ ہو تو پہلے فوراً ایک بڑی خوراک دیں اور پھر چھوٹی چھوٹی خوراکیں دیکر اس کی تاثیر کو قائم رکھیں۔ لیکن چونکہ مریض جلد اس دوا کا عادی ہوجاتا ہے اس لئے رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو بڑھا سکتے ہیں یہاں تک کہ مرض انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) کے دورہ کو روکنے کے لئے بعض مریض اس کے تین چار بلکہ چھ ٹیبلیٹس کھالیتے ہیں ⁎

برائیٹس ڈیزیز (مرض برَیٹ صاحب۔ مزمن سوزش گردہ) میں شریانی تناؤ کو کم کرنے کے لئے اس کو کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے کیونکہ اس سے نہ صرف شریانی تناؤ کم ہوجاتا ہے بلکہ بول میں ایلبیومن کا اخراج بھی کم ہوجاتا ہے اور پیشاب زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال سے خون کی ہیموگلوبین مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل نہیں ہوتی اور اسی سبب سے جب بوڑھے آدمیوں میں فیٹی ڈی جنریشن (شحمی ابتری) کی شکایت کی وجہ سے قلب ضعیف ہوجاتا ہے تب بھی اس کو دیا کرتے ہیں۔ ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی)، سیاٹیکا (عرق النساء) نیورلجیا (عصبی درد) ٹینا ٹیٹس آریم (طنین وودی) پیوریپرل ایکلیمپشیا (تشنج نفاسی) ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) اور مگرین (شقیقہ۔ دردنیم سر) میں بھی اسکے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ⁎

چونکہ اس کی مقدار خوراک نہایت قلیل ہے اور اس کی تاثیر نہایت قوی اور فوری ہوتی ہے اس لئے مرض کالرا (ہیضہ) کے شدید ضعف میں یا اتفاقی حادثات کے صدمات اور اعمال جراحیہ کے بعد کی غشی اور کلوروفارم سنگھانے کے بعد کے ضعف شدید میں اس کو بجائے برانڈی کے دینا مفید بتلاتے ہیں۔ بڑھاپے کی بے چینی رفع کرنے کے لئے بھی مفید ہے اور مرض ڈس سے نوریا (احتباس الطمث) میں بھی اس کو آزمانا چاہیے مرض سی سک نیس (دفشیان سمندری) میں یہ نافع ہے ⁎

انتباہ۔ اس دوا کو ہمیشہ احتیاط سے دینا چاہیے خصوصاً عورتوں، بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو چنانچہ پہلے اس کو ½ یا ¼ یا ⅛ گرین کی مقدار خوراک سے شروع کرنا چاہیے ⁎

پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین اور رفتہ رفتہ بڑھا کر ۳ گرین یا زیادہ تک ۰

(۷) ٹے بیلی ایری تھرول نائٹریٹس (Tabellae Erythrol Nitratis) یہ چاکولیٹ بے بسن کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ ہر ایک ٹے بلیٹ میں ½ سے ایک گرین تک دوا ہوتی ہے ۰

(۸) منی ٹول نائٹریٹ (Mannitol Nitrate) } اس کی ہکی سوزنی کرین کی مانند قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایری تھرول کی نسبت زیادہ
ہیکزا نائٹرین (Hexanitrin) }
نائٹرو منا نیٹ (Nitromaunnite) } اگیس پلیرز دبھکے سے اُڑ جانے والا ہے

لیکن یہ اس قدر گراں نہیں۔ یہ ڈی کمپوز یعنی فاسد ہو جا سکتا ہے۔ مقدار خوراک ایک گرین یا زیادہ ۰

(۹) ٹے بیلی منی ٹول نائٹریٹس (Tabellae Mannitol Nitratis) یہ چاکولیٹ بے بسن سے بنائے جاتے ہیں۔ ہر ایک ٹے بلیٹ میں ایک گرین منی ٹول نائٹریٹ ہوتی ہے ۰

(۱۰) ٹے بیلی نائٹروگلیسرینی ایٹ سٹرکنینی { Tabellae Nitroglycerini et Strychnine }

ہر ایک ٹے بلیٹ میں $\frac{1}{150}$ یا $\frac{1}{120}$ یا $\frac{1}{100}$ گرین نائٹروگلیسرین اور $\frac{1}{120}$ یا $\frac{1}{100}$ یا $\frac{1}{60}$ گرین سٹرکنین ہوتی ہے

نائٹروگلیسرین کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیر و استعمال

نائٹروگلیسرین اگرچہ نائٹریٹ (Nitrate) ہے لیکن خون میں جذب ہو کر یہ نائٹرائٹ (Nitrite) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ معدہ میں تو متفرق و متغیر نہیں ہوتی بلکہ خون میں پہنچ کر گلیسرین و ۲ حصہ نائٹرائیٹس (Nitrites) اور ایک حصہ نائٹریٹس (Nitrates) میں متفرق ہو جاتی ہے۔ اس کی تاثیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ ایمائل نائٹرائٹ کی (دیکھو صفحہ ۱۷۰ جلد اول) اور اگرچہ یہ اس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے لیکن اس کی تاثیر ایمائل نائٹریٹ کی نسبت زیادہ دیر تک رہتی ہے۔ پس اس وجہ سے انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) کے دوروں کے درمیانی وقفوں میں تو نائٹروگلیسرین کو دینا چاہئے اور دورۂ مرض کے وقت ایمائل نائٹرائٹ کو سنگھانا چاہئے۔ اس دوا کے استعمال میں البتہ ایک یہ نقص ہے کہ اس سے اکثر سخت درد سر کی شکایت ہو جایا کرتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خون میں پہنچ کر یہ تمام دوا مذکورہ بالا اجزاء میں متفرق نہیں ہو جاتی اس لئے جو حصہ اس کا غیر متفرق صورت میں دورہ کرتا ہے وہی شدید درد سر کے پیدا ہونے کا

طاقت ۔ ۱۱ منم میں ایک گرین ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ منم = (۳/۱ سے ۲ ڈیکو بک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹے بیلی ٹرائی نائٹرائنی (Tabellæ Trinitrini)

(") ٹرائی نائٹرین ٹے بلیٹس (Trinitrin Tablets)

(") ٹے بلیٹس آف نائٹرو گلیسرین (Tablets of Nitroglycerin)

بنانے کی ترکیب ۔ $\frac{1}{100}$ گرین نائٹرو گلیسرین کو ۵ گرین چاکولیٹ میں باحتیاط مخلوط کر کے ٹے بلیٹ بنایا جاتا ہے ۔ مقدار خوراک ایک سے دو ٹے بلیٹس ۔

نائٹرو گلیسرین کے ناٹ آفیشل { Not Official Preparations } اور دیگر مستجدہ مرکبات

(۱) انجکشیو نائٹرو گلیسرینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Nitroglycerini Hypodermica } :-

بنانے کی ترکیب ۔ لائیکوار ٹرائی نائٹرائنی ۵ حصہ ۔ ایکحال (۹۰ فیصدی) ۲ حصہ ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۳ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ۲۰ حصہ ہو جائے مقدار خوراک ایک سے ۴ منم ۔

(۲) ہاسٹس ٹرائی نائٹرائنی (Haustra Trinitrini) **بنانے کی ترکیب** ۔ سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین ایک منم ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۵ منم ۔ ٹنکچر آف کیپسی کم ۲ منم ۔ پیپرمنٹ واٹر $\frac{1}{2}$ اونس ۔ یہ جرعہ ہے یعنی ایک مقدار خوراک ہے ۔

(۳) اولیم نائٹرو گلیسرینی (Oleum Nitroglycerini) روغن بادام میں ایک فیصدی نائٹرو گلیسرین ملا کر بنایا جاتا ہے مقدار خوراک ایک سے ۲ منم مصری کی ڈلی پر ڈال کر ۔

(۴) پی لیولا نائٹرو گلیسرینی (Pilula Nitroglycerini) اولیم تھی او بروما کے ساتھ ملا کر گولیاں بنائی جاتی ہیں ہر ایک گولی میں $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین نائٹرو گلیسرین ہوتی ہے ۔

(۵) ٹے بیلی نائٹرو گلیسرینی کمپازیٹی { Tabellæ Nitroglycerini Composita } بنانے کی ترکیب نائٹرو گلیسرین $\frac{1}{100}$ گرین ۔ امائل نائٹرائٹ $\frac{1}{2}$ گرین منتھول $\frac{1}{4}$ گرین ۔ کیپسی کم $\frac{1}{10}$ گرین ۔

(۶) ایری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ (Erethrol Tetranitrate)
ٹیٹرے نائٹرین (Tetranitrin B. P. C.)
نائٹرو ایری تھرائٹ (Nitro-erythrite)
ایری تھرول نائٹرک ایسڈ میں حل کر کے اور پھر اسے سلفیورک ایسڈ سے تہ نشین کر کے بنایا جاتا ہے ۔ اس کی سخت بے رنگ و بے ذائقہ سوزنی شکلیں ہوتی ہیں جو کہ

سفوف پرترجیح دی جاتی ہے کیونکہ سفوف بن شکستہ ہونے کے سبب اختناقی کیفیت پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ آف بسمتھ کو کمپچر میں معلق کرنے کے لئے اس کا سفوف مفید ہے +

(نات آفیشل Not Official)

ٹرائی نائٹروگلیسرین (TRINITROGLYCERIN.B.P C)

(کیمیاوی علامت $C_3H_5[(NO_2)O]_3$)

لاطینی	ٹرائی نائٹروگلیسرین (Trinitroglycerin)
انگریزی	نائٹروگلیسرین (Nitroglycerin)
	ٹرائی نائی ٹرین (Trinitrin)
مترادف	گلونائن آئل (Glonoin Oil)
نام	نوبلس بلاسٹنگ آئل (Nobels' Blasting Oil)

بنانے کی ترکیب - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) اور نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو باہم ملا کر برف سے سرد کرتے ہیں اور پھر اس میں گلیسرین ملانے سے جو کچھ تہ نشین ہوتا ہے اسے باحتیاط علیحدہ کر لیتے ہیں +

صفات - بے رنگ روغنی سیال جس کا وزن متناسبہ ۱۶۰ ہوتا ہے - یہ پانی میں تو بہت کم حل ہوتا ہے لیکن الکحل اور ایتھر میں آسانی حل ہو جاتا ہے - مزا شیریں ہوتا ہے - یہ بارود کی طرح بھک سے اُڑ جاتا ہے +

نوٹ - اس کو سیلیکا کے ساتھ ملا کر ڈائنامائٹ بنایا جاتا ہے جو کہ ایک قسم کی نہایت تیز بارود ہے پہاڑوں میں سرنگیں وغیرہ اسی سے اُڑایا کرتے ہیں +

افعال - یہ امائل نائٹریٹ کی مثل شریانی تشنج کو دور کرتا ہے مقدار خوراک ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین لیکن اس کو خالص حالت میں کبھی استعمال نہیں کرتے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار ٹرائی نائٹرائنی (Liquor Trinitrini)

(انگریزی) سولیوشن آف ٹرائی نائی ٹرین (Solution of Trinitrin)

(") سولیوشن آف نائٹروگلیسرین (Solution of Nitroglycerin)

بنانے کی ترکیب - ٹرائی نائٹروگلیسرین ۱/۲ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت نائٹروگلیسرین کو اس قدر مقدار ایلکحال میں حل کریں کہ کل حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے +

بنانے کی ترکیب - ٹریگاکنتھ کا سفوف ایک اونس - گم اکیشیا کا سفوف ایک اونس
سٹارچ سفوف ایک اونس - ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) سفوف ۳ اونس - سب کو باہم ملالیں
(**طاقت** ۶ میں ۱) - **مقدار خوراک** ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱.۳ سے ۴ گرام) ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) گے لین تھم (اُنّا) (Gelanthum (Unna) **بنانے کی ترکیب** - ٹریگاکنتھ ۱۱۰ گرین - جلاٹین ۱۲۰ گرین - گم ۳۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ اونس - سب اجزاء کو پانی میں ملا کر چار گھنٹے تک سٹیم باتھ پر حرارت دیں پھر ململ میں چھان کر خوب ملالیں اور بعد کو اس میں ۶ ڈرام گلیسرین شامل کریں اور پھر اس کو واٹر باتھ میں ایک گھنٹا تک حرارت دیں اور پھر اس میں اس قدر آب مقطر (جس میں ½ گرین تھائمول محلول ہو) ملائیں کہ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ۱۲ اونس ہوجائے ٭

استعمال - جلدی امراض کی کئی ایک ادویہ میں اس کو بطور بیسس (اصل عمود) استعمال کرتے ہیں ٭

(۲) لِنی منٹم ایکسی کینس (Linimentum Exsiccans) تمریخ مجفف
بیسورین پیسٹ (Bassorin Paste) ضماد بیسورین
بنانے کی ترکیب ٹریگاکنتھ ۵ حصہ - گلیسرین ۲ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر تا ۱۰۰ حصہ - اسکو جلد پر لگانے سے یہ جلد خشک ہوجاتا ہے اور وہاں پر ٹھنڈک پیدا کرتا ہے - اس میں کوئی سی دوا ملا کر استعمال کرسکتے ہیں - چنانچہ سینٹ جونس اسپتال میں جلدی امراض میں مندرجہ ذیل بیسورینس مستعمل ہیں یعنی بیسورین میں مفصلہ ذیل ادویہ ملا کر استعمال کرتے ہیں بورک ایسڈ ۱۰ فیصدی (۲) سیلی سلک ایسڈ ۵ فیصدی (۳) کرائی سارو بین ۵ فیصدی (۴) ہائیڈرو نیفتول ۵ فیصدی (۵) اکتھیول ۲۰ فیصدی (۶) ریسارسین ۲۰ فیصدی (۷) پریسی پی ٹیٹڈ سلفر ۲۰ فیصدی (۸) ٹتی اوری سارسین ۵ فیصدی ٭

تاثیر و استعمال کتیرا

بشکل مُیناس گے لین تھم یا مختلف قسم کی بیسورین کی صورت میں ٹریگاکنتھ کئی ایک سکن ڈیزیز (جلدی امراض) کے علاج میں نہایت مفید ہے - یہ عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے اور اسکی آفیشل گلیسرین ... سور تھروٹ (سوزش حلق) میں گلے کے اندر لگانے سے سکن اثر کرتی ہے - لیکن کتیرا کا زیادہ استعمال غیر محلل ریزنس (رالیں) اور خاص... اور بھاری غیر محلل سفوفوں کو مکسچروں میں لانے (معلق رکھنے) کے لئے کیا جاتا ہے اور اس غرض کے لئے اسکی میوسیلج کو...

ٹنکچر آئیوڈین لگانے سے اسکی رنگت بنفشئی یا اودی ہوجاتی ہے ۔

آمیزش - اس میں بعض اور قسم کی گوندیں ملا دیتے ہیں ۔

مشابہت - اسکی مشابہت سیلا (سقیل) سے ہوتی ہے لیکن اسکے ٹکڑے ٹوٹے اور مکدر ہوتے ہیں

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۳۳ فیصدی ایک گوند ٹریگاکنتھین (کتیرین) ہوتی ہے جو کہ پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے اور اس میں اختیاری کیفیت پیدا نہیں ہوتی (۲) ۵۳ فیصدی ایک گوند جو کہ صمغ عربی کی اربین سے مشابہ ہوتی ہے اور (۳) کسی قدر سٹارچ یعنی نشاستہ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں ۔

یہ کام آتا ہے (۱) کن کشیوسلفیورس (۲) مسچورا کریٹی (۳) مسچورا گوائے سائی (۴) پل لیوُلا فیرائی (۵) پل لیوُلا کونی نی سلفاس (۶) پلوس اوپیائی کمپازیٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں :-

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطینی) گلیسرائنم ٹریگے کنتھی (Glycerinum Tragacanthæ) غلسرین کتیرا

(انگریزی) گلیسرین آف ٹریگاکنتھ (Glycerin of Tragacanth)

بنانے کی ترکیب - ٹریگاکنتھ کا سفوف ½ اونس - گلیسرین ½ افلوئڈ اونس - آب مقطر ½ فلوئڈ اونس - ٹریگے کنتھ کو گلیسرین اور پانی میں خوب کھرل کریں - طاقت ۵ میں ۱

(لاطینی) میوسی لیگو ٹریگے کنتھی (Mucilego Tragacanthæ) لعاب کتیرا

(انگریزی) میوسیلج آف ٹریگاکنتھ (Mucilege of Tragacanth)

بنانے کی ترکیب - ٹریگاکنتھ کا سفوف ۶۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت - کتیرا اور ایلکہال کو بوتل میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل کا حجم دس فلوئڈ اونس ہوجائے - طاقت ۸۰ میں ۱ - **نوٹ** - یہ پڑتی ہے رشیڈ ہائیڈرارجرائی نائٹراس ۔

مقدار خوراک ایک سے ۴ فلوئڈ ڈرام ۔

(لاطینی) پلوس ٹریگے کنتھی کمپازیٹس (Pulivs Tragacanthæ Compositus) سفوف کتیرا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف ٹریگاکنتھ (Compound Powder of Tragacanth)

طراغاقنثا لکھا ہے +

لفظ کتیرا کو اکثر فارسی لغت بتاتے ہیں لیکن بقول مولف عمدۃ المحتاج بعض طبیب اسے یونانی لفظ طراغاقنثا کا عربی ترجمہ بتاتے ہیں +

مقام پیدائش - ایشیا مائنر (ایشیائے کوچک) + **نوٹ** - ایران اور ہرات میں بھی دو قسم کے درخت کتیرا پیدا ہوتے ہیں +

ماہیت - یہ ایک قسم کا گوند ہے جوکہ درخت "ایسٹر یگیلس گمی فر" {Astragalus Gummifer} یعنی شجر قتاد یا درخت کون یا گم اور اسی قسم کے اور درختوں کے تنے میں شگاف دینے سے خارج ہوتا ہے +

نوٹ - ایران اور ہرات میں جو دو قسم کے درخت کتیرا پیدا ہوتے ہیں انہیں نباتی اصطلاح میں (۱) ایسٹر یگیلس ہراٹن سس {Astragalus. Heratensis} یعنی کون یا درخت کتیرا ہراتی اور (۲) ایسٹر یگیلس سٹروبیلی فیرو (Astragalus Strobilifero) جسے عربی میں سواک العاص فارسی میں درخت کم آبش ماشقاں کہتے ہیں +

تصویر شاخ درخت ایسٹر یگیلس گمی فر یعنی شجر قتاد -

قتاد کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں درخت کتیرا کا بیان ہے +

تاریخ - یہ گوند قدیم یونانی و اسلامی اطباء کو بخوبی معلوم تھی چنانچہ حکیم تاوفرسطس اور حکیم دیسقوریدوس یونانی اور مسیحی و ابن سینا اور حاجی زین العطار وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے

صفات کتیرا - سفید یا زردی مائل کسی قدر نیم شفاف پتلے کم و بیش خمیدہ اور چپٹے ٹکڑے جن کی سطح پر ابھری ہوئی مدور لکیریں ہوتی ہیں - ان کی جسامت اور اشکال مختلف ہوتی ہیں - بو اور ذائقہ کچھ نہیں - توڑنے میں سخت چنانچہ سفوف کرنے کے لئے اس کو ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ پر خشک کر لینا چاہئے +

انحلال - یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اور اس میں پھول جاتا ہے - اس پر

(لاطینی) لائیکوار ٹوڈیلی کن سن ٹرے ٹس (Liquor Todaliæ Concentratus) سائل اہن سیال
(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف ٹوڈیلیا (Concentrated Solution of Todalia)

بنانے کی ترکیب - ٹوڈیلیا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس - ٹوڈیلیا کو ۵ اونس ایلکحال سے تر کرکے تین روز تک علیحدہ رکھیں بعد کو اسے بذریعہ ایلکحال اس قدر پرکولیٹ کرلیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جاوے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

تاثیر و استعمال

اس کے افعال کن پیریا کے افعال سے مشابہ ہیں۔ ہندوستان کے بعض حصص میں بطور سٹومککٹ (مقوی معدہ) اور فیبری فیوج (دافع بخار) اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نیز بطور کارمی نے ٹو (دافع ریاح) اس کو ڈس پپسیا (سوء ہضم) اور ڈسینٹری (پیچش) میں بھی دیتے ہیں۔ کمزوری خصوصاً شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں بھی یہ مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ٹریگاکنتھا (TRAGACANTHA) کتیرا

(N. O. Leguminosae) (الفصیلۃ البقلیۃ)

ڈاکٹری نام ۔ طبی نام ۔ دیگر نام (مجوزہ)

(لاطینی) ٹریگاکنتھا (Tragacantha) (عربی) کثیرا - کتیرا (سنسکرت) کتیرا ازیاس
(انگریزی) ٹریگے کنتھ (Tragacanth) (فارسی) کتیرا (ہندی) کتیرا گوند
(تجارتی نام) سیرین ٹریگے کنتھ (Syrian Tragacanth) (ترجمہ) کتیرا شامی (اردو) کتیرا گوند

نوٹ - پیلی کپاس کے گوند کو کتیرا ہندی کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ - لفظ ٹریگاکنتھا اصل میں یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک ٹراگوس بمعنی بز (بکرا) اور دوسرے اکنتھا بمعنی خار - پس اس کے لفظی معنے ہوئے خار بز یا بکرے کے سینگ - چونکہ اس درخت کے کانٹے بکرے کے سینگ کی طرح لانبے اور سیدھے ہوتے ہیں اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

نوٹ - یونانی لفظ ٹراگاکنتھا کا معرب طراغاقنتا ہے جسے محیط اعظم میں کتیرا کے بیان میں غلطی

ہونے کے کہتے ہیں کہ امراض بول و سوزاک میں بھی مفید ہے۔ نیز بخاروں کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بھی اس کو بمقدار $\frac{1}{2}$ سے ایک ڈرام دینا مفید بتاتے ہیں +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و فارماکوپیا)

(لاطینی) **ٹوڈیلیا** (TODALIA) (سنسکرت) داہن مرچ ۔ کانچن مرچ

(انگریزی) ٹوڈیلیا (Todalia) (ہندی) جنگلی کالی مرچ

(در تجارتی) لوپز روٹ (Lopaz Root) (") داہن مول

وجہ تسمیہ۔ سنسکرت میں داہن کے معنی ہیں سوزندہ چونکہ اس کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی اور کانچن کے معنی ہیں سنہری چونکہ اس کے ثمر کی رنگت سنہری ہوتی ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا +

مقام پیدائش۔ ہمالیہ ۔ سیلون ۔ ساحل کورومنڈل +

ماہیت ۔ یہ ٹوڈیلیا اکیولی ایٹا (Todalia Aculeata) یعنی نبات داہن مرچ کی جڑ کی خشک چھال ہے +

تاریخ۔ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا بخوبی معلوم تھی۔ یورپ میں سب سے پہلے ۱۶۷۱ء میں ایک اطالوی حکیم ریڈی نے اس کا بیان کیا۔ ۱۸۷۱ء میں یہ یورپی میڈیسن میں داخل کی گئی اور ۱۸۹۸ء میں ایڈنبرگ فارماکوپیا میں داخل کی گئی +

صفات ۔ مڑے ہوئے ٹکڑے $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{9}$ انچ تک موٹے۔ چھال پر ایک ملائم زردی مائل رنگ کی جھلی ہوتی ہے جس پر لانبی درازیں ہوتی ہیں اور جس کا بیرونی حصہ تیز زرد رنگ کا اور اندرونی حصہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ بو ہلکی خوشگوار۔ ذائقہ تلخ چرپرا +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک ریزن اور ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس میں دارچینی کی سی بو آتی ہے (۲) ایک تلخ جوہر غالباً ویکلائڈ قسم کا جس میں اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) خاصیت ہوتی ہے +

افعال ۔ ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی) ، کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) اور اینٹی پیریاڈک (؟)

(**مرکبات** Preparations)

(لاطینی) انفیوزم ٹوڈیلی (Infusum Todaliæ) ۔ خساندہ داہن

(انگریزی) انفیوژن آف ٹوڈیلیا (Infusion of Todalia) جنگلی کالی مرچ کا خساندہ

بنانے کی ترکیب ۲ اونس ٹوڈیلیا کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں بھگولیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) بربرین (۲) ایک غیر قلمی تلخ گلوکوسائیڈ اور (۳) ایک سٹارچ یعنی نشاستہ جس کو ست گلو کہتے ہیں یہ اجزاء پائے جاتے ہیں *

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) انفیوزم ٹائی ناس پوری (Infusion Tinasporæ) خساندۂ گلو

(انگریزی) انفیوژن آف ٹائی ناس پورا (Infusion of Tinaspora)

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس گلو کو ایک پائنٹ سرد پانی میں بھگو کر چھان لیں مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس

(لاطینی) لائیکوار ٹائی ناس پوری کن سن ٹریٹس (Liquor Tinasporæ Concentratus) سائل گلو غلیظ

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف ٹائی ناس پورا (Concentrated Solution of Tinaspora) سائل گلو کثیف

بنانے کی ترکیب - ۱۰ اونس گلو کو ۲۴ گھنٹہ تک دو بار کر کے دس اونس پانی میں بھگو کر چھان لیں اور جو سیال کر حاصل ہو اس کو ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر ۴½ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور اس قدر اور پانی ملائیں کر کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے *

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام *

(لاطینی) ٹنکچورا ٹائی ناس پوری (Tinctura Tinasporæ) صبغۂ گلو

(انگریزی) ٹنکچر آف ٹائی ناس پورا (Tincture of Tinaspora) تعفین گلو

بنانے کی ترکیب - گلو ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی ریشن کی ترکیب سے تیار کریں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام *

تاثیر و استعمال گلو

گلو ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ڈایوریٹک (مدربول) اور آلٹریٹو (معدل) ہے مثل کلمبا کے اس میں ٹے نین بالکل نہیں ہوتی اس لئے اس کو بجائے کلمبا کے استعمال کرسکتے ہیں - ہندوستان میں انٹرمی ٹنٹ فیور (موسمی بخار) کے علاج میں اسکی بہت شہرت ہے شدید امراض کے بعد کی کمزوری - سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) اور کرانک روماٹزم (پرانا گٹھیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں - تازہ گلو کو دودھ میں ملاکر روماٹزم (گٹھیا) ایسڈٹی آف یورن (ترشی بول) کٹار آف دی بلیڈر (نزلہ مثانہ) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں - ست گلو علاوہ بخار میں مفید

(غوترا لجحوظ۔ گیگھا کے ساتھ آنکھ کے ڈھیلوں کا باہر کو نکل آنا) میں اس سے کچھ فائدہ
نہیں ہوتا۔ معمولی ایڈیسی ٹی دسمن مفرط۔ فربہی۔ مٹاپا) میں بھی اس سے فائدہ ہوا
ہے لیکن اس مرض میں اس کا استعمال خالی از خطر نہیں۔ کئی ایک جلدی امراض مثلاً
سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) پٹرائی سس روبرا (نخالیہ۔ چھیپ) ایگزیما (فارسی)
اور لیوپس (الذئب) میں یہ مفید ثابت ہوئی ہے لیکن مرض سورائی سس اس کا استعمال
موقوف کرنے کے بعد بعض اوقات پھر عود کر آتی ہے۔ ایلوپے شیا (داء الثعلب۔ بالچر)
میں اس کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بطور گے لیکٹے گاگ
(مدر شیر) بھی اس کو دیا گیا اور اسقاط حمل کے اندیشہ میں بھی اس کو استعمال کیا گیا۔ بعض
ڈاکٹروں نے خبیث قسم کی آتشک اور جذام میں بھی اس کو استعمال کیا۔

نوٹ ۔ آئیوڈو تھائی رین اور تھائی روکول جو کہ تھوڑے عرصہ سے ایجاد ہوئے ہیں وہ اس قدر
مفید ثابت نہیں ہوئے جس قدر کہ ان کی تعریف و توصیف کی گئی ہے۔ اگرچہ وہ قوی آلٹریٹو
(معدل) ہیں لیکن بعض اوقات وہ ایسے مریضوں میں کہ جن میں معمولی تھائی رائیڈ گلینڈ زیادہ موثر ثابت
ہوتا ہے چنداں مفید ثابت نہیں ہوتے۔ آئیوڈو تھائرین کا جسمانی تغیرات پر بہت قوی اثر ہوتا
ہے اور اس میں آئیوڈین کے سبھی خواص موجود ہوتے ہیں۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویۂ ہندیہ)

(لاطینی) **ٹائی ناس پورا** (-TINASPORA) (سنسکرت) گڈوچی۔ امرت ولی
(انگریزی) ٹائی ناس پورا (Tinaspora.) (ہندی) گلوے۔ گلو

مقام پیدائش۔ ہندوستان (خصوصاً گرم حصص کے جنگلات اور مغربی گھاٹ)۔

ماہیت۔ یہ ٹائی ناس پورا کارڈی فولیا (Tinaspora Cardifolia) یعنی گلو کی بیل کی
لکڑی ہے جو کہ موسم گرما میں جمع کی جاتی ہے۔

صفات۔ اس کے لانبے اور گول۔ سیدھے یا بل کھائے ہوئے ٹکڑے یا آڑے طور پر کاٹی
ہوئی قاشیں جن کا قطر ½ انچ سے ۲ انچ تک ہوتا ہے۔ چھال نہایت مرجھائی ہوئی یا سکڑی
ہوئی جس پر لمبائی میں گہری دراڑیں اور گول گول ابھرے ہوئے داغ ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا بسری آمیزہ

تھائی رائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی غدہ ترسیہ) کے استعمالات

تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) کے دینے کے چار طریق ہیں (۱) نیم برشت غدود کو کھلانا (۲) جلد کے نیچے غدود کا پیوند لگانا (۳) خشک غدود کو پاؤڈر یا کیچٹ یا ٹیبلائڈ کی شکل میں دینا اور (۴) تھائی رائیڈ سولیوشن دینا۔ ان میں سے پہلے دو طریق تو اب عملاً متروک ہو چکے ہیں اور تھائی رائیڈ کے سفوف پر تھائی رائیڈ کے سولیوشن کے استعمال کو اس لئے ترجیح دیتے ہیں کہ سفوف نمی سے عموماً خراب ہو جاتا ہے۔

اس دوا کو زیادہ تر مرض میکسی ڈیما میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ انسانوں اور بندروں میں جب تھائی رائیڈ گلینڈ کو نکال دیا جاتا ہے۔ تو مرض میکسی ڈیما ہو جاتا ہے اور مریضان میکسی ڈیما میں تھائی رائیڈ گلینڈ کی ایٹروفی پائی جاتی ہے یعنی ان میں یہ غدود چھوٹا ہو جاتا ہے اور اگر ایسے مریضوں کو بھیڑ کے تھائی رائیڈ گلینڈ کا کوئی مرکب استعمال کرایا جائے تو عموماً چھ ہفتوں کے اندر تمام علامات مرض رفع ہو جاتی ہیں اور مریض کو کلی صحت ہو جاتی ہے چنانچہ شروع میں لائیکوار تھائی رائڈیائی کو پانچ پانچ بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں اور رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دس بوند تک نوبت پہنچ جائے اور جب تمام علامات رفع ہو جائیں تو مریض کو چاہئے کہ وہ بقیہ مدت العمر میں ہفتہ میں دو بار دس دس بوند اس دوا کی پی لیا کرے تاکہ بیماری دوبارہ عود نہ کر آئے مرض کریٹی نزم جو کہ اڈیوسی (خلقی مخبوطی، بلاہت، بیوقوفی کی ایک قسم ہے جس میں سر بیڈول چھوٹا اور قد بھی چھوٹا ہوتا ہے اور پیدائشی طور پر غدہ ترسیہ نہیں ہوتا۔ جیسے شاہ دولہ کا چوہا اور بونے) میں بھی اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ دماغی علامات مرض رفع ہو جاتی ہیں اور جسمانی علامات میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے۔ کن جینی ٹل امبیسی لٹی (پیدائشی بیوقوفی) ٹے ٹے نی (کزاز اطفال) اور مینوپاز (سن یاس) کی ان سینی ٹی (دیوانگی) میں بھی اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض قسم کے گائٹر (گھینگھا) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکس اپتھلمک گائٹر

اخراج - جسم سے اس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار
سے معدہ و امعاء میں فتور ہو کر دست آنے لگتے ہیں ؁

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) اسکے استعمال سے جسم کی کل ساخت میں آکسی ڈے شن
(یا دنسیم کا جذب ہونا) بہت زیادہ ہوجاتا ہے اس لئے یوریا- یورک ایسڈ اور زین تھین کا
اخراج براہ گردہ اور کاربانک ایسڈ کا اخراج براہ تنفس جسم سے زیادتی کے ساتھ ہونے لگتا
ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حرارت جسم بڑھ جاتی ہے اور باوجود بھوک کے بڑھ جانے کے
جسم کا وزن کم ہوجاتا ہے ؁

گردے - یہ ڈایوریٹک (مدر بول) ہے یعنی اس سے بول زیادہ آنے لگتا ہے بلکہ اس
سے پیشاب میں شکر بھی آنے لگ جاتی ہے ؁

نظام عصبی - بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے بعض اوقات مریض کو رعشہ ہوجاتا ہے اور
بے چینی اور بدخوابی کی شکایت کرنے لگتا ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ مرض ایجیبی ٹی (دمن مفرط یا مٹاپا) کا
اس دوا سے علاج کرنے میں ایک مریض کو مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) کی شکایت ہوگئی تھی ؁

تھائی رائیڈ کی تاثیرات سمیہ

(۱) **ایکیوٹ تھائی رائیڈزم** (تسمم غدہ ترسیہ شدید یعنی غدہ ترسیہ سے شدید سمیت):-
تھائی رائیڈ یا اس کے کسی مرکب کو زیادہ مقدار میں دینے سے مندرجہ ذیل زہریلی علامات پیدا ہوتی
ہیں:- نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بخار ہوجاتا ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ غشی کی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہے
جی متلاتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ بے چینی ہوتی ہے۔ اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ خارش کی شکایت
ہوتی ہے اور بعض اوقات ہذیان بھی ہوجاتا ہے ؁

(۲) **کرانک تھائی رائیڈزم** (تسمم غدہ ترسیہ مزمن یعنی غدہ ترسیہ سے مزمن سمیت)۔ اس کی
علامات حسب ذیل ہیں:- جسم کا وزن گھٹ جاتا ہے اور جسم ڈھیلا ہوجاتا ہے۔ عضلات کمزور ہوجاتے
ہیں اور استرخاء ہوجاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو ابھر آتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بالآخر
نقص تغذیہ اور ضعف سے موت واقع ہوتی ہے ؁

نوٹ - یہ بات قابل لحاظ ہے کہ یہ علامات ایکس آفتھلمک گائٹر (فوترا لجوظ) کی علامات سے بہت مشابہت رکھتی ہیں ؁

مُنہ روئی سے بند ہو علیٰحدہ رکھیں پھر اسے خوب دبا کر چھان لیں اور چھنے ہوئے سیال میں ۰.۵ فیصدی طاقت کا فینول سولیوشن اور اس قدر شامل کریں کہ کل عرق ۱۰۰ منم ہوجائے +

صفات - ایک گلابی رنگ کا گدلا سیال جس میں متعفن بو نہیں آنی چاہیئے +

ہدایت دوا سازی - اس کو تازہ تیار کرنا چاہیئے اور مضبوط ٹاپر (بلوری ڈاٹ) والی سٹیریلائزڈ (نہایت پاک وصاف) شیشی میں بھر کر رکھنا چاہیئے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (اسکے ۱۰۰ منم ایک غدہ ترسیہ کے برابر ہوتے ہیں) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم تھائی رائڈیائی لیکوئڈم { Extactum Thyroidei Liquidum } خلاصہ غدہ ترقیہ سیال

مائیکوار تھائی رائڈیائی کی نسبت یہ ایک بہتر مرکب بنایا گیا ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ منم +

(۲) آئیوڈو تھائی رین (Iodo-thyrin) یا تھائی رو آئیوڈین (Thyro-Iodin) } یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکالی میں حل ہوجاتا ہے - یہ ایک قوی آلٹرے ٹو (معدل) ہے - مقدار خوراک ۵ گرین +

(۳) تھائروکول (Thyrocoll) یہ بھی اسی طرح کا ایک مرکب ہے جو کہ غدہ مذکور کے ہلامی حصہ سے علیٰحدہ کیا جاتا ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین +

(۴) تھائروگلینڈین (Thyroglandin) یہ ایک تھائرائیڈ ایکسٹریکٹ ہے مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین

تھائی رائیڈ پاؤڈر اور تھائی رائیڈ سولیوشن کی فارماکالوجی

(یعنی غدہ ترسیہ کے سفوف اور اس کے محلول کی تاثیرات)

(بیرونی) دوران خون - حالت صحت میں تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) کے کھانے سے نبض تیز ہوجاتی ہے - دل دھڑکنے لگتا ہے اور اس کی حرکت کمزور ہوجاتی ہے اور ویسو موٹر سینٹرز (مراکز محرک عروق) پر اس فعل کے نتیجے سے خون کے دباؤ میں کمی آجاتی ہے اور شرائین کے پھیل جانے سے جلد کی رنگت سُرخ ہوجاتی ہے اور وہ پسینہ سے تر ہوجاتی ہے اور معمولی مقداروں اس کو دینے سے خون پر سوائے اسکے اور کچھ اثر نہیں ہوتا کہ اس میں لمفوسائیٹس (داخلے لمف) کی تعداد بڑھ جاتی ہے +

(غدۂ درقیہ۔ گردن کی گلٹی) کو خشک کرکے تیار کیا جاتا ہے ؛

بنانے کی ترکیب۔ بھیڑ کو ذبح کرکے اس کی تھائی رائیڈ گلٹی کو چربی وغیرہ سے خوب صاف کرلیں اور اگر اس کا کوئی حصہ خراب ہو تو اس کو علیحدہ کردیں پھر اس کو خوب باریک کوٹ کر ۹۰ اور ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر خشک کرنے کے بعد سفوف کرلیں اور پٹرولیم سپرٹ سے اسے دھوکر کل چربی کو دور کردیں اور سفوف کو دوبارہ خشک کرکے بند بوتلوں میں رکھیں تاکہ وہ نمی کے اثر سے خراب نہ ہوجائے ؛

صفات۔ ہلکے بھورے رنگ کا سفوف جس کی بو اور ذائقہ خفیف شل گوشت کے ہوتا ہے لیکن ہوا لگنے سے یہ نمی کو جذب کرکے خراب ہوجاتا ہے اور اس میں سے متعفن بو آنے لگتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں تھائی رائی ڈین نامی ایک پروٹیڈ ہوتا ہے جس میں ۱۳ر۹ فیصدی آئیوڈین اور ۵ر۰ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے۔ اس غدد کے کولائیڈ میٹر یعنی غروی یا سریش دار مادہ میں یہ جوہر ہوتا ہے ؛

نوٹ۔ اس کو بلوری ڈاٹ والی خشک بوتلوں میں بھرکر نمی سے محفوظ رکھیں کیونکہ نمناک ہونے سے یہ متعفن ہوکر خراب ہوجاتا ہے ؛

افعال۔ رئیس نورے بڑ (مجدد۔ بحال کنندۂ قوت) مرض مکسی ڈیما (اذیما مخاطیہ متہیج جس کو انگلی سے دبانے سے گڑھا نہ پڑے۔ یہ نقص تغذیہ کا ایک مرض ہے۔ جس میں چہرہ اور ہاتھ زرد اور متہیج ہوجاتے ہیں) اور مرض کریٹی نزم (خلقی مخبوطی جس میں سر چھوٹا اور گردن میں گھیگھا ہوتا ہے) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ؛

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲ر۰ سے ۶۵ر۰ گرام) ؛

(لاطینی) **لائیکوار تھائی رائڈیائی** {LIQUOR THYROIDEI} سائل غدہ درقیہ

(انگریزی) تھائی رائیڈ سولیوشن (Thyroid Solution) سائل غدہ ترسیبہ

بنانے کی ترکیب۔ بھیڑ کی تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیبہ) کو خوب صاف کرکے اور کچل کر اس کے ساتھ ۴۴ منم فینول سولیوشن (۵ فیصدی طاقت) کا شامل کریں اور اس کو ۲۴ گھنٹے تک ایک شیشے کے فلاسک میں جس کا

کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور کارا ڈیمنہ میں اس کو مفید بتاتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ بطور اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) اینکی لوسٹوما ڈیوڈی نیلی (ٹک کی شکل کے دیدان یعنی کیڑے جو کہ عموماً بارہ انگشتی انتڑی میں پائے جاتے ہیں) میں مستعمل ہے اور اس مرض میں اس کو ۱۵ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں ایک ایک گھنٹہ بعد تین چار بار دینا چاہیئے ۔

انتباہ ۔ جب اس کو تنی بڑی بڑی خوراکوں میں دیا جاے تو مریض کو تاکیداً ہدایت کر دیں کہ وہ بستر میں پڑا رہے اور آخری خوراک دوا کے بعد چند گھنٹے تک آرام سے بستر میں لیٹا رہے ۔ نیز اس کو متنبہ کر دینا چاہیئے کہ جب تک تھائمول معدہ میں موجود رہے یعنی بالکل ہضم نہ ہوجاے تب تک شراب یا اور کوئی ایسی چیز جس میں کہ تھائمول حل ہوجاتی ہو ہرگز استعمال نہ کرے ورنہ نہایت خطرناک علامات کے پیدا ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے ۔ ایک ڈاکٹر نے ایک ایسے مریض کا قصہ لکھا ہے جس کو اس دوا کی تیس تیس گرین کی دو خوراکیں دینے کے بعد مذکورہ بالا ہدایات کو مدنظر نہ رکھنے سے مہلک نتیجہ نکلا تھا ۔

ترکیب استعمال ۔ تھائمول کو سولیوشن کی شکل میں ہرگز نہ دینا چاہیئے کیونکہ اس سے منہ اور حلق میں نہایت خراب سوزش کا احساس ہوتا رہتا ہے اور معدہ کی غشاء مخاطی پر اس کا نہایت مخرش (خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے ۔ پس اس کو گولی کیچٹ یا ایملشن کی صورت میں دینا چاہیئے ۔ اس کے ایملشن (مستحلب) بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ تھائمول کو ایلکحال میں حل کر کے پھر اسے آب سرد میں ڈال دیں تاکہ وہ تہ نشین ہوجائے اور پھر اس میں میوسلج ملا کر ایملشن بنالیں تاکہ نہایت باریک سفوف تھائمول اس میں یکساں معلق رہے ۔ (Official آفیشل)

(لاطینی) **تھائی رائیڈیم سِکم** (THYROIDEUM SICCUM) **خشک غدہ درقیہ**

(انگریزی) ڈرائی تھائی رائیڈ (Dry Thyroid) خشک غدہ درقیہ

(نام) تھائی رائیڈ پاؤڈر (Thyroid Powder) سفوف غدہ درقیہ

ماہیت ۔ ایک سفوف ہے جو کہ بھیڑ کی تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ

تھائمول کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر جاشا کی تاثیر و استعمالات

(بیرونی) تھائمول ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے اس کا ایک ہزار میں ایک (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا سولیوشن جب کسی سیال میں ملا دیا جائے تو پھر اس میں فرمن ٹےشن اختیار نہیں ہونے پاتا۔ لہذا یہ کار بالک ایسڈ کی نسبت زیادہ طاقتور ہے۔ نیز اس سے ایکزیما پیدا ہونے کا بھی بہت کم احتمال ہوتا ہے۔ لیکن اس کا غیر محلل ہونا اس کے استعمال کا بہت مانع ہے۔ تاہم (۱) وولک ین تھائمول سولیوشن (۲) تھائمول گاز اور (۳) انگوائینٹم تھائمول فن جراحی میں اکثر استعمال ہوتے ہیں اور اس کی مرہم جلدی امراض جراثیمی میں بہت مفید ہے خصوصاً سر یا داڑھی کے ٹینیا (قوبا۔ داد یا گنج) میں۔ برنس یعنی مقام سوختہ کو پہلے اسکے آبی سولیوشن (ایک اونس پانی میں ½ گرین تھائمول ڈال کر) سے دھو کر پھر اس پر اس کا روغنی سولیوشن (ایک ڈرام روغن زیتون یا روغن کنجد میں ½ گرین تھائمول) لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اسکے پیسٹلز (اقراص) سپرے (رشاش) اور ان ہےلیشن (تخلخہ۔ استنشاق) کو مرض لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) اور فیرنجائیٹس (سوزش حلق) میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسکے سولیوشن کو بطور لوشن کرانک اوزینا (بخر الانف مزمن) ایکزیما (نار فارسی) اور سورائی سس (صدفیہ جبل) پر لگانا نافع ہوتا ہے نیز لیوکوریا (سیلان ابیض) میں اس کی پچکاری مفید ہوتی ہے۔

(اندرونی) زیادہ مقدار میں تھائمول کو دینے سے بہت خراب علامات پیدا ہو جاتی ہیں طبیعت میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے وغیرہ اور کاربالک ایسڈ پائزننگ کی طرح اس سے پیشاب سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے میڈلا (راس النخاع) اور سپائنل کارڈ (نخاع) کے غصبی مراکز مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کولیپس (سخت ضعف) پیدا ہو جاتا ہے اور قبل از موت خون کے دباؤ اور حرارت جسم میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) پلیوریسی (ذات الجنب) پلیورو ڈینیا (شوصہ۔ ذات الجنب مغالط)

تھائمول کو حل کرلیں۔ **نوٹ**۔ یہ ۱۰ گرین فی اونس والی مرہم مچھروں کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔یعنی جہاں مچھر زیادہ ہوں وہاں برہنہ حصۂ جسم پر ذراسی مرہم مل دینے سے مچھر نزدیک نہیں آتے +

(۱۰) **ویپر تھائمول** (Vapor Thymol) ابخرات جوہر حاشا۔ تھائمول ۲ گرین۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک ڈرام۔ میگنیسیم کاربوناس لیوس ۳ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس۔ اس کو بطوران ہیلےشن استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) **تھائمول کاربونیٹ** (Thymol Carbonate) } یہ معدہ میں حل نہیں ہوتی لہذا امراض
تھائیمولال (Thymolal) } آنتکی (سوء ہاضمہ کی شکل کے۔ دیدان شکم) میں یہ ایک مفید دوا ہے +

(۱۲) **تھائے گلائی سیرین** (Thymaglycerine) اس کو بطور سپرے اور ماؤتھ واش نیز دہانتل اور گرگرے کے استعمال کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر اس کو گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ۔ سوزش غشاء مخاطی معدہ) اور انٹسٹائینل کٹار (نزلہ امعاء) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین۔ براہ آس (فم رحم) +

(۱۳) **گلائیکو تھائمولین** (Glycothymoline) یہ ایک پروپرائٹری (بلکی۔ پیٹنٹ) دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ پٹاسیم کاربونیٹ۔ سوڈیم بنزوئیٹ۔ سوڈیم بورٹ۔ کسی قدر سوڈیم سیلی سیلیٹ۔ تھائمول۔ من تھول۔ گلیسرین اور یوکلپٹال اور رنگت کے لئے کوچی نیل پڑا ہوتا ہے +

(۱۴) **جوہر شفا** (Jauhar-i-Shifa) یہ ایک میری مجوزہ مرکب دوا ہے :۔ **بنانے کی ترکیب**۔ تھائمول ایک حصہ۔ من تھول ۲ حصہ۔ کیمفر ۲ حصہ۔ تینوں کو باہم کھرل کر کے دھوپ میں رکھیں یا حرارت پہنچائیں۔ یہ ایک سیال بن جاتا ہے + **نوٹ**۔ بعض اس میں ½ حصہ فینول (کاربالک ایسڈ) بھی ملادیتے ہیں لیکن اندرونی استعمال کے لئے یہ اضافہ بے خطر نہیں +

افعال و استعمال۔ ہر قسم کے عصبی درد اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹے پر اس کو لگانے سے اور درد شکم و اسہال اور ہیضہ وغیرہ میں اندرونی طور پر اسے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ تفصیل امراض کے لئے دیکھو مخزن حکمت صفحہ ۵۷۵ و ۵۷۶ +

نوٹ۔ بہت سے اشتہاری حکیم اور وید وغیرہ اس مرکب کو مختلف قسم کے دلچسپ ناموں سے مشہور کر کے خوب روپیہ کما رہے ہیں۔ کم از کم تیس مختلف ناموں سے اس دوا کے اشتہارات دیکھنے کا مجھے اتفاق ہوا ہے +

حل کرلیں یا تھائمول ایک حصہ کو الکحل (۹۰ فیصدی) ۱۰۰ حصہ میں حل کرلیں۔ یہ سولیوشن بہت عمدہ ہوتا ہے کیونکہ اس کو زیادہ پانی میں ملانے سے تھائمول تہ نشین نہیں ہوتا چنانچہ ½ پائنٹ یہ سولیوشن ایک گیلن پانی میں ملانے سے ۱۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔

(۳) لائیکوار تھائمولس کمپازیٹس (Liquon Thmolis Compositus) سیال جوہر اجوائن مرکب
یا لائیکوار اینٹی سیپٹی کس (Liquor Antisepticus) سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ ۲ حصہ۔ بنزوئک ایسڈ اور تھائمول ہر ایک ۱ حصہ۔ یوکے لپٹول ۲۵۔ حصہ۔ آئل آف پیپرمنٹ ۵۔ حصہ۔ آئل آف ونٹر گرین ۲۵۔ حصہ۔ آئل آف تھائم ۱۔ حصہ۔ الکحل ۲۰۰۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ۱۰۰ حصہ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام

(۴) تھائمول آفتھلمک ڈسکس (Thymole ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں $\frac{1}{1000}$ گرین تھائمول ہوتا ہے۔

(۵) پسٹیلس تھائمولس بی۔ پی۔ سی (Pastillus Thymolis B. P. C.) اقراص جوہر اجوائن۔ ہر ایک قرص میں $\frac{1}{32}$ گرین تھائمول ہوتا ہے

(۶) سپرٹس تھائمولس (Spiritus Thymolis) روح جوہر اجوائن۔ ایک حصہ تھائمول کو ۱۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل کرلیتے ہیں۔ دواسازی میں استعمال کرنے کے لئے بہت مفید ہے اور اینٹی سپٹک نیسپائیزیشن (حلقوں) میں روئی پر دوا چھڑکنے کے لئے بھی عمدہ ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ منم۔

(۷) تھائمول گاز (Thymol Gauze) اس میں ایک فیصدی تھائمول ہوتی ہے۔ یہ بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ کے مستعمل ہے۔

(۸) وولکمین تھائمول سولیوشن (Volckmen's Thymol Solution) بنانے کی ترکیب۔ تھائمول ایک حصہ کو الکحل ۲۰ حصہ اور گلیسرین ۲۰ حصہ میں حل کرکے اس میں اس قدر پانی ملائیں کہ وہ ۱۰۰۰ حصہ ہوجائے بطور چھڑکاؤ (رشاش) اور اینٹی سپٹک لوشن کے استعمال کرتے ہیں۔

(۹) انگوینٹم تھائمول (Unguentum Thymol) مرہم جوہر اجوائن۔ یہ مختلف طاقت کی ہوتی ہے یعنی ایک اونس ویزلین میں ۵ سے ۳۰ گرین کی طاقت کی۔ ویزلین کو گرم کرکے اس میں

نوٹ :- تھائمول کو یورپ میں تو تھائمس ولگیرس (حاشا جنگلی پودینہ) کے روغن سے حاصل کرتے ہیں لیکن ایشیا اور ہندوستان میں یہ کیرم کاپٹی کم (نانخواہ۔ اجوائن) سے حاصل کیا جاتا ہے اسی لئے تھائمول کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول یا اجوائن کا ست کہتے ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۲۲ جلد اول)۔

صفات تھائمول - بڑی بڑی ترچھی سہ گوشہ قلمیں جن میں سے تھائم کی بو آتی ہے - ذائقہ چرپرا خوشبودار۔ یہ سرد پانی میں ڈوب جاتی ہے لیکن گرم پانی میں گھل کر اوپر تیرآتی ہے

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۰۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۱۹ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۲ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں نیز الیکحال - ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہے +

صفات کیمیاوی :- تھائمول درحقیقت ایک قسم کی فینول ہے جو کہ آئل آف تھائم (روغن حاشا) میں سائمین کے ساتھ مخلوط پائی جاتی ہے +

نوٹ - تھائمول کو جب اس کے ہموزن منتھول یا کیمفر یا فینول کے ساتھ ملاکر رگڑا جاتا ہے تو ایک سیال بن جاتا ہے اور جب ۳ حصہ تھائمول کو ۲ حصہ کلورال ہائیڈریٹ کے ساتھ ملاکر رگڑا جاتا ہے تب بھی ایک سیال بن جاتا ہے +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن)، پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اور ڈی آڈورنٹ (دافع بدبو)۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۳ء گرام) بشکل گولی +

تھائمول کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) گلیسرائیم تھائمول الیکلائینم { Glycerinum Thymol Alkalinum } گلیسرین جوہر حاشا مرکب

گلیسرائیم تھائمول کمپازیٹم { Glycerinum Thymol Compositum } " "

بنانے کی ترکیب - سوڈیم بائی کاربونیٹ ایک حصہ۔ سوڈیم بائی بوریٹ ۲ حصہ۔ سوڈیم بنزوئیٹ ۰۸ حصہ۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۰۸ حصہ۔ منتھول ۰۳ حصہ۔ آئل آف پائن ۰۵ حصہ۔ آئل آف ونٹر گرین ۰۴ حصہ۔ تھائمول ۰۵ حصہ۔ یوکے لپٹول ۱۳ حصہ۔ الیکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ۔ سولیوشن آف کارمین ۰۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہوجائے + **افعال** - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی کٹارل (دافع نزلہ) دافع تعفن غسول۔

(۲) لائیکوار تھائمول (Liquor Thymol) ایک حصہ تھائمول کو ۸۰۰ حصہ گرم پانی میں

تھائمس سرپلم (THYMUS SERPYLLUM). نمام - سینبنز

مقام پیدائش - یورپ (برطانیہ وفرانس) ایران وکوہ ہمالیہ +

وجہ تسمیہ - (۱) لاطینی لفظ تھائمس مشتق ہے یونانی لغت ثومس (جس کا تلفظ طبی کتب عربیہ وغیرہ میں ثوس ہے) سے جو خود مشتق ہے لفظ توآو سے جس کے معنی ہیں بخور یا دھونی دینا- چونکہ قدیم یونانی حاشا کو بخور میں استعمال کرتے تھے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا (نیز دیکھو بیان نعناع صفحہ ۱۹۹۹ نوٹ وتاریخ) - (۲) نمام کو نمام اس واسطے کہتے ہیں کہ اس کی بوچھپانے سے چھپتی نہیں کیونکہ یہ نہایت تیز بو ہوتا ہے +

تاریخ - تونوس یا تونیس (ثومس) کے نام سے دیسقوریدوس نے پودنہ کوہی کا ذکر کیا ہے- اگرچہ بعض اطبائے متقدمین نے اس کی ماہیت میں اختلاف کیا ہے لیکن شیخ الرئیس نے حاشا کو اس کا مترادف لکھا ہے اور اس کے وہی افعال وخواص لکھے ہیں جو کہ دیسقوریدوس نے ثوس کے لکھے ہیں اور حاجی زین العطار نے اس کے افعال وخواص بیان کرنے میں شیخ کا تتبع کیا ہے- حاشا کے نام مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اس کا بیان ہے اور اس کا یونانی نام ثوس لکھا ہے - قدیم یونانی اطبا اس کے آنٹی سپٹک (دافع تعفن) خواص سے باخبر تھے اسی لئے وہ اس کو بطور بخور استعمال کرتے تھے +

نوٹ - اب اس کے جوہر یا کافور کا جو کہ ڈاکٹری میں مستعمل ہے ذکر کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطینی) تھائمول (THYMOL) (معرب دمفرس) تیمول

(انگریزی) تھائمول (Thymol) (مجوزہ) جوہر حاشا

(" " X) تھائم کیمفر (Thyme Camphor) (ترجمہ) کافور پودنہ کوہی

ماہیت - یہ ایک قلمدار مادہ ہے جس کا طریق تحصیل یہ ہے کہ تھائمس ولگیرس (Thymus Vulgaris) یعنی حاشا یا جنگلی پودینہ اور کیرم کاپٹکم { Carum Copticum } یعنی نانخواہ یا اجوائن سے جو ایک لطیف روغن حاصل ہوتا ہے اس میں کاسٹک سوڈا ملانے سے تھائمول حاصل ہوتا ہے جس کو مکرر صاف کرنے کے لئے الکحال میں حل کرکے اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں +

چاہیئے۔اس بات کو خوب یاد رکھیں کہ اس دوا کی مدربول تاثیر اسی وقت ہوتی ہے جبکہ گردوں کی ساخت زیادہ خراب نہ ہوگئی ہو +

اگر اس دوا کے استعمال میں مذکورہ بالا احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے تو پھر خراب علامات کے پیدا ہونے کا بہت کم احتمال ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) **تھس امیری کینم** THUS AMERICANUM (عربی) **لبان امیرقی** (سنسکرت)

(انگریزی) فرین کن سنس (Frankincense) (فارسی) کندر امریکی (سنسکرت) تیالج راج رال (اردو) لوبان امریکی (ہندی) امریکہ کا لوبان

مقام پیدائش۔ سدرن یونائیٹڈ سٹیٹس (جنوبی ریاست ہائے متحدہ امریکہ) +

ماہیت ۔ یہ ایک اولیو ریزن (روغنی رال) ہے جو کہ درخت پائی نس پے لسٹرس (Pinus Palustris) صنوبر ثلاثی الاوراق یا پائی نس ٹیڈا (Pinus Taeda) یعنی صنوبر آجامی کے تنہ سے کھرچ کر حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ تازہ حالت میں ملائم۔ ہلکے زرد رنگ کا فیرشفاف نیم جامد لیکن رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہے اور اسکی رنگت زیادہ گہری ہو جاتی ہے۔ بُو اور ذائقہ مثل ٹرپن ٹائن (تارپین) کے۔

صفات کیمیاوی۔ مثل دیگر اولیو ریزنس کے۔ **افعال**۔ ایکسٹرنل سٹیمولینٹ (محرک خارجی) + یہ پڑتا ہے امپلاسٹرم پائی سس میں +

تاثیر و استعمال۔ یہ اندرونی طور پر مستعمل نہیں بلکہ صرف اپنی خارجی محرک تاثیر وغیرہ کیلئے پلاسٹر میں ڈالا جاتا ہے۔ یا مثل ریزن (رال) کے زخموں اور پھوڑوں پر لگانے کے لئے مستعمل ہے +

(نٹ آفیشل Not Official)

تھائمس ولگیرس (THYMUS VULGARIS) **ثومس - حاشا**

(N. O. Labiatae الفصیلۃ الشفویۃ)

(لاطینی) تھائمس ولگیرس (Thymus Vulgaris) (عربی) حاشا۔ صعتر الحمیر۔ الماموں (انگریزی) وائلڈ تھائم (Wild Thyme) (فارسی) پودنہ کوہی (ہندی) جنگلی پودینہ

(۵) تھی فورین (Thephorin) یہ تھی اوبرومین کا سوڈیم فارمیٹ کے ساتھ ایک مرکب ہے جو کہ پانی میں حل ہو کر ایک خفیف ایلکلائن سولیوشن بناتا ہے جن کو رکھنے سے اس میں تھی اوبرومین تہ نشین ہو جاتی ہے۔ کئی ایک فرانسیسی ڈاکٹر اس کو نہ صرف ڈائیوریٹک (مدربول) فائدے کے لئے مفید بتاتے ہیں بلکہ اس کو جنرل ٹانک (عام مقوی) بھی خیال کرتے ہیں۔ حیوانات پر اس کے استعمال سے اکثر مفید نتائج نکلے ہیں لیکن انسانات پر ابھی مزید تجربات ہو رہے ہیں۔

تھی اوبرومین اور مشتقات پیورین کی تاثیرات واستعمالات

نوٹ۔ تھی اوکین اپنی ترکیب میں تھی اوبرومین کے مشابہ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تھی اوبرومین میں میتھل گروپ کی نسبت ۲ میں ۳ کی ہوتی ہے اور تھی اوکین میں ۳ میں ایک کی۔ لیکن ان کی تاثیرات کسی قدر مختلف ہوتی ہیں۔ کیفین قلب کو تحریک پہنچاتی ہے اور گردوں پر بھی اس کا مستقیماً خفیف اثر ہوتا ہے لیکن تھی اوبرومین کا رینل ایپی تھی لیم (ساخت گردہ) پر بہت قوی اثر ہوتا ہے۔ نیز یہ قلب کو تحریک پہنچاتی ہے اور ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اثر کر کے یہ خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔

(۱) تھی اوکین کا قلب پر تو بہ نسبت کیفین کے کم محرک اثر ہوتا ہے لیکن یہ کیفین اور تھی اوبرومین کی نسبت قوی ڈائیوریٹک (مدربول) ہے چنانچہ کرانک انٹرسٹیشل نفرائیٹس (مزمن سوزش گردہ بین الانسجہ) میں اس کے استعمال سے بہت مفید نتائج حاصل ہوتے ہیں لیکن ایکیوٹ نفرائیٹس (شدید سوزش گردہ) اور ڈی فیوز پیرنکی میٹس انفلامیشن (ساخت گردہ کی سوزش منتشرہ) میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔ (۲) ایسی صورت میں جبکہ مقامی یا عمومی رکاوٹ کے سبب گردے کی ساخت مخدوش ہو تو پہلے ڈیجی ٹیلس سے اس رکاوٹ کو دور کر کے پھر تھی اوکین اور تھی اوبرومین کا استعمال کرنا چاہیئے اور اس نکتہ کو خوب ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ (۳) یہ تمام مدرات بول بالخصوص تھی اوکین بول کے اجزائے مائیہ وجامدہ دونوں کے اخراج کو بڑھاتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے تھی اوکین

(۲) ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں سپازی ٹریز (خیات) کو پانی میں ڈال کر رکھنا چاہئے اور وقت ضرورت پانی میں سے نکال کر اور برف پر رکھکر سخت کر کے استعمال کرنا چاہئے۔

تھی او برومین اور ڈیورین کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ {Not Official parations}

(۱) ڈائی یوری ٹین (Diuretin) مدر بولین } سوڈیم تھی اوبرومین سیلی سلیٹ (Sodium Theobromin Salicylate) } کیفین (قہوین) کے بہت مشابہ ہے کیونکہ اس کی ترکیب ڈائی میتھل زین تھین ہے اور کیفین یعنی قہوین کی ترکیب ٹرائی میتھل زین تھین ہے۔ یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ پانی میں آسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ۴۰ فیصدی تھی او برومین اور ۶۰ فیصدی سوڈیم سیل سلیٹ ہوتی ہے۔ کارڈیک ڈراپسی (استسقاء قلبی یعنی جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی یعنی جو خرابی گردہ سے ہو) میں یہ ایک نہایت مفید ڈایوریٹک (مدر بول) دوا ہے۔ یہ کیفین کی نسبت قوی الاثر ہے۔ اس کا اثر دیر تک رہتا ہے اور نہ ہی مریض کو اس کی بآسانی برداشت ہو جاتی ہے اور اس سے بے خوابی کے ہونے کا بھی بہت کم اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس سے اکثر دست اور کبھی کبھی تیئیں متلی لگ جاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا ضعف نہیں ہوتا لیکن بعض اوقات اس سے خطرناک علامات پیدا ہو گئی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۱ء۳ گرام)

(۲) اگیوورین (Agurin) = تھی او برومین کا سوڈیم ایسی ٹیٹ مرکب ہے۔ یہ ایک لطیف سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں آسانی حل ہو جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** ½ ۷ سے ۱۵ گرین۔

(۳) تھی اوکین (Theocin) = یہ بھی ایک ترکیبی مرکب ہے جس کی ترکیب تھی او فائلین کی ہوتی ہے۔ یہ ایک الکلائیڈ ہے جو کہ قلیل مقدار میں چائے اور قہوہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ ایک بے بو تلخ سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ **افعال** ایک قوی ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۶ گرین = (۲ء سے ۴ء گرام)

(۴) آئیوڈو تھی او برومین (Iodo-theobromine) } اس میں ۴۰ فیصدی
سوڈیو تھی او برومین آئیوڈائیڈ (Sodo-theobromine iodide) } تھی او برومین سوڈیم آئیوڈائیڈ اور سیلی سلیٹ کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اس کو سروسس آف دی لور (صغر الکبد) اور نفرائیٹس (سوزش گردہ) میں مفید بتلاتے ہیں۔

یہ سیلون اور جاوا وغیرہ مقامات میں بھی لگایا گیا ہے ۞

نوٹ - یہ درخت خوبصورت اور تیس چالیس فیٹ تک بلند ہوتا ہے - اس کا ثمر خیار کی شکل کا بیضاوی اور لمبوترا ہوتا ہے جس میں زرد رنگ کا قندسے ترش مزہ گودا ہوتا ہے اور اس گودے کے درمیان تقریباً ۳۰ عدد بادامی شکل کے بیج ہوتے ہیں جن کو کاکاؤ (Cacao) یا لوز امریکی کہتے ہیں

تلفظ - جدید کتب طبیہ مصر و ایران میں اس لفظ کا تلفظ کاکاؤ لکھا ہے جو زیادہ صحیح ہے لیکن ہندوستان کی بعض اردو میٹریا میڈیکاز میں اس کا تلفظ کےکو لکھا ہے ۞

نوٹ - چاکولیٹ (Chocolate) شیرینی لوز امریکی :- اس کو یورپین نہایت رغبت سے کھاتے ہیں - یہ ان بیجوں کی گریوں کو بھون کر اور اس میں ذائقہ کے لئے شکر اور رنگت و خوشبو کے لئے ونیلا (خرنوب امریکی) ملاکر تیار کی جاتی ہے ۞

کوکو (Cocoa) بھی انہیں بیجوں سے بنائی جاتی ہے چنانچہ پہلے ان بیجوں کو دباکر تھوڑا سا روغن نکال لیتے ہیں اور پھر ان گریوں کو بھون کر پیس لیتے ہیں - اسکو کافی (قہوہ) کی طرح پکا کر پیتے ہیں ۞

صفات روغن - مثل چربی کے ملائم زردی مائل منجمد روغن - بو مثل چاکولیٹ کے ذائقہ خوشگوار روغنی - رکھنے سے یہ متعفن نہیں ہوتا اور ۸۰ سے ۹۳ درجہ فارن ہائٹ پر گھل جاتا ہے ۞

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سٹی اے رین (۲) اولی این اور (۳) تھی اوبرومین ایک ایلکلائیڈ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں ۞

نوٹ - تھی اوبرومین کے افعال خواص کیفین (قہوین - جوہر قہوہ) کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں ۞

یہ پڑتا ہے تمام سپازی ٹریز (شیافات) میں سوائے گلیسرین سپازی ٹری کے ۞

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ روغن جسم انسانی کی حرارت سے کم درجہ کی حرارت پر گھل جاتا ہے اس لئے تمام سپازی ٹریز یعنی شیاف میں (جو کہ اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں کہ مقعد میں آہستہ آہستہ حل ہوں) یہ بطور بیس (اصل و عمود) کے مستعمل ہے ۞

نوٹ - (۱) ایکتھیول سپازی ٹری کے قیام کو ٹھیک رکھنے کے لیے اس میں ذرا سی موم ملانی پڑتی ہے

(۳) پی لیولا ٹیری بن تھی نی ایٹ زنسائی (Pilula Terebinthinæ et Zinci)
بنانے کی ترکیب - جی ان ٹرپن ٹائن ۱/۲ حصہ - زنک سلفیٹ ۱ حصہ - دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں - **مقدار خوراک** ایک سے ۳ گولیاں ۔

تاثیر و استعمال

اس دوا کو ڈاکٹر کلے صاحب نے علم العلاج میں داخل کیا تھا وہ اس کو اپنے تجربات کی بنا پر مرض کینسر آف دی یوٹرس (سرطان رحم) میں نہایت مفید خیال کرتا تھا لیکن بعد کو دیگر ڈاکٹروں کے تجربات میں یہ دوا مرض مذکور میں چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی البتہ بعض بعض ڈاکٹر اس کو کسی قدر مفید بھی بتاتے ہیں یعنی اگرچہ اس سے مرض کا استیصال نہیں ہوجاتا لیکن اس کی ترقی مسدود ہوجاتی ہے مریضہ کی عام صحت بہتر ہوجاتی ہے - مواد متعفنہ کا اخراج رک جاتا ہے وغیرہ - اس کو مذکورہ بالا مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

تھی اوبروما ٹس اولیم THEOBROMATIS OLEUM روغن اللوز الامریقی

(N. O. Sterculiaceae الفصیلہ اسٹیر کیولیاسے)

ڈاکٹری نام — طبی نام (تعدد مرکب نطلبیان)

(لاطینی) اولیم تھی اوبروما ٹس (Oleum Theobromatis) روغن لوز امریکی
(انگریزی) آئل آف تھی اوبروما (Oil of Theobroma) زبدۃ الکاکاؤ
(") کاکاؤ بٹر (Cacao Butter) مسکہ کاکاؤ

وجہ تسمیہ - لفظ تھی اوبروما مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک تھی اوس یعنی خدا اور دوسرے بروما یعنی غذا پس اس کے لفظی معنے ہوئے غذائے خدا چونکہ کاکاؤ بیج یہ لوز امریکی بطور بہترین غذا کے دیوتاؤں کو چڑھائے جاتے تھے اس لئے ان کو اس نام سے موسوم کیا گیا ۔

ماہیت - یہ ایک منجمد روغن ہے جو کہ درخت تھی اوبروما کاکاؤ (Theobroma Cacao) شجر لوز امریکی کے بیجوں کو سوخت کرکے اسے حرارت دینے اور دبانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش - یہ درخت ڈیمیرا ریا اور میکسیکو (امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے لیکن

(ناٹ آفیشل Not Official)

ٹیری بن تھینا چیا (TEREBINTHIA CHIA) تارپین چیا

چی آن ٹرپن ٹائن (Chian Turpentine)

مقام پیدائش۔ سکی او Scio جس کو اب چی او Chio کہتے ہیں۔ (نوٹ۔ ایک ترکی جزیرہ ہے جو کہ بحر ایجین میں واقع ہے)

ماہیت۔ یہ ایک اولیو ریزن (رالدار روغن) ہے جو کہ درخت پس ٹاسیا ٹیری بن تھس (Pistacia Terebinthus) کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ اسکے جامد اشکی دانے ہوتے ہیں جن کی بو اور ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے۔ یہ دیکھنے میں مصطگی کے مشابہ ہوتا ہے (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۶۹۲ پر)۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام)۔

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) مسچورا ٹیری بن تھی نی چی ئی (Mistura Terebinthinæ Chiæ) :-

بنانے کی ترکیب۔ پلوس ایکے شی ای ۵ حصہ۔ پلوس ٹریگے کنتھ ایک حصہ۔ چی ان ٹرپن ٹائن ۵ حصہ۔ ایتھر ۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۰۷ حصہ۔ پچھلے تینوں سفوفوں کو ایک خشک کھرل میں پیسیں اور ٹرپن ٹائن کو ایتھر میں حل کرکے ان میں ملائیں پھر ۱ حصہ پانی ملاکر اس کو کھرل کریں یہاں تک کہ وہ ایملشن کی صورت اختیار کرلے پھر رفتہ رفتہ اس میں ۹ حصہ تک پانی ملادیں اور اس کو ہلاتے رہیں حتے کہ اس میں سے ایتھر اڑجائے پھر اس کو ایک اور خشک بوتل میں ڈال کر اس قدر پانی ملائیں کہ پورا ۷۰ حصہ ہوجاوے۔ **طاقت**۔ ایک فلوئڈ اونس میں ۳۰ گرین۔

مقدار خوراک ۲ ڈرام روزانہ کئی ایک خوراکوں میں تقسیم کرکے بعد از غذا دیں اور رفتہ رفتہ ۹ ڈرام روزانہ تک بڑھائیں۔

(۲) پی لیولا ٹیری بن تھی نی چی ئی (Pilula Terebinthinæ Chiæ) **بنانے کی ترکیب** چی ان ٹرپن ٹائن ۳ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۲ حصہ۔ اس میں قیاسی لائیکوپوڈیم ملادیں تاکہ گولیوں کی شکل قائم رہے۔ **مقدار خوراک** دو دو گولیاں ہر بار چار گھنٹے بعد۔

گردوں میں خراش ہو کر سٹرینگوری (تقطیر البول۔ قطرہ قطرہ پیشاب آنا) کی شکایت ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے اور مریضان برائیٹس ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب۔ سوزش گردہ) کو تو یہ ہرگز نہیں دینا کیونکہ ایسے مریضوں میں اس سے بعض اوقات مرض سپریشن آف یورن (پیشاب کا پیدا نہ ہونا۔ پیشاب بند ہوجانا) ہو کر موت واقع ہوجاتی ہے ٭

مجربات

(۱) اولیم ٹیری بن تھی نی
اولیم سیناپس ڈائیکیریکس
اگزامینیم کیپسی سائی
} ہر ایک مساوی

ان کو باہم مخلوط کرلیں اور قبل از استعمال خوب ہلالیں اس میں سے تھوڑا سا ایک مقام ماؤف پر صبح و شام ملیں۔ لمبیگو (درد کمر) میں مفید ہے ٭

(۲) اولیم ٹیری بن تھی نی
لنی منٹم بیلاڈونی
لنی منٹم سیپونس
} ہر ایک مساوی تینوں کو باہم ملالیں۔

اس میں سے تھوڑا سا ایک صبح و شام مقام درد پر ملیں۔ لمبیگو (درد کمر) میں مفید ہے ٭

(۳) اولیم ٹیری بن تھی نی
کلوروفارمم ایکونائٹائی
کلوروفارمم بیلاڈونی
} ہر ایک مساوی سب کو باہم ملالیں۔

اس میں سے تھوڑی سی دوا ایک مقام درد پر ملیں سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے ٭

(۴) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ½
ایکوا سنے موائی۔ تا۔ اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ ٹائیفائیڈ فیور کے بعد کی کمزوری کے نفخ شکم میں اخراج ریاح کے لئے مفید ہے ٭

(۵) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۱۵
ٹنکچورا کیپسی سائی ... منم ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ۱
سیروپس آرن شیائی ... ڈرام ½
انفیوزم میٹی کی ... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں انٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون امعاء) میں مفید ہے ٭

(۶) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۱۰
ایکسٹریکٹم ہیمے میلس لیکوئڈم ... ڈرام ۱
پٹاسیائی کلوریٹس ... گرین ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی ... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ مرض ہیماٹپ سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں مفید ہے ٭

(۷) اولیم ٹیری بن تھی نی ... ڈرام ۲
اولیم رسی سائی نائی ... ڈرام ۴
پلوس ایکے شی ای ... ڈرام ۱
ایکوا سنے موائی ... تا اونس ۱½

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ دوا) صبح بہ نہار پلائیں ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) کے قتل و اخراج کے لئے مفید ہے ٭

مستعمل ہے لیکن ہیمے چوریا (بول الدم۔خونی پیشاب آنا) میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں دینا چاہیئے کیونکہ آلات بول کو اس سے سخت خراش پہنچتی ہے اور سوزش گردہ میں تو اس کا استعمال بالکل ممنوع ہے۔ ایسے ہیموپج (جریان خون) میں جو کہ ہیموراجک ڈایاتھی سس (مزاج نزیفی) اور پرپیورا (حصبہ) کے سبب سے ہو یہ اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

تنفس۔ جیسا کہ مذکور ہوا کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں اگر بلغم متعفن اور غلیظ ہو تو روغن تارپین کے ابخرات سنگھانے سے اس کی تعفن دور ہو جاتی ہے اور وہ رقیق ہو کر بآسانی خارج ہو جاتا ہے۔ بجز ایسی صورت کے اسکے ان ہلیشن (تحلیلہ) کو چنداں استعمال نہیں کرتے کیونکہ پیچوی لین۔ ٹیری بین اور یوکے لپٹس آئل بطور ان ہلیشن استعمال کرنے کے لئے اس کی نسبت کم خراش کنندہ اور زیادہ خوشگوار ہیں لہذا اُن ہی کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔ پرانی کھانسی میں مذکورہ بالا فوائد کے لئے اس کو اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں لیکن اب ٹرپین ہائیڈریٹ اور ٹرپی نول کے استعمال کو اس پر ترجیح دینی چاہیئے۔

انتباہ۔ ٹرپی نول کا ٹرپن کول سے مغالطہ نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ ٹرپن کول ایک بے رنگ گاڑھا الکحالی سیال ہے جو بعض اوقات آئیوڈوفارم کی بدبو کو چھپانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اعضائے تناسل و بول۔ ہیپنل کٹار آف دی بلیڈر (نزلہ مثانہ۔سوزش غشائے مخاطی مثانہ) کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں بھی روغن تارپین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے نیز اسکو بطور ڈایوریٹک (مدر بول) ہیپے ٹک ڈراپسی (استسقاء کبدی یعنی جو خرابی کبد سے ہو) میں بھی دیتے ہیں۔

جلد۔ بعض اس کے اندرونی استعمال کو مرض ایکزیما (نار فارسی) اور سورائی ایسس (جبل) میں اس واسطے مفید بتلاتے ہیں کہ یہ کیپلریز (عروق شعریہ) کو سکیڑتا ہے اور اسی بنا پر اس کو آئی رائی ٹس (اورائطس۔ سوزش مشیمیہ) میں بھی مفید خیال کرتے ہیں۔

انتباہ۔ روغن تارپین کو ہمیشہ نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے آلات بول خصوصاً

سکڑ جاتی ہیں اس لئے اس کو بطور ہیموسٹاٹک (حابس الدم) گاہے چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون رِسنے کو بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہونے کی وجہ سے بیزخم کی بدبو دور کرنے اور جلد کو صاف کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہیماپٹے سس (نفث الدم۔خون تھوکنا) میں اس کے ابخرات سے اکثر فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے کھولتے ہوئے پانی کی ایک دیگچی میں تھوڑا سا روغن تارپین ڈال دیں تاکہ اسکے ابخرات مریض کے کمرہ کی ہوا میں خوب سرایت کر جائیں۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ ٹمپے نائی ٹس (نفخ شکم۔پیٹ اپھرنا) میں روغن تارپین کا انیما یعنی حقنہ (۱۵ فلوئڈ اونس ہیوسلیج آف سٹارچ یعنی لعاب نشاستہ میں ایک فلوئڈ اونس آئل آف ٹرپن ٹائن یعنی روغن تارپین ملاکر) کرنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے ریاح خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو شاذ و نادر ہی استعمال کرتے ہیں۔ البتہ این تھل من ٹِک (قاتل دیدان) کے طور پر اس کا استعمال کرتے ہیں چنانچہ ۲ یا ۴ ڈرام روغن تارپین کو اسی قدر کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) میں ملاکر دینے سے ٹیپ ورمز (کدو دانے) ہلاک ہوکر خارج ہوجاتے ہیں (نوٹ۔بعض ڈاکٹر دو چار ڈرام روغن تارپین کو نصف یا ایک اونس میوسلیج کے ساتھ ملاکر بشکل ایملشن دیتے ہیں اور اس کے تین چار گھنٹے بعد ایک خوراک کیسٹر آئل کی پلادیتے ہیں) بعض اوقات اس سے معدہ وامعاء کا ہیمورج (جریان خون) بہت جلد رک جاتا ہے چنانچہ گیسٹرک السر کے سبب جب معدہ سے جریان خون ہوتا ہے یا ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں جب انٹسٹائن سے جریان خون ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اس کو نصف نصف ڈرام (۰۳ منم) کی مقدار میں تین چار بار دینے سے خون کا آنا اکثر بند ہوجاتا ہے۔

دوران خون۔ چونکہ یہ خون کے دباؤ کو کم کرتا ہے اس لئے بطور ہیموسٹاٹک (حابس الدم) اس کو اکثر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ہیماپٹے سس (نفث الدم۔خون تھوکنا) اور ہی مے ٹے مسس (قئی الدم۔خون قے آنا) اور کئی اور قسم کے جریان خون میں یہ

آئل آف ٹرپن ٹائن کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن تارپین کے استعمالات

(بیرونی) مختلف قسم کے شدید و مزمن سوزشی امراض مثلاً پلیورسی (ذات الجنب درد پہلو) برانکائٹس (سعال۔کھانسی) اور آسٹیو آرتھرائٹس (سوزش استخوان و مفاصل) وغیرہ میں اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اور کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش فوائد کے لئے ٹرپن ٹائن سٹوپس (تکمید تارپین۔ تارپین کی ٹکور یعنی فلالین کے ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اور پھر اس پر روغن تارپین چھڑک کر اس سے مقام ماؤف پر ٹکور یا سینک کرنا) کا بکثرت استعمال کرتے ہیں جس سے درد وغیرہ میں تخفیف ہو کر مریض کو اکثر بہت آرام ملتا ہے۔ اس غرض کے لئے اس کی لنی منٹ (تمریخ۔ مالش) بھی ایک مفید مرکب ہے چنانچہ مرض۔ نیورلجیا (عصبی درد) مائی الجیا (الم عضل دردِ گوشت) رُوماٹزم (وجع مفاصل۔گٹھیا) اور لمبے گو (درد کمر) وغیرہ پر اسکی مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ رِنگ ورم (قوبا۔داد) پر خالص روغن تارپین کو لگانے سے مرض زائل ہو جاتا ہے چنانچہ جہاں پر داد ہو وہاں کے بال کتر کر داد پر خالص روغن تارپین کی مالش کریں یہاں تک کہ اس میں سوئیاں سی چبھتی ہوئی معلوم ہونے لگیں تب اس کو کاربالک سوپ (۱۰ فیصدی والے) سے دھوئیں اور داد کو خشک کر کے اس پر دو تین بار ٹنکچر آئیوڈین لگائیں اور بالآخر کاربالک آئل (۲۰ میں ایک کی طاقت کا) لگائیں اس طریق سے روزانہ ایک ہفتہ تک علاج کرنے سے داد بالکل جاتی رہتی ہے (مجوزہ و مجربہ ڈاکٹر فالس)۔ ٹی نیا (گنج) پر بھی اس کو اسی طرح سے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض سورائی سس (صدفیہ۔چنبل) میں جب کرائی سوفینک ایسڈ کے استعمال سے خراش ہو تو بعض اوقات اس کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے اس مطلب کے لئے ایلکلائن باتھ (کھاری غسول) دیکر یا ایلکلائن لوشن سے مقام ماؤف کو خوب دھو کر اس پر سے چھلکے اُتار دیں پھر ۱ حصہ روغن زیتون میں ایک حصہ روغن تارپین ملا کر اسے مقام معلل پر طلا کریں۔ چونکہ اس روغن کے اثر سے چھوٹی چھوٹی ٹرائین

اور عضلات کی تحریک سے اسکے اخراج میں مدد ملتی ہے نیز اس سے حرکت تنفس بھی تیز ہوجاتی ہے لہذا یہ ایک قوی ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے اور یہ اگر بلغم متعفن ہو تو یہ اس کی عفونت کو بھی دور کردیتا ہے پس یہ ایک عمدہ ڈس ان فیکٹ (دافع تعفن) بھی ہے۔

جب اس روغن کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تب بھی یہ ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین کے راستے خارج ہوتے ہوئے مذکورہ بالا اثرات پیدا کرتا ہے۔

نظام عصبی۔ روغن تارپین کو زیادہ مقداریں دینے سے دماغ پر اس کا بہت ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے چنانچہ طبیعت سست ہوجاتی ہے۔ غنودگی طاری ہونے لگتی ہے اور چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے۔ زہریلی مقداریں دینے سے کوما (قوما۔ خواب غفلت) ہوجاتا ہے حتی اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں اور حرکت سکونسہ ایل ہوجاتی ہے۔

گردے۔ گردوں پر روغن تارپین کا نہایت تیز خراشدار اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کی معمولی مقدار سے بھی بعض اوقات کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور اس میں خون یا ایلبیومن پایا جاتا ہے۔ آلات بول کی خراش سے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن پیشاب تکلیف سے اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور پری نیم (سیون) کے مقام پر سوزش اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے بعض اوقات پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے یعنی اس کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے۔ اس روغن کے استعمال سے بول میں بنفشہ کی سی خوشبو آنے لگتی ہے۔

جلد۔ روغن تارپین کا اخراج جلد کے راستے بھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس سے جلد پر اری تھیما (اری ثیما) قسم کے دانے نکل آتے ہیں۔

حرارت جسم۔ کہتے ہیں کہ روغن تارپین کسی قدر اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت۔ دافع بخار) بھی ہے مگر کبھی کبھی اس سے اُلٹا اثر ہوتا ہے۔

فاسفورس کی زہر کا یہ روغن فاد ہے خصوصاً پرانا روغن تارپین یا فرانسیسی روغن تارپین (دیکھو صفحہ ۱۸۸۴)۔

لوکل اِنس تھے ٹِک (مخدر مقامی) ہے لیکن زیادہ مقدار میں ملنے سے یہ وَیسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ہے - علاوہ ازیں یہ اینٹی سیپٹک اور ڈِس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) بھی ہے - جلد پر ملنے سے یہ روغن خون میں آسانی جذب ہوجاتا ہے +

(اندرونی) معدہ و امعاء - مُنہ اور حلق کی غشائے مخاطی پر روغن تارپین محرک اثر کرتا ہے - معدہ میں اس کے محرک اثر سے شرائین پھیل جاتی ہیں اس لئے رطوبت معدی زیادہ تراوش پاتی ہے نیز اُس کی حرکت تیز ہوجاتی ہے - اس کے ساتھ ہی اپنے اثر عکس سے یہ دوا قلب کو بھی کسی قدر تحریک پہنچاتی ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت مکروہ ہوتا ہے اس لئے اس غرض کے لئے اس کو کبھی استعمال نہیں کرتے - اسکے اثر سے امعاء کی حرکت دودیہ بھی بہت تیز ہوجاتی ہے اور ریاح کا اخراج ہوتا ہے - لہذا یہ توی کارمی نے ٹو (دافع ریاح) ہے - زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے امعاء کی شرائین بہت پھیل جاتی ہیں اور زیادہ خون آمیز دست آنے لگتے ہیں - دو سے چار ڈرام کی مقدار میں اس کو ٹیپ ورم (حب القرع کدو دانہ) کے ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں لیکن یہ علاج درحقیقت خطرناک ہے - اس کے انیما (حقنہ) سے تھریڈ ورمز (چرنے - سوتی کیڑے) ہلاک ہوجاتے ہیں +

دوران خون - روغن تارپین خون میں بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور دل پر اس کا مستقیماً سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے جس سے دل کی قوت اور حرکت دونوں تیز ہوجاتی ہیں اور ابتداء میں اس سے چھوٹی چھوٹی شرائین خون سکڑ جاتی ہیں - لہذا یہ ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم) ہے اور اس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے قلب پر اس کا ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ قلب کی حرکت ضعیف ہوجاتی ہے اور ویزو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کے مفلوج ہوجانے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور خون کے دباؤ میں کمی آجاتی ہے +

تنفس - جب روغن تارپین کو سونگھا جائے تو راہ تنفس کی میوکس ممبرین پر بھی اس کا ویسا ہی محرک و مخرش اثر پڑتا ہے جیسا کہ جلد پر چنانچہ ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین کو خراش پہنچتی ہے - شرائین کے پھیل جانے سے رطوبت (بلغم) زیادہ تراوش پاتی ہے

بنانے کی ترکیب - آئل آف ٹرپن ٹائن ۲ فلوئڈ اونس - گلیشل ایسی ٹک ایسڈ ایک اونس - لنی منٹ آف کیمفر ۲ فلوئڈ اونس - سب اجزاء کو باہم ملالیں۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ٹرپین ہائیڈریٹ (Terpin Hydrate,) ٹرپین (Terpin) یہ بھی روغن تارپین سے ہی بنایا جاتا ہے - اسکی بیرنگ چمکدار منشوری قلمیں یا قلمی سفوف ہوتا ہے جس سے خفیف سی خوشبو آتی ہے - ذائقہ تلخ - یہ ایک حصہ ۲۸۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ آیلکحال میں حل ہوجاتا ہے - اس کو عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کرکے رکھنا چاہیئے۔

استعمال - اس کو بطور ایکس پیک ٹورینٹ - برانکائی ٹس (سعال - کھانسی) تھائی سس (دق) اور ہیاپٹی سس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں دیتے ہیں نیز بطور ڈائیوریٹک (مدرِ بول) بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - کیپسول میں ڈال کر یا ٹکیہ گول وغیرہ۔

(۲) ٹرپی نول (Terpinol) یہ ایک عمدہ خوشبو دار سیال ہے جو کہ ٹرپین ہائیڈریٹ کو سلفیورک ایسڈ کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے مقدار خوراک ایک سے دو منم - دو کھانسی میں دیتے ہیں۔

(۳) ٹرپینی ڈائی آئیوڈائیڈم (Terpine Di-Iodidum) نیوموکوک سین (Pneumococcine) یہ ایک سرخی مائل بیرنگ سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو نمونیا میں اس کی زیر جلد پچکاری کرتے ہیں اور ٹیوبرکلس ڈائریا (اسہال دقی) میں اس کو کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں۔

آئل آف ٹرپن ٹائن کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن تارپین کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) اگر روغن تارپین کی جلد پر مالش کی جائے تو جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اور وہ سرخ ہوجاتی ہے اور بعد کو اس مقام کی حس کند ہوجاتی ہے اس لئے یہ روغن روبی فےشینٹ (محمر - سرخ کنندہ) اری ٹینٹ (محرش - خراش کنندہ) اندرونی سوزش میں جلد پر مالش کرنے سے کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اور بعد کو

(۴) اکثر آفیشل لطیف روغنات مثلاً آئل آف لے وینڈر (روغن خزامی) آئل آف پیپر منٹ (روغن فنعاع فلفلی) آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) آئل آف کیرو ی (روغن کراویہ) اور آئل آف کلوز (روغن قرنفل) میں مختلف قسم کی ٹرپینیز ہوتی ہیں لیکن ان سب کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت ایک جیسی ہوتی ہے *

(۵) اگر روغن تارپین میں کوئی ایسی شے ملائی جائے جو اپنی آکسیجن کو اس میں آسانی چھوڑ سکتی ہو تو تارپین کا نور میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح سے آکسیجن کے تارپین میں ملنے سے سینی ٹاس بن جاتا ہے

نوٹ:۔ "سینی ٹاس" فلوئیڈ (Sanitas Fluid) جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۲۱ پر)۔
یہ معمولی روغن تارپین کا ایک آبی سولیوشن ہے جس میں ہوا میں سے آکسیجن مل جاتی ہے یہ ایک عمدہ غیر سمّی دافع تعفن دوا ہے۔ اس سے کپڑے پر داغ بھی نہیں پڑتا *

ہدایت دواسازی۔ ٹرپن ٹائن کا ایملشن بنانے کے لئے اس کو اس کے دو چند صمغ میں ملا کر خوب رگڑنا چاہیئے *

افعال:۔ روبی فے شینٹ (محمر) سٹیمولنٹ (محرک) ڈایوریٹک (مدر بول) اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) اور کیتھارٹک (مسہل) *

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ منم اور بطور اینتھل من ٹک ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام *

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) لنی منٹم ٹیری بن تھی نی (Linimentum Terebinthinæ) مروخ ترپن تینا
(انگریزی) لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن (Liniment of Turpentine) تمریخ تارپین

بنانے کی ترکیب:۔ ساخٹ سوپ ½ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت۔ کیمفر ایک اونس۔ آئل آف ٹرپن ٹائن ۱۳ فلوئیڈ اونس۔ سافٹ سوپ کو پانی میں ملا کر کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے پھر دونوں کو باہم ملا کر خوب ہلائیں تاکہ ایملشن بن جائے بعدہ اس میں اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ لنی منٹ کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے *

(لاطینی) لنی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹیکم (Linimentum Terebinthinæ Aceticum) تمریخ تارپین و حمض الخل
(انگریزی) لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسیٹک ایسڈ (Liniment of Turpentine and Acetic Acid) تارپین و سرکہ کی تمریخ

کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ حکیم دیسقوریدوس نے مغز تخم بطم کا ذکر کیا ہے جن کو دبا کر روغن نکالا جاتا تھا اور اس کو ٹیری بن تھی نون آیلے اون" کہتے تھے۔ قدیم اسلامی اطباء کے نزدیک بطم کا نام ٹیری بنتھ مشہور نہ تھا مگر انہوں نے علک الانباط یا علک البطم کا ذکر کیا ہے +

صفات روغن تارپین ۔ شفاف بے رنگ ۔ بو خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ اور سوزندہ کیفیت نیوٹرل (متعادل) ۳۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور ۳۵۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر مقطر یا کشید ہو جاتا ہے ۔ یہ روغن دیگر لطیف اور ثقیل روغنات میں بآسانی مل جاتا ہے +

تحلیل ۔ ویکس (موم) سلفر (گندھک) فاسفورس ۔ آئیوڈین اور ریزنس (رالیں) اس میں حل ہو جاتی ہیں (رال کو روغن تارپین میں حل کرکے وارنش بناتے ہیں)۔ بآسانی آکسی ڈائز ہو جاتا ہے یعنی آکسیجن کو بآسانی جذب کرکے اولیو ریزن میں تبدیل ہو جاتا ہے +

انحلال ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ½ ۶ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳ حصہ، ۱ حصہ ایتھر میں اور ایب سولیوٹ ایلکہال ۔ کلوروفارم اور کاربن ڈائی سلفائیڈ میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی ۔ روغن تارپین میں (۱) کئی قسم کے ہائیڈرو کاربن اجزاء شامل ہوتے ہیں جنہیں ٹرپینز کہتے ہیں ۔ ان مختلف ٹرپینز کے اجزائے کیمیاوی تو یکساں ہوتے ہیں لیکن خاص کر جو ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) میں پائی جاتی ہیں وہ پائی نین ۔ فلنڈرین ۔ لائی مونین اور ڈائی پین ٹین ہیں (۲) سسکوئی ٹرپین (۳) پورنائل ایسی ٹیٹ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

نوٹ ۔ (۱) شعاع کے حمل پولے رائی زے شن میں مختلف ٹرپینز مختلف سمتوں میں گھومتی ہیں (۲) امریکن روغن تارپین میں موثر ٹرپین ڈیکسٹرو پائی نین ہوتی ہے اور فرانسیسی روغن تارپین میں لیو پائی نین +

(۳) ٹرپن ٹائن (تارپین) کی بہت سی قسموں میں روغن تارپین کی مقدار ۱۰ فیصدی ہوتی ہے +

کبھی کبھی میگنیشیم کاربونیٹ سے اس کی گولی بنا کر گلیٹ (قرحہ سوزاک) اور کرانک گنوریا (سوزاک کہنہ) میں اس کو دیا کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

ٹیری بن تھی نی اولیم (TEREBINTHINÆ OLEUM) زیت التربنتینا

(N. O. Coniferae الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیسی نام (مجوزہ)
(لاطینی) اولیم ٹیری بن تھی نی	(Oleum Terebinthinæ)	(عربی) زیت التربنتینا	(سنسکرت) تارپین تیل
(انگریزی) آئل آف ٹرپن ٹائن	(Oil of Turpentine)	(فارسی) روغن تارپین	(ہندی) تارپین کا تیل
(״) سپرٹ آف ٹرپن ٹائن	(Spirit of Turpentine)	(اردو) روح تارپین	״

نوٹ۔ ٹیری بنتھ سے مراد بطم ہے چونکہ زمانہ قدیم میں مغز تخم بطم کو دبا کر اس قسم کا نا صاف روغن نکالا جاتا تھا پس وہی یونانی نام ڈاکٹری میں لے لیا گیا دیکھو تاریخ ۔

مقام پیدائش۔ انگلستان۔ فرانس۔ روس۔ امریکہ ۔

نوٹ۔ لاہور میں دریائے راوی کے کنارہ پر بھی ایک سرکاری کارخانہ ہے جس میں کامن ٹرپن ٹائن (زردین یا گندہ بیروزہ) میں سے روغن تارپین اور رال کو علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں ۔

پائی نس لانگی فولیا (Pinus Longifolia) جسے ہندی میں سرل یا چیڑ کہتے ہیں اسکے اولیو ریزن یعنی ٹرپن ٹائن کو ہندوستان میں گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۔

ماہیت۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ اس اولیو ریزن یعنی رالدار روغن سے جس کو کہ کامن ٹرپن ٹائن کہتے ہیں بھاپ کی مدد سے بہ ترکیب ڈسٹی لے شن (تقطیر) حاصل ہوتا ہے۔ یہ اولیو ریزن (رالدار روغن) پائی نس سل وی سٹرس {Pinus Sylvestris} صنوبر بری یا شربین (دیکھو صفحہ ۱۹۰۷) اور اسی قسم کے دیگر درختانِ صنوبریں سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر ملک امریکہ اور روس سے آتا ہے ۔

تاریخ۔ ٹیری بنتھ ٹری (Terebinth Tree) شجر البطم قدیم یونانی اطبا کو بخوبی معلوم تھا چنانچہ حکیم تاؤ فرسطس یونانی نے ٹرمن تھوس کے نام سے اور دیگر مصنفین نے ٹیری بن تھوس

(آفیشل Official)

ٹیری بن تھینا کینے ڈین سس { TEREBINTHINA CANADENSIS } بلسان امریکی

(العفیلۃ المخروطیہ N. O. Coneferae) طبی نام (مجوزہ)

ڈاکٹری نام

(لاطینی) ٹیری بن تھینا کینے ڈین سس { Terebinthina Canadensis } (معرب) تربن تینا کینیدنی (امریکی)

(انگریزی) کنیڈا ٹرپن ٹائن (Canada Turpentine) (فارسی) تارپین کنیدا (امریکی)

(") کنیڈا بالسم (Canada Balsum) { فارسی / اردو } بلسان کنیڈا (امریکی)

(") بالسم آف فر (Balsum of Fir) (") بلسان فر

مقام پیدائش - کے نیڈا (کنیڈا) واقع جنوبی امریکہ ؛

ماہیت - یہ ایک اولیوریزن (رالدار روغن) ہے جو کہ درخت ایبیز بالسیا (Abeis Balsamea) کے تنے اور شاخوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ؛

صفات - خفیف زرد رنگ کا قدرے سبزی مائل شفاف رالدار روغن جو رقیق شہد کی مانند ہوتا ہے ۔ بو خاص قسم کی جو بوے تارپین سے مشابہ ہوتی ہے ۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار ۔ کچھ عرصہ رکھنے سے یہ شفاف وارنش کی طرح خشک ہو جاتا ہے ؛

انحلال - یہ ایتھر، کلوروفارم اور سپرٹ میں حل ہو جاتا ہے ؛

صفات کیمیاوی - اس میں ایک لطیف روغن ہوتا ہے جو کہ روغن تارپین سے مشابہ ہے اور چند ریزنس (رالیں) ہوتی ہیں ؛

مقدار خوراک - ۲۰ سے ۳۰ گرین ۔ یہ پڑتا ہے کلوڈین فلیکزائل کے بنانے میں ؛

تاثیر و استعمال

اسکے افعال روغن تارپین کے مشابہ ہیں ۔ لیکن یہ اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتا اس کو حرارت دینے سے اس میں سے تقریباً ۲۵ فیصدی لطیف روغن تارپین ابخرات میں تبدیل ہو کر علیحدہ ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو بنزول میں حل کر کے انسانی یا حیوانی ٹشوز (منسوجات ۔ ساخت) کو مائکروسکوپ (خوردبین) سے امتحان کرنے میں استعمال کرتے ہیں ؛

۴۰ منم - لائٹ میگنیشیم کاربونیٹ ۲۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس - اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) دوا لیکر اس کو ایک پائنٹ پانی میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملاکر اسکے انجرات سنگھاتے ہیں - (تھروٹ ہاسپٹل لندن) ۔

تاثیر واستعمال ٹیری بین

بطور سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (دافع بلغم بالتحریک) ٹیری بین کو تنہا یا دیگر دافع بلغم ادویہ کے ہمراہ کرانک برانکائی ٹس (سرفہ مزمن - پرانی کھانسی) اور شرکت (جاڑوں کی کھانسی) میں خصوصاً جبکہ اس کے ساتھ ایمفائی سیما (نفخ الریہ) کی شکایت ہو استعمال کرتے ہیں - چنانچہ ویپر ٹیری بینی کے ۱۵ یا ۳۰ منم ایک اینٹی سپٹک ریس پائی ریٹر (آلۂ استنشاق) کی کاٹن وول (دھنکی ہوئی صاف روئی) پر چھڑک کر اس کو سنگھاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کا مذکورہ بالا مکسچر دیتے ہیں یا تاسہ مین مصری کی ڈلی پر ڈال کر یا شربت میں ملاکر اسکے پانچ پانچ قطرے دن میں چند بار دیتے ہیں ۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈے ٹو (مسکن) ٹیری بین کے انجرات مرض تھائی سس (سل) میں مفید ہیں - ایسی صورت میں اس کو عموماً فینول یا تھائی مول وغیرہ کے ساتھ ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں علاوہ اسکے انجرات سنگھانے کے اس مرض میں اس کو اندرونی طور پر بھی دینا چاہئے کیونکہ اگر کھانے پینے میں کسی طرح جراثیم سلیہ معدہ یا آنتوں میں چلے جائیں تو یہ ان کو ہلاک کر دیتی ہے - معدہ و امعاء اور اعضائے بول کی غشائے مخاطی پر اسکی تاثیر شل ارپین کے ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ مرض ڈی منٹری میں بھی یہ مفید ہے ۔

انتباہ - مریضان گاؤٹ کو جن کے گردے ماؤف ہوتے ہیں ٹیری بین نہایت احتیاط سے دینی چاہئے کیونکہ ایسی حالت میں یہ اکثر ایلبیومی نوریا کو بڑھاتی ہے ۔

مجربات (۱) ٹیری بینی ۵ منم
ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۵ منم
وائینم اپی کے کوانہا ۵ منم
سیرپ ٹولیو ٹانی تا ½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور شرکت (جاڑوں کی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۲) ٹیری بینی ...... ڈرام ۱
میگنیشیا کاربونیس ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی اونس ۱

اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) دوا لیکر اور ایکوا ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت والے گرم پانی کے ایک پائنٹ میں ڈال کر دن میں دو بار اسکے انجرات سنگھائیں - کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں جبکہ ساتھ ہی ایمفائی سیما (نفخ الریہ) کی بھی شکایت ہو مفید ہے

(آفیشل Official)

ٹیری بینم (TEREBENUM) ٹیری بین

ٹیری بین (Terebene) ٹیری بین

ماہیت و ترکیب - یہ ایک مرکب ہے جو کہ آئل آف ٹرپن ٹائن کو بار بار سلفیورک ایسڈ کے ساتھ ملاکر ہلانے سے اور ڈسٹل (مقطر) کرنے سے حاصل ہوتا ہے -

نوٹ - یہ ڈائی پین ٹین اور دیگر ہائیڈرو کاربنز کا ایک مرکب ہے *

صفات - ایک بیرنگ سیال جس کی بو خوشگوار شل بوے چوب صنوبر ہوتی ہے - وزن متناسب ۰٫۸۶۲ سے ۰٫۸۶۶ - یہ پانی کے ساتھ تو مخلوط نہیں ہوتی لیکن اس کے وزن کے چھٹے حصے ٹرگیے کنتھ کے ساتھ ملاکر اس کو رگڑنے اور آہستہ آہستہ پانی ملانے اور خوب ہلانے سے اس کا ایملشن بن جاتا ہے *

انتباہ - اسی نام سے بھورے رنگ کا ایک اور سیال بکتا ہے جو کہ ایک ارزاں سا انٹیسیپٹک (دافع تعفن) ہے پس اس آفیشل ٹیری بین کا اس سے دھوکا نہیں کھانا چاہئے *

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولیٹنگ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ ر سے ۹ ر کیوبک سینٹی میٹر) *

ٹیری بین کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations}

(۱) کیپ شولز آف ٹیری بین (Capsoles of Terebene) ہر ایک کیپ شول میں ۵ سے ۱۰ منم تک ٹیری بین ہوتی ہے *

(۲) ہاسٹس ٹیری بینی (Haustus Terebeni) جرعۂ ٹیری بین :- ٹیری بین ۱۰ منم - میوسلیج آف ٹرگیے کنتھ ایک ڈرام گلیسرین ایک ڈرام - سنے من واٹر تا ایک فلوئڈ اونس *

(۳) مسچورا ایپومارفائنی ایٹ ٹیری بینی {Mistura Apomorphinæ et Terebeni} مزیج اپومارفین و ٹیری بین

اپومارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۲۰ گرین - ٹیری بین ۱۵ منم - بالسم آف پیرو ۱۰ منم میوسلیج اکے شی ای ۲ ڈرام - سیرپ ۳۰ منم - واٹر تا ایک اونس - مقدار خوراک ایک اونس *

(۴) ویپر ٹیری بینی (Vapor Terebeni) ابخرات ٹیری بین - خالص ٹیری بین

سکس ٹیریکسے سائی (Succus Taraxaci) عصیر کاسنی بری

جوس آف ٹریکزیکم (Juice of Taraxacum) عصیر طرخشقون

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی تازہ جڑ کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں سہ چند ایلکہال ملائیں اور سات روز کے بعد فلٹر کرلیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فائیڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

تازہ جڑ کا عرق یا اس کا خساندہ مثل کے لیا کے سٹومے کِک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے نیز یہ کسی قدر لیکزے ٹو (ملین) بھی ہے لیکن اس کے مرکبات جو انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہوتے ہیں ان کا مؤثر ہونا مشتبہ خیال کیا جاتا ہے۔ پہلے بطور کولے گاگ (مدر صفرا) اور ڈائیورے ٹِک (مدر بول) اس کو امراض جگر مثلاً جانڈس (یرقان) اور استسقاء وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی گرین ۱۰
میگنے شیائی سلفیٹس ڈرام ۱
ٹنکچورا رھیائی کپازیٹس ڈرام ۱
سیرو پیس زنجبیرس ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں - اپیری ئینٹ (ملین) اور ٹانک (مقوی) ہے +

(۲) سکائی ٹیریکسے سائی ڈرام ۱
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس ڈرام ½
سوڈیائی بائیکارب گرین ۲۰
ٹنکچورا نیوسیس وامیکی منم ۵
انفیوزم کیرئی آفلاتی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم جو خرابی جگر سے ہو) میں مفید ہے

(۳) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی لیکوئڈم ڈرام ۱
ایسڈم نائٹرو ہائیڈرو کلورک۔ ڈل۔ منم ۱۰
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپازیٹس منم ۱۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں - ٹارپڈ لور (فقدان کبد۔ جگر کے فعل کی سستی) میں مفید ہے

(۴) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی گرین ۲۴
ایکسٹریکٹم ایلوز ... گرین ۲۴
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ۲۴
پوڈو فلائی ریزینی ... گرین ۶
کونی ئی سلفاس .... گرین ۱۲
سب کی ۲۴ گولیاں بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔ جانڈس (یرقان) میں معمولی علاج کے بعد ان گولیوں کا استعمال مفید ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹیرکیسے سین (طرخشقوقین) ایک تلخ جوہر (۲) ٹیرکیسے سیرین (۳) ایسپیرے گین (اسفارغین - یہ جوہر خطمی وغیرہ میں بھی ہوتا ہے) لیکن یہ کچھ جزو مؤثر نہیں (۴) آئی نیولین اور منائیٹ (۵) کسی قدر پٹاسیم اور کیلسیم کے نمکیات (۶) ریزنس جنکے سبب اسکا رس دودھیا ہوتا ہے - یہ چند اجزاء ہوتے ہیں

افعال - ڈائیوریٹک (مدربول) لیکزے ٹو (ملین) ٹانک (مقوی) اور خفیف کولے گاگ (مدر صفرا)

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم ٹیرکیسے سائی (Extractum Taraxaci) خلاصۂ کاسنی بری

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ٹیریکزیکم (Extract of Taraxacum) عصارۂ طرخشقون

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی تازہ جڑ کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اسے درد کے تہ نشین ہوجانے کے بعد نتھارلیں - پھر ۱۰ منٹ تک اسے ۲۱۲ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت دیں اور چھان کر سیال کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ وہ غلیظ (گاڑھا) ہو جائے *

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) *

(لاطینی) ایکسٹریکٹم ٹیرکیسے سائی لیکوئڈم { Extractum Taraxaci Liquidum } خلاصۂ کاسنی بری سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹریکزیکم { Liquid Extract of Taraxacum } عصارۂ طرخشقون سیال

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی خشک جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ پائنٹ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت - ٹریکزیکم کو ۴۸ گھنٹہ تک ایلکہال میں بھگوئیں پھر اس میں سے ۱۰ فلوئڈ اونس سیال نچوڑ کر علیحدہ کرلیں - بقیۂ ثفل کو ۲ پائنٹ آب مقطر میں ۴۸ گھنٹہ تک بھگوئیں اور دبانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اسے چھان کر آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ اس کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس رہ جائے پھر ہر دو سیال کو باہم ملالیں اور بشرط ضرورت اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے *

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء ۱ سے ۱ء ۷ کیوبک سینٹی میٹر)

ہے جو مشتق ہے تاراشو سے جس کے معنی کنایۃً تلیین کے ہیں۔ لیکن بقول ڈاکٹر ڈائموک اس لفظ کی اصلیت معلوم نہیں اغلب ہے کہ فارسی لفظ طرخشقون کی یہ بگڑی ہوئی صورت ہو (۲) اس نبات کے پتوں کے گہرے دندانے چونکہ شیر کے دانتوں سے مشابہ ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو ڈنڈی لین (ناب الاسد۔ شیر دندی) کہتے ہیں۔

مقام پیدائش۔ یورپ (انگلستان) ہمالہ۔ نیلگری۔ شمالی امریکہ۔

نوٹ۔ بقول ڈاکٹر ڈائموک سہارن پور کے سرکاری باغ نباتات میں بھی یہ ہر سال کاشت کی جاتی ہے۔

نباتی نام وحصص مستعملہ۔ اسکی نبات کا نام ٹیرکسیکم آفی سی نیلی {Taraxacum Officinalis} یعنی نبات کاسنی بری ہے۔ اس کی تازہ اور خشک جڑ دوائً مستعمل ہے۔ برطانیہ کلاں میں اس کی جڑوں کو موسم خزاں میں جمع کر لیتے ہیں۔

تاریخ۔ قدیم یونانی اطباء نے اگرچہ کئی قسم کی کاسنی کا ذکر کیا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اس قسم کی کاسنی کا ذکر نہیں کیا۔ ابن سینا نے طرخشقون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور دیگر اسلامی اطباء نے بھی اس کا بیان کیا ہے۔ یورپ میں سولھویں صدی مسیحی میں ٹریگس اور میتھی اولس وغیرہ نے ڈنڈی لین کے نام سے (جس کو وہ ابن سینا کے طرخشقون کا مترادف سمجھتے تھے) اس کا بیان کیا ہے۔ سترھویں صدی کے اختتام پر یورپ میں اس کا استعمال بکثرت ہونے لگا۔ ہندی اطباء کو یہ دوا معلوم نہ تھی۔

نوٹ۔ مخزن الادویہ میں ہندباء بری اور محیط اعظم میں کاسنی دشتی کے نام سے اس کا بیان ہے۔

صفات بیخ کاسنی بری۔ تازہ جڑ تقریباً ایک فٹ لانبی اور ½ انچ کے قریب قطر میں ہوتی ہے۔ سطح چکنی۔ رنگت باہر سے بھوری زردی مائل۔ اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور اس میں سے دودھ خارج ہو جاتا ہے۔ لیکن خشک ہونے پر جڑ کا رنگ بھورا یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اس پر جھریاں اور سیدھے بل میں نالیاں پڑ جاتی ہیں۔ توڑنے سے بیخ کی لکڑی مسامدار زرد اور اسکے گرد موٹا سفیدی مائل چھلکا ہوتا ہے جس پر بے قاعدہ چھلّے سے بنے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بو کچھ نہیں ذائقہ تلخ۔

مشابہت۔ پیلیٹری روٹ (عاقرقرحا) اس سے مشابہ ہوتا ہے لیکن چبانے پر اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔

صفات ٹیمرنڈس۔ ملائم سیاہی مائل بھورے رنگ کا گودا جس میں ریشہ اور بھورے رنگ کے چمکدار بیج ہوتے ہیں۔ ان بیجوں کے گرد ایک مضبوط جھلی دار چھلکا ہوتا ہے۔ ذائقہ خوشگوار ترش اور شیریں ۔

آمیزش۔ یورپ میں کبھی کبھی اس میں برادۂ مس کی آمیزش کر دیتے ہیں ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹارٹارک ایسڈ اور ٹارٹریٹ آف پٹاسیم (۲) سٹرک ایسڈ اور دیگر ایسڈس اور (۳) شکری اجزاء ہوتے ہیں ۔

یہ پڑتی ہے۔ کن فکشیو سینی (معجون سنا) کے ۷۵ حصّہ میں ۹ حصّہ ۔

افعال۔ لیکزے ٹو (ملین) اور ریفریجرینٹ (مبرد۔ مفرح) ۔

تاثیر و استعمال

بخاروں میں املی کا پنا دینے سے پیاس کم ہو جاتی اور طبیعت کو کبھی قدر فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا گودا کسی قدر ملین ہے۔ بچوں کی قبض میں اس کا مربہ خاص کر مفید ہوتا ہے۔ یورپ میں ٹیمرنڈ وہے (Tamarind Whey) یا آب پنیر تمر ہندی یعنی دودھ میں املی کا پنا بنا کر بخاروں میں بطور مفرح دیتے ہیں چنانچہ ۳۰ یا ۴۰ حصّہ دودھ میں ایک حصّہ املی کا گودا ملا کر اسے بناتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

ٹیریکسے سائی ریڈکس (TARAXACI RADIX) اصل الہندباء البری

(N. O. Compositae ۔ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام یا بول

(لاطینی) ٹیریکسے سائی ریڈکس (Taraxaci Radix) (عربی) اصل الہندباء البری (سنسکرت) سنگ دنتی

(انگریزی) ٹریکزیکم روٹ (Taraxacum Root) (فارسی) بیخ طرخشقون (ہندی) جنگلی کاسنی کی جڑ

(") ڈنڈیلین روٹ (Dandelion Root) (") بیخ کاسنی دشتی (")

(") وہائٹ وائلڈ انڈائیو (White Wild Endive) (اردو) جنگلی کاسنی کی جڑ (") " "

وجہ تسمیہ۔ (۱) بقول جناب ناظم الاطباء مولف پزشکی نامہ لفظ ٹیریکسے کم یونانی لغت

مجربات

(۱) ٹنکچوری سنبل منم ۳۰
ٹنکچوری کارمی نے ٹوی منم ۵
سپرٹ ایتھرس کمپازیٹس منم ۲۰
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک کبھی کبھی دیں -
اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے +

(۲) ٹنکچوری سنبل منم ۳۰
ٹنکچوری لیری اینی ایلونی ایٹی منم ۳۰
ٹنکچوری کلوروفارمائی کمپازیٹی منم ۳۰
ایکوی سنسے موبائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں -
ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں مفید ہے +

ٹاکاڈایاسٹیز (TAKA DIASTASE) دیکھو صفحہ ۱۶۸۲

(آفیشل Official)

ٹیمرنڈس (TAMARINDUS) تمر ہندی

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیۃ)

ڈاکٹری نام   ملی نام   ویدک نام

(لاطینی) ٹیمرنڈس (Tamarindus) (عربی) حبارا - تمر ہندی (سنسکرت) آملکا - اُملیکا
(انگریزی) ٹیمرنڈس (Tamarinds) (فارسی) تمر ہندی - ابنلہ [اردو ہندی] املی - ابنلی

وجہ تسمیہ - اس کا لاطینی و انگریزی نام ٹیمرنڈس مشتق ہے اس کے عربی نام تمر ہندی سے جکے لفظی معنی ہیں ہندی کھجور +

مقام پیدائش - افریقہ (مصر) ہندوستان اور جزائر غرب الہند (نوٹ - یورپ میں یہ جزائر غرب الہند سے جاتی ہے) +

ماہیت - یہ ٹیمرنڈس انڈی کس (Tamarindus Indicus) درخت تمر ہندی کے پختہ ثمر کا گودا ہے جسکے ساتھ شکر ملا دیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے +

تاریخ - اگرچہ بعض محققین کا خیال ہے کہ اس کا اصل مسکن مصر (افریقہ) ہے اور ہندوستان و جزائر غرب الہند میں لاکر لگائی گئی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے بعض مقامات بھی اس کا اصل مسکن ہیں قدیم ہندوؤں کو تو اس کا بخوبی علم تھا لیکن یورپ میں یہ زمانہ وسطی میں عربوں کے توسط سے پہنچی +

آڑے پن میں جھریاں اور چھوٹے چھوٹے بال کی مانند ریشے لگے ہوتے ہیں اندرونی ساخت اسفنجی اور ریشہ دار۔ رنگت بھوری زردی مائل جس میں جا بجا رال کے سفید دھبے نظر آتے ہیں۔ بوتیز مشل بوے مشک۔ ذائقہ تلخ و خوشبو دار ؛

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) والے ٹائل آئل (روغن لطیف) (۲) دو ریزنس یعنی رالیں (۳) وَیلیرِی اَینک ایسڈ (۴) این جلک ایسڈ (۵) سنبلک ایسڈ (جوہر سنبل) یہ اجزاء پائے جاتے ہیں ؛

افعال - نروائن سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) اور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ؛

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا سُنبل (Tinctura Sumbul) صبغۂ سنبل

(انگریزی) ٹنکچر آف سُنبل (Tincture of Sumbul) تعفین سنبل

بنانے کی ترکیب - سنبل کی کچلی ہوئی جڑ ۲ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

تاثیر و استعمال

سنبل کا اثر مشک اور لطیف روغنات کے کاسرمی نے بُو (کاسر الریاح) ہوتا ہے چنانچہ اس کو اخراج ریاح کے لئے دیا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) بھی ہے نیز اس کو ویلیرین (سنبل جبلی۔ ریشہ دالا تگر) اور مشک کی طرح نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سٹیمولینٹ (محرک) بھی خیال کیا جاتا ہے لہذا اس کو بعض عصبی امراض مثلاً ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ بادگولہ) وغیرہ میں دیتے ہیں اور سٹیمولنٹ کے طور پر اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) ڈائریا (اسہال) اور ڈسینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں لیکن اس کی مقوی اعصاب اور محرک تاثیر بہت خفیف ہوتی ہے ؛

پٹاسا سلفیوریٹا یہ دونوں بائیلز (دمامیل) کاربنکلز (یاقوت احمر) اور سکرانولس گلینڈرز (خنازیری غدد) میں مفید ہیں۔ پٹاسا سلفیوریٹا کو کرانک برانکائٹس (سعال مزمن) کروپ (ذبحہ) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ۔ (۱) سلفائیڈ باتھ (غسل گوگردی) لوہے چینی یا چوبی ٹب (مغسل) میں دینا چاہئے کیونکہ دھاتی مغسل کا رنگ اس سے سیاہ ہوجاتا ہے (۲) چونکہ اس قسم کے غسل سے گندے انڈوں کی سی بدبو آتی ہے اس لئے نازک مزاج اشخاص کو ایسا غسل خاص انتظام سے دینا چاہئے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سنبل ریڈکس (SUMBUL RADIX) (عربی) جذر سنبل

(انگریزی) (N. O. Umbeleferae الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
(لاطینی) سنبل روٹ (Sumbul Radix)	(عربی) جذر سنبل	(سنسکرت) مدھ لتا مول
(انگریزی) مسک روٹ (Musk Root)	(فارسی) بیخ سنبل	(ہندی) سنبل مول

مقام پیدائش۔ ملک روس۔ ہندوستان اور ترکستان۔

ماہیت۔ یہ نبات فیرولا سنبل (Ferula Sumbul) کی جڑ ہے جسے آڑے پن میں تراش کر خشک کر لیتے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) لغت میں ہر ایسے خوشہ پر جو کہ خوشۂ گندم یا جو کے مشابہ ہو لفظ سنبل کا اطلاق ہوتا ہے لیکن عرف اطباء میں اس کا اطلاق نوع حشائش یعنی خوشبو دار قسم کی گھاس پر ہوتا ہے (۲) طب میں مطلق سنبل سے مراد سنبل ہندی یا سنبل الطیب لیجاتی ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں نارڈس انڈی کس (ناردو ہندی) کہتے ہیں۔ اس کا بیان دیکھو ویلیرین کے بیان میں۔ دیسقوریدوس نے تین قسم کے سنبل کا ذکر کیا ہے:۔ (۱) سنبل الطیب یا سنبل ہندی۔ (۲) سنبل رومی یا سنبل اقلیطی اور (۳) سنبل جبلی یا سنبل سوری جس کو فارسی میں ریشہ والا کہتے ہیں۔

صفات سنبل ریڈکس۔ مدور ٹکڑے جن کا قطر ایک سے ۳ انچ تک اور موٹائی ½ سے ایک انچ تک۔ اوپر کی چھال میلی بھورے رنگ کی باریک مثل کاغذ کے جسپر

یا بعض متعدی جلدی امراض میں سلفر آئنٹ منٹ یا سلفر باتھ (غسل گوگردی) کا استعمال جو ۴ اونس سلفیورٹ آف پوٹاش کو ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر تیار کیا جاتا ہے مفید ثابت ہوتا ہے۔ کرانک رومانک آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل مزمن) اور کرانک مائی الجیا (الم عضلی مزمن) اور بعض کرانک نروس ڈیزیز (مزمن عصبی امراض) میں بھی اس دوا کے غسل (سلفیورٹ آف پوٹاش، سوڈیم کاربونیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ ہر ایک ۲ گرین پانی ایک گیلن) سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض ممالک کے ایسے قدرتی گرم چشموں کے پانی میں جن میں کہ گندھک ہوتی ہے غسل کرنے سے بعض مزمن جلدی امراض اور امراض مفاصل کو صحت ہو جاتی ہے اور مرض ایلبیومی نوریا میں ایسے غسل سے پسینہ آکر مرض مذکور میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسے غسل سیسہ اور سیماب کی سمیت کو بھی جسم سے خارج کرنے میں مفید بتائے جاتے ہیں۔ ایکنی روزے شیا (سرخ قسم کے مہاسے) ایکنی انڈیوریٹا (سخت مہاسے) برومائیڈ ایکنی (بثور برومینی۔ ایسے مہاسے جو برومائڈس کے دوران استعمال میں نکل آتے ہیں) اور ٹار ایکنی (بثور قطرانی) میں انگوائنٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی (مرہم گوگرد یدی) ایک بہترین دوا ہے ؀

مصنوعی غسل گوگردی کی بجائے قدرتی معدنی چشموں کے پانی (جن میں کہ سلفائیڈ مرکبات محلول ہوں) سے غسل کرنا بہتر ہوتا ہے چنانچہ شملہ کے قریب مقام جھجی میں جو چشمے ہیں ان کے پانی میں بھی گندھک پائی جاتی ہے اور ان میں غسل کرنے سے مذکورہ بالا امراض کے بعض مریضوں کو شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ یورپ کے مختلف مقامات میں تو ایسے بہت سے چشمے ہیں اور مختلف امراض کے مرضا وہاں جا کر نہاتے اور شفا پاتے ہیں؀

استعمالات اندرونی

ایسے قدرتی چشموں کے پانی کہ جن میں گندھک موجود ہو مرض فالی کیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق) میں بھی بالخصوص مفید ہوتے ہیں اور چونکہ ان سے صفراء کی تراوش اور اس کے اجزائے جامدہ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اس لئے اکثر امراض جگر میں بھی ان کو بہت مفید خیال کیا جاتا ہے بکیلکس سلفیوریٹا (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۹۷۴ جلد اول پر) اور

ایلکلائن سلفائیڈس اور سلفرائیوڈائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیرات

(بیرونی) یہ تمام مرکبات اری ٹیٹنٹ (محرش) اور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) ہیں۔ پٹاسیم سالٹ کے قابل انحلال نمک کے تیز سولیوشن یعنی محلولات جلد پر لگانے سے اس میں شدید سوزش پیدا کر دیتے ہیں لیکن کمزور سولیوشنز اس پر محرک اثر کرتے ہیں جس سے جلدی عروق پھیل جاتی ہیں اور پسینہ آجاتا ہے ✤

(اندرونی) سلفر آئیوڈائیڈ کے فعل کی نسبت تاحال کچھ معلوم نہیں۔ ایلکلائن سلفائیڈس (گندھک کے کھاری نمکیات) کی تاثیر مثل سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن کی تاثیر کے ہوتی ہے ایسے مرکبات خون کو فاسد کر دیتے ہیں اور اختناق (حبس تنفس) کا باعث ہوتے ہیں اور تمام اعصاب و عضلات کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ زیادہ مقداریں دینے سے وہ ترشی معدہ فاسد ہو جاتے ہیں جس سبب سے بدبودار ڈکار آنے لگتے ہیں۔ قلیل مقداریں ان کو دینے سے معدہ میں خفیف حرارت کا احساس ہوتا ہے اور امعاء میں کسی قدر تلیین کا اثر ہوتا ہے لیکن بڑی مقداریں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ تمام سلفائیڈس سپوریشن (تقیح۔ پیپ پیدا ہونا) کو روکنے کی طاقت رکھتے ہیں نیز میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر وہ مقوی اثر کرتے ہیں۔ سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن والی ہوا کو متواتر استنشاق کرنے سے انیمیا ہو جاتا ہے اور قوئے ضعیف ہو جاتے ہیں ✤

ایلکلائن سلفائیڈس اور سلفرائیوڈائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

سکے بیز (جرب۔ ترخارش) میں بجائے سلفر آئنٹمنٹ کے انگوانیٹم پٹاسی سلفیوریٹی کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن ایسی صورت میں لوشیو کیلسیائی سلفیوریٹی (مندرجہ صفحہ ۵۰۷ جلد اول) یا ولے ہنکس سولیوشن (مندرجہ صفحہ ۵۰۷ جلد اول) کا استعمال بہتر ہوتا ہے ✤

کرانک سورائی سس (صدفیہ مزمن۔ پرانی چنبل) اور کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن)

افعال۔ اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور نارکاٹک (مخدّر) ⁂
مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین = (۰٫۰۶ سے ۰٫۳۲ گرام) ⁂

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

انگوانیٹم پٹاسی سلفیوریٹی {Unguentum Potassæ Sulfhuratæ} مرہم گوگرد پٹاسی

بنانے کی ترکیب۔ سلفیوریٹڈ پٹاش ۳۰ گرین۔ ہارڈ پیرافین ½ اونس۔ سافٹ پیرافین ½ اونس۔ دونوں پیرافین کو گرم کرکے اس میں سلفیوریٹڈ پٹاش ملا لیں۔ اس مرہم کو تازہ تیار کرنا چاہیئے ⁂

(آفیشل Official)

(لاطینی) سلفیورس آئیوڈائیڈم {SULPHUR IODIDUM} یدورالبوطاس
(انگریزی) سلفر آئیوڈائیڈ (Sulphur Iodide) گوگرد یدی

کیمیاوی علامت SI

بنانے کی ترکیب۔ سبلائمڈ سلفر اور آئیوڈین کو باہم حرارت دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے ⁂

صفات۔ سیاہ اور کسی قدر بھورے رنگ کے ٹکڑے جن میں آئیوڈین کی بو پائی جاتی ہے ⁂

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے ⁂

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) انگوانیٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی {Unguentum Sulphuris Iodidi} مرہم گوگرد یدی
(انگریزی) سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ {Sulphur Iodide Ointment} ″ ″ ″

بنانے کی ترکیب۔ سلفر آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین۔ گلیسرین ۲۰ گرین۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۴۰ گرین۔ سلفر آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کسی قدر گرم کھرل میں رگڑیں اور اس میں بتدریج بنزوئیٹڈ لارڈ شامل کریں ⁂

احتیاط۔ اس مرہم کو نہایت احتیاط سے بنانا چاہیئے کیونکہ اگر سلفر آئیوڈائیڈ نہایت باریک سفوف نہ ہو تو اس کے چھوٹے چھوٹے ذرات جلد پر سخت خراش کا باعث ہوتے ہیں ⁂

ہدایات نسخہ نویسی - کن نکشن آف سلفر جب تازہ ہوتا ہے تب بھی اس کا ذائقہ متعفن ہوتا ہے اور پرانا ہونے پر تو یہ پلاسٹر کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ سلفر لازنج (قرص گوگرد) امیر مریضوں کے لئے گوگرد کا بہترین مرکب ہے اور اگر کسی سبب سے شیرینی کا استعمال قطعی ممنوع ہو تو ان کی بجائے سلفر پیسٹلز کا استعمال کرائیں۔ بچوں کو کمپونڈ لکرس پاؤڈر کی صورت میں گندھک کا استعمال کرانا بہتر ہوتا ہے اور یا دودھ یا شہد میں گندھک کو ملا کر دیں۔

مجربات

(۱) سلفر پریسی پی ٹیٹم - گرین ۵
پلوس کاربونس ییلی سس گرین ۵
پٹاسیائی ٹارٹار ئیسیڈ گرین ۵
میل ہیوری فی کیٹس حسب ضرورت
سب کو باہم ملا کر معجون بنائیں اور رات کو سوتے وقت اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر دیں۔ رفع قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اس سے بدبودار ریاح خارج نہیں ہوتے

(۲) انگوائینٹم سلفیورس } ہر ایک اونس۔
انگوائینٹم زنسائی } باہم ملا کر مرہم بنائیں
انگوائینٹم پائی سس } اس میں سے تھوڑی
سی مرہم لیکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے یہ مرہم مفید ہے۔

(۳) سلفر ...... ایک ڈرام
گلیسرین ...... ایک اونس
روز واٹر ...... ۱۰ اونس
لوشن بنائیں اور مہاسوں پر لگائیں۔

کیلکس سلفیوریٹا CALX SULPHURATA دیکھو صفحہ ۹۴۷ جلد اوّل

(آفیشل Official)

(لاطینی) **پوٹاسا سلفیوریٹا** (POTASSA SULPHURATA) **کبریتوز البوطاس**
(انگریزی) سلفیورے ٹڈ پٹاشش (Sulphurated Potash) گوگرد پٹاسی
(") لور آف سلفر (Liver of Sulphur) گوگرد جگری

بنانے کی ترکیب - سلفر اور پٹاسیم کاربونیٹ کو حرارت دینے سے تیار ہوتی ہے۔ اس میں پٹاسیم سالٹس کے علاوہ زیادہ مقدار پٹاسیم سلفائیڈ کی پائی جاتی ہے۔

صفات - میلے سبز رنگ کے ٹکڑے جن کی رنگت توڑنے کے بعد شل جگر کے دکھائی دیتی ہے (اسی لئے اس کو لور سلفر کہتے ہیں) کیفیت کھاری۔ ذائقہ حریف۔

ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) کے علاج میں سلفر لوشن (جس کا نسخہ دیکھو مجربات میں صفحہ ۲۱۵۲ پر) کا استعمال اس کی مرہم کی نسبت بہتر ہوتا ہے کیونکہ لوشن کو مہاسوں پر لگانے سے وہ بالکل دکھائی نہیں دیتا لیکن بعض شدید قسم کے کیلوں کو انگوائینم سلفیورس ہائپوکلورائیٹس سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ بطور ان سفلیشن (نفوخ) یا ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور) کہتے ہیں کہ مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں گندھک مفید ہے مرض روماٹزم (وجع مفاصل) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں مرہم گوگرد کی مالش کرکے اوپر سے فلالین کی پٹی لپیٹ دینے سے درد کو اکثر تسکین ہوجاتی ہے مگر آجکل یہ علاج بہت کم کیا جاتا ہے

استعمالات اندرونی

سلفر کو زیادہ تر بطور لیکزیٹو ہیموروائیڈس (ایمورئیڈس۔ بواسیر) اور فشر آف دی اینس (شقاق المقعد) میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ ایسی صورت میں اس کا نہ صرف مسہل اثر ہوتا ہے بلکہ عروق بواسیر پر اس کا مسکن اثر بھی پڑتا ہے۔ عموماً کنفکشن آف سلفر اور کنفکشن آف سنا مساوی مقدار میں ملا کر دیا کرتے ہیں مگر اس دوا کو عرصہ تک استعمال کرنے سے نزلہ امعاء (کٹار آف دی باولز) اور سوء ہضم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ خفیف قبض کو رفع کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت ایک دو قرص گوگرد کھلانے سے دوسرے روز اجابت بافراغت ہوجاتی ہے۔ جو قبض جگر کی خرابی سے ہو اس میں بھی اقراص گوگرد سے فائدہ ہوتا ہے اور ایسے قدرتی چشموں کے پانی بھی کہ جن میں سلفر پایا جاتی ہے ایسے مریضوں کے واسطے کہ جن کے جگر کا فعل خراب ہوگیا ہو مفید ہوتے ہیں۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور گاؤٹ (نقرس) میں کلسیا پنشنر کا استعمال کیا جاتا ہے اور بعض صورتوں میں اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ غلیظ اور چسپندہ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے کرانک برانکائیٹس (سعال مزمن) میں بعض اوقات گندھک کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ کئی ایک کرانک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض) مثلاً سورائیسس (صدفیہ۔ چنبل) ایگزیما (نار فارسی) ایکنی (بثورات لبنیہ وغیرہ) میں اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز (سن یاس۔ عورات میں حیض بند ہوجانے کا زمانہ یعنی ۴۵ سے ۵۰ برس کی عمر) کی کئی ایک عصبی تکالیف میں اس کا مسکن اثر ہوتا ہے

ای فیکٹس) پیدا ہوجائیں لیکن یہ ممکن ہے کہ بعض ایسی مختلف عصبی علامات پیدا ہوجائیں جن کے ساتھ ایک خاص قسم کی بدہضمی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسی علامات بھی امعاء میں سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن کے پیدا ہونے اور اس کے خون میں جذب ہوجانے سے پیدا ہوا کرتی ہیں۔

سلفر جسم سے زیادہ تر بشکل سلفیٹس براہ بول اور بشکل سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن براہ شش (پھیپھڑے۔ جلد اور شیر خارج ہوتی ہے اس لئے سانس میں اس کی بدبو آنے لگتی ہے اور جسم پر جو چاندی کا زیور پہنا ہوا ہو وہ سیاہ ہوجاتا ہے۔

سلفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گندھک کے استعمالات

استعمالات بیرونی

گندھک کا زیادہ تر استعمال مرض سکے بیز (جرب۔ ترخارش) میں ہوتا ہے۔ اس موذی مرض کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے عموماً سلفر آئنٹمنٹ کا استعمال کیا جاتا ہے جس کا طریق استعمال یہ ہے کہ مریض رات کو سوتے وقت اپنے جسم کو سافٹ سوپ یا سلفر سوپ اور گرم پانی سے خوب مل کر دھوئے اور پھر جسم کو خشک کرکے اس پر سلفر آئنٹمنٹ (مرہم گوگرد) کی مالش کرے اور فلالین کے کپڑے پہن کر سو جائے اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے غسل کرلے۔ اس طریق سے چند روز تک مرہم گوگرد کا استعمال کرنے سے مرض بالکل رفع ہوجاتا ہے۔ جب مریض کو شفائے کلی ہوجائے تو اس کے اندر پہننے کے مشتبہ کپڑوں اور بستر کی چادر وغیرہ کو باحتیاط ڈس ان فیکٹ (پاک و صاف) کرا دینا چاہئے تاکہ ان میں مرض مذکور کے کیڑوں کے انڈے نہ لگے رہ جائیں۔

اگر سکے بیز (جرب۔ ترخارش) کے ساتھ ایکزیما (نار فارسی) اور امپی ٹائیگو (توباء صفراوی) کی بھی شکایت ہو تو انگوائینٹم سلفیورس کمپازیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ صبح و شام سلفر وٹا یا سوپ مل کر آب گرم سے غسل کرانے کے بعد اس مرہم کے لگانے سے عموماً تین چار روز میں ہی آرام ہوجاتا ہے۔

اور شرائین کشادہ ہوجاتی ہیں۔ اور اگر جلد نازک ہو تو بعض اوقات اس پر ایکزیما (نار فارسی) پیدا ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم متسلقیہ) بھی ہے اور مرض سکیبیز (جرب۔ تر خارش) کے کیڑوں کو جلد ہلاک کر دیتی ہے۔ جب یہ زندہ پروٹوپلازم کے ساتھ ملتی ہے تو اس سے سلفیورس اور سلفیورک ایسڈس بن جاتے ہیں پس اس کو اگر زخمی سطح پر لگایا جائے تو یہ بہت قوی محرش اثر کرتی ہے اور فنگائی اور ادنے قسم کے جراثیم نباتیہ کو ہلاک کر دیتی ہے ۔

تاثیرات اندرونی

چونکہ رطوبت دہن میں گندھک حل نہیں ہوتی اس لئے اس کا کچھ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا معدہ میں پہنچ کر بھی اس میں کوئی تغیر نہیں آتا اس لئے معدہ پر بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن جب یہ امعاء میں پہنچتی ہے تو اس کا کچھ حصہ سلفائیڈ اور سلفیورےٹڈ ہائیڈروجن میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سبب سے آنتوں کو خراش پہنچتی ہے ان کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ تیز ہو کر ایک دو نرم اجابتیں ہوجاتی ہیں۔ اس لئے امعاء پر اس کا اثر لیکزےٹو (ملین) ہوتا ہے لیکن اس کے استعمال سے انتڑیوں میں زیادہ سلفیورےٹڈ ہائیڈروجن گیس پیدا ہو کر اکثر بدبودار ریاح خارج ہوتے ہیں اور یہ نقص اس کے اندرونی استعمال کا بہت مانع ہے ۔

تاثیرات بعیدہ۔ کہتے ہیں کہ سلفر تندرست اشخاص کی ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی (میوکس ممبرین) کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔ نیز یہ قلب کی حرکات اور اسکی قوت انقباض کو زیادہ کرتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے۔ خون میں یہ بشکل سلفائیڈس اور سلفیورےٹڈ ہائیڈروجن جذب ہوتی ہے جو کہ ایک قوی زہر ہے جس سے پہلے تو ہیموگلوبین کی مقدار میں کمی آجاتی ہے اور پھر اسکے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں یعنی اس خون کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں اور اس طرح سے یہ انٹرل ایس فکسیا (اندرونی حبس نفس) کا باعث ہوتی ہے۔ نیز یہ تمام اعصاب و عضلات کو مفلوج کرتی ہے لیکن سلفر (گندھک) کو اتنی بڑی مقدار میں کبھی استعمال نہیں کیا جاتا کہ جس سے ایسی تاثیرات بعیدہ (ریموٹ

بنانے کی ترکیب ۔ پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۰۰ ۲۵ گرین ۔ ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ سفوف ۰۰ ۵ گرین ۔ ریفائنڈ شکر سفوف ۰۰۰ ۴ گرین ۔ گم اکے شیا سفوف ۰۰ ۵ گرین ۔ ٹنکچر آف اورنج ۰۰ ۵ منم ۔ میوسلج آف گم اکے شیا ۰۰ ۵ منم ۔ ٹنکچر آف اورنج کو خشک اجزاء کے ساتھ ملاکر بذریعہ میوسلج آف گم اکے شیا لگدی بنالیں اور پھر اس کو ۵ اقراص میں تقسیم کرکے انہیں ہلکی حرارت پر خشک کریں ۔ طاقت ۔ ہر ایک قرص میں ۵ گرین پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر اور ایک گرین ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ اقراص تک ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) پیس ٹلس سلفیورس کمپازیٹس { Pastillus Sulphuris Compositus. } قرص گوگرد مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ وہی جو مذکورۂ بالا لازنجز کی ہے لیکن اس کو گلائیکو جیلے ٹین بیس کے ساتھ بناتے ہیں ۔

(۲) جیف سنز پاؤڈر (Jephson's Powder) سفوف جیفسن :۔ سلفر ۲ حصہ ۔ گوائکم ایک حصہ ۔ دونوں کو باہم ملالیں ۔ ٹانسلائٹس (سوزش لوزتین) ایکنی (مہاسے کیل) اور قبض میں مفید ہے ۔

(۳) انگوانیٹم سلفیورس ایٹ ریسارسینی { Unguentum Sulphuris et Resorcini } مرہم گوگرد و ریسارسین

بنانے کی ترکیب ۔ پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۵ و ۴ حصہ ۔ ریسارسین ۳ حصہ ۔ سافٹ پیرافین زرد تا ایک سو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجائے (مندرجہ بی ۔ پی ۔ سی) ۔

سلفر کی فارماکالوجی (یعنی) گندھک کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اگر خالص گندھک جلد پر لگائی جائے تو اس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن جب اس کو کسی روغنی مادہ (مثلاً روغن یا چربی) کے ساتھ ملاکر لگایا جاتا ہے تو اس کا کچھ حصہ سلفیورے ٹڈ ہائیڈروجن میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سے جلد کو کسی قدر خراش پہنچتی ہے

(۳) انگوانیٹم سلفیورس کم ہائیڈرارجیرو {Unguentum Sulphuris cum Hydrargyro} مرہم گوگرد و سیماب
بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر ۳ حصہ - مرکیورک سلفائیڈ ۲ حصہ - ایوئی لنے
مرکری ۲ حصہ - آلو آئل ۱۲ حصہ - لارڈ ۴۸ حصہ - سب کو ملاکر مرہم بنائیں - اسکو سکر
(جرب - ترفارش) اور آتشکی جلدی امراض پر لگایا کرتے ہیں ٭

(۴) انگوانیٹم سلفیورس ہائپوکلورائٹس {Ungnentum Sulphuris Hypochloritis}
بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر ۱۲ حصہ - اے سنشل آئل آف آلمنڈز ۲ حصہ
بری پیرڈ لارڈ ۴۸ حصہ - سلفر کلورائیڈ ۲ حصہ - اس کو ڈاٹ والی بوتل میں رکھیں
یہ ایکزی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) سورائی سیس (صدفیہ - سکیہ - چنبل) اور سکیے بیز
(جرب - ترفارش) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) سلفر پریسی پی ٹے ٹم {SULPHUR PRAECIPITATUM} (عربی) الکبریت المترسب
(انگریزی) پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر (Praecipitated Sulphur) (فارسی) گوگرد مترسب
(") ملک آف سلفر (Milk of Sulphur) (عربی) لبن الکبریت (فارسی) شیر گوگرد

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر کو چونے اور پانی کے ساتھ ملاکر کھولانے سے
کیل سیم سلفائیڈ اور تھی او سلفیٹ کا سولیوشن بن جاتا ہے - تب اس میں ہائیڈرو
کلورک ایسڈ کے ملانے سے گندھک نہایت باریک ذرات کی صورت میں نشین ہو جاتی ہے ٭
صفات - بھورے رنگ کا خفیف زردی مائل ملائم سفوف جس میں کرکراہٹ بالکل نہیں ہوتی ٭
نوٹ - جب اس میں کھوٹ ہو تو یہ سفوف کرکرا ہوتا ہے - اور اس کو حرارت پر اڑانے سے
یہ ابخرات بن کر سارا ہی نہیں اڑ جاتا بلکہ کچھ فضلہ رہ جاتا ہے ٭
مقدار خوراک - ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱ءے ۳ سے ۴ گرام) ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) ٹروکس کس سلفیورس (Trochiscus Sulphuris) ترص کبریت
(انگریزی) سلفر لازنج (Sulphur Lozing) لوز گوگرد
(") گیرڈس لازنجیز (Garrod's Lozingies) اقراص گیرڈ

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ ر ۱ سے ۴ گرام) ؛

آفیشل مرکبات Official Preparations

(لاطینی) کن فکشیو سلفیورس (Confectio Sulphuris) معجون کبریت
(انگریزی) کن فکشن آف سلفر (Confection of Sulphuris) معجون گوگرد

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر ۴ اونس - ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ مسفوف ایک اونس - ٹراگا کنتھ مسفوف ۵ اگرین - سیرپ ۲ فلوئڈ اونس ٹنکچر آف اورنج ½ فلوئڈ اونس گلیسرین ½ افلوئڈ اونس - ان سب کو باہم مخلوط کر لیں ؛
طاقت ½ ۴ میں ایک - **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) ؛

(لاطینی) انگوائنٹم سلفیورس (Unguentum Sulphuris) مرہم کبریت
(انگریزی) سلفر آئنٹ منٹ (Sulphur Ointment) مرہم گوگرد

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر باریک مسفوف ایک اونس - بنزوئٹیڈ لارڈ ۹ اونس - دونوں کو باہم ملالیں - **طاقت** ۱۰ میں ایک ؛

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کلیسا پنشنر (Chelsea Pensioner) لعوق گوگرد مرکب :-
بنانے کی ترکیب - سلفر ۲ حصہ - مسٹرڈ ۴ حصہ - گوائم مسفوف ۳ حصہ - رھوبارب ½ ۱ حصہ - نائٹر ½ ۱ حصہ - سب کو باہم ملالیں اور پھر اس میں شہد یا شیرہ اس قدر ملائیں کہ جس سے اس کا قوام مثل لعوق کے ہو جائے - **مقدار خوراک** ایک سے دو ڈرام ہر شب یا شبے درمیان - روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے - اس کو بطور ملین علی الصباح بھی دیا کرتے ہیں - نیز دیکھو صفحہ ۱۴۳۷ ؛

(۲) انگوئینٹم سلفیورس کمپازیٹم { Unguentum Sulphuris Compositum } مرہم گوگرد مرکب
وِل کِن سنز آئنٹ منٹ (Wilkinson's Ointment) مرہم ولکن سن

بنانے کی ترکیب - سافٹ سوپ ۳۰ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۱۵ حصہ - پریسپی ٹیٹڈ چاک ۱۰ حصہ - ٹار ۱۵ حصہ - لارڈ ۳۰ حصہ - بطریق معمول مرہم بنالیں - (مندرجہ بی - پی - سی)

گندھک کو خالص کرنے کے لئے اسے مٹی کے برتنوں میں رکھکر ایک بڑی پختہ بھٹی میں آگ دیتے ہیں اور مٹی کے برتنوں کے دونوں طرف حامل لگے ہوئے ہوتے ہیں جن میں گندھک اُڑکر جمع ہوجاتا ہے اس کو دوبارہ تصعید کرنے سے یہ اور بھی صاف ہوجاتی ہے اسی کو گوگرد مُصَعّد کہتے ہیں اور اگر گندھک کے ابخرات کو جلد سردی پہنچا کر سرد کریں تو اس کا باریک قلمدار سفوف بن جاتا ہے جسکو انگریزی میں فلاورز آف سلفر (گل گوگرد۔ گندھک کے پھول) کہتے ہیں۔ اور جب گندھک کو ہلکی حرارت دیکر پگھلاتے اور سانچوں میں ڈال کر اس کی بتیاں بنالیتے ہیں تو اس کو رول سلفر (رول گندھک گندھک کی بتیاں) کہتے ہیں +

تاریخ - علم طب کے شروع میں گندھک کو بطور دافع عفونت استعمال کرتے تھے۔ اگرچہ کتب بقراط میں اس کا چنداں ذکر نہیں مگر بقراط کے تلامذہ اس کو ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں بکثرت استعمال کرتے تھے۔ لیکن درحقیقت دیسقوریدوس پہلا شخص ہے جس نے گندھک کے استعمالات دوائیہ کا ذکر کیا ہے وہ امراض صدر میں اس کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتا تھا۔ جالینوس بھی مرضاً سلو یعنی ریضان سل کو سسلی میں آتش فشاں پہاڑوں کے ابخرہ گوگردی کے استشاق کے لئے بھیجا کرتا تھا

(آفیشل Official)

(لاطینی) سَلفَر سَبلی میٹم { SULPHUR SUBLEMATUM } (عربی) اَلکِبریتُ المُصَعَّد

(انگریزی) سبلائمڈ سلفر (Sublimed Sulphur) (فارسی) گوگرد مُصَعَّد مل

(؍) فلاورز آف سلفر (Flowers of Sulphur) (؍) گل گوگرد (اُردو) گندھک کے پھول

بنانے کی ترکیب - معمولی گندھک سے سبلی مےشن (تصعید) کی ترکیب سے حاصل کی جاتی ہے +

صفات - سبزی مائل زرد رنگ کا کرکرا سفوف جس میں نہ کسی قسم کی بُو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ۔

آمیزش - سلفیورس اور سلفیورک ایسیڈس۔ سلفائیڈ آف آرسنک +

انحلال - یہ پانی یا الکہال میں تو حل نہیں ہوتی اور روغنات و شحومات میں بھی کم حل ہوتی ہے لیکن کاربن ڈائی سلفائیڈ میں بالکل حل ہوجاتی ہے +

افعال - لیکزیٹو (ملین) اور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) +

(نات آفیشل Not Official)

سلفر (SULPHUR) کبریت

(کیمیاوی علامت S - وزن مادی ۳۲.۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) سلفر (Sulphur) (عربی) کبریت (سنکرت) گندھک۔ گندھ پاشان
(انگریزی) سلفر (Sulpher) (فارسی) گوگرد (ہندی۔ اردو) گندھک

ماہیت - یہ ایک معدنی جسم مفرد یا عنصر ہے جو کہ طبعی صورت میں خالص اور بشکل مرکبات بکثرت پایا جاتا ہے چنانچہ ایسے ممالک میں جہاں کہ آتش خیز پہاڑ ہیں مثلاً سسلی یا بعض مقامات اٹلی وہاں خالص گندھک بھی قدرتی طور پر پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ دھاتوں کے ساتھ مخلوط پائی جاتی ہے اور ان مرکبات کو سلفائیڈ کہتے ہیں جیسے لیڈ سلفائیڈ۔ زنک سلفائیڈ۔ آئرن سلفائیڈ اور کاپر سلفائیڈ وغیرہ اور اکثر انہیں مرکبات میں سے گندھک کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ یہ میگنیشیم۔ کیلسیم اور سوڈیم کے ساتھ ملی ہوئی بھی بشکل میگنیشیم سلفیٹ و کیلسیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ کے پائی جاتی ہے اور ہیڈروجن کے ہمراہ بشکل سلفیورے ٹڈ ہیڈروجن بعض چشموں کے پانی میں موجود ہوتی ہے۔ اکثر نباتات میں بھی یہ عنصر موجود ہوتا ہے ؛

صفات - گندھک خوبصورت زرد رنگ کا ایک ثقیل مفرد (عنصر) ہے - یہ ۲۳۹ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل کر پانی کی مانند شربتی رنگ کے سیال میں تبدیل ہو جاتی ہے اس سے زیادہ حرارت پر یہ غلیظ ہونی شروع ہوتی ہے اور ۴۳۰ سے ۴۸۰ درجوں کی حرارت کے درمیان یہ اس قدر گاڑھی اور لسدار ہو جاتی ہے کہ برتن کو اوندھانے سے بھی نہیں گرتی اس حالت میں اگر اسکو پانی میں ڈالیں تو یہ موم کی مانند نرم ہو جاتی ہے (مگر یہ اس شکل پر قائم نہیں رہتی چند گھنٹوں بعد اپنی اصلی شکل پر آجاتی ہے) ۴۸۰ اور ۷۵۰ درجوں کی حرارت کے درمیان یہ پھر رقیق ہو جاتی ہے اور ۷۵۰ درجہ حرارت پر کھولنے لگتی اور سرخ رنگ کے ابخرات میں تبدیل ہونے لگتی ہے۔ یہ پانی یا شراب میں تو حل نہیں ہوتی لیکن روغن تارپین اور دیگر روغنات میں حل ہو جاتی ہے۔ گندھک قابل اشتعال ہے اور ہوا یا آکسیجن میں جلانے سے یہ ہلکے نیلے رنگ کے شعلہ سے جلتی ہے ؛

ہوتا ہے وہ بھی اس کے استعمال سے رفع ہوجاتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض تھائی سِس (سِل) کے رات کے پسینہ آنے کو روکتا ہے +

نوٹ۔ بعض مریضوں میں تو اس کو معمولی مقدار سے بہت زیادہ مقدار میں دینے سے بھی کوئی خطرناک علامات پیدا نہیں ہوتیں لیکن کمزور مریضوں میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے بھی اندیشہ ناک علامات کے پیدا ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے۔ چنانچہ مرض انفلوئنزا (زکام وبائی) کے بعد کی کمزوری کے چند مریضوں کو اسے بیس بیس گرین کی مقدار میں دینے سے بجائے نیند آنے کے بے چینی۔ اختلاج قلب۔ دوار اور پراگندگی خیالات کی شکایات پیدا ہوگئیں۔ اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جن مریضوں کو کرانک کانسٹی پے شن (قبض مزمن۔ پرانی قبض) کی شکایت ہوتی ہے ان میں سلفونال کے استعمال سے مذکورۂ بالا شکایات کے پیدا ہوجانے کا بالخصوص اندیشہ ہوتا ہے +

ٹرائیونال اور ٹیٹرونال بھی اپنے افعال و خواص میں سلفونال کے مشابہ ہیں لیکن وہ زود اثر ہیں اور خفیف طور پر جسم میں جمع بھی ہوجاتے ہیں مینٹل ڈیزیز (امراض عقلیہ) میں جن میں کہ سلفونال کے استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ ٹیٹرونال نسبتہً بہت مسکن ہے لیکن ٹرائیونال زیادہ قوی الاثر ہے اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) اور آرگے نک برین ڈیزیز (امراض دماغیہ) میں بکثرت مستعمل ہے۔ یہ بچوں کی بےخوابی میں بھی ایک نہایت مفید دوا ہے +

طریق استعمال۔ سلفونال کو یا تو کیچٹ میں ڈال کر دیں یا لعاب کتیرا وغیرہ میں معلق کرکے دیں لیکن اس کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پون گلاس کھولتے ہوئے پانی میں اس کو ڈال کر اس کو ہلاتے رہیں جب تک کہ یہ سرد ہوجائے تب اس کو پی لیں اس طرح دینے سے یہ بہت جلد اثر کرتا ہے اور کیچٹ میں ڈال کر دینے سے ممکن ہے کہ یہ معدہ میں جاکر گھنٹوں تک حل نہ ہو اور مریض کو رات کو کچھ نیند نہ آئے بلکہ وہ دوسرے روز اونگھتا رہے +

(بیخوابی) خصوصاً بچوں کی بیخوابی میں دیا کرتے ہیں۔ نوٹ۔ اس سے قبض ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک جوانوں کے لئے ۱۵ سے ۳۰ گرین ٭ بچوں کے لئے ۵ سے ۱۰ گرین ٭

طریق استعمال۔ کیچٹ یا ڈال کر گرم چاے یا دودھ کے ساتھ یا لعاب کتیرا میں معلق کر کے مثل سلفونال دیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ٹیٹرونال (TETRONAL) ٹیٹرونیل

ترکیب۔ اس کی ترکیب بھی مثل سلفونال کے ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں میتھل گروپ (مجموعہ) کی بجائے دو ایتھل گروپ ہوتے ہیں ٭

صفات۔ ایک بے بو سفید قلمی سفوف۔ **انحلال**۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی اور ایک حصہ ۱۰ حصہ الکحال میں حل ہوجاتا ہے

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ٭ **افعال**۔ یہ بھی مثل سلفونال کے ہپناٹک (منوم) ہے ٭

سلفونال وغیرہ کی تاثیر واستعمال

سلفونال ایک عمدہ ہپناٹک (منوم) دوا ہے۔ مثل کلورل ہائیڈریٹ کے یہ دل کو ضعیف نہیں کرتی اور نہ ہی اس سے مثل افیون کے مابعد خراب نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ ان سامنا (بیخوابی) اور مے نیا (مانیا) وغیرہ امراض میں ایک عمدہ خواب آور دوا ہے اور امراض قلب میں جہاں کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال نہیں کر سکتے وہاں منوم فائدہ کے لئے اس کو دے سکتے ہیں۔ لیکن جب درد کے سبب سے نیند نہ آتی ہو تو اس کا دینا بے سود ہے کیونکہ ایسی حالت میں اس سے بالکل نیند نہیں آتی۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے ہے میٹو پر فائرن یوریا (خونی پیشاب آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے خصوصاً عورات میں۔ نیز اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے نفرائیٹس (سوزش گردہ) اور ایلبیومی نوریا (بول زلالی)۔ شدید ضعف۔ بدہضمی۔ ہذیان اور توہمات وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی اس سے جسم پر دانے بھی نکل آتے ہیں ٭ مرض کوریا (رعشہ) ٹرس مس نیونا ٹورم (کزاز اطفال) میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے۔ اور اعضائے شکستہ میں جو سپیزم اور کرٹیمپ (تشنج۔ اعتقال)

(آفیشل Official)

(لاطینی) سلفونال (SULPHONAL) سلفونیل

(انگریزی) سلفونال (Sulphonal) سلفونیل

(کیمیاوی نام) ڈائی میتھل میتھین ڈائی ایتھل سلفون {Dimethyl-methane-diethyl-Sulphone}

کیمیاوی علامت $(CH_3)_2, C(SO_2 C_2H_5)_2$

بنانے کی ترکیب - ایتھر ہائیڈروسلفائٹ (مرکیپ ٹن) کو ایسی ٹون کے ساتھ ملانے سے مرکیپ ٹول حاصل ہوتا ہے اور اس میں پر مینگنیٹ آف پٹاسیم کے ملانے سے آکسیجن مل کر سلفونال بن جاتا ہے ✦

صفات - بے رنگ و بے بو اور تقریباً بے ذائقہ منشوری قلمیں یا بے بو سفید قلمی سفوف ✦

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۱۵ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۳ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے ✦

افعال - ہپناٹک (منوم - خواب آور - نیند لانے والی دوا) ✦

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ گرام) ✦

(ناٹ آفیشل Not Official)

ٹرائیونال (TRIONAL) ٹرائیونیل

ترکیب - اس کی ترکیب بھی مثل سلفونال کے ہوتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ایتھل کے ایک مالی کیول (ذرہ - جوہر مادی) کے بجائے میتھل کا ایک مالی کیول ہوتا ہے ✦

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار سفوف ہے جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے - یہ پانی میں بمشکل لیکن ایلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے - نوٹ - اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں رکھنا چاہئے ✦

افعال و استعمال - یہ بھی مثل سلفونال کے ہپناٹک (منوم) اور سیڈے ٹو (مسکن) ہے لیکن یہ اس کی نسبت زود اثر ہے - اس کو میلن کولیا (مالن خولیا - مالیخولیا) مے نیا (مانیا - دیوانگی) اور کئی ایک عصبی امراض - ڈیلیری ام ٹری مینس (ہذیان ارتجاجی - ہذیان خمری) سلیپ لیس نس

تنہ میں سے تراوش پاتی ہے اس کا رنگ اشقر زردی مائل ہوتا ہے اور یہ بہترین ہوتی ہے (۲) میعہ سائلہ جو بعض اجزائے درخت کو خوب نچوڑنے سے حاصل ہوتی ہے اور یہ سرخی مائل ہوتی ہے (۳) میعہ یابسہ جو کہ اجزائے درخت کو پانی میں جوش دیکر اور اسے مل کر صاف کرکے یعنی اس کا صاف جوشاندہ بناکر پھر اس کو آنچ پر اُتار کر خشک کرلینے سے بنائی جاتی ہے یہ سیاہ اور ثقیل ہوتی ہے
باعتبار مقام پیدائش میعہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) میعہ سائلہ مشرقی (۲) میعہ سائلہ امریکی جس کا بیان اسکے بعد آئیگا۔

صفات سٹوریکس - یہ ایک نیم شفاف و نیم جامد بھورے رنگ کا زردی مائل السم ہے جس کی بو اور ذائقہ خوشگوار مثل بالسم (بلسان) کے ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سٹائرین جو کہ ایک لطیف روغن ہوتا ہے اور سٹے بلک سے نکلتا ہے۔ (۲) سنے مِک ایسڈ جو کہ آکسیجن کے ملنے سے بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے (۳) سٹائی رسے سین جس کا کیمیاوی نام سنے میٹ آف سنے مائل ہے اور (۴) دو ریزنس یعنی رالیں - یہ اجزا ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین + یہ پڑتا ہے ٹنکچرا بنزوئنی کمپا زیٹا میں۔

افعال - ایکس پیکٹوریٹ (منفث) اور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ)۔

تاثیر و استعمال

سٹوریکس اپنے افعال و خواص میں بنزوئن (لوبان دیکھو صفحہ ۸۰۷) بالسم آف پیرو اور بالسم آف ٹولو (بلسان پیرو و طلو دیکھو صفحہ $\frac{۸۲۹}{۸۳۲}$) کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ خفیف ایکس پیکٹوریٹ (منفث) ہے اور آلات بول و تناسل کی میوکس ممبرین پر اس کا محرک مقوی اثر پڑتا ہے لیکن اندرونی طور پر اس کو سوائے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کی صورت کے اور کسی طرح سے نہیں دیتے۔ اس کو مساوی یا دو چند آلو آئل (روغن زیتون) میں ملاکر بطور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) سکے بیز (جرب، ترخارش) اور تھیری اے سس (تقمل - جوئیں پڑجانا) میں رفع خارش اور جوئیں مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن اس کے استعمال کے بعد بعض اوقات پیشاب میں ایلبیومن آنے لگ جاتی ہے۔

سٹائی رکیس پرے پے ریٹس (STYRAX PRÆPARATUS) (آفیشل Official) المیعۃ السائلہ

(الفصیلۃ المیعیۃ) (N. O. Hamamelaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی) سٹائی رکیس پرے پے ریٹس	Styrax Præparatus	(عربی) المیعۃ السائلہ لبنی	(سنسکرت) سلہک
(انگریزی) پری پئرڈ سٹورکیس	Prepared Storax	(فارسی) میعہ سائلہ عنبر مائع	(ہندی) شلارس، شلکی درو

نوٹ - میعہ عربی لغت ہے جو مشتق ہے میعان بمعنی سیال سے پس مطلق میعہ سے مراد میعہ سائلہ ہوتی ہے - عربی میں اس کو لبنی و عسل لبنی بھی کہتے ہیں۔ سٹائی رکیس اور سٹورکیس در اصل یونانی لغت ہے*

مقام پیدائش - ایشیا مائنر (ایشیائے کوچک) +

ماہیت - یہ ایک قسم کا بالسم ہے جو کہ درخت لیکوئڈ امبر اوری اینٹیلس {Liquidambar Orientalis} یعنی درخت سنرو کے تنہ سے حاصل ہوتا ہے اور جس کو ایلکحال میں حل کرنے کے بعد چھان کر صاف کر لیتے ہیں +

نوٹ - لیکوئڈ امبر (Liquidambar) کے معنی ہیں عنبر سائل چونکہ میعہ سائلہ میں سے عنبر کی سی خوشبو آتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

تصویر شاخ درخت
لیکوئڈ امبر اوری اینٹ ایلس یعنی درخت سنرد

تاریخ - سٹورکیس در حقیقت اس کا یونانی نام ہے قدیم اطبائے یونان مثلاً دیسقوریدوس اور جالینوس وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے۔ اسلامی اطبا اس سے بخوبی واقف تھے - عربی تجار اس کو چین اور ہندوستان میں لے گئے۔ پہلی صدی مسیحی میں ہندوستان میں اس کی درآمد کا پتہ چلتا ہے چنانچہ شلارس کے نام سے یہ قدیم ہندی اطبا کو بھی معلوم تھا +

اقسام - باعتبار قوام کے میعہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) میعہ سائلہ (۲) میعہ یابسہ +
باعتبار تحصیل کے یہ تین قسم کی ہوتی ہے (۱) میعہ سائلہ جو کہ شل لائم گوند کے خود بخود درخت کے

لیکن وسیع تجربات سے یہ دوا چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی اور چونکہ یہ خفیف مدربول ہے اس لئے جب یہ منظور ہو کہ ادرار بول زیادہ ہو تو ہمیشہ ڈیجی ٹیلس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ لیکن ڈیجی ٹیلس کی نسبت اس میں یہ خوبیاں ہیں کہ (۱) اس سے معدہ و امعاء میں خراش بہت کم ہوتی ہے پس اس سے قے آنے کا بہت کم احتمال ہوتا ہے۔ (۲) ڈیجی ٹیلس کی طرح یہ جسم میں جمع نہیں ہوتی (۳) یہ نسبتہً بہت جلد اثر کرتی ہے اور اس کی تاثیر جلد ہی گزر جاتی ہے کیونکہ جسم سے اس کا اخراج بہت جلد ہوتا ہے (۴) اس سے چھوٹی چھوٹی شرائین نہیں سکڑتیں اس لئے خون کا دباؤ بہت زیادہ نہیں ہوتا۔

مائٹرل ڈیزیز (دیکھو صفحہ ۱۲۷۰) کے علاج میں قاعدہ یہ ہے کہ پہلے ڈیجی ٹیلس کو دیتے ہیں اور اگر وہ موافق نہ آئے تو سٹروفین تھس کو دیتے ہیں یا کچھ عرصہ ڈیجی ٹیلس کا استعمال کرنے کے بعد پھر اس کی بجائے سٹروفین تھس دینے لگ جاتے ہیں اور جب بہت عرصہ تک علاج جاری رکھنا ہو تو بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے ڈیڑھ دو مہینے تک ڈیجی ٹیلس کا استعمال کراتے ہیں اور پھر ایک ماہ تک سٹروفین تھس کو (ایسٹنس سیرپ) کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔ جب زیادہ ڈایوریٹک (مدر) تاثیر پیدا کرنی ہو تو ڈیجی ٹیلس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیئے لیکن چونکہ سٹروفین تھس سے چھوٹی چھوٹی شرائین نہیں سکڑتیں اس لئے مزمن امراض گردہ مثلاً کرانک برائیٹس ڈیزیز میں اس کو ترجیح دیتے ہیں ایکس آف تھلمک گائٹر (غواترالجحوظ۔ مرض گھیگھا میں آنکھوں کا باہر کو ابھر آنا) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) مطول کے بعد کے ضعف قلب میں نیز ایسے ضعف قلب میں جو کہ محض قلب کے فعل کی خرابی سے ہو سٹروفین تھس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

مجربات

(۱) ٹنکچرا سٹروفین تھائی منم ۵
کرنی ان ہائیڈرو برومائیڈ گرین ۲
ایسڈ۔ ہائیڈرو برومک۔ ڈل۔ منم ۱۰
سیروپس آرن شیائی ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی ۳ا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ امراض ریہ کے بعد کی کمزوری اور ضعف قلب میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچرا سٹروفین تھائی منم ۵
ٹنکچرا نکس وامیکی منم ۵
سیروپس ایرومیٹیکے سائی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی ۳ا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مائٹرل ڈیزیز میں جبکہ ڈیجی ٹیلس سے فائدہ نہ ہو تو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

اندرونی

معدہ و امعاء۔ تلخ ہونے کی وجہ سے قلیل مقداریں دینے سے یہ سٹومک ٹانک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے اور زیادہ مقدار سے دست و قے آنے لگتے ہیں لیکن ڈیجی ٹیلس کی نسبت یہ کم مخرش ہے ٭

عضلات۔ تمام سٹرائے ٹڈ مسلز (دھاری دار عضلات) کے لئے جن کو یہ بہت زور سے تحریک کرتا ہے یہ ایک قوی زہر ہے ٭

قلب۔ دل پر اس کا اثر مثل ڈیجی ٹیلس کے ٹانک (مقوی) ہوتا ہے چنانچہ اُس کی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اور تیزی رفتار گھٹ جاتی ہے اور اس کا فعل اگر بے قاعدہ ہو تو باقاعدہ ہوجاتا ہے۔ قلب پر سٹروفینتھس کا اثر بہ نسبت ڈیجی ٹیلس کے جلد ہوتا ہے اور یہ جسم میں جمع نہیں ہوتا۔ اس کی زہر کی مہلک تاثیر سے قلب انقباضی یا انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ٭

عروق۔ چونکہ پیری فرل وے سلز (عروق محیطی۔ چھوٹی چھوٹی شرائین) پر بمقابلہ ڈیجی ٹیلس کے اس کا بہت خفیف اثر ہوتا ہے یعنی یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے ان کو سکیڑتا نہیں اس لئے اس کے استعمال سے خون کے دباؤ میں بہت زیادتی نہیں ہوتی اور جو کچھ ہوتی ہے وہ محض دل کے فعل کے قوی ہوجانے سے ہوتی ہے ٭

گردے۔ ڈیجی ٹیلس کی نسبت اس کی ڈایوٗریٹک (مدر بول) تاثیر بھی خفیف ہوتی ہے کیونکہ گردوں کے عروق کے حجم میں اس سے کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی اور بول کی تراوش صرف فعل قلب کے قوی ہوجانے سے زیادہ ہوجاتی ہے ٭

نظام عصبی۔ معلوم ہوتا ہے کہ سیری برم (دماغ) اور سپائنل کارڈ (راس النخاع) پر اس کا کسی قدر سیڈے ٹو (مسکن) اثر ہوتا ہے ٭

تنفس۔ تنفس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

سٹروفینتھس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

مائٹرل ری گرجی ٹے شن (دیکھو صفحہ ۱۲۷۰) میں اس کو بالخصوص مفید خیال کیا جاتا ہے

کریں یہاں تک کہ ۱۰ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے۔ حاصل شدہ سیال کو فلٹر کریں اور اس میں اس قدر الکحال اور شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ر سے ۹ ر کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

او اے بین (Ouabain) یہ ایک قلمی گلوکوسائیڈ ہے جو کہ مشرقی افریقہ کی شمالی زہر پیکان حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ اوآبے یو وڈ (چوب او آبے یو) سے جو کہ سٹروفینتھس کی قسم سے ہی ہے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس جوہر کے بیرنگ مستطیل پرت ہوتے ہیں۔ یہ سرد پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن گرم پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ یہ اپنے افعال و خواص میں سٹروفینتھین کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت دوچند قوی اور زود اثر ہوتا ہے۔ اسکو ہوپنگ کف (سعال دیکی) میں $\frac{1}{1000}$ سے $\frac{1}{250}$ گرین کی مقدار میں مفید بتاتے ہیں ۔

(۲) سٹروفینتھین (Strophanthin) یعنی جوہر سٹروفینتھس۔ اس کا بیان اوپر ہوچکا ہے۔ اس کو $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{200}$ گرین کی مقدار میں صرف بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں لیکن یہ ٹنکچر سٹروفینتھس کی نسبت کم معتبر و موثر ہے ۔

(۳) پی لیولا سٹروفینتھائی (Pilula Strophanthii) حب سٹروفینتھس: ہر ایک گولی میں ۱ سے ۵ منم ٹنکچر آف سٹروفینتھس ملک شوگر کے ساتھ مخلوط ہوتا ہے ۔
مقدار خوراک ایک سے ۳ گولیاں ۔

(۴) ٹیبلائیڈ ٹنکچرا سٹروفینتھائی {Tobloid, Tinctura Strophnthii} اقراص سٹروفینتھس ساختہ بروویلکم کمپنی لندن۔ ہر ایک قرص میں ۵ منم ٹنکچر سٹروفینتھس ہوتا ہے
مقدار خوراک ایک سے ۳ ٹیبلائیڈز ۔

سٹروفینتھس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) دونو او اے بین اور سٹروفینتھین آنکھ میں ڈالنے سے کنجنکٹائوا (ملتحمہ) اور کارنیا (قرنیہ) کو بے حس کر دیتے ہیں ۔

(۳) آئی نین یہ بھی ایک جوہر فعال یا جزو مؤثر ہے۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں +
نوٹ۔ سٹروفین تھس ہس پی ڈس (Strophanthus Hispidius) یہ زیادہ زود اثر ہوتا ہے۔ اس میں سیوڈوسٹروفین تھین نامی جوہر ہوتا ہے جو مذکورہ بالا جوہر سٹروفین تھین کی نسبت دوچند قوی الاثر ہوتا ہے +

افعال۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) +

آفیشل مرکبات (Official Preparatians)

ایکسٹریکٹم سٹروفین تھائی (Extractum Strophanthii) خلاصۂ سٹروفین تھس
ایکسٹریکٹ آف سٹروفین تھس (Extract of Strophanthus) عصارۂ

بنانے کی ترکیب:۔ سٹروفین تھس کے بیجوں کا ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کیا ہوا ۳۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ صاف شدہ ایتھر۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو پرکولیٹر میں جما کر اسے ایتھر سے تر کریں اور ۲۴ گھنٹہ تک بھیگنے دیں پھر اس کو پرکولیٹ کریں اور تب تک ایتھر ملاتے جائیں جب تک کرتیال بالکل بے رنگ نہ نکلے پھر اس سفوف کو پرکولیٹر میں سے نکالکر خشک کریں اور بتدریج ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی پر خشک کرکے اسے دوبارہ سفوف کریں اور پرکولیٹر میں جمادیں اور ایلکہال سے تر کرکے ۴۸ تک بھگو رکھیں اور رفتہ رفتہ ایلکہال ملاکر پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ نصف پائنٹ سیال حاصل ہوجاوے۔ اس حاصل شدہ سیال میں سے ایلکہال کو اڑا کر باقی سیال کو گاڑھا کرلیں اور جب وہ جمنے لگے تو اس میں اس قدر ملک شوگر باریک سفوف ملائیں کہ وزن ایکسٹریکٹ حاصل ہوجائے +

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۶ گرام) +

(لاطینی) ٹنکچورا سٹروفین تھائی (Tinctura Strophanthii) صبغۂ سٹروفین تھس
(انگریزی) ٹنکچر آف سٹروفین تھس (Tincture of Strophanthus) تغین سٹروفین تھس

بنانے کی ترکیب۔ سٹروفین تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱/۲ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو پرکولیٹر میں جما کر اسے ایک فلوئڈ ڈرام ایلکہال سے تر کریں اور ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اور ایلکہال ملاکر اس کو آہستہ آہستہ پرکولیٹ

(آفیشل) (Official)

(لاطینی) سٹروفینتھس سیمینا {STROPHANTHUS SEMINA} اُنیج
(انگریزی) سٹروفینتھس سیڈز (Strophanthus Seeds) اُریج
(ر) کومبی سیڈس (Kombe Seeds) تخم کومبی

(النصیلۃ الدفلیہ N. O. Apocynaceae)

وجہ تسمیہ - لفظ سٹروفینتھس ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات ایک سٹروفاس جسکے معنی ہیں پیچیدہ بند اور دوسرے این تھس بمعنی پھول۔ چونکہ اس کا کورولا یعنی تاج گل پیچیدہ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔ افریقی زبان میں اس کو اُنیج یا اُریج کہتے ہیں۔

نوٹ - افریقہ کے اصلی باشندے بعض قسم کے سٹروفینتھس سے زہر پیکان (تیر پر لگانے کا) بناتے ہیں۔

مقام پیدائش - افریقہ (زیمبیسی - گنی - سیتی گمبیا) جاوا اور سماٹرا وغیرہ۔

ماہیت - یہ سٹروفینتھس کومبی (Strophanthus Combe) یعنی درخت اُنیج کے پختہ اور خشک بیج ہیں جن پر سے بالدار چھلکا علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔

صفات - بیضاوی شکل کے چپٹے بیج جو تقریباً ۳/۵ انچ لانبے اور ۱/۶ انچ چوڑے ہوتے ہیں ان کی نوک تیز اور ایک سطح پر لانبا خط ہوتا ہے۔ رنگ سبز۔ بیجوں پر ریشم کی مانند رونگٹے ہوتے ہیں۔ مغز اندر سے سفید روغنی اور ذو فلقہ ہوتا ہے۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ نہایت تلخ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک شفاف سفید قلمی گلوکوسائیڈ جسکو سٹروفینتھین کہتے ہیں۔ یہ اس کا ایکٹو پرنسپل (جوہر فعال) ہے۔ یہ ڈیجی ٹےلین (جوہر ڈیجی ٹلیس) کے بہت مشابہ ہے اور ان بیجوں میں ۸ سے ۱۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے یہ پانی میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔ یہ اپنے افعال میں اواے بین کے مشابہ ہیں (جسے دیکھو آگے) (۲) کومبک ایسڈ

داتورہ کی تاثیرات سمیہ

ہندوستان میں داتورہ زہر خورانی کی وارداتوں میں اکثر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا استعمال اکثر مسافروں کو چوری کی نیت سے بیہوش کرنے کے لئے کیا جاتا ہے اس کے بیجوں کو پیس کر مٹھائی یا غذا میں ملا کر دیتے ہیں یا تمباکو میں ملا کر چلم میں پلاتے ہیں۔ دھتورے کے بیج ایک یا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں مہلک ہوتے ہیں ٭

علامات زہر ۔ نصف گھنٹہ کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوجاتی ہیں: حلق خشک ہوتا ہے ۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے ۔ سر چکراتا ہے ۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں ۔ نظر میں فتور آجاتا ہے ۔ آواز بھرا جاتی ہے ۔ ہذیان ہوجاتا ہے یعنی مسموم ہولے ہولے یا زور زور سے بکی باتیں کرنے لگتا ہے اور ادھر اُدھر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے کبھی اپنے کپڑوں اور بستر وغیرہ کو نوچتا ہے۔ کبھی جیزوں کو پکڑنے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے یا تنکے چننے لگتا ہے ۔ یہ علامات ایک دو روز میں بتدریج زائل ہوجاتی ہیں لیکن بعض اوقات مسموم پر کوما (غوبا ۔ خواب غفلت) کی کیفیت طاری ہوکر تنفس اور دل کی حرکت میں فتور آتے سے (عموماً حرکت تنفس کے بند ہوجانے سے) موت لاحق ہوتی ہے ٭

علاج ۔ شاکمک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں یا کوئی مقئ دوا دیکر قے کرائیں ۔ سر پر سرد پانی دھاریں رفع ضعف کے لئے محرکات دیں ۔ اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ۔ اگر ہذیان زیادہ ہو تو تھوڑی سی افیون دیں اور بطور تریاق زہر فاسٹگما باحتیاط استعمال کریں یا ۱/۲ سے ۱/۴ گرین کی مقدار میں پائلوکارپین نائٹریٹ دیں ٭

مجربات

(۱) ٹنکچر راسٹرے مونیائی منم ۱۰
ٹنکچر ایکونائٹائی منم ۵
پٹاسیائی بروماندائی گرین ۳۰
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱/۲
ایسی ایک خوراک شروع دورہ مرض میں دیں ۔ ایزما (ضیق النفس ۔ دمہ) میں مفید ہے ٭

(۲) ایکسٹرکٹم سٹرے مونیائی گرین ۱/۲
کیمفوری گرین ۲
پلوس اوپیائی گرین ۱/۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ ایزما دمہ میں مفید ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ برگ داتورہ کی طرح ان میں بھی ۲ وسے ۳ رفیصدی ہائیوسائمین اور کسی قدر ایٹروپین یہ دونوں ایلکلائیڈز پائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ ان دونوں مخلوط ایلکلائیڈز کو ڈیٹورین (دھتورین) بھی کہتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی (Extractum Stramonii) (عربی) خلاصہ جوزماثل

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (Extract of Stramonium) (فارسی) عصارۂ داتورہ فرنگی

بنانے کی ترکیب۔ سٹرے مونیم کے بیجوں کے ۴۰ نمبر کے سفوف کو پرکولیٹر میں جما کر آہستہ آہستہ بذریعہ ایلکھال (۷۰ فیصدی) پرکولیٹ کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں سے ایلکھال کو کشید کر کے علیحدہ کریں اور باقی ماندہ کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ وہ رُب کی مانند غلیظ ہوجائے + **مقدار خوراک** ¼ سے ایک گرین = (۱۶۰۱۰ وسے ۱۰۶ گرام)

سٹرے مونیم کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (ڈاکٹری) داتورۂ فرنگی کی تاثیر و استعمال

سٹرے مونیم کے افعال و خواص بلاڈونا کے افعال و خواص کے بالکل مشابہ ہیں لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ سٹرے مونیم سے تنفس کی نالیوں کا عضلاتی طبق زیادہ ڈھیلا ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہوائی نالیوں پر بلاڈونا کی نسبت اس کی اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ دل کا فعل بھی اس سے کسی قدر باقاعدہ ہوجاتا ہے لیکن سٹرے مونیم کو زیادہ تر ایزما رضیق النفس دمہ) اور سینے کے دیگر تشنجی امراض یا کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ بالخصوص مرض دمہ کی نوبت میں اس کے پتوں کو تمباکو کے طور پر پلانے سے یا مریض کو ان کا دھواں سنگھانے سے اکثر دورۂ مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ جب برگ داتورہ کو پٹاسیم نائیٹریٹ لوبے لیا اور بلیک ٹی وغیرہ کے ساتھ ملا کر مرکب سفوف کی صورت میں (مثلاً ایزما پاوڈر یا سفوف دافع دمہ جسے دیکھو صفحہ ۷۷ و ۱ یہ) دیا جاتا ہے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

مشابہت - بیلاڈونا اور ہائیو سائمس کے پتے ان سے شکل میں مشابہ ہوتے ہیں لیکن بیلاڈونا کے پتوں پر اس قدر جھریاں نہیں ہوتیں اور ہائیوسائمس کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ہائیوسائمین اور ایٹروپین ۳ ء سے ۴ ء فیصدی تک ہوتے ہیں لیکن پتوں میں ان ایلکلائیڈس کی مقدار ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی۔

نوٹ - ڈیٹورا کے ایلکلائڈ کو ڈیٹورین (دھتورین) بھی کہتے ہیں لیکن یہ لفظ داتورہ کے تمام ایلکلائڈز پر حاوی ہے۔

نقیضات - کاسٹک ایلکلیز۔ میٹیلک سالٹس اور منرل ایسڈس۔

افعال - نارکاٹک (مخدر، مسکر) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ڈلیری فیشنٹ (مورث ہذیان)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا سٹرے مونیائی (Tinctura Stramonii) صیغہ جوز ماثل
(انگریزی) ٹنکچر آف سٹرے مونیم (Tincture of Stramonium) تعفین داتورہ

بنانے کی ترکیب - سٹرے مونیم کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۰ فیصدی) حسب ضرورت - پتوں کے سفوف کو چار فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ ء سے ۹ ء کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطینی) سٹرے مونیائی سیمینا (STRAMONII SEMINA) تخم داتورہ فرنگی

(انگریزی) سٹرے مونیم سیڈس (Stramonium Seeds) ولایتی دھتورے کے بیج

ماہیت - یہ ڈیٹورا سٹرے مونیم (Datura Stramonium) یعنی درخت داتورہ فرنگی کے پختہ اور خشک کئے ہوئے بیج ہیں۔

صفات - تقریباً ½ انچ لانبے گردہ کی شکل کے چپٹے سیاہ، بھورا پن لئے ہوئے بیج - چھلکا کھردرا اور جھریدار - مغز اندر سے سفید اور روغن دار - کچلنے سے ان میں ایک خاص قسم کی بوآتی ہے - ذائقہ تلخ۔

تاثیر و استعمال

نیفنی سیگریا کو صرف بطور پیراسٹی سائیڈ جوئیں مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سر کی جوئیں مارنے کے لئے اس کی مرہم نہایت مؤثر ہے لیکن جب جسم کی جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کو استعمال کرنا ہو تو اس کو بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑے (مثلاً کرتا پاجامہ) کے اندر کی طرف بھی مل دینا چاہئے کیونکہ جوئیں عموماً ایسے کپڑوں میں ہی رہا کرتی ہیں +

اگرچہ اس مرہم کا استعمال بے خطر خیال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ اس دوا میں دو نہایت زہریلے جوہر ہوتے ہیں اس لئے اس کو نہایت احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہئے +

(آفیشل Oficial)

سٹرے مونیائی فولیا (STRAMONII FOLIA) برگ داتورہ فرنگی

سٹرے مونیم لیوز (Stramonium Leaves) ولایتی دھتورے کے پتے

(N. O. Solanaceae الفصیلۃ الباذنجانیہ)

نوٹ۔ داتورہ کی وجہ تسمیہ اور ہندی برگ داتورہ و تخم داتورہ کے مرکبات مزور دیکھو صفحہ ۱۲۱۲ پر +

مقام پیدائش۔ انگلستان (نوٹ۔ اس کا اصل مسکن شمالی ایران اور افغانستان ہے۔ امریکہ کی دریافت سے پہلے غالباً یہ ایران سے یورپ میں لے جایا گیا) +

ماہیت۔ یہ ڈیٹورا سٹرے مونیم (Detura Stramonium) درخت داتورہ فرنگی کے خشک پتے ہیں جو کہ اس کو پھول آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں +

تاریخ۔ قدیم اسلامی اور ہندی اطباء کو اس دوا کا بخوبی علم تھا کیونکہ اس کا اصل مسکن ایران اور ہندوستان ہی ہے۔ قدیم یونانیوں کو اس کا علم نہ تھا البتہ متاخرین اطبائے یونان نے تاتولہ (تاتورہ جو کہ اس کا فارسی نام ہے) کے نام سے اس کا بیان کیا ہے +

صفات۔ یہ پتے ۳ سے ۶ انچ لمبے کسی قدر بیضاوی۔ کنارے کٹے ہوئے چھوٹے نوکدار۔ جڑ کے قریب ناہموار۔ بالائی سطح گہری سبز اور جھریدار زیریں سطح ہلکے رنگ کی۔ بو خفیف متلی۔ ذائقہ تلخ اور نمکین +

تاریخ - متقدمین اطبائے یونان اس دوا سے بخوبی واقف تھے اور اسے استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس اس کو بطور مقئی و مسہل استعمال کرتا تھا۔ وہ اس کو مرض جذام میں بھی مفید خیال کرتا تھا۔ جالینوس نے بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ بعض اطبا نے اسے دافع دیدان شکم بھی لکھا ہے۔ اطبائے عرب و عجم بھی اس کو بخوبی جانتے اور استعمال کرتے تھے بقول انکے یہ اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے سُدّوں کو کھولتی اور بلاغم کو قطع و لطیف کرتی ہے۔ نیز یہ دافع دیدان ہے اور قمل یعنی جوؤں کی تولید کی مانع اور ان کی قاتل ہے چنانچہ متاخرین اطبائے یورپ کو بھی اس آخری خاصیت سے قطعی اتفاق ہے بلکہ ڈاکٹری میں یہ صرف اسی فائدے کے لئے مستعمل ہے۔ مخزن الادویہ میں زبیب الجبل کے نام سے اور محیط اعظم میں مویزج کے نام سے اس کا بیان ہے۔

صفات سٹے وی سیکر سیڈز - بے قاعدہ مثلث یعنی سہ گوشہ کھردرا بیج۔ رنگت بھوری سیاہ لیکن عرصہ تک رکھنے سے ہلکی خاکی مائل ہو جاتی ہے۔ چھلکا جھر یدار جس پر گہرے داغ ہوتے ہیں۔ مغز ملائم سفید اور روغنی۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ محرش اور مقئی۔

صفات کیمیاوی - اس میں دو ایلکلائڈس (۱) سٹیفی سیگرین (مویزجین) جو کہ ایک نوی زہر منفس ہے اور کیوراری کے مشابہ ہے (۲) ڈلفی نین جو کہ اپنے افعال میں ایکونائٹین (بیشین جوہر بیش) اور ویریٹرین (خربقین) کے مشابہ ہے اور (۳) ایک فکسڈ آئل یہ تین اجزاء ہوتے ہیں۔

افعال - پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقہ)۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انگوینٹم سٹیفی سیگری ئی (Unguentum Staphisagriae) مرہم زبیب الجبل
سٹے وی سیکر آئنٹ منٹ (Staveracre Ointment) مرہم مویزج

بنانے کی ترکیب - سٹے وی سیکر سیڈز ۲ اونس۔ ییلو بیز ویکس ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۱/۲ ۱ اونس۔ لارڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا کر اس میں بیجوں کو کچل کر دو گھنٹہ تک حرارت دیں پھر اسے کپڑے میں چھان کر اس میں موم مخلوط کر لیں۔

(۱) سوڈی کلوری نے ٹی لائکوار {SODAE CHLORINATAE LIQUOR} دیکھو صفحہ ۱۰۸۱

(۲) سوڈیائی آرسی ناس (SODII ARSENAS) دیکھو صفحہ ۴۴۹

(۳) سوڈیائی بنزو آس (SODII BENZOAS) دیکھو صفحہ ۸۸۴

(۴) سوڈیائی برومائیڈم (SODII BROMIDUM) دیکھو صفحہ ۹۱۷

(۵) سوڈیائی کاکوڈیلاس (SODII CACODYLAS) دیکھو صفحہ ۴۵۴

(۶) سوڈیائی ہائپوفاسفس (SODII HYPOPHOSPHIS) دیکھو صفحہ ۱۸۸۸

(۷) سوڈیائی آئیوڈائیڈم (SODII IODIDUM) دیکھو صفحہ ۱۸۹۶

(۸) سوڈیائی سیلی سیلاس (SODII SALICYLAS) دیکھو صفحہ ۵۴۲

(آفیشل Official)

سٹے فی سیگری ئی سیمینا {STAPHISAGRIÆ SEMINA} زبیب الجبل

(N. O. Ranunculaceæ الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام (جون)

(لاطینی) سٹے فی سیگری ئی سیمینا {Staphisagreæ Semina} (عربی) مویزج ـ زبیب الجبل (سنسکرت) ازبخ دراکھشا

(انگریزی) سٹے وی سیکر سیڈز {Stavesacre Seeds} (فارسی) مویزک کیشش کوہیان ـ مویز صحرائی (ہندی) جنگلی داکھ

وجہ تسمیہ ـ اس کا لاطینی نام سٹے فی سیگریا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک سٹے فس یعنی خوشہ اور دوسرے آگریا یعنی بری چونکہ اس نبات کا پھول خوشہ کی مانند ہوتا ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا ـ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اس کا یونانی نام اسطافیوس اَغریا لکھا ہے جو درحقیقت سٹافس اگریا (سٹے فی سیگریا) ہے صرف تلفظ کا ذرا سا فرق ہے ـ اس کا عربی نام مویزج اسکے فارسی نام مویزک کا معرب ہے +

مقام پیدائش ـ انگلستان +

ماہیت ـ یہ ڈلفینی اَم سٹیفی سیگریا (Delphinium Staphesagria) نبات زبیب الجبل کے پختہ اور خشک کئے ہوئے بیج ہیں +

تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے - ہیمیڈرائٹس (ایگوریٹس - بواسیر) اور فشر آندی الیس (شقاق مقعد)
میں اس کو کوکائیم (شوکران) کے ساتھ ملا کر اس کی سپازیٹری بنا کر مقعد میں رکھنے سے مسکن اثر ہوتا ہے
یعنی درد کو تسکین ہو جاتی ہے ۔

بالکحل زین (جس کو دیکھو صفحہ ۱۵۳۸ پر) معدہ میں حل نہیں ہوتی بلکہ ڈیوڈینیم (اثنا عشری)
میں جا کر متفرق ہوتی ہے اس لئے یہ صرف اندرونی استعمال کے لئے موزوں ہے ۔ یہ چار حصہ ۳ حصہ
ایکتھال کے برابر ہوتی ہے ۔

تھی اول سکم (Thiol Siccum) یعنی تھی اول خشک (تھی اول کا بیان بھی
دیکھو صفحہ ۱۵۸۸ پر) ہرپیز (قوبا) اور برنس (حرق النار) پر چھڑکنے کے لئے ایک عمدہ سفوف
ہے چنانچہ تھی اول ایک حصہ - نشاستہ ایک حصہ - زنک آکسائیڈ ۲ حصہ - ٹالک (طلق) ۱۲ حصہ -
ان سب کو باریک سفوف کر کے مقام ماؤف پر چھڑکنا نہایت نافع ہوتا ہے - یا اس کا سولیوشن
۲۰ میں ایک کی طاقت) یا اس کا مرہم (۲۰ میں ایک کی طاقت کا) بھی استعمال کر سکتے ہیں ۔
نوٹ - اکتھی اول کی کریہہ بو کو دور کرنے کے لئے اس میں آئل آف بیٹولا ملا دینا چاہئے ۔

(نان آفیشل Not Official)

سوڈیائی ٹاروکولاس (SODII TAUROCHOLAS)

یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ مویشی کے صفرا (پت) سے تیار کیا جاتا ہے - غیر مسلم [illegible]
[illegible] (احتقان) اور ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) میں اس کو مفید بتلاتے ہیں ۔
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین - اس کی کیپسول (غلافی) گولیاں بھی بکا کرتی ہیں ۔

(نان آفیشل Not Official)

سوڈیم ٹے لیوراس (SODII TELLURAS)

سوڈیم ٹے لیوریٹ (Sodium Tellurate)

مرض سل کے رات کے پسینہ کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے - اس کو
½ سے ¼ گرین کی مقدار میں گولی کی شکل روزانہ دینا چاہئے - لیکن اگر بیس سے زیادہ
[illegible] تو اس سے اسہال آنے لگ جاتے ہیں ۔

۱۸۸۲ء میں پہلے اکتھی اول کو بعض کرانک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض) میں استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد سے اس کے یہ مزید افعال و خواص معلوم ہوئے کہ یہ (۱) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور کئی ایک جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے (۲) یہ لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) ہے (۳) یہ چھوٹی چھوٹی عروق دمویہ کو سکیڑتا ہے (۴) مواد یا تراوش یافتہ رطوبات کو جذب کرتا ہے (۵) یہ جسم کے وزن کو بڑھاتا ہے اور صحت عامہ کو بہتر کرتا ہے اور (۶) اس جسم میں گندھک خوب سرایت کر جاتی ہے۔ پس اس میں دوائے مذکور کے تمام افعال و خواص موجود ہوتے ہیں (جیسے دیکھو) اکتھی اول میں کوئی سمی خاصیت نہیں اس کو معمولی مقدار سے آٹھ دس گنا زیادہ مقدار میں دینے سے بھی کوئی خراب نتائج پیدا نہیں ہوتے۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) پلیوڑل اے فیوژن (ذات الجنب کی تراوش یافتہ رطوبت) اَیزما (ضیق النفس۔ دمہ) کلورو سس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) سکرافولا (خنازیر) تھائی سس (سِل) مختلف مقامات کی میوکس ممبرین کی کٹار (مختلف مقامات کی غشائے مخاطی کی سوزش) اور مختلف قسم کے نیورلجیاز (اوجاع عصبی) اور بعض امراض رحم میں اس کو استعمال کرنے سے مفید نتائج نکلے ہیں ✣

گنوریا (سوزاک) میں اس کے ۲ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سے اکثر فائدہ ہوتا ہے پرورائیگو سینائی لس (حکۃ الشیوخ۔ خارش پیری) میں اس کے ۳۰ فیصدی والے سولیوشن کا لگانا مفید بتاتے ہیں۔ اس کا ۳۰ فیصدی طاقت کا مرہم وونڈز (جراحات) اور برنس یعنی جلے ہوئے مقامات پر سوزش کے درجۂ اول و دوم میں لگانے سے درد میں فوری تخفیف ہو جاتی ہے اور کم سوختہ مقامات جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اری سپلس پر اس کا ۵۰ فیصدی طاقت کا لوشن اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کی بجائے اکتھی اول کلوڈین بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایکزیما (نار فارسی) ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) ہرپیز (توبا) اری تھیما (اری تھیما) بائلز (دمامیل) کاربنکل (یاقوت احمر۔ یاقوت جمری) اور رنگ ورم (سعفہ۔ گنج) امراض میں بھی اس کی مختلف طاقت کی مراہم مفید ہوتی ہیں ✣

ایکنی روزے سیا (وردیہ۔ سُرخ مہاسے) پر اکتھی اول کا طلاء بہت نافع ہوتا ہے اور اگر ایتھر یا ایلکحال میں اس کا سولیوشن بنا کر لگایا جائے تو اری تھیما فاڈوسم (اری تھیما عقودی)

افعال۔ اینٹی پیراسے ٹِک (قاتل جراثیم تسلقیہ) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) وکل انفلیمیٹک (مقامی محرک) اور ریزال وینٹ (محلل)۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۳۰ گرین +

نوٹ۔ ایمونی ام اکتھیول سلفونیٹ { Amonium Ichthyol Sulphonate } جس کو اکتھی اول (Ichthyol) بھی کہتے ہیں اس کا اور اسکے دیگر مرکبات کا بیان ضرور دیکھو صفحہ ۱۵۲۵ تا ۱۵۲۹

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

نوٹ۔ ان میں سے بہت سے مرکبات صفحہ ۱۵۲۳ پر درج ہیں جنہیں ضرور ملاحظہ کریں +

(۱) پیٹروسلفول (Petrosulfol) یہ بھی اکتھی اول کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ایک قسم کی پچ (زفت) سے بنایا جاتا ہے جس میں گندھک ہوتی ہے +

استعمال۔ اس کو بائلز (دامیل۔ پھوڑے پھنسیاں) چل بلینز (تجلید الاطراف۔ پالا مارنا) ایکزیما (نار فارسی) اور امپی ٹائیگو (قوبائے صفراوی) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۲) اینی ٹین (Anytin) اس میں ۳۳ فیصدی اکتھی اول سلفونک ایسڈ ہوتا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل مرکبات ہیں:۔ (ا) اینی ٹولس (Anytols) جن کو میٹا سول Metasol کہتے ہیں۔ اس میں ۴۰ فیصدی میٹا کریسول ہوتا ہے (ب) یوکے سول (Eucasol) اس میں ۱۲½ فیصدی یوکے لپٹول ہوتا ہے۔ یہ سولیوشنز (محلولات) بطور اینٹی سپٹک استعمال کئے جاتے ہیں +

(۳) سفیگ نول (Sphagnol) اس کو بلغزائی ٹس (التہاب جفن۔ شلاق) اور برنس (حرق۔ جلی ہوئی جگہ) پر لگایا کرتے ہیں۔ نیز حشرات الارض کے کاٹنے پر بھی اسکو لگاتے ہیں +

(۴) آئی سیرول (Isarol) یہ مرکب بھی مثل اکتھی اول کے ہی ہے +

(۵) ٹیومی نول (Tumenol) یہ کبریتی معدنی روغن ہے جو بھورے رنگ کا ایک مادہ ہوتا ہے۔ اس کو ایکزیما (نار فارسی) اور لیوپس (الذئب) وغیرہ پر بطور سفوف چھڑکا کرتے ہیں +

سلفو اکتھی اولیٹ کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیر و استعمال

نوٹ۔ صفحہ ۱۵۲۳ پر بھی اکتھی اول کے مختصر افعال و خواص تحریر ہیں انہیں بھی ضرور دیکھیں ذکرہ بالا ادویہ کی تاثیر و استعمال بیان کرنے کے لئے اکتھی اول ہی کا بیان بطور نمونہ کیا جاتا ہے +

(کثرت بول جس میں یوریا اور یوریٹس زیادہ خارج ہوتے ہیں) میں اس کا استعمال مفید ہے۔اس ۲ سے ۵ گرین فی اونس دودھ میں ملاکر دے سکتے ہیں۔اس سے معدہ میں دودھ پھٹ کر اسکی جُبنیت کے بڑے بڑے ڈلے نہیں بنتے اس سلئے وہ زود ہضم ہوجاتا ہے ٭

جن بچوں کو ماں کا دودھ چھڑا دیا جاتا ہے اور گائے کا یا بازاری دودھ بوتل وغیرہ میں ڈال کر پلایا جاتا ہے اور اس سے ان کو کرڈ ان ڈائی جیسچن (تجبن اللّبن فی المعدہ یعنی معدہ میں دودھ کا جم جانا) کی شکایت ہوجاتی ہے ان میں آجکل اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔اگرچہ یہ بات تاہنوز معلوم نہیں ہوئی کہ یہ کس طرح سے اثر کرتا ہے؟ لیکن اس میں شک نہیں کہ جو دودھ پہلے ہضم نہیں ہوتا ہے جب اس میں سوڈیم سٹریٹ کو ملاکر دیا جاتا ہے تو وہ ہضم ہونے لگ جاتا ہے اس کو عموماً ۲ سے ۴ گرین فی اونس دودھ میں ملایا جاتا ہے۔بارلے واٹر (آش جو) کی طرح اس سے نفخ شکم نہیں ہوتا بلکہ کبھی قبض ہوجاتا ہے۔اس کو بہت زیادہ مقداریں دینے سے اڈیما (ادیما) تہیج کی شکایت ہوجاتی ہے جو اس کے استعمال کو موقوف کرنے سے فوراً رفع ہوجاتی ہے۔میسرز برروز ولکم کمپنی دواسازان نے اسکے مختلف مقدار کے ٹیبلائیڈس (اقراص) بنائے ہوئے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سوڈیائی سلفوا کتھی اولاس { SODII SULPHO-ICHTHYOLAS }

(انگریزی) سوڈیم سلفو اکتھی اولیٹ { Sodium Sulpho-Ichthyolate }

(") سوڈیم اکتھی اول سلفونیٹ Sodium Icthyol Sulphonate

ماہیت۔ خاص قسم کے مواد متحجر خصوصاً پتھرائی ہوئی مچھلی وغیرہ سے ایک قسم کا روغن کشید کیا جاتا ہے۔پھر اس روغن پر سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے اور اس میں سوڈا کے ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے

نوٹ۔ (۱) ایمونیم سلفو اکتھی اولیٹ (۲) لیتھیائی سلفو اکتھی اولیٹ (۳) زنسائی سلفو اکتھی اولیٹ جن کا بیان صفحہ ۱۵۳۶ پر ہوچکا ہے یہ سب اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ٭

صفات۔ ان میں سے ہر ایک سرخی مائل بھورا تقریباً سیاہ رنگ شیرہ کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جکی بو اور ذائقہ مثل قطران کے ہوتا ہے۔اور اس میں گندھک کی ایک خاصی مقدار ہوتی ہے ٭

انحلال۔ یہ پانی۔روغنات۔چربی۔گلیسرین اور ویزے لین میں حل ہوجاتا ہے ٭

کی نسبت کم محلل اور ضعیف الاثر ہے +

(۷) سوڈیم میٹا کومے ریٹ (Sodium Meta Coumarate) یہ سوڈیم آرتھو کی نسبت قوی الاثر ہے +

سنےمیٹس اور کومے ریٹس نمکیات کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

کئی ایک لائق و محقق ڈاکٹروں کے تجربات نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ ان ایسڈس کے سوڈیم سالٹس کی جب زیر جلد یا کسی ورید میں پچکاری کی جاتی ہے تو یہ لیوکو سائٹس (دانہائے خون) کو بہت تحریک کرتے ہیں اور اسی بنا پر ان کو ٹیوبر کولوسس (سل) اور کینسر (سرطان) کے علاج میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

بقول ڈاکٹر ڈریگ ایسے کینسر (سرطان) ہیں کہ جو نا قابل آپریشن ہوںیعنی جن پر عمل جراحی نہ ہوسکے اس میں ۱۰ فیصدی والے گلیسرین سولیوشن آف دی سنے میٹ کے ۳۰ منم کی یا آرتھوکومے ریٹ کے ۲۲ فیصدی والے آبی سولیوشن کی ۲۵ منم کی ہفتہ میں دو بار جلدی پچکاری کریں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کہتے ہیں کہ اس طریق علاج سے اگرچہ مرض کو کلی آرام نہیں ہوتا لیکن اکثر تکالیف رفع ہوجاتی ہیں اور مریض کا زمانہ حیات بڑھ جاتا ہے +

مرض تھائی سس (سل) کے علاج میں ڈاکٹر بروم ہیٹول کے استعمال کی تعریف کرتے ہیں۔ اس کو ½ گرین کی مقدار سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھا کر دس یا پندرہ گنی مقدار تک بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن اس علاج کے ساتھ ہی تھوڑی اول سپرے کا بھی استعمال کرنا چاہئے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سوڈیائی سٹراس (SODII CITRAS) سترات الصود

(انگریزی) سوڈیم سٹریٹ (Sodium Citrate) سیترات سودا

صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ معمولی نمک کے مشابہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین + **تاثیر و استعمال**

پوٹاسیم سٹریٹ کی نسبت اس کا استعمال بطور ریفریجریٹ (مبرد) مرجح ہے۔ مرض آبزدو ڈونا

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) گلیسرائنم سوڈیائی سنے میٹس { Glycerinum Sodii Cinnamatis } کے بنانے کی ترکیب

ہیٹول ۵ حصہ ۔ سٹیریلائزڈ گلیسرین ۹۵ حصہ ۔

مقدار خوراک ۴۵ سے ۹۰ منم بذریعہ جلدی پچکاری ۔

نوٹ ۔ اس دوا کے بنانے میں ٹمپریچر ۱۸۰ درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہو ورنہ بجائے ہیٹول کے ایکرولین بن جائیگی جوکہ نہایت اری ٹے ٹنگ (مخرش) ہوتی ہے ۔

استعمال ۔ اس کو ٹیوبرکولوسس (مادہ ٹوبرکلی ۔ سل) اور کینسر (سرطان) میں استعمال کرتے ہیں ۔

(۲) ہیٹوکریسول (Heto-Kresol) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جوکہ پانی اور گلیسرین میں حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔

استعمال ۔ ٹیوبرکولر السرز (تقرحات سلیہ) پر اس کو مقامی طور پر لگایا کرتے ہیں ۔

(۳) سٹرونشیم سنے میٹ (Strontium Cinnamate) یہ ایک سفید سفوف ہے جوکہ ایک حصہ ایک سو حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ گلیسرین و پانی ہر دو مساوی مخلوط میں حل ہوجاتا ہے ۔ اس کو بھی انہیں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں جن میں کہ ہیٹول مستعمل ہے ۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۵ گرین ۔

(۴) سوڈیم فینائل پروپائیولیٹ (Sodium Phenyl-Propiolate) { ٹیوبرکولر لیرنجائٹس } تھرمی اول (Thermiol)

(سوزش حنجرہ ٹوبرکلی یا سلی) میں اس کو بطور سپرے (رشاش) استعمال کرتے ہیں ۔ شروع میں اسکے محلول کی طاقت ½ فیصدی ہونی چاہئے جسے رفتہ رفتہ یعنی ہفتہ بہفتہ بڑھاکر ۳ فیصدی تک کرسکتے ہیں ۔ اس کو دن میں دو بار ہر بار نصف نصف گھنٹہ تک استعمال کیا کرتے ہیں ۔

(۵) سوڈیم آرتھو کومے ریٹ (Sodium Ortho-Coumarate) یہ ایک بہت قابل انحلال مستقل نمک ہے جو نمایاں طور پر لیوکوسائی ٹوسس پیدا کرتا ہے یعنی سفید دانہائے خون کو جلد اور نمایاں طور پر ترقی دیتا ہے ۔

(۶) سوڈیم پیرا کومے ریٹ (Sodium-Para-Coumarate) یہ سوڈیم آرتھو کومے ریٹ

(ناٹ آفیشل Not Official)

سوڈیائی کلوراس SODII CHLORAS B.P.C. کلورور الصودا
سوڈیم کلوریٹ (Sodium Chlorate) کلورات سودا

بنانے کی ترکیب - یہ بھی اسی طرح سے بنایا جاتا ہے جس طرح سے کہ پٹاسیم کلوریٹ ۔

صفات - بڑی بڑی باقاعدہ ماڈیفائیڈ ٹیٹرے ہیڈرک (ذواربعۃ مثلثات متساویہ مخفف) قلمیں جو بے رنگ ہوتی ہیں۔ ذائقہ نمکین مکروہ ۔ حمرٰ احمر کی حرارت پر پگھل کر جل اٹھتا ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۰۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ۔

تاثیر و استعمال

پٹاسیم کلوریٹ کی نسبت سوڈیم کلوریٹ کو کئی ایک مطالب کے لئے ترجیح دیتے ہیں خصوصاً السرے ٹوسٹوے ٹائیٹس (قروح دہن) میں جبکہ زخم سوڑوں کے کناروں کے متوازی ہوں۔ گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) میں اس کو دو ڈرام روزانہ کی مقدار میں دینے سے علامات مرض میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سوڈیائی سنےماس SODII CINNAMAS B. P. C.
(انگریزی) سوڈیم سنے میٹ (Sodium Cinnamate)

(تجارتی نام) ہے ٹول (Hetol)

صفات - ایک سفید دانہ دار سفوف جس میں دار چینی کی سی خفیف خوشبو آتی ہے اور اسکی کیفیت بھی خفیف الکلائن یعنی کھاری ہوتی ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۱ حصہ آب مقطر میں یا نارمل سیلائن سولیوشن میں حل ہوجاتا ہے ۔

افعال - لیوکوسائٹ سٹیمولینٹ (سفید دانہائے خون کو تحریک دینے والا) ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری ۔

مجربات

(۱) سوڈیائی فاسفیٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا پوڈا فلائی منم ۵
سپرٹس امونیا ایروبیٹیکس منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ہیپٹک ٹارپس پیپسیا (سوء ہضم کبدی) میں مفید ہے

(۲) سوڈیائی سلفیٹس گرین ۶۰
سیروپس لیموننس ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سلگش لور (خدران کبد) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی سلفس (SODII SULPHIS)

(انگریزی) سوڈیم سلفائٹ (Sodium Sulphite)

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن میں سلفیورس ایسڈ گیس داخل کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

صفات۔ بیرنگ شفاف سہ گوشہ قلیں۔ **انحلال** یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱۳ء۱ گرام)

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کئی ایک پیراسے ٹک سکن ڈیزیز (جلدی امراض تسلقیہ) میں اس کا سولیوشن (۸ میں ایک کی طاقت) کا استعمال کیا گیا ہے۔

(اندرونی) معدہ میں پہنچ کر یہ متفرق ہوجاتا ہے اور اپنے میں سے سلفیورس این ہائیڈرائیڈ کو خارج کردیتا ہے لہذا یہ معدہ کے اختماری امراض میں خصوصاً جبکہ اس میں سارسینی اور ٹوریولی قسم کے جراثیم اختماریہ ہوں مستعمل ہے۔ یہ نہایت خفیف اینٹی سپٹک بھی ہے۔

بنانے کی ترکیب ۔ سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ اونس ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۰ اونس ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس ۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس ۔ سوڈیم فاسفیٹ کو حرارت دیں اور جب اس کا وزن ۶۰ فیصدی کم ہوجائے تو اس کو سفوف کر کے باقی اجزاء کو اسکے ساتھ ملائیں اور ۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں جب کل سفوف دانہ دار ہوجائے تو اس کو چھان کر خشک کرلیں تیار شدہ سفوف کا وزن ۱۰۰ اونس ہونا چاہئے ۔

صفات ۔ سفید دانہ دار سفوف جس میں پانی ملانے سے جوش پیدا ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ½ اونس ایک بار دینے کے لئے ۔ **نوٹ** ۔ اس کو ۳ سے ۶ اونس پانی میں ملاکر دیں ۔

(نان آفیشل مُرکب (Not Official Preparations

سوڈیائی فاسفاس ایکسی کے ٹس (Sodii Phosphas Exsiccatus) صفات سوڈیم اکس ۔ دیگر سفوفات کے ساتھ بلا رطوبت کو جذب کئے مل جاتا ہے ۔ مقدار خوراک ۔ ۱۰ گرین پانی میں ملاکر ۔

تاثیرات

(اندرونی) معدہ و امعاء ۔ قلیل مقدار میں دینے سے یہ اینٹ ایسڈ ۔ زیادہ مقدار میں یہ خفیف اپیری ئینٹ (ملین) اور کولے گاگ (مدر صفرا) ہے ۔

گردے ۔ یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے ۔

استعمالات

سوڈیم فاسفیٹ چونکہ بے ذائقہ ہے اس لئے نازک مزاج اشخاص اور بچوں کے لئے یہ ایک عمدہ خفیف اپیری ئینٹ (ملین) ہے ۔ بلیئس سک ہیڈایک (دردسر صفراوی) اور جانڈس (یرقان) میں بھی یہ مفید ہے ۔ ہیپے ٹک کیل کیولائی (حصاۃ کبدیہ) میں اس کو بمقدار ۶۰ گرین دن میں تین بار دینا مفید بتاتے ہیں لیکن اگر معدہ و امعاء میں کٹار (نزلہ ۔ سوزش غشائے مخاطی) کی شکایت ہو تو اس میں نہایت قلیل مقدار میں سوڈیم آرسی نیٹ (½ گرین) ملا دینا بہتر ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

سوڈیائی فاسفاس (SODII PHOSPHAS) فصفات الصود

(کیمیاوی علامت $(Na_2HPO_4)12H_2O$)

ڈاکٹری نام۔ طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) سوڈیائی فاسفاس (Sodii Phosphos) (عربی) فصفات الصود
(انگریزی) سوڈیم فاسفیٹ (Sodium Phosphate) (فارسی) فصفات سودا
(") ہائیڈرک ڈائی سوڈک فاسفیٹ {Hydric-di-Sodic Phosphate} (") " "
(") ٹیسٹ لیس پرجنگ سالٹ (Tasteless Purging Salt) (ترجمہ) بے ذائقہ نمک مسہل

بنانے کی ترکیب۔ ہڈیوں کی راکھ میں سلفیورک ایسڈ ملانے سے سلفیٹ آف لائم اور فاسفورک ایسڈ کی گیس پیدا ہوتی ہے۔ اب اس میں تب تک کاربونیٹ آف سوڈا ملاتے جاتے ہیں جب تک کہ کاربونیٹ آف لائم کا بننا موقوف ہوجاتا ہے اور وہ عرق کسی قدر کھاری ہوجاتا ہے پس اس عرق سے فاسفیٹ آف سوڈا بن جاتا ہے چنانچہ اس کو چھان کر اور آنچ پر اڑا کر اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں ÷

صفات۔ شفاف بیرنگ شبیہ بالعین قلمیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہوجاتی ہیں ذائقہ خفیف نمکین ÷ **انحلال۔** یہ ایک حصہ ۴ حصہ آب سرد میں حل ہوجاتی ہے ÷

آمیزش۔ کیلسیم فاسفیٹ ÷

افعال۔ اپیری اینٹ (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا) ڈایوریٹک (مدر بول) انٹی ہیٹک (مخدر) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ÷

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ½ اونس ایک بار دینے کے لئے ÷

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) سوڈیائی فاسفاس ایفروے سینس {Sodii Phosphos Effervescens} فصفات صود فوّار
(انگریزی) ایفروے سینٹ سوڈیم فاسفیٹ {Effervescent Sodium Phosphate} " " "

گرجائے تو اگر ضرورت ہو تو پھر اسے اسی طرح سے لگائیں اور مریض کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ اس مقام معلل پر پانی نہ لگائے۔ اس کے لگانے سے نہایت خفیف درد ہوتا ہے اور بعض اوقات مطلق درد نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس کے لگانے سے درد ہو تو خاص اس جگہ جہاں پر یہ لگا ہو وہاں پر ایک قطرہ کلوروفارم ٹپکا دیں اس سے سوڈیم ایتھی لیٹ ایتھر اور سوڈیم کلورائیڈ میں تبدیل ہو کر درد فوراً موقوف ہو جاتا ہے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی نائٹرس (SODII NITRIS)

(انگریزی) سوڈیم نائٹرائٹ (Sodium Nitrite)

بنانے کی ترکیب - سوڈیم نائٹریٹ اور لیڈ (سیسہ) کو باہم ملا کر حرارت دینے سے تیار کیا جاتا ہے۔

صفات - اس کے سفید قلمی ذرات (دانے) یا سفید قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں سے نمی کو جذب کر کے بآسانی پگھل جاتی ہیں۔ ذائقہ سرد نمکین +

انحلال - یہ ۲ حصہ ۳ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین

تاثیر و استعمال

اس کے افعال و خواص ایمائل نائٹریٹ اور نائٹروگلیسرین کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں (جنہیں دیکھیں) لیکن ایمائل نائٹریٹ کی نسبت ضعیف الاثر ہے اور نائٹروگلیسرین کی طرح اس سے سر میں درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ اسکو مرض انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) اور اے آرٹک ڈیزیز (مرض اورطہ میں نیز گرے نیز لر کڈنی میں جبکہ شریانی تناؤ بڑھ جاتا ہے دیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے تشنج رفع ہو کر اور شرائین پھیل کر اکثر آرام ہو جاتا ہے۔ ہیمی کرے نیا (شقیقہ۔ دردنیم سر) اور ضیق النفس سعالی یا عصبی (ایسا دمہ جو کہ کھانسی یا عصبی خراش کے سبب سے ہو) میں بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ایزما (دمہ) میں اس کو ۳ سے ۵ گرین کی مقدار میں چند بار دینے سے اور ہائپو سائٹس کے ساتھ ملا کر اسکو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

ہیماپٹے سس (نفث الدم ۔خون تھوکنا) میں بمقدار نصف نصف چمچہ چائے بھر تھوڑی تھوڑی دیر بعد چند بار دینے سے یہاں تک کہ جی مالش کرنے لگے بعض اوقات آرام ہوجاتا ہے۔ بعض ڈاکٹروں کے مشاہدات و تجربات اس بات کے موید ہیں کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو بمقدار ایک ایک ڈرام دینے سے بعض اوقات شفاے کلی ہوجاتی ہے ؞

(آفیشل Official)

(لاطینی) لائیکوار سوڈیائی ایتھی لیٹس { LIQUOR SODII ETHYLATIS }

(انگریزی) سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ { Solution of Sodinm Ethylate }

کیمیاوی علامت $C_2 H_5 ON_a$

بنانے کی ترکیب ۲۲ گرین سوڈیم کو ایک اونس خالص ایلکحال میں حل کرنے سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ۱۸ فیصدی سوڈیم ایتھی لیٹ ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۶۷ ہوتا ہے ؞

صفات ۔ ایک شربتی (مثل شربت یا شیرہ کے) سیال جو تازہ ہونے کی حالت میں تو بیرنگ ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے اس کا رنگ بھورا ہوجاتا ہے ؞

نوٹ ۔ اس کو ہمیشہ وقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہئے ؞

تاثیر واستعمال

یہ ہماری تمام کاسٹک (کاوی) ادویہ میں سے سواے متصلب کاربن ڈائی اوکسائیڈ کے ایک بہترین کاسٹک دوا ہے۔ چنانچہ نیوئس (وحمہ ۔ ہمش ۔ خال) مولز (ثالیل ۔ مسّے) اور وارٹس (آثن ۔ چٹے) کو جلانے کے لئے بطور مقامی کاسٹک کے نیز بطور ڈیپی لیٹری (نورہ ۔ بال صفا) کے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض لیوپس (الذیب) کو اکثر آرام ہوجاتا ہے بمقام ماؤف پر اس کو ایک نوکدار شیشہ کی ڈنڈی سے دو تین روز متواتر ہر روز ایک بار لگانا چاہئے اس سے اس مقام پر ایک کھرنڈ بن جاتا ہے اور جب وہ کھرنڈ

-جے بنگ کا نسخہ نارمل سیلائن سولیوشن جو کہ زیادہ مکمل ہے حسب ذیل ہے-
نسخہ :- سوڈیم کلورائیڈ ۵۰ گرین - پوٹاسیم کلورائیڈ ۳ گرین - سوڈیم سلفیٹ ½۲ گرین
سوڈیم فاسفیٹ ۲ گرین - ان کو ایک پائنٹ سٹرلائزڈ واٹر میں حل کریں اور پھر اس
میں الکحال (۹۰ فیصدی) ۲ ڈرام ملائیں - نوٹ - برو ویلکم کمپنی اسی نسخہ کو بشکل
سولائڈ سوڈیائی کلورائڈائی کمپازیٹا (Soloid Soddii Chloridi composita) بناکر فروخت
کرتی ہے - چنانچہ ایسے ۲ سولائڈ (ٹیبلائڈ) کو ایک پائنٹ پانی میں ملانے سے نارمل سیلائن
سولیوشن بن جاتا ہے ✤

سوڈیم کلورائیڈ کئی ایک سیرموں کا بھی ایک ضروری جزو ہے - مریضان
صرع میں برومائڈس کے دوران استعمال میں مریض کو بے نمک غذا دینے سے نمکیات
برومائیڈ خون میں جلد جذب ہو جاتے ہیں ✤

(اندرونی) کرانک ریلیکسڈ تھروٹ (استرخائے لہاۃ مزمن) میں بر نمکین
پانی کے غرغرے نہایت مفید ہوتے ہیں - بطور مقئی اس کو استعمال کرنے سے قے
جلد آجاتی ہے اور تھریڈ ورمز (سوتی کیڑے - چرنے) کو ہلاک کرنے کے لئے
نیز بچوں کی شدید قبض میں اس کے انیما (حقنہ) سے فائدہ ہوتا ہے ✤

اس کو ہر چوتھے گھنٹے ایک ایک ڈرام کی مقدار میں دینے سے یہ خاص
طور پر ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اثر کرتا ہے - سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم -
حجر القمر) کی زہر کا یہ فاد ہے کیونکہ یہ اس کو غیر محلل کلورائیڈ میں تبدیل کر دیتا
ہے - اگر جونک حلق میں اتر جائے یا ناک میں چڑھ جائے تو اس سے قے کرانے
یا ناک میں اس کے سولیوشن کی پچکاری کرنے سے وہ عموماً خارج ہو جایا کرتی ہے
بموجب تجربات ڈاکٹر ہنٹر - انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون)
میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ وہ ایک پائنٹ یعنی دس
چھٹانک پانی میں ایک ڈرام نمک کو حل کر کے اس میں سے بقدر تین تین ٹیبل
سپون فل (= ½۱ اونس) ہر پانچ پانچ منٹ بعد دیتا ہے - ایسا ہی حق

وہاں سے جلد امعاء میں تراوش پاجاتی ہیں جس وجہ سے پھر دست وقئے جاری ہوجاتے ہیں لیکن جب مذکورہ بالا ہائپر ٹونک سالٹ سولیوشن کو بذریعہ وریدی پچکاری خون میں پہنچایا جاتا ہے تو خون بہت جلد اپنی طبعی ترکیب حاصل کرلیتا ہے یعنی یا ایسوٹونک ہوجاتا ہے اور ساتھ ہی ٹشوز میں سے رستی ہوئی لمف کو آسموسس سے جذب کرلیتا ہے۔ اس سے خون کا حجم بڑھ جاتا ہے اور یہ حجم میں زیادہ شدہ خون رطوبت لفاؤ بول اور پسینہ کی زیادتی کا باعث ہوتا ہے۔ علاوہ بریں زیر جلد اور وہ میں اس قدر زیادہ سیلائن سولیوشن داخل کرنے نے منتوپے ٹوپیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون تقیحی۔ باریطون میں سوزش ہوکر مواد پڑجانا) کے علاج و معالجہ میں بھی انقلاب پیدا کردیا ہے چنانچہ پہلے جو اس قسم کے بہت سے مریضوں کے علاج سے مایوسی ہوتی تھی اب وہ بات نہیں بلکہ اب تو ایسے مریض کہ جن کے بحال ہونے کی بالکل اُمید نہیں ہوتی اس علاج سے وہ بھی اکثر جانبر ہوجاتے ہیں۔ اور بعض ایسے مریض کی ران کی زیر جلد ساخت میں ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ پائنٹ تک سیلائن سولیوشن داخل کیا گیا ہے اس علاج کی تھیوری (کلیہ۔ نظریہ) یہ ہے کہ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) کے مریض کا آبِ خون جو کم ہوجاتا ہے وہ اس کمی کو پورا نہیں کرسکتا لیکن اس سیلائن سولیوشن کو ورید میں داخل کرنے سے یہ کمی جلد پوری ہوجاتی ہے ساتھ ہی پیری ٹونیم (باریطون) کے طبقات میں پیپ کے جمع ہونے سے جو سیال موجود ہوتا ہے وہ خالی شدہ عروق کے ذریعے اردگرد کے عروق میں چلا جاتا ہے۔ لیکن سیلائن سولیوشن کے استعمال سے مخالف سمت میں تراوش یا بہاؤ ہونے لگتا ہے اور اس طرح سے ٹاکسین (سمیت) کا جذب ہونا رک جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ سولیوشن جب خون میں داخل ہوتا ہے تو ان ٹاکسینز (سمیات) کو جو کہ خون میں دورہ کرتی ہوتی ہیں محلول کردیتا ہے اور نظام عصبی و ٹشوز وغیرہ پر ان کی زہریلی تاثیر کو کم کردیتا ہے اور یہ سیال ان حل شدہ ٹاکسین (سمیات) کے ساتھ گردوں کی راہ سے خارج ہوجاتا ہے اور گردوں کی ساخت کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا +

سیلائن سولیوشن (طبعی نمکین محلول) بن جاتا ہے جس کی کولیپس (ضعف کلی) یا بیہوشی کی حالت میں کسی ورید یا مقعد یا بغل یا چھاتی کے نیچے کے ڈھیلے کنیکٹو ٹشو میں پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے چنانچہ یوریمیا (سمیّت بول) ایکلیمپسیا (تشنج نفاسی۔ تشنج اطفال) میں اور سخت اعمال جراحیہ کے بعد کے شدید ضعف اور جریان خون بعد ولادۃ کے بعد کے ضعف میں اس طریق علاج سے کئی ایک جانیں بچ گئی ہیں +

اس کو کالرا (ہیضہ) کے دوسرے درجہ میں نیز ڈایابیٹک کوما (توما ئے ذیابیطس) میں بھی دیتے ہیں لیکن ان امراض میں اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے تاہم اس کے استعمال سے مریض تھوڑی دیر کے لئے اس قابل ہوجاتا ہے کہ وہ اپنے معاملات کے متعلق وصیت کر سکے۔ اس لئے ایسی صورتوں میں اس کے استعمال سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے +

حال ہی میں ڈاکٹر لیونارڈو راجرس نے مرض ہیضہ کے اس طریق علاج میں کچھ ترمیم و تجدید کی ہے چنانچہ وہ بجائے ایسوٹونک سالٹ سولیوشن کے ہائپر ٹونک سالٹ سولیوشن کا استعمال کرتا ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **نسخہ**:۔ سوڈیم کلورائیڈ ۱۲۰ گرین۔ پٹاسیم کلورائیڈ ۶ گرین کیلسیم کلورائیڈ ۴ گرین۔ سٹیرے لائزڈ واٹر ایک پائنٹ۔ اس سولیوشن کے ۴ پائنٹ بذریعہ وریدی پچکاری یعنی براہ ورید خون میں داخل کئے جاتے ہیں +

نوٹ۔ (۱) "ایسوٹونک سولیوشن" ایسے سولیوشن کو کہتے ہیں جس کا قوام مثل خون کے قوام کے ہو یعنی وہ خون کی مانند گاڑھا ہو (۲) "ایسوٹونک سالٹ سولیوشن" یا "نارمل سالٹ سولیوشن" ایسے سولیوشن کو کہتے ہیں جس کی آسموٹک ٹین شن۔ بلڈ سیرم کی آسموٹک ٹین شن کے برابر ہو یعنی ایسا سیال جو آب خون کی طرح کسی مسامدار جھلی میں سے جذب ہو سکے یا گزر سکے (۳) ہائپر ٹونک سالٹ سولیوشن ایسے سولیوشن کو کہتے ہیں جس کی آسموٹک ٹین شن بلڈ سیرم کی آسموٹک ٹین شن سے زیادہ ہو) +

وہ تھیوری یعنی نظریہ یا کلیہ جس پر یہ علاج مبنی ہے یہ ہے کہ جب ایسوٹونک سلائن کو استعمال کیا جاتا ہے تو خون کی رطوبات ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں میں چلی جاتی ہیں اور

(چرنے ۔سوتی کیڑے) ہلاک ہوجاتے ہیں ۔

سوڈیم کلورائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) نمک طعام کے استعمالات

(بیرونی) سرد نمکین پانی کا ڈوش (سکوب ۔تڑاڑا) ہرقسم کی عضلانی کمزوری میں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کی کمزوری پشت میں اور ریڑھ کے جانبی خم یا کجی میں ایک نہایت مفید علاج ہے ۔

سوڈیم کلورائیڈ کا کبھی کبھی ایمے ٹک (مقئی) اور اینٹھل من ٹک (قاتل دیدان) فوائد کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے ۔سمندر کے پانی میں (جو کہ نمکین ہوتا ہے) نہانا خفیف جنرل سٹیمولینٹ (محرک کلی) ہوتا ہے ۔اگر مریض غسل کرنے کے لئے کنارۂ سمندر پر نہ جاسکے تو ٹڈمین کا سی سالٹ (Tidman's Sea Salt) یعنی ٹڈمین کا نمک سمندر یا ہندوستان میں معمولی نمک معدن مثلاً لاہوری نمک یا سیندھیا نمک وغیرہ کو پانی میں حل کر کے (تین گیلن پانی میں ایک پونڈ نمک حل کر کے) اس میں غسل کرنا بھی غسل سمندری کا عمدہ بدل ہوتا ہے ۔ڈرائیٹ وچ اور نینٹ وچ مقامات میں کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) سیاٹیکا (عرق النساء) اور جائنٹ ڈیزیز (امراض مفاصل) میں گاڑھے نمکین گرم پانی کے غسل بکثرت معمول ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئے ہیں ۔اطبائے فرانس جوان اشخاص کے مرض ڈس پپسیا (سوء ہضم) پرانے جلدی امراض اور لاغر کر دینے والے امراض میں نیز بچوں کی گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ) اور اینٹیرو کولائیٹس (سوزش امعاء) میں مقام سرین پر آب سمندر کی زیر جلد پچکاری کرنا مفید خیال کرتے ہیں ۔چنانچہ اس غرض کے لئے کنارۂ سمندر سے چند میل دُور ۲۰ فیٹ کی گہرائی کا آب سمندر نہایت پاک وصاف بوتلوں میں جمع کیا جاتا ہے ۔

۹۰ گرین کامن سالٹ (معمولی نمک) کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اور پھر اس کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر سرد کر لیا جائے تو وہ ایک نارمل

کے فعل کو تیز کرتا ہے اور معدہ میں یہ پیپسین کی تراوش کو زیادہ کرتا اور قوت جاذبہ کو تیز کرتا ہے ۔

سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) تمام سبزی خور حیوانات خصوصاً سبزی خور انسانات کی غذا کا ایک نہایت ضروری جزو ہے۔ البتہ گوشت خور حیوانات اور وہ انسان جو صرف مچھلی کھا کر گزارہ کرتے ہیں (جیسے قطبین کے قریب کے رہنے والے انسان) وہ نمک کا استعمال نہیں کرتے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ سبزی خور حیوانات نمک چاٹنے کے لئے دور دراز فاصلوں پر چلے جاتے ہیں اور سبزی خور اقوام انسانی نمک زار یا معادن نمک پر قبضہ کرنے کے لئے جنگ کرنے کے لئے آمادہ ہوجاتی ہیں۔ گوشت خور حیوانات کو نمک کی اس لئے ضرورت نہیں ہوتی کہ جو گوشت وہ کھاتے ہیں اس میں طبعی طور پر ضروری مقدار نمک موجود ہوتی ہے لیکن سبزی خور حیوانات یا انسان کی نباتی غذا میں پٹاسیم کے نمکیات بکثرت موجود ہوتے ہیں پس یہ پٹاسیم کے نمکیات خون میں پہنچ کر جب سوڈیم کلورائیڈ کے ساتھ ملتے ہیں تو اس کو بیکار کر دیتے ہیں اور گردوں کی راہ سے اس کے اخراج کا باعث ہوتے ہیں۔ پس اس طرح سے خون میں سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) کی کمی ہوجاتی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے غذا کے ساتھ نمک کھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اگر نمک نہ کھایا جائے یعنی انسان کو اس سے محروم کر دیا جائے تو نہایت ضعف لاحق ہوجاتا ہے۔ انیمیا (نقص الدم) اور ڈراپسی (استسقاء) کی شکایت ہوجاتی ہے ۔

نوٹ ۔ بعض ممالک میں سخت قید کی سزا کے قیدیوں کو غذا بے نمک دیتے ہیں جس سے وہ نہایت ضعیف وغیرہ ہو کر مرجاتے ہیں۔ جب ملک فرانس میں نمک پر ٹیکس تھا تو بعض لوگ کم نمک کھانے کی وجہ سے مذکورہ بالا امراض میں مبتلا ہوجاتے تھے ۔

۴ ڈرام یا اس سے زیادہ مقدار میں نمک (گرم پانی میں ملا کر) دیا جائے تو اس سے جلد قے آجاتی ہے اور بعض اوقات دست آنے لگ جاتے ہیں۔ اگر نمک کے سولیوشن کی ریکٹم (مقعد) میں پچکاری کی جائے تو اس سے تھریڈ ورمز

(آفیشل Official)

سوڈیائی کلورائڈم (SODII CHLORIDUM) ملح الطعام

(کیمیاوی علامت $NaCl$)

ڈاکٹری نام ۔ طبی نام ۔ ویدک نام

(لاطینی) سوڈیائی کلورائڈم (Sodii Chloridum) (عربی) ملح الطعام (سنسکرت) لون
(انگریزی) سوڈیم کلورائیڈ (Sodium Chloride) (فارسی) نمک طعام ( ) نون
( ) کامن سالٹ (Common Salt) (اردو) کھانے کا نمک معمولی نمک (ہندی) نمک

ترکیب وتحصیل (۱) یہ قدرتی طور پر بنا بنایا مختلف کانوں میں ملتا ہے چنانچہ پنجاب میں بمقام کھیوڑہ ضلع جہلم میں نمک کی ایک بہت بڑی کان ہے۔

صفات۔ چھوٹے چھوٹے سفید دانے یا شفاف شش پہلو قلمیں۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ 3/4 حصہ آب سرد میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ء۶ گرام)

سوڈیم کلورائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) نمک طعام کی تاثیرات

کئی ایک قدرتی چشموں کے پانیوں کا جزو اعظم سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے۔ جسم میں کس طرح سے اثر کرتا ہے؟ یہ بات اگرچہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی مگر اسکے مندرجہ ذیل اعمال یا افعال معلوم کئے گئے ہیں:۔ (۱) یہ منسوجات یا جسمانی ساختوں میں آس موسس (مسامدار جھلی میں سے محلول مادہ کا خارج ہونا) کو زیادہ کرتا ہے۔ اس طرح سے یہ البیومن کے صرف اور جسم سے یوریا کے اخراج کو بڑھاتا ہے۔ جسم سے اس نمک کے اخراج کے لئے بول میں زیادہ مائیت کی ضرورت ہوتی ہے لہذا یہ نمک بطور ڈایوریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے اور یہ مائیت دیگر اعضاء سے جذب ہوتی ہے پس نمک طعام پیاس لگاتا ہے۔ نیز یہ جسمانی بافتوں میں لمف (رطوبت لمفاویہ) کی پیدائش کو بڑھاتا اور اسکے دوران کو تیز کرتا ہے۔ جسم سے باہر یہ ٹائلین۔ ٹرپسین اور پیپسین

(معمولی نمک۔ نمک طعام) کو سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے ساتھ ملاکر جوش دیتے ہیں تو اس سے سلفیٹ آف سوڈیم بن جاتا ہے۔ پھر سلفیٹ آف سوڈیم کو کاربن کے ساتھ جوش دینے سے سلفائیڈ آف سوڈیم بن جاتا ہے۔ پھر اسے کیلسیم کاربونیٹ (چاک۔ کھریا مٹی) کے ساتھ جوش دینے سے کاربونیٹ آف سوڈیم حاصل ہوتا ہے یا (۲) سوڈیم کلورائیڈ کو ایمونیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ ملانے سے بنایا جاتا ہے ؎

صفات۔ بڑی بڑی ترچھی شبیہ بالمعین شکل کی قلمیں جو تازہ حالت میں تو شفاف ہوتی ہیں لیکن ہوا لگنے سے بہت جلد شگفتہ ہوجاتی ہیں یعنی ان پر سفید رنگ کا سفوف جم جاتا ہے۔ ذائقہ کاسٹک (کاوی۔ نہایت خراشدار) ؎

انحلال۔ یہ پانچ حصہ ۸ حصہ سرد پانی میں اور ۱۲ حصہ ایک حصہ گرم پانی میں حل ہوجاتا ہے ؎

نوٹ۔ ۲۰ گرین کاربونیٹ آف سوڈا ۹۶۸ گرین سٹرک ایسڈ یا ۵ء ۱۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ کو نیوٹرل (متعادل) کردیتا ہے ؎

آمیزش۔ سلفیٹس اور کلورائیڈس ؎

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین۔ یہ پڑتا ہے ایکسٹریکٹم ارگوٹی میں ؎

سوڈیائی کاربوناس اکسی کےٹڈ {SODII CARBONAS EXSICATUS} نطرون مکلس (آفیشل Official)

اکیسی کےٹڈ سوڈیم کاربونیٹ { Exsicated Sodiun. Corbonate } بورۂ سلیمانی مکلس

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کاربونیٹ کو اس قدر ہلکی حرارت دیں کہ اس کا وزن ۶۳ فیصدی کم ہوجائے ؎

صفات۔ سفید رنگ کا خشک سفوف ؎

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا فیرائی میں (اسکے ملنے سے کاربونیٹ آف آئرن بن جاتا ہے) ؎

تاثیر و استعمال۔ سوڈا کے یہ نمکیات پوٹاش کے ایسے ہی نمکیات کے مشابہ ہوتے ہیں سوائے اسکے کہ وہ نسبتۃً کمتر کاسٹک ہوتے ہیں ؎

وہ بھی درحقیقت کثیف کاربونیٹ آف سوڈیم ہی ہے۔ لوٹا سجی کسی قدر صاف ہوتی ہے تاہم اس میں بھی سلفیٹس آف سوڈا اینڈ لائم۔ کلورائیڈس آف سوڈیم اینڈ پٹاسیم۔ سلفائیڈ آف سوڈیم سلفوسائی نائیڈ آف سوڈیم اور فیروسائی نائیڈ آف سوڈیم سلیکا اور مٹی کے ساتھ مخلوط ہوتے ہیں۔ سجی۔ گوگیرہ۔ برسہ اور جھنگ وغیرہ مقامات میں بنائی جاتی ہے اور جن بوٹیوں کو جلا کر سجی بنائی جاتی ہے وہ زیادہ تر دوآبہ رچنا اور دوآبہ باری میں پیدا ہوتی ہیں ان میں سے ایک بوٹی کو کنگن کھار کہتے ہیں اس سے بنائی ہوئی سجی بہترین ہوتی ہے اور دوسری بوٹی کو لاناگورا کہتے ہیں۔

(۲) نطرون۔ جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے۔ چنانچہ مخزن و محیط وغیرہ کتب طبیہ میں بھی بورق کے بیان میں سرخ رنگ کے بورق کو نطرون لکھا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ "نطرون اگرچہ جنس بورق سے ہے لیکن اس کے افعال مثل بورق کے نہیں"۔

نطرون کو فارسی میں بورہ سلیمان کہتے ہیں اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو بورۂ ارمنی لکھا ہے لیکن ابن جمیع کہتا ہے کہ شیخ نے لفظ ارمنی لکھنے میں سہو کیا ہے وہ بورۂ ارمنی نہیں بلکہ بورۂ افریقی ہے۔

تاریخ۔ ہندوستان میں سجی زمانۂ قدیم سے بنائی جاتی ہے۔ زمانہ پلائنی رومی میں مصری بعض قسم کی بوٹیوں کو جلا کر ان کی راکھ سے ایک قسم کی کھار بناتے تھے جسے مصری زبان میں نطروم کہتے تھے چنانچہ اسی کو یونانی زبان میں نطرون کہتے ہیں۔ قدیم یونانیوں کو ان نباتات کا بھی علم تھا جن سے کہ سجی بنائی جاتی تھی۔ عربوں کو بھی جلد اس کا علم ہوگیا چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی القلی (جس سے کہ انگریزی لفظ ایلکلی (alkali) مشتق ہے) پٹاش یا سوڈا و پٹاش کا مرکب ہوتا ہے۔ عربی مصنفین نے اشنان کا بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے قلی یعنی سجی بنائی جاتی ہے دیکھو مخزن الادویہ وغیرہ۔

سوڈیم کاربونیٹ کے بنانے کی ترکیب:- (۱) پہلے کلورائیڈ آف سوڈیم

مجربات

(۱) سوڈیائی بائیکاربونیٹس گرین ۱۵
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل منم ۳
ٹنکچرا کارڈومومائی کپازیٹا منم ۳۰
انفیوژم کے لمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام ۳۰ منٹ قبل از غذا دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۳۰
ایمونیائی کاربوناس گرین ۳
ٹنکچرا رحبائی کپازیٹس منم ۳۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ۲ گھنٹے قبل از غذا جبکہ کلیجا جلتا ہو دیں۔ ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں مفید ہے +

(۳) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۳۰
پلوس رحبائی ... گرین ۱
ہائیڈرارجرائی سبکلوراٹیڈائی گرین $\frac{1}{12}$
سکری ایلبی ... گرین ۵
ایسا ایک ایک سفوف دن میں ایک یا دو بار دیں۔ چھوٹے بچوں کے ضعف معدہ میں بطور مقوی معدہ مفید ہے +

(۴) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۲۰
بسمیوتھائی کاربونیٹس گرین ۱۰
ٹنکچرالے ونڈیولی کپازیٹا منم ۳۰
سیروپس زنجیبرس منم ۳۰
انفیوژم جنشیانی کپازیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار یا بین الطعامین دیں۔ ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے +

(۵) سوڈیائی بائیکاربونیٹس گرین ۲۰
سوڈیائی سلفیٹس گرین ۳۰
سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۵
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل منم ۳
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ارٹی کے ریا (شری۔پتی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

سوڈیائی کاربوناس (SODII CARBNAS) نطرون

(کیمیاوی علامت $Na_2CO_3, 10H_2O$)

(لاطینی) سوڈیائی کاربوناس (Sodii Carbonas) (عربی) نطرون
(انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ (Sodium Carbonate) (فارسی) بورہ سلیمانی
(") سوڈا (Soda) (اردو) سوڈا
(") واشنگ سوڈا (Washing Soda) (") سوڈا غاسولی

نوٹ۔ (۱) ہندوستان کی سجی (سجی کھار۔ اشخار) جسے انگریزی میں بیریلا (Barila) کہتے ہیں

بعض مریضوں کو چشمۂ وچی (Vichy) (جسکے پانی میں سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے) اور بعض کو چشمۂ کارلسباڈ (Carlsbad) پر (جس کے پانی میں سوڈیم سلفیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے) چندیوم رکھکر ان چشموں کا پانی پلانے سے اکثر فائدہ ہوا ہے۔ جب ڈایا بی ٹیک کوما (قومائے ذیابیطسی) کا اندیشہ ہو تو ۳۰۰ گرین سوڈیم بائیکاربونیٹ کو ایک پائنٹ دودھ میں ملاکر اسے ۲۴ گھنٹوں میں مریض کو پلادیں اور اگر کوما (قوما۔ خوابِ غفلت) کی علامات خوب نمایاں ہوگئی ہوں تو ایسی صورت میں اس کو چھاتی یا بغل کے سیلیولر ٹشو میں داخل کریں یا مقعد میں اس کا حقنہ کردیں۔ سخت قسم کے کوما میں شبانہ روز میں ۵۰۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ استعمال کرنا چاہئے +

یہ ہوائی نالیوں کی چسپندہ بلغم کو بھی رقیق کرتا ہے لیکن پٹاسیم بائیکاربونیٹ کی نسبت کمتر۔ یورک ایسڈ ڈایا تھےسس (مزاج یورک ایسڈی) میں یہ کچھ مفید نہیں کیونکہ یوریٹ آف پٹاش کی نسبت یوریٹ آف سوڈیم کم محلل ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ جب بسمتھ ملاکر دینی ہو تو ہمیشہ کاربونیٹ آف بسمتھ ملائیں۔ سب نائٹریٹ آف بسمتھ نہ ملائیں کیونکہ موخر الذکر کے ملانے سے بوتل میں کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہو کر بوتل کے کاگ کو اُڑادیگی۔ بچوں کے لئے بطور مقوی معدہ ایک یا دو گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ ایک گرین رھوباربا اور قدرے شکر ملاکر دینا بہت مفید ہوتا ہے۔ بطور مقوی معدہ اسکو جنشن کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہیں +

جب زائد ترشی معدہ کو نیوٹریے لائز (متعادل) کرنے کے لئے سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینا ہو تو اسے کچھ عرصہ بعد از غذا دینا چاہئے اور جب گیسٹرک جوس کا اخراج زیادہ منظور ہو تو اسے ذرا قبل از غذا دیا کرتے ہیں +

تو میگنفی شیا سلفاس دیگر قبض رفع کریں) ٭
سٹامک کف (سعال شرکی معدی) میں جو کہ واگس نرو کی معدہ میں ختم ہونیوالی شاخوں کی خراش کے سبب سے ہوا کرتی ہے۔ اس کو دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں ایک ڈرام سوڈیم بائی کاربونیٹ کو ایک گلاس بھر پانی میں ڈال کر مریض کو اسے آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں ٭
ڈِس پَیپسیا دسوے ہضم۔ بدہضمی) میں بھی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ خصوصاً ایسی ترش اختیاری بدہضمی میں جو کہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے زیادہ تراوش پانے کے سبب سے ہوا کرتی ہے اور جس کی علامت یہ ہے کہ بین الطعامین (دو کھانوں کے درمیانی وقت میں) فم معدہ میں درد ہونے لگتا ہے اور کھانا کھانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ نیز کلیجا جلتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ نفخ شکم اور قیفن کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں اس کو بسمتھ اور کسی سمپل بٹر دوا کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے مثلاً نسخہ نمبر ہ صفحہ ۲۱۰۷۔ تب یہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتا ہے:- (۱) اعصاب معدہ پر یہ مسکن اثر کرتا ہے (۲) معدہ کی غلیظ چسپندہ بلغم کو یہ رقیق کرتا ہے (۳) یہ ایسڈ گیسٹرک جوس کی تراوش کو تحریک کرتا ہے اور اس قسم کی ترش رطوبت معدی ان جراثیم اختماریہ کو زائل کرتی ہے جو کہ ایسی بدہضمی کا باعث ہوتے ہیں (۴) گیسٹرک جوس کے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ مل کر یہ کاربانک ایسڈ اور سوڈیم کلورائیڈ بناتا ہے جن میں سے مقدم الذکر امعاء کی قوت جاذبہ کو تقویت دیتا ہے اور موخرالذکر ایلبیومنس کے ہضم کو ترقی دیتا ہے ٭
ڈیوڈی نل آلسر (زخم اثنا عشری۔ بارہ انگشتی آنت کا زخم) میں جبکہ ساتھ ہی سخت درد کی بھی شکایت ہو تو ایک گلاس آب لیموں میں ایک چمچہ چاء بھر سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینے سے بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) میں بھی اس کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے یورپ کے بعض ڈاکٹروں کے مشاہدات و تجربات اس بات کے مؤید ہیں کہ

آفیشل مرکب Official Preparations

(لاطینی) ٹروکس کس سوڈیائی بائی کاربونیٹس { Trochiscus Sodii Bicarbonatis } قرص بائی کربونات سودا

(انگریزی) سوڈیائی بائی کاربونیٹ لازنج { Sodii Bicarbonate Lozeng }

بنانے کی ترکیب ۳ گرین سوڈیم بائیکاربونیٹ کو روز بےسس کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ پُٹاسیم بائیکاربونیٹ کی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اس کی نسبت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور معدہ و امعاء میں اس سے نسبتاً کم خراش پیدا ہوتی ہے اور مثل دیگر مرکبات سوڈیم کے یہ خفیف ڈی پرےسینٹ (مضعف) ہوتا ہے۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) اس کا لوشن (ایک اونس پانی میں ۷ گرین) بطور سیڈیٹو (مسکن) بعض جلدی امراض میں خارش کو کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ آگ یا گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام پر اگر فوراً ہی خشک بائی کاربونیٹ آف سوڈیم یا اس میں ذرا سا پانی ملا کر اس کا ضماد یا لیپ کی جائے تو سوزش میں اسی وقت تخفیف ہوجاتی ہے۔ درد دندان میں اس کے لوشن کی کلیاں کرنے سے درد رفع ہوجاتا ہے نیز ترش ادویہ کے اکالہ اثر سے دانت محفوظ رہتے ہیں۔ اگر کسی بوسیدہ دانت کی خراش کے سبب سر درد ہوتا ہو تو وہ اس کے لوشن کی کلیاں کرنے سے رفع ہوجاتا ہے۔

استعمالات اندرونی

درد پیشانی میں جبکہ قبض کی شکایت نہ ہو اور درد پیشانی کے بالائی حصہ میں عین بالوں کی جائے ملاپ پر ہو تو ایسی صورت میں سوڈیم بائیکاربونیٹ کے دینے سے اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ (نوٹ - لیکن اگر درد ابروؤں سے ذرا اوپر ہو تو ایسی صورت میں ڈائلیوٹ نائٹرو ہیدروکلورک ایسڈ بعد از غذا دیں اور اگر قبض کے سبب درد ہو

مجربات

(۱) سوڈیائی سلفیٹس ڈرام ۱
ایسڈ۔ سلف۔ ڈل منم ۸
سکائی ٹیراکزے سائی ڈرام ۱
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
انفیوزم جن شیانی کو۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار کھانوں کے درمیانی وقت میں دیں۔ بہپے ٹیک ڈس پیپسیا (سوئے ہضم کبدی) میں مفید ہے ٭

(۲) سوڈیائی سلفیٹس ... ڈرام ۱
میگنیسیائی سلفیٹس ڈرام ½
فیرائی سلفیٹس گرین ۲
کونین سلفیٹس گرین ½
ایسڈ۔ سلف۔ ڈل منم ۸
سیرپس زنجبیرس منم ۳۰
اکوا ڈیسٹی لیٹی - تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا دو گھونٹ پانی میں ملاکر صبح و شام پلائیں۔ ٹانک اور برگ کے ٹو دمقوی و مسہل) ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سوڈیائی بائی کاربوناس** SODII BICARBONAS **بائی کربونات الصود**

(انگریزی) سوڈیم بائی کاربونیٹ (Sodium Bicarbonate) بائی کربونات سود

(کیمیاوی علامت $NaHCO_3$)

بنانے کی ترکیب ۔ کاربونیٹ آف سوڈیم سے مثل پٹاسیم بائی کاربونیٹ کے تیار کرتے ہیں یا سوڈیم کلورائیڈ اور امونیم بائیکاربونیٹ کو ملانے سے بنتا ہے ٭

صفات ۔ سفید سفوف یا چھوٹی چھوٹی بے قاعدہ قلمیں۔ ذائقہ خفیف کھاری ٭

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ **آمیزش** ۔ کاربونیٹ آف سوڈیم ٭

نوٹ ۔ ۲۰ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کو نیوٹرل کرنے کے لئے ۱۶٫۷ گرین سٹرک ایسڈ یا ۱۸٫۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ مطلوب ہوتا ہے ٭

نقیضات ۔ ایسڈس (تیزاب) اور ایسڈ سالٹس (ترش نمکیات) مثلاً بائی ٹارٹریٹ آف پوٹاسیم

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ٭

یورک ایسڈی) میں یعنی جبکہ خون یا بول کے اندر یورک ایسڈ کی کثرت ہو یہ مسہلات خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں +

ان کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ ان کو علے الصباح خلوے معدہ میں دینا چاہیئے چنانچہ جس قدر خوراک دوا دینی منظور ہو اس کو نصف گلاس آب شیر گرم میں ملا کر اسے مریض کو آہستہ آہستہ چاء کی طرح پینے کی ہدایت کریں۔ پھر جب کچھ دیر بعد مریض صبح کا کھانا کھا لیتا ہے تو اُسے اکثر ایک اجابت بافراغت ہو جاتی ہے +

چونکہ سوڈیم سلفیٹ کولے گاگ (مدر صفراء) بھی ہے اس لئے امراض جگر یا گال سٹون (حصاۃ صفراویہ۔ صفراوی پتھری) کے مریضوں میں نسبتاً اسکے استعمال کو ترجیح دینی چاہیئے۔ یہ ایک خاص قسم کی ڈسنٹری (زحیر۔ پیچش) میں بھی مفید ہے +

آب چشمہ ہائے کارلس باڈ (Carlsbad) میرین باڈ (Marienbad) ٹیریسپ (Tarasp) اور کونڈول (Condol) کا جزو اعظم بھی یہی ہے یعنی مذکورہ بالا یورپ کے چشموں کے پانیوں میں جزو اعظم سوڈیم سلفیٹ ہی ہے۔ اور مندرجۂ ذیل یورپی چشموں (۱) ایس کیولپ (Aesculap) (۲) ہنیاڈی جے نوز (Hunyadi Janos) (۳) پلنا (Pullna) (۴) روبی نیٹ (Rubinat) (۵) اپینٹا (Apenta) اور (۶) کسنجن (Kissingen) کے پانیوں میں بھی یہ میگنیسیم سلفیٹ کے ساتھ ملا ہوا موجود ہوتا ہے چشمۂ فریڈرک شال کے پانی میں علاوہ ان دونوں نمکوں کے قدرے سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) بھی ہوتا ہے نا ٹ آفیشل مرکبات کے ضمن میں ان قدرتی چشموں کے پانیوں کے نقلی پانی بنانے کے چند نسخجات تحریر کر دئے گئے ہیں +

مذکورہ بالا نمکیات کو زیادہ مقداریں دینے سے پانی کی مانند پتلے پتلے دست آتے ہیں پس ان کو رطوبت استسقاء کے اخراج کے لئے خصوصاً جبکہ یہ مرض سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں +

امعاء میں یہ سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) تاثیر کرتے ہیں چنانچہ ان کو دینے کے دو تین گھنٹے بعد بلا درد کے نرم اسہال آنے لگتے ہیں۔ سلفیٹ آف سوڈیم جو ان سب میں سے قوی الاثر ہے وہ کولے گاگ (مدر صفرا) بھی ہے *

ان نمکین مسہلات کی مسہلہ تاثیر کے متعلق یہ تین مختلف خیالات یا اقوال ہیں۔

(۱) جب یہ نمک امعاء میں پہنچتے ہیں تو ان کی مقدار خوراک کے لحاظ سے خون میں سے امعاء کی دیواروں کے راستے آب خون (رطوبت) تراوش پاتی ہے اور یہی رطوبت اسہال کا جزو اعظم ہوتی ہے *

(۲) ان نمکیات سے چھوٹی اور بڑی انتڑیوں کی غدد سے رطوبت کی تراوش کو بہت تحریک ہوتی ہے *

(۳) ان سے امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہوجاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کیموس کم ہضم شدہ صورت میں جلد رودہٗ مستقیم میں جا پہنچتا ہے *

بہرکیف ان میں سے صحیح بات یہ ہے کہ نمکین مسہلات سے چھوٹی انتڑیوں میں رطوبت درحقیقت زیادہ تراوش پاتی ہے جو آس موسس کا نتیجہ نہیں بلکہ خراش کا نتیجہ ہوتی ہے اور اس کا آہستہ آہستہ منتشر ہونا اس کے دوبارہ جذب ہونے کا مانع ہوتا ہے *

خون اور گردے۔ یہ خون اور بول کو زیادہ کھاری کر دیتے ہیں لیکن اس لحاظ سے یہ ایسے نمکیات پٹاس کی نسبت ضعیف الاثر ہوتے ہیں *

سوڈیم سلفیٹ سٹروٹارٹریٹ اور ٹارٹرے ٹڈ سوڈا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات اندرونی

امعاء۔ سوڈیم کے یہ مرکبات نہایت عمدہ مسہلات ہیں بالعموم کرانک کانسٹی پے شن (قبض مزمن) میں اور بالخصوص ایسی قبض میں جو کہ گاوٹ (نقرس) کے سبب سے ہو نیز کن جسچن آف دی لور (اجتماع خون فی الکبد) یا یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (مزاج

ہُنیاڈی جے نوس واٹر (آب چشمہ) (Hunyadi Janos Water) اور پُلنا واٹر (آب چشمہ) (Pullna water) کی بجائے ڈاکٹر مارٹنڈیل کی ایجاد ہے +

مقدار خوراک نصف گلاس پانی میں اس کا ایک ٹی سپون فل ڈالکر آدھ گھنٹہ قبل از غذا دیں +

(۵) کلورو سوڈیو میگنیسین اپیریئنٹ { Chloro Sodio-Magnessian Aperient } یہ بھی مذکورہ بالا قسم کا ہی مرکب ہے لیکن اس میں قدرے سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے۔ یہ اپنی ترکیب میں فریڈرک شال واٹر (Friedrichshall Water) کے مشابہ ہے۔ یہ نگرین (شقیقہ، دردسر) میں مفید ہے۔ **مقدار خوراک** ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) پانی میں ملاکر +

(۶) پلوس سل کیرولائنی فیکٹی ٹائی { Pulvis Sal Carolini Factitii } یعنی چشمہ کارلسباڈ کا مصنوعی نمک۔ آرٹیفیشل کارلسباڈ سالٹ (Artificial Carlsbad Water) ڈرائیڈ سوڈیم سلفیٹ ۴۴ حصہ۔ پٹاسیم سلفیٹ ۲ حصہ۔ سوڈیم کلورائیڈ ۱۸ حصہ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۳۶ حصہ۔ **مقدار خوراک** ۳۰ سے ۶۰ گرین گرم پانی میں ڈال کر +

یہ ۳۰ گرین ایک پائنٹ پانی میں ملانے سے کیرلسباڈ واٹر کے مشابہ بن جاتا ہے۔ (مندرجہ بی۔پی۔سی)

(۷) پلوس سیلس کیرولائنی فیکٹیٹائی ایفرویسنس { Pulvis Salis Carolini Factitii Efferoescens R. P. C. } **بنانے کی ترکیب** - ڈرائیڈ سوڈیم سلفیٹ ۹ حصہ۔ گلیوسائیڈ ۰.۵ حصہ۔ سوڈیم پٹاسیم ٹارٹریٹ ۳۸ حصہ۔ سوڈیم کلورائیڈ ۳ حصہ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳۳ حصہ۔ ٹارٹارک ایسڈ تا ۱۰۰ حصہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ خشک کرکے ملالیں۔ **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

نوٹ - یہ کٹنوس پاؤڈر (Kutnow's Powder) کے مشابہ ہوتا ہے +

سوڈیم سلفیٹ سٹرو ٹارٹریٹ اور ٹارٹریٹڈ سوڈا کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

امعاء - چونکہ پٹاسیم کے ایسے مرکبات کی نسبت سوڈیم کے یہ مرکبات خون میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے یہ مرکبات انتڑیوں تک پہنچ جاتے ہیں اور وہاں پر پہنچ کر بہ نسبت پٹاسیم کے ایسے مرکبات کے یہ بہت عمدہ تاثیر کرتے ہیں

(آفیشل مرکب Official Preparations)

سوڈیائی سلفاس ایفروے سنس (Sodii Sulphas Effervescens) کبریتات سوڈا فوّار
ایفروے سنٹ سوڈیم سلفیٹ { Effervescent Sodium Sulphate } " " "
بنانے کی ترکیب - سوڈیم سلفیٹ ۵۰ اونس - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۰ اونس
ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس - سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس - سوڈیم سلفیٹ کو حرارت دیں اور
جب اس کا وزن ۶۰ فیصدی کم ہو جائے تو اس کو سفوف کرکے باقی اجزا ملائیں اور
۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں - جب کل سفوف دانہ دار ہو جائے
تو اس کو چھان کر خشک کرلیں - تیار شدہ سفوف کا وزن قریب ۱۰۰ اونس کے ہونا چاہئے
صفات - سفید دانہ دار سفوف جس کو پانی میں ملانے سے جوش پیدا ہوتا ہے ٭
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین یکبار دینے کے لئے

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) سوڈیائی پر سلفاس (Sodii Persulphas) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - ٹیوبرکولوسس میں بھوک بڑھانے کو دیتے ہیں نیز گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) اور ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں بھی دیتے ہیں ٭
مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین پانی میں ملا کر قبل از غذا ٭

(۲) سوڈیائی سلفاس ایسی ڈس (Sodii Sulphas Acidus) } جب کوئی پانی ٹائیفائڈ
سوڈیم بائی سلفیٹ (Sodium Bisulphate) } کے جراثیم سے کثیف ہو جائے
تو اس کو پاک وصاف کرنے کے لئے اس میں ۱۵ گرین فی پائنٹ کے حساب سے اس کو ڈالتے ہیں
چنانچہ ۵ امنٹ میں دو جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں ٭

(۳) سوڈیائی سلفاس ایکسی کے ٹس (Sodii Sulphas Exicatus) کبریتات سوڈا مکلس
اس میں پانی بالکل نہیں ہوتا - اس کو پاؤڈر وغیرہ میں دینا آسان تر و مناسب تر ہوتا ہے ٭
مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام ٭

(۴) سوڈیو میگ نےسیائی سلفاس ایفروے سنس { Sodii Magnessii Sulphas Effervescens } =

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفروینس [SODII CITRO-TARTRAS EFFEAVESCENS.] ایفروسنٹ سوڈیم ٹارٹریٹ

(انگریزی) ایفرویسینٹ سوڈیم سٹروٹارٹریٹ { Effervescent Sodium Citro-Tartrate } (عربی) یبوترتراتیہ فوار

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۱ اونس۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس۔ ریفائنڈ شگر ۱۵ اونس۔ ان سب کو ملاکر ایک بند برتن میں رکھیں اور ۲۰۰ سے لیکر ۲۲۰ درجہ فارن ہٹ کی حرارت دیں جب سفوف دانہ دار ہو جائے تو اسے چھان کر خشک کرلیں۔ تیار شدہ کل سفوف کا وزن ۱۰۰ اونس ہونا چاہیئے۔

صفات۔ سفید پانی میں حل ہونے والا دانہ دار سفوف جو پانی میں ڈالنے سے جوش کھاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین خوب محلول کرکے یعنی پانی ملاکر۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی سلفاس (SODII SULPHAS) کبریتات الصود

(انگریزی) سوڈیم سلفیٹ (Sodium Sulphate) نمک شور۔ کھاری نمک

(״) گلابرس سالٹ (Glauber's Salt) نمک گلابر

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) اور دیگر سوڈیم سالٹس کو سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ ملانے سے تیار ہوتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ شفاف شگفتہ ہونے والی سہ گوشہ قلمیں (کیونکہ ہوا میں رکھنے سے ان کا پانی اڑکر یہ پھول جاتی یا شگفتہ ہوجاتی ہیں) کیفیت نیوٹرل (متعادل) ذائقہ نمکین۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتی ہے۔

آمیزش۔ آئرن اور امونیا کے نمکیات۔

افعال۔ سیلائن پرگیٹو (مسہل نمکین) اور کولے گاگ (مدر صفرا)۔

مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین ایک بار دینے کے لئے۔

نوٹ - کاسٹک ایلکلیز کی زہر میں چونکہ حلق و معدہ کی غشائے مخاطی متورم اور نازک ہوجاتی ہے اس لئے ایسی حالت میں سٹامک پمپ کا استعمال نہ کریں ⁂

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈا ٹارٹریٹا (SODA TARTRATA) طرطرات الصوڈ

(انگریزی) ٹارٹریٹڈ سوڈا (Tartrated Soda) ترترات سودا

(") سوڈیم پٹاسیم ٹارٹریٹ {Sodium Potassium Tartrate} ترترات سودا و پتاس

(تجارتی نام) روشیل سالٹ (Rochelle Salt) نمک روشل

سیگ نیٹس سالٹ (Seignett's Salt) نمک سیگ نیٹ

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کاربونیٹ کے گرم سولیوشن میں ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ کے ملانے سے بنتا ہے ⁂

صفات - بڑی بڑی بے رنگ شفاف قلمی منشور یعنی سہ گوشہ قلمیں - ذائقہ نمکین ⁂

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے - **آمیزش** - ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ⁂

افعال - ڈائیوریٹک (مدربول) اور پرگیٹو (مسہل) مقدار خوراک ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین = (۸ سے ۱۶ گرام)

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) پلوس سوڈیائی ٹارٹریٹی ایفروے سنس {Pulvis Sodii Tartratae Effervescens} سفوف ترترات سودا فوار

(انگریزی) سیڈلٹز پاوڈر (Seidlitz Powder) سفوف سیڈلٹز

بنانے کی ترکیب - ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین اور سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملا کر ایک نیلے کاغذ میں ڈال کر پڑیہ باندھ دیں اور ٹارٹارک ایسڈ ۳۸ گرین کو ایک سفید کاغذ میں ڈال کر پڑیہ باندھ دیں ⁂

مقدار خوراک نیلے کاغذ کی پڑیہ کی دوا کو نصف پائنٹ سرد یا نیم گرم پانی میں حل کرکے اس میں سفید کاغذ کی پڑیہ کی دوا ڈال کر جب وہ جوش کھانے لگے تو فوراً پلا دیں ⁂

کم درد ہوتا ہے۔ تاثیر و استعمال مثل واشنا پیسٹ کے جیسے دیکھو صفحہ ۱۹۵۳ پر ۔

کاسٹک الکلیز کی ٹاکسی کالوجی یعنی قلویات کاویہ یا کھاری جلا دینے والی ادویہ کی تاثیرات سمیہ

کاسٹک الکلیز (قلویات کاویہ) سے زہر خورانی کی واردات شاذ و نادر واقع ہوتی ہیں لیکن کبھی غلطی سے ان کے نگل جانے سے ایسے واقعات ہوجاتے ہیں ۔

علامات۔ منہ میں کاسٹک ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور حلق میں سوزندہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور حلق کی اندرونی جھلی متورم ہوکر سرخ ہوجاتی ہے۔ اسکے بعد معدہ میں سخت درد ہوتا ہے قئیں اور دست آتے ہیں۔ نبض کمزور چلتی ہے اور جنرل کولیپس یعنی انحطاط کلی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ تشریح بعد وفات سے دہن سے معدہ تک تمام میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سرخ متورم اور چھلی ہوئی پائی جاتی ہے ۔

علاج۔ فوراً کوئی مقئی دوا دیکر قے کرائیں شلاً (۱) ڈائنم اپی کے کواننی ایک اونس نصف پائنٹ شیر گرم پانی میں ملاکر یا (۲) اپی کے کوانا سفوف ۳۰ گرین نصف پائنٹ نیم گرم پانی میں ملا کر یا (۳) زنک سلفیٹ ۳۰ گرین دسی قدر پانی میں ملاکر یا (۴) مسٹرڈ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا نمک طعام دو ٹیبل سپون فل (۲ چمچہ میز بھر) نصف پائنٹ نیم گرم پانی میں ملاکر پلائیں یا ۱/۱۰ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ کی جلدی پچکاری کریں اور اگر کوئی مقئی دوا دستیاب نہ ہو تو گرم پانی زیادہ مقدار میں پلاکر اور حلق کو پر مرغ سے سہلاکر یا انگلی ڈالکر قے کرائیں اور جب قے آچکے تو (۱) ہلکے ایسڈس کا استعمال کرنا چاہیے شلاً و نیگر (سرکہ) لائم جوس (آب لیموں) ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول بہ آب) یا سٹرک ایسڈ محلول بہ آب (۲۰ یا ۳۰ گرین سٹرک ایسڈ نصف پائنٹ پانی میں ملاکر) پلائیں اور (۲) بعدمیں ڈی مل سینٹس (مزلقات) کا استعمال کریں مثلاً روغن زیتون یا لنسیڈ ٹی (چائے کتان۔ السی کی چائے) یا وہائٹ آف ایگز (سفیدی بیضہ انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں) ۔

رفع ضعف کے لئے محرکات دیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو ٹرے کیا ٹومی کرنی پڑتی ہے ۔

کی صورت میں خصوصاً کلورین کے ساتھ مل ہوئی بشکل سوڈیم کلورائیڈ (ملح الطعام ۔ نمک طعام)
یہ دُنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے چنانچہ نمک طعام علاوہ معادن کے سمندر کے پانی میں بھی تقریباً
۳ فیصدی ہوتا ہے اور جھیلوں اور چشموں کے پانیوں میں بھی کم و بیش پایا جاتا ہے۔ سوڈیم سلفیٹ
(کھاری نمک) سوڈیم کاربونیٹ (نطرون ۔ اشخار) سوڈیم نائٹریٹ اور بوریٹ وغیرہ بھی قدرتی طور پر
پائے جاتے ہیں علاوہ ازیں سوڈیم کے نمکیات تقریباً تمام نباتی و حیوانی اجسام میں پائے جاتے ہیں بلکہ
آفتاب اور ثوابت کے ہوائی کروں میں بھی اس دھات کے وجود کو مانا جاتا ہے ٭

تاریخ ۔ پٹاسیم کی دریافت کے بعد سر ڈیوی کیمیادان نے ہی اس دھات کو بھی دریافت کیا تھا۔
جیسا کہ مذکور ہوا یہ خالص دھات تو قدرتی طور پر نہیں ملتی اس لئے آجکل اس کو مصنوعی طریق
سے بکثرت بناتے ہیں۔ چنانچہ سوڈیم کاربونیٹ (اشخار ۔ سجی) کو کوئلہ اور چاک کو باہم ملا کر خوب آنچ
دینے سے سوڈیم دھات ریٹارٹ (حامل) میں آجاتی ہے اور کاربن مونو آکسائیڈ نکل جاتا ہے ٭

صفات ۔ یہ چاندی کی مانند سفید رنگ کی ایک ملائم اور چکدار دھات ہے جو تیز چاقو سے
بآسانی کاٹی جا سکتی ہے لیکن زیادہ سرد ہونے پر سخت اور بھربھری ہو جاتی ہے ۲۰۷ درجہ
فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتی ہے اور ریڈ ہیٹ یعنی حر احمر کی حرارت سے کم حرارت
پر بے رنگ ابخرات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وزن متناسبہ اس کا ۹۷۲ء ہے یعنی یہ پانی سے
ہلکی ہے اور اسی واسطے پانی میں ڈالنے سے یہ اس پر تیرتی ہے۔ پٹاسیم کی طرح یہ بھی پانی
کے اجزاء کو جلد متفرق کر دیتی ہے مگر اس سے اس قدر حرارت پیدا نہیں ہوتی کہ شعلہ پیدا ہو
لیکن پانی اگر گرم ہو یا ایک ٹکڑے جاذب کاغذ کو پانی میں ڈال کر اس پر سوڈیم کا ٹکڑا رکھ دیں
تا کہ دھات ایک جگہ قائم ہو جائے تو پھر اس قدر حرارت پیدا ہوتی ہے کہ شعلہ پیدا ہو جاتا ہے
اور شعلہ کی رنگت خوب زرد ہوتی ہے ٭

یہ کام آتی ہے لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس کے بنانے میں ٭

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

(۱) پیسٹا لنڈی نین سس (Pasta Londinensis) ضماد لندنی :۔ کاسٹک سوڈا
اور ان سلیکڈ لائم (ان بجھا چونہ) ہر دو مساوی ملائیں۔ اس سے ڈائنامیٹ کی نسبت

سے آرام ہوجاتا ہے۔ سنکوپی (غشی) کی حالت میں پنڈلیوں پر مسٹرڈ پولٹس یا مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے محرک اثر ہو کر مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ تشنجی امراض۔ کوما (قوما۔ خواب غفلت) جنون۔ دردسر اور بعض دیگر امراض دماغی میں پس گردن یعنی گدّی کے مقام پر مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بچوں کے تشنجی امراض میں خفیف مسٹرڈ باتھ (ایک گیلن یا ۸ پائنٹ یا ۵ سیر پختہ پانی میں ایک ٹی سپون فل یعنی ایک چمچہ چائے بھر یا ایک ڈرام رائی سفوف ملا کر) یعنی غسل خردلی سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایام حیض میں جب سردی کے لگ جانے سے حیض کا آنا بند ہوجائے تو مسٹرڈ سٹز باتھ یعنی خردلی غسل لضفی (۵ اگیلن آب گرم میں ۵ اونس سفوف مسٹرڈ ملا کر) یعنی مریضہ کو تا بکمر اس گرم آب دوا میں بٹھانے سے ایام اکثر پھر جاری ہوجاتے ہیں۔

(اندرونی) تقویت ہضم کے لئے بھی رائی کو بطور مصالحہ خصوصاً یورپین گوشت وغیرہ کے ساتھ یا ترشی آچار وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مگر دوائً اس کا استعمال صرف ایمٹک (مقئی) فائدے کے لئے ہوتا ہے اور نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) میں اپنی منعکس محرک تاثیرات کے سبب رائی ایک نہایت مفید مقئی دوا ہے چنانچہ ۴ ڈرام سفوف مسٹرڈ کو ایک گلاس گرم پانی میں گھول کر پلانے سے فوراً قے ہوجاتی ہے۔

(آفیشل Official)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام	
(سنسکرت جدید) سوڑجک	(معرب) صودیوم	سوڈیم (SODIUM)	(لاطینی)
سوڈا	سودا - صودا	سوڈیم (Sodium)	(انگریزی)

(کیمیاوی علامت Na (Natrium) وزن جوہری ۲۳)

ماہیت۔ یہ ایک ہلکی ملائم دھات ہے۔ جب اس کو کاٹا جائے تو اس کی تازہ کٹی ہوئی سطح چاندی کی مانند سفید صاف چمکدار ہوتی ہے لیکن ہوا لگنے سے (چونکہ اس میں آکسیجن مل جاتی ہے) یہ جلد مکدر ہوجاتی ہے۔ یہ خالص دھات تو طبیعی صورت میں نہیں پائی جاتی البتہ مرکبات کی صورت

سے وہاں پر ٹھنڈک پڑجاتی ہے اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے یعنی وہ اصلی درد جو مقام ماؤف میں موجود تھا اور یہ درد جو کہ رائی کے لگانے سے پیدا ہوا تھا ان دونوں میں تخفیف ہوجاتی،

زیادہ دیر تک اس کو لگانے سے عروق پر مخرش اثر ہوکر ان کی دیواروں میں سے آب خون تراوش پاکر باہر نکلتا ہے اور جلد کے بالائی طبق کے نیچے جمع ہوکر آبلے پیدا کرتا ہے ۔

مسٹرڈ (خردل۔ رائی) کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) بھی ہے کیونکہ جلدی اعصاب پر اس کا محرک اثر پڑنے کی وجہ سے اس مقام کے اعضائے اندرونی کے عروق منعکس طور پر پھیل جاتے ہیں اور حسی اعصاب پر یہ محرک اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ وہ منعکس طور پر مراکز قلب و تنفس کو تیز کرسکتا ہے اسی لئے بعض اوقات غش آنے پر مریض کی پنڈلیوں پر رائی کا پلسٹر لگایا کرتے ہیں ۔

(اندرونی) معدہ پر بھی خردل کا مخرش اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کو خفیف مقدار میں مصالح کے طور پر ہمراہ غذا استعمال کیا جائے تو معدہ کی رطوبت زیادہ ہوجاتی اور اسکی حرکت تیز ہوجاتی ہے بھوک تیز ہوجاتی اور کھانا ہضم ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر پانی کے ساتھ اس کو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو یہ مقئی تاثیر کرتی ہے۔ معدہ پر اسکی مستقیماً تاثیر ہوکر قے آتی ہے اور کسی قسم کا ضعف نہیں ہوتا ۔

مسٹرڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) خردل کے استعمالات

(بیرونی) روماٹزم (وجع مفاصل) پلیورسی (ذات الجنب) نیمونیا (ذات الریہ) برانکائی ٹس اور کئی ایک سوزشی امراض میں بطور اری ٹینٹ (مخرش) اور کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) لنسیڈ پولٹس (السی کی پلٹس) کا جس پر تھوڑی سی رائی چھڑک دی ہو (یا ۱۶ حصہ السی میں ایک حصہ رائی ملاکر) عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گیسٹرلیجیا (درد معدہ) کالک (قولنج) نیورلیجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) وغیرہ میں خالص مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے درد میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ خراش معدہ سے جب بار بار قئیں آتی ہوں تو فم معدہ پر رائی کا پلستر لگانے

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) لنی مینٹم سنے پس (Linimentum Sinapis) تمریخ خردل
(انگریزی) لنی منٹ آف مسٹرڈ (Liniment of Mustard) رائی کی مالش
بنانے کی ترکیب - مسٹرڈ کا سیماب طبع روغن ½ ۱ فلوئڈ ڈرام - کیمفر ۱۲۰ گرین کیسٹر آئل ۵ فلوئڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ اونس - کافور کو ایلکہال میں حل کرکے اس میں روغنات ملا دیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سپرٹس سنے پس (Spiritus Sinapis) روح خردل - **بنانے کی ترکیب** :- والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ ایک حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹۴ حصہ - دونوں کو ملا لیں +

(۲) تھی او سن اے مین (Thiosinamin) } ایلکالک سولیوشن آف ایمونیا میں والے ٹائل
رَھوڈے لین (Rhodallin) } آئل آف مسٹرڈ کو ملا کر گرم کرنے سے بنتا ہے
یہ پانی ایلکہال اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے - لیوپس (الذئب) اور یوٹرائن ڈیزیز (امراض رحم) میں اس کے ۱۵ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں +
مقدار استعمال ½ گرین سے بڑھا کر ½ ۱ گرین تک لیکن باحتیاط استعمال کریں +

(۳) فائبرولائی سین (Fibrolysin) اس میں تھی او سنے مین اور سوڈیم سیلی سلیٹ محلول ہوتا ہے
مقدار استعمال ۴۰ منم = (۲.۳ کیوبک سینٹی میٹر) بذریعہ جلدی پچکاری +

مسٹرڈ کی فارماکالوجی (یعنی) خردل کی تاثیرات

(بیرونی) مسٹرڈ (رائی) ایک قوی لوکل اری ٹیٹ (مقامی محرش) روبی فے سینٹ (محمر - سرخ کنندہ جلد) اور ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ہے - جلد پر اس کے پلاسٹر کو لگانے سے پہلے عروق پھیل جاتے ہیں جس سبب سے جلد سرخ ہوجاتی ہے اور حسی اعصاب پر اس کی محرش تاثیر ہونے سے سخت جلن ہونے لگتی ہے - لیکن بعد کو سینسری نروس یعنی حسی اعصاب کے سروں کے مفلوج ہوجانے سے اس مقام کی حس کم ہوجاتی ہے جس وجہ

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سنےپیس جن سیا (SINAPIS JUNCEA) (عربی) شرشف (سنسکرت) سرشپ

(ڈاکٹری نام) (طبی نام) (دیدک نام)

(") سنےپیس ریموسا (Sinapis Ramosa) (فارسی) خردل (ہندی) سرسوں

(انگریزی) انڈین مسٹرڈ (Indian Mustard) (اُردو) سرسوں

ماہیت - یہ برے سیکا جن سیا (Brassica Juncea) نبات شرشف کے پختہ خشک بیج ہیں

نوٹ - فارسی لفظ سرشف مشتق ہے سنسکرت کے لفظ سرشف سے اور سرسوں بھی سرشف کی بگڑی ہوئی صورت ہے

صفات - سرسوں کے بیج سیاہ رائی کے بیجوں کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن یہ اُن سے ذرا بڑے ہلکے صاف اور چکیلے ہوتے ہیں

افعال و استعمال - اسکے بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ خردل سیاہ کے لیکن ہندوستان میں اس کا فکسڈ آئل (جس کو عام طور پر کڑوا تیل کہتے ہیں) غریب لوگ بجائے گھی کے کھاتے ہیں

(آفیشل Official)

(لاطینی) اولیم سےپیس والے ٹائل {OLEM SINAPIS VOLATILE} (عربی) دہن الطیار الخردل

(فارسی) روغن خردل طیاری

(انگریزی) والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (Volatile Oil of Mustard) (اُردو) رائی کا اُڑجانیوالا تیل

ماہیت - یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ سیاہ رائی کے بیجوں کو پانی میں بھگو کر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے

صفات - بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن - بو نہایت تیز اور خراشدار - ذائقہ حریف - وزن متناسبہ ۱۰۱۸ سے ۱۰۳۰

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں نیز سپرٹ اور ایتھر میں باسانی حل ہوجاتا ہے

صفات کیمیاوی - اس میں ۹۵ فیصدی "ایلائل آئی سوتھی اوسی نیٹ" ہوتا ہے

صفات ۔ گول گول بیج جن کا قطر ١/١٢ انچ اور وزن تقریباً ١/١٠ گرین ہوتا ہے رنگت ہلکی زردی مائل ۔ چھلکا جھریدار اور سخت ۔ اندر سے زرد اور روغنی ۔ بے بو ۔ ذائقہ چرپرا ۔
صفات کیمیاوی ۔ اس میں (١) ایک فکسڈ آئل (٢) سینل بین ایک گلوکوسائیڈ اور مائروسین اینزائم ہوتا ہے ۔ اگر ان دونوں کو ملا کر پانی میں ڈالا جائے تو مائروسین اینزائم سینل بین کے اجزاء کو متفرق کر کے اکری نائل آئی سوتھی اوسی نیٹ ۔ گلوکوز اور سنے پین ایسڈ سلفیٹ میں تبدیل کر دیتی ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سنے پس نائگری سیمینا** { SINAPIS NIGRÆ SEMINA } (عربی) **الخردل الاسود**
(فارسی) خردل سیاہ
(انگریزی) بلیک مسٹرڈ سیڈس (Black Mustard Seeds) (ہندی) کالی رائی (سنسکرت) کرشنیکا
ماہیت ۔ یہ برے سیکا نائگرا (Brassica Nigra) یعنی نبات خردل سیاہ کے خشک شدہ پختہ بیج ہیں ٭
صفات ۔ ان کا حجم سفید رائی کے دانوں سے نصف سے بھی کم ہوتا ہے ۔ یہ بھی گول اور سخت ہوتے ہیں ۔ رنگت سیاہ سرخی مائل بھوری ۔ اندر سے رنگت زرد ۔ خشک حالت میں بلا بو لیکن ان کو کوٹ کر پانی میں ملانے سے تیز بو پیدا ہوتی ہے جسکے سونگھنے سے ناک اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے ۔ ذائقہ روغنی اور چرپرا ٭
صفات کیمیاوی (١) ایک فکسڈ آئل (٢) سی گرین اور مائروسین ۔ چنانچہ مائروسین پانی کی موجودگی میں سی گرین کو آفیشل والے طائل آئل آف مسٹرڈ جو کہ الائل آئی سوتھی اوسی نیٹ ہے ، ڈیکسٹروس اور پٹاسیم ایسڈ سلفیٹ میں تبدیل کر دیتی ہے ٭

نہیں ہوتی لیکن بھگونے سے ایک خاص طرح کی تیز بُو پیدا ہو جاتی ہے جس سے ناک اور آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے ۔

آفیشل مُرکبّات (Official Preparations)

(لاطینی) چارٹا سینے پس (Charta Sinapis.) ورقہ خردل - مشمع خردل
(انگریزی) مسٹرڈ پلاسٹر (Mustard Plasler) رائی کا پلستر۔ " "
بنانے کی ترکیب - سیاہ اور سفید سرسوں کے بیج دونوں ہموزن - بنزول اور سولیوشن آف انڈیا ربڑ ہر ایک حسب ضرورت ۔ رائی کے بیجوں کو کچل کر بنزول سے پرکولیٹ کر کے فکسڈ آئل علیحدہ کر لیں اور باقی حصّہ کو گرم مکان میں سکھا کر ۶۰ نمبر کا سفوف کر لیں ۔ ۵ گرین اس صاف کئے ہوئے مسٹرڈ کو ۵ فلوئڈ ڈرام سولیوشن آف انڈیا ربڑ میں ملا کر کارٹرج پیپر یعنی کارتوسی کاغذ پر جو کہ ۳ مربع انچ ہو برش سے پھیلائیں اور ہوا میں سکھا لیں ۔

(آفیشل Official)

سینے پس اَلبی سیمینا {SINAPIS ALBÆ SEMINA} اَلخردل الابیض

(N. O. Cruciferæ الفصیلۃ الصلیبیہ)

ڈاکٹری نام		علمی نام	دیگر نام
(لاطینی) سینے پس اَلبی سیمینا	Sinapis Albæ Semina	(عربی) الخردل الابیض	(سنسکرت) گورسرشپ
(انگریزی) وھائٹ مسٹرڈ سیڈس	White Mustard Seeds	(فارسی) خردل سفید / (اردو) سفید رائی	(ہندی) سفید رائی سفید سرسوں

ماہیت - یہ براسیکا ایلبا (Brassica Alba) یعنی نبات خردل سفید کے خشک شدہ پختہ بیج ہیں ۔

مقام پیدائش - ایشیا - جنوبی یورپ اور اضلاع متحدہ امریکہ ۔

تاریخ - قدیم یونانی اطبّاء کو اس دوا کا علم تھا چنانچہ انہوں نے ناپئو اور سینے پی کے نام سے اس کا بیان کیا ہے ۔ رومیوں کو بھی اس کا بخوبی علم تھا چنانچہ پلائنی رومی نے تین قسم کی خردل کا بیان کیا ہے ۔ قدیم اسلامی و ہندی اطبّاء بھی اس سے بخوبی واقف تھے ۔

اور پلاسٹرس میں استعمال کرتے ہیں ٭

(آفیشل Official)

سیبوم پرے پے ریٹم (SEVUM PRÆPARATUM) **شحم مُحضر**
پری پیئرڈ سوئٹ (Prepared Suet) صاف کی ہوئی چربی (سنسکرت) اسوچھ وسا
مٹن سوئٹ (Mutton Suet) بھیڑ کی چربی (ہندی) شدھ چربی

ماہیت - یہ اوِس اوراٹیس (Ovis Ories) یعنی بھیڑ کے شکم کی اندر کی چربی ہے جسے پگھلا کر اور چھان کر صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات - سفید چکنی اور ملائم - تقریباً بلا بو - ۱۱۲ سے ۱۲۰ درجہ فارن ہائیٹ کے درمیان پگھل جاتی ہے ٭

انحلال - یہ پٹرولیم سپرٹ میں تو باسانی لیکن بنزول میں بدقت حل ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۳۰ فیصدی اولی ئین (۲) پالے ٹین اور (۳) سٹیئرین یہ اجزا ہوتے ہیں ٭

افعال بیرونی - ایولی اینٹ (ملطف - مدہن) - اندرونی - نیوٹری اینٹ (مغذی) ٭ یہ پڑتی ہے صرف انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی (مرہم سیماب) میں ٭

(ناٹ آفیشل مرکب Not-Official Preparations)

سیبوم فاسفورےٹم (Sevum Phosphoratum) شحم فصفاتی - کئی قسم کی کمپونڈ فاسفورس پلز بنانے میں یہ بطور فیٹی بے سس کے استعمال ہوتی ہے - مقدار خوراک ۱/۲۰ سے ۱/۴ گرین ٭

(آفیشل Official)

دیدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) راجکا - راج سرشپ	(عربی) **خردل**	(لاطینی) **سینے پس** (SINAPIS)
(ہندی) رائی	(اردو) رائی	(انگریزی) **مسٹرڈ** (Mustard)

سفید اور سیاہ مسٹرڈ سیڈس (خردل - رائی) کو سفوف کر کے باہم ملالیں ٭

صفات - سبزی مائل زرد سفوف - ذائقہ تلخ اور چرپرا - خشک سفوف میں کچھ بو

سرپن ٹری کی تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ بٹرٹانک (تلخ مقوی) اور سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورنٹ (منفث بالتحریک) ہے۔ نیز کہتے ہیں کہ یہ کارڈیک سٹیمولنٹ (محرک قلب) ڈایافورےٹک (معرق) اور ڈایورےٹک (مدربول) بھی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو یہ مثل دیگر تلخ مقوی ادویہ کے اثر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے تمام معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قئ ہو جاتا ہے اور پھر دست و قے جاری ہو جاتے ہیں۔ اس کو زیادہ تر برانکائٹس وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں۔ مرض انیمیا کے ایمے نوریا (بندش حیض بباعث کمزوریٔ خون) اور مرض کلوروسس میں بھی اسے مفید بتلاتے ہیں۔ روماٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اس کو دیتے ہیں۔ مرض نقرس میں ڈاکٹر گیرڈ اس کو بہت مفید بتاتے ہیں۔ اور گوائکم (خشب الانبیا) کی بجائے بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)۔

(لاطینی) ڈاکٹری نام **سیسےمائی اولیم** (SESAMI OLEUM) (عربی) طبی نام **دُہن السمسم**

(انگریزی) سیسیم آئل (Sesame Oil) (فارسی) روغن کنجد (سنسکرت) یونانی و ویدک نام تیل

(ر) تِل آئل (Teel Oil) (اردو) تِل کا تیل (ہندی) میٹھا تیل

مقام پیدائش۔ ہندوستان لیکن یہ مشرقی افریقہ اور مغربی امریکہ میں بھی اگائے جاتے ہیں۔

ماہیت۔ یہ روغن سیسےمم انڈیکم (Sesamum Indicum) نبات کنجد کے بیجوں یعنی کنجد (تل) میں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا پتلا روغن جس کی بو دھیمی اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) سیسے مین (سیسمین) (۲) اولیک ایسڈ اور لائی نولیک ایسڈ کے گلیسرائیڈس اور (۳) سیسی مول ایک فینول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں۔

استعمال۔ اس کو آلو آئل (روغن زیتون) کی بجائے لنی منٹس (مروخات) آئنٹ منٹس (مراہم)

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ارسٹولوکین (زراوندین) ایک تلخ جوہر (۲) ایک واڑ لے ٹائل آئل اور (۳) ریزن یہ اجزا ہوتے ہیں +

افعال - بٹرسٹومےکِک (تلخ مقوی معدہ) +

یہ پڑتا ہے ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا میں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم سرپن ٹیری ای (Infusum Serpentariæ) نقوع زراوندامریکی

(انگریزی) انفیوژن آف سرپن ٹری (Infusion of Serpentary) خساندہ زراوندامریکی

بنانے کی ترکیب - سرپن ٹری رھائی زوم کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - **طاقت** ۲۰ میں ۱ +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) لائیکوار سرپن ٹیری ای کن سن ٹریٹس {Liqour Serpentariæ Concentratus} سائل زراوندامریکی مرتکز

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سرپن ٹری {Concentrated Solution of Serpentary} سائل زراوندامریکی غلیظ

بنانے کی ترکیب - سرپن ٹری رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - سرپن ٹری کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکھال سے ترکرکے پرکولیٹر میں جاویں اور تین روز تک علیحدہ رکھیں بعدہ ایلکھال کو ۱۰ برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلہ سے اسے پرکولیٹ کریں - یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو - **مقدار خوراک** ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹنکچورا سرپن ٹیری ای (Tinctura Serpentariæ) صبغۂ زراوندامریکی

(انگریزی) ٹنکچر آف سرپن ٹری (Tincture of Serpentary) تعفین زراوندامریکی

بنانے کی ترکیب - سرپن ٹری رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - سرپن ٹری کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکھال سے ترکرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

سرپن ٹیری ئی رھائی زوما {SERPENTARIÆ RHIZOMA} جذر زراوند امریکی

(N. O. Aristolochiæ الفصیلۃ الزراوندیۃ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) سرپن ٹیری ئی رھائی زوما (Serpentariæ Rhizoma) جذر زراوند امریکی

(انگریزی) سرپن ٹیری رزوم (Serpentary Rhizome) بیخ زراوند امریکی

(") ورجی نی ان سنیک روٹ (Virginian Snake Root) مارچوبہ ورجی نی

نوٹ - اس کی وجہ تسمیہ وغیرہ ضرور دیکھو مبحث زراوند اور زراوند ہندی کے بیان میں صفحہ ۷۹۹ و ۸۰۰ جلد اوّل ٭

شاخ درخت ارسٹولوکیا سرپن ٹیریا یعنی شاخ درخت زراوند امریکی اور اس کی جڑ

مقام پیدائش - شمالی امریکہ

ماہیت - یہ درخت ارسٹولوکیا سرپن ٹیریا (Aristolochia Serpentaria) یا ارسٹولوکیا ریٹی کیولیٹا {Aristolochia Reticulata} یعنی درخت زراوند مضاد الافعی (زراوند دافع مار) کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ ہے ٭

صفات - پتلی اور بل کھائی ہوئی جڑ جو قریب ایک انچ کے لانبی اور ½ انچ موٹی ہوتی ہے - اس کی بالائی سطح پر شاخوں کے نشان پائے جاتے ہیں اور نیچے کی طرف ریشے لگے ہوتے ہیں جو بعض اوقات تین انچ تک لانبے ہوتے ہیں - رنگ بھورا زردی مائل - بو مثل ... کے - ذائقہ تلخ - گرم اور خوشگوار ٭

مشابہت - ویلیرین اور آرنیکا کی جڑیں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن وہ بو سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہیں ٭

ملا سکتے ہیں لیکن دائمی قبض اور ایام حمل کی قبض میں کمپونڈ لکرس پاؤڈر ایک نہایت عمدہ مرکب ہے اور بچوں کو رفع قبض کے لئے اکثر کن فکشن آف سنا کو چاکولیٹ میں لپیٹ کر (جسے ٹیمرنڈ بن کہتے ہیں) دیا کرتے ہیں۔ انفیوژن آف سنا اسکے دیگر مرکبات کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ رکھنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس میں ایک گرین فی اونس کے حساب سے نائٹر (شورہ) ملا دینا چاہئے۔ ایسی بدہضمی میں کہ جس کے ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو سنا کو جنشن کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

نوٹ - بلیک ڈرافٹ میں چند قطرات کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈ مم کے ملا دینے سے اس کی مروڑ پیدا کرنے والی خاصیت کی اصلاح ہوجاتی ہے ۔

مجربات

(۱) ٹنکچورا کارڈ موامائی کمپازیٹا منم ۳۰
انفیوژم سینی کمپازیٹا تا اونس ½ ۱
رات کو بلیو پل دینے کے بعد اگلی فجر کو علی الصباح یہ جرعہ پلادیں۔ یہ ایک عمدہ مسہل ہے ۔

(۲) کن فکشیو سینی } دونوں ایک ایک اونس
کن فکشیو سلفیورس } ان کو باہم مخلوط کر کے
اس میں سے ایک یا دو چمچے چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں۔ ہیمورائڈس (الیورائڈس - بواسیر) میں مفید ہے۔

(۳) کن فکشیو سینی } ہر ایک ایک اونس
کن فکشیو سلفیورس } ان کو باہم مخلوط کر کے
کن فکشیو پائپرس } اس میں سے بقدار ایک
بڑا چمچہ چائے بھر (۲ ڈرام) رات کو سوتے وقت دیں۔ پائلز، ہیمورائڈس (بواسیر) میں مفید ہے۔

(۴) ٹنکچورا سینی کمپازیٹس۔ منم ۱۵
ایکسٹریکٹم گیکاری لیکوئڈ منم ۱۵
سوڈیائی سلفیٹس ... گرین ۱۵
انفیوژم آرنشیائی کو۔ تا اونس ½
ایسی ایک خوراک دن میں دوبار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے۔

(۵) پلوس گلیسرائزی کمپازیٹس اونس ۱
پوٹاسیائی ٹارٹاراسیڈا ڈرام ۲
دونوں کو ملا کر اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر (ایک ڈرام) وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں رفع قبض کے لئے مفید ہے۔

(۶) سیرپس سینی } ہر ایک ایک ڈرام۔
سیرپس زنجیائی } اس میں سے ایک یا دو چمچے
گلیسرینی } چائے بھر رات کو سوتے
وقت دیں۔ بچوں کی قبض کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

سنا کی فارماکالوجی (یعنی) سنا کی تاثیرات

(اندرونی) مقدار خوراک کے لحاظ سے سنا کا اثر لیکسے ٹو (ملین) اور یہ پرسک پرگے ٹو (قوی مسہل) ہوتا ہے یعنی اگر یہ کم مقدار میں دی جائے تو ملین اثر کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں دی جائے تو قوی مسہل ہے۔

سنا کا مسہلہ اثر کیتھارٹک ایسڈ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے امعا خصوصاً کولن (قولون) کی حرکت دودیہ تیز ہوجاتی ہے نیز ان کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے۔ لہذا اسکے استعمال سے ہلکے زرد رنگ کے پتلے پتلے دست جن میں کچھ حصہ غیر منہضم غذا کا بھی پایا جاتا ہے آنے لگتے ہیں۔ سنا کولے گاگ یعنی مدر صفرا نہیں۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی اور اسہال زیادہ آتے ہیں۔ لیکن رہوبارب کی طرح سے اس کے استعمال سے بعد از اسہال قبض نہیں ہوتا بعض اوقات اس کا کچھ حصہ خون میں جذب ہوکر براہ بول خارج ہوتا ہوا اس کو سرخ کردیتا ہے اور چونکہ اس کا اخراج دودھ کی راہ سے بھی ہوتا ہے اس لئے اگر دودھ پلانے والی عورت اسے کھلائے تو اس کے شیرخوار بچے کو بھی دست آنے لگتے ہیں۔

سنا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنا کے استعمالات

(اندرونی) معمولی قبض میں سنا ایک عمدہ مسہل ہے لیکن چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اور جی متلاتا ہے اس لئے اسے تنہا نہیں دیتے۔ چونکہ سنا کا اثر زیادہ تر قولون پر ہوتا ہے اس لئے اس کو ڈیوڈینل پرگےٹیوز (مسہلات اثنا عشریہ یعنی بارہ انگشتی آنت پر مسہلہ اثر کرنے والی ادویہ مثلاً کیلومل یا بلیوپل) کے بعد استعمال کرنے سے دست بخوبی آجاتے ہیں۔ یہ بہت پرانے زمانے سے یہ اب تک معمول ہے کہ رات کو بلیوپل دیتے ہیں اور اگلی فجر کو بلیک ڈرافٹ پلاتے ہیں اور اس بد ذائقہ مرکب کو قدرے بہتر بنانے کے لئے اس میں ایکسٹریکٹم گلیسرہائزی لیکوئڈم

۴۰ منم - ریفائنڈ شکر مسفوف ۵۰ اونس - ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۷۰ فلوئڈ اونس - سنا کو ۲ پائنٹ ایلکہال سے تر کرکے بند برتن میں تین دن تک پڑا رہنے دیں پھر اُسے خوب دباکر نچوڑ لیں اور سیال کو علیحدہ رکھیں - بعدہ سفوف کو دوبارہ ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کریں اور ۲۴ گھنٹہ تک اسے دباکر سیال کو علیحدہ کر لیں اور اسے پہلے حاصل شدہ سیال میں ملادیں - باقی ایلکہال سے سفوف کو سہ بارہ تر کرکے ۳ گھنٹہ بعد اس میں سے سیال کو علیحدہ کر لیں اور اس قدر آنچ پہنچائیں کہ کل سیال کو یکجا کرنے سے اس کا حجم دو پائنٹ ہو جائے - اس کل سیال کو چند منٹ کے لئے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کرکے فلٹر میں سے اس قدر آب مقطر اور گذاریں کہ سیال کا وزن ۴۰ فلوئڈ اونس قائم رہے پھر اس میں شکر ڈال کر ایک بند برتن میں بذریعہ حرارت اسے حل کریں اور سرد ہونے پر اس میں آئل آف کوری اینڈر کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے ملادیں - تیار شدہ سیرپ کا وزن ۵ پونڈ ۱۲ اونس ہونا چاہئے - **طاقت** $\frac{1}{1}$ میں ۱ - **مقدار خوراک** $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۱۰ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(لاطینی) ٹنکچورا سینی کمپازیٹا (Tinctura Sennæ Composita) . **صبغۂ سنا**

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف سنا { Compound Tincture of Senna } **تعفین سنا**

بنانے کی ترکیب - سنا کچلی ہوئی ۴ اونس - ریزنس (مویز منقےٰ) ۲ اونس - کیرذی فروٹ کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - کوری اینڈر فروٹ کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کر لیں ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے اور $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ایکبارگی دینے کے لئے

(ناٹ آفیشل مرکبات *Not Official Preparations*)

(۱) الکسیر سینی (Elixir Sennæ) اکسیر سنا - **مقدار خوراک** ایک سے ۳ ڈرام ✤

(۲) ایکسٹریکٹم سینی لیکوئڈم (Extratum sennæ Liquidum) خلاصۂ سنا سیال - تمام مرکبات سنائیہ میں سے یہ قوی الفعل ہے اور اس کا اثر یقینی ہوتا ہے ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام ✤

پرکولیٹ کریں کہ ۵ فلوئیڈ اونس تیال حاصل ہوجائے - پھر دوسرے حصہ سفوف کو اس حاصل شدہ
سیال سے ترکر کے پرکولیٹر میں داخل کریں اور ۲۴ گھنٹے بعد اسے باقی سیال اور ۵ فلوئیڈ اونس
ایسے سیال سے جو کہ پہلے سفوف میں اور پانی گزارنے سے حاصل ہوا پرکولیٹ کریں اسی طرح
سے سفوف کے تیسرے حصہ کو پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ۱۶ فلوئیڈ اونس سیال حاصل ہوجائے
پھر اس کو ۵ منٹ تک ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سرد ہونے پر ایلکحال اور ٹنکچر
آف جنجر ملاکر سات روز بعد فلٹر کرلیں - تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے -

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) مسچورا سینی کمپازیٹا (Mistura Sennæ Composita) مزیج سنا مرکب
(انگریزی) کمپونڈ مکسچر آف سنا {Compound Mixture of Senna} مخلوط سنا مرکب
(") بلیک ڈرافٹ (Black Draught) جرعۂ سیاہ

بنانے کی ترکیب - میگنیشیم سلفیٹ ۵ اونس - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس
ایک فلوئیڈ اونس - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم ۲ فلوئیڈ اونس - ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا
ایک فلوئیڈ اونس - انفیوژن آف سنا حسب ضرورت - میگنیشیم سلفیٹ کو ۱۰ فلوئیڈ اونس
انفیوژن آف سنا میں حل کرکے اس میں دیگر ادویہ شامل کریں اور اس قدر انفیوژن
آف سنا اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے - **طاقت** - اسکے ۴ حصہ میں ایک حصہ
میگنیشیا سلفٹ ہوتا ہے یعنی ایک اونس میں ¼ اونس

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئیڈ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) بطور ڈرافٹ

(لاطینی) پلوس گلیسرہائزی کمپازیٹس {Pulvis Glycyrrhizæ Compositus} سفوف اصل السوس مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف لکرس {Compound Powder of Liquorice} " " "

بنانے کی ترکیب - دیکھو صفحہ ۱۴۱۴ پر - **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین

(لاطینی) سیروپس سینی (Syrupus Sennæ) شربت سنا
(انگریزی) سیرپ آف سنا (Syrup of Senna) شربت سنا

بنانے کی ترکیب - سنا ۴۰ اونس - آئل آف کوری اینڈر ۱۰ منم - ایلکحال (نائنٹی

سناء اسکندری وسناء ہندی کے آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) کن فکشیوسینی (Confectio Sennæ) معجون سنا

(انگریزی) کن فکشن آف سنا (Confection of Senna) معجون سنا

(ر) لینی ٹو الیکچوری (Lenitive Electuary) معجون سنا مرکب

بنانے کی ترکیب - سنا باریک مسفوف ۷ اونس - کوری اینڈر فروٹ باریک سفوف ۳ اونس
فگس ۱۲ اونس - ٹمرنڈس ۹ اونس - کیشیا پلپ ۹ اونس - پرونس ۶ اونس - ایکسٹریکٹ آف
لکرس ایک اونس - ریفائنڈ شگر ۳۰ اونس - آب مقطر حسب ضرورت +

فگس اور پرونس (انجیر و آلو) کو ۲۴ اونس آب مقطر کے ساتھ ۴ گھنٹے تک جوش دیں اور حجم کو پورا کرنے کے لئے تھوڑا آب مقطر اور ملا کر اس میں ٹمرنڈس اور کیشیا پلپ (املی و املتاس) داخل کریں اور دو گھنٹے تک بھگوئیں - پھر گودہ کو بالوں کی چھلنی میں چھان لیں تاکہ بیج وغیرہ علیحدہ ہو جائیں - پھر اسے ہلکی آنچ پر رکھکر اس میں شکر اور ایکسٹریکٹ آف لکرس (رب السوس) مخلوط کریں اور اس گرم مکسچر میں سنا اور کوری اینڈر (تخم کشنیز) مسفوف خوب ملا لیں - تیار شدہ کن فکشن (معجون) کا وزن ۷۵ اونس ہونا چاہئے - مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام)

انفیوزم سینی (Infusum Sennæ) منقوع سنا

انفیوزن آف سنا (Infusion of Senna) خساندہ سنا

بنانے کی ترکیب - سنا ۲ اونس - جنجر (سونٹھ) تراشیدہ ۵۵ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس - بطور ڈرافٹ یا جرعہ ۲ فلوئڈ اونس +

لائیکوار سینی کن سن ٹریٹس (Liquor Sennæ Concentratus) سائل سنا غلیظ

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنا (Concentrated Solussion of Senna) سائل سنا کثیف

بنانے کی ترکیب - سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ٹنکچر آف جنجر ½ ۲ فلوئڈ اونس
ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - سنا کو تین برابر حصوں میں تقسیم کریں اور ایک حصہ کو پانی سے تر کرکے پرکولیٹر میں جاویں ۲۴ گھنٹے بعد اور پانی ڈال کر اسے اسقدر

ان پتیوں پر نہایت باریک رونگٹے ہوتے ہیں اور نچلی سطح پر رگیں نمایاں ہوتی ہیں۔ بو ہلکی خاص قسم کی جو کسی قدر چائے کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے۔ ذائقہ گوند کا سا مغثی یعنی جی متلانے والا ٭

مشابہت بو کیو اور یُووا ارسائی کی پتیاں سنا کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان کی جڑ کے قریب کا کنارہ مساوی ہوتا ہے اور سنا کی پتیوں کا غیر مساوی ٭

(لاطینی) (SENNA INDICA) سنا انڈیکا — سناء ہندی

(انگریزی) (East Indian Senna) ایسٹ انڈین سنا — سناء مشرقی ہند

(") (Tinnivelly Senna) ٹنی ویلی سنا — سناء تناولی

مقام پیدائش - جنوبی ہندوستان لیکن اس کا اصل مسکن افریقہ ہے ٭

ماہیت - یہ کے شیا انگسٹی فولیا (Cassia Angustifolia) یعنی نبات سناء ہند کی خشک کی ہوئی پتیاں ہیں ٭

تاریخ - سب سے پہلے قدیم اطباء عرب نے سنا کو بطور مسہل استعمال کیا اور عربوں کے توسط سے ہی تقریباً نویں صدی مسیحی میں یہ یورپ میں پہنچی۔ اس کا عربی نام بجنسہ یورپی زبانوں میں لے لیا گیا ہے۔

صفات - ایک سے دو انچ تک لانبی بھالے کی شکل کی یا نشتر کی مانند پتیاں۔ نوکدار کنارہ سالم۔ لیکن زیرین جانب غیر مساوی رنگ سبز زردی مائل۔ بالائی سطح صاف نیچے کی سطح کی رنگت کسی قدر ماند اور رونگٹے دار۔ ذائقہ اور بُو مانند سناء اسکندریہ کے ٭

سناء اسکندری اور سناء ہندی کی صفات کیمیاوی - (۱) کیتھارٹک ایسڈ ایک پرگیٹو گلوکو سائیڈ (جوہر مسہل) (۲) دیگر گلوکو سائڈس سنا کرول اور سنا پکرین جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتے اور چنداں مؤثر نہیں (۳) کرائی سوفینک ایسڈ (۴) ایموڈین (۵) کیتھارٹک مناٹیٹ ایک قسم کی شکر۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

افعال - سمپل پرگے ٹو (مسہل سادہ) ٭

مجربات

(۱) ٹنکچر ابینی گی منم ۳۰
لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۲۰
سیرپس ٹولوٹینی منم ۳۰
ایکوا انیسی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے

(۲) ٹنکچر ابینی گی منم ۱۵
ٹنکچر اسلی منم ۵
ٹنکچر ابیلاڈونی منم ۳
ٹیری بینی منم ۲
ٹنکچر اکیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
مسیجرا ایگڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں بوڑھوں کی کرانک برانکائٹس میں مفید ہے

(آفیشل Official)

سناایلگزینڈرینا (SENNA ALEXANDRINA) سنا اسکندریہ

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosae)

(لاطینی) سناایلگزینڈرینا (Senna Alexandrina) سنا اسکندریہ
(انگریزی) ایلگزینڈرین سنا (Alexandrian Senna) سنا اسکندریہ

نوٹ - مختلف مقامات پیدائش کے لحاظ سے سنا کئی قسم کی ہوتی ہے مثلاً (۱) سنا مکی (۲) سنا مصری (۳) سنا اسکندری (۴) سنا طرابلسی (۵) سنا اطالوی (۶) سنا کرانی (۷) سنا ہندی وغیرہ - لیکن برٹش فارماکوپیا صرف سنا اسکندری و سنا ہندی کے طبی استعمال کو جائز قرار دیتا ہے ✦

مقام پیدائش - نیل جیٹ یعنی مصر ✦

ماہیت - یہ کے شیا ایکیوٹی فولیا (Cassia Acutifolia) یعنی نبات سنا مصری کی خشک کی ہوئی پتیاں ہیں جو کہ اسکندریہ سے لائی جاتی ہیں ✦

صفات - کسی قدر بیضاوی نوکدار یا نشتر کی مانند پتلی اور کڑکڑی پتیاں جو ¾ سے ۱½ انچ تک لانبی ہوتی ہیں - کنارہ سالم - رنگ ہلکا بھورا سبزی مائل

استعمال بے فائدہ ہوتا ہے ۰

مرض برانکی ایکٹیسس (ہوائی نالیوں کا فراخ ہوجانا۔ جیسا کہ کرانک برانکائی ٹس۔ فیبرائیڈ نمونیا اور ٹیوبرکلوسس آف دی لنگز میں ہوجایا کرتا ہے) میں یہ دوا مفید ہے لیکن اس کو مرض سل کی کھانسی میں نہیں دینا چاہئے۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ سنیگا سے مرکز تنفس یا حرکتی اعصاب کو تحریک ہوکر کھانسی متواتر آتی رہتی ہے اور ہوائی نالیوں میں بلغم جمع نہیں ہونے پاتا جب سنیگا کو امونیا کارب کے ساتھ ملاکر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہترین ہوتی ہے ۰

چونکہ سنیگا کے اثر سے قلب کی حرکات کم ہوجاتی ہیں اس لئے جب قلب کمزور اور پھیلا ہوا ہو تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اے آرٹا (اورطی) کی بیماری میں تکلیف دہ اختلاج قلب کی تخفیف کے لئے نیز ڈیجی ٹیلس کو زیادہ مقدار میں دینے سے جو قلب پر مضر اثر پڑتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے بھی سنیگا کو استعمال کرتے ہیں ۰

سنیگا کا ڈایورے ٹک (مدربول) اثر کمزور اور غیر یقینی ہوتا ہے لیکن کہتے ہیں کہ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اس کی ڈایا فورے ٹک (معرق) تاثیر نہایت عمدہ ہوتی ہے ۰

حال ہی مرض ایمے نوریا (انحباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا حیض کا بند ہوجانا) میں اس دوا کی بہت تعریف کی گئی ہے چنانچہ اس غرض کے لئے متوقع ایام حیض سے دو ہفتے قبل اس کا سیچوریٹڈ ڈیکاکشن (خساندہ غلیظ) دیتے ہیں ۰

یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی۔ جریان خون رحم) کو روکنے کے لئے سنیگا کو دو دو گرین کی خوراک میں دینا مفید ثابت ہوا ہے ۰

تنفس۔ اگر اس کے سفوف کو سونگھا جائے تو ناک پر اس کی نہایت محرش تاثیر پڑتی ہے چنانچہ چھیکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے اور ساتھ اس کے برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی) کو بھی خراش پہنچتی ہے جس سبب سے رطوبت زیادہ اخراج پاتی ہے۔ اگر سنیگا کو اندرونی طور پر دیا جائے تو یہ تنفس کی میوکس ممبرین کی راہ سے خارج ہوتے ہوئے اس پر محرش اثر کرتی ہے جس وجہ سے اس کے عروق پھیل جاتے ہیں اور رطوبت (بلغم) زیادہ خارج ہونے لگتی ہے اور ریفلیکس یعنی منعکس طور پر کھانسی آنے لگتی ہے لہذا یہ ایک سٹیمولنٹ ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث بالتحریک) دوا ہے ✤

جلد اور گردے۔ چونکہ سنیگا کا اخراج جلد اور گردوں کی راہ سے بھی ہوتا ہے اور دوران اخراج میں یہ ان کے افعال کو تیز کرتی ہے اس لئے یہ خفیف ڈایورے ٹِک (مدربول) اور خفیف ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے ✤

سنیگا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنیگا کے استعمالات

سنیگا کا استعمال زیادہ تر بطور سٹیمولے ٹِنگ ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث بالتحریک) کے ہوتا ہے۔ چونکہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین پر اس کا اری ٹینٹ (محرش) اثر ہوتا ہے اس لئے اس کو ایکیوٹ برانکائی ٹس میں نہیں دینا چاہیے۔ اور چونکہ معدہ و امعاء پر بھی اس کی محرش تاثیر پڑتی ہے پس جب ہضم میں کسی قسم کا نقص ہو تب بھی اس کا استعمال جائز نہیں ✤

اس دوا کا استعمال زیادہ تر ایسی حالت میں ہوتا ہے جبکہ مریض کمزوری کے سبب کھانسنے سے مجبور ہو اور جو بلغم خارج کرتا ہو اس کی مقدار زیادہ ہو اور وہ کم و بیش پیورولینٹ (صدیدی۔ ریمی) ہو جیسا کہ برانکائی ٹس کے درجہ دوم میں یا نیمونیا کے درجہ ریزولیوشن (زمانہ انحطاط مرض۔ مرض میں تخفیف ہونے کا زمانہ) میں۔ لیکن اگر بلغم چسپندہ اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہو تو ایسی حالت میں اس کا

سنیگا کو ۴ فلوئڈ اونس مذکورہ بالا ایلکحالک کسیچر میں تر کر کے پرکولیٹر میں جمائیں اور تین روز تک پڑا رہنے دیں پھر بقیہ ایلکحالک کسیچر کو دس برابر حصوں میں تقسیم کر کے بارہ بارہ گھنٹوں کی تفاوت سے ایک ایک حصہ ڈال کر پرکولیٹ کریں
تیار شدہ سیال پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ طاقت ۲ میں ۱ ؛
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛
(لاطینی) ٹنکچورا سینیگی (Tinctura Senegæ) صبغۂ سینیغا
(انگریزی) ٹنکچر آف سینیگا (Tincture of Senega) تنفین بولیغالی
بنانے کی ترکیب - سنیگا روٹ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال ۶۰ فیصدی حسب ضرورت۔ سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ؛
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

سنیگا کی فارماکالوجی (یعنی) سنیغا کی تاثیرات

(بیرونی) جلد پر سنیگا کا اریٹنٹ (محرش) اثر ہوتا ہے ؛

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (ایلیمنٹری کینال)، بڑی خوراک میں دینے سے یہ غذا کی نالی پر اریٹنٹ (محرش) اثر کرتی ہے چنانچہ منہ سے رال بہنے لگتی ہے اور قے و دست آنے لگتے ہیں۔ تھوڑی مقداروں میں بھی اسے دینے سے عموماً بدہضمی ہوجاتی ہے ؛

دوران خون - یہ آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے اور سنیگین بلاتبدیل ہونے کے خون میں دورہ کرتی ہے۔ یہ مضعف قلب ہے اور حالت انبساطی میں اس کی حرکت کو روکتی ہے یعنی اس کی تاثیر سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ جسم سے اس کا اخراج جلد۔ ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی اور گردوں کی راہ سے ہوتا ہے ؛

مخروطی اور بلدار جس پر ایک کیل یا ہک کی قسم کا اُبھار موجود ہوتا ہے۔ موٹائی $\frac{1}{5}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ۔ چھال زردی مائل یا بھوری جس پر آڑے بل میں بہت سی دراڑیں ہوتی ہیں۔ لکڑی بآسانی ٹوٹ جاتی ہے جس کی رنگت اندر سے سفید ہوتی ہے اور اس میں بُو یا ذائقہ بالکل نہیں ہوتا۔ البتہ چھال میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے اور اس کا ذائقہ پہلے تو کسی قدر شیریں ہوتا ہے لیکن بعد کو نہایت ترش ہوتا ہے جس سے رال بہنے لگتی ہے۔

مشابہت ۔ آرنیکا۔ ولیرین اور گرین ہیلے بور کی جڑیں اس جڑ سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے کسی جڑ پر کیل جیسا موجو نہیں ہوتا۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سنے گین (جوہر سنیگا) ایک گلوکو سائیڈ ہے جو اپنی ترکیب میں سیپونین کے مشابہ ہے لیکن اس کا اثر مثل ڈیجی ٹیلس کے ہوتا ہے۔ یہ ایک بلا بُو سفید سفوف ہوتا ہے جس کو سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ذائقہ پہلے شیریں بعد کو حراشدار۔ پانی کے ساتھ مل کر صابون کی طرح ایملشن بناتی ہے اور (۲) پولی گیلک ایسڈ۔ یہ دو اجزا ہوتے ہیں۔

افعال ۔ سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک)۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم سنیگی (Infusum Senegæ) منقوع سنیغا
(انگریزی) انفیوزن آف سنیگا (Infusion of Senega) خساندہ بولیغالی

بنانے کی ترکیب ۔ سنیگا کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ایک بند برتن میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں طاقت ۲۰ میں مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطینی) لائکوار سنیگی کن سن ٹریٹس {Liquor Senegæ Concentratus} سائل سنیغا کثیف
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیگا {Concentratia Solution of Senega} سائل بولیغالی غلیظ

بنانے کی ترکیب ۔ سنیگا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲ حصہ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دونوں باہم ملا کر ۲۵ فلوئڈ اونس حسب ضرورت

(Official آفیشل)

سنی گی ریڈکس (SENIGÆ RADIX) بولیغالی۔سینغا

(N. O. Polygaleae الفصیلۃ البولیغالیہ)

سینگی ریڈکس (Senegæ Radix) (معرب) جذر سینغا
سینگا روٹ (Senega Root) (") جذر بولیغالی

وجہ تسمیہ۔(۱) لفظ سینگا مشتق ہے سینکا سے جو ایک قدیم امریکن قبیلہ کا نام ہے اس قبیلے کے لوگ اس نبات کو سانپ کی زہر میں استعمال کرتے تھے پس اس قبیلے کے نام سے ہی اس دوا کا نام منسوب ہوگیا (۲) لفظ پولیغالی جس کا معرب بولیغالی ہے یہ بھی ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں کثیر اللبن پہلے اسے بولوغالی کہتے تھے چنانچہ محیط اعظم میں بولوغالین کے نام سے اس دوا کا مختصر بیان ہے ٭

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ ٭

شاخ نبات سینگا (بولیغالی)

ماہیت۔ یہ پولیگالا سینگا (Polygala Senega) یعنی درخت بولیغالی کی خشک جڑ ہے ٭

تاریخ۔ پولیگالون کے نام سے قدیم اطبائے یونان وروم مثلاً دیسقوریدوس ڈپلائنی وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے۔ اطبائے عرب نے بھی اپنی کتابوں میں اس نام کا ذکر کیا ہے جن میں سے ایک ابن بیطار کی قابل قدر کتاب ہے جس میں دیسقوریدوس وجالینوس کی عبارتیں بھی حوالۃً نقل کی گئی ہیں ٭ ملک امریکہ کے قدیم باشندے (قبیلہ سینکا کے) مارگزیدہ کو وقت تنفس کی حالت میں اس جڑ کو دیا کرتے تھے ۱۷۳۵ء میں اولاً امراض سینہ میں اس کا استعمال کیا گیا ٭

صفات سینگا روٹ۔ پتلی جڑ ۲ سے ۴ انچ تک لانبی۔ اوپر کی جانب ایک ناہموار چوڑی گرہ ہوتی ہے جس پر چھوٹی چھوٹی شاخوں کا بقیہ ہوتا ہے۔ زیرین جانب

مقدار خوراک ½ سے ½ ۱ گرین ٭

تاثیر واستعمال

بروم ایک عمدہ ڈایورے ٹک (مدربول) دوا ہے۔ اس کو اکثر ڈراپسی (استسقا) میں خصوصاً جو خرابی قلب کی وجہ سے ہو ڈیجی ٹیلس اور پٹاسیم کے مرکبات کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو کرانک انٹر سٹیشل نفرائیٹس (ایک قسم کی مزمن سوزش گردہ جس میں گردہ چھوٹا سخت اور دانہ دار ہو جاتا ہے) میں بھی ڈایورے ٹک فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں لیکن جب گردوں میں ایکیوٹ یعنی حاد یا شدید قسم کی سوزش ہو تو اس کا استعمال ناجائز ہے ٭

اس کے دونوں اجزائے مؤثرہ مدربول خاصیت رکھتے ہیں اور سپارٹین شل ڈیجی ٹیلس کے قلب کی قوت انقباض کو بڑھاتی ہے پس جہاں پر ڈیجی ٹیلس کا استعمال ممنوع ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کی تاثیر ایسی یقینی نہیں ہوتی جیسی کہ ڈیجی ٹیلس کی ہوتی ہے ٭

ان فنٹائل ڈفتھیریا (خناق وبائی اطفال) میں جب قلب ضعیف ہو جائے تو کہتے ہیں کہ بروم کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مجربات

(۱) لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
ٹنکچر اسکی منم ۱۰
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
انفیوژم سکوپیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ یہ ڈایورے ٹک (مدربول) ہے ٭

(۲) پٹاسیائی ٹارٹراس گرین ۲۰
سپرٹس جونی پرائی منم ۳۰
ڈیکاکشن سکوپیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک انٹرسٹیشل نفرائیٹس میں بطور ڈایورے ٹک (مدربول) مفید ہے ٭

افعال۔ ڈایورے ٹِک (مدربول۔ پیشاب لانے والی دوا) ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) اِنفیوزم سکوپیریائی (Infusum Scoparii) مطبوخ ترنجیل
(انگریزی) انفیوزن آف بروم (Infusion of Broom) خساندۂ وزال
بنانے کی ترکیب۔ بروم کی خشک اور کچلی ہوئی کونپلیں ۲ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ بروم کو پندرہ منٹ تک ایک بند برتن میں بھگو کر چھان لیں ٭
مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطینی) سکس سکوپیریائی (Succus Scoparii) عصیر ترنجیل
(انگریزی) جوس آف بروم (Juice of Broom) عصیر وزال
بنانے کی ترکیب۔ تازہ بروم کو کچل کر اور دبا کر نچوڑنے سے جو عرق (رس) کہ حاصل ہو اس میں باعتبار حجم ⅓ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے رکھا رہنے دیں اور سات روز بعد فلٹر کریں ٭
مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳٫۶ سے ۷٫۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) سپارٹی نی سلفاس (Sparteinæ Sulphas) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین۔ بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈایورے ٹِک (مدربول) اس کو مائٹرل ڈیزیز (امراض صمامیہ۔ دانہائے قلب کے امراض) میں دیتے ہیں ٭

(۲) آکسی سپارٹینا (Oxyspartina) یہ سپارٹین کا تکسیدی مرکب ہے۔ اس کی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں باسانی حل ہو جاتا ہے اور قوی الکلائن سولیوشن بناتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱½ گرین ٭

(۳) آکسی سپارٹینی ہائیڈروکلورائیڈم (Oxyspartinæ Hydrochloridum) اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں باسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

سکوپیریائی کیکیومینا (SCOPAHII CACUMINA) ترنجیل و زال

(N. O. Leguminsae الفصیلۃ البقلیہ)

طبی نام	طبی نام (مندرجہ مصری نباتات)
(لاطینی) سکوپیریائی کےکیومینا (Scoparii Cacumina)	(عربی) ترنجیل
(انگریزی) بروم ٹاپس (Broom Tops)	(〃) وزال
(〃) سکوپیری اَس (Scoparius)	(ترجمہ) جاروبیہ

وجہ تسمیہ۔ لفظ سکوپیری اس (Scoparius) مشتق ہے سکوپی (Scopæ) سے جکے معنی ہیں چھوٹی چھوٹی شاخیں یا جاروب۔ چونکہ اس کی چھوٹی چھوٹی شاخیں مثل جاروب کے ہوتی ہیں اس لیٔے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا ۔

مقام پیدائش۔ گریٹ بریٹن یعنی برطانیہ کلاں ۔

ماہیت۔ یہ سی ٹی سس سکوپیری اس (Cytisus Scoparius) یعنی درخت ترنجیل کی نئی پھوٹی ہوئی شاخیں ہوتی ہیں جن کو کاٹ کر تازہ یا خشک کرکے دوا میں کام لاتے ہیں ۔

صفات۔ گہرے سبز رنگ کا تنہ جس پر ترادف یعنی یکے بعد دیگرے لانبی پتلی اور سیدھی لچیلی شاخیں لگی ہوتی ہیں۔ پتیاں سادہ بغیر ڈنٹھل کے۔ ذائقہ تلخ اور متلی۔ تازہ کونپل کو کچلنے سے خاص قسم کی بو پیدا ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) سکوپیرن ایک زردی مائل قلمی متعادل جوہر پایا جاتا ہے اور (۲) سپارٹی ین ایک روغنی سیال اڑجانے والا ایلکلائیڈ جو اپنے افعال میں ڈیجی ٹیلس کے مشابہ ہے۔ یہ دو اجزاء ہوتے ہیں ۔

شاخ درخت سکوپیری اس (درخت ترنجیل)

ہیں۔ بچوں کی پرانی کھانسی وغیرہ میں آکسی مل سلی (سکنجبین عنصلی) یا سیروپ سلی (شربت اسقیل) ۱۰ یا ۱۵ منم کی مقدار میں دینا اکثر مفید ہوتا ہے لیکن ہر قسم کے امراض سعالیہ میں بلا احتیاط و تفکر اس کا استعمال جائز نہیں استسقائی مریضوں کی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) میں سکوئل کے استعمال سے دوچند فائدہ ہوتا ہے ÷

نوٹ ۔ اسکے اجزاے مؤثرہ قوی کارڈی ایک پائزنس یعنی قلب کے لئے سخت زہر ہیں +

مجربات

(۱) پلوس سلی گرین ۲
پلوس اپی کے کواہنی گرین ½
پی لیبولا ہائیڈرارجرائی گرین ۱
ایکسٹریکٹم ٹیراکسی سائی حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ ڈراپسی (استسقاء) میں مفید ہے +

(۲) پلوس سلی گرین ۱
پلوس ڈیجی ٹیلس گرین ۱
پی لیبولا ہائیڈرارجرائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار دیں۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں مفید ہے ÷

(۳) پی لیبولا سلی کمپازیٹس گرین ۴
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب دیں۔ ڈراپسی (استسقاء جلندھر) میں مفید ہے +

(۴) آکسی مل سلی ڈرام ۱
ٹنکچورا ڈیجی ٹیلس منم ۳
وائنم اپی کے کواہنی منم ۸
ایکوا ایپنی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں دوبار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۵) سیروپس سلی ... ڈرام ½
سیروپس پرونائی ورجیانی ڈرام ½
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ڈرام ½
انفیوزم کیسکریلی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۶) ٹنکچورا سلی ..... منم ۸
سپرٹس جونی پری منم ۸
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی منم ۳۰
انفیوزم ڈیجی ٹیلس تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں دیں بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) مفید ہے +

نوٹ۔ ارجی نیا (Urgenia) یا انڈین سکوئل (Indian Squill) یعنی اسقیل ہندی یا پیاز صحرائی جسے ہندی میں کانڈا کہتے ہیں اور جسکے افعال و خواص و مرکبات مذکورہ بالا عنصل یا اسقیل کی طرح سے ہیں اس کا بیان دیکھو ارجی نیا (Urgenia) میں +

بانی ہے۔ لہذا یہ ایک قوی ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے لیکن ڈیجی ٹیلس میں کوئی ایسی تاثیر نہیں ÷

(۳) سکوِل بہ نسبت ڈیجی ٹیلس کے بہت قوی ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔ یہ دو طرح سے اثر کرتی ہے (ا) ایک تو یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے گردوں کی شرائین میں خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے اور (ب) دوسرے اسکے اجزائے موثرہ براہ گردہ خارج ہوتے ہوئے ان پر مستقیماً محرک اثر کرتے ہیں جس سبب سے ان میں بہت زیادہ خراش پیدا ہو جاتی

سکوِل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

(اندرونی) چونکہ سکوِل کی تاثیر ڈیجی ٹیلس کی تاثیر کے بہت مشابہ ہے اس لئے اس کو کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں نیز دیگر قسم کی ڈراپسی میں دے سکتے ہیں۔ لیکن ایسی صورت میں اس کو ڈیجی ٹیلس کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس ترکیب سے اس کی مدر بول تاثیر بہت بڑھ جاتی ہے اور اسکی محرش تاثیر کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔ لیکن ڈیجی ٹیلس کے ساتھ ملا کر دینے کی صورت میں بھی اسکو کچھ دن متواتر دینے کے بعد وقفہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔ کارڈی ایک ڈراپسی میں اسکو بشکل گائینز پل یا بیلیز پل مندرجہ صفحہ ۱۲۵۸ دینے سے نہایت عمدہ مدر بول تاثیر ہو کر مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے ÷

سکوِل کو تنہا استعمال نہیں کرتے اور جب معدہ و امعاء میں خراش ہو یا جب گردوں میں شدید سوزش ہو تو اس کا استعمال ممنوع ہے ÷

بطور ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اس کو ایکیوٹ برانکائیٹس (سعال شدید) میں نہیں دیتے لیکن اس کے اخیر درجہ میں خصوصاً جبکہ نبض ملائم اور جلد مرطوب ہو یعنی خشک نہ ہو۔ اور اگر قوائے ہضمیہ کے مختل (خراب) ہونے کا احتمال ہو تو مرض تھائی سس (سل) میں بھی اس کو نہ دیں۔ لیکن کرانک برانکائٹس (سعال مزمن) میں جبکہ بلغم کم مقدار میں اور بدقت خارج ہوتا ہو تو اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(۶)

(لاطینی) ٹنکچورا اسلی (Tinctura Scillæ) صبغۂ اسقیل

(انگریزی) ٹنکچر آف سکوئل (Tincture of Squill) تعفین عنصل

بنانے کی ترکیب۔ سکوئل کچلا ہوا ۲ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

سکوئل کی فارماکالوجی (یعنی) اسقیل کی تاثیرات

(اندرونی) سکوئل کے افعال وخواص ڈیجی ٹیلس کے افعال وخواص کے بالکل مشابہ ہیں یعنی کئی ایک لحاظ سے یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے اثر کرتا ہے (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۲۶۰ پر) پس جو کچھ ڈیجی ٹیلس کے افعال وخواص ہیں وہی سکوئل کے افعال و خواص سمجھنے چاہئیں لیکن اس کی چند ایک خصوصیات ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

(۱) ڈیجی ٹیلس کی نسبت سکوئل بہت قوی گیسٹرو انٹسٹائنل اریٹینٹ ہے یعنی یہ نہایت قوی محرش معدہ وامعاء ہے۔ پوری مقدار میں اس کو دینے سے جی متلاتا اور دست و قے آتے ہیں (بلکہ بعض اوقات خونی اسہال آنے لگتے ہیں) اور معدہ وامعاء کی غشائے مخاطی میں شدید سوزش ہوجاتی ہے اور طبی مقدار میں دینے سے بھی کبھی کبھی بدہضمی کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ اسکے یہ اثرات کچھ تو اس کی تاثیر مقامی کے سبب سے ہوتے ہیں اور کچھ اس کی تاثیر بعیدہ کے سبب۔ کیونکہ جب اس دوا کو کسی چھلی ہوئی سطح جلد پر لگایا جاتا ہے یا ورید یا سب کوٹے نی اس ٹشو یا سیرس کیوٹی میں اس کی پچکاری کی جاتی ہے تب بھی اس کی یہ تاثیر ہوتی ہے ۔

(۲) سکوئل کا کچھ حصہ برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی) کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج میں وہ اس پر محرک و محرش اثر کرتا ہے جس سبب سے ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور زیادہ رطوبت تراوش

ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۸ فلوئڈ اونس - کلیریفائیڈ ہنی (شہد مصفا) حسب ضرورت
سکوِل کو سات روز تک ایسیٹک ایسڈ اور آب مقطر مخلوط میں بھگوئیں پھر اس کو
دبا کر فلٹر کریں قریب دس اونس کے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئڈ اونس
یا اس قدر شہد مصفا ملائیں کہ تیار شدہ سکنجبین کا وزن متناسبہ ۱۳۲۰ ہو جائے
طاقت ۴۵ میں ۱ + **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء ۱ سے ۶ء ۳ کیوبک سنٹی میٹر)
نوٹ- لفظ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین
بمعنی شہد سے +

(۳)

(لاطینی) سیروپس سلی (Syrupus Scillæ) شربت عنصل
(انگریزی) سیرپ آف سکوِل (Syrup of Squill) شربت اسقیل
بنانے کی ترکیب - وینیگر آف سکوِل ایک پائنٹ - صاف کی ہوئی شکر ۴۸ اونس
ہلکی آنچ پر شکر کو سرکہ میں حل کر لیں - تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ۱۰ اونس ہونا چاہئے
طاقت ۷ میں ۱ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام + ایک سال کے بچے کے لئے ۵ منم +
نوٹ - اس کو ایلکلیز کے ساتھ ملا کر نہ دیں کیونکہ اس میں ایسیٹک ایسڈ ہے +

(۴)

پی لیولا اپی کے کوانٹی کم سلا (Pilula Ipecnanhæ cum Scilla) حب عرق الذہب و اسقیل
پل آف اپی کے کوانا وِدھ سکوِل (Pill of Ipecacuanha with Squill)
بنانے کی ترکیب - سکوِل مسفوف ایک اونس - کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا ۳ اونس
ایمونائکم ایک اونس - سیرپ آف گلوکوز حسب ضرورت - کل اجزاء کو باہم مخلوط کر لیں +
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(لاطینی) پی لیولا سلی کمپازیٹا (Pilula Scillæ Composita) حب اسقیل مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف سکوِل (Compound Pill of Squill) حب عنصل مرکب
بنانے کی ترکیب - سکوِل مسفوف ۱½ اونس - جنجر مسفوف ایک اونس ایمونائکم
مسفوف ایک اونس - ہارڈ سوپ مسفوف ایک اونس - سیرپ آف گلوکوز ایک اونس یا
حسب ضرورت - کل اجزاء کو باہم ملا لیں - **طاقت** ۴ میں ۱ +

غیرمعروف ہے۔ اِسقیل کو اِشقیل بھی لکھا ہے۔ لفظ عُنصُل یا عُنصَل کو محیط اعظم میں عُنصَل لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں ۔

تاریخ - پیاز عُنصُل نہایت قدیمی ادویہ میں سے ہے چنانچہ حکیم فیثاغورث یونانی نے اسکے افعال وخواص پر ایک مجلد کتاب لکھی اور سرکہ عُنصل اسی کے اختراعات سے ہے۔ بقراط اس کا داخلی وخارجی استعمال کرتا تھا۔ دیسقوریدوس نے بھی سکوِل (اسکیل) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اطبائے یونان بطور ایکس پیک ٹوری نٹ (منفث) ڈایو رے ٹک (مدربول) ڈی آبسٹروائنٹ (مزیل السدد) وغیرہ اس کو کئی ایک امراض خصوصاً ایزما (دمہ) ڈراپسی (استسقاء) روماٹزم (وجع مفاصل) لپرسی (جذام) اور بعض دیگر جلدی امراض میں دیا کرتے تھے۔ اطبائے عرب نے اس کے افعال وخواص بیان کرنے میں یونانی اطباء کی پیروی کی ہے ۔

صفات سلاً - اندرونی طبق کی قاشیں کسی قدر خمدار ایک یا دو انچ لانبی نیم شفاف رنگت سفید زردی مائل یا گلابی۔ بُو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ۔ اگر خشک ہوں تو بآسانی سفوف ہوسکتی ہیں لیکن اگر تر ہوں تو سفوف نہیں ہوسکتیں ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سلی ٹاکسین اور (۲) سلی پکرین دو اجزائے موثرہ یا جواہر فعال جو کہ گلوکوسائیڈ ہیں اور (۳) سلین یہ تین اجزاء پائے جاتے ہیں ۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

(لاطینی) ایسی ٹم سلی (Acetum Scillæ) سرکہ اِسقیل

(انگریزی) وینیگر آف سکوِل (Vinegar of Squill) سرکہ عُنصل

بنانے کی ترکیب - سکوِل کچلا ہوا ۲ ½ اونس - ایسی ٹک ایسڈ ایک پائنٹ یا حسب ضرورت میسی رے شن کی ترکیب سے تیار کریں۔ تیار شدہ سرکہ کا حجم ایک ہونا چاہیے۔ طاقت ۸ میں ۱۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۰۶ سے ۸ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(۲)

(لاطینی) آکسی مل سلی (Oxymel Scillæ) سکنجبین عنصلی

(انگریزی) آوکزی مل آف سکوِل (Oxymel of Squill)

بنانے کی ترکیب - سکوِل کچلا ہوا ۲ ½ اونس - ایسی ٹک ایسڈ ۲ ½ فلوئڈ اونس

(آفیشل Official)

سِلّا (SCILLA) عُنصُل اِسقیل

(الفصیلۃ الزنبقیہ N. O. Liliacene)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) سِلّا (Scilla) (عربی) عُنصُل عنصلان بَصَلُ العُنصَل بصل الفار (سنسکرت) بَن پلانڈ
بَصَل البَرّ بصل القے (مجوزہ صحیح مترادف بصل البحر) (ہندی) کانڈا
(انگریزی) سکوِل (Squill) (فارسی) اِسقیل۔ پیاز دشتی۔ پیاز عنصل (") جنگلی پیاز

مقام پیدائش۔ میڈی ٹرے نین کوسٹس یعنی سواحل بحر روم +

ماہیت۔ یہ بُرجی بنیا سِلّا (Urgenia Scilla) یعنی نبات عُنصُل کی گرہ دار جڑ ہے جسکے اوپر کے چھلکے اُتار کر اور تراش کر اسے خشک کر لیتے ہیں +

تصویر سکولا مارٹیما (یعنی) ۴

۴ نبات پیاز دشتی

وجہ تسمیہ۔ چونکہ یہ سمندر کے کناروں خصوصاً بحر روم اور بحر اوقیانوس کے کناروں پر زیادہ پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا ایک قدیم نباتی نام سکوِلّا مارٹیما {Squilla Martemia} یعنی سی اونین (Sea Onion) ہے جس کا عربی مترادف بصل العنصل ہے اور میں اس کے لئے ایک نیا مترادف بصل البحر یا پیاز بحری بھی تجویز کرتا ہوں۔ اور چونکہ یہ کنارہ سمندر سے دور دشت میں بھی پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کو عربی میں بصل البَرّ اور فارسی میں پیاز دشتی اور اردو میں جنگلی پیاز بھی کہتے ہیں +

(۲) لفظ اِسکوِل مشتق ہے سکوِلّا سے جو کہ ایک یونانی لغت ہے اور جس کے معنی ہیں خشک کرنا یا تکلیف دینا چونکہ اس کی نوع رئیس نہایت تیز اثر ہوتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔ اس لفظ اسکوِل یا اِسکوِلّا کا تلفظ اِسکیل کیا گیا اور اس کا معرب اِسقیل بنایا گیا لیکن عرب کے قدیم شارحین کی رائے میں اِسکیل عربی لغت اسکیت سے ماخوذ ہے جسکے معنی ہیں اِحمِل ہٰذا یعنی اس کو اُٹھا حالانکہ یہ لفظ نہایت غیر مستعمل اور

ہیں کمپونڈپل آف سکیمونی یا کمپونڈ پاؤڈر آف سکیمونی کے دینے سے قبض رفع ہوجاتی ہے لیکن اگر معدہ یا امعاء میں خراش ہو تو اسے نہیں دینا چاہئے۔ بسبب ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (مسہل مقلل آب خون) ہونے کے اس کو ایسی صورتوں میں دے سکتے ہیں جہاں کہ تفریغ کی ضرورت ہو مثلاً اپیو پلیکسی (سکتہ) یا سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں یا جہاں کہیں تراوش یافتہ رطوبت کو جذب کرنا منظور ہو جیسے ڈراپسی (استسقاء جلدی) میں جلیپ (جلابہ) بھی ایسی صورتوں میں نافع ہوتا ہے +

اگرچہ یہ صادق کرم کش دوا نہیں تاہم اس کو سینٹونین کے دینے کے بعد اخراج دیدان شکم کے لئے دے سکتے ہیں کیونکہ اس کی مخرش مسہلہ تاثیر کیڑوں کو انتڑیوں میں رہنے نہیں دیتی +

مجربات

(۱) پی لیولا سکیمونیائی کمپازیٹا گرین ۳
پی لیولا رصیائی کمپازیٹا گرین ۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ سخت قبض میں مفید ہے +

(۲) سکیمونیائی . . . . . گرین ۳
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ¼
اولیو رینن زنجبرس گرین ¼
ہائیڈرارجرائی سبکلورائڈائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے +

(۳) پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا گرین ۸
پلوس سنے مومائی کمپازیٹا گرین ۳
پٹاسیائی ٹارٹار ویسڈا گرین ۵
سب کو ملا کر ایک سفوف بنائیں اور ایسا ایک ایک سفوف رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے +

(۴) سکیمونیائی ریزنا گرین ۲
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ۱
پلوس جیلے پی گرین ۱
اولیم کیروی منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے +

سکیمونی اور سکیمونی ریزن کی فارماکالوجی (یعنی) سقمونیا اور راتینج سقمونیا کی تاثیرات

اندرونی

معدہ و امعاء اور جگر۔ سقمونیا کا اثر شل جیلپ کے ہوتا ہے۔ سقمونیا ڈیوڈینیم (بارہ انگشتی آنت) میں پہنچ کر جب صفراء کے ساتھ ملتا ہے تب اس ترکیب سے اس کا ایک نہایت تیز مسہل مرکب بن جاتا ہے جس کی تاثیر سے رودوں میں رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے پس تقریباً ۴ گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں۔ پہلا دست تو ملائم ہوتا ہے لیکن بعد کو پانی کی مانند پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں لہذا یہ ایک سریع الاثر ہائیڈرے گاگ پرگیٹو (مسہل مقلل آب۔ پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے۔ لیکن جب تک بارہ انگشتی آنت میں پہنچ کر یہ صفرا کے ساتھ نہ ملے تب تک اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کو خون میں داخل کیا جاوے تب بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا جس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اس کا اثر صرف مقامی ہوتا ہے۔ زیادہ مقداریں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا اثر مخرش ہوتا ہے اور ان میں سوزش ہو جاتی ہے۔ رونڈ ورم یعنی کیچوے اور ٹیپ ورم یعنی کدو دانے پر اس کا اثر اینتھل من ٹک (کرم کش) ہوتا ہے لیکن دیگر کرم کش ادویہ کو قوی الاثر بنانے کے لئے اس کو عموماً ان کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔

جگر پر اس کا خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اثر پڑتا ہے۔

سیکمونی اور ریزن آف سکیمونی کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سقمونیا اور راتینج سقمونیا کے استعمالات

(**اندرونی**) سقمونیا یا راتینج سقمونیا سے چونکہ مروڑ کے ساتھ دست آتے ہیں اس لئے بطور مسہل اس کو تنہا استعمال نہیں کرتے بلکہ دیگر مسہل ادویہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں کیونکہ ایسا کرنے سے دیگر مسہل ادویہ کی تاثیر تو قوی ہو جاتی ہے اور خود اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ سیویئر کانسٹی پے شن (سخت قبض) میں یا امپیکشن آف فی سیز (سدہ برازیہ)

بنانے کی ترکیب - مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل)، ایک حصہ، سکیمونی ریزن سفوف ۲ حصہ - دونوں کو ملالیں ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سکے مونیم** (SCAMMONIUM) **سقمونیا - محمودہ**

(انگریزی) **سکیمونی** (Scammony) **محمودہ - سقمونیا**

(تجارتی نام) ورجن سکیمونی (Virgin Scammony) سقمونیائے بکر، سقمونیائے لطیف

ماہیت - یہ ایک گم ریزن یعنی رالدار گوند ہے جو کن وال ویولس سکیمونیا (Convovulus Scammonia) نبات سقمونیا کی جڑ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے۔ نوٹ - یہ زیادہ تر سمرنا اور ایشیائے کوچک سے آتی ہے ٭

صفات - چپٹی یا بے قاعدہ ٹکیاں جن کی رنگت باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھوری ہوتی ہے - اور ان پر سفید سیاہی مائل سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے - یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار نیم شفاف اور مسامدار گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے - یہ بآسانی سفوف ہوجاتی ہے اور سفوف کی رنگت خاکستری ہوتی ہے - پانی میں اس کو ملانے سے ایملشن بن جاتا ہے - بُو خاص قسم کی - ذائقہ خراب ٭

آمیزش - سٹارچ (نشاستہ) چاک (کھریا مٹی) اور ریزن جو کہ بیخ سقمونیا سے تیار کی جاتی ہے ٭

صفات کیمیاوی (۱) ریزن (جو کہ آفیشل ہے) ۷۰ فیصدی (۲) سکیمونین (سقمونین محمودین) ایک گلوکو سائیڈ جو کہ کن وال ویولم کے مشابہ ہے اور (۳) گم یعنی گوند ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ٭

نوٹ - ہندوستان میں سورت وغیرہ مقامات میں مصنوعی سقمونیا بھی بنایا جاتا ہے - اسکے شوخ سبز رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جن کے کنارے کسی قدر شفاف ہوتے ہیں - یہ بھی بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں اس کو رکٹی فائیڈ سپرٹ میں ڈالنے سے رال تو حل ہوجاتی ہے اور سبز رنگ کا ایک درد باقی رہ جاتا ہے جس میں رنگین نباتی مادہ اور گوند وغیرہ ہوتی ہے ٭

حکیم محمد حسین صاحب نے بھی مخزن الادویہ میں مصنوعی سقمونیا کا ذکر کیا ہے بقول ان کے یہ مدار کے دودھ سے بنایا جاتا ہے ٭

یہ پڑتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۲) پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۳) پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمائی میں *

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) پی لیولا سکیمونیائی کمپازیٹا { Pilula Scammonii Composita } حبوب سقمونیا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ سکیمونی پل { Compound Scammony Pill } ” ” ”

بنانے کی ترکیب - سکیمونی ریزن ایک اونس۔ جلیپ ریزن ایک اونس۔ کرڈ سوپ سفوف ایک اونس۔ ٹنکچر آف جنجر ۳ فلوئڈ اونس۔ صابن اور ریزن کو ٹنکچر آف جنجر میں ہلکی حرارت پر حل کریں اور واٹر باتھ پر اسے اس قدر اڑائیں کہ وہ گولی بنانے کے قابل بن جائے۔ **مقدار خوراک** ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(لاطینی) پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا (Pulvis Scammonii Composita) سفوف سقمونیا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاوڈر آف سکیمونی { Compound Powder of Scammony } مرکب سفوف سقمونیا

بنانے کی ترکیب - سکیمونی ریزن کا سفوف ۴ اونس۔ جلیپ کا سفوف ۳ اونس۔ جنجر کا سفوف ایک اونس۔ کل اجزاء کو باہم ملالیں *

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۳ء۱ گرام) *

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کن فکشیو سکیمونیائی (Confectio Scammonii) معجون سقمونیا :-

بنانے کی ترکیب - سکیمونی ریزن (سقمونیا کی رال) سفوف ۶ حصہ۔ جنجر (زنجفیل) ۳ حصہ۔ آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ½ حصہ۔ آئل آف کلوز (روغن قرنفل) ½ حصہ۔ سیرپ (شربت) ۹ حصہ۔ کلیریفائیڈ ہنی (شہد کف گرفتہ) ۳ حصہ۔ سفوف ادویہ کو شربت اور شہد میں خوب مخلوط کر کے اس میں روغنات ملادیں۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۳۰ گرین (بی۔ پی۔ سی) *

(۲) مسچورا سکیمونیائی (Mistura Scammonii) مخلوط سقمونیا ۔ مزیج محمودہ۔

بنانے کی ترکیب - سکیمونی (سقمونیا) سفوف ۶ گرین۔ ملک (دودھ) ۲ فلوئڈ اونس (بی پی)

(۳) پلوس سکیمونیائی کم ہائیڈرارجیرو { Pulvis Scammonii cum Hydrargyro } سفوف سقمونیا سیماب

ہیں۔ رنگت باہر سے بھوری زردی مائل اور اندر سے خاکی۔ ساخت ریشہ دار۔ جڑ کو توڑ کر اگر خورد بین سے دیکھا جائے تو اس میں ریزن (رال) اور سٹارچ (نشاستہ) کے خاص صورت کے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خاص قسم کی ذائقہ پہلے تو کسی قدر شیریں لیکن بعد کو خراب +

مشابہت۔ بیلاڈونا کی جڑ اس جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ چھوٹی ہوتی ہے +

افعال۔ تازہ جڑ کا رس مُسہل ہے لیکن اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے +

نوٹ۔ کن وال ویولس آر وین سس (Convolvulu Arvensis) یعنی نبات سقمونیا ہندی جسے ہندی میں ہرن پدی کہتے ہیں مغربی ہندوستان میں کشمیر سے دکن تک نیز پنجاب کے بعض مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بطور پرگے ٹو (مسہل) سندھ و پنجاب میں مستعمل ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سکیمونیائی ریزینا** (SCAMMONIÆ RESINA) راتینج سقمونیا

(انگریزی) **سکیمونی ریزن** (Scammony Sesin) راتینج محمودہ

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی روٹ (بیخ سقمونیا) کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ساتھ پرکولیٹ کریں یعنی اس کا ٹنکچر بنائیں پھر اس میں پانی ملا کر ریزن کو تہ نشین ہو جانے دیں اور پھر تہ نشین شدہ ریزن کو دھو کر خشک کر لیں +

صفات۔ نیم شفاف بھورے رنگ کے بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے۔ بو خوشگوار۔ یہ پانی کے ساتھ مل کر ایملشن نہیں بناتی۔ اس کے ٹنکچر کو آلو کی کٹی ہوئی سطح پر لگانے سے نیلا رنگ پیدا نہ ہونا چاہئے +

انحلال۔ یہ ایلکحال اور ایتھر میں ہر نسبت سے حل ہو جاتی ہے۔ نیز سولیوشن آف پوٹاسیم ہائیڈرو اوکسائیڈ میں +

آمیزش۔ گوائکم ریزن جسے کٹے ہوئے آلو کی سطح پر لگانے سے اس کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ جلیپ ریزن جو کہ ایتھر میں حل نہیں ہوتی +

افعال۔ ایک قوی پرگے ٹو (مسہل قوی) +

(ایک قسم کی بیل) کی خشک جڑیں ہیں +

(۱) تصویر شاخ نبات سقمونیا مع گل
(۲) تصویر بیخ سقمونیا یا بیخ محمودہ
(۳) جڑ کا ایک گول ٹکڑا کاٹ کر اندرونی ساخت دکھائی گئی ہے +

مقام پیدائش - سیریا (شام) اور ایشیا مائنر (ایشیائے کوچک) +
صفات - ایک سے تین انچ کے قریب موٹی جڑیں - جو استوانی شکل کی یعنی لانبی اور گول ہوتی ہیں مگر جڑ کے اوپر کا سرا قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس پر پتلی شاخیں یا اس کے نشان ہوتے ہیں - یہ جڑیں بے قاعدہ طور پر اکثر مڑی ہوئی یعنی بل کھائی ہوئی ہوتی ہیں اور سیدھے پن میں جھریدار یعنی اس کے اوپر لمبی لمبی نالیاں موجود ہوتی

ٹرپین ۱۰ فیصدی ہوتا ہے (۲) ساسافرین (صاصفرین - جوہر صاصفراس) (۳) ریزن یعنی رال اور ٹے نک ایسڈ +

افعال - ڈایا فورے ٹک (معرق)، لیکن اس کو خوشبو کے لئے بھی ادویہ میں ڈالتے ہیں +

(نات آفیشل مرکب (Not Official Preparations

سیفرول (Safrol) یہ زیادہ تر جاپانی روغن کافور سے حاصل ہوتا ہے - بیرونی طور پر یہ تیل کی مانند اثر کرتا ہے - اندرونی طور پر اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں دیتے ہیں - **مقدار خوراک** ۲ سے ۳۰ منم +

تاثیر و استعمال ساسفراس

ساسافراس کی صحیح تاثیر تا حال معلوم نہیں - کہتے ہیں کہ اس میں خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈایا فورے ٹک (معرق) خواص ہیں - اس لطیف روغن کے سبب جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے اس کو سارسا پریلا (عشبہ) اور دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں اور کبھی صرف خوشبو کے لئے اس کو دیگر ادویہ میں ملا دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

سکےمونی ای ریڈکس (SCAMMONIÆ RADIX) جذر سقمونیا

(N. O. Convolvulaceae الفصیلہ المحمودیہ)

(لاطینی) سکیمونی ای ریڈکس (Scammoniæ Radix) جذر سقمونیا - جذر محمودہ
(انگریزی) سکیمونی روٹ (Scammony Root) بیخ سقمونیا - بیخ محمودہ

نوٹ - سکیمونیا یا سقمونیا یونانی و عربی لغت ہے - عربی میں اس کو محمودہ بھی کہتے ہیں +

تاریخ - سکیمونیا (سقمونیا) کا بقراط و جالینوس وغیرہ نے بھی ذکر کیا ہے - بعض مولفین کا قول ہے کہ قدیم اطبائے یونان اس کو اسہال کے لئے عام طور پر استعمال کرتے تھے لیکن جالینوس نے اسکے متعلق کچھ نہیں لکھا کیونکہ وہ اسے صرف روماٹزم (وجع مفاصل) کی ادویہ میں استعمال کیا کرتا تھا وغیرہ - اطبائے عرب کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی +

ماہیت - یہ کن وال وِیُولس سکیمونیا (Convolvulus Scammonia) یعنی نبات المحمودہ
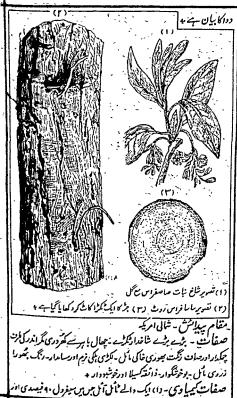
دواکا بیان ہے +

(۲) (۱) (۳)

(۱) تصویر شاخ نبات صاصفراس مع گل
(۲) تصویر ساسافراس روٹ (۳) جڑ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے +

مقام پیدائش - شمالی امریکہ

صفات - بڑے بڑے شاخدار ٹکڑے - چھال باہر سے کھردری مگر اندر کی طرف چمکدار اور صاف رنگت بھوری خاکی مائل - لکڑی ہلکی نرم اور مسامدار - رنگ بھورا زردی مائل - بو خوشگوار - ذائقہ کسیلا اور خوشبودار +

صفات کیمیاوی - (۱) ایک والے ٹائل آئل جس میں سیفرول ۹۰ فیصدی اور

(خنازیر) اور روماٹزم (وجع مفاصل) وغیرہ امراض میں اس کو عموماً دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں اور تنہا نہیں دیتے اس لئے مذکورہ بالا اختلاف کا فیصلہ کرنا مشکل ہے تاہم یہ آتشک۔ وجع مفاصل اور کہنہ جلدی امراض میں بطور معدل و مصفی خون مستعمل ہے اور آتشک کے تیسرے درجہ میں خصوصاً جبکہ مریض کمزور ہو اس کو پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے واقعی فائدہ ہوتا ہے ﴿

نوٹ۔ ہندوستان میں یونانی و ہندی اطباء بھی اس کو اکثر مرکب معدل و مصفی خون نسخوں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں ﴿

مجربات

(۱) لائیکور ایسڈ ارجرائی پرکلورائیڈائی منم ۳۰
پٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۵
لائیکور سارسی کپازیٹس ڈرام ۲
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے ﴿

(۲) پٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۵
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس منم ۱۵
ایکسٹرکٹم سارسی لیکوئڈ ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے ﴿

آفیشل (Official)

ساسافراس ریڈکس (SASSAFRAS RADIX) صاصفراس

(*N. O. Laurinae* الفصیلہ الغاریہ)

ساسافراس ریڈکس (Sassafras Radix) (معرب) صاصفراس
ساسافراس روٹ (Sassafras Root) (منوس) صاصفراس

وجہ تسمیہ۔ اصل میں ساسفراس اس شخص کا نام تھا جو سب سے پہلے اس درخت کو اس کی منبت (جائے پیدائش) سے لایا تھا۔ چنانچہ اسی کے نام پر اس کا نام مشہور ہوا ساسافراس یا ساسفراس کا معرب صاصفراس ہے۔ اس نام سے مخزن الادویہ میں جو کہ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی تالیف شدہ کتاب ہے نیز محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں اس

پھراور ایلکہال ڈال کراسے اس قدر ٹپکائیں کہ ۴ فلوئیڈ اونس سیال حاصل ہوجائے۔ پھر دوسرے حصّہ سارساپریلا کو اس حاصل شدہ سیال میں بھگو کر پرکولیٹر میں جائیں اور ۴۸ گھنٹے گزرنے کے بعد اسے ایسے سیال کے ساتھ پرکولیٹ کریں کہ جو پہلے حصّۂ غشبہ میں دوبارہ ایلکہال گزارنے سے حاصل ہوا ہو۔ یہاں تک کہ پھر ۴ فلوئیڈ اونس سیال حاصل ہوجائے پھر سارساپریلا کے سفوف کے تیسرے حصّہ کو اس حاصل شدہ سیال میں بھگو کر ۴۸ گھنٹے تک پرکولیٹر میں جا رہنے دیں اور اسے ایسے سیال کے ساتھ پرکولیٹ کریں جو کہ سارساپریلا کے پہلے دو حصوں میں دوبارہ ایلکہال کے گزارنے سے حاصل ہوا ہو۔ اب اس حاصل شدہ سیال کا حجم ۱۰ فلوئیڈ اونس ہونا چاہئے۔ بعدہ گلیسرین کو اس میں شامل کرلیں ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = (۱ء ۷ سے ۲ء ۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) مخشیت

(لاطینی) لائیکوار سارسی کمپازیٹس کن سن ٹریٹس {Liquor Sarsæ Compositus Concentratus} سیال عشبہ مرکب

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارساپریلا {Concentrated Compound Solution of Sarsaparilla} سیال عشبہ مرکب غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ سارساپریلا کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ ساسافراس کی جڑ کی چھیلیں ۲ اونس گوائکم وڈ کی چھیلیں ۲ اونس۔ مزیرین بارک کے باریک ٹکڑے ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½۴ فلوئیڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ سارساپریلا کو تین بار پے در پے پانچ پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ایک ایک گھنٹہ تک بھگوئیں۔ پھر دیگر اجزاء کو پانی میں بھگو کر اور جوشاکر چھان لیں بعدہ کل حاصل شدہ سیال یکجا کرکے آنچ پر اُڑائیں یہاں تک کہ اُس کا حجم ۱۶ فلوئیڈ اونس رہ جائے۔ سرد ہونے پر اس میں ایلکہال ملائیں اور ۱۴ روز تک رکھکر اسے فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام ۔

تاثیر و استعمال

سارساپریلا کے افعال و خواص میں اکثر محققین کا اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض تو اس کو آلٹرے ٹِو (معدل) ڈایا فورےٹک (معرق) اور ڈایورےٹک (مدر بول) مانتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اس میں کچھ تاثیر ہی نہیں۔ لیکن چونکہ سفلس (آتشک) کے زوال

مقام پیدائش ۔ جنوبی امریکہ ۔ کاستاریکا (وسطی امریکہ) +

ماہیت ۔ یہ سمائی لیکس آرنیٹا (Smilax Ornata) یعنی نبات عشبہ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جوکہ کوسٹاریکا (وسطی امریکہ) سے آتی ہے۔ اس کو عام طور پر سارساپریلا بھی کہتے ہیں +

صفات ۔ بہت لانبی گول اور لچیلی جڑیں جن کو چار پانچ انچ چوڑی اور ۱۸ انچ کے قریب لمبی گڈیوں میں باندھکر لاتے ہیں۔ اکثر جڑیں جُھریدار اور ⅛ انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ بہت سے مُڑے ہوئے ریشے لگے ہوتے ہیں۔ رنگت بھوری سُرخی مائل۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ مثل گوند کے لعابدار۔ چبانے سے تلخ اور کسی قدر خراشدار معلوم ہوتا ہے +

مشابہت ۔ سارساپریلا سے ہیمی ڈزمس اور سنیگا کی مشابہت ہوتی ہے لیکن ہیمی ڈزمس کی جڑ آڑے طور پر چٹخی ہوئی ہوتی ہے اور سنیگا کی جڑ بل کھاتے ہوئے ہوتی ہے اور اس کے ایک طرف بک سا لگا ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) سمائی لیکبین (گلوکوسائیڈ) ایک متعادل جوہر جوکہ سیپونین کے مشابہ ہوتا ہے (۲) ایک لطیف روغن اور (۳) ریزن (رال) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ +

نقیضات ۔ الکلیز یعنی کھاری ادویہ جوکہ اسکے اجزاء کو جلد متفرق کر دیتی ہیں +

افعال ۔ آلٹرے ٹو (معدل) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور ڈایو رے ٹک (مدر بول) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم (Extractum Sarsæ Liquidum) خلاصہ عشبہ سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارساپریلا (Liquid Extract of Sarsa) عصارہ عشبہ سیال

بنانے کی ترکیب ۔ سارساپریلا کا ۲ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ الکحل (۲۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ گلیسرین ۲ فلوئڈ اونس۔ سارساپریلا کو ۳ حصوں میں تقسیم کریں۔ پہلے حصے کو ۱۰ فلوئڈ اونس الکحل سے تر کرکے پرکولیٹر میں جمادیں اور اسے ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں

تاثیر و استعمال

پتنگ کپڑے رنگنے اور سرخ سیاہی بنانے کے کام آتی ہے۔ اس کی تاثیر کسی قدر قابض ہوتی ہے مکسچروں کو خوش رنگ بنانے کے لئے خصوصاً جبکہ ان میں قابضہ تاثیر بھی مطلوب ہو تو اس کے ڈیکاکشن کو ملا دیتے ہیں +

(۲)

(آفیشل Official)

سارسی ریڈکس {SARSÆ RADIX} عشبہ مغربی

سارسا پریلا (Sarsaparilla) عشبۂ مغربیہ

(الفصیلۃ الزنبقیہ (N. O. Liliaceæ)

لفظ سارسا پریلا ہسپانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک سارزی بمعنی سرخ اور دوسرے پاری لیا بمعنی تاکِ خورد (چھوٹی انگور کی بیل) چونکہ یہ جڑیں انگور کی بیل کے مشابہ اور سرخ رنگ ہوتی ہیں اس لئے ان کو اس نام سے نامزد کیا گیا +

(۱) شاخ نبات عشبہ مغربیہ مع گل و ثمر (۲) سارسی ریڈکس یعنی عشبہ مغربیہ کا بنڈل

نہ ملے تو اس کی بجاے سن لائٹ سوپ کا شیاف بنا کر استعمال کرسکتے ہیں) رفع قبض کے لئے سوپ واٹرانیما (حقنہ صابن و آب گرم) اکثر استعمال ہوتا ہے۔ عموماً ایک فلوئڈ اونس سافٹ سوپ (نرم صابون) کو ایک پائنٹ آب گرم میں حل کرکے اس کا انیما کیا کرتے ہیں ٭

(مندرجہ ضمیمہ ہندیہ و نو آبادیہا)

سیپن (SAPPAN) بقم ہندی

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطینی) سیپن (Sappan)	(عربی) خشب الاحمر ہندی	(سنسکرت) پتنگ
(انگریزی) سیپن (Sappan)	(") بقم ہندی	(ہندی) پتنگ

نوٹ۔ لاگ ووڈ یعنی بقم امریکی کا بیان دیکھو صفحہ ۱۴۴۵ پر ٭

مقام پیدائش۔ جزیرہ نمائے مشرقی و مغربی۔ پیگو (برما) مدراس پریزیڈنسی میں بھی اس کے درخت لگائے جاتے ہیں ٭

ماہیت۔ یہ سی سیل پنیا سیپن (Caesalpina Sappan) یعنی درخت بقم ہندی یا پتنگ کی جگری لکڑی ہے یعنی اس کی لکڑی کا اندرونی حصہ ہے ٭

صفات۔ مختلف قدوقامت کے سخت اور بھاری ٹکڑے یا سرخ نارنجی رنگ کی چپٹیاں آڑے بن میں کاٹنے سے ان پر دائرہ اور سیدھی لکیریں پائی جاتی ہیں ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں سیپنین ایک قلمی جوہر ہوتا ہے جو کہ ہیمٹاکسےلین (بقمین) کے مشابہ ہے ٭

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) ڈیکاکٹم سیپن (Decoctum Sappan) مطبوخ بقم ہندی

(انگریزی) ڈیکاکشن آف سیپن (Decoction of Sappan) جوشاندہ بقم ہندی

بنانے کی ترکیب۔ پتنگ کی لکڑی کے ٹکڑے ایک اونس۔ سنے من (دارچینی) ۶۰ گرین۔ دونوں کو ۳۰ اونس آب مقطر میں دس منٹ تک جوش دیکر چھان لیں بمقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ اونس

صورت میں اس کا استعمال جائز نہیں۔ مرض سیبوریا (حزاز۔ بفا۔ بھوسی) سکلی اکزیما (نار فارسی قشری) سائیکوسس (قوباء الذقن۔ ٹھوڑی کی خارش) اور ٹکھی اوس (سکبیہ۔ چمبل) میں مقام ماؤف کو پہلے سافٹ سوپ سے دھوکر پھر دوا لگانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ سخت شدہ جوڑوں اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لنی منٹ آف سوپ کی مالش کرنے سے سوزشی مواد وغیرہ جذب ہو کر مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بیڈ سورز (زخم بستر) یا ایب ریژنس کو محفوظ رکھنے کے لئے سوپ پلاسٹر مفید ہوتا ہے نیز موچ کھائے ہوئے یا شکستہ مقامات کو یا مرض سائنو وائیٹس (سوزش غشائے زلالی مفاصل) اور آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ میں سوپ پلاسٹر سے سٹریپ کرنا یعنی اس کی لمبی لمبی دھجیاں لگا کر مقام یا مفصل ماؤف کو سہارا دینا اکثر بہت مفید ہوتا ہے۔ سخت صابون زیادہ گولیاں یا پلاسٹر بنانے کے لئے نیز مختلف قسم کے طبی صابون مثلاً سلفر سوپ (صابون گندھک) ٹار سوپ (صابون قطران) وغیرہ وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتا ہے چنانچہ جب کوئی طبی صابون بنانا ہو تو پہلے سخت صابون کے باریک ورق تراش کر ان کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں پھر اس کے ہر ایک ۸ حصہ میں ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر جو دوا اس میں شامل کرنی ہو وہ شامل کردیں اور کھرل میں ڈال کر خوب باہم مخلوط کریں پھر اسے سانچوں میں ڈال کر صابن کی ٹکیاں بنالیں۔ سافٹ سوپ اکثر لنی منٹس (تمریخات) میں بطور ربے سس (احمل وعمود) کے استعمال ہوتا ہے۔

(اندرونی) ہارڈ سوپ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ہے اور چونکہ یہ بآسانی حل نہیں ہوتا اس لئے امعاء کے کسی حصہ میں ترشی کو متعادل کرنے کے لئے جہاں پر کہ حل ہونے والی کھاری ادویہ نہیں پہنچ سکتیں اس کو دے سکتے ہیں۔ یہ خفیف لیکزے ٹو (ملین) بھی ہے اور کئی مسہل ادویہ مثلاً جیلپ اور ایلوز کے افعال کا یہ مصلح اور معاون ہے۔ اس کو انگلی کے برابر مخروطی شکل میں تراش کر مقعد میں بطور سپازی ٹری (شیاف) رکھنے سے قبض رفع ہوجاتا ہے اور بچوں میں رفع قبض کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے (اگر یہ صابن

(آب مقطر) ۴ فلوئڈاونس - صابون کو آب مقطر میں اور کافور و آئل آف روزمری کو ایلکھال میں حل کرکے دونوں کو باہم ملالیں اور ایک ہفتہ کے بعد فلٹر کرلیں ۔ طاقت: ۱۲ میں ایک - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اس کو سپریش (موچ) بروزیز (کچلے ہوئے مقام) اور سٹف جائنٹس (سخت شدہ جوڑوں) پر ملا کرتے ہیں یہ پڑتی ہے لنی منٹم اوپیائی میں +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) مالین - مولین (Mollin) یہ ایک ملائم صابون ہے جس میں ۷۰ فیصدی غیر مخلوط چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے - اس کو مراہم میں بطور بیسس (اصل و عمود) استعمال کرتے ہیں۔

(۲) سولیوشن سیپونس ایتھیریا (Solution Saponis Aetherea) یا ایتھر سوپ (Eather Soap) محلول صابون ایتھر / صابون ایتھر

بنانے کی ترکیب - اولیک ایسڈ ۳۵ حصہ - کاسٹک پاٹاش حسب ضرورت - آئل آف لے وِنڈر ۲۰ حصہ - ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۱۵ حصہ - میتھی لیٹڈ ایتھر تا ۱۰۰ حصہ - اعمال جراحی سے پیشتر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۳) سوڈیائی اولیاس (Sodii Oleas) یونے ٹرول (Eunatrol) اسکو صفراوی پتھری میں دیا کرتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین بشکل گولی +

(۴) لیکوئڈ گلیسرین سوپ (Liquid Glycerin Soap) اس میں ۴۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے - اس کو ہاتھ منہ دھونے یا دانت صاف کرنے کے لئے بجائے منجن استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) سپرٹس سیپونس کیلائینی (Spiritus Saponis Kalini) سافٹ سوپ ۶۵ حصہ سپرٹس لے وِنڈیولی ۳ حصہ - ایلکھال حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ +

تاثیر و استعمال صابون سخت و صابون ملائم

(بیرونی) سخت صابون سے جلد خوب صاف ہو جاتی ہے لیکن جب جلد میں خراش ہو جیسے ایکیوٹ وی پنگ ایکزیما (شدید نار فارسی مرطوب) وغیرہ تو ایسی

ایک آونس۔ ہر ایک جزو علیحدہ علیحدہ پگھلا کر باہم ملالیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ✤

(لاطینی) پی لیولا سیپونس کمپازیٹا (Pilula Saponis Composita) حب صابون مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف سوپ (Compound Pill of Soap) ″ ″ ″

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو صفحہ ۱۷۷۹ پر افیون کے مرکبات میں ✤

نوٹ۔ اسکے ۵ گرین میں ایک گرین افیون ہوتی ہے لیکن اس کے نام سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں افیون بھی ہوتی ہے ✤

سخت صابن اور ملائم صابن دونوں کی تاثیر و استعمال یکجا بیان کئے گئے ہیں ✤

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیپو مالس (SAPO MOLLIS) (عربی) الصّابونُ اللّیّن

(انگریزی) سافٹ سوپ (Saft Soap) (فارسی) صابون ملائم

(″) گرین سوپ (Green Soap) (اُردو) صابون سبز

بنانے کی ترکیب۔ یہ پٹاسیم ہائیڈروکسائیڈ اور آلو آئل (روغن زیتون) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے اس کا کیمیاوی نام پٹاسیم اولی ئیٹ (Potassium Oleate) ہے ✤

صفات۔ زردی مائل سفید یا سبز رنگ کا مرکب تقریباً بے بو و چکنا ✤

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں فوراً حل ہو جاتا ہے یہ پڑتا ہے لنی منٹم ٹیری بن تھی نی اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں ✤

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لنی منٹم سیپونس (Linimentum Saponis) مروخ صابون

(انگریزی) سوپ لنی منٹ (Soap Liniment) تمریخ صابون

(″) آپوڈلڈوک (Opodeldoc) مالش صابون

بنانے کی ترکیب۔ سافٹ سوپ ۲ اونس۔ کیمفر ایک اونس۔ آئل آف روزمری ۳ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۶ فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر

سفوف کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ حرارت دینے سے یہ ملائم پڑ جاتا ہے۔ کیفیت خفیف کھاری۔ نوٹ۔ یہ درحقیقت سوڈیم سٹیئریٹ ہے +

انحلال۔ یہ سرد پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن گرم پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

یہ پڑتا ہے مندرجۂ ذیل مرکبات میں :- (۱) ایکسٹریکٹم کا لوسنتھے ڈس کپازیٹم (۲) لنی منٹم پٹاسیائی آئیوڈائڈائی کم سیپونی (۳) پی لیولا سکیمونیائی کپازیٹا +

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیپو ڈیورس (SAPO DURUS) (عربی) الصابون الصلب

(انگریزی) ہارڈ سوپ (Hard Soap) (فارسی) صابون سخت

(") کسٹائل سوپ (Castile Soap) (اُردو) سخت صابن

(") آلو آئل سوپ (Olive Oil Soap) (ترجمہ) صابون روغن زیتون

بنانے کی ترکیب۔ روغن زیتون اور سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ کو ملا کر یہ صابون بنایا جاتا ہے اس میں ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ اس کا کیمیاوی نام سوڈیم اولی ئیٹ (Sodium Oleate) ہے +

صفات۔ اس کے بھی وہی صفات ہیں جو کہ مذکورۂ بالا صابون حیوانی کے ہیں

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور لیکزے ٹو (ملین) +

مقدار خوراک ایک سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) بشکل گولی +

یہ پڑتا ہے (۱) ایمپلاسٹرم ریزانئی (۲) ہائیڈرار جرائی اوپیاس (۳) انگوانٹم ٹرنسائی اور (۴) سات پل ماسس میں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم سیپونس (Emplastrum Saponis) لصقة الصابون

(انگریزی) سوپ پلاسٹر (Soap Plaster) مشمع صابون

بنانے کی ترکیب۔ ہارڈ سوپ ۶ اونس۔ لیڈ پلاسٹر ۳۶ اونس۔ ریزن

اور شکر کے ہمراہ دیں اور اگر ضرورت ہو تو اگلی فجر کو کوئی مسہل دوا دیں۔ اسکو ایک ایک دن کے فاصلے یعنی ہر دوسرے روز دو تین بار متواتر دینے سے اکثر بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

تھریڈ ورمز یعنی چرنوں یاسوتی کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کو کیسٹر آئل میں ملاکر انیما (حقنہ) کرنا چاہیئے یا اس کا شیاف استعمال کرنا چاہیئے۔

سینٹونین آکسم چونکہ غیر سمی ہے اس لئے سینٹونین کی بجائے اسکے استعمال میں کسی بُرے اثر کا احتمال نہیں ہوتا۔ سینٹونین (زرد شدہ) پانچ پانچ گرین صبح و شام دینے سے مرض سپرو (اسہال ابیض۔ تھریش یا قلاع کا مرض جب انتڑیوں میں سرایت کرجاتا ہے تو صبح کے وقت سفید رنگ کے ایک دو دست آیا کرتے ہیں) میں کہتے ہیں کہ اکثر فائدہ کرتی ہے۔

مجربات

(۱) سینٹونائی نی ۔ گرین ۳
اولیم ری سائی نی ۔ ڈرام ۴
پلوس ایکے شی ای ۔ ڈرام ۱
سیروپس آرن شیائی ۔ ڈرام ۱
ایکوا اینی تھائی ۔ تا ۔ اونس ½ ۱
ایسی ایک خوراک علی الصبح خلوے معدہ میں پلادیں اگلے روز پھر ایسی ہی ایک خوراک دیں۔

(۲) سینٹونائی نی ...... گرین ۳
اولیم تھی اوبرو مے ٹس ۔ گرین ۱۲
ان کی ایک سپازی ٹری (شیاف) بنائیں اور ایسی ایک سپازی ٹری ہر دوسری شب استعمال کریں ایک ہفتہ تک یہ علاج کرنے سے چرنوں یا سوتی کیڑوں سے اکثر شفا ہو جاتی ہے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیپو اینی میلس (SAPO ANIMALIS) صابون حیوانی

(انگریزی) کرڈ سوپ (Curd Soap) صابون چربی

بنانے کی ترکیب ۔ یہ سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ اور کسی جانور کی چربی سے جس میں زیادہ حصہ سٹیرین کا پایا جائے تیار کیا جاتا ہے اس میں تقریباً ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے۔

صفات ۔ رنگت سفید یا خاکی مائل۔ خشک بے بو۔ گرم ہوا میں رکھنے سے بآسانی

مقدار میں اس کو دینے سے ایک دو گھنٹہ کے بعد مریض کو پہلے اشیاء نیلی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر سبزی مائل یا زرد۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ریٹنا (آنکھ کا پردۂ نورانی) میں کسی قسم کا نقص آجاتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ اس پردۂ چشم میں ہائی پریمیا (احتقان دموی۔ خون کا زیادہ ہونا) ہوتا ہے لیکن رطوبات یا دیگر ساخت چشم رنگین نہیں ہوتی۔ بعض اوقات قوت ذائقہ اور قوت شامہ پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔

گردے۔ سینٹونین کا اخراج زیادہ تر براہ گردہ ہوتا ہے اور دوران اخراج میں یہ تراوش بول کو زیادہ کرتی ہے لیکن بعض اوقات بچوں میں اس سے پیشاب تکلیف سے آتا یا سلسل البول کی شکایت ہو جاتی ہے اس کے دینے سے قارورہ اگر ترش ہو تو اس کی رنگت سبزی مائل زرد اور اگر کھاری ہو تو سرخ ارغوانی ہو جاتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ پہلے اس کو ایمنے گاگ (مدر حیض) سمجھکر مرض ایمینوریا (احتباس حیض) میں دیا کرتے تھے لیکن بعد کی تحقیقات و تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں مدر حیض تاثیر نہیں۔

تاثیرات سمیہ۔ کئی بار اس دوا سے زہریلی علامات پیدا ہو کر مریض مر گئے ہیں۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے حسب ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔ پہلے سر درد کرتا ہے۔ قے و دست آتے ہیں پھر مریض پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ دانتی بھچ جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں اور تمام جسم سرد اور پسینہ سے تر ہو جاتا ہے پیشاب کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور آخر کار تنفس اور حرکات قلب کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے۔

سینٹونین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر درمنہ کے استعمالات

(اندرونی) سینٹونین زیادہ تر رونڈ ورم یعنی کیچوؤں کے ہلاک کرنے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو ہمیشہ رات کو خلوے معدہ میں دینا چاہئے یعنی رات کو مریض کو کھانا نہ دیں اور یہ دوا کھلا دیں اور اگلی صبح کو کوئی مسہل دوا مثلاً کیلومل دیدیں اور یا سینٹونین کو کیسٹر آئل اور قدرے شکر میں ملا کر یا کھلا دیں۔

فاصلوں سے تین شیاف استعمال کریں۔ تھریڈ ورمز (دودُ الخل چُرنے سوتی کیڑے) کے ہلاک کرنے کے لئے مُفید ہے ٭

(۲) سینٹونین آکسیم (Santoninoxim) یہ بھی سینٹونین سے بنتی ہے۔ اس کا سفید قلمی سفوف ہوتا ہے۔ یہ خون میں کم جذب ہونے والی اور غیرسمی ورمی سائیڈ (قاتل دیدان) دوا ہے مقدار خوراک ۵ گرین یا زیادہ جس کو دو خوراکوں میں تقسیم کرکے ایک یا دو گھنٹوں کے فاصلے سے دیں اور دوسری خوراک کے دو تین گھنٹے بعد کیلول یا سکامنی وغیرہ کا مسہل دیں ٭

(۳) سوڈیائی سینٹوناس (Sodii Santonas) اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ روشنی کے اثر سے زرد ہو جاتی ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین دودھ یا شربت نارنج میں

سینٹونین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر درمنہ کی تاثیرات

(اندرونی) ایس کیرس لبری کائیڈیز یعنی راؤنڈ ورمز (حیات۔ کیچوے) پر سینٹونین کا مہلک اثر ہوتا ہے یعنی کیچوے اس کے اثر سے انتڑیوں میں مر جاتے ہیں لیکن آکسی یورین ورمی کولیرس یعنی تھریڈ ورمز (دودُ الخل۔ چُرنے سوتی کیڑے) پر اس کی چنداں مہلک تاثیر نہیں ہوتی اور ٹیپ ورمز (حب القرع۔ کدو دانہ) پر تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ دیدان شکم کو ہلاک نہیں کرتی بلکہ وہ اس کے اثر سے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ بہرکیف راؤنڈ ورمز یعنی کیچوؤں کے لئے یہ ایک نہایت مفید اینتھل من ٹِک (کرم کش) دوا ہے۔ سینٹونین انتڑیوں میں پہنچ کر کسی ایسے مرکب میں تبدیل ہو جاتی ہے جس کا اثر ان کیڑوں پر مہلک ہوتا ہے کیونکہ جسم سے باہر ان کرموں پر اس کا اثر مہلک نہیں ہوتا۔ کرم کش مقدار میں اس کو دینے سے تو اس سے دست نہیں آتے لیکن زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے دست آنے لگتے ہیں ٭

خون۔ کسی قدر سینٹونین خون میں جذب ہو جاتی ہے اور بشکل سوڈیم سینٹونین خون میں دورہ کرتی ہے ٭

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر اسکے بعض عجیب اثرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ طبی

صفات - بیرنگ چپٹی چپٹی معینی قلمیں - ذائقہ خفیف تلخ - سورج کی روشنی میں رکھنے سے اس کا رنگ زرد ہوجاتا ہے

تصویر آرٹی می سیا میری ٹیا (یعنی) نبات افسنتین البحر

انحلال - یہ سرد پانی میں تو نہایت ہی کم حل ہوتی ہیں - البتہ ایک حصہ ۲۵۰۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۴ حصہ کھولتے ہوئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۲ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴۰ حصہ ایتھر میں - تقریبا ایک حصہ ۴۰ حصہ آلو آئل میں - کسی قدر گلیسرین اور پٹاسیم ہائیڈرو اوکسائیڈ کے سولیوشن میں حل ہوجاتی ہے ⁂

افعال - ورمی سائیڈ (قاتل دیدان) خصوصاً راونڈ ورم یعنی حیات یا کیچوؤں کو

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین - ایک سال کے بچے کے لئے $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین - ۲ سے ۱۲ سال کے بچے کے لئے ایک سے ۲ گرین ⁂

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) ٹروکس کس سینٹونائی نی (Trochiscus Santonini) قرص جوہر درمنہ
(انگریزی) سینٹونین لازنج (Santonine Lozeng) قرص جوہر شیح

بنانے کی ترکیب - ایک گرین سینٹونین کو سمپل بیسس کے ساتھ ملا کر قرص بنائیں

مقدار خوراک ایک سے ۵ اقراص ⁂

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سپازی ٹوریم سینٹوتائی نی (Suppositorium Santonini) شیاف جوہر درمنہ
ہر ایک شیاف میں ایک گرین سینٹونین ہوتی ہے - ہر دوسری یا تیسری رات کو چار چار گھنٹوں کے

سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں لائیکوار سینٹل فلیوا سی بڑکیوایٹ کیوبیبا ایک نہایت مفید دوا ہے اور پراسٹے ٹائیٹس یا پراسٹے ٹوریا میں بھی مٹو بہت مفید دوا ہے
نوٹ۔ روغن صندل کو روغن کو پاٹبا کے ساتھ ملاکر دینا ہو تو دیکھو صفحہ ۱۱۹۲ اور اگر اسے کباب کے ہمراہ دینا ہو تو دیکھو صفحہ ۱۲۳۰ +

مجربات

(۱) اولیم سینٹے لائی ... منم ۱۵
ایکسٹریکٹم کاواکاوا لیکوئڈ منم ۱۵
ٹنکچرا میٹی کی ... منم ۳۰
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے +

(۲) میتھی لین (بلیو) ... گرین ۲
اولیم سینٹے لائی ... منم ۳
اولیم کوپائبی ... گرین ۳
اولیم سنے مومائی ... منم ۱
ان سب کو ایک کیپشول میں ڈالیں اور دیا ایک کیپشول دن میں تین بار دیں۔ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) کو اس سے چار یا پانچ روز میں آرام ہو جاتا ہے +

(آفیشل Official)

سینٹونی نم (SANTONINUM) درمنین۔ جوہر درمنہ

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) سینٹونینم (Santoninum) درمنین۔ جوہر درمنہ ترکی
(انگریزی) سینٹونین (Santonin) شیحین۔ جوہر شیح خراسانی

ماہیت۔ یہ ایک قلمی جوہر ہے جو کہ آرٹی می سیا میری ٹیما Artemisia Martimia یا آرٹی می سیا سٹیک مینی اینا (Artemisia Sfechmaniana) یعنی افسنتین البحر جسے درمنہ ترکی یا شیح خراسانی بھی کہتے ہیں کے خشک غنچوں سے جنہیں سینٹونیکا (Santonica) کہتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے +

بدرقہ کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں۔ یہ بوڑھے اشخاص کی کرانک پراسٹے ٹائیٹس (سوزش غدہ قدامیہ) پری سینی لیٹی (قبل از وقت بڑھاپا) ڈفیکلٹ مکچوری شن (پیشاب کا تکلیف سے آنا) یوریتھرل انفلامیشن (سوزش مجری بول) اوورین پینز (درد خصیۃ الرحم) اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک ڈرام ۔

سنڈل آئل کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن صندل کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) روغن صندل عطریات کے بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات سکے بیز (جرب۔ تزخارش) پر اسے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(اندرونی) روغن صندل کا اثر مثل روغن کوپائبا اور روغن کیوبیبز (کباب) کے ہوتا ہے۔ یہ خون میں جذب ہوکر کڈنیز (گردے) جینیٹو یوری نری میوکس ممبرین (آلات تناسل و بول کی غشائے مخاطیہ) اور برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی) کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج میں ان پر سٹیمولینٹ (محرک) اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اثر کرتا ہے۔ پس اس کو زیادہ تر ایکیوٹ اور کرانک گنوریا (نئے اور پرانے سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں اس کو پندرہ پندرہ یا مین میں منم (بوند) کی خوراک میں دن میں تین بار دینا اکثر مفید ہوتا ہے لیکن اگر پیشاب ۔ جلن اور درد سے آتا ہو تو اس کو ۵ یا ۱۰ بوند کی مقدار میں (ایک یا دو کیپسول خصوصاً صنڈل میڈی) دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب پیپ یا مواد کا آنا موقوف ہو جائے تو اس کے دو ہفتہ بعد تک روغن صندل کا معمولی روزانہ استعمال جاری رکھنا چاہیئے تاکہ مرض عود نہ کر آئے۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) یا فیٹڈ برانکائی ٹس (بدبودار کھانسی یعنی جس میں بدبودار بلغم خارج ہوتی ہو) اور خشک کھانسی میں دو یا تین بوند روغن صندل کو مصری کی ڈلی یا بتاسہ پر ڈال کر یا ٹریگے کنتھ پاؤڈر سے اس کا ایملشن بنا کر دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

نئے اور پرانے سوزاک میں یہ ایک نہایت مفید مرکب ہے۔ اس کو ایک ایک ڈرام کی خوراک میں قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیتے ہیں ✤

(۵) مسچورا سینٹے لائی کمپازیٹا } Mistura Santali comp } مخلوط صندل مرکب
نسبٹس سپے سے فِک } (Nisbets specific) } نسبٹ صاحب کی مجربہ دوا

بنانے کی ترکیب ۔ اویلم سینٹے لائی ۱۸۰ منم۔ اویلم کے شیا ۲ منم۔ اویلم پائی سینٹی ۱/۸ منم ایلکحال ایک فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال میں روغنات کو حل کرلیں **مقدار خوراک** ۱/۲ سے ایک ڈرام دودھ یا پانی میں ملاکر

(۶) گونال (Gonal) یہ ایک بے رنگ روغنی سیال ہے جس کا وزن متناسبہ ۹۸۰ء سے ۹۹۰ء تک ہوتا ہے۔ اس میں جوہر صندل ہوتا ہے۔ جوہر صندل کی اس میں خفیف بو ہوتی ہے۔ اس کو بھی گنوریا (سوزاک) اور یوریتھرائیٹس (سوزش مجری بول) میں دیتے ہیں ✤

(۷) گونوسان (Gonosan) اس میں جوہر کاوا کاوا خالص روغن صندل میں حل کیا ہوا ہوتا ہے۔ گنوریا (سوزاک) میں اس کے استعمال سے اکثر جلد فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ پیشاب کی جلن اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ مواد کا آنا کم ہوجاتا ہے اور دیگر عوارضات مثلاً آرکائی ٹس (سوزش خصیہ وغیرہ) نہیں ہونے پاتے **مقدار خوراک** ۲ کیپشولز چار یا پانچ مرتبہ روزانہ ایک ایک گھنٹہ بعد غذا

(۸) سینٹائل (Santyl) یہ ایک شفاف زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس میں کہ صندل کی خفیف بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ سینٹے لون سیلی سلک ایتھر ہے۔ اس میں ۶۰ فیصدی سینٹے لول (جوہر صندل) ہوتا ہے۔ یہ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) اور اسکے عوارضات میں ایک مفید دوا ہے۔ اس میں نہ تو صندل کی قابل اعتراض بو اور ذائقہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے ڈکار آتے اور نہ تنفس سے صندل کی بو آتی ہے ✤

مقدار خوراک ۳۰ منم دن میں تین بار قدرے دودھ میں ملاکر یا کیپشولز میں ڈال کر دیں ✤

(۹) سینٹل سول (Santalsal) یہ صندل۔ کبابہ اور کوپائبا وغیرہ کا ایک عمدہ خوش ذائقہ ایکسٹریکٹ یعنی خلاصہ ہے جو کہ سوزاک میں مفید ہے ✤

(۱۰) سین میٹو (Sanmetto) اس میں روغن صندل اور پال میٹو ایک عمدہ خوش ذائقہ

صفات روغن صندل - ہلکے زرد رنگ کا کسی قدر گاڑھا تیل جس کی بُو تیز خوشگوار مثل صندل کے ہوتی ہے - ذائقہ تیز اور چرپرا - وزن متناسبہ ۹۷۵ء سے ۹۸۰ء
نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے
انحلال - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭
آمیزش - کیسٹر آئل (روغن بیدانجیر) سیڈر وُڈ آئل (روغن صنوبر) اور کوپائیبا آئل (روغن کوپالا) ٭
صفات کیمیاوی (۱) اس کا جزو اعظم سینٹے لول (صندلول - جوہر صندل) ہے جو کہ مرکب ہے سسکی ٹرپین - ایلکحالز کا یہ ۹۴ سے ۹۸ فیصدی تک ہوتا ہے (۲) سینٹےلینک ایسڈ (تیزاب صندل) (۳) ایسٹرز اور فری ایسڈس ٭
افعال - مثانہ اور مجری بول نیز ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین پر اس کا سٹیمولے ٹنگ ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن بالتحریک) اثر ہوتا ہے ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) کیپشولز یا ڈرل کر یا ٹیکل ایملشن ٭
ناٹ آفیشل مرکبات Not (Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**
(۱) کیپشولز آف سنڈل آئل (Capsules of Sandal oil) **عفاص روغن صندل**
ہر ایک کیپشول میں ۵ سے ۱۰ منم روغن صندل ہوتا ہے **مقدار خوراک** دو دو کیپشولز دن میں تین چار بار ٭
(۲) سنٹل میڈیز کیپشولز (Santal Midy's capsules) **میڈی صاحب کے عفاص صندل**
جن میں میسور کا خالص روغن صندل ہوتا ہے بہترین ہوتے ہیں - ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں بہت مفید ہوتے ہیں - **مقدار خوراک** دو دو کیپشولز دن میں تین چار بار ٭
(۳) لائیکوار سینٹے لائی کمپازیٹا (Liquor Santali Composita) **سائل صندل مرکب**
بنانے کی ترکیب - اولیم سینٹے لائی ۵ حصہ - سپرٹس ٹے مولائی ۲۱۵ حصہ - ٹنکچورا بیؤکو ۱۰ حصہ - ٹنکچورا کیوبنبی ۱۵ حصہ - ایلکحال حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ (مندرجہ بی - پی - سی) ٭
مقدار خوراک ایک سے ۲ ڈرام - یہ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ٭
(۴) لائیکوار سینٹل فلیوی سی بیؤکو ایٹ کیوبیبی (ساختۂ ہیولیٹس) { Liquor Santali Flavæ C. Buchu et Cubebæ Hewlets' } سائل صندل زرد و بیؤکو و کبابہ

عرق لوشنوں میں خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ عرق خان فریکلز دمش۔ چھائیں دُور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

سینٹلائی اولیم (SANTALI OLEUM) دُہن الصَّندل

(N. O. Santalaceæ الفصیلۃ الصندلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
اولیم سینٹلائی	(Oleum Sautali) (عربی) دہن الصندل	(سنسکرت) چندن تیل
آئل آف سینٹل وڈ	(Oil of Santal Wood) (فارسی) روغن صندل	(") سری کھنڈ تیل
آئل آف سینڈل وڈ	(Oil of Sandal Wood) (") روغن سندل	(ہندی) چندن کا تیل
اولیم سینٹے لائی فلے وائی	(Oleum Santali Flavi) (") روغن صندل زرد	(") پیلے چندن کا تیل
ییلو سینٹل آئل	(Yellow Santal oil) (اردو) صندل کا تیل	(") " " "

نوٹ۔ اس کے فارسی عربی نام غالباً اس کے سنسکرت کے نام سے اور اس کے انگریزی ولاطینی نام اسکے عربی نام سے مشتق ہیں +

ماہیت۔ یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ سینٹے لم البم (Santalum Album) صندل ابیض یا سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے +

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ دکن۔ خصوصاً میسور +

تاریخ۔ قدیم ہندوں کو صندل کا بخوبی علم تھا۔ نرکت میں جو کہ ویدوں کی ایک نہایت پُرانی شرح ہے اور کہتے ہیں کہ حضرت مسیح سے پانچسو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے اس میں صندل کا ذکر ہے۔ اور ہندوستان کی قدیم ترین کتب رزمیہ یعنی رامائن اور مہابھارت میں بھی اس کا بیان ہے۔ یونانیوں کو سکندر کے زمانہ میں اس کا علم ہوا۔ یورپ میں سب سے پہلے مدرسہ سلرنو کے ایک حکیم نے اس کا طبی استعمال کیا۔ اسلامی اطباء مسیحی اور ابن سینا نے اولاً اس کا بیان کیا اور اس کے اکثر افعال و خواص بیان کرنے میں ہندی اطباء کا تتبع کیا +

ہوتا ہے ایک خمان کبیر اور دوسرے خمان صغیر۔ مطلق خمان سے خمان صغیر مراد ہوتی ہے +

تاریخ۔ بقراط نے خمان کو مرض استسقاء میں استعمال کیا وہ برگ خمان کو پانی اور دودھ میں جوشا کر مریض کو بغرض اسہال پلایا کرتا +

تصویر ایلڈر بیس (خمان کبیر) +

مقام پیدائش۔ برطانیہ۔ یورپ اور شمالی امریکہ +

ماہیت۔ یہ سیمبوکس نائگرا یعنی خمان کبیر کے تازہ پھول ہیں جن کے ڈنٹھل توڑ کر علیحدہ کر لئے جاتے ہیں +

صفات۔ سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کے گچھے جو باہم مل کر ایک بڑا سا پھول بناتے ہیں۔ کاسۂ گل بالائی پنکھڑیاں دندانہ دار۔ پھول کے اندر ۵ سٹیمن یا بال ہوتے ہیں اور زیرہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

ذائقہ تلخ۔ بو ناگوار +

صفات کیمیاوی (۱) ویلیری اینک ایسڈ (۲) ریزن (۳) والے ٹائل آئل +

یہ تصویر شاخ درخت خمان کبیر مع گل ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایکوا سیمبوسائی (Aqua Sambuci) عرق خمان

(انگریزی) ایلڈر فلاور واٹر (Elder Flower Water) " "

بنانے کی ترکیب۔ تازہ ایلڈر فلاورس ایک پونڈ۔ پانی ۵ گیلن۔ پھولوں کو پانی میں بھگو کر ایک گیلن عرق کشید کر لیں۔ یہ زیادہ تر لوشنوں میں استعمال ہوتا ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس +

تاثیر و استعمال۔ گل خمان میں کوئی خاص تاثیر نہیں پائی جاتی سوائے اسکے کہ اس کا

بنانے کی ترکیب ۔ ریفائنڈ شکر ۵ پونڈ ۔ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت شکر کو ۲ پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں بذریعہ حرارت حل کرلیں پھر اس میں اس قدر اور پانی شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ۷½ پونڈ اور اس کا وزن متناسبہ ۱۳۳۰ ہوجائے +

نوٹ ۔ ۹ پیمانہ شربت میں ۸ پیمانہ شکر ہوتی ہے +

یہ پڑتا ہے (۱) کریوزوٹ مکسچر (۲) پل آف آئرن (۳) تو سیروپس یعنی شربتوں میں اور کن بکشیو سلفیورس میں +

سیروپس گلیوکوسائی (Syrupus Glucose) شربت شیرۂ قند

سیرپ آف گلیوکوز (Syrup of Glucose) شربت شیرۂ قند

گلیوکوسن امائیڈ (Glucosimide)

بنانے کی ترکیب ۔ بازاری لیکوئڈ گلیوکوس (شیرۂ قند) ایک اونس سیرپ ۲ اونس دونوں کو بذریعہ ہلکی حرارت کے باہم مخلوط کرلیں +

تاثیر و استعمال

شکر ایک عمدہ غذا ہے ۔ یہ جسم میں چربی پیدا کرتی اور حرارت جسم کو قائم رکھتی ہے اس لئے سردیوں میں یہ زیادہ مستعمل ہے ۔ یہ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف بھی ہے لیکن یہ زیادہ تر شربتوں وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے اور بہت سے فارماکوپیائی مرکبات میں اصلاح ذائقہ کے لئے ڈالی جاتی ہے ۔ سیرپ آف گلیوکوز عموماً گولیاں بنانے میں کام آتا ہے +

سیلی سینئم (SALICINUM)

دیکھو صفحہ ۵۴۷ جلد اول +

سیلول (SALOL)

دیکھو صفحہ ۵۵۹ جلد اول +

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیمبوسائی فلوریز (SAMBOCI FLORES) گل خمان کبیر

(انگریزی) ایلڈر فلاورس (Elder Flowers)

نوٹ ۔ خمان نبطی لغت ہے ۔ مخزن و محیط میں اس کا ملفظ خمان لکھا ہے ۔ اس کا یونانی نام آقطی ہے جس کو بعض کتب طبیہ میں اقتی لکھا ہے اور عربی میں اس کو رقعا کہتے ہیں ۔ خمان دو قسم کا

(Official آفیشل)

سیکیرم پیوری فی کے ٹم { SACCHARUM PURIFICATUM } شکر نقی

($C_{12}H_{22}O_{11}$ کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) سیکیرم پیوری فی کیٹم (Saccharum Purificatum) (عربی) شکر نقی۔ نبات
(انگریزی) ریفائنڈ شگر (Refined Sugar) (فارسی) شکر مصفا۔ قندکر
(") سکروز (Sucrose) (اردو ہندی) مصری چینی کھانڈ

تاریخ۔ نیشکر یا گنّے کا اصل مسکن ہندوستان ہے۔ قدیم ہندوؤں کو گنا اور گڑ بخوبی معلوم تھا لیکن انہیں یا قدیم یونانیوں کو شکر کا علم نہ تھا۔ شکر کو عربی و عجمی اطباء مثلاً رازی علی عباس اور ابن سینا نے دسویں اور گیارھویں صدی مسیحی میں طب میں داخل کیا۔ شکر کی ایجاد کا فخر بھی مشرق کو ہی ہے +

ماہیت۔ یہ ایک قلمی شکر ہے جو کہ شوگر کین (قصب الشکر۔ گنا۔ پونڈا) کے رس سے تیار کر کے صاف کر لی جاتی ہے +

صفات۔ بے رنگ یا نیم شفاف منشوری قلمیں یا باریک سفید قلمی سفوف جس کا ذائقہ ایک خاص قسم کا شیریں ہوتا ہے۔ ہوا میں رکھنے سے یہ متغیر نہیں ہوتی +

انحلال۔ یہ ۱۰۰ حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو کر ۱۳ا حصہ بحجم ہوتی ہے یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایلکحال (۲۰ فیصدی) میں بھی حل ہو جاتی ہے +

یہ کام آتی ہے تمام شربتوں اور لازنجیز کے بنانے میں۔ تین کن ٹکشنز۔ بعض کمپوزڈ پوڈروں۔ پلز۔ لائیکوار کیلس سیکے ریٹس۔ سوڈیم سٹروٹا رٹریٹا ایفروے سنس میگنیشیا سلفٹ۔ ایفروے سنس اور مندرجۂ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتی ہے :-

(Official Preparations آفیشل مرکبات)

(لاطینی) سیروپس (Syrupus) شربت
(انگریزی) سیرپ (Syrup) شربت سادہ

سے بنائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) +

(۱۲) ایلبیو لیکٹین (Albulactin): ایک قابل انحلال البیومی نس نمک ہے جو کہ دودھ کی البیو (زلال) سے بنایا جاتا ہے۔ بچوں کے مصنوعی تغذیہ میں ایلبیو لیکٹین کو گائے کے دودھ میں ملانے سے یہ اس کی جبنیت (پنیر) کو بہت خورد خورد اور ملائم کر دیتا ہے۔ پس بچہ بآسانی دودھ ہضم کر لیتا ہے اور اس کی غذائیت بڑھ جاتی ہے +

ڈرائیڈ ملک (Dried Milk) شیر خشک:۔ اغذیہ اطفال میں شیر خشک ہر قسم مصنوعی انسانی دودھ پر سبقت لے گیا ہے۔ دودھ کو ایک خاص طریق سے خشک کیا جاتا ہے اور پھر اس کو نہایت احتیاط سے بوتلوں یا بنڈلوں میں بند کیا جاتا ہے کہ جن میں ہوا کا گزر نہ ہو۔ وقت ضرورت اس خشک شیر کے سفوف کو کھولتے ہوئے پانی میں ملانے سے تازہ دودھ بن جاتا ہے +

ملک شوگر (شکر شیر) کی تاثیر و استعمال

شوگر آف ملک چونکہ خود بہت سخت ہوتی ہے اس لئے سفوفوں کے پیسنے میں یہ بطور بدرقہ استعمال کی جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ نمی کو بآسانی جذب نہیں کرتی اور کسی قدر خوش ذائقہ بھی ہے اس لئے بعض ایکسٹریکٹ بنانے میں بھی یہ مستعمل ہے اور چونکہ اس میں کیفیت اختمار پیدا نہیں ہوتی اس لئے بچوں کی غذا کو شیریں کرنے کے لئے خصوصاً جب بچے کا ہاضمہ خراب ہو یا اسے اسہال آتے ہوں یا اس کے معدہ میں خراش ہو تو اس کو دودھ وغیرہ میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ چونکہ اس سے پیشاب زیادہ آتا ہے اس لئے اس کو کارڈیک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور البیومی نوریا (بول زلالی) میں بھی دیتے ہیں اور چونکہ یہ دردِ زہ کو تیز کرنے والی خیال کی جاتی ہے پس اس کو بطور معجل ولادت بمقدار ½ ۵ تا ۷ ڈرام پاؤ ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ملا کر دے سکتے ہیں +

(۶) نیوٹروس (Nutrose) سوڈیم کیزی نیٹ (Sodium Cassinate) } یہ نیوٹرل سوڈیم کیزین ہے۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو تقریباً بے ذائقہ سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ غیر مخرش ہے اور بآسانی جذب ہو جاتا ہے۔ اس کو امراض امعاء اور انیمیا میں دیا کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۲ چمچہ چائے بھر = ۱ سے ۱½ اونس +

(۷) **پلازمون** (Plasinone) یہ بھی قابل انحلال غیر متغیر پنیر ہے جس میں کہ اصلی آرگینک نمکیات ہوتے ہیں۔ جیسے بسکٹ اور کوکا وغیرہ مختلف اشکال میں فروخت ہوتا ہے۔ یہ غذائیت بخشتا ہے اور بآسانی ہضم ہو جاتا ہے۔ کمزوری خصوصاً شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یہ بطور غذائے مقوی مفید ہے +

(۸) **سنے ٹوجن** (Sanatogen) یہ ایک پیٹنٹ نہایت مشہور دوا ہے۔ یہ بھی پلازمون کی قسم کا ایک مرکب ہے، جس میں کہ سوڈیم گلیسرو فاسفیٹ کا اضافہ ہوتا ہے۔ یعنی یہ پنیر اور گلیسرو فاسفیٹ آف سوڈیم کا ایک مرکب ہے۔ یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سٹیمولنٹ (محرک) ہے۔ نروس ڈیزیز (عصبی امراض) خصوصاً نیوریس تھی نیا (ضعف عصبی) رکیٹس (الکساح۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) انیمیا (کمزوری خون) اور ویسٹنگ ڈیزیز (لاغر کر دینے والے امراض) میں اس کو دیا کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مرضعہ یعنی دودھ پلانے والی میں یہ دودھ کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے یعنی مدر اللبن ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۲ ڈرام +

(۹) **سومے ٹوز** (Somatose) یہ ایک مغذی سفوف شیر یا گوشت ہے۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ کنزمپشن (سل) اور امراض معدہ نیز انیمیا (فقر الدم) و کلوروسس (سبز انیمیا) میں مفید ہے خصوصاً جبکہ یہ فولاد کے ساتھ مرکب ہو مثلاً آئرن سومے ٹوز (Iron Somatose) +

(۱۰) **کیزیومین** (Casumene) یہ ایک دوائے غذائی ہے جس کو خشک طور پر آٹے۔ چاول۔ ساگو اور تمام آردی یا نشاستہ دار اغذیہ میں ملا کر دے سکتے ہیں۔ اس میں جبنیت، شیر کی دہنیت۔ شکر۔ معدنی نمکیات۔ فاسفیٹس آف لائم اور پٹاش ہوتے ہیں۔ اس کا ایک چمچہ میز بھر گرم یا سرد پانی کے ایک گلاس میں ڈال کر دینا بھی نافع ہوتا ہے۔ اس کو ڈی بیلی ٹی (کمزوری) اور انڈائی جسچن (بدہضمی) میں دیا کرتے ہیں +

(۱۱) **ویروجن** (Virogen) یہ بھی ایک قسم کی دوائے غذائی ہے جو کہ تازہ، پاک و صاف دودھ

(۱) چار اونس پانی میں ½ اونس شکر نیشکری حل کریں اور چار اونس گائے کے دودھ میں ۲۰ گرین ییسٹ (خمیرۂ شراب) حل کریں۔ پھر دونوں کو ایک معمولی بڑی بوتل (کوارٹ باٹل) میں ڈال کر اسے گائے کے دودھ سے بھر دیں اور اس کے منہ پر کاگ لگا کر اسے تار سے کس دیں اور اسے سرد جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی بوتل کو خوب ہلا دیا کریں۔ چار روز میں کومیس تیار ہوجائیگا۔

(۲) تازہ بٹر ملک (مخیض - مٹھا - چھاچھ) ایک حصہ - صاف پانی ۲ حصہ - گائے کا تازہ دودھ ۸ حصہ - ان کو ایک خالی ڈھکنے دار ظرف یا بوتل میں ڈال کر (جس کا منہ بہت زیادہ بند نہ ہو) کسی ایک گرم جگہ میں رکھیں مثلاً آگ کے نزدیک ۳۶ سے ۴۸ گھنٹہ تک رکھیں اور ظرف یا بوتل کو کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ اس ترکیب سے ایک خفیف جوشدار اور تیزمزہ سیال بن جاتا ہے۔

تاثیر و استعمال - کیومس ایک نہایت عمدہ غذاے دوائی ہے خصوصاً پھیپھڑوں کے ایسے امراض میں جن میں کہ مریض لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے مثلاً سل وغیرہ میں۔ ایسی صورت میں جس قدر مریض اسے پینا چاہے دیتے رہیں۔ علاوہ ازیں یہ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کڈنی ڈیزیز (امراض گردہ) میں اور تمام ایسے امراض میں جن میں کہ مریض لاغر و ناتوان ہو مفید ہے۔

(۳) کیفر (Kefir,) یہ بھی مثل کیومس کے شیر مخمر ہے۔ اس کو کافرستان کی ایک قسم کی سماروغ یا فطر یعنی کھمب سے مخمر کرتے ہیں لیکن یہ کیفر فرمنٹ (خمیرۂ کیفر) سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔ اس قسم کا خمیرہ انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے۔ یا اس قسم کے فنگس سے بھی تیار کیا جا سکتا ہے جس میں کہ ییسٹ اور ترش شیر کے جراثیم ہوتے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں کیفر تیار ہوجاتا ہے اور یہ ایک خفیف جوش کھانے والا سیال ہوتا ہے۔ یہ بھی سکرافولا (خنازیر) انیمیا (فقر الدم) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور امراض سینہ میں مفید ہے۔

(۴) سے نوس (Sanose) یہ ایک خوش ذائقہ سفید رنگ کا بے بو ناصم سفوف ہے جس میں ۸ حصہ کے زین (پنیر) اور ۲ حصہ ایلبیوموز ہوتا ہے۔ اس کو دودھ یا شوربا کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ یہ کمزوری خصوصاً شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

(۵) یوکے سین (Eucasin,) پروٹین - ٹروپون (Protene, Tropon) } یہ بھی تقریباً سے نوس کی طرح کے مرکبات ہیں جو کہ ان ناموں سے فروخت ہوتے ہیں۔

یا پھٹے ہوئے دودھ کا پانی) کو اسے واپوریٹ کرنے یعنی اس کو آنچ پر اڑا دینے سے حاصل ہوتی ہے ۔

صفات - قلمیں یا سخت قلمی ذرات کا سفوف جس کی رنگت خاکی مائل سفید ہوتی ہے بو کچھ نہیں - ذائقہ خفیف شیریں - منہ میں چبانے سے کرکری معلوم ہوتی ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ، ۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتی ہے ۔

یہ کام آتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم بیلاڈونی آیکلمائیکم (۲) ایکسٹریکٹم ٹیوسس و امیسی (۳) ایکسٹریکٹم فائسا سٹگمے ٹس (۴) ایکسٹریکٹم سٹر و فنتھائی اور پلوس ایپیکاکوانہ کمپازیٹس کے بنانے میں ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۱۲۰ گرین = (۱۳ سے ۸ گرام) یا زیادہ ۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور دیگر مستعمل مرکبات و پیٹنٹ ادویہ**

(۱) ہیومن ملک آرٹیفیشل (Human Milk Artificial) مصنوعی انسانی دودھ

بنانے کی ترکیب ½ پائنٹ گائے کا دودھ جس میں سے مکھن نکال لیا ہو اس کو ۹۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گرم کر کے ریننٹ (پنیر مایہ معناس) ڈال کر اسے جما دیں - دس یا پندرہ منٹ کے بعد اس منجمد دہی یا پنیر کے چاقو سے باریک باریک قتلے کریں اور ۱۰ یا ۱۵ منٹ تک برقرار رہنے دیں اور پھر اسے کپڑے میں چھان لیں - بعد کو اس چھلنے ہوئے آب پنیر میں ۱۱۰ گرین ملک شوگر ملا کر اسے جوش دیں - پھر اسے چھان کر اس میں ⅜ پائنٹ گائے کا تازہ دودھ جس میں تھج بھر بالائی یا کھمن بھی ملا دیا ہو ملائیں

نوٹ - بڑے بچوں کے لئے جب ایسا مصنوعی دودھ بنانا ہو تو اس میں سے کیسٹرین یعنی پنیر صرف تیسرا حصہ نکالنا چاہئے ۔

(۲) کومس یا کیومس مصنوعی { Koumiss or Kumys Artificial } کومیس مصنوعی

اہل ترکستان گھوڑی کے دودھ میں خمیر پیدا کر کے اصل کومیس بناتے ہیں لیکن مصنوعی کومیس گائے کے دودھ سے اس طرح بنایا جا سکتا ہے :-

مجربات

(۱) اولیم روزمیرانٹی ڈرام ۴
لائیکوارائس پیسٹی کس ڈرام ۲
اولیم ایگڈلی ڈلسس ڈرام ۱½
سپرٹس کیمفوری اونس ۳
گلیسرائنم بوری سائی اونس ۱
اولیم روزی منم ۸
ٹنکچرا جیبو رینڈائی اونس ۱
سب ادویہ کو باہم ملاکر اس میں سے تھوڑی دوا لیکر اس کو ہرشب بالوں کی جڑوں میں ملیں + مرض بیلڈ نیس (صلع عام - داء الثعلب - چندیا پر بال نہ ہونا) میں اس کا استعمال بہت مفید ہے +

(۲) سپرٹس روزمیرانٹی ... اونس ۱
ٹنکچرا کن تھیریڈس ... اونس ۱
گلیسرینی ... ڈرام ۲
سیپونین ... گرین ۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۸
سب کو ملاکر اور اس میں سے تھوڑی سی دوا لے کر بالوں کی جڑوں میں ملیں - بیلڈنیس میں مفید ہے +

(۳) سپرٹس روزمیرانٹی اونس ۲
سیپوموس ... اونس ۱
ایکسٹریکیم کولاٹی لیکوئڈ - اونس ۲
لائیکوار امیونیا ... اونس ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۸
اس میں سے دو چمچہ میز بھر دوا لیکر اور اسے ایک پائنٹ آب گرم میں ملاکر اس سے بالوں کو خوب مل مل کر دھوئیں +

سیکے رائنم (SACCHARINUM) دیکھو گلیوسائڈم صفحہ ۱۴۰۱ +

(آفیشل Official)

سیکے رم لیکٹس (SACCHARUM LACTIS) سکر اللبن

(کیمیاوی علامت $C_{12}H_{22}H_2O$.)

(لاطینی) سیکے رم لیکٹس (Saccharum Lactis) (عربی) سکر اللبن
(انگریزی) ملک شوگر (Milk Sugar) (فارسی) شکر شیر
(") لیک ٹوز (Lactose) (اردو) دودھ کی شکر

ماہیت - یہ ایک قلمی شکر ہے جو کہ وھے آف ملک (مصل اللبن - ماء الجبن - آب پنیر

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹرپین (۲) سٹیرو پٹین (۳) کیمفر اور (۴) بورنیول مختلف تناسب میں پائے جاتے ہیں ۔

افعال۔ روبی فےشینٹ (محمر سرخ کنندہ) سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ ر سے ۱۸ ر کیوبک سینٹی میٹر) ۔

یہ پڑتا ہے۔ لنی منٹم سپونس ٹنکچر والے ونڈ بول کپا رٹس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) سپرٹس روزمیرائنی (Spiritus Rosmarini) روح اکلیل الجبل

(انگریزی) سپرٹ آف روزمیری (Spirit of Rosmary) روح گل سرخ بحری

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف روزمیری ایک فلوئڈ اونس۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف روزمیری میں اس قدر الکحال ملائیں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم دس فلوئڈ اونس ہو جائے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ ر سے ۱۸ ر کیوبک سینٹی میٹر) ۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) جلد پر اس روغن کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) اور روبی فےشینٹ (محمر) ہوتا ہے اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے اس کو زیادہ تر ہیئر آئل (روغن موافزا) یا ہیئر واش (غسول موافزا) خصوصاً بیلڈ نیس (صلعہ۔ چندیا پر بال نہ ہونا) میں بال بڑھانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ لنی مینٹس یعنی تمریخات یا مالش کی ادویہ میں بھی اس کو خوشبو کے لئے ملایا کرتے ہیں ۔

(اندرونی) مثل دیگر خوشبودار لطیف روغنات کے یہ روغن بھی ایک قوی سٹیمولینٹ (محرک)، اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے لیکن اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے ۔

ہوتا ہے۔ ایسڈ انفیوژن آف روزیز میں چونکہ سلفیورک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے ہیما پٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اور مرض سل کے پسینہ روکنے کے لئے نیز ری لیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

روزمیرائنی اولیم (ROSMARINI OLEUM) دُہن اکلیل الجبل

(الفصیلہ الشفویہ N. O. Labiateæ)

(لاطینی) اولیم روزمیرائنی (Olum Rosmarini) دُہن اکلیل الجبل۔ روغن عُبَیثران

(انگریزی) آئل آف روزمیری (Oil of Rosmary) روغن گل سرخ بجری

ماہیت ۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ روزمیرائی نس آفی سی نےلس {Rosmarinis Officinalis} یعنی نبات اکلیل الجبل بستانی کی پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ طبعی طور پر یہ نبات پہاڑوں اور دریا کے کناروں پر پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا نام اکلیل الجبل اور روزمیری (گل سرخ بجری) رکھا گیا۔ لیکن آجکل باغوں میں اس کی زراعت ہوتی ہے +

عُبَیثران کی ماہیت میں بعض متقدمین اطبا کا اختلاف ہے گر قاموس انگلیزی و عربی لیوحنا ابکاریوس میں عُبَیثران کو روزمیری کا مترادف لکھا ہے لیکن محیط اعظم وغیرہ کتب میں اکلیل الجبل اور عُبَیثران دونوں کا ملیحدہ علیحدہ بیان

۳ اکلیل الجبل بستانی کی شاخ

مقام پیدائش ۔ یہ نبات جنوبی یورپ اور انگلستان میں پیدا ہوتی ہے +

صفات روغن ۔ بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیاب طبع روغن۔ بُو مثل روزمیری کے ذائقہ گرم اور خوشبودار۔ وزن مثانیہ ۹۰۰ سے ۹۱۵ تک +

انحلال ۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

کشید کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ ہلکے زرد رنگ کا قلمی نیم منجمد مرکب ۔ بوتیز خوشگوار مثل گل سُرخ کے ذائقہ شیریں ۔ وزن متناسب ۸۵۶ ء سے ۸۷۰ ء تک ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) ایکوا روزی (Aqua Rosæ) (عربی) ماءُ الورد

(انگریزی) روز واٹر (Rose Water) {فارسی اردو} گلاب

بنانے کی ترکیب :۔ معمولی تجارتی گلاب جو کہ گل سُرخ دمشقی کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے اس کو استعمال کرنے سے پہلے اس میں دو چند آب مقطر ملا لیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس ۔ یہ پڑتی ہے ۔ مسچورا فیرائی کیپا زیٹا اور لازنجیز بنانے کی روز بے سس میں ۔

(لاطینی) انگوائینٹم ایکوی روزی (Unguentum Aquæ Rosæ) (عربی) مرہم ماءالورد

(انگریزی) روز واٹر آئنٹ منٹ (Rose Water Ointment) (فارسی) مرہم گلاب

(") کولڈ کریم (Cold cream) (ترجمہ) دسم بارد

(لاطینی) انگوائینٹم ایمولی اینس (Unguentum Emollens) (") مرہم ملطف

بنانے کی ترکیب :۔ خالص روز واٹر (گلاب دو آتشہ) ۷ فلوئڈ اونس ۔ بیز بکس (سفید موم) ½۱ اونس ۔ سپر میسی ٹی ½۱ اونس ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۹ اونس آئل آف روز (عطر گلاب) ۸ منم ۔ موم ۔ سپرمیسی ٹی اور روغن بادام کو پگھلا کر گرم کھرل میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر (گلاب) ملا کر خوب کھرل کریں پھر اس میں عطر گلاب ملائیں اور سرد ہونے تک اسے ہلاتے رہیں ۔

تاثیر و استعمال

روز یعنی گل سُرخ کے تمام مرکبات خوشگوار اور خوشبودار بدرقہ ہیں چنانچہ کن فکشن روزیز (گلقند) گولیاں بنانے میں اور انفیوژن (خسانده) جو کہ کسی قدر قابض ہے مکسچروں اور ایکوا روزی (گلاب) لوشنوں خصوصاً آئی واشیں اور مراہم میں بطور بدرقہ استعمال

بنانے کی ترکیب:- گل سرخ کی تازہ پنکھڑیاں ایک پونڈ۔ صاف شکر ۳ پونڈ۔ دونوں کو کھرل میں کوٹ کر خوب مخلوط کرلیں۔ **طاقت** ۴ میں ایک حصہ ÷ ...
مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین۔ اس کو زیادہ تر گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں ÷

(لاطینی) انفیوژم روزی ایسیڈم (Infusum Rosæ Acidum) **منقوع ورد حامض**
(انگریزی) ایسیڈ انفیوژن آف روزیز (Acid Infusion of Roses) **خساندۂ گل سرخ ترش**

بنانے کی ترکیب۔ گل سرخ کی خشک پنکھڑیاں ½ اونس۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۲ فلوئیڈ ڈرام۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ۔ تیزاب کو آب مقطر میں ملا کر گل سرخ کی پنکھڑیوں کو پندرہ منٹ تک اس میں بھگو کر چھان لیں ÷
طاقت۔ ۴۰ میں ایک حصہ۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئیڈ اونس (۱۵ سے ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) سیروپس روزی (Syrupus Rosæ) **شربت ورد**
(انگریزی) سیرپ آف روزیز (Syrup of Roses)

بنانے کی ترکیب۔ گل سرخ کی تازہ پنکھڑیاں ۲ اونس۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) ۳۰ اونس۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ۔ پنکھڑیوں کو ۲ گھنٹے تک پانی میں بھگوئیں اور نچوڑ کر چھان لیں۔ جو سیال کہ حاصل ہو اسے اس قدر حرارت دیں کہ وہ کھولنے کے قریب ہو جائے پھر اسے فلٹر کرکے اس میں شکر ڈال کر بذریعہ حرارت حل کرلیں۔ تیار شدہ شربت کا وزن ۲ پونڈ ۱۴ اونس ہونا چاہئے۔ **طاقت** ½ ۱۷ میں ایک حصہ ÷
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(آفیشل Official)

(لاطینی) روزی اوليم (ROSÆ OLEUM) دُہن الوَرد

(انگریزی) آئل آف روز (Oil of Rose) روغن گل سرخ
(") آٹو آف روز (Otto of Rose) عطر گل۔ عطر گلاب

ماہیت۔ یہ روغن۔ روزا ڈیماسینا (Rosa Damascena) یعنی گل سرخ دمشقی (جو کہ اب عام طور پر ہندوستان کے باغوں میں پیدا ہوتا ہے) کے تازہ پھولوں سے

استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اصل مسکن نوسیریا ہے لیکن اب یہ تمام ہندوستان میں باغوں میں لگایا جاتا ہے ٭

تاریخ ۔ روزیز یعنی مختلف قسم کے گل ورد قدیم یونانیوں کو معلوم تھے بلکہ وہ دیوجانس اور زہرہ اور زہرہ کے لئے مقدس مانے جاتے تھے۔ قدیم رومیوں میں روسالیا (Rosalia) کے نام سے پھول والوں کی سیر کا میلہ ہوا کرتا تھا جیسا کہ آجکل دہلی میں بھی ہوتا ہے۔ قدیم زمانے میں گل سرخ مشرق و مغرب میں بعض عجیب غریب توہمات شمسیہ کا باعث ہوا ہے چنانچہ گل بکاؤلی کا قصہ اس کی بہترین مثال ہے ٭

قدیم یونانی و رومی اور اسلامی اطباء نے گل سرخ کے اکثر مرکبات اور ان کے طبی استعمالات کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً گلقند۔ گلاب۔ گلنگبین (گل وانگبین) دہن الورد خام و مطبوخ اور عطر گل وغیرہ یہ سب پرانے مرکبات ہیں البتہ اب انکے اجزاء و ترکیب میں کچھ فرق آگیا ہے ٭

حکیم دیسقوریدوس یونانی نے گل سرخ کی پنکھڑیوں کی قابضہ تاثیر کا ذکر کیا ہے اور انکی راکھ کا غرغروں میں استعمال بتایا ہے۔ اس نے زر ورد کا استعمال بھی لکھا ہے۔ جالینوس اور شیخ نے اور شارحین قانون وغیرہ نے گل سرخ کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں آپ چاہیں تو قانون میں یا کم از کم محیط اعظم میں ان خیالات کا مطالعہ فرما سکتے ہیں ٭

ماہیت ۔ یہ روزا گیلی کا (Rosa Gallica) درخت گل سرخ کے غنچوں اور تازہ پھولوں کی پنکھڑیاں ہیں جن کو خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات ۔ غنچے یعنی کلیاں یا علیحدہ علیحدہ پنکھڑیاں جن کا رنگ ارغوانی سرخ ہوتا ہے۔ بو مثل گلاب کے۔ ذائقہ تلخ قدرے کسیلا اور ترش ٭

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) اولیم روزی (روغن گل۔ عطر گل) (۲) ٹے نک ایسڈ اور گیلک ایسڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

افعال ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) لیکن دواسازی میں اس کو صرف رنگ و بو کے لئے استعمال کرتے ہیں ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) کن فکشیو روزی گیلی سی (Confectio Rosæ Gallicæ) گلقند

(انگریزی) کن فکشن آف روزیز (Confection of Roses) ٭

ہیں لیکن بچوں کے ایسے اسہال میں اس کو تنہا یعنی بلا افیون دینا چاہئے ایکیوٹ ڈیسنٹری میں اس کو قدرے افیون کے ساتھ دینے سے (۴ ڈرام کیسٹر آئل میں ۵ یا ۱۰ منم ٹنکچر اوپیم ملاکر) مروڑ فوراً بند ہوجاتی ہے اور ایک دو دست آکر مخرش مادہ کے خارج ہوجانے سے اور بعد کو قبض ہوجانے سے مرض اکثر رفع ہوجاتا ہے۔ سخت قبض میں اس کا انیما (حقنہ) اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ؂

طریق استعمال - اگرچہ آجکل نہایت مصفّٰے بے ذائقہ و بے بو کیسٹر آئل بھی فروخت ہوتا ہے لیکن عام طور پر جو کیسٹر آئل بکتا ہے وہ ایسا نہیں ہوتا پس ایسی صورت میں اس کی بو اور ذائقہ جو مریض کو ناگوار معلوم ہوتے ہیں ان کو چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے پس اس کو اکثر عرق لیموں یا قہوہ یا یخنی یا پیپر منٹ واٹر کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ یا اس کو ایملشن کی صورت میں یا کیپشول میں دیتے ہیں ؂

(آفیشل Official)

روزی گیلی سی پیٹلا { ROSÆ GALLICÆ PETALA } وَرقِاتُ الوَردِ الاحمر

(*N. O. Rosaceæ* الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) روزی گیلی سی پیٹلا (Rosæ Gallicæ Petala) (فارسی) اوراق گل سرخ

(انگریزی) ریڈ روز پیٹلز (Red Rose Petals) (اردو) گلاب کی پنکھڑیاں

تصویر ریڈ روز (یا) گل سرخ

نوٹ - لفظ گلاب جو مرکب ہے گل آب سے اس کا صحیح مفہوم ہے آب گل یعنی عرق گل لیکن غلط العام طور پر اردو و ہندی میں اس کا اطلاق گل سرخ پر ہوتا ہے ؂

مقام پیدائش - برطانیہ اور فرانس ؂

نوٹ - یورپ میں دوا سازی میں مذکورہ بالا قسم کا گل سرخ استعمال کیا جاتا ہے لیکن ہندوستان و ایران وغیرہ میں اس کی بجائے روزا ڈیماسینا (Rosa Damascena) یعنی گل سرخ دمشقی استعمال

ہوتا۔ آخری دست میں تیل خارج ہوتا ہے جس سے کبھی کبھی پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے لیکن روغن کا کچھ حصہ خون میں ضرور جذب ہو جاتا ہے اور جب وہ پستان کی راہ سے خارج ہوتا ہے تو ایسے دودھ کو اگر بچہ پیئے تو اسے بھی دست آسکتے ہیں +

نوٹ ۔ بعض لوگوں میں مثل ریوند کے اس سے بھی دست آنے کے بعد قبض ہو جاتا ہے +

کیسٹر آئل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن بید انجیر کے استعمالات

(بیرونی) جب آنکھ میں چونا وغیرہ پڑنے سے خراش ہو تو آنکھ کو دھونے کے بعد اس میں ایک دو قطرے کیسٹر آئل کے ٹپکانے سے درد اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے بعض اوقات مزمن وجع مفاصل میں ماؤف جوڑوں پر اس روغن کی مالش کرنے سے انکی سختی اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ کئی ایک روغنات مُو بنانے میں اس کو بطور اصل و عمود کے استعمال کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

۔بچوں۔ بڑھوں ۔ کمزوروں ۔ نازک مزاج عورتوں ۔ حاملہ اور زچہ اور مریضان بواسیر اور فشر آنڈی اے نس (شقاق المقعد) کے لئے کیسٹر آئل ایک بہترین مسہل دوا ہے ۔ شکم کے ہر قسم کے اعمال جراحیہ کے بعد اگر دست کرانے کی ضرورت ہو یا پیڑو کے امراض ۔ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) فیورس (حمیات بخارات) خصوصاً ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں مسہل کرانا ہو تو ایسی صورت میں کیسٹر آئل ایک عمدہ بے ضرر مسہل ہے ۔ علاوہ ازیں این تھل من تھک (قاتل دیدان) ادویہ کے استعمال کے قبل انتڑیوں کو صاف کرنے کی غرض سے اور ان کے استعمال کے بعد مردہ کیڑوں کو شکم سے خارج کرنے کے لئے کیسٹر آئل دیا کرتے ہیں معمولی قبض میں بھی کیسٹر آئل ایک نہایت عمدہ اور ہلکا مسہل ہے اور چونکہ اس سے امعاء کو ... خراش نہیں پہنچتی اس لئے ایسے ڈائریا (اسہال) میں جو غذا کی خرابی سے ہو اس کو تھوڑے افیون کے ہمراہ دینے سے ایک دو اسہال ہو کر دست بند ہو جاتے

ملائیں - یہ ایک خوراک دوا ہے ؛

(۳) ایضاً نسخۂ دیگر - کیسٹر آئل ½ فلوئڈ اونس - یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ½ فلوئڈ اونس - سیرپ ¼ فلوئڈ اونس - پیپرمنٹ واٹر ایک فلوئڈ اونس - روغن کو زردی بیضہ میں ملا کر پھر شربت و عرق ملائیں ؛

(۴) اینیما اولیائی ری سائی نائی (Enema Olei Recini) حقنۂ روغن بید انجیر: بنانے کی ترکیب - کیسٹر آئل ۲ فلوئڈ اونس - میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس ؛
نوٹ - میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ نشاستہ کے ملانے سے بنتی ہے - یہ تازہ تیار کردہ ہونی چاہئے ؛

کیسٹر آئل کی فارماکالوجی (یعنی) روغن بید انجیر کی تاثیرات

(بیرونی) کیسٹر آئل کا اثر مثل آلو آئل (روغن زیتون) کے جلد اور میوکس ممبرین پر سیڈے ٹو (سکن) ہوتا ہے اور یہ ان کو خراش سے محفوظ رکھتا ہے - چنانچہ جب آنکھ میں چونا وغیرہ پڑجائے یا اس میں خراش ہو تو اس کو آنکھ میں ڈالنے سے سوزش اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے - اس کو جلد پر ملنے یا اس کا انیما (حقنہ) کرنے سے بھی دست آجاتے ہیں - پستان پر روغن بید انجیر کی مالش کرنے سے خصوصاً برگ بید انجیر کو گرم کرکے باندھنے یا ان کی پلٹس باندھنے سے کہتے ہیں کہ دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہے ؛

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ پر بھی اس کا مقامی اثر ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر لیکن اگر یہ متعفن ہو تو اس سے جی مالش کرتا - خراب ڈکار اور قئیں آتی ہیں ڈیوڈینم (بارہ انگشتی آنت) میں پہنچ کر اس میں پینکر یاٹک جوس کے ملنے سے اس کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں اور رائی سین اولئیک ایسڈ (جو کہ اس کا جزو مسہلہ ہے) علیحدہ ہو کر مسہلہ تاثیر کرتا ہے - اس سے ۴ سے ۶ گھنٹوں کے درمیان تین چار پتلے پتلے دست (مگر بہت رقیق نہیں) بلا پیچش یا مروڑ کے آجاتے ہیں اور بعد کو قبض وغیرہ نہیں

آدمی تین بیجوں کے کھانے سے مرگیا تھا۔ اس بیج کو اگر خون میں داخل کیا جائے تو تمام جسم پر جابجا بعد میں جوڑوں میں خون کے داغ پائے جاتے ہیں۔

افعال - پرگیٹو (مسہل)۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۸ ڈرام۔ ایک سال کے بچے کے لیے ایک ڈرام یہ پڑتا ہے (۱) کلوڈین فلیکز آئل (۲) لنی منٹم سینے پس کپانیٹم (۳) پلی لیوو ہائیڈرارد جرائی سب کلورائیڈ اقی کمپازیشن اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) مسچورا اولیائی ری سائی نائی (Mistura Olei Recini) مزیج زیت الخروع
(انگریزی) کیسٹر آئل مکسچر (Castor Oil Mixture) مخلوط بید انجیر

بنانے کی ترکیب - کیسٹر آئل (رینڈی کا تیل) ۳ فلوئڈ اونس۔ میوسلج آف گم اکیشیا (لعاب صمغ عربی) $1\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس۔ آرنج فلاور واٹر (بازاری غیر محلول ولایتی عرق بہار) ایک فلوئڈ اونس۔ سنے من واٹر (عرق دارچینی) $2\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس۔ دونوں عرقوں کو ملالیں اور گوند کے لعاب کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہوجائے۔

طاقت - ایک فلوئڈ اونس میں ۳ فلوئڈ ڈرام کیسٹر آئل۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) ایک ہی بار پلائیں

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کیپ شولز آف کیسٹر آئل (Capsules of Castor oil) عفاص روغن بید انجیر
یہ جیلے ٹین کے لچکدار غلاف بنے ہوئے ہوتے ہیں ہر ایک غلاف (کیپ شول) میں ۲۰ سے ۴۰ منم (بوند) تک روغن بید انجیر ہوتا ہے۔ نازک مزاج اشخاص جو روغن بید انجیر کو بد ذائقہ ہونے کے سبب پی نہیں سکتے ان کو یہ کیپ شولز دے سکتے ہیں۔

(۲) ایملسیو اولیائی ری سائی نائی (Emulsio Olei Recini) شیرہ روغن بید انجیر
بنانے کی ترکیب - کیسٹر آئل $\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس۔ میوسلج آف اکیشیا $\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس۔ سیرپ آف جنجر $\frac{1}{4}$ فلوئڈ اونس۔ سنے من واٹر ایک فلوئڈ اونس۔ پہلے روغن کو میوسلج میں ملائیں پھر اس میں شربت اور عرق

نے اس کا بیان کیا ہے +
صفات روغن۔ گاڑھا بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن۔ بو دھیمی خاص قسم کی ذائقہ خراب اور ناگوار۔ وزن متناسبہ ۰۹۵۰ سے ۰۹۷۰ +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱/۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایبسولیوٹ ایلکہال ایتھر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن اور گلیشیل ایسی ٹک ایسڈ میں ہر نسبت سے باسانی حل ہو جاتا ہے +
آمیزش۔ ادنےٰ قسم کا ارنڈی کا تیل۔ روغن جنولہ۔ روغن مہوا اور دیگر ثقیل روغنات +
اقسام۔ کیسٹر آئل کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن کولڈ ڈران یعنی بغیر حرارت پہنچائے بیجوں کو صرف دبا کر نکالا ہوا روغن جو بے ذائقہ ہوتا ہے طبی استعمال کیلئے بہترین ہوتا ہے +
صفات تخم بید انجیر۔ یہ بیج چپٹے بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں ایک جانب نوکدار ۱/۲ انچ لانبے اور ۱/۴ انچ چوڑے۔ چھلکا چمکدار بھورا جس پر بھورے خطوط اور نقاط ہوتے ہیں مغز اندر سے سفید جس میں ایک بڑا ذوفلقتیں برگ (جسے ہندی میں پتا کہتے ہیں) ملفوف ہوتا ہے +
نوٹ۔ روغن بید انجیر کی نسبت تخم بید انجیر میں یعنی تیل کی نسبت بیجوں میں دس گنا مسہلہ تاثیر ہوتی ہے +
روغن کی صفات کیمیاوی۔ اس کی پوری کیمیاوی ترکیب تو تا حال معلوم نہیں ہوئی لیکن اس میں (۱) زیادہ تر گلیسریل رائی سین اولئیٹ (۲) رائی سی نین (خروعین) ایک ایلکلائڈ جس میں مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی (۳) رائی سین اولیک ایسڈ (تیزاب خروع۔ جوہر خروع) جو کہ جزو مسہلہ مانا جاتا ہے (۴) رائی سین ایک ایلبیومی نائیڈ زہریلا جزو (۵) پلمے ٹین۔ سٹی اے رین اور ریزن وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں +
نوٹ۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ تخم بید انجیر میں رائی سین اولیک ایسڈ جزو مسہلہ کے سوا اکثر الامن ایک اور زہریلا جزو پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کی تاثیر حیوانات پر زہریلی پڑتی اور کہتے ہیں کہ ایک

اب گرم میں ڈال کر ۱۲ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر انکو دبا کر نچوڑ لیں اس طرح سے جس قدر سیال کہ حاصل ہو اس میں شکر کو بذریعۂ حرارت حل کر لیں اور سرد ہونے پر اس میں الکحال اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ۲ پونڈ اور ۱۰ اونس ہو جائے ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

استعمال

صرف خوش رنگ ہونے کی وجہ سے اس شربت کو مکسچروں میں استعمال کرتے ہیں ؛

(آفیشل Official)

ریسی نی اولیئم (RECINI OLEUM) زیت الخروع

(الفصیلۃ الفربیونیہ *N. O. Euphorbeaceæ*)

ڈاکٹری نام: اولیم ری سائی نی (Oleum Recini)، کیسٹر آئل (Castor Oil)

طبی نام: (عربی) زیت الخروع، (فارسی) روغن بید انجیر، (") روغن کرچک

ویدک نام: (سنسکرت) ارنڈ تیل، (ہندی) ارنڈی کا تیل، (") رنڈی کا تیل

ماہیت - یہ ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ہے جو کہ ریسی نس کمیونس (Recinus Communis) درخت بید انجیر کے بیجوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے ؛

مقام پیدائش - درخت بید انجیر کا اصل مسکن تو افریقہ ہے لیکن اب یہ تمام ہندوستان میں بویا جاتا ہے خصوصاً بنگال - مدراس اور بمبئی میں ؛

تاریخ - قدیم یونانی - ہندی - عربی و عجمی اطبا کو روغن بید انجیر کا بخوبی علم تھا - چنانچہ بقراط - ہیرادی طوس - ثاؤفرسطس - دیسقوریدوس وغیرہ

تصویر شاخ درخت بید انجیر مع ثمر

(آفیشل Official)

رھی اے ڈاس پے ٹلا (RHŒADS PETALA) وَرَیقات نَوعُ الخَشخَاش الاَحمَر

(N. O. Papaveraceæ الفصیلۃ الخشخشیہ)

(لاطینی) رھی اے ڈاس پے ٹلا (Rhœadas Petala) برگِ گلِ خشخاش منثور
(انگریزی) ریڈ پاپی پیٹلز (Red-Poppy Petals) لال پوست کی پنکھڑیاں

ماہیت - یہ پے پے ورر ھی آس (Papaver Rhœas) نبات خشخاش منثور یا نبات خشخاش احمر کے پھول کی تازہ پنکھڑیاں ہیں جو کہ دواءً استعمال ہوتی ہیں +

نوٹ - شمالی ہند اور گجرات میں اس کو گل لالہ کہتے ہیں اور بعض مؤلفین نے بھی اس کا مترادف گل لالہ لکھا ہے لیکن جیسا کہ میں شقایق النعمان کے بیان میں صفحہ ۱۹۹۲ پر تحریر کر چکا ہوں اس کا مترادف خشخاش منثور ہی ہونا چاہیے +

تاریخ - روئی آس کے نام سے حکیم تاؤفرسطس یونانی نے اور میکیون روئی آس کے نام سے حکیم دیسقوریدوس نے اس کا ذکر کیا ہے۔ عربی و عجمی اطباء نے خشخاش منثور۔ خشخاش احمر اور گل لالہ کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

صفات - نہایت سرخ رنگ کی پنکھڑیاں جن میں سے افیون کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ری ایڈک ایسڈ اور پے پے ورک ایسڈ رنگین اجزاء اور (۲) رھی اے ڈین ایک غیر سمی جوہر ہوتا ہے۔ ان میں نہ تو مارفین ہوتی ہے اور نہ کوئی اور مخدر جزو +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس رھی اے ڈاس (Syrupus Rhœados) شربت خشخاش احمر
(انگریزی) سیرپ آف ریڈ پاپی (Syrup of Red Poppy) شربت خشخاش منثور

بنانے کی ترکیب - ریڈ پاپی پیٹلز ۱۳ اونس - صاف شکر ۴½ پونڈ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲½ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - ریڈ پاپی پیٹلز کو ایک پائنٹ

مجرّبات

(۱) پلوس رہی آئی ... گرین ۵
پوٹے سیائی ٹارٹار ایمیٹس گرین ۱۰
پلوس سنے موبائی کیپازیٹس گرین ۳
سب کو لا کر ایک سفوف بنائیں۔ یہ بچوں کے لئے ایک خفیف مسہل ہے *

(۲) پی لیبولا رہی آئی کیپازیٹا گرین ۳
پی لیبولا ہائیڈرار جرائی گرین ۱
اولیم کیرو آفلائی منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں۔ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں ڈس پپسیا (سوء ہضم بدہضمی) میں مفید ہے *

(۳) پلوس رہی آئی .... گرین ۳
پلوس ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹر۔ گرین ½
پلوس زنجبیر ...... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت بعد از غذا دیں سوء ہضم وضعف ہضم میں مفید ہے *

(۴) پلوس رہی آئی .... گرین ۲
پلوس سیپونس .... گرین ۲
پلوس اپی کے کواننی ... گرین ½
کوئینی سلفیٹس .... گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت بعد از غذا دیں۔ سوء ہضم وضعف ہضم میں مفید ہے *

(۵) پلوس رہی آئی کیپازیٹس گرین ۱۰
سوڈیائی بائیکارب ... گرین ۱۰
اولیم این تھی میڈس منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی وقت ضرورت دیں ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے *

(۶) سوڈیائی بائیکارب۔ گرین ۲۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹے۔ منم ۲۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم رہی آئی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ انڈائی جیسچن (سوء ہضم) میں مفید ہے *

(۷) ٹنکچورا رہی آئی کیپازیٹا ڈرام ۱
ٹنکچورا کارڈی موبائی کیپازیٹا ڈرام ½
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۳۰
ایکوا کیروآفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا وقت ضرورت دیں۔ فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں مفید ہے *

(۸) سیروپس سینی .... منم ۱۵
سیروپس رہی آئی تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں۔ چھوٹے بچوں میں مطبر لین مفید ہے *

تلخ ہوجاتا ہے نیز اس میں مسہلہ تاثیر آجاتی ہے۔ رھی اوئے نک ایسڈ براہ امعاء خارج ہوتا ہے +

رُھوبارب کے تھیراپیوٹکس (یعنی) ریوند کے استعمالات

(بیرونی) ڈاکٹری میں اس کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے +

استعمالات اندرونی

رھوبرب زیادہ تر بچوں کے امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کے ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ بدہضمی غذا کی خرابی کے سبب سے ہو۔ اس کے استعمال سے غیر منہضم غذا دست کے ساتھ خارج ہوجاتی ہے پھر پہلے اس کی مسکن تاثیر ہوتی ہے اور بعدہ قابض۔ ڈاکٹر گوڈیز کا ریڈ مکسچر (دیکھو صفحہ ۱۶۶۹) اس مطلب کے لئے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح سے یہ بچوں کے ایسے ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے جو کہ غیر منہضم غذا کی یا کسی دیگر مادے کی خراش کی وجہ سے پیدا ہوں۔ ایسی صورت میں بھی اس کے دینے سے غیر منہضم غذا یا محرش مادہ براہ اسہال خارج ہوکر بعد کو اس کی قابض تاثیر خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بچوں کے معدہ اور شکم کی شکایات میں گرے گریز پاوڈر کو دودھ میں ملاکر دینے سے نہایت عمدہ ملین و مسہل اثر ہوتا ہے۔ اس کی بجائے سیرپ رھی آئی (شربت راوند) یا ایلکسر رھی آئی (اکسیر راوند) دے سکتے ہیں کیونکہ یہ خوش ذائقہ مرکبات ہیں اور ان سے پیٹ میں مروڑ بھی نہیں ہوتی +

بطور مسہل اس کو تنہا نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس سے پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے اور دست آنے کے بعد قبض ہوجاتا ہے پس اس کو ہمیشہ سوڈا اور دیگر کاسر الریاح و مسہلہ ادویہ کے ساتھ ملاکر دینا چاہئے +

جلد پر اس کا کوئی مقامی اثر ہوسکے۔ البتہ خفیف ارٹی ٹینٹ (محرش) اثر کا ہونا ضروری ہے مگر اس مطلب کے لئے اس کو استعمال نہیں کرتے۔

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ۔ امعاء و جگر۔ رھوبارب سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہوجاتی ہے اور وہ رنگین ہوجاتا ہے۔ تھوڑی مقدار (۲ سے ۵ گرین) میں دینے سے یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور معدہ کی حرکت دودیہ بھی اس سے تیز ہوجاتی ہے۔ لہذا یہ سٹومے کک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ امعاء پر اس کی دو خاص تاثیرات ہوتی ہیں چنانچہ (۱) بڑی مقدار (۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ رطوبت امعاء کی تراوش زیادہ کرتی ہے نیز ان کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے اور اس طرح سے اس کا خفیف پرگے ٹو (مسہل) اثر ہوتا ہے۔ اسکی یہ مسہلہ تاثیر کرائی سوفے نک ایسڈ اور ایموڈین کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دوا دینے کے ۸ سے ۸ گھنٹے بعد اکثر مروڑ ہوکر زرد رنگ کے رقیق دست آنے لگتے ہیں (۲) دست آنے کے بعد قبض ہوجاتا ہے کیونکہ رھوبارب میں جو رھی او ٹے نک ایسڈ ہوتا ہے وہ رطوبت امعاء کی تراوش کو مسدود کرکے قابضہ تاثیر کرتا ہے۔ اور اگر دوا کو قلیل مقدار میں دیا جائے تب بھی یہ ایسٹرنجنٹ یعنی قابضہ تاثیر پیدا ہوتی ہے لیکن اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ کرائی سار و بین کی نسبت رھی او ٹے نک ایسڈ کی تاثیر دیرپا ہوتی ہے۔

رھوبرب کے بعض اجزاء خون میں جذب ہوکر صفرا کی تراوش کو کسی قدر زیادہ کرتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ صفرا تراوش نہیں پاتا کہ جس سے اسہال آنے لگیں۔ لہذا یہ ایک خفیف ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہے۔

گردے۔ اس کے رنگین اجزاء براہ گردہ خارج ہوتے ہوئے بول کی رنگت کو زرد کردیتے ہیں اور کسی قدر اس کے اخراج کو بھی بڑھادیتے ہیں۔

اخراج۔ کرائی سار و بین کسی قدر دودھ میں اور زیادہ بول میں پائی جاتی ہے جس سبب سے دونوں کی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ اس سے دودھ کا ذائقہ

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے اور ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ایک ہی بار دینے کے لئے +

ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسیر رھی آئی (Elixir Rhei) اکسیر راوند

لائیکوار رھی آئی ڈل سس (Liquor Rhei Dulcis) سائل ریوند شیریں

سویٹ ایسنس آف رُوبرب (Sweet Essence of Rhubarb) جوہر راوند شیریں

بنانے کی ترکیب - رہو بارب روٹ کا ۱۲ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ فنل فروٹ (بادیان) کوفتہ ۲ حصہ۔ گلیسرین ۳ حصہ۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفّٰی) ۴ حصہ۔ ایکہال مخلوط باب (ایکہال ۹۰ فیصدی ایک جزو آب مقطر ۲ جزو) حسب ضرورت تا ۲۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۴ فلوئڈ ڈرام

(۲) مسچورا رھی آئی کم سوڈا (Mistura Rhei Cum Soda) مزیج راوند وسوڈا

بنانے کی ترکیب - رُھوبارب روٹ سفوف ۵ گرین۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۰ گرین کیروے واٹر تا ایک فلوئڈ اونس **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(۳) پرگے ٹین۔ پرگے ٹول (Purgatin, Purgatol) یعنی مسہلین یا مسہلول این تھرا پرپیورین ڈائی ایسی ٹیٹ (Anthrapurpurin Diacetate):- یہ پہلی مصنوعی مسہل دوا ہے جو کہ این تھرا کوئی نون (نباتی ادویہ کا جزو مسہل) سے بنائی گئی ہے۔ یہ ایک زرد یا زرد مائل بھورا باریک سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانا قبض۔ دائمی قبض) میں خصوصاً جو نیؤرس تھی نیا (ضعف عصبی) ہائپو کانڈرائی سِس (مراق) یا ہیمورائڈس (البواسیر بواسیر) کے سبب ہو اس میں یہ مفید ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ لیکزے ٹو (ملین) اثر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے رقیق دست آنے لگتے ہیں۔ کبھی اس سے پیٹ میں تیج کا درد ہونے لگتا ہے اور قارورہ کا رنگ اس سے سُرخ ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ½، سے ۱۵ گرین۔ اسکے پانچ پانچ گرین کے ٹیبلیٹس بھی فروخت ہوتے ہیں +

رہوبارب کی فارماکالوجی (یعنی) ریوند کی تاثیرات

(ریسروئی) رہوبرب میں کرائی سارو بین کی مقدار اس قدر کافی نہیں ہوتی کہ جس سے

بنانے کی ترکیب ۔ رھوبارب روٹ سفوف ۲ اونس ۔ لائٹ میگ نے شیا ۶ اونس ۔ جنجر سفوف ایک اونس ۔ سب اجزاء کو باہم ملالیں ۔ یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے +

افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور پرگے ٹِو (مسہل) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ر۱ سے ۴ گرام) دودھ میں ملاکر ۔ ایکسال کے بچے کے لئے ۵ گرین +

(۶)

(لاطینی) سیروپس رھی آئی (Syrupus Rhei) شربت راوند ۔

(انگریزی) سیرپ آف رھوبارب (Syrup of Rhubarb) شربت ریوند

بنانے کی ترکیب ۔ رھوبرب روٹ سفوف ۲ اونس ۔ کوری اینڈر فروٹ (کشنیز) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ صاف شکر ۲۴ اونس ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۸ فلوئڈ اونس ۔ آب مقطر ۲۴ فلوئڈ اونس ۔ رھوبارب (ریوند) اور کوری اینڈر (کشنیز) کے سفوف کو ایلکھال اور آب مقطر سے تر کرکے کچھ دیر تک رکھ چھوڑیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جاکر بقیہ ڈائلیوٹ ایلکھال کو سفوف میں سے گزاریں اور پرکولیٹ شدہ سیال کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ ۱۴ فلوئڈ اونس باقی رہ جائے ۔ پھر اسے فلٹر کرکے صاف شکر بذریعہ حرارت اس میں حل کریں ۔ تیار شدہ شربت کا وزن ۲½ پونڈ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ ایک سال کے بچے کے لئے ½ ڈرام +

(لاطینی) ٹنکچورا رھی آئی کمپازیٹا (Tinctura Rhei Composita) صبغہ راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف رھوبارب {Compound Tincture of Rhubarb} تعفین ریوند مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ رھوبارب روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ کارڈے مم سیڈس (دانہ الائچی کوفتہ) ½ اونس ۔ کوری اینڈر فروٹ (تخم کشنیز) کوفتہ ½ اونس ۔ گلیسرین ۲ فلوئڈ اونس ۔ ایلکھال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ پہلی ہر سہ ادویہ کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکھال میں تر کریں اور بذریعہ پرکولیشن ۱۸ فلوئڈ اونس سیال حاصل کرکے ۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اسے فلٹر کرکے اس میں گلیسرین ملالیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۲ء۵ گرام)

نوٹ۔ گیسونیا جو کہ درحقیقت عصارۂ ریوندچینی اس کا بیان ضرور دیکھو صفحہ ۹۰ جلد اول پر

(۲)

(لاطینی) انفیوژم رھی آئی (Infusum Rhei) نقوع راوند

(انگریزی) انفیوژن آف رھوبارب (Infusion of Rhubarb) خیساندۂ ریوند

بنانے کی ترکیب۔ رھوبارب روٹ کے پتلے ٹکڑے ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳)

(لاطینی) لائیکوار رھی آئی کن سن ٹرے ٹس (Liquor Rhei Concentratus) سائل راوند کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف رھوبارب {Concentrated solution of Rhubarb} سائل ریوند غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ رھوبارب روٹ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ رھوبارب کو ۵ فلوئڈ اونس سے تر کر کے پرکولیٹر میں جما دیں اور تین روز تک رکھ چھوڑیں پھر بقیہ ایلکہال کو بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلے سے دس مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے سفوف کے ہمراہ ملا کر پرکولیٹ کریں حتٰی کہ ایک پائنٹ سیال ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطینی) پی لیولا رھائی کپازیٹا (Pilula Rhei Composita) حب راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ رھوبارب پل (Compound Rhubarb Pill) حب ریوند مرکب

بنانے کی ترکیب۔ رھوبارب روٹ سفوف ۳ اونس۔ سقوطرائن ایلوز سفوف ۲¼ اونس۔ مرہ سفوف ½ ۱ اونس۔ ہارڈ سوپ سفوف ½ ۱ اونس۔ آئل آف پیپرمنٹ ½ ۱ ڈرام۔ سیرپ آف گلوکوز ¾ ۲ اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزا کو باہم مخلوط کر لیں

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(لاطینی) پلویس رھی آئی کپازیٹس (Pulvis Rhei Compositus) سفوف راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ رھوبارب پاؤڈر {Compound Rhubarb Powder} سفوف ریوند مرکب

(یا) گرے گریز پاؤڈر (Gregory's Powder) سفوف گرے گریز

ہوتے ہیں کیونکہ وہ ڈوری میں پروکر سکھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ٹکڑے سخت ہوتے ہیں۔ ورنے سے ٹیڑھے ٹوٹتے ہیں اور ٹوٹی ہوئی سطح ابری کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ بو خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور تلخ۔ اس کو چبانے سے دانتوں میں کرکراہٹ محسوس ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی - تجزیہ کرنے پر اس میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں :- (۱) کرائی سارو بین جس کو رھی ئین (جوہر ریوند) اور کرائی سوفین بھی کہتے ہیں یہ جوہر اس کا جزو اعظم ہے۔ اس کی رنگت اور اس کی مسہلہ تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے۔ نوٹ :۔ جوہر ارارو بابیں بھی پایا جاتا ہے دیکھو صفحہ ،،، جلد اول (۲) کرائی سوفنے نک ایسڈ۔ یہ تیزاب غالباً تازہ جڑ میں نہیں پایا جاتا بلکہ سکھانے میں کرائی سارو بین آکسیجن کو جذب کرکے کرائی سوفنے نک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے (۳) ایموڈین (۴) رھی اوٹے نک ایسڈ (۵) اوکزیلیٹ آف لائم ۳۵ فیصدی۔ ریوند کو منہ میں چبانے سے دانتوں میں کرکراہٹ اسی جزو کے سبب سے ہوتی ہے (۶) دیگر اجزاء مثلاً فے اولین۔ رھیو ٹینک ایسڈ۔ ریزن اور سٹارچ وغیرہ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور پرگےٹو (مسہل) +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین جب بار بار دینی ہو ۱۵ سے ۳۰ گرین جب ایک ہی بار دینی ہو ایک سال کے بچے کے لئے ۳ گرین +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم رھی آئی (Extractum Rhei) (عربی) خلاصہ راوند

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف روبارب (Extract of Rhubarb) (فارسی) عصارہ راوند

بنانے کی ترکیب :- روبرب کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو ایلکحال (۶۰ فیصدی) سے تر کرکے ۴۸ گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جما کر اس میں اس قدر اور ایلکحال ڈالیں کہ روبرب کے اجزائے مؤثرہ اس میں تحلیل ہو جائیں۔ پرکولیٹ شدہ سیال میں سے زیادہ حصہ ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کریں اور بقیہ سیال کو آنچ پر اڑا کر خشک کرلیں +

اور ریباس) ابو ریحان بھی بیخ ریباس کو راوند کہتا ہے +

نوٹ - اسلامی اطباء نے راوند کے افعال و خواص بیان کرنے میں جالینوس - پاولس - رازی - ابن سینا اور مسیحی کا تتبع کیا ہے +

قدیم ہندی اطباء نے اس دوا کا بیان نہیں کیا البتہ متاخرین ہندی اطباء نے اسلامی و یورپی اطباء سے اس کے افعال و خواص معلوم کئے ہیں +

اقسام - مقام پیدائش اور صفات نباتیہ کے لحاظ سے ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے شلاً (۱) ریوند چینی (۲) ریوند ہندی (۳) ریوند ترکی (۴) ریوند خراسانی (۵) ریوند روسی اور (۶) ریوند فرانسیسی

صفات نباتیہ کے لحاظ سے بھی یہ کئی قسم کی ہوتی ہے جن میں سے بعض کے نباتی نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) رھی اُم پالمے ٹم (Rheum Palmatum) یعنی نبات راوند کفی الاوراق یا ریباس پہن
(۲) رھی اُم آفی سی نے لس (Rheum Officinalis) یعنی نبات راوند طبی یا ریباس طبی
(۳) رھی اُم رھاپانٹی کم (Rheum Rhaponticum) یعنی نبات راوند بحر اسود یا ریباس بربری
(۴) رھی اُم کم پکٹی کم (Rheum Compacticum) یعنی نبات راوند صلب یا ریباس صلب
(۵) رھی اُم انڈیولیٹم (Rheum Undulatum) یعنی نبات راوند مواج یا ریباس مواج
(۶) رھی اُم ایموڈی (Rheum Emodi) یعنی نبات راوند ہندی یا ریباس ہندی

لیکن ڈاکٹری میں پہلی یا دوسری قسم کی ریوند یعنی ریوند چینی کا ہی دوائًا استعمال کیا جاتا ہے اور اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

ماہیت - یہ رھی اُم پال مے ٹم (Rheum Palmatum) یا رھی اُم آفی سی نے لس (Rheum Officinalis) کے درخت کی یا اسی قسم کے اور درختوں کے نیچے کی جڑ ہے جسکی چھال اُتار کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات - لانبے لانبے اور گول گول ٹکڑے - یا مخروطی یا انبوبی شکل کے بیڈول یا ایک طرف سے چپٹے اور دوسری طرف سے محدب ٹکڑے جن پر زرد رنگ کا سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے - بیرونی سطح صاف یا کسی قدر جھریدار جس پر بھورے سرخ یا زرد رنگ کے خطوط اور ستاروں کی مانند نقاط ہوتے ہیں - اکثر ٹکڑوں میں سوراخ

خیال ہے کہ زمانۂ قدیم میں شمالی چین سے ریوند چینی بخارا میں لائی جاتی تھی اور وہاں سے یہ غالباً
بحراسود یورپ میں جاتی تھی یا براہ دریائے سندھ قدیم بندر بار بریک پر پہنچتی تھی - پس جو ریوند براہ
بحراسود پہنچتی تھی وہ رھا پانٹی کم (Rha— Ponticum) کہلاتی تھی (کیونکہ پانٹی کم کے معنی
ہیں بحراسود) اور جو بندر باربریک پر پہنچتی تھی اس کو رھا باربیرم (Rha—Barbarum)
یعنی راوند بربری کہتے تھے چنانچہ لفظ رھوبارب (Rhubarb) اسی لفظ رھا باربیرم
(Rha—Barbarum) کی بدلی ہوئی صورت ہے ٭

(۲) بقول جناب ناظم الاطباء مؤلف پرشکی نامہ چونکہ زمانۂ قدیم میں ریوند کی حمل ونقل
ایشیائی مردمان بیابانی یعنی بربری لوگ کیا کرتے تھے اس لئے اس کا لاطینی نام رھا باربیرم
(Rha—Barbarum) یعنی ریوند بربری پڑگیا اور تفکر وتعمق کرنے سے فارسی لفظ راوند کے
بھی یہی معنے معلوم ہوتے ہیں کیونکہ را بمعنی ریشہ (جڑ) اور وند بمعنی مردمان بیابانی ہے
کیونکہ مردمان صحرانشین کے آخر میں یہی لفظ وند کا استعمال ہوتا ہے جیسے احمد وند یعنی
احمد بادیہ نشین وغیرہ - گویا رھوبارب اور راوند کی وجہ تسمیہ ایک ہی ہے ٭

تاریخ - معلوم ہوتا ہے کہ چینیوں کو حضرت مسیحؑ سے ۲۷۰۰ سال قبل راوند کا علم تھا - قدیم یونانی
اطباء مثلاً دیسقوریدوس وغیرہ نے رھا (جس کو مخزن ومحیط میں را آ لکھا ہے) اور رھی اون (جس سے
کہ لفظ رھی یوم یا رھی اَم (Rheum) مشتق ہے اور جس کو محیط وغیرہ میں رایون لکھا ہے) کے نام سے
راوند کا ذکر کیا ہے - ریواس (ریواس - ریواج - ریواژ) کے نام سے قدیم ایرانیوں کو بھی یہ دوا
معلوم تھی چنانچہ آجتک بھی ایران کے صوبۂ جیلان میں ایک قسم کی ریوند کو ریواس کہتے ہیں - ابن سینا
(زمانۂ حیات ۹۸۰ء) نے ریباس اور راوند دونوں قسم کی نبات کا ذکر کیا ہے - ابن ماسویہ (وفات ۱۰۱۵ء)
نے ریوند چینی اور ریوند خراسانی میں فرق کیا اور حاجی زین العطار ریوند کو ریباس ہی خیال کرتا ،
ابن جزلہ مؤلف منہاج کہتا ہے کہ ریوند دو قسم کی ہوتی ہے ایک چینی اور دوسرے خراسانی چنانچہ
موخرالذکر کو ریوند دواب کہتے ہیں - اس قسم کی ریوند بیطرہ یعنی علاج مواشی میں مستعمل ہے اور
ریوند چینی علاج انسانی میں کارآمد ہے - حکیم محمد حسین مؤلف مخزن الادویہ جو کہ خود خراسان کا باشندہ
ہے ریباس کے بیان میں اس کی جڑ کو راوند (ریوند) لکھتا ہے (دیکھو مخزن الادویہ بیان راوند

زیادہ محرک ثابت ہوتی ہے۔ آجکل دواسازی میں ریزن یعنی رال کا خاص استعمال پلاسٹرو
اور مراہم میں قوام اور لزوجت کے لئے ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر یہ مستعمل نہیں +

آفیشل Official

رھیائی ریڈکس (RHEI RADIX) ریوند چینی

(N. O. Polygonaceae) (بحوزہ) { الفصیلۃ الریباسیہ / الفصیلۃ الکثیر العقدیہ

(ڈاکٹری نام) (لاطینی) رھیائی ریڈکس (Rhei Radix) (طبی نام) { (عربی) (فارسی) } راوند (ویدک نام) (سنسکرت) رئے وت چینی پیتا
(انگریزی) رھوبارب رُوٹ (Rhuberb Root) (فارسی) ریوند (ہندی) رئے وت چینی

تصویر جذر راوند یا ریوند چینی

(۱) (۲)

(۱) ایسٹ انڈیا کی راوند کی دھوپ میں سکھائی ہوئی جڑ -
(۲) ریوند جو بھٹی میں ڈال کر خشک کی ہوئی ہے -

وجہ تسمیہ (۱) متقدمین اطبائے یونان نے رھا (Rha) کے نام سے راوند کا ذکر کیا ہے -
رھا Rha جس کو آجکل والگا (Volga) کہتے ہیں یورپی روس میں ایک ۲۲۰۰ میل لمبا دریا ہے
اور یہ یورپ کا طویل ترین دریا ہے - چونکہ نبات ریوند اس کے کناروں پر بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے
اس نام سے موسوم ہوئی +

(۲) لفظ رھوبارب (Rhubarb) جس کا تلفظ روبرب بھی کرتے ہیں مشتق ہے لفظ
رھابار بیرم (Rha—Barbarum) سے جس کے لفظی معنی ہیں ریشہ بربری - بعض محققین کا

طاقت ۱/۲ ۹ میں ا۔

(لاطینی) انگوائینٹم ریزائنی (Unguentum Resinae) مرہم راتینج

(انگریزی) ریزن آئنٹمنٹ (Resin Ointment) مرہم رال

(״) باسلیکون آئنٹمنٹ (Baslicon Ointment) مرہم باسلیقون

بنانے کی ترکیب ۔ ریزن مسفوف ۸ اونس ۔ یَیلو بیزوکس (زرد موم) ۸ اونس آلو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس ۔ لارڈ (شحم خنزیر) ۷ اونس ۔ ریزن اور موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن زیتون کو ملائیں اور چھانکر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں +

طاقت ۔ ۴ حصہ میں تقریباً ایک حصہ ریزن + یہ ایک زردی مائل بھورے رنگ کی سخت مرہم ہوتی ہے ۔ اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) سست زخموں پر لگایا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مُرکب Not Official Preparations)

رَیزی نول (Resinol) ، رازی نول (Rosinol) ، رَیٹی نول (Retinol) } یہ ایک ناقابل تصبن اور غیر مخرش زردی مائل روغنی مادہ ہے جو کہ ریزن (رال) سے ڈرائی ڈس ٹِلےشن (تقطیر یابسہ) کے ذریعے حاصل ہوتا ہے ۔ یہ ناسفورس ۔ نیفت تھول ۔ کیمفر ۔ کرو زوٹ ۔ کرکین آئیوڈول اور ارسٹول وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے اور مرہم کے لئے ایک عمدہ غیر مخرش اصل وعمود ہے ۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پرورائٹک (دافع خارش) ہے ۔ اس کو ایکزیما (نار فارسی) ایمپی ٹائیگو (بثق) سکے بیز (جرب) ہیمورائڈس (ایمورییدس ۔ بواسیر) میں بیرونی طور پر اور روماٹزم (وجع مفاصل) برانکائیٹس (سعال) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک ڈرام کیپ شول میں ڈال کر +

تاثیر و استعمال ریزن (رال)

(بیرونی) ریزن اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کسی قدر سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر رکھتی ہے اس لئے انڈولنٹ السرز (قروح غیر مؤلم ۔ سست زخم) وونڈز (جراحات) اور سورز (قروح) پر لگانے کے لئے مفید و مستعمل ہے ۔ اس مطلب کے لئے مرہم باسلیکون (باسلیقون) ایک نہایت عمدہ مرہم ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک متواتر لگایا جائے تو یہ بیت

میں راتینج الیابس یا راتینج الجاف اور یونانی میں قلقونیا (قلقونیا یا قلقوتیا) کہتے ہیں چنانچہ دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ راتینج علک صنوبر ہے اور جب اسے آنچ پر اڑا کر خشک کر لیا جائے تو اسے قلقونیا کہتے ہیں۔

(۳) دیسقوریدوس کے بیان کے مطابق تو ریزن کا صحیح مترادف قلقونیا ہی ہونا چاہئے لیکن لفظ راتینج یا راتیانج جو کہ ایک رومی لغت ہے وہ بھی اس کا صحیح مترادف ہے۔ مخزن الادویہ میں راتیانج اور قہقہر کے نام سے رال کا اور سکوہ کے نام سے درخت سال کا بیان ہے اور محیط اعظم میں راتینج کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا انگریزی نام کولوفونی (Colophony) منسوب ہے کولوفون (Colophone) سے جو کہ ایک شہر کا نام ہے جزائر آئی اونیا میں۔ یہ جزائر جزیرہ نما بلقان کے مغرب میں واقع ہیں چونکہ وہاں رال بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی۔

صفات ریزن - نیم شفاف ہلکے عنبری رنگ کی یا خفیف زردی مائل رنگ کی - بآسانی ٹوٹ جانے اور سفوف ہو جانے والی - توڑنے پر ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار ہوتی ہے - بو اور ذائقہ مثل تارپین کے - اس کو جلانے سے دھواں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور شعلہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

انحلال - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر - آئل آف ٹرپن ٹائن - بنزول اور کاربن بائی سلفائیڈ میں بآسانی حل ہو جاتی ہے نیز گرم روغن زیتون اور ایلکلیز میں بھی حل ہو جاتی ہے۔

صفات کیمیاوی - اس کا جزو اعظم آئی بی ٹک ایسڈ ایک قلمی مرکب ہے جو کہ ایلکلیز سے قابل انحلال نمک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

یہ کام آتی ہے - آٹھ پلاسٹروں اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں:-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم ریزائنی (Emplastrum Resinae) (عربی) الصفۃ الراتینج مشمع الصق
(انگریزی) ریزن پلاسٹر (Resin Plaster) (فارسی) مشمع راتانیہ مشمع لازق
(") ایڈھی سو پلاسٹر (Adhesive Plaster) (اردو) رال کا پلستر

بنانے کی ترکیب - ریزن سفوف ۴ اونس - لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ - ہارڈ سوپ ۲ اونس ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ نرم آنچ پر پگھلا کر باہم مخلوط کر لیں - یہ ایک ہلکے رنگ کا جامد ہوتا ہے

ین بھی مفید ہے + کونین اور اسکے مرکبات دیکھو صفحہ ۱۱۴۸ پر +

(آفیشل Official)

ریزینا (RESINA) راتینج

الفضیلہ N. O. Coniferae

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) ریزینا (Resina)	(عربی) راتینج - راتیانج	(سنسکرت) رالا - سرج رس
(انگریزی) ریزن (Resin)	(یونانی) تھفہر - قلقونیا	(") دیودھوپ + بیت نریلا
(") رازن (Roisin)	(فارسی) راتانیہ - سنقر	(") سال ونٹ - بھلنگشا
(") کولوفونی (Colophony)	(اُردو) رال - رال	(ہندی) رال - رال

ماہیت - مختلف قسم کے پائی نس یعنی صنوبر کے درختوں سے جو کثیف رالدار روغن (ٹرپن ٹائن - تارپین) حاصل ہوتا ہے اس میں سے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) کو کشید کرنے کے بعد باقی ریزن (رال) رہ جاتی ہے +

نوٹ - (۱) متقدمین اطباء یونان وعرب کو اس کی ماہیت میں اختلاف رہا ہے چنانچہ حکیم جالینوس اور اس کے تتبع میں ابن سمجون نے لکھا ہے کہ راتینج بڑی قسم کے صنوبر کی صمغ یعنی گوند ہے اور قلقونیا (جسے مخزن الادویہ میں قلقونیا اور محیط اعظم میں قلوثیا بھی لکھا ہے) چھوٹی قسم کے صنوبر کی گوند ہے - جناب شیخ نے بھی اس کو ایک قسم کے شجر بطم کی گوند لکھا ہے - لیکن درحقیقت صنوبر سے صمغ (گوند) نہیں نکلتی بلکہ علک نکلتی ہے اور عربوں کے نزدیک راتینج اسم علک ہے کیونکہ علک ایسی گوند کو کہتے ہیں جو کہ منہ میں چبائی جا سکے چنانچہ راتینج الجات کو علک الجات اور مصطگی رومی کو علک الرومی کہتے ہیں +

(۲) رال روغنی اجزاء کے ساتھ ملی ہوئی مختلف قسم کے درختوں (خصوصاً درخت صنوبر) میں سے خود بخود یا شگاف دینے سے نکلتی ہے - جب اس میں روغنی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں تو یہ سائل ہوتی ہے (تب اسے بعض زفت رطب یا قطران بھی کہتے ہیں جو صحیح نہیں) اور جب روغن کی مقدار کم ہو یا اُسے اس میں سے کشید کر لیا جائے یا آنچ پر اُڑا دیا جائے تب اسے عربی

پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

کوئلایا کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) قشر الصابونیہ کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) چونکہ منخرین یعنی ناک کے نتھنوں میں اس دوا کے سفوف سے نہایت محرش تاثیر ہوتی ہے جس سے چھینکیں آتیں اور ناک سے پانی جاری ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات کھانسی آنے لگتی ہے اس لئے کرانک کٹارل رھائی نائیٹس (التہاب الانف نزلی مزمن - ناک کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) میں اس کا اِن ہیلے شن (استنشاق) مفید ثابت ہے کرانک السرز (پرانے زخم) پر اس کا مقامی سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے نیز اس کے مقامی استعمال سے بدبودار پسینہ خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے چنانچہ یہ تجربات ڈاکٹر شومیکر اس کے انفیوژن میں بینڈج (پٹی) بھگو کر پرانے زخموں پر یا جہاں سے بدبودار یا زیادہ پسینہ خارج ہوتا ہو وہاں پر لگانے سے یہ بہت مفید ثابت ہوا ہے نیز سرا کے ... (بھق - چھیپ) اور ڈینڈرف (نخالۃ الرأس - بفا - بھوسی) میں بھی اسی علاج سے فائدہ ہوجاتا ہے
(اندرونی) سینگا (بوليغال) کی نسبت کوئلایا بارک میں پانچ گنا سیپونین ہوتی ہے اس لئے یہ قوی ایکس پیک ٹوریٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے - کرانک برانکائٹس (سعال مزمن - پرانی کھانسی) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) میں جبکہ بلغم چھاتی کے اندر موجود ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو تو اس کو بطور ایکس پیک ٹوریٹ (مخرج بلغم) استعمال کرسکتے ہیں لیکن ہیماپ ٹے سِس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں یا حاد سوزش میں یا جبکہ حلق یا غذا کی نالی میں زخم ہو تو بسبب محرش ہونے کے اس کا استعمال ممنوع ہے -
کوئلا کے اثر سے چونکہ پانی مثل صابن کے چکنا ہوجاتا ہے اس لئے اس کو اکثر روغنات یا غیر محلل ادویہ کے ایملشن (مستحلب) بنانے میں استعمال کرتے ہیں لیکن چونکہ سیپوٹاکسین (جوکہ سیپونین کا ایک جزو ہے) ایک خطرناک زہر خون ہے جس سے دانےلے خون ٹوٹ جاتے ہیں اس لئے اس کو عام طور پر استعمال نہیں کرتے - کہتے ہیں کہ یہ ایمے نوریا (احتباس طمث حیض کا بند ہوجانا)

تاریخ - قدیم یونانی اطبّاء نے سٹروتھی ام کے نام سے سیپونیریا آفی سی نے لس (Saponaria Officinalis.) یعنی اُشنان یا غاسول کا یا سیپونیریا ویکیریا (Saponaria Vaccaria) یعنی نبات الصابونیہ یا صابونی بوٹی کا ذکر کیا ہے - ان دونوں میں بھی سیپونین جوہر موجود ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش - چلی (یہ جنوبی امریکہ کے مغربی ساحل پر ایک علاقہ ہے) ۔

ماہیت - یہ کوُلاجا سیپونیریا (Quillaja Saponaria) نبات الصابونیہ کی چھال کا اندرونی حصہ ہے ۔

صفات - بڑے بڑے ٹکڑے جو ۲ فٹ لانبے ۴ انچ چوڑے اور تقریباً ½ انچ موٹے ہوتے ہیں - رنگت باہر سے بھوری سفید یا سرخی مائل سفید - اندرونی صاف اور سفید - بُو کچھ نہیں - لیکن اس کے سفوف کو سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں ۔

صفات کیمیاوی - اس میں سیپونین (صابونین) ایک جوہر ہوتا ہے جو کہ مرکب ہے دو گلوکو سائڈس کُولائک ایسڈ اور کُولایا سیپوٹاکسین سے اور یہ دونو اجزا سینگا روٹ (بولیغالی) کے پولی گیلک ایسڈ (جوہر بولیغالی) اور سینی گین (بولیغالین) کے بالکل مشابہ ہوتے ہیں - کُولایا سیپوٹاکسین سمی اور قوی معطس جوہر ہے - سیپونین (صابونین) کو پانی میں ملا کر ہلانے سے جھاگ پیدا ہوتی ہے ۔

نوٹ - بندق ہندی (ریٹھا) میں بھی یہ جوہر موجود ہوتا ہے ۔

افعال - ایلسی فائر (مستحلب) اور ایکس پیک ٹو رینٹ (منفث - مخرج بلغم) یہ کام آتا ہے لائیکوار پائی سس کاربونس اور مندرجۂ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ٹنکچورا کُولائی	(Tinctura Quillaiæ)	صبغۃ الصابونیہ
ٹنکچر آف کُولایا	(Tincture of Quillaia)	تعفین صابونی

بنانے کی ترکیب - کُولایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو نصف فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کریں اور

صفات - اس کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر گہری بھوری چھال ہوتی ہے جس کی سطح جھریدار اور اس پر آڑے پن میں ہلکے زرد رنگ کے داغ ہوتے ہیں ٭

صفات کیمیاوی - اس کی چھال میں رالدار مادہ اور ایکزالیٹ آف لائم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ اس کی لکڑی میں (۱) کواسین (مُرّین) جوہر (۲) ایک تلخ سفوفی مادہ (۳) ایک غیر قلمی رالدار مادہ اور (۴) ایک ایلکلائیڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

مُرکّبات (*Preparations*)

انفیوزم پکراسا کواسی آئیڈس - **طاقت** - ۲۰ میں ۱ **مقدار خوراک** ½ سے ایک اونس ٭
ٹنکچرا پکراسا کواسی آئیڈس - **طاقت** ۱۰ میں ۱ **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام ٭

تاثیر و استعمال

اس کی چھال بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ہے لیکن اصلی کواشیا کی نسبت تلخ ہے تاہم یہ اس کا بدل ہے اور انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے کہ وہ مستعمل ہے۔ اس کی لکڑی حشرات الارض کے مارنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور حمیات میں بطور دافع بخار بھی دیتے ہیں ٭

(آفیشل Official)

کُوِلائی کارٹکس (QUILLAIÆ CORTEX) قشر الصابونیہ

(الفصیلۃ الوردیہ *N. O. Rosaceae*)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطینی) کُوِلائی کارٹکس	(Quillaiæ Cartex)	(عربی) قشر الصابونیہ	(سنسکرت) فے نل یعنی
(انگریزی) کُوِلایا بارک	(Quillaia Bark)	(") اُشنان امریکی	جھاگ پیدا
(") پناما بارک	(Panama Bark)	(فارسی) غاسول امریکی (") پوست پنامہ	کرنے والی
(") سوپ بارک	(Soop Bark)	(اردو) صابونی چھال	(ہندی) صابونی بوٹی

وجہ تسمیہ - لفظ کُوِلایا (Quillaia) یا کُوِلاجا (Quillāja) چلی زبان کی لغت ہے جسکے معنی ہیں دھونا - چونکہ اہل چلی اس چھال کو صابن اور ریٹھوں کی طرح کپڑے وغیرہ دھونے میں استعمال کرتے ہیں اس لئے یہ اس نام سے موسوم ہوئی ٭

تاثیر و استعمال کواشیا

کواشیا اپنے افعال وخواص میں کلمبا کے مشابہ ہے یعنی یہ ایک خالص بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ہے اور چونکہ اس میں ٹے نین موجود نہیں ہوتی اس لئے یہ بالکل قابض نہیں ہوتا۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری اور ضعف ہضم میں اس کو آئرن (آہن) کے مرکبات کے ساتھ ملاکر دیا کرتے ہیں۔ تھریڈ ورمز (چُرنے۔ سوتی کیڑے) میں اس کے نصف پائنٹ انفیوژن کا مقعد میں انیما (حقنہ۔ پچکاری) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ عموماً دو چار روز متواتر پچکاری کرنے سے کیڑے مرکر خارج ہوجاتے ہیں۔ چونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس لئے بعض نازک مزاج اشخاص اور بچوں کے لئے یہ غیر مطبوع ہوتا ہے +

مجرّبات

(۱) ٹنکچر کواشی ای — منم ۳۰
ایسڈ۔ نائٹرو ہائیڈرو۔ ڈل۔ منم ۸
سیرو پس آئرن فاسفیٹ — ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ شدید امراض کے بعد کے ضعف ہضم میں مفید ہے +

(۲) ایسڈ۔ ہائیڈروکلورک۔ ڈل۔ منم ۸
ٹنکچر اخیرائی پرکلور۔ منم ۱۵
گلیسرینی — ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوزم کواشی ای — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں یہ کمزوری میں بطور ٹانک (مقوی) مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ڈاکٹری نام — **پکراسما کواشی آئیڈس** { PICRASMA QUASSIOIDES } (ہندی) **کشنگ** — ویدک نام

بروسیا کواشی آئیڈس (Brucea Quassioides) (بنگالی)، بہر نگی

نوٹ۔ کلیروڈینڈرون سریٹم (Clerodandron Serratum) کی جڑوں اور تنے کی لکڑی کو بہر نگی کہتے ہیں +

مقام پیدائش ۔ کوہ ہمالہ۔ جنوبی چین + **حصص مستعملہ**۔ لکڑی اور چھال +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) اِنفیوزم کواشی ای (Infusum Quassiæ) نقوع خشب المر
(انگریزی) اِنفیوزن آف کواشیا (Infusion of Quassia) خسانده کاسیا۔
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا وڈ کی باریک چھیلیں ۸۸ گرین۔ سرد آب مقطر ایک پائنٹ۔ کواشیا کو پندرہ منٹ تک آب مقطر میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ ء ۱۲ سے ۲۸ ء ۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) لائیکوار کواشی اِی کن سنٹریٹس {Liquor Quassiæ Concentratus} سائل خشب المر غلیظ
(انگریزی) کن سن ٹرے ٹِڈ سولیوشن آف کواشیا {Concentrated Solution of Quassia} سائل کاسیا کثیف۔
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا وڈ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ کواشیا کو ۲ فلوئڈ اونس میں تر کرکے اور پرکولیٹر میں جما کر تین روز تک علیحدہ رکھ دیں پھر بقیہ ایلکھال کو دس برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلہ سے پرکولیٹر میں ایک ایک حصہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں اور اگر ضرورت ہو تو اور ایلکھال ملا کر پرکولیشن کو اس وقت تک جاری رکھیں کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو جائے + مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹنکچرا کواشی اِی (Tinctura Quassiæ) صبغہ خشب المر
(انگریزی) ٹنکچر آف کواشیا (Tincture of Quassia) تعفین کاسنیا
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا وڈ کی چھیلیں ۲ اونس۔ ایلکھال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کر لیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

کواسین (Quassin) یعنی مُرّین } = ایک سفید قلمی متبادل مادہ ہے جو کسی قدر
پکراسمین (Picrasmin) جوہر چوب تلخ } پانی میں حل ہو جاتا ہے +
افعال۔ سٹومےک ٹانک (مقوی معدہ) + مقدار خوراک ¹⁄₃₀ سے ½ گرین +

پائی راکسی لینم (PYROXYLINUM) دیکھو صفحہ ۱۴۱۸

(آفیشل) (Official)

کوآشی اِی لگنم (QUASSIÆ LIGNUM) اَلْخَشَبُ الْمُرّ

(الفصیلہ السیماروبیہ (N. O. Simarubaceae

ڈاکٹری نام — طبی نام (سندر جہ کتب معتبر ایران)

(لاطینی) کوآشی اِی لگنم (Quassiæ Lignum) (عربی) اَلْخَشَبُ الْمُرّ

(انگریزی) کوآشیا وُڈ (Quassia Wood) (فارسی) چوب کا بیا

وجہ تسمیہ (۱) کوآشی (Quassi) اصل میں ایک حبشی غلام کا نام تھا جس نے سب سے پہلے اس دوا کی ٹانک (مقوی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) تاثیرات کو معلوم کیا تھا اس لئے اسی کے نام پر اس کا نام کوآشیا (Quassia) مشہور ہوگیا (۲) چونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس لئے مصری اطباء نے اس کا نام الخشب المرّ (چوب تلخ۔ کڑوی لکڑی) رکھدیا +

ماہیت ۔ یہ درخت پکرینیا ایک سَلسا (Picran s Excelsa) یعنی درختِ چوب تلخ کے تنہ اور شاخوں کی لکڑی ہے +

مقام پیدائش ۔ جزیرۂ جمیکا +

صفات ۔ مختلف قد و قامت کے بوٹے یا ٹکڑے جن کا قطر اکثر ۸ انچ ہوتا ہے چھال نیلی خاکی رنگ کی ۔ لکڑی وزنی مضبوط ۔

تصویر شاخ درخت کوآشیا

رنگت سفید زردی مائل ۔ ذائقہ نہایت تلخ ۔ اس کی اکثر چپٹیاں اور چھیلیں کرلیتے ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کواسین (مرّین) ایک تلخ جوہر ہوتا ہے اور (۲) ایک

بنانے کی ترکیب۔ پاڑی تھرم کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۳ فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

تاثیر و استعمال عاقرقرحا

عاقرقرحا کو منہ میں چبانے سے پہلے جلن محسوس ہوتی ہے پھر اسکے فوراً بعد جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے اور لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے کیونکہ اعصاب و شرائین دہن اور غدد لعابیہ پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے لیکن تھوڑی دیر بعد اعصاب سست ہوجاتے ہیں لہذا یہ ایک پاورفل سلُیلے گاگ (قوی مدر لعاب) اور خفیف انس تھے ٹِک (خفیف مخدر) ہے۔ انہیں تاثیرات کے سبب اس کو ٹوتھ ایک (درد دندان) ری لیکسڈ یُووُولا (استرخاے لہاۃ) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بطور منجن اور غرغرہ وغیرہ کے استعمال کرتے ہیں۔ دانت کے درد میں عاقرقرحا کو ماؤف دانت کے نیچے رکھنے اور چبانے سے یا اس کا ٹنکچر اور ٹنکچر آئیوڈین دونوں مساوی ملاکر اس میں ذراسی رُوئی تر کر کے اسکو بوسیدہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد رفع ہوجاتا ہے۔ دو اونس پانی میں ایک ڈرام اس کا ٹنکچر ملاکر اس کو بطور غرغرہ استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر راتھ اس کو گلوبس ہسٹیری کس (باؤ گولہ) میں مفید بتاتا ہے +

مجربات

(۱) ٹنکچر پاڑی تھرائی فلوئڈ ڈرام ۴
سیپونین ... گرین ۱۰
سپرٹس مینتھی پائپریٹی فلوئڈ ڈرام ۲
اولیم گالتھیریائی ... منم ۱۰
ٹنکچر مرہی ... ڈرام ۴
سپرٹس ریکٹی فی کیٹس تا اونس ۲

سب کو باہم مخلوط کریں۔ یہ ایک عمدہ موتھ واش ہے اس میں سے ذراسی دوا ٹوتھ برش (برش دندان) پر ڈال کر اسے دانتوں پر ملیں +

(۲) اولیم یوکے لپٹائی منم ۳۰
مین تھول ... گرین ۳۰
کیمفر (کافور) ... گرین ۳۰
ٹنکچر پاڑی تھرائی روزی کُی تا اونس ۲

سب کو باہم مخلوط کریں۔ یہ ایک عمدہ ان سکیٹ وشن (سیال دافع حشرات) ہے۔ جلد پر اس کو طلا کرنے سے پسو۔ کھیاں۔ کھٹمل اور مچھر وغیرہ نہیں کاٹتے +

افریقہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی نبات کی شکل و برگ و شاخ و گل تمام نبات بابونہ کبیر سفید گل کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں اسی کی جڑ کو عاقر قرحا اور فارسی میں بیخ طرخون کو ہی کہتے ہیں۔ حکیم انطاکی کا یہ بیان بالکل صحیح ہے کیونکہ عاقر قرحا مغربی درحقیقت بابونہ ہسپانی کی جڑ ہے جس کا نباتی نام اینتھیمس پائی رتھرم (Anthemis Pyrethrum) یعنی بابونج ناری یا سپینش کیمو مائل (Spanish Chamomile) یعنی بابونہ ہسپانی ہے جس کا بیان دیکھو صفحہ ۵۴، جلد اول پر اور یہ وہی عاقر قرحا ہے جس کا بیان ہو رہا ہے +

متقدمین ہندی اطباء نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا البتہ موخرین ہندی اطباء مثلاً شارنگ دھر اور مؤلف بھاؤ پرکاش نے اسلامی اطباء سے نقل کرتے ہوئے اس کا بیان لکھا ہے +

صفات - سیدھے سیدھے ٹکڑے جن پر کوئی ریشہ لگا ہوا نہیں ہوتا ۲ سے ۴ انچ لانبے ½ سے ¾ انچ موٹے استوانی یعنی بیلن کی شکل کے گول بالائی سرے پر اکثر برگ بالوں کی ایک چوٹی سی ہوتی ہے۔ بیرونی سطح بھوری اور جھریدار جہاں سے اسکو توڑئے وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تند چرپرا چنانچہ اس کو منہ میں چبانے سے رال بہنے لگتی ہے اور تمام منہ اور حلق میں چنچناہٹ اور کانٹے سے چبھتے معلوم ہوتے ہیں +

مشابہت - ٹیراکسی کم (بیخ کاسنی صحرائی) اسکے مشابہ ہوتی ہے لیکن اسکی رنگت سیاہ اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک تلخ ایلکلائیڈ پائری تھرین (عاقر قرحین (۲) ایک ریزن (۳) آئی نیولین ایک سفید سفوف جو کہ نشاستہ کے مشابہ ہوتا ہے اور (۴) دو فکسڈ آئلز ہوتے ہیں +

افعال - پاورفل سائلے گاگ (قوی مدر بزاق یا مدر لعاب دہن) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا پائری تھرائی (Tinctura Pyrethri) صبغہ عاقر قرحا

(انگریزی) ٹنکچر آف پائری تھرم (Tincture of Pyrethrum) تفصیل عاقر قرحا

(آفیشل Official)

پائی ری تھرائی ریڈکس (PYRETHRI RADIX) عاقرقرحا

(العفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام — علمی نام — ویدک نام

(لاطینی) پائی ری تھرائی ریڈکس (Pyrethri Radix) (عربی) عاقرقرحا (سنسکرت) آکارکربھا
(انگریزی) پائی ری تھرم رُوٹ (Pyrethrum Radix) (") عُودُ القرح (ہندی) آکرکرا
(") پیلی ٹری رُوٹ (Pyrethrum Root) (فارسی) آکرکرہ
(") سپے نش پیلی ٹری (Spanish Pellitory) (") عاقرقرحا ہسپانی

وجہ تسمیہ - (۱) لفظ پائی ری تھرم (Pyrethrum) یونانی لغت ہے جو مشتق ہے پائروس (Pyros) بمعنی نار یعنی آگ سے چونکہ عاقرقرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا (۲) عاقرقرحا بقول علامہ جُرجانی مولف کتاب الاسبع یہ نام نبطی ہے لیکن بعض مولفین کا خیال ہے کہ یہ عربی ہے اور عقر و تقریح سے مشتق ہے اور اس کے افعال و خواص بھی اسکے موید ہیں اسی لئے اس کو عُودُ القرح بھی کہتے ہیں +

مقام پیدائش - شمالی افریقہ - الجیریا - لیوانٹ +

ماہیت - یہ درخت اینا سائیکلس پائری تھرم {Anacyclus Pyrethrum} یعنی نبات عقرقرحا ہسپانیہ کی خشک جڑ ہے +

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے پائری تھرون کے نام سے جس سے کہ لفظ پائری تھرم مشتق ہے (اور جس کو محیط اعظم میں فوریوں لکھا ہے) اس دوا کا ذکر کیا ہے مگر بقول حکیم محمد حسین مولف مخزن الادویہ اس کو عربی میں عود القرح جبلی کہتے ہیں اور یہ شام میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور قائم مقام عاقرقرحا ہے لیکن بقول حکیم انطا کی عاقرقرحا دو قسم کا ہوتا ہے ایک شامی مذکورہ دیسقوریدوس اور دوسرے مغربی جو کہ بلاد مغرب اور

(۱) (۲)
تصویر پائی ری تھری ریڈکس یعنی عاقرقرحا + (۱) عاقرقرحا (۲) گول ٹکڑا اسکی عرضی تراش ہے

میڈلا اور سپائنل کارڈ (راس النخاع و حرام مغز) پر مضعف اثر کرتی ہے خصوصاً مراکز قلب و تنفس پست کرتی ہے اس لئے یہ رفتار قلب کو و تنفس کو سست کرتی اور شریانی تناؤ کو گھٹاتی ہے لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے یہ میڈلا اور کارڈ کو مفلوج کرتی اور بیہوشی و تشنج واقع ہوکر موت لاحق ہوتی ہے۔ بلتی مقدار میں اس کو دینے سے اعضائے بول و تناسل پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے ÷

پل ساٹلا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شقایق کے استعمالات

(بیرونی) اس کو چھلکے دار جلدی امراض۔ ناتندرست زخموں اور آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں۔ ۱۰ حصہ پانی میں ایک حصہ اس کا ٹنکچر ملا کر اس سے لیوکوریا میں پچکاری کرتے ہیں سبز اخروٹ کی چھال کے سفوف کے ساتھ اس کے پھولوں کا ضماد بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے لگاتے ہیں ÷

(اندرونی) اگرچہ بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اس کو برانکائٹس (سعال۔ کھانسی) پرٹسس (کالی کھانسی) اور ایزما (دمہ) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو امراض رحم میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً ایمے نوریا (حیض کا نہ آنا) اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اور پلساٹلا کو کالوفلین (جو ہر بلیئے کوہش) کے ساتھ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے چنانچہ "اوپن ہیمرس لائیکوار کالو فلائی ایٹ پلساٹلی" (Oppenhemer's Liquor Caulophylli et Pulsatilla) کو بمقدار ایک یا دو منم تدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے لیکن اس دوا کو ایام حیض سے یعنی حیض آنے سے ایک ہفتہ پہلے شروع کرنا چاہئے اور جب تک خوب کھل کر حیض نہ آجائے تب تک دیتے رہیں ÷

پھول کی رنگت عموماً ارغوانی اور کبھی بنفشئی وغیرہ ہوتی ہے۔ پتے ملائم رونگٹے دار بلکہ تمام نبات رونگٹے دار ہوتی ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ حریف ❖

صفات کیمیاوی - اس میں زرد رنگ کا ایک نہایت حریف روغن ہوتا ہے جو کہ اس نبات کا عرق کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ روغن جس کو انیمونال کہتے ہیں پانی کی موجودگی میں انیمونین (شقیقین) یا پل ساٹلا کیمفر (کافور شقیق) میں تبدیل ہو جاتا ہے ❖

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) انفیوزم پل ساٹلی (Infussum Pulsatillæ) منقوع شقایق النعمان:-
طاقت ۲۰ حصہ میں ایک حصہ ❖ **مقدار خوراک** ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام ❖

(۲) ایکسٹریکٹم پل ساٹلی لیکوئڈم {Extractum Pulsatillæ Liquidum} خلاصہ شقایق النعمان سیال
مقدار خوراک ایک سے ۵ منم ❖

(۳) ٹنکچورا پل ساٹلی (Tinctura Pulsatillæ) **تعفین شقایق النعمان**:-
طاقت ۱۰ میں ۱ ❖ **مقدار خوراک** ۵ سے ۳۰ منم (مندرجہ بی۔پی۔سی) یہ مرکب زیادہ مستعمل ہے ❖

(۴) انیمونین (Anemonin) یا پلساٹلا کیمفر (Pulsatilla Camphor) یعنی شقیقین یا شقائقین یا کافور شقیق - اس کی سفید بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت حریف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے ❖
مقدار خوراک $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین ❖

پل ساٹلا کی فارماکالوجی (یعنی) شقایق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے یہ جلد میں چنچناہٹ سوزش اور آبلہ پیدا کرتی ہے ❖
(اندرونی) چبانے سے یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔ تھوڑی مقداروں میں دینے سے یہ ڈائیوریٹک (مدر بول) گیلکٹے گاگ (مدر شیر) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) ہے نیز اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے لیکن زیادہ مقداروں میں دینے سے یہ اری ٹیٹنٹ (محرش) اثر کرتی ہے یعنی جی متلاتا اور قے و دست آتے ہیں

کرتے ہوئے پے بے زرزری آس کا ترادف خشخاش منثور ہی مناسب سمجھتا ہوں +

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس نے انیمون (شقایق النعمان) کا ذکر کیا ہے اور جالینوس نے اس کو اپنے گاگ (مدرحیض) گے بیکٹے گاگ (مدرشیر) اور ڈایورے ٹیک (مدربول) وغیرہ لکھا ہے۔ اٹھارھویں صدی کے اختتام پر یورپ میں اس دوا کا استعمال نہایت کم ہو گیا لیکن اس کے کچھ عرصہ بعد امریکہ میں پل سالٹلا (Pulsatilla) کے نام سے انیمون (Anemone) کی کئی ایک امراض میں مفید ہونے کی بہت تعریف کی گئی اور آجکل یہ دوا امریکہ و یورپ میں ایلوپیتھی (علاج بالضد۔ ڈاکٹری) اور خصوصاً ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) دونوں میں مستعمل ہے +

اسلامی اطباء نے بھی شقایق النعمان کے نام سے کئی قسم کے آینی موں کا ذکر کیا ہے لیکن انہوں نے اس کے افعال وخواص بیان کرنے میں یونانی اطباء کا تتبع کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بھی شقایق النعمان کے بیان کے آخر میں اس کو مدرحیض۔ مدرشیر اور مدربول وغیرہ لکھا ہے البتہ اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس کو پوست جوز وغیرہ کے ساتھ ملا کر بالوں کو رنگنے کے لئے اس کا خضاب بنانا لکھا ہے +

نوٹ - انیمون کے جو افعال وخواص جالینوس نے لکھے ہیں آجکل بھی زیادہ تر اس کو انہیں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

حوالہ کتب - (۱) فارما کو گرافیا انڈیکا مؤلفہ ڈاٹیموک انگریزی جلد اول صفحہ ۳۸ و ۱۰۹ (۲) میٹریا میڈیکا آف انڈیکا مؤلفہ کھوری اینڈ کیٹرک انگریزی جلد ۲ صفحہ ۰ (۳) سو تھلز میٹریا میڈیکا انگریزی صفحہ ۱۲۰ (۴) عمدۃ المحتاج عربی جلد اول صفحات ۲۴۳ و ۲۴۵ و ۲۴۹ (۵) پزشکی نامہ فارسی صفحہ ۲۵۰ اور (۶) محیط اعظم فارسی جلد سوم صفحہ ۱۲۴ +

مقام پیدائش - وسطی اور شمالی یورپ خصوصاً انگلستان و جرمنی۔ سائبیریا۔ معتدل و بلند مقامات کوہ ہمالیہ +

نبات کا نام و حصص مستعملہ - اسکی نبات کا نام انیمون پل سالٹلا (Anemone Pulsatilla) یعنی نبات شقیق لرزاں ہے جب اس نبات کو پھول آتے ہیں تو اس وقت اس کو دوائی استعمال کے لئے جمع کر لیتے ہیں۔ **نوٹ** - ایکسال کے بعد یہ دوا بیکار ہو جاتی ہے +

صفات نباتی - اس نبات کا تنا سیدھا ہوتا ہے جسکے بالائی سرے پر ایک کاسہ نما پھول ہوتا ہے۔

وجہ تسمیہ - (۱) لفظ پل سا ٹلا (Pulsatilla) مشتق ہے لفظ پل سے ٹائل (Pulsatile) سے جس کے معنی ہیں تڑپنا یا حرکت کرنا چونکہ ہوا لگنے سے یہ نبات ہمیشہ متحرک و لرزاں ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم کی گئی +

(۲) لفظ انیمون مشتق ہے یونانی لغت انیموس سے جسکے معنی ہیں ہوا چونکہ یہ نبات کھلے ہوادار مقامات پر اگتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا اور اسی واسطے اس کا ایک انگریزی نام ونڈ فلاور یعنی گل ہوا ہے اور چونکہ اس کے پھول ایام ایسٹر (عید الفصح - بہار) میں پھولتے ہیں اس لئے اس کو پاسک فلاور یعنی گل عید کہتے ہیں۔ **نوٹ** - لفظ انیمون اگرچہ یونانی لغت ہے لیکن بعض محققین کا خیال ہے کہ شاید یہ لفظ نُعمان کی بگڑی ہوئی صورت ہے مثلاً نعمان سے نعمون بنا۔ نعمون سے نیمون اور اس سے انیمون بن گیا۔ اغلب ہے کہ یہ لطیفہ صحیح ہو +

تصویر نبات انیمون یعنی شقائق النعمان

(۳) چونکہ نعمان بن منذر گلہائے شقائق کو بہت پسند کرتا تھا اور ان کو اپنے محل کے گرد لگوایا کرتا تھا اسی لئے یہ شقائق نعمان کے نام سے منسوب ہو گیا اور عربی میں اس کا نام شقائق النعمان پڑ گیا +

(۴) چونکہ اس کے پھول کی رنگت لال یعنی سُرخ ہوتی ہے اس واسطے فارسی میں اس کا نام لالہ ہے جو کہ شقائق النعمان کا مترادف ہے - لالہ چند قسم کا ہوتا ہے مثلاً کوہی - صحرائی - نعمانی - شقیق - دلسوز - فطائی - خود رو - زرد - سفید - عباسی - پیکانی - اور مقراضی وغیرہ وغیرہ +

ضروری نوٹ - اکثر مصنفین و مؤلفین مثلاً صاحب عمدۃ المحتاج و پزشکی نامہ وغیرہ نے پیپے ورس آس (Papaver Rhœas) یا ریڈ پاپی (Red Poppy) کو لالہ یا شقائق النعمان لکھا ہے لیکن بعض نے مثلاً ڈاکٹر ڈائموک وغیرہ نے اس کو خشخاش منثور لکھا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بھی خشخاش کے بیان میں خشخاش منثور کی بابت لکھا ہے کہ "کوزۂ آں کوچک از کوزۂ شقائق النعمان است" یعنی خشخاش منثور کا پوست (ڈوڈا) شقائق النعمان کے پوست سے چھوٹا ہوتا ہے - پس میری رائے میں چونکہ پیپے ورس آس کا فصیلہ خشخاشیہ (N. O. Papaveraceae) ہے اور انیمون (Anemone) یا شقائق النعمان فصیلہ شقیقیہ ہے اس لئے ان دونوں میں ضرور فرق ہونا چاہئے - پس میں ڈاکٹر ڈائموک سے اتفاق

کرتے ہیں ۔ نوٹ - اطباء آلوے بخارا کا بکثرت استعمال کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

ٹیروکارپائی لگنم (PTEROCARPI LIGNUM) صندل احمر

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) ٹیروکارپائی لگنم (Pterocarpi Lignum) (عربی) صندل احمر (سنسکرت) رکت چندن

(انگریزی) ریڈ سینڈرس ووڈ (Red Sanders Wood) (فارسی) صندل سرخ (ہندی) لال چندن

(") ریڈ سینڈل ووڈ (Red Sandal Wood) (اردو) لال صندل (") " "

مقام پیدائش - جنوبی ہندوستان اور سیلون یعنی لنکا ۔

ماہیت - یہ ٹیروکارپس سینٹے لی نم (Pterocarpus Santalinum) یعنی درخت صندل سرخ کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے ۔

صفات - وزنی سخت ٹکڑے یا ٹوٹے - رنگت باہر سے سیاہ یا سرخی مائل بھوری اور اندر سے خون کی مانند سرخ - ذائقہ کسیلا - لکڑی کو حرارت دینے سے اس میں سے خفیف خوشبو پیدا ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سین ٹے لک ایسڈ یا سینٹے لین (جوہر صندل یا صندلین) ایک سرخ رنگ کا مادہ ہوتا ہے اور (۲) ٹیروکارپین اور ہوموٹیروکارپین دو بے رنگ قلمی اجزا ہوتے ہیں ۔

تاثیر و استعمال - یہ کسی قدر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے لیکن لکڑی میں ٹنکچر لوینڈیولی کمپاؤنڈ میں صرف رنگت کے لئے پڑتی ہے ۔ (ناٹ آفیشل Not Official)

پل سا ٹلا (PULSATILLA) شقیق - شقائق النعمان

(N. O. Ranunculaceae الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) پل سا ٹلا (Pulsatilla) (عربی) شقیق - شقائق النعمان (سنسکرت) داویرشپ

(انگریزی) ووڈ انیمون (Wood Anemone) (فارسی) لالہ - لالہ نعمانی (ہندی) ہوا پھول

(") ونڈ فلاور (Wind Flower) (ترجمہ) ازہار الریح - گل ہوا (نوٹ) یہ دونوں مجوزہ نام

(") پاسک فلاور (Pasque Flower) (") ازہار الفصح - گل عید فداہ نیم کے مترادف ہیں

مقام پیدائش - جنوبی فرانس۔ لیکن اس کا اصل مسکن دمشق ہے جیسا کہ اس کے مندرجۂ ذیل نباتی نام سے ظاہر ہے :-

ماہیت - یہ درخت پرونس ڈومس ٹیکا (Prunus Domustica) یعنی درخت آلوے دمشقی کا خشک کیا ہوا پختہ ثمر ہے۔ (**نوٹ** - محیط اعظم میں برقوق کو برقوق لکھا ہے) ✤

نوٹ - پرونس ان سٹی ٹیا (Prunus Iustitia) جسے انگریزی میں بخارا پلم (Bokhara Plum) کہتے ہیں یعنی آلوے بخارا مذکورۂ بالا آلوے فرانسیسی یا آلوے دمشقی کا ایک عمدہ بدل ہے ✤

تصویر شاخ آلوے دمشقی مع ثمر

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کاکومیلیا (جس کو ترکی میں قاکومیلاس کہتے ہیں اور محیط اعظم میں آلو بخارا کے بیان میں جس کا یونانی نام قوقمیلا وغیرہ لکھا ہے) کے نام سے آلوے دمشقی کا ذکر کیا ہے۔ حکیم ثاؤفرسطس یونانی نے بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ پلاٹنی رومی نے ۱۲ قسم کے آلو کا ذکر کیا ہے اور درخت آلو کے پتوں کا طبی استعمال بھی لکھا ہے ✤

صفات - بیضاوی شکل جس کی لمبائی تقریباً ۱½ انچ کے ہوتی ہے۔ رنگ سیاہ جھریدار اندر کا گودا بھورا سیاہی مائل جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ شیریں اور کسی قدر ترش ✤

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) شوگر (شکر) (۲) میلک ایسڈ (تیزاب سیب) اور (۳) ایک پرگے ٹو پرنسپل یعنی جوہر مسہلہ یا دست آور جزو ہوتا ہے ✤

افعال - جینٹل اپیری اینٹ (ملین) ✤ یہ پڑتا ہے۔ کن فیکشیو سینی میں ✤

تاثیر و استعمال

پرونس خفیف لیکسے ٹو (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) اور نیوٹری ٹو (مغذی) ہیں اس لئے ان کو بطور دوائے غذائی رفع قبض کے لئے خصوصاً دائمی قبض میں اکثر استعمال

ہائیڈروسیانک ایسڈ کی پیدا ہوجاتی ہے +

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

اسکے شربت اور ٹنکچر دونوں میں ایسنشل آئل ہوتا ہے اس لئے ان کو بطور ذائقہ خوشبو کف مکسچروں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان دونوں میں خفیف مقدار ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بھی موجود ہوتی ہے اس لئے اس کا شربت خشک کھانسی میں بہت مفید ہوتا ہے اگرچہ خوش ذائقہ اور مسکن ہونے کی وجہ سے اس کو عموماً کف مکسچروں میں ڈال کر دیا کرتے ہیں لیکن اس کو تنہا ایک ٹی سپون فل کی مقدار میں دینے سے بھی خشک کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ٹنکچر ڈس پپیا (سوء ہضم) کرانک برانکائٹس (سعال مزمن) فیٹی ہارٹ (قلب شحمی) پلپی ٹیشن (اختلاج قلب) اور مائٹرل ری گرجی ٹیشن وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

مجربات

(۱) ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ گرین $\frac{1}{30}$
سیروپس پرونائی ورجی نی اینی ڈرام $\frac{1}{2}$
واٹنم اپی کے کوانٹی منم ۸
سیروپس ٹولوٹینی ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک شبانہ روز میں دو تین بار دیں ڈرائی ہیکنگ کف (خشک ٹھسکہ دار کھانسی) میں مفید ہے

(۲) سیروپس پرونائی ورجینی اینی ڈرام $\frac{1}{2}$
گلیسرائینم ہیروئین کو۔ ڈرام $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک وقت ضرورت دیں۔
خشک تکلیف دہ کھانسی میں مفید ہے +

آفیشل (Official)

پرونم (PRUNUM) اجاص - برقوق

(N. O. Rosaceae) (الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) پرونم	(Prunum) (عربی) اجاص	(سنسکرت) آلوک - آروک
(انگریزی) پرونس	(Prunes) (فارسی) آلو	(ہندی) آلو فرانسیسی بخورہ
(" ") پرونائی	(Pruni) (عربی) برقوق	" "
(" ") فرینچ پلمز	(French Plum) (فارسی) آلوے فرانسیسی	" "

مشابہ ہوتا ہے (۲) ایک اینزائم جو تقریباً ایملسین کے مشابہ ہوتا ہے۔ جب یہ دونوں اجزا پانی کے ساتھ ملتے ہیں تو یہ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور اینسنشل آئل آف بٹر آمنڈ میں تبدیل ہو جاتے ہیں (۳) ایک تلخ جوہر۔ ٹے نین۔ شاہر اور ریزن وغیرہ یہ اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ نروائن سیڈےٹو (مسکن اعصاب) اور فلیورنگ ایجنٹ (معطر) ✤

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس پرونائی ورجینی ایِنی (Syrups Pruni Virginignae) شربت قراصیا ورجینی
(انگریزی) سیرپ آف ورجی نین پرون (Syrup of Virginian Prune) شربت آلو بالو ورزینی

بنانے کی ترکیب۔ ورجی نین پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس صاف کی ہوئی شکر کا موٹا سفوف ۱۵ اونس۔ گلیسرین ½ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ ورجی نین پرون بارک کو آب مقطر سے تر کر کے بند برتن میں ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جا کر بتدریج اس قدر آب مقطر ملائیں کہ حاصل شدہ سیال کا حجم ۹ فلوئڈ اونس ہو جائے بعدہٗ اس میں صاف کی ہوئی شکر حل کریں اور گلیسرین ملا کر چھان لیں اور چھلنی میں اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سیرپ کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے ✤

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(لاطینی) ٹنکچرا پرونائی ورجینی ایِنی { Tinctura Pruni Virginianae. } صبغہ قراصیا ورجینی
(انگریزی) ٹنکچر آف ورجی نین پرون { Tincture of Virginian Prune. } تنفین آلو بالوے ورزینی

بنانے کی ترکیب۔ ورجی نین پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½ ۱۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ فلوئڈ اونس۔ چھال کے سفوف کو آب مقطر میں ملا کر ۲۴ گھنٹے تک بند برتن میں رکھ دیں بعدہ ایلکہال کو ملا کر میسی رےشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کر لیں ✤ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

ورجی نین پرون بارک میں بہت خفیف سڈےٹو (مسکن) اور ٹانک (مقوی) تاثیرات موجود ہیں۔ اسکے سیال مرکبات سیڈےٹو (مسکن) ہیں کیونکہ ان کے بنانے میں ان میں ایک خفیف مقدار

پرونائی ورجینی اینی کارٹکس (آفیشل Official) PRUNI VIRGINIANAE CORTEX. قشر القراصیا الورجینی

(N. O. Rosaceae. الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) پرونائی ورجینی اینی کارٹکس	Pruni Virginianæ Cortex.	(رومی) قشر القراصیا الورجینی
(انگریزی) ورجینی ان پرون بارک	(Virginian Prune Bark.)	(فارسی) پوست آلوبالو ورجینی
ر ، وائیلڈ چیری بارک	(Wild Cherry Bark)	(ر) پوست آلوبالو صحرائی

نوٹ۔ لفظ قراصیا یا قراسیا جسے کتب طبیہ میں رومی لغت لکھا ہے اصل میں یونانی لغت ہے اس کو یونانی میں قیراسس (Cerasus.) بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں اس کو آلو بالو یا آلو بلو کہتے ہیں ؛

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ (ورجینیا)

ماہیت۔ یہ درخت پرونس سیروٹینا (Prunes Sirotina) یعنی درخت قراصیا یا آلوبالو کی چھال ہے جو کہ موسم خزاں میں جمع کی جاتی ہے ؛

صفات۔ خمیدہ ٹکڑے جو $\frac{1}{12}$ انچ کے قریب موٹے ہوتے ہیں۔ نئی چھال صاف اور سرخی مائل ہوتی ہے اور اس پر آڑے پن میں داغ یا نشان پائے جاتے ہیں اس کا توڑ چھوٹا اور دانہ دار ہوتا ہے۔ پرانی چھال بھوری اور کھردری ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا اور تلخ۔ بو خاص کر پانی میں بھگونے سے مثل کڑوے باداموں کی بو کے ؛

(۱) (۲)

تصویر پرونی ورجیانی کارٹکس
(۱) موٹی یا پرانی شاخ کی چھال
(۲) پتلی یا نئی شاخ کی چھال

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک امرفس گلوکوسائیڈ ہوتا ہے جو کہ لاروسیرسین

اور ایز ما (ضیق النفس۔ دمہ) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ½ گرین ۔

(۵) پوٹے سیائی گلسروفاسفاس (Potassii Glacerophosphas) یہ پانی میں حل ہوتی ہے۔ یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ اس کو نیورس تھنی نیا (ضعف عصبی) اور فاسفیٹ یوریا (بول فاسفیٹی) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین ۔

(۶) پوٹے سیائی نائٹرس (Potassii Nitris.) یہ ایک قلمی نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے۔ اس کو مگرین (شقیقہ۔ دردنیم سر) ایز ما (دمہ) اور اپی لپسی (صرع) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ گرین ۔

(۷) پوٹے سیم اوس میٹ (Potassium Osmate.) سرخی مائل قلمی سفوف جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اس کو برومائیڈس کے ساتھ ملاکر اپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں دیتے ہیں اور سیاٹیکا (عرق النسا) اور دیگر نیوریلجیا (عصبی دردوں) میں اسکی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ **مقدار استعمال** ½ گرین شبانہ روز میں ۔

(۸) پوٹے سیائی فاسفاس (Potassii Phosphas B.P.C.) یہ ایک نمی کو جذب کرنیوالا دانہ دار سفوف ہے اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) تھائی سس (سل) اور روماٹزم (گنٹھیا) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۳۰ گرین ۔

(۹) پوٹے سیائی سیلی سیلاس (Potassii Salicylas B. P.C.) دیکھو صفحہ ۴۴۵ جلد اول

(۱۰) پوٹے سیائی سکسی ناس (Potassii Succinas.) یہ ایک نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے۔ اس کو بطور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) استعمال کرتے ہیں ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ۔

(۱۱) پوٹے سیائی ٹیلیوراس (Potassii Telluras.) اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے تنفس میں لسن کی سی بو آنے لگ جاتی ہے۔ مرض تھائی سس (سل) کے پسینہ کو روکنے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں ۔
مقدار خوراک ½ گرین روزانہ بشکل گولی ۔

یہ پڑتی ہے (۱) پی لیٹولا کانوسنتھے ڈس کپازیٹا (۲) پلوس اپی کے کواُنی کپازیٹا اور ان کے مرکبات ہیں (۳) پی لیٹولا کانوسنتھے ڈس ایٹ ہائیڈ ساٹائی اور (۴) پی لیٹولا اپی کے کواُنی کم ہلاتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

(۱) سیل پولی کرسٹم (Sal Polychristum) } یہ پوٹے سیم سلفیٹ اور سلفائٹ
گلاسرس سالٹ (Glaser's Salt.) } کا ایک مرکب ہے - اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور کرانک سکن ڈیزیز (مزمن امراض جلد) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ گرین

پوٹے سیم سلفیٹ کی تاثیر واستعمال

یہ ایک خفیف سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہے۔ دوا سازی میں یہ خاص کر سخت ادویہ مثلاً اپی کے کواُنی روٹ وغیرہ کو سفوف کرنے کے لئے مستعمل ہے دوائہ یہ استعمال نہیں ہوتی +

پوٹے سیم کے زائد مرکبات

(۱) پوٹے سیائی آروسائی نائیڈم (Potassii Auro-Cyanidum) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں - خون میں اسکی پچکاری کرنے سے یہ این تھریکس جیسی لائی کی افزائش کو روکتی ہے +

(۲) پوٹے سیائی بنزوآس (Potassii Benzoas.) دیکھو صفحہ ۸۸۵ +

(۳) پوٹے سیائی کین تھیریڈاس (Potassii Cantharidas.) اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں - ڈاکٹر لبریخ ٹیوبر کولوسس (سل) میں اسکی $\frac{1}{500}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی جلدی پچکاری مفید بتلاتے ہیں +

(۴) پوٹے سیائی کوبالٹو نائٹرس (Potassii Cabolto-Nitris) اس کی زرد رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہوجاتی ہیں - اس کو یوری ک ڈس پنیا (تنگی نفس باعث یوریک ایسڈ)

زہر سرایت کرجائے تو پھر اس دوا کے مقامی یا داخلی استعمال سے بالکل کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ (اندرونی) ۱۰ اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۲ گرین پوٹے سیم پرمینگنے نیٹ ملاکر یا ایک حصہ لائیکوار پوٹے شیائی کو ۵۰ حصہ پانی میں ملاکر اس سے مسوڑوں۔ دہن اور حلق کے بدبودار زخموں مثلاً السرے ٹوسٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) اور گینگری نس سٹومے ٹائیٹس (آکلۃ الفم) میں غرغرے کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔ چونکہ پوٹے سیم پرمینگنے نیٹ مارفین کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دیتا ہے اس لئے اوپیم اور مارفین پائزننگ (سمیت افیون و مارفین) میں یہ ایک نہایت عمدہ اینٹی ڈوٹ (فادزہر) ہے دیکھو صفحہ ۱۸۰۴ زہر فاسفورس میں بھی یہ ایک مفید تریاق ہے۔ بطور ایمنے گاگ (مدر حیض) ایمے نوریا (حیض کا تکلیف سے یا کم آنا) اور ڈس مے نوریا (حیض بند ہوجانا یا نہ آنا) میں بھی اس کو بہت مفید خیال کرتے لیکن بعض اوقات اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ پہلے اس کو مرض انیمیا (فقر الدم) میں مثل فولاد کے مفید خیال کیا جاتا تھا مگر مزید تجربات سے یہ بات غلط ثابت ہوئی یعنی انیمیا میں یہ بالکل مفید نہیں +

پوٹےسی آئی سلفاس (POTASSII SULPHAS) کبریتات البوطاس

پوٹے سیم سلفیٹ (Potassium Sulphate.) الطرطیر الزاجی

(کیمیاوی علامت K_2SO_4)

بنانے کی ترکیب ۔ قدرتی طور پر ملتی ہے یا سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ پوٹے سیم کلورائیڈ یا بعض دیگر نمکیات پوٹاش کو ملانے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات ۔ بے رنگ سخت شش پہلو نمکین۔ ذائقہ ناگوار +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتی ہے +

آمیزش ۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس اور دیگر میٹلز +

افعال ۔ خفیف کیتھارٹک (مسہل) مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ سے ۶ و ۲ گرام)

تو وہاں سے کیڑا گل جاتا ہے ؎

اس کا ہلکا سولیوشن (۱۰ اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۲ گرین پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالکر) گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض اوزینا (بخرالانف) میں ناک میں اس سولیوشن کی پچکاری کرتے ہیں اور وضع حمل کے بعد اندام نہانی کو اور کینسر آف دی آس (سرطان فم رحم) میں رحم کو اس سولیوشن سے دھویا کرتے ہیں۔ گنوریا (سوزاک) میں اس کے ½ سے ایک گرین فی اونس والے سولیوشن سے اور گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) میں اس کے ایک گرین فی اونس والے سولیوشن کی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ برنس اور سکیلڈ (آگ یا گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام) اور فراسٹ بائٹ (تجلیدالاطراف۔ سرمازدہ مقام) پر اس کا ½ گرین فی اونس کی طاقت کا سولیوشن لگانا مفید ہوتا ہے۔ سانپ یا دیوانے کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کا سیچیورے ٹڈ سولیوشن (۲۰ میں ۱) فوراً لگانا ایک نہایت مفید علاج ہے لیکن سانپ کی زہر میں خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کا استعمال واقعی مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ جہاں پر سانپ کاٹے اس جگہ نشتر یا تیز چاقو سے چند گہرے شگاف دیکر اور اسے خوب دبا کر اس میں سے زہریلا خون نکال دیں پھر اس میں خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی قلمیں ڈال کر انہیں ہاتھ سے خوب رگڑ دیں۔ اس غرض کے لئے ڈاکٹر سر برنٹن صاحب نے ایک قسم کا نشتر ایجاد کیا ہے جسے "سنیک بائٹ لین سیٹ" یعنی سانپ کاٹے کا نشتر کہتے ہیں۔ اس نشتر کے بالائی مجوف دستہ میں پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی قلمیں بھری ہوتی ہیں چنانچہ مقام ماؤف پر نشتر سے گہرے شگاف دیکر پھر دوائے مذکور کی قلمیں ان میں رگڑتے ہیں پس جہاں پر سانپ بکثرت ہوں وہاں پر ہر شخص کو اس قسم کا نشتر اپنی جیب میں رکھنا چاہئے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اگر فوراً ہی یہ علاج کیا جائے تو مفید ہوتا ہے اور اگر

(۲) (۱)

(۱) نشتر (۲) اس حصہ میں دوا بھری ہوتی ہے قیمت ۴ر یا ۸ر

(اندرونی) یہ ایک ناپائدار مرکب ہے۔ معدہ میں پہنچ کر یہ مینگنیز ڈائی اوکسائیڈ میں متفرق ہوجاتا ہے اور غالباً اسی شکل میں خون میں جذب ہوجاتا ہے۔ مینگنیز سالٹ میں جیسا کہ پہلے خیال کیا جاتا تھا کوئی ہیمے ٹی نک (مقوی خون) خاصیت نہیں بلکہ درحقیقت خون اور ٹشوز پر جو کچھ ان کا فعل ہوتا ہے وہ تاحال بخوبی معلوم نہیں ہوا۔ جب خون میں ان کی پچکاری کی جاتی ہے یا بذریعہ جلدی پچکاری ان کو داخل خون کیا جاتا ہے تو وہ انتڑیوں اور گردوں کی راہ سے خارج ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ایک عمدہ ایمنے گاگ (مُدِرّ حیض) دوا خیال کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کے استعمال سے اسقاط حمل نہیں ہوتا لیکن بعض دیگر محققین کے مشاہدات اس بات کے مؤید ہیں کہ اس کے استعمال سے حمل گرجاتا ہے ٭

پوٹے سیم پرمینگنیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) مریض کے فضلات خصوصاً براز اور گندے مواد کو جلد ڈس ان فیکٹ کرنے کے لئے نیز مریض کے ظروفِ بول و براز وغیرہ کو صاف کرنے کے لئے اور گندی نالیوں کی بدبو دفع کرنے کے لئے اور کسی متعدی مرض کے مریض کے جسم کو ہاتھ لگ جائے تو ہاتھوں کو پاک و صاف کرنے کے لئے پوٹے سیم پرمینگنیٹ کا سولیوشن (۱۰۰ میں ایک کی طاقت کا) ایک نہایت عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اڈورنیٹ (دافع بدبو) ہے۔ اس میں ایک یہ خوبی بھی ہے کہ اس کے رنگ کے تبدیل ہوجانے سے فوراً یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ اب یہ لوشن بیکار ہوگیا ہے۔ کنوئیں کے پانی کو صاف کرنے کے لئے بھی اس میں پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالا کرتے ہیں چنانچہ ایک معمولی گہرائی کے کنوئے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اس میں ایک اونس پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالنا کافی ہوتا ہے لیکن اس کو نصف بالٹی پانی میں حل کرکے پھر اس کو سارے کنوئے کے پانی میں ملانا چاہئے اس کے سولیوشن سے کپڑے پر داغ پڑجایا کرتا ہے جس پر سلفیورس ایسڈ کو لگا کر فوراً دھو دینے سے وہ زائل ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر داغ پر سلفیورس ایسڈ لگا کر اسکو دھویا نہ جائے

(۲) کیلسیم پرمینگنیٹ (Calcium Permanganate) مونول (Monol.) اس کی بھورے رنگ کی نمی کو جذب کرنے والی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ پانی کو سٹیریلائز کرتا ہے (۱۰۰۰۰۰ میں ۱ حصہ) کہتے ہیں کہ یہ بچوں کے ڈائریا (اسہال) اور اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین۔

(۳) سوڈیم پرمینگنیٹ (Sodium Permanganate.) اس کی سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک ارزاں اینٹی سپٹک دوا ہے ÷

(۴) زنک پرمینگنیٹ {Zinc Permanganate B. P. C.} اس کی بنفشئی مائل بھورے رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرلیتی ہیں۔ یہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اِری ٹینٹ (غیر محرش) ہے۔ اس کے نصف یا ایک گرین فی اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کیا کرتے ہیں جس سے وافی فائدہ ہوتا ہے ÷

پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کسی قدر اری ٹینٹ (محرش) اور کاسٹک (کاوی) ہے اور اس کا سولیوشن زخموں پر سٹیمولنٹ (محرک) اثر کرتا ہے لیکن اس کا استعمال خاص کر اینٹی سپٹک و ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) کے طور پر کیا جاتا ہے کیونکہ آرگے نِک میٹر یعنی حیوانی یا نباتی مادہ کی موجودگی میں جب اس کو نمی پہنچتی ہے یعنی یہ مرطوب ہوتی ہے تو یہ اپنی ترکیب میں سے آکسیجن کو بشکل آوزون علیحدہ کر دیتی ہے اس وجہ سے اس کی تاثیر سے بکٹیریا (جراثیم ف:) ہلاک ہوجاتے ہیں اور جسم کی رطوبت کے ہمراہ مل کر یہ ایسے کیمیاوی مرکبات پیدا کرتی ہے کہ جن سے بکٹیریا کی افزائش بند ہوجاتی ہے اور بدبو رفع ہوجاتی ہے لیکن اس کی یہ جرم کش تاثیر بہت محدود ہوتی ہے کیونکہ یہ آرگے نِک مواد کے ساتھ لگتے ہی کہ جن میں مائیکرو آرگنزم (جراثیم خوردبینی) موجود ہوتے ہیں اپنی آکسیجن کو چھوڑ دیتی ہے اور جلد بیکار ہوجاتی ہے ÷

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - کاربونیٹس کلورائڈس سلفیٹس اور ڈائی اوکسائیڈ آف مینگنیز +

نقیضات - آرگینک میٹرس یعنی حیوانی یا نباتی مادوں کے ساتھ ملنے سے اسکے اجزاء فوراً متفرق ہوجاتے ہیں +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) اور ایمنے گاگ (مدر حیض)

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین = (۰۶، ۰ سے ۲ ۰ ، گرام) بشکل گولی +

نوٹ - اس کی گولی کے اولین یا پیرافین اس کے ساتھ بنانی چاہئے - بعض دواساز اکی گولی کو سندرک وارنش سے کوٹ کر دیتے ہیں لیکن وہ ذراسا الکحل جوکہ وارنش میں موجود ہوتاہے اسکے پوٹےسیم پرمینگنیٹ کے ساتھ مل کر بھک سے اُڑجانے کا اندیشہ ہوتاہے۔ کے اولین اور پیرافین کے سوا اور کسی چیز سے بھی اس کی گولی نہ بنائیں ورنہ بارود کی طرح بھک سے اُڑجانے والے مرکب کے بننے کا اندیشہ ہوتاہے چونکہ اس کا ذائقہ نامرغوب بلکہ مکروہ ہوتا ہے اس لئے اس کو بشکل سولیوشن نہیں دیتے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار پوٹےسیائی پرمینگنے ٹس { Liquor Potassii Permanganatis. }

(انگریزی) سولیوشن آف پوٹےسیم پرمینگنیٹ { Solution of Potassium Permanganate. }

بنانے کی ترکیب - پوٹےسیم پرمینگنیٹ ½ ۸۷ گرین - آب مقطر حسب ضرورت ۱ ایک پائنٹ - پوٹےسیم پرمینگنیٹ کو اس قدر آب مقطر میں حل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجاوے - طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین پوٹےسیم پرمینگنیٹ یا ایک فیصدی +

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۷ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کانڈیز فلوئڈ (Condy's Fluid.) مذکورۂ بالا سولیوشن آف پوٹےسیم پرمینگنیٹ کی نسبت اسکی طاقت نصف ہوتی ہے یعنی یہ ½ فیصدی کا سولیوشن آف پوٹےسیم پرمینگنیٹ ہے +

پوٹے سیم کلوریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(اندرونی) اس خیال سے کہ یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کم کرتی ہے پہلے اس کو رھیوماٹک فیور (رحتےٰ وجع مفاصلی) اور تقریباً ہر ایک قسم کے بخار او دیگر سوزشی امراض میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہوگیا ہے۔ لیکن مرض گاؤٹ کے حملہ کو روکنے کے لئے یا بدمستی کے دردسر کو دور کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے چنانچہ ایسی صورتوں میں ۲۰ گرین نائٹر کو ۳۰ گرین پوٹے سیم بائیکارب کے ساتھ سوڈا واٹر کے ایک گلاس میں ڈال کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بطور ڈائیورے ٹِک (مُدِر بول) اور ڈایافورے ٹک (معرق) اس کو بعض اوقات بخاروں میں استعمال کرتے ہیں مگر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو اسکی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مرض دمہ کے دورہ میں اس کے دھوئیں سے واقعی فائدہ ہوتا ہے چنانچہ نائٹر پیپر یا مذکورۂ بالا سفوف وغیرہ اس غرض کے لئے بکثرت مستعمل ہیں ÷

انتباہ - معدہ وامعاء و مثانہ و گردوں کی سوزش میں اور ضعف قلب میں اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے ÷

(آفیشل Official)

(لاطانی) **پوٹے سی آئی پرمینگے ناس** {POTASSII PEMARNGANAS.}

(انگریزی) پوٹے سیم پرمینگے نیٹ (PotassiumPermanganate)

(کیمیا دی علامت $K_2 Mn_2 O_8$)

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم کلوریٹ و پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ اور مینگے نیز ڈائی اوکسائیڈ کو باہم ملاکر حرارت دینے سے بنائی جاتی ہے ÷

نوٹ - مینگے نیز کا بیان دیکھو صفحہ ۱۶۸۴ پر ÷

صفات - سیاہی مائل ارغوانی یا بینگنی رنگ کی نازک اور پتلی قلمیں ذائقہ شیریں اور زمخت ÷

ہوجاے - ان سب کو خوب باہم ملائیں اور خشک کرکے اس میں ایک حصّہ آئل آف اینی سی (روغن بنت) ملالیں - بوقت ضرورت اس کا ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لیکر مریض کے کمرے میں جلاکر اس کی دھونی دیں یا اس کا دھواں مریض دمہ کو سنگھائیں - مرض ایزما (دمہ) میں مفید ہے +

نوٹ - (۱) ہمراڈس پاؤڈر (Himrad's Powder.) (۲) بلیسز پاؤڈر {Bliss's Powder.}

اور (۳) گرین ماؤنٹین کیورز (Green Mountain Cures.) جو کہ پیٹنٹ ادویہ ہیں اور مرض دمہ میں استعمال کی جاتی ہیں یہ مذکورہ بالا سفوف دافع دمہ ان کا ایک عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے +

پوٹے سیم نائٹریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) قلمی شورہ کی تاثیرات

(بیرونی) جلد کے ذریعے پوٹے سیم نائٹریٹ آہستہ آہستہ جذب ہوکر اور اس مقام کے دوران خون کو سست کرکے وہاں پر مقامی ریفریجریٹ (مبرد) تاثیر کرتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - بہت ڈی فیوزی بل (قابل انتشار) ہونے کے سبب یہ بہت جلد خون میں جذب ہوجاتی ہے اور جلد ہی بلا تغیر جسم سے خارج ہوجاتی ہے - بڑی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے بلکہ بعض اوقات کثرت قے و اسہال سے موت واقع ہوتی ہے +

قلب و دوران خون - تمام نمکیات پٹاش کی نسبت قلب پر اس کا نہایت قوی مضعف اثر ہوتا ہے چنانچہ قلب کی حرکات نہایت کمزور اور تعداد میں کم ہوجاتی ہیں اور زیادہ مقدار میں دینے سے اس قدر ضعف قلب لاحق ہوتا ہے کہ غشی طاری ہوکر موت واقع ہوسکتی ہے - سرخ دانہائے خون کی طبعی قوت جذب آکسیجن کو یہ زائل کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے یہ خون کی طاقت انجماد کو کم کرتی ہے +

جلد اور گردے - یہ خفیف ڈایا فوریٹک (معرق) ہے - گردوں پر اس کا اثر مثل پوٹے سیم کلوریٹ کے اثر کے ہوتا ہے لیکن نسبتاً زیادہ قوی ہوتا ہے - یہ بلا تغیر ہوئے براہ بول خارج ہوجاتی ہے +

زمینوں کی سطح پر پیدا ہوتا ہے جس کو صاف کر لیتے ہیں یا (۲) سوڈیم نائٹریٹ اور پوٹے سیم کلورائیڈ کے باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے ؂

صفات۔ سفید قلمی یا دھاریدار شش پہلو بے رنگ منشور قلمیں۔ ذائقہ سرد و نمکین ؂

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں اور ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے ؂

آمیزش۔ کلورائیڈس۔ سلفیٹس اور لائم ؂

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) اور ڈایا فوریٹک (معرق) ؂

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۱٫۳ گرام) بشکل سولیوشن ؂

یہ کام آتی ہے (۱) ارجنٹائی نائٹراس اور (۲) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گیٹس کے بنانے میں

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) چارٹا نائٹریٹا (Charta Nitrata B. P. C.) ورقہ ابقر، سالٹ پیٹر پیپر (Saltpeter Paper.) کاغذ شورہ } **بنانے کی ترکیب** بیس فیصدی والے سولیوشن آف نائٹر میں سفید بلاٹنگ پیپر (کاغذ جاذب) کو بھگو کر خشک کر لیتے ہیں۔ مرض دمہ میں اس کاغذ کو جلا کر اس کی دھونی دیتے ہیں ؂

(۲) اوزون پیپرز (Ozone Paper.) کاغذ اوزون۔ یہ بھی اسی قسم سے بنا ہوا ہوتا ہے

(۳) چارٹا نائٹریٹا ایٹ کلوریٹا {Charta Nitrate et Chlorata.} نائٹر اور پوٹے سیم کلوریٹ کے گاڑھے سولیوشن میں بلاٹنگ پیپر کو نم کر کے خشک کریں۔ مرض ایزما (دمہ) میں اس کاغذ کی دھونی بھی مفید ہوتی ہے مگر مریض کا سارا کمرہ اس کاغذ کے دھوئیں سے بھرا ہونا چاہئے ؂

(۴) پلوس لوبیلی ای کمپاز یٹس {Pulvis Lobelliae Comp. B.P.C.} سفوف تمباکو دشتی مرکب، ایزما پاؤڈر (Asthma Powder.) سفوف دافع ضیق النفس

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ۲۵ حصہ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۲۵ حصہ شورہ کو پانی میں حل کر کے اس میں لوبے لیا لیوز (برگ تباکوے دشتی) اور سٹرے مونیم لیوز (برگ داتورہ) ہر ایک ۲۵ حصہ کو نم کریں اور اس میں اس قدر بلیک ٹی (کالی چائے) لائیں کہ وہ پورا ایک سو حصہ

مجربات

(۱) پوٹے سیائی کلوریٹس گرین ۳۰
ڈیکاکشن سنکونی تا اونس ۸
اس میں سے ایک ایک چمچہ میز بھر دوا لیکر اسے دن میں تین بار غرغرے کرائیں اور غرغرے کرانے کے بعد ایک ایک چمچہ چائے بھر دوا پلا دیں ۔
سٹومے ٹائیٹس (سوزش دہن) میں مفید ہے ۔

(۲) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۲
گلیسرائینم بوریسس ڈرام ۴
ایکوا روزی تا اونس ۸
اس سے چند بار غرغرے کرائیں ۔ سور تھروس (سوزش حلق) اور سیلی وےشن (فلعیب منہ آنا) میں مفید ہے ۔

(۳) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۲
سیروپس مورائی ڈرام ۴
انفیوزم روزی ایسڈ تا اونس ۸
اس سے غرغرے کرائیں ۔ ریلیکسڈ سور تھروٹ میں مفید ہے ۔

(۴) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۱
ایسڈ ہائیڈروکلورک منم ۵
ان کو ایک بوتل میں ڈال کر اور اس پر مضبوط ڈاٹ لگا کر اسے ذرا گرم کریں اور جب کلورین گیس پیدا ہو جائے تو اس میں ۸ اونس ڈسٹلڈ واٹر آہستہ آہستہ ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ گیس اس میں جذب ہو جائے ۔
السریٹڈ سور تھروٹ میں اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے ۔

پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈم (POTASSII IODIDUM) دیکھو صفحہ ۱۵۶۴

(Official آفیشل)

پوٹے سی آئی نائٹراس (POTASSII NITRAS) نترات البوطاس

(کیمیاوی علامت KNO_3)

(لاطینی) پوٹے سی آئی نائٹراس (Potassii Nitras.) (عربی) نترات البوطاس (سنسکرت) سورچیک
(انگریزی) پوٹے سیم نائٹریٹ (Potassium Nitrate.) (〃) ملح البارود (〃) سورتے کشار
(〃) نائٹر (Nitre) (〃) ابقر شورج (ہندی) شورہ
(〃) سالٹ پیٹر (Saltpetre.) (فارسی، اردو) شورہ قلمی شورہ (〃) شورا

تحصیل و ترکیب ۔ (۱) ہندوستان اور بعض دیگر ممالک میں قدرتی طور پر شورہ زار

آکسیجن علیحدہ ہوکر ذرات خون اور بعض جسمانی ساختوں میں سرایت کرجاتی ہے بعض ڈاکٹر اس کو تا حال خفیف قسم کے بخاروں اور خون کے زہریلا ہوجانے میں دیتے ہیں جب مرض ہیضہ میں پیشاب کا پیدا ہونا موقوف ہوجاتا ہے تو اس کے دینے سے کہتے ہیں کہ کھل کر پیشاب آجاتا ہے۔

ہدایات استعمال دوا:۔ تاکہ اس کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہ ہو مندرجۂ ذیل ہدایات کو ذہن نشین کریں:۔ (۱) جب حرارت جسم زیادہ ہو یا جب تنفس یا دوران خون مضطرب و پریشان ہو تو پوٹے سیم کلوریٹ کو احتیاط سے دینا چاہیئے۔ کیونکہ بخار کی حالت میں خون کی شوریت کم ہوجاتی ہے اور اگر دقت تنفس ہو تو خون میں کاربانک ایسڈ کا پھیلاؤ بڑھ جاتا ہے (۲) خلوے معدہ میں کبھی اس کو بڑی مقدار میں مت دو کیونکہ ایسی حالت میں یہ بہت جلد جذب ہوجاتی ہے (۳) امراض گردہ میں اس دوا کو بالکل نہ دو کیونکہ اور ار بول کے کم ہوجانے سے ممکن ہے کہ یہ جسم میں درجۂ مضرت تک جلد جمع ہوجائے (۴) امراض حلق میں جب مریض غذا نہ کھا سکتا ہو تو ایسی صورت میں اس دوا کا صرف پانچ فیصدی والا سولیوشن حلق میں لگانا چاہیئے اور اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہیئے (۵) جب اس دوا کو اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دیا جاتا ہو تو ایسی صورت میں مریض کو ترش چیزیں نہ کھانے پینے دیں اور نہ ہی اس کو ایسے منرل واٹر پینے دیں کہ جن میں کاربانک ایسڈ زیادہ ہو (۶) ۲۴ گھنٹوں میں اس دوا کی مجموعی مقدار خوراک مندرجۂ ذیل مقدار سے ہرگز زیادہ نہیں ہونی چاہیئے:۔

(د) ایک شیر خوار بچے کے لیئے ۲۴ گھنٹے میں اسکی مجموعی مقدار خوراک ۲۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

ب) ایک بچے کے لیئے ۲۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۰ گرین 〃 〃 〃 〃

ج) ایک جوان مریض کے لئے ۲۴ 〃 〃 〃 〃 ۹۰ گرین 〃 〃 〃

وغیرہ میں بطور اینٹی سپٹک کبھی استعمال نہیں کی جاتی اگرچہ اس کا لوشن (ایک اونس میں ۵ یا ۶ گرین) اس مطلب کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ؞

استعمالات بیرونی

پوٹے سیم کلوریٹ کا زیادہ تر مقامی استعمال امراض دہن وحلق شلاً اَیفتھس سٹومے ٹائیٹس (قلاع) اَلسرے ٹو سٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) گینگری نس سٹومے ٹائیٹس (آکلۃ الفم) فالیکیولر ٹانسلائیٹس (خناق) اور فالیکیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق) وغیرہ میں ہوتا ہے چنانچہ ایسے مریضوں میں اس کے لوشن (ایک اونس پانی یا کسی قابض خساندے میں ۱۰ یا ۱۵ گرین پوٹے سیم کلوریٹ ملا کر) کے غرغرے کرانا بہت نافع ہوتا ہے یا اس کے ٹے بلیٹس یا لازنجیز منہ میں رکھکر ان کا چوسنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ سپنجی گمز (ثات اسفنجی۔ ملائم مسوڑے) اور قلاعی بثورات دہن وزبان پر اسکے سفوف کو مقامی طور پر لگانے سے جلد شفاء حاصل ہوتی ہے ؞

دہن اور حلق کی میوکس ممبرین (غشاء مخاطیہ) کے ان سوزشی حالات میں اگر اس دوا کے مقامی استعمال کے ساتھ ہی اس کو اندرونی طور پر بھی دیا جاے تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے کیونکہ خون میں جذب ہوکر یہ دوا لعاب دہن میں خارج ہوتی ہے اور اس طرح سے یہ امراض مذکورہ میں فائدہ کرتی ہے ؞

جب اس کو بورکیس (بورق) کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر قوی تر ہوجاتی ہے اور ہورس نیس آف وائس (بُحّۃ الصوت۔ گلا بیٹھنا) میں اس کو بورکیس اور کوکین کے ساتھ ملاکر (بشکل وائس ٹے بلیٹس ساختہ برو ویلکم کمپنی) دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک خونی امراض مثلاً ہیموراجک پر پیورا (فرفرنزفیہ) اَپس ٹیکسس (رعاف۔ نکسیر) ہیمے چوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب) میں پوٹے سیم کلوریٹ کے استعمال سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کو آجکل مرض ڈفتھیریا میں تو استعمال نہیں کرتے لیکن کبھی کبھی کروپ (ذبحہ) اور ایکیوٹ وکرانک برانکائی ٹس (شدید ومزمن کھانسی) میں دیتے ہیں۔ اس خیال سے کہ اس سے

گردے۔ متوسط مقدار میں (۱۵ سے ۲۰ گرین) اس کو دینے سے یہ ڈائیوریٹک (مدرّ بول) اثر کرتی ہے خصوصاً ایام حمل میں۔ زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے گردوں میں اجتماع خون ہوجاتا ہے اور پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور آخرکار ان کی ٹیوبیولز نامی نالیاں خون کے ٹوٹے ہوئے دانوں سے مسدود ہوکر پیشاب کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے اس لئے موت عموماً یوریمیا (سمیت بول) سے واقع ہوا کرتی ہے ٭

اِفرازِ رطوبات۔ لعاب دہن اور شیر (دودھ) کی تراوش پر اس کا عجیب اثر ہوتا ہے چنانچہ اگر ان کی تراوش زیادہ ہو تو کم ہوجاتی اور اگر کم ہو تو اسکے استعمال سے زیادہ ہوجاتی ہے۔ ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش بھی اس سے زیادہ ہوجاتی ہے ٭

تاثیرات سمیہ۔ پہلے کی طرح اب یہ دوا بے ضرر خیال نہیں کی جاتی کیونکہ اس کو اتنی مقدار میں دینے سے جو کہ زہریلی خیال نہیں کی جاتی تھی اس کی سمیت کے واقعات ہوچکے ہیں۔ ۱ ڈرام اسکو دینے سے موت واقع ہوگئی ٭

علامات زہر۔ خون کے متغیر ہوجانے سے جسم کا رنگ نیلا ہوجاتا ہے۔ قئیں اور دست آتے ہیں۔ پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے اور آخرکار پیشاب کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے۔ تنفس دقت سے آتا ہے۔ دل نہایت کمزور ہوجاتا ہے وغیرہ ٭

نوٹ۔ کئی بار ایسا اتفاق ہوا ہے کہ پوٹے سیم کلوریٹ کی زہر کی علامات کو غلطی سے مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) کی طرف منسوب کیا گیا اور اسی طرح سے ڈفتھیریا کے حملہ کو بعض اوقات جن کا کہ پوٹے سیم کلوریٹ سے معالجہ کیا جاتا ہے مرض مذکور کی علامات کا پوٹے سیم کلوریٹ کی سمیت کی علامات سے دھوکا ہوسکتا ہے۔ پس جب ایسے مریضوں کے متعلق کبھی قانونی تحقیق و شہادت کا موقع ہو تو نہایت احتیاط سے رائے قائم کرنی چاہئے ٭

پوٹے سیم کلوریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) پوٹے سیم کلوریٹ السرز (قروح) ووُنڈز (جراحات) سائنس (ناسور)

کچھ اثر نہیں کرتی +

تاثیرات اندرونی

معدہ وامعاء وجگر۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقداریں اسے دینے سے معدہ وامعاء میں خراش ہو کر دست وقے آنے لگتے ہیں +
قلب ودوران خون۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ اس پر مضعف اثر کرتی ہے اور بعض اوقات تو ضعف قلب سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ خون میں جذب ہو کر اس کا تھوڑا سا حصہ تو کلورائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور بقیہ بلا کسی قسم کے تغیر کے بول اور دیگر فضلات جسم کی راہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر بنز کی یہ رائے ہے کہ پوٹے سیم کلوریٹ جب خون میں دورہ کرتی ہے تو اس کی آکسیجن علیحدہ ہو کر جسم کی مختلف ساختوں میں کسی قدر جذب ہو جاتی ہے لیکن ڈاکٹر کاگ ہل کا خیال ہے کہ اس کا صرف خون میں موجود ہونا ہی اس میں آکسیجن جذب ہونے کے لئے کافی ہے۔ خیر۔ ان دونوں باتوں میں سے جو بات بھی صحیح ہو وہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ناتندرست میوکس ممبرین پر اور ایسی ساختوں پر کہ جن سے رطوبات تراوش پاتی ہیں ان پر اس کا آلٹرے ٹو (معدل) اور سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے۔ بہت بڑی مقداریں اس کو دینے سے ریڈ بلڈ کارپسلز (سرخ دانہائے خون) ٹوٹ جاتے ہیں اور ان کی ہیموگلوبین (سرخی) میٹ ہیموگلوبین (سیاہی) میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس تبدیل شدہ خون سے جلد کی رنگت نیلی یا سیاہ ہو جاتی ہے اور جب یہ خون براہ پیشاب خارج ہوتا ہے تو پیشاب کی رنگت بھی سیاہ ہو جاتی ہے اور اس میں دانہ دار ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ گویا ہیموگلوبین یوریا (بول ہیموگلوبینی۔ بول الدم) کی شکایت ہو جاتی ہے +
اگر ایسے مریض کا خون کہ جس کو پوٹے سیم کلوریٹ سے زہر ہو گیا ہو لیکر اس کو ہوا یا آکسیجن کے ساتھ ملا کر ہلایا جائے تو اس کی رنگت سرخ نہیں ہو جاتی جیسا کہ معمولی مرض سائی نوسس (الزراق۔ جسم کا نیلا ہو جانا) میں ایسا کرنے سے ہو جایا کرتی ہے +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) گاگر یسما پوٹے سیائی کلوریٹس {Gargarisma Potassii Chloratis B. P. C.} غرغرہ کلورات البوطاس بنانے کی ترکیب۔پوٹے سیم کلوریٹ ۲ حصہ۔ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) تا ایک سو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے۔

پہلے ایک خالی بوتل میں ایسڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ڈال کر اور ہلا کر کلورین گیس پیدا کریں پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ گیس پانی میں جذب ہوجائے۔ (بی پی سی)

(۲) مسچورا پوٹے سیائی کلوریٹس (Misturn Pottassi Chloratis.) مزیج کلورات البوطاس بنانے کی ترکیب۔پوٹے سیم کلوریٹ ۱۰ گرین۔ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ منم۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس (مندرجہ بی۔پی۔سی)

(۳) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ (Tablets of Potassium Chlorate.) ہر ایک ٹیبلیٹ میں ۵ گرین دوا ہوتی ہے۔

(۴) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ اینڈ بوریکس {Tablets of Potassium Chlorate and Borax.}

(۵) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ۔بوریکس اینڈ کوکین {Tablets of Potassium Chlorate Borax and Cocain Hyd.}

یا وائس ٹے بلیٹس (Voice Tablets.) ہر ایک قرص میں بوریکس۔بورک ایسڈ۔ بنزوئک ایسڈ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ ہوتی ہے اور عطر گل سے ان کو معطر کیا ہوا ہوتا ہے۔ نزلہ سے جب حلق کی لبنی جھلی ڈھیلی ہوکر آواز بھرّا جاتی اور کھانسی آتی ہے تو ایسے ایک ایک قرص کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (نوٹ۔ یہ اقراص ساختہ برو ویلکم کمپنی بہتر ہوتے ہیں)

پوٹے سیم کلوریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

نوٹ۔پوٹے سیم کلوریٹ کی تاثیرات دیگر نمکیات پوٹاش کی تاثیرات کے مشابہ نہیں۔

(تاثیرات بیرونی) گندے زخم یا مواد منعفنہ کے ساتھ مل کر اسکے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں اور اس میں سے آکسیجن جدا ہوکر زخم پر سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتی ہے۔لیکن یہ درحقیقت اینٹی سپٹک نہیں کیونکہ خارج از جسم ادنےٰ ترین بیکٹیریا پر بھی یہ

فاو زہر۔ مقیات دیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹکر یا لعابدار شربات دیں۔ بطور غذا۔ میگنیسیم کاربونیٹ یا چاک وغیرہ دیں ❖

پوٹے سیم برو مائیڈم (POTTASSII BROMIDUM) دیکھو صفحہ ۹۱۶ جلد دوم

(آفیشل Official)

(لاطانی) **پوٹے سیائی کلوراس** (POTASSII CHLORAS.) **کلورات البوطاس**

(انگریزی) پوٹے سیم کلوریٹ (Potassium Chlorate.) کلورات پتاس

کیمیادی علامت ($KClO_3$)

بنانے کی ترکیب۔ کلورین کو لائم یا میگ نے شیا ملے ہوئے پانی میں ڈال کر اس میں پوٹے سیم کلورائیڈ کے ملانے سے اس کی قلمیں بندھ جاتی ہیں ❖

صفات۔ اس کی بے رنگ مونوکلی نک قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ سرد نمکین ❖

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۶ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتی ہے

نقیضات۔ جب اس کو (۱) سلفر (گندھک) (۲) سلفائیڈس (۳) چارکول (کوئلہ) (۴) شوگر (شکر) (۵) ٹے نِک ایسڈ (۶) امونیم کلورائیڈ (نوشادر) یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر رگڑا جاتا ہے تو یہ بارود کی طرح بھک سے اُڑ جاتی ہے۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور فیرس سالٹس بھی اس کے نقیضات ہیں ❖

افعال۔ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ❖

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) بشکل سولیوشن یا ٹے بلیٹس ❖

یہ کام آتی ہے پوٹے سیائی پرینگنے ناس اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(آفیشل مُرکب (Offical Preparations)

(لاطینی) ٹروکس کس پوٹے سیائی کلوریٹس { Trochiscus Potassi Chloratis. } قرص کلورات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم کلوریٹ لازنج { Potassium Chlorate Lozeng. } قرص کلورات پتاس

بنانے کی ترکیب ۳ گرین پوٹے سیم کلوریٹ کو روز بے سس کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں ❖

مقدار خوراک ایک سے ۶ اقراص تک ❖

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی بائی کروماس (POTASSII BICHROMAS.)

(کیمیاوی علامت $K_2CrO_4CrO_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پوٹے سیائی بائی کروماس (Potassii Bichromas.) ثانی کرومات البوطاس
(انگریزی) پوٹے سیم بائی کرومیٹ (Potassium Bichromate.) بائی کرومات پتاس
(") پوٹے سیم ڈائی کرومیٹ (Potassium Dichromate.) ڈائی کرومات پتاس
(") ریڈ کرومیٹ آف پوٹے سیم {Red Chromate of Potassium.} سرخ کرومات پتاس

بنانے کی ترکیب - کروم آئرن سٹون اور چونہ ملا کر حرارت دینے سے اور پھر اس میں کوئی پٹاسیم سالٹ اور بعد کو ایسڈ ملانے سے یہ تیار کی جاتی ہے ٭

صفات - بڑی بڑی سرخ نارنجی رنگ کی شفاف سہ پہلو قلمیں جو کہ حرِّ احمر سے نیچے گھل جاتی ہیں۔ انحلال - یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے - یہ کام آتی ہے - کرومک ایسڈ کے بنانے میں ٭

مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین = (۰۰۶. سے ۰۱۲. گرام) کے اولین کے ساتھ گولی بنا کر یا کیپ شول میں ڈال کر ٭

افعال و استعمال

پوٹے سیم بائی کرومیٹ دوائۃً تو استعمال نہیں ہوتی لیکن صناعت میں بکثرت مستعمل ہے - بڑی مقدار میں کھلانے کھلانے سے یہ معدہ و امعاء میں شدید خراش پیدا کرتی ہے جس سے دست وقتے آتے اور ضعف ہو جاتا ہے - جو لوگ اس نمک کو صناعت میں استعمال کرتے ہیں ان کو اکثر ایکزیما (نار فارسی) کی شکایت رہتی ہے - ڈاکٹر فریزر صاحب مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں اس کے مفید ہونے کی بہت تعریف کرتے ہیں - خلوے معدہ میں کے اولین کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دینا بہتر ہوتا ہے ٭

تاثیرات سمیہ - جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قوی خراشدار زہر ہے ٭

کرنے سے رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے - اس کا ہلکا سولیوشن (ایک پائنٹ پانی میں ½ ڈرام یا کم) دردناک اور سرخ ایکزیما (زنار فارسی) میں سے رطوبت کے اخراج کو روکتا ہے چنانچہ اس غرض کے لئے اس کے سولیوشن میں لنٹ تر کر کے مقام ماؤف پر رکھکر اسکے اوپر آئل سلک (روغنی ریشم) رکھدیا کرتے ہیں ؞

(اندرونی) طبی استعمالات میں بائی کاربونیٹس کو کاربونیٹس پر اور سوڈیم سالٹس کو پوٹے سیم سالٹس پر ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے - مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں جبکہ رطوبت معدی رقیق پیدا ہوتی ہو اور اس میں پانی کی مقدار زیادہ ہو تو ایسی صورت میں بائی کاربونیٹ کو چند منٹ قبل از غذا دیا کرتے ہیں اور جب فم معدہ میں درد ہو کلیجا جلتا ہو اور ترش ڈکاریں آتی ہوں تو اس کو بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ گیسٹرک ایڈیلیٹی (خراش معدہ) میں یا خون اور بول کی کیفیت کو کھاری کرنے کے لئے اس سے جوش کھانے کی حالت میں (ایک پائنٹ میں ۳۰ گرین) دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح سے یہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ زیادہ یورک ایسڈ کو محلول رکھتا ہے۔ پہلے اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) میں بکثرت استعمال کرتے تھے اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور روماٹائیڈ آرتھرائی ٹس میں اس کو پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ بھی ہوتا ہے ؞

کاسٹک ایسڈس (کاوی تیزابوں، معدنی تیزابوں) کی زہر میں پوٹے سیم کاربونیٹ یا بائیکاربونیٹ کو نہیں دینا چاہئے کیونکہ ان سے معدہ میں زیادہ کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہو کر معدہ کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتوں میں ان کی بجائے لائیکار پوٹے سی یا دیگر ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) کو استعمال کرسکتے ہیں - برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں بلغم کی چسپندگی کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو زیادہ مقداروں میں دینے سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین میں انیمیا (کمی خون) ہو کر رطوبت (بلغم) کی تراوش ہی مسدود ہوجاتی ہے جس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے ؞

احتیاط۔ دلائل مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے پوٹے سیم سالٹس کے استعمال کو عرصہ دراز تک جاری نہیں رکھنا چاہئے ؞

نبض کی رفتار بھی بہت سست ہوجاتی ہے +

راہِ تنفس۔ نمکیات پٹاش ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں اور بلغم کی چسپندگی کو کم کرتے ہیں۔ لہذا یہ ایکس پیک ٹورنٹس (منفثات بلغم) ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ میں یہ خاصیت بہت زیادہ ہوتی ہے +

گردے وغیرہ۔ دونوں پوٹے سیم کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ نیز ویجی ٹیبل پٹاش سالٹس (نباتی نمکیات پٹاش) جسم سے بشکل کاربونیٹ خارج ہوتے ہیں اور اس طرح سے وہ بول کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں لہذا وہ ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) ہیں۔ وہ پیشاب کی شوریت کو بھی زیادہ کرتے ہیں جس سبب سے اس میں یورک ایسڈ زیادہ محلول رہ سکتا ہے۔ اعضاے بول وتناسل کی میوکس ممبرین پر وہ مسکن اثر کرتے ہیں +

نظامِ عصبی و عضلات۔ دماغ۔ حرام مغز اور عضلات پر مستقیماً ان کا مضعف اثر ہوتا ہے لہذا ان کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ ان نمکیات کو جب تھوڑی مقدار میں مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو ان سے عضلات سکڑتے ہیں لیکن اگر انکو زیادہ مقدار میں لگایا جاے یا عرصہ تک لگایا جاے تو یہ عضلات کو مفلوج کردیتے ہیں اور ویرے ٹرین یا بیریم سالٹس کے استعمال سے جو عضلات عرصہ سے منقبض یا کھنچے ہوئے ہوں یہ اس انقباض یا کھنچاوٹ کو دُور کرتے ہیں +

تاثیراتِ سمیہ۔ کاسٹک پٹاش سے سمیت شاذ ونادر ہی ہوتی ہے اور اگر کبھی ہو تو اس کی علامات اور علاج بعینہ وہی ہے جو کہ کاسٹک سوڈا کا ہے اسے ملاحظہ کریں +

پوٹے سیم کاربونیٹ اور پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات (بیرونی) ان نمکیات کو بھی انہیں حالات میں دے سکتے ہیں جہاں کہ لائیکو ار پٹاسی دی جاتی ہے۔ پوٹے سیم کاربونیٹ کے سولیوشن (ایک پائنٹ میں ایک ڈرام) سے کئی ایک جلدی امراض مثلاً ارٹی کیریا (شری۔ پتی) اور لائیکن (حزاز) وغیرہ کی تکلیف دہ خارش رک جاتی ہے۔ اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) میں اندام نہانی میں اسکی پچکاری

دہن میں لعاب دہن کی تراوش کو روکتی یا کم کرتی ہے اور معدہ میں پہنچ کر یہ دیگر الکلیز کی طرح تین خاص اعمال انجام دیتی ہے یعنی (۱) قبل از غذا دینے سے یہ غدد معدی کے فعل کی مانع ہوتی ہے یعنی ان میں سے جو کمزور ترش رطوبت تراوش پاتی ہے یہ اسکی تراوش کو روکتی ہے اور اس طرح سے غدد کو آرام دیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آرام یافتہ اور بحال شدہ غدد معدہ بعد کو زیادہ مقدار میں اور قوی الاثر گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) پیدا کرتے ہیں (۲) بعد از غذا دینے سے یہ مشمولات معدی اور تازہ تراوش یافتہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی زائد ترشی کو نیوٹرے لائز یعنی متعادل کرتی ہے لہذا یہ اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) ہے اور (۳) گیسٹرک نروس (اعصاب معدی) پر اسکا سیڈے ٹو (مسکن) اثر ہوتا ہے۔ اسکو ایک ہی بڑی خوراک میں دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں اور زیادہ مقدار میں اس کو بار بار دینے سے انتڑیوں کے عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے سے دست آنے لگتے ہیں۔

خون۔ یہ دونوں نمکیات خون میں بآسانی جذب ہوجاتے اور جلد خارج ہوجاتے ہیں۔ بائی کاربونیٹ خون میں کاربونیٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ عارضی طور پر خون کی شوریت کو زیادہ کرتے ہیں۔ انیمک حالات میں ان کو دینے سے خصوصاً آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر دینے سے ہیموگلوبن (سرخی خون) اور بلڈ کارپسکلز (داناے خون) پر مفید اثر پڑتا ہے یعنی ان کی مقدار یا تعداد میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن اگر انکو زیادہ عرصہ تک استعمال کیا جائے تو خون کے خراب ہوجانے سے جسم کا وزن گھٹ جاتا ہے +

قلب و دوران خون۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے نمکیات پٹاش کا قلب پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقدار میں دینے سے قلب پر یقیناً مضعف اثر ہوتا ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے مستقیماً عضلات قلب پر ان کا مضعف اثر ہونے سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے اور اگر پوٹے سیم کاربونیٹ یا بائی کاربونیٹ کو کسی وریدکے ذریعے خون میں داخل کیا جائے تو یہ اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور عارضی تحریک کے بعد کلونک کن وَلشنز (تشنج ارتجاجی) اور استرخاء ہوکر موت واقع ہوتی ہے۔ بڑی مقدار سے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے اور

ہیں گھولنے سے پوٹےسی ام کاربونیٹ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ پھر اس سیال کو نتھار کر اور صاف کرکے آنچ پر اُڑاتے ہیں تو خالص پوٹے سیم کاربونیٹ (جو کھار) تیار ہوجاتی ہے ٭
یا (۲) پوٹے سیم سلفیٹ وکیلسیم کاربونیٹ اور کاربن کو باہم ملاکر حرارت دینے سے حاصل ہوتی ہے
صفات۔ سفید رنگ کائی کو جذب کرنے والا قلمی سفوف۔ ذائقہ کھاری اور کاسٹک یعنی کاوی ٭
انحلال۔ یہ ۴ حصہ ۳ حصہ پانی میں حل ہوکر ۱½ حصہ حجم ہوجاتی ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی ٭
آمیزش۔ سلفیٹس۔ کلورائیڈس اور میٹلز ٭
افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سیڈے ٹو ڈسکن) لیتھان ٹرپٹک (مفتت حصاۃ) اور ڈایورےٹک (مدربول) ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) ٭
یہ پڑتی ہے۔ (۱) ڈیکاکٹم ایلوز کپازیٹم (۲) لائیکوار آرسینی کیلس (۳) پوٹاس کاسٹیکا (۴) مسچورا فیرائی کپازیٹا (۵) پوٹے سیم سلفیورٹیا (۶) پوٹے سیم ایسی ٹاس (۷) پوٹے سیم بائیکارب (۸) پوٹے سیم سٹراس اور (۹) پوٹے سیم ٹارٹراس کے بنانے میں ٭

پوٹے سیم کاربونیٹ اور پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(تاثیرات بیرونی) ان نمکیات کے سولیوشن کی تاثیرات کسی قدر لائیکوار پٹاسی کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہیں۔ پوٹے سیم کاربونیٹ بہ نسبت پوٹے سیم بائیکاربونیٹ کے زیادہ محرش اور اکال ہوتی ہے مگر کاسٹک پوٹاش یا لائیکوار پٹاسی کی نسبت کم محرش اور کاوی ہوتی ہے لیکن اس تاثیر کے لئے ان کو کبھی استعمال نہیں کرتے ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ چونکہ پوٹے سیم بائی کاربونیٹ میں پوٹے سیم سالٹس (نمکیات پٹاش) کے تمام فوائد موجود ہیں اور اس سے مقامی طور پر خراش بھی نہیں ہوتی لہٰذا اس کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ دیگر ایلکلیز کی طرح تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام (معرّ ایران)

(لاطینی) پوٹےسی آئی بائی کاربوناس POTASSII BICARBONAS. ثانی کربونات البوطاس

(انگریزی) پوٹےسیم بائی کاربونیٹ (Potassium Bicarbonate.) بی کربونات پتاس

(؍) پوٹےسیم ہائیڈروجن بائیکاربونیٹ Potassium Hydrogen Bicarbonate. ؍ ؍

(کیمیاوی علامت $KHCO_3$)

بنانے کی ترکیب۔ پوٹےسیم کاربونیٹ کے سولیوشن میں کاربانک این ہائیڈرائیڈ ہوا کے گذارنے سے بائی کاربونیٹ کی قلمیں بن جاتی ہیں ٭

صفات۔ بے رنگ بڑی بڑی قلمیں۔ ذائقہ قدرے کھاری۔ ایک حصہ ۲ء۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے ٭

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سیڈےٹو (مسکن) لیتھان ٹرپ ٹاک (مفتت حصاۃ) اور ڈائیورےٹک (مدربول) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) بشکل سولیوشن ٭

نوٹ ۲۰ گرین بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ۱۴ گرین سٹرک ایسڈ یا ۱۵ گرین ٹارٹارک ایسڈ کو نیوٹرل کردیتا ہے ٭

(آفیشل Official)

پوٹےسی آئی کاربوناس (POTASSII CARBONAS) جَوَاکھار

(کیمیاوی علامت $K_2 CO_3 H_2O$.)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ) — ویدک نام

(لاطینی) پوٹےسی آئی کاربوناس (Potassium Carbonas.) (عربی) ملح الطرطیر (سنسکرت) یوکشار

(انگریزی) پوٹےسیم کاربونیٹ (Potassium Carbonate.) (فارسی) نمک دار دو (ہندی) جواکھار

(؍) سالٹ آف ٹارٹار (Salt of Tartar.) (اردو) جوکھار (؍) ؍

بنانے کی ترکیب۔ (۱) کسی درخت کو جلاکر اس کی راکھ کو یا درخت جو کی راکھ کو پانی

ایک نہایت عمدہ شربت ہے +

پھیپھڑے ۔ چونکہ یہ نمکیات خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اس لئے سٹریٹ اور ایسی ٹیٹ آف پٹاش کو بعض اوقات برانکائٹس (کھانسی) میں چسپندہ بلغم کو رقیق کرکے خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں +

مجربات

(۱) پوٹے سیائی سٹریٹس گرین ۳۰
ٹنکچر راڈو بجی ٹیلس منم ۵
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈراپسی (استسقاء) میں بطور ڈائیورے ٹِک مُفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی سٹریٹس .... گرین ۲۰
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی منم ۲۰
سیروپس ٹولوٹینی ڈرام ½
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بخار میں بطور ڈایافورے ٹِک (معرق) مُفید ہے +

(۳) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۳۰
کوپائبی ..... منم ۱۰
سپرٹس جونی پرائی منم ۱۰
سیوسلیج ایکے سی ای ڈرام ۱
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مُفید ہے +

(۴) پوٹے سیائی ٹارٹرے ٹس گرین ۳۰
بن میکنیشیا سینی ..... گرین ۳۰
میل پیوری فیکیٹس حسب ضرورت
ان کو باہم ملاکر اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں۔ بطور لیکسے ٹو قبض میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیائی ٹارٹریٹس گرین ۴۰
اس کو ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈال کر ہر صبح پلائیں یہ سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) ہے +

(۶) پوٹے سیائی ٹارٹریس ایسڈس اونس ۱
پلوس گلائسرہائزی کمپازیٹس اونس ۳
ان میں سے ایک ٹی سپون فل وقت خواب دیں۔ بطور لیکزے ٹو رفع قبض کے لئے مُفید ہے +

(۷) پوٹے سیائی ٹارٹریس ایسڈس گرین ۲۰
سے لی ..... گرین ۲۰
میل پیوری فائیڈ ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا ڈرام ۴
اس میں سے ایک یا دو چمچے چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے +

طور پر خون کی کیفیت کو شور کرتے ہیں نہ صرف اس غرض کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں کہ وہ اس یورک ایسڈ کو جو کہ خون میں دورہ کرتا ہے محلول رکھیں بلکہ ان کو اس فائدہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کہ جسمانی ساخت میں وہ آکسی ڈے شن کو زیادہ کر کے کسی حد تک یورک ایسڈ کی پیدائش کو روکیں +

مرض سکروی (سکربوٹ، سلاق) میں پوٹے سیم سٹریٹ فائدہ کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر تازہ لیمن جوس (عرق لیموں) اور تازہ بقولات یعنی سبز ترکاریاں فائدہ کرتی ہیں +

گردے۔ ترشی پیشاب کو کھاری کرنے کے لئے یہ نمکیات پٹاش نہایت مفید ہیں چنانچہ جب پیشاب کو عرصہ تک کھاری رکھنا مطلوب ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کو استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے معدہ خراب نہیں ہوتا۔ اس طرح سے یہ نمکیات یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (امزاج یورک ایسڈی یعنی جبکہ جسم میں یورک ایسڈ کا غلبہ ہو) میں صرف یورک ایسڈ کے تہ نشین ہونے کو روکتے ہیں بلکہ یہ یورک ایسڈ کی چھوٹی چھوٹی کنکریوں کو جو کہ گردوں یا مثانہ میں ہوتی ہیں تحلیل کر دیتے ہیں لیکن بقول ڈاکٹر مرراٹ صاحب ۴۹ سے ۱۰۰ گرین پوٹے سیم ایسی ٹیٹ یا سٹریٹ کو ۴ اونس پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹے بعد دیں اس سے زیادہ مقدار میں نہ دیں ورنہ کنکریوں کی سطح پر غیر محلل پانی یوریٹ جم جاتا ہے۔ ادرار بول کو زیادہ کرنے کے لئے خاص کر پوٹے سیم سٹریٹ یا پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ نمکین مدرات بول دوران خون پر مضعف اثر کرتے ہیں اس لئے ان کو بحالت بخار۔ برائٹس ڈیزیز (سوزش کلیہ مزمن) اور رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی) اور کبھی کبھی کارڈیک ڈراپسی (استسقائے قلبی) میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور اس مطلب کے لئے ان کو ڈیجی ٹیلس سکو پیرئم کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں +

جلد۔ پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو کبھی کبھی بخاروں میں پسینہ لانے کے لئے دیتے ہیں۔ بخار کی حالت میں امپیریل ڈرنک (شربت سلطانی

نوٹ - یہ نمکیات بلاتفریق یا تو مدر بول تاثیر کرتے ہیں یا معرق - پس اگران کی مدر بول تاثیر مطلوب ہو توان کے دوران استعمال میں مریض کو سرد رکھیں اور اگران کی معرق تاثیر مطلوب ہو تو مریض کو گرم رکھیں اور بطور معاون فعل اس کو گرم مشروبات پلائیں +

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ - پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء - پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ٹارٹریٹ (ان میں سے اجزاء نکلنے کی حالت میں) معدہ پر قوی سکن اثر کرتی ہیں اس لئے ان کو گیسٹرک اری ٹی بیلی ٹی (خراش معدہ) میں دیتے ہیں اور اس مطلب کے لئے کاربونیٹ یا بائی کاربونیٹ آف پٹاشیم کو لیمن جوس (آب لیموں) سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ کے ساتھ ملاکر جوش کھانے کی حالت میں دیتے ہیں (دیکھو صفحات ۵۰۰ و ۵۰۳ جلد اول) پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو صرف بطور ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو مرض کانسٹی پیشن (قبض) پائلز (بواسیر) ڈی سنٹری (پیچش) میں یا مرض ڈراپسی (استسقاء) آبائے ٹیز (استسقاء زقی) یوریمیا (سمیت بول) وغیرہ میں جسم سے اخراج رطوبت کے لئے دیتے ہیں لیکن اس غرض کے لئے ان کو ذرا قوی یا تیز صورت میں دینا چاہئے - ایسی صورتوں میں ان کی مدر بول اور مسہلہ تاثیر نہایت مفید ہوتی ہے - اس غرض کے لئے کمپونڈ پاؤڈر آف جلیپ بھی بہت استعمال ہوتا ہے +

خون - چونکہ یہ نمکیات خون کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں اس لئے گزشتہ زمانہ میں ان کو ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) یا روما ٹک فیور (حمیٰ وجع مفاصلی) میں بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن جب سے سیلی سلیٹس اس مرض میں زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں تب سے ان کو استعمال نہیں کرتے +

مرض گاؤٹ (نقرس) میں پٹاس کے ایسے نمکیات جوکہ ڈائریٹک اور ڈائفریٹک

اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ نہایت عمدہ سیلائن ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانے والے نمکین مسہلات) ہیں۔ ان سے بلا پیچش وغیرہ کے بآسانی رقیق دست آجاتے ہیں۔ یہ رطوبت امعاء کی تراوش کو تحریک دیتے ہیں اور اسکو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے (دیکھو صفحہ ۲۸ جلد اوّل) ممکن ہے کہ ان کا تھوڑا سا حصّہ امعاء میں بشکل کاربونیٹ تبدیل ہوکر جذب ہوجائے لیکن ان کا زیادہ حصّہ براہ فضلہ خارج ہوجاتا ہے۔ جذب شدہ حصّہ میں سے تھوڑا سا دوبارہ امعاء میں تراوش پاکر بطور ریموٹ پرگے ٹو (مسہلہ بعیدہ) کے اثر کرسکتا ہے ؎

خون۔ پٹاش کے وہ تمام نمکیات جوکہ ویجی ٹیبل ایسڈس کے ساتھ ملاکر بنائے جاتے ہیں وہ خون میں جذب ہوکر کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں پس وہ خون کی ایلکلائی نیٹی (شوریت) کو بڑھاتے ہیں۔ اگر نمک خفیف ترش ہو جیسے کہ ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ تو اس سے خون کی شوریت پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ جسم کی مختلف ساختوں میں جہاں کہ پٹاسیم سالٹس موجود ہوتے ہیں یہ ان کی ضرورت یا کمی کو پورا کرتے ہیں اور اس طرح سے یہ بطور ریس ٹورے ٹو (مجدد) کے اثر کرتے ہیں ؎

گردے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ تمام نمکیات ڈائیورے ٹک (مدربول) تاثیر کرتے ہیں خصوصاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ۔ رینل سیلز (خلیات کلیہ۔ ساخت گردہ) پر یہ مستقیماً محرک اثر کرکے مدربول تاثیر کرتے ہیں۔ چونکہ بول میں یہ بشکل کاربونیٹس خارج ہوتے ہیں اس لئے دوران اخراج میں یہ بول کو شور یعنی کھاری کردیتے ہیں لہٰذا اگر بول ترش ہو تو یہ اس کو فوراً کھاری کردیتے ہیں۔ اگرچہ ان کے استعمال سے پیشاب کی کیفیت کھاری ہوجاتی ہے تاہم خارج شدہ حموضات بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ صحت کی حالت میں ادرار بول پر ان کا نہایت خفیف اثر پڑتا ہے ؎

جلد۔ یہ تمام نمکیات خفیف ڈایا فورے ٹکس (معرّق) ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جلد کی عروق شعریہ کو پھیلاکر پسینہ لاتے ہیں لیکن ان کا طریق فعل بخوبی معلوم نہیں۔ ان سب میں سے پوٹے سیم سٹریٹ زیادہ معتبر معرق دوا خیال کی جاتی ہے ؎

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدربول) اور سیلائن پرگےٹو (مسہل نمکین)۔
مقدار خوراک بطور ڈائیوریٹک ۲۰ سے ۶۰ گرین۔ بطور پرگےٹو ½ سے ½ اونس۔
یہ پڑتی ہے (۱) ایسڈم ٹارٹاریکم (۲) فیرم ٹارٹریٹم (۳) انٹی مونیم ٹارٹریٹم (۴) سوڈیائی ٹارٹراس (۵) پوٹے سیائی ٹارٹراس (۶) کنفکشیو سلفیورس (۷) ٹروکس کائی سلفیورس اور (۸) پلوس جلیپ کمپازیٹس کے بنانے میں ہیں۔

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations

امپیریل ڈرنک (Imperial Drink.) شربت سلطانی
پوٹس امپیریلیس (Potus Imperialis) شربت ملکی

بنانے کی ترکیب۔ (۱) ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ ایک ڈرام گلیوسائیڈم ایک گرین۔ اولیم لائی مونس ۳ منم۔ بائلنگ واٹر (کھولتا ہوا پانی) تا ایک پائنٹ یا (۲) ایسڈ ٹارٹریٹ ایک سے ½۱ ڈرام۔ شوگر حسب ضرورت۔ بائلنگ واٹر تا ایک پائنٹ جس میں تازہ لیموں کا نصف چھلکا بھی ڈالا ہوا ہو۔

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ۔ پوٹے سیم سٹریٹ۔ پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ یہ تمام نمکیات نیوٹرل (متعادل) ہیں سوائے ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کے جو کہ خفیف ایسڈ (ترش) ہے۔ لائیکوار پوٹے سی یا ایلکلائن پوٹے سیم سالٹس کی طرح ان کی کاسٹک (کاوی)، یا اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر نہیں ہوتی۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ چونکہ معدہ پر ان نمکیات کی کوئی مخرش تاثیر نہیں ہوتی اس لئے یہ باسانی ہضم ہوسکتے ہیں اور نیوٹرل (متعادل) ہونے کی وجہ سے پٹاش کے ایلکلائن (کھاری) نمکیات کی طرح یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) نہیں۔ بڑی مقدار میں (½ سے ½ اونس) دینے سے یہ مسہلہ تاثیر کرتے ہیں چنانچہ پوٹے سیم ٹارٹریٹ

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ آمیزش۔ ایسڈ ٹارٹریٹ اور معدنیات +
افعال۔ ڈائیورے ٹک (مدر بول) اور کیتھارٹک (مسہل) +
مقدار خوراک بطور ڈائیورے ٹک (مدر بول) ۳۰ سے ۶۰ گرین اور بطور پرگے ٹو (مسہل) ۲ سے ۴ ڈرام

(آفیشل Official)

پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسڈس POTASSII TARTRAS ACIDUS. زبدۃ الطرطیر

(کیمیاوی علامت (CHOH)$_2$OOOH. COOK

	ڈاکٹری نام		علمی نام (کتب طب ایران)
(لاطینی)	پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسڈس (Potassii Tartras Acidus.)	(عربی)	زبدۃ الطرطیر
(انگریزی)	ایسڈ پوٹےسیم ٹارٹریٹ (Acid Potassium Tartrate.)	(فارسی)	طرطرات اسید پتاس
(”)	بائی ٹارٹریٹ آف پوٹےسیم (Bitartrate of Potassium.)	(عربی)	بیطرطرات البوتاس
(”)	پیوری فائیڈ کریم آف ٹارٹار (Purified cream of Tartar.)	(فارسی)	طرطیر مصفےٰ

بنانے کی ترکیب۔ کروڈ ٹارٹار (طرطیر۔ دارتو۔ دردشراب) جو وقت تخمیر یعنی شراب بنتے وقت شراب کے خموں یا پیپوں کی دیواروں میں لگی رہ جاتی ہے اسکو صاف کرکے یہ تیار کی جاتی ہے +

نوٹ۔ جب انگور کی رس سے شراب بنائی جاتی ہے تو تخمیر کے وقت یعنی جب اس میں خمیر ہو کر شراب بننے لگتی ہے تو اس وقت شراب کے خموں یا پیپوں کے اطراف میں یعنی ان کی دیواروں کے اندر کی طرف ایک دُرد جم جاتا ہے جسے عربی میں طرطیر فارسی میں دارتو اور انگریزی میں ٹارٹار (Tartar.) کہتے ہیں اسی کو صاف کرنے سے مذکورہ بالا طرطیر مصفےٰ بن جاتی ہے +

جن برتنوں میں شراب انگوری ڈال کر محفوظ رکھی جاتی ہے اُن کی دیواروں پر بھی اس قسم کا دُرد جم جاتا ہے چنانچہ جس قدر زیادہ عرصہ تک شراب پڑی رہے اسی قدر زیادہ یہ دُرد جم جاتا ہے اور اس کا رنگ شراب کے رنگ پر منحصر ہوتا ہے یعنی جس رنگ کی شراب ہو اسی رنگ کا یہ درد ہوتا ہے +

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف یا چھوٹے چھوٹے قلمی ٹکڑے۔ ذائقہ خوشگوار ترش +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتی ہے لیکن الکحال میں حل نہیں ہوتی +
آمیزش۔ سلفیٹس۔ کلورائیڈس اور میٹلز +

نمی کو جذب کر کے پگھل جاتے ہیں۔ بُو خاص قسم کی ۔

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲ حصہ الیکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے ۔

آمیزش۔ کاربونیٹس۔ سلفائیڈس اور معدنی مرکبات ۔

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدربول) اور لیتھان ٹرپٹک (مفتت حصاۃ۔ پتھری کو توڑنے والی)۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) ۔

(آفیشل) (Official)

(لاطینی) پوٹے سی آئی سٹراس (POTASSII CITRAS.) لیمونات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم سٹریٹ (Potassium Citrate.) سترات پتاس

(کیمیاوی علامت $(C_3H_4OH.(COOK)_3$

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے سولیوشن نیوٹرل کرنے کے بعد اسے آنچ پر اڑا کر خشک کرلیں ۔

صفات۔ سفید بآسانی پگھل جانے والا سفوف۔ ذائقہ نمکین اور قدرے ترش ۔

انحلال۔ یہ ۱۰ حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے ۔

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور ڈایورے ٹک (مدربول)۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ء۶ گرام) ۔

(آفیشل) (Official)

(لاطینی) پوٹے سی آئی ٹارٹراس (POTASSII TARTRAS.) طرطرات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم ٹارٹریٹ (Potassium Tartrate.) طرطیر پتاس۔ لح نباتی

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم کاربونیٹ کے گرم سولیوشن کو ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹیسیم سے نیوٹرل (متعادل) کرلیں ۔

صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ چھ پہلو یا شش پہلو منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ کیفیت نیوٹرل ۔

(دافع ترشی) وسیڈے ٹوُ (سکن) نہایت تھوڑی خوراک میں محلول کرکے دیا کرتے ہیں +
مرض اُبیسی ٹی (سمن مُفرط - مُٹاپا) میں چربی کی مقدار کو کم کرنے کے لئے بھی لائیکوار پُٹاسی وغیرہ کو دیا کرتے ہیں لیکن آیکلیز (کھاری ادویہ) یا ان کے بائی کاربونیٹس کو زیادہ استعمال کرنے سے خطرناک نتائج کے پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور وہ خون کے اجزاے جامدہ کی مجموعی مقدار کو کم کرتے ہیں اور شحومات اور پروٹیڈس کے آکسی ڈے شن کو بڑھاتے ہیں لہذا تمہارے پاس مُٹاپے کو دُور کرنے والے جس قدر مریض آئیں اُنہیں اس بات سے خوب متنبہ کردو کہ مٹاپے کو دُور کرنے والی بعض پیٹینٹ مشہورہ ادویہ جو بہت سے عطائیوں کی ساختہ ہوتی ہیں اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہے +

نوٹ - طب میں مُٹاپے کو دُور کرنے کے لئے جَو کی روٹی کا استعمال واقعی مفید اور اصولی ہے کیونکہ آرد جَو میں پٹاسیم کاربونیٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے +

پوٹاسلفیوریٹا {POTASSA SULPHURATA} دیکھو سلفر (SULPHUR.) میں +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی اَیسی ٹاس (POTASSII ACITAS.) خلات البوطاس

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ (Potassium Acitate.) اَیستات پُتاس

(کیمیاوی علامت CH_3, COOK.)

بنانے کی ترکیب - پہلے ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں کاربونیٹ آف پوٹیسیم (جوکھار) کو آہستہ آہستہ ملائیں اور جب وہ نیوٹرل ہوجائے تو اس میں تھوڑا سا اور ایسی ٹک ایسڈ ملائیں پھر اس سیال کو ایک چپٹے چینی کے برتن میں ڈال کر آنچ پر اُڑا کر خشک کریں اور جب وہ خشک ہوجائے تو آنچ کو باحتیاط اس قدر تیز کریں کہ جو کچھ باقی رہا ہو وہ پگھل جائے پھر اس برتن کو سرد ہونے دیں اور جب یہ مرکب جم جائے تو گرم گرم کو توڑ کر اس کے ٹکڑے کرکے شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں
صفات - سفید پتلے پتلے اور چکنے ٹکڑے یا دانہ دار سفوف جو بہت جلد ہوا میں سے

پر تہ بر تہ اوپر نیچے لگا دیں یعنی جس جگہ کو جلانا ہو خاص اس مقام پر سوراخ کو رکھکر اردگرد کی جلد کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر لگا دیں۔ داغ کی نسبت سوراخ کم رکھنا چاہئے کیونکہ یہ سوراخ کو خود بڑا کر دیتی ہے ✢

جب اس کی زائد کاسٹک تاثیر مطلوب ہو تو ایسی ٹک ایسڈ یا ونیگر ڈائیلیوٹڈ (سرکہ محلول) سے اس کو نیوٹرے لائز یعنی متعادل کر دیتے ہیں۔ وائنا پیسٹ کی صورت میں اس کا استعمال نسبتاً بہتر ہوتا ہے ✢

پاؤں کے انگوٹھے میں جب گوشت کے نیچے کو ناخن بڑھ رہا ہو تو لائیکوار پٹاسی میں روئی کی پھریری نم کر کے اس پر ٹھیک طور سے لگانے سے وہ اس کو اس قدر ملائم کر دیتی ہے کہ بغیر درد کے اس کو کھرچ سکتے یا اُتار سکتے ہیں یعنی ۴۰ فیصدی والے سولیوشن میں روئی کی پھریری بھگو کر اسے بڑھنے والے حصۂ ناخن پر رکھ دیتے ہیں۔ ایک منٹ میں ہی وہ ناخن ملائم ہو جاتا ہے تب اسے ذرا سا تراش کر پھر اس پر پھریری رکھ دیتے ہیں اور پھر تراشتے ہیں حتےٰ کہ وہ اس قدر باریک ہو جاتا ہے کہ اُسے چاقو یا قینچی سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس کا ہلکا سولیوشن مرض سورائی سس (صدفیہ چنبل) میں چھلکوں کو کسی قدر حل کرنے اور ان کو آسانی اُتارنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اُرٹی کیریا (شری۔ پتی) اور ایگزیما (نار فارسی) پر اس کو لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) کے دردوں کی تخفیف و تسکین کے لئے اس کے ہلکے گرم سولیوشن سے مقام ماؤف کو مکور کرتے ہیں یا اس کو دھوتے ہیں۔ سافٹ سوپس (نرم صابن) جن کو پٹاش سوپس (پٹاس کے صابن) بھی کہتے ہیں جلد کو میل کچیل سے صاف کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں ✢

(اندرونی) اندرونی طور پر جب کوئی کھاری دوا دینی ہو تو بجائے پوٹاش کے بائی کاربونیٹ آف پوٹاش۔ سٹریٹ آف پوٹاش یا ایسی ٹیٹ آف پوٹاش کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ لائیکوار پٹاسی سے معدہ میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی اس کو اری ٹیمنٹ ایسڈ ڈِس پیپسیا (مخرش ترش بدہضمی) میں بطور اینٹ ایسڈ

ان کو باہم ملاکر اس میں اس قدر ایکتھال ملائیں کہ وہ ایک پیسٹ یا ضماد بن جائے ؛

پوٹاش کی فارماکالوجی (یعنی) پٹاس کی تاثیرات

(بیرونی) کاسٹک پوٹاش یا اس کا تیز سولیوشن پانی کے ساتھ نہایت کشش رکھتا ہے اور ایلبیومن کو تحلیل کرتا ہے۔ پس یہ جس ساخت جسم پر لگے اسے فوراً ضائع کردیتا ہے یعنی اس کو جلا دیتا ہے اور وہاں پر بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے لہذا یہ ایک قوی اری ٹیٹنٹ (مخرش) اور کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والی دوا) ہے۔ اس کا ذرا کم تیز سولیوشن بھی اری ٹیٹنٹ (مخرش) ہے۔ یہ جلد کے بالائی طبق کو ملائم اور تحلیل کرتا ہے۔ اس کا اور زیادہ محلول کیا ہوا یعنی اس کا ہلکا سولیوشن اگر جلد پر لگایا جائے تو اسے سرخ کردیتا ہے اور اگر اس پر کسی قسم کی چربی یا چکنائی لگی ہوئی ہو تو اس کو حل کردیتا ہے اور ترشی کو متعادل کردیتا ہے۔ لہذا یہ روبی فے شینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ جلد) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور ڈی ٹرجینٹ (مطہر و منظف) ہے۔ اس کا بہت ہلکا اور گرم سولیوشن سیڈے ٹو (مسکن) ہوتا ہے ؛

(اندرونی) لائیکوار پٹاسی کا اثر مثل پٹاسیم کاربونیٹ کے ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت زیادہ مخرش اور کم مدربول اثر کرتی ہے۔ پس دیکھو پٹاسیم کاربونیٹ کی تاثیرات ؛

پوٹاش کے تھیراپیوٹکس (یعنی) پٹاس کے استعمالات

(بیرونی) پہلے تو کاسٹک پوٹاش کا بیرونی استعمال بہت ہوا کرتا تھا لیکن آجکل اس کو کبھی کبھی لیوپس (الذئب) اور ایپی تھیلی آل کینسر (سرطان بشریہ) کو جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ؛

چونکہ یہ فوراً پگھل جاتی ہے اس لئے اس کے لگانے میں نہایت احتیاط ضروری ہے چنانچہ یا تو بلاٹر (جاذب کاغذ) سے اس کی نمی کو جذب کرلیں یا جس جگہ اس کو لگانا ہو وہاں پر ربڑن پلاسٹر کے دو تین ٹکڑے کاٹ کر اور ان میں سوراخ کرکے مقام ماؤف

آمیزش - لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آرسینیم کلورائیڈ - نوٹ - اس میں ۱۰ فیصدی سے زیادہ پانی اور کھوٹ نہیں ہونا چاہئے ۔

افعال - پاورفل کاسٹک (قوی کاوی - شدید داغ دینے والی) ۔

یہ پڑتی ہے - پوٹے سیم برومائیڈ - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - پوٹے سیم پرمینگنیٹ اور مندرجہ ذیل مرکب کے بناتے ہیں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار پوٹے سی (Liquor Potassæ.) سیال بوطاس

(انگریزی) سولیوشن آف پوٹاش (Solution of Potash.) محلول پتاس

بنانے کی ترکیب - (۱) ۲۷ گرین کاسٹک پوٹاش کو ایک اونس پانی میں حل کر کے یا (۲) پوٹاسیم کاربونیٹ کو پانی میں حل کر کے اور اس میں بجھائے ہوئے چونہ کو ملا کر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات - بے رنگ و بے بو شفاف سیال جس کا ذائقہ نہایت کھاری اور وزن متناسبہ ۱.۰۵۸ ہوتا ہے ۔ نوٹ - ہمیشہ سبز رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے ۔

آمیزش - کاربونیٹس - سلفیٹس - کلورائیڈس اور دیگر معدنیات ۔

نقیضات - (۱) ایسڈس و ایسڈ سالٹس یعنی کل تیزاب اور انکے نمکیات (۲) دیگر دھاتو کے ترش مرکبات (۳) امیونیا اور اسکے مرکبات (۴) بیلاڈونا (۵) ہائیوسائمس (۶) سٹرے مونیم اور (۷) کل ایلکلائیڈس ۔

افعال - (۱) خالص حالت میں کاسٹک (۲) ڈائیلیوٹ یعنی محلول کر کے دینے سے اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ سے ۱۸ ایکیوبک سینٹی میٹر) خوب محلول کر کے دیں ۔

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

پوٹاسا کم کیلس (Potassa Cum Calce) البوطاس الکلسی - پتاس کی

وائنا پیسٹ (Viena Paste.) ضماد وائنا - ضماد وینس

بنانے کی ترکیب - کاسٹک پوٹاش اور کوئک لائم (ان بجھا چونہ) دونوں مساوی الوزن

نے پٹاس کو سوڈا سے تمیز کیا یعنی ان دونوں میں باہمی فرق بتایا ہ

(آفیشل Official)

پوٹاسا کاسٹیکا (POTASSA CAUSTICA.) اَلبُوطاس الکاوی

(کیمیاوی علامت KOH:)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) پوٹاسا کاسٹیکا	(Potassa Caustica.)	(عربی) البوطاس الکاوی
(انگریزی) کاسٹک پوٹاش	(Caustic Potash.)	(〃) حجرُ الکئے
(〃) پوٹے سیم ائیڈراکسائیڈ	(Potassium Hyderoxide)	(فارسی) پتاس آہکی
(〃) پوٹے سیم ائیڈریٹ	(Potassium Hydrate.)	(〃) ایدرات پتاس
(شششا) ہائیڈریٹ آف پوٹیشیم	(Hydrate of Potassium)	(〃) ہیدریت پتاس

وجہ تسمیہ - لفظ پوٹاسا (Potassa) یا پٹاس (.Potass) یا پوٹاش (Potash) جو کہ ایک انگریزی لغت ہے مرکب ہے دو کلمات سے ایک پاٹ (Pot) بمعنی ظرف باطیہ یا بادیہ اور دوسرے ایش (.Ash) بمعنی خاک یا راکھ سے پس اس کے لفظی معنی ہوئے خاک بادیہ - چونکہ ابتدا میں پٹاش کو نباتی راکھ سے اس طرح سے حاصل کیا کرتے تھے کہ راکھ کو پانی میں گھول کر پھر اس پانی کو لوہے یا تانبے کے پاٹوں (ظروف باطیہ) میں ڈال کر آنچ پر اڑا کر خشک کیا کرتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام پڑ گیا - مگر آجکل اس کا طریق تحصیل اور ہے ؛

بنانے کی ترکیب - پٹاسیم کاربونیٹ (جوکھار) کو پانی میں حل کرکے اور کیلشیم ہائیڈرد اوکسائیڈ (آہک آبدیدہ - بجھا ہوا چونہ) کے ساتھ ملاکر اس قدر جوش دیتے ہیں کہ پانی ابخرات بن کر اُڑ جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو سانچوں میں ڈھال لیتے ہیں ؛

صفات - سفید رنگ کی سخت تکلیں یا اقراص جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتے ہیں - ذائقہ کھاری - کرودہ یعنی اکال یا کاوی یعنی جلد پر لگے تو جلد کو جلا دیتی ہے ؛

انحلال - ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲½ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے ؛

ٹنکچر تیار کریں ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ۔

تاثیر و استعمال

سوائے اس کے کہ انڈین پوڈافلم اور اس کی ریزن یعنی پاپڑا اور اسکی رال کی مسہلہ تاثیر مذکورہ بالا امریکن پوڈافلم اور اسکی ریزن کی مسہلہ تاثیر کی نسبت کسی قدر ضعیف ہے اسکے باقی افعال و خواص بعینہ اسکے افعال و خواص کے مشابہ ہیں ۔

نوٹ ۔ سولیوشن آف ایمونیا میں ملانے سے یہ جیلاٹینی (لہامی ۔ سریشی) صورت اختیار کر لیتی ہے اس لئے اس کو سپرٹ آف ایمونیا ایرومیٹک میں حل کر کے استعمال نہیں کر سکتے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

پوٹے سیم (POTOSSIUM.) اَلبُوطَاسیُوم

(کیمیاوی علامت K. وزن جوہری ۳۸٫۰۳)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پوٹے سیم (Potassium.)	(معرب)	البوطاسیُوم
(انگریزی) پٹاسیم (Potassium.)	(مفرس)	پتاسیُوم

نوٹ اس کی کیمیاوی علامت (K.) اس کے لاطانی نام کیلیام (Kalium.) کا پہلا حرف ہے ۔

ماہیت ۔ یہ ایک ملائم ہلکی سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو ہوا لگنے سے مکدر ہو جاتی ہے (اسکو شیشے کی نلکی میں یا نفت میں آکسیجن سے محفوظ رکھنے پر ہی اسکی چمک دکھائی دے سکتی ہے) جب اسکو پانی میں ڈالیں تو یہ سبک ہونے کی وجہ سے اس پر تیرتی ہے اور پانی کے اجزاء کو فوراً متفرق کر دیتی ہے یعنی پانی آکسیجن و ہائیڈروجن میں متفرق ہو جاتا ہے چنانچہ آکسیجن کو تو یہ جذب کر لیتی ہے اور ہائیڈروجن بخارین کر جل اٹھتی ہے ۔ کم درجہ کی حرارت پر تو یہ چکدار اور تلمی ہوتی ہے لیکن ذرا سی حرارت سے یہ اس قدر ملائم ہو جاتی ہے کہ اس کے دو ٹکڑوں کو باہم ملا کر جوڑ سکتے ہیں ۔ یہ دواءً طب میں مستعمل نہیں ۔

تاریخ ۔ پٹاسیم کو ۱۸۰۷ء میں سر ہمفری ڈیوی صاحب نے دریافت کیا تھا ۔ اس زمانہ سے پہلے آلکلیز اور ایلکلائن ارتھس کو ایک ہی خیال کرتے تھے ۔ ۱۸۳۶ء میں ڈیوہے ل ایک کیمیادان

نوٹ - اس کا ہندی نام پاپڑا اس کے سنسکرت کے نام پرپٹ سے مشتق ہے - بھون کے معنی غالباً کوہی ہیں چونکہ سنسکرت میں کشیترا اور کرا شاہترو کو کہتے ہیں اس لئے اسکا نام بھون وکرا رکھا گیا۔

مقام پیدائش - کوہ ہمالیہ کا اندرونی سلسلہ - سکم - ہزارہ - کاشمیر +

ماہیت - یہ پوڈافلم ایموڈی (Podophyllum Emodi.) یعنی حشیشۃ الصفراء ہندی یا نبات پاپڑا کی خشک (گرہ دار و ریشہ دار) جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

اقسام - پوڈافلم (Podophyllum.) چار قسم کی ہوتی ہے ایک امریکن جس کا بیان اوپر ہو چکا دوسری ہندی جس کا بیان ہو رہا ہے اور تیسری و چوتھی چینی - جنکے بیان کی ضرورت نہیں +

تاریخ - یہ دوا غالباً قدیم ہندی اطباء کو معلوم تھی اور اس کے ہندی ناموں پاپڑا اور بھون بکرا سے (جو کہ اس کے سنسکرت پرپتا اور وکرا سے بنے ہوئے ہیں) سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نبات بطور مسہل صفرا استعمال کی جاتی تھی - لیکن ہندوستان کے جدید طبی یا ویدک لٹریچر میں اس کا بیان نہیں +

صفات - یہ گانٹھیں سیدھی کم و بیش بلنڈر یکل (استوانی) یا گاؤدم اور بلدار ½ سے ½ انچ تک موٹی جن پر بہت سی گرہیں اور داغ پائے جاتے ہیں - زیرین سطح پر باریک جڑیں ہوتی ہیں - رنگ خاکی بو خفیف - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں پوڈافلم پل ٹے ٹم (پاپڑا امریکی) کی نسبت ریزن یعنی رال کی مقدار دوچند ہوتی ہے لیکن اس میں پکرو پوڈافلین (جوہر فعال جوہر مسہلہ) کی مقدار اسکی نسبت نصف ہوتی ہے +

(مرکبات *(Preparations)*

(لاطینی) پوڈافلائی انڈیسائی ریزینا { Podophylli Indici Resina. } راتینج حشیشۃ الصفراء ہندی

(اردو) انڈین پوڈافلم ریزن { Indian Podophyllum Resin. } جوہر پاپڑا - پاپڑا کی رال

ماہیت و صفات - یہ ایک سفوف ریزن ہے جو کہ انڈین پوڈافلم کی گرہ دار جڑ سے حاصل کی جاتی ہے - یہ پوڈافلم ریزن کے مشابہ ہوتی ہے - مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین +

(لاطینی) ٹنکچرا پوڈافلائی انڈیسائی { Tinctura Podophylli Indici. } تعفین حشیشۃ الصفراء ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین پوڈافلم { Tincture of Indian Podophyllum. } ٹنکچر پاپڑا

بنانے کی ترکیب - انڈین پوڈافلم ریزن ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ حل کر کے

مجربات

(۱) پوڈافلائی ریزینی گرین ¼
پلوس اپی کے کواشی گرین ¼
ایکسٹریکٹم یوآن ائی بکم گرین ۱
ایکسٹریکٹم ہیوسس امیکی گرین ¼
ایکسٹریکٹم اہیو سائنائی گرین ¼
پی لیبولا ریہائی کپازیٹا گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی رات کو بعد از غذا دیں۔ ہیبی چوئل کانسٹی پیشن (دائمی قبض) اور ٹارپڈ لیور (خدران کبد) میں مفید ہے +

(۲) پوڈافلینی ...... گرین ¼
ایلوائین ...... گرین ¼
ایکسٹریکٹائی بیلاڈونی گرین ¼
ایکسٹریکٹائی ہیوسس امیکی گرین ¼
اولیو ریزن پائپیرس گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہفتہ میں دوبار رات کو سوتے وقت دیں۔ بلس ڈس پیپسیا (سوء ہضم صفراوی) میں مفید ہے

(۳) پوڈافلینی ...... گرین ¼
پی لیبولار یہائی کپازیٹا گرین ۳
ایکسٹریکٹائی انیوسائناتی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ چھ دریان یعنی ہر تیسری شب دیں قبض میں مفید ہے

(۴) پوڈافلینی .... گرین ¼
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی گرین ¼
پی لیبولا کالو سنتھ کمپاؤنڈ ہیوسائنائی گرین ۳
اولیو ریزن زنجبرس گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ بلس نیس (غلبۂ صفرا) میں مفید ہے +

(۵) پوڈافلینی .... گرین ¼
یوآنی مینی .... گرین ¼
آئرس ڈینی گرین ¼
اولیم مینتھی پپ۔ گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور وقت ضرورت دیں۔ بلس ڈس پیپسیا (سوء ہضم صفراوی) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

پوڈوفلائی انڈیسی ریہائی زوما — PODOPHYLLI INDICE RHIZOMA — جذر حشیشۃ الصفراء ہندی

N. O. Berberidaceae. الفصیلۃ البربریہ

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی) پوڈافلائی انڈیسی	(Podophylli Indici.)	حشیشۃ الصفراء ہندی	(سنسکرت) پرپٹ ورکا
(انگریزی) انڈین پوڈافلم	(Indian Podophyllum.)	پاپڑا	(ہندی) پاپڑا۔ پاپڑی
(نباتی) پوڈافلم ایموڈی	(Podophyllum Emodi.)	پاپڑا ہندی	(ر) بھون کرا چپاک

ایک قابل مؤلف و محقق ہیں) ان فنٹائل کانسٹی پیشن (قبض طفلی - بچوں کی قبض) میں جبکہ پاخانہ سخت اور مٹیالے رنگ کا آتا ہو اس کو ایک مفید دوا خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ ایک گرین ریزن کو ایک ڈرام الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کر کے اس میں سے ایک یا دو قطرات مصری کی ڈلی یا بتاسہ پر ڈال کر دینا مفید بتاتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ دست آنے لگیں تو وھے (پنیر کا پانی) یا شربت لعاب بہدانہ یا اسپغول یا آش جو پلانے سے وہ رُک جاتے ہیں۔ بطور خالص محرک کبد اس کو مسہلہ مقدار میں نہیں بلکہ تھوڑی مقدار میں ($\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین) دینا چاہئے۔ چنانچہ جگر کے کئی ایک ایسے امراض میں جو کہ اُس کے فعل کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں اور جن سے منہ میں دھاتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ قُوئے سُست ہوتے ہیں۔ امعاء کا فعل بھی سُست ہوتا ہے اور درد سر غثیانی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے ان میں اسے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ بعض قسم کے کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں جن میں کہ زیادہ رنگین دست آتے ہیں اور پیٹ میں کاٹنے کا سا درد ہوتا ہے یا ہلکے زرد رنگ کے رقیق جھاگدار دست نہایت مروڑ سے آتے ہیں نیز اس قسم کے ڈائریا (اسہال) میں جو صرف صبح کے وقت ہوتا ہے اور دن میں ختم ہو جاتا ہے اور پھر اگلی صبح کو ہوتا ہے۔ ایسی صورتوں میں اس کے ایلکحالک سولیوشن کے ایک دو قطرے دن میں تین چار بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

طریق استعمال

پوڈافلم کے استعمال کا ایک بہترین طریق یہ ہے کہ اسکو سپرٹس امونیا ایرومیٹکس (ایک ڈرام سپرٹ میں ایک گرین) میں حل کر کے دیں کیونکہ اس میں ریزن کو حل کر کے جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو ریزن تہ نشین نہیں ہوتی جیسا کہ فارماکوپیا کے ٹنکچر آف پوڈافلین میں پانی ملانے سے ریزن تہ نشین ہو جاتی ہے +

اور صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ مُسہلہ مقدار میں اس کو دینے سے جگر سے زیادہ صفرا خارج نہیں ہوتا بلکہ گال بلیڈر یعنی مرارہ میں سے زیادہ صفرا ڈیوڈینیم (بارہ انگشتی آنت) میں گرتا ہے جو کہ دوا کو فوراً نیچے انتڑیوں میں بہالے جاتا ہے اور اسے جذب ہونے کا موقع نہیں دیتا۔ اس سبب سے اس کی تھوڑی مقدار کی نسبت اس کی زیادہ مقدار سے جگر میں سے صفرا کی تراوش کم ہوتی ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ صفرا کی تراوش اور اس کے اخراج دونوں کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ کولے گاگ (مدرِ صفراء مستقیمہ و غیر مستقیمہ) ہے لیکن جدید تجربات سے اس کی تردید ہو چکی ہے ؎

پوڈافلین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) پاپڑا امریکی کی رال کے استعمالات

(اندرونی) بطور مسہل رفع قبض کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ قبض جگر کی خرابی کے سبب سے ہو۔ چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اس لئے اگر اس کے ساتھ ہائیوسائمس (بنج) بیلاڈونا (بیبروج) یا کینبس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ) ملادی جائے تو پھر یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ دیگر مسہل ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) جیلپ (جلاپہ) کالوسنتھ (شحم حنظل) اور روبرب (راوند) کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کی تاثیر یکساں اور یقینی ہوتی ہے اور پوڈافلین کو کیلومل کے ساتھ ملا کر گولی کی صورت میں دینے سے تو بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ وہ دونوں ڈیوڈینیم (اثنا عشری۔ بارہ انگشتی آنت) پر متحدہ اثر کرتی ہیں چونکہ یہ کولے گاگ (مدر صفرا) بھی ہے اس لئے یہ ایسی قبض میں جو کہ ٹارپڈیٹی آف دی لور (خدران کبد۔ جگر کے فعل کا سست ہو جانا) بلئس نیس (غلبہ صفرا) یا ہیپے ٹک ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم کبدی) کے سبب سے ہو مفید ہے۔ ہیبی چوئل کانسٹی پیشن (دائمی قبض عادتی قبض) ہو اس کی معمولی خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین ہوتی ہے لیکن آبسٹی نیٹ کانسٹی پیشن سخت قبض۔ شدید قبض) یا پورٹل کنجیشن (اختقان بابی۔ باب الکبد میں خون جمع ہونے) کو رفع کرنے کے لئے اس کو $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں دینا چاہئے بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ مقدار میں دینی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر رنگر صاحب (جو کہ علم الادویہ میں

(۴۴) پی لیولا ایلو اینی اینٹ پوڈوفلائی کمپازیٹا { Pilula Aloini et Podophylli Composita. } :-
بنانے کی ترکیب - پوڈوفلین ¼ گرین - جلیپ ریزن ¼ گرین - ایلوئن ¼ گرین اوبیئوریزن کیسی سائی ¼ گرین - ایکسٹریکٹم نیوبس وامیکی ¼ گرین - ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی ¼ گرین - سب کو خوب باہم مخلوط کر کے نصف نصف گرین کی گولیاں بنالیں +
مقدار خوراک ایک سے ۴ پلز (گولیاں) +

پوڈافلین کی فارماکالوجی (یعنی) پاپڑا امریکی کی رال کی تاثیرات

(بیرونی) تندرست جلد پر تو پوڈافلم ریزن کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مجروح جلد یا زخم یا میوکس ممبرین وغیرہ پر لگانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے خون میں جذب ہوکر اسہال پیدا کر دیتی ہے - پوڈوفلم کی گرد آنکھوں میں پڑنے سے آشوب چشم ہو جاتا ہے +
(اندرونی) - دہن معدہ و امعاء - چونکہ اس کا ذائقہ تلخ اور حریف ہوتا ہے اس لئے اس سے لعاب دہن زیادہ تراوش پاتا ہے - مسہلہ مقدار میں اس کو دینے سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اور کبھی کبھی جی بھی متلاتا ہے اور - اسے ۱۲ گھنٹے کے درمیان پتلے دست آتے ہیں جن میں صفرا پایا جاتا ہے - چونکہ اس دوا کی تاثیر زیادہ تر چھوٹی انتڑیوں خصوصاً ڈی اوڈینم (اثنا عشری - بارہ انگشتی آنت) پر ہوتی ہے جس لحاظ سے یہ کیلومل کے مشابہ ہے پس اسی لئے اس کو ویجی ٹیبل کیلومل یعنی رسکپور نباتی کہتے ہیں ورنہ علاوہ ازیں اس میں کیلومل کے اور کوئی خواص نہیں - ناخالص ریزن سے پیٹ میں زیادہ مروڑ ہوتی ہے اور معمولی نمک اس کی مسہلہ تاثیر کو بڑھاتا ہے - لہذا یہ ایک قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے - بڑی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور بعض اوقات موت کا باعث ہوتی ہے - صفرا میں یہ دوا حل ہو جاتی ہے - اسکی مسہلہ تاثیر مختلف اشخاص پر مختلف ہوتی ہے یعنی بعض میں کم اور بعض میں زیادہ +
جگر - تھوڑی مقدار میں پوڈافلین ایک قوی ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہے

صفات۔ ہلکا زردی مائل بھورا یا نارنجی بھورا سفوف جو کہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) اور ایمونیا کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے ÷

نقیضات۔ اس کے ایلکھالک سولیوشن میں پانی اور اس کے ایمونیا والے سولیوشن میں ایسڈس کے ملانے سے ریزن تہ نشین ہو جاتی ہے ÷

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) ÷

(لاطینی) ٹنکچرا پوڈافلائی (Tinctura Podophylli.) تعفین حیشۃ الصفرا

(انگریزی) ٹنکچر آف پوڈافلم (Tincture of Podophyllum) پاپڑا امریکی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب۔ پوڈوفلم ریزن ۳۲۰ گرین۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ریزن کو ۱۸ فلوئیڈ اونس ایلکھال میں ۲۴ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں پھر اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکھال گزاریں کہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے

طاقت۔ ایک ڈرام میں ۲ گرین ریزن۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) پوڈافلوٹاکسین (Podophyllotoxin.) اس کا اثر زیادہ یقینی ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اس سے مابعد قبض بھی نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۱/۱۲ سے ۱/۶ گرین جوان شخص کے لئے اور ۱/۲۴ سے ۱/۱۲ گرین بچے کے لئے ÷

طریق استعمال۔ ایک گرین دوا ۲ ڈرام ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل کر کے اس میں سے ۲ سے ۱ شکر پر ڈال کر یا قدرے شربت میں ملا کر دیں ÷

(۲) ٹنکچرا پوڈافلائی ایمونی ایٹام { Tinctura Podophylli Ammoniata B. P. C. } :-

بنانے کی ترکیب۔ ایک حصہ پوڈافلم ریزن کو ۵۰ حصہ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹکس میں حل کر کے اور نتھار کر کام میں لاویں۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ اس ٹنکچر کو پانی میں ملانے سے ریزن تہ نشین نہیں ہو جاتی۔ یہ ایک قوی ہیپیٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور پرگے ٹو (مسہل) ہے ÷

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین بطور مسہل ÷

(۳) کولوجن ٹیبلیٹس (Cologen Tablets) کہتے ہیں کہ ان میں گری اور پوڈوفلین ہوتے ہیں ÷

صفات - گہرے سرخی مائل بھورے رنگ کے کسی قدر جھریدار گول ٹکڑے جو کئی انچ لانبے اور ۱/۵ سے ۱/۳ انچ موٹے ہوتے ہیں۔ تقریباً دو دو انچ کے فاصلے پر ان پر بے قاعدہ ابھار ہوتے ہیں جن کے اوپر کی جانب نشیب دار گول نشان اور نیچے کی جانب باریک ریشے لگے ہوتے ہیں یا اگر یہ ریشے یا جڑیں ٹوٹ گئی ہوں تو ان کی جگہ پر چھوٹے چھوٹے سفید نشان ہوتے ہیں۔ جہاں سے توڑیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ رنگت اندر سے مثل نشاستہ کے سفید یا خفیف زردی مائل بھوری قرنی۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔

صفات کیمیاوی (۱) اس کا جزو اعظم ایک ریزن ہے جو کہ مرکب ہے (۱) ایتھر سالیوبل۔ و (۲) ایلکہال سالیوبل ریزنس سے جس میں کہ ایک قلمی مسہل جزو موثر ہوتا ہے اور (۳) پوڈافلوٹاکسین سے جو کہ پھر ان دو اجزاء میں متفرق ہو جاتا ہے (ا) پکرو پوڈافائلک ایسڈ جو ایک بے اثر شے ہے اور (ب) پکرو پوڈافلن ایک قلمی متعادل مادہ جو کہ جوہر فعال ہے۔

افعال - کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) اور ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند رقیق دست لانے والی دوا)۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطینی) پوڈافلائی ریزینا	(Podophylli Resina.)	راتینج حشیشۃ الصفراء
(انگریزی) پوڈافلم ریزن	(Podophyllum Resin.)	سقمونیا امریکی
(〃) پوڈافلین	(Podophyllin.)	پاپڑا امریکی کی رال
(〃) ویجی ٹیبل کیلومل	(Vegetable Calomel.)	رسکپور نباتی

بنانے کی ترکیب - پوڈافلم کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بھگوئیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ایسا پانی جس میں قدرے ہائیڈروکلورک ایسڈ شامل ہو ملا کر ریزن کو تہ نشین کریں اور پھر اسے دھو کر خشک کریں۔

(Official آفیشل)

پوڈافلائی رہائی زوما { PODOPHYLLI RHIZOMA. } جذر حشیشۃ الصفرا امریکی

(N. O. Berberidacea. القبیلۃ البرباسیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) پوڈافلم رہائی زوم	(Podophyllum Rhizome.)	(تجویز) جذر حشیشۃ الصفرا امریکی
(انگریزی) پوڈافلم روٹ	(Podophyllum Root.)	(〃) پاپڑا امریکی
(〃) امریکن مے ایپل	(American May Apple.)	(ترجمہ) سیب مے امریکی
(〃) وائلڈ مینڈریک	(Wild Mandrake.)	(〃) تفاح بری امریکی
(〃) ویجی ٹیبل مرکری	(Vegetable Murcary.)	(〃) سیماب نباتی

تصویر
(۱) (۲) پوڈافلائی رہائی زوما
یعنی جذر حشیشۃ الصفرا امریکی
(۳)
(۱) تصویر جذر یعنی بیخ
(۲) اسکو کاٹ کر دکھایا گیا ہے
(۳) ٹکڑے کو بڑا کر کے دکھایا گیا ہے

وجہ تسمیہ (۱) چونکہ یہ دوا مسہل صفرا ہے اس لئے میں نے اس کا نام جذر حشیشۃ الصفرا تجویز کیا ہے (۲) چونکہ پاپڑا ہندی بھی اسی قسم کی دوا ہے اس لئے اس کا نام پاپڑا امریکی تجویز کیا گیا (۳) چونکہ ماہ مئی میں اس کا ثمر پختہ ہوتا ہے اس لئے اس کو سیب مے امریکی کہتے ہیں اور (۴) چونکہ سیماب کی طرح یہ مسہل صفراوی ہے اس لئے اسکو ویجی ٹیبل مرکری یا سیماب نباتی کہتے ہیں ؛

مقام پیدائش - نارتھ امریکہ یعنی شمالی امریکہ ؛

ماہیت - یہ درخت پوڈافلم پل ٹے ٹم (Podophyllum Peltatum) یعنی حشیشۃ الصفرا امریکی یا پاپڑا امریکی کی خشک جڑ (گانٹھیں اور چھوٹی جڑیں) ہے جو کہ دواءں کام آتی ہے ؛

کراتے ہیں۔ لیکن اندرونی طور پر صرف لیڈ ایسی ٹیٹ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسکو زیادہ تر ڈائریا نیز گیسٹرک السرز (قروح معدہ) اور ٹائیفائیڈ فیور اور ٹیوبر کولوسس (سل) میں جب معدہ و امعاء سے خون آنے لگتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے ہی استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ ایسی صورتوں میں پی لیٹولا پلمبائی کم اوپیو ایک نہایت مفید دوا ہے۔ مقعد کے جریان خون کو روکنے کے لئے اور کرانک ڈسنٹری (ذحیر مزمن) میں بطور قابض لیڈ پیازی ٹری کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہیماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں لیڈ کی تاثیر مشتبہ ہے تاہم بعض ڈاکٹر مارفین کے ساتھ اس کو ملا کر دیتے ہیں۔

مجربات

(۱) پی لیٹولا پلمبائی کم اوپیو ... گرین ۴
اولیئو ریزین زنجبیرس ... گرین ¼
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ شدید ڈائریا (اسہال شدید) میں مفید ہے۔

(۲) پلمبائی ایسی ٹیٹس ... گرین ۳
ایکسٹرکٹم اوپیائی لیکوئڈم ... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ... تا اونس ۲
سب کو ملا کر پچکاری کریں۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۳) لائیکوار پلمبائی نورٹس ... ڈرام ۱
اولیم ایمگڈلی ... اونس ۱
لائیکوار کیلسس ... اونس ۱
اولیم کیری اوفیلائی ... منم ۳
سب کو باہم مخلوط کرلیں۔ جلے ہوئے مقام پر افراط اور متورم جگہ پر اسکے لگانے سے سوزش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

(۴) لائیکوار پلمبائی نورٹس ... ڈرام ۱
اولیم گال تھیریائی ... منم ۵
کریمو ریک بٹی ... تا اونس ۱
یہ بھی ایک عمدہ مسکن دوا ہے لیکن یہ جلد متعفن ہو کر خراب ہو جاتی ہے۔

(۵) ایکسٹرکٹم بیلاڈونی ویرائڈی ... ڈرام ۱
انگوائینٹم پلمبائی ایسی ٹیٹس ... اونس ۱
مرہم بنائیں۔ فشر آف اینس (شقاق المقعد) میں مفید ہے۔

(۶) بالسم پیرو ... منم ۱۵
انگوائینٹم زنسائی اوکی ڈائی ... ڈرام ۱
انگوائینٹم ڈایاکیلائی ... ڈرام ۴
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے۔

(۷) پلوس پلمبائی ٹیٹرے ٹس کمپازیٹس ... اونس ۱
کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے پاؤں کے تلووں اور بغلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔

۵ گرین - لائیکو ار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائیلیوٹس ایک ڈرام - ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس) برُوزز یا کن ٹیوژن (کچلا ہوا یا مضروب مقام جس میں جلد نہ پھٹے لیکن اسکے نیچے کے عروق وغیرہ پھٹ جائیں) سپرینس (وثاءۃ - موچ) اور دیگر جلدی التہابات شلاً اری سپلس (سرخباد - حمرۃ) وغیرہ میں ایک عمدہ مسکن اور دافع سوزش دوا ہے - ڈایاکیلون آئنٹ منٹ (مرہم داخلیون) تنہا یا زنک اولی ایٹ آئنٹ منٹ یا مرکیورک اولی ایٹ آئنٹ منٹ کے ہمراہ مخلوط کرنے سے ایک نہایت موثر وغیر محرش دوا ہے
انتباہ - السرےٹڈ کارنیا (زخم قرنیہ) یعنی آنکھ کے زخموں میں لیڈ لوشن کا استعمال قطعی ممنوع ہے کیونکہ اوکسائیڈ آف لیڈ تہ نشین ہوکر ہمیشہ کے واسطے آنکھ میں سفید داغ پیدا کر دیتا ہے جو بعض اوقات نابینائی کا باعث ہوتا ہے ◆

(۲) تخفیف سوزش وخارش کے لئے پروراٹیٹس پیوڈنڈی (خارش اندام نہانی) بین بشرطیکہ پہلے اس مرض کے سبب کو رفع کر دیا جاوے - نیز ارٹی کیریا (شری - پتی) اور پٹر ائیسس (بہق - چھیپ) میں لائیکو ار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس اور گلیسرین ہردو برابر مقدار میں ملاکر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ◆

(۳) سوزشی مادوں کو جذب کرنے کے لئے لیڈ پلاسٹر اور لیڈ آئنٹ منٹ سوالن جائنٹس (متورم مفاصل) اور آنڈولینٹ گلینڈیولر انلارج منٹ (انتفاخ غدد - پھولے ہوئے یا بڑھے ہوئے غدد) پر لگانے کے لئے استعمال ہوتا ہے ◆

(۴) لوکل ہیموریج (جریان خون) کو بند کرنے کے لئے لیڈ سالٹس (نمکیات سرب) کبھی استعمال نہیں ہوتے ◆

(۵) بطور پیرے سی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) آئیوڈائیڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ کو رنگ ورم (توبا - داد) پر لگاتے ہیں ◆

(**اندرونی**) اس کی مقامی قابضہ تاثیر کی وجہ سے گلیسرائنم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس کو ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین - خناق) اور فیرنجائیٹس (سوزش حلق) وغیرہ میں لگاتے ہیں یا نصف ڈرام لیڈ لوشن کو چھ اونس روز واٹر میں ملاکر اس سے غرغرے

کھانا وغیرہ کھایا پیا کریں بلا ہاتھ صاف کئے یا نہائے دھوئے اور کارخانے کے اندر ہرگز کچھ نہ کھایا پیا کریں۔ سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ پینا اکثر اس قسم کی سمیت سے محفوظ رکھتا ہے۔

جب سمیت کی علامات ظاہر ہو جائیں تو مریض کو کام پر نہ جانے دیں یا کم از کم دیر کے بعد جانے دیں اور اینیمک یعنی کمزور اشخاص کو اور عورتوں کو ایسے کام کے لئے ملازم نہ رکھیں۔

لیڈ سالٹس کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) نمکیات سرب کے استعمالات

(بیرونی) کئی ایک مرکبات سرب کے مختصر افعال و خواص ان کے ساتھ ساتھ بیان کئے جا چکے ہیں۔ بہر کیف نمکیات سرب بہت سے امراض میں مفید و مستعمل ہیں چنانچہ

(۱) رفع خراش اور رطوبت کے بکثرت اخراج کو بند کرنے کے لئے بطور مسکن و قابض اس کے لوشنز (سائلات) اور آئنٹ مینٹس (مراہم) متورم درد ناک وی پنگ ایکزیما (نار فارسی مرطوب یعنی جس سے زیادہ رطوبت رستی ہو) اری ٹیبل السرز (خراشدار قروح) اور وونڈز (جراحات) میں مستعمل ہیں۔ خاص کر ایکزیما (نار فارسی) میں جبکہ سوزش کی زیادتی ہو اور رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ایسی حالت میں اگر ۲ ڈرام لائیکوار پلمبائی کو ایک اونس گلیسرین اور دس اونس پانی میں ملا کر بطور لوشن اسے متواتر استعمال کیا جائے تو سوزش اور جلن رفع ہو کر رطوبت کا اخراج گھٹ جاتا اور کھجلی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایکیوٹ اور سب ایکیوٹ ایکزیما (نار فارسی شدید وغیرہ) میں لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ یا آئنٹ منٹ آف گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ یا سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک حصہ کولڈ کریم ۷ حصہ میں ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ولوائیٹس (سوزش لبہائے اندام نہانی) لیوکوریا (سیلان ابیض سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ پرانا سوزاک) اور اٹوریا (سیلان الاذن کان بہنا) وغیرہ امراض میں ۲ گرین پلمبائی ایسی ٹاس کو فی اونس پانی میں ملا کر اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ اینڈ اوپیم لوشن (ایکسٹریکٹم اوپیائی

وہ ضائع ہوجاتا ہے لیکن اکثر دفعہ اعصاب کے حِسّی ریشوں پر کچھ اثر نہیں ہوتا اس لئے درد یا خدر کی عموماً شکایت نہیں ہوتی ۔

نظام عصبی پر اس دوا کا محرش اثر ہونے سے بعض اوقات سیٹرنائن لیونسی (Saturnine Lunacy.) (جنون زحلی ۔ جنون رصاصی) اور سیٹرنائن اپی لیپسی (صرع زحلی صرع رصاصی) کی شکایت ہوجاتی ہے اور کبھی آپٹک نیورائیٹس (سوزش عصبہ مجوفہ ۔ سوزش نظر) اور بلائنڈ نیس (فقد البصر ۔ نابینائی) ہوجاتی ہے ۔ مزمن سمیت سرب سے اکثر گرینیولر کڈنی (سوزش گلیہ مزمن ۔ ساخت گردہ کا دانہ دار ہوجانا) کی بھی شکایت ہوجاتی ہے جسکی بابت یہ بخوبی معلوم نہیں کہ آیا یہ سوزش لیڈ (سرب) کے گردوں میں سے گزرنے کی وجہ سے ہوتی ہے یا کہ اس گاوٹ (نقرس) کی وجہ سے جو کہ سرب کے سبب سے ہوجایا کرتا ہے ؟ اابارشن (اسقاط ۔ اسقاط حمل) مزمن سمیت سرب کا اکثر نتیجہ ہوتا ہے اور اس غرض کے لئے اکثر مجرمانہ نیت سے ڈایا کیلون پلاسٹر (Diachylone Plaster.) یعنی شمع داخلیون کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

علاج ۔ زہر سیسہ کو جسم میں داخل ہونے سے روکیں ۔ رفع درد و قبض کے لئے مارفین و بیلاڈونا کا استعمال کریں ۔ غیر محلل مرکبات سرب کو تحلیل کرنے کے لئے پٹاسیم آئیوڈائیڈ یا پٹاسیم برومائیڈ کا استعمال کریں ۔ پٹاسیم آئیوڈائیڈ کی نسبت عرصہ تک یہ خیال رہا کہ یہ سیسہ کو جسم سے گردوں کی راہ سے خارج کرتی ہے لیکن بعض محققین کے جدید تجربات اسکے منافی ہیں تاہم پریکٹس میں اسی کو استعمال کرتے ہیں ۔ پھر حل شدہ مرکبات سرب کو جسم سے خارج کرنے کے لئے میگنیسیم سلفیٹ کا استعمال کریں ۔ رفع درد قولنج کے لئے مارفین کی زیر جلد پچکاری کریں ۔ جلد کی راہ سے اخراج سیسہ کو مدد دینے کے لئے سلفر باتھ (غسل گوگردی) دیں ۔ مفلوج عضلات پر گالوینک بجلی لگائیں ۔ مساج یا مالش کرنے سے بھی ان کو فائدہ ہوتا ہے ۔

حفظ ماتقدم ۔ سیسہ یا سفیدہ یا سیندور یا رنگ سازی کے کارخانوں میں مناسب انتظام کرنے سے مزمن سمیت سرب سے بچاؤ ہو سکتا ہے ۔ چنانچہ وہاں حتے الامکان گرد نہ اڑنے دیں اور کمروں میں ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کریں ۔ کاریگروں یا کام کرنے والوں کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ خوب نہا دھوکر اور اپنے ہاتھوں کو خوب صاف کرکے کارخانہ سے باہر

زہریلی علامات پیدا کرنے والی زہر ہے ۔ چنانچہ جو لوگ سیسہ کے کارخانوں میں (خصوصاً جہاں سفیدہ بنتا ہے) کام کرتے ہیں یا وہ لوگ جن کو اپنے پیشہ کی وجہ سے ہر وقت سیسہ سے کام رہتا ہے شلاً رنگ ساز وغیرہ یا ایسے لوگ جو کہ سیسہ کی صراحی یا حوضچہ یا نلکوں کا پانی پیتے ہیں وہ اکثر اس قسم کی سمیت سرب میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں

علامات سمیت سرب مزمن - فتور معدہ سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے سخت قبض رہتا ہے ۔ منہ میں شیریں ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً درد قولنج کے شدید دورے ہونے لگتے ہیں ۔ خون میں ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد میں کمی آجانے سے انیمیا ہو جاتا ہے یعنی جسم کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے ۔ اور چونکہ لیڈ کی موجودگی کے سبب یوریٹ خون سے بآسانی جدا ہو کر گردوں کی راہ اخراج نہیں پا سکتے اس لئے ایسے مریض اکثر مرض گاؤٹ (نقرس) میں مبتلا پائے جاتے ہیں ۔ اور جب ذرات سرب خون میں دورہ کرتے ہوئے مسوڑوں پر پہنچتے ہیں تو وہاں پر اس سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن کے ساتھ مل کر جو کہ دانتوں میں پھنسے ہوئے ذرات غذا اور دانتوں کی میل میں موجود ہوتی ہے وہ لیڈ سلفائیڈ میں تبدیل ہو کر مسوڑوں کے کناروں پر جم جاتے ہیں جس سبب سے مزمن سمیت سرب میں مسوڑوں کے کناروں پر نیلی لکیر پڑ جاتی ہے (لیکن جو لوگ دانتوں کو صاف رکھتے ہیں ان میں یہ علامت کم پیدا ہوتی ہے) اور اسی وجہ سے بعض اوقات مقعد کے گرد بھی ایک نیلی لکیر دیکھی جاتی ہے اور موت کے بعد روودوں میں بھی سیاہ رنگ پایا جاتا ہے ۔ پھر پنڈلیوں میں سخت تشنج ہونے لگتا ہے جس کے بعد کلائی کے ایکس ٹینسر (کلائی کو سیدھا کرنے والے) عضلات کا فالج ہو جاتا ہے جس سبب سے رسٹ ڈراپ کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی مریض ماؤف ہاتھ کے پہونچے کو اوپر کو نہیں اٹھا سکتا ۔ اس مؤخر الذکر علامت کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کلائی کے عضلات کے حرکتی اعصاب میں مزمن سوزش ہو جاتی ہے لیکن یہ بات یاد رکھنے قابل ہے کہ کلائی کا سوپائی نیٹر لانگس عضلہ (کلائی کا بالائی عضلہ) مفلوج ہونے سے عموماً بچ جاتا ہے ۔ فالج صرف کلائی کے عضلات تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ بعض اوقات دیگر عضلات جسم مفلوج ہو کر جنرل پیرالیسس یا ہیمی پلیجیا (فالج) ہو جاتا ہے اور شاذ و نادر سپائنل کارڈ (نخاع) کے اینٹیریئر ہارنز (اگلا حصہ) کی اینٹروفی ہو جاتی ہے یعنی

ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات ۔ لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) کے تیز سولیوشنز (محلولات) اندرونی طور پر دینے سے اری ٹینٹ (محرش) تاثیر پیدا کرتے ہیں۔ سیسہ سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتی ہے لیکن بعض اوقات لیڈ پلاسٹر کو بطور ابورٹی فی شینٹ (مجہض ۔ حمل گرانے والی دوا) استعمال کرنے سے ایسا دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کے استعمال سے حمل ضرور ساقط ہوجاتا ہے لیکن بعض اوقات شدید سمیت سرب سے پیریلے سس (فالج ۔ استرخاء) بلائنڈنیس (نابینائی ۔ اندھاپن) ان سینٹی (دیوانگی) ہوجاتی ہے اور کبھی موت بھی واقع ہوتی ہے ۔

(۱) **شدید سمیت سرب** کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :۔ منہ میں معدنی ذائقہ محسوس ہوتا ہے ۔ حلق خشک ہوتا ہے ۔ پیاس لگتی ہے ۔ قئیں آتی ہیں ۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے قبض ہوتا ہے ۔ پاخانہ سلیٹی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے ۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے ۔ ٹانگوں میں اینٹھن ہوتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں ۔ بعض اوقات غفلت ۔ بیہوشی اور تشنج ہونے لگتا ہے ۔

نوٹ ۔ سیت شوگر آف لیڈ سے اکثر ایسی علامات پیدا ہوا کرتی ہیں ۔

فادزہر یا علاج ۔ سٹاک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور زنک سلفیٹ بطور مقئی و فادزہر استعمال کریں ۔ پھر دودھ یا انڈوں کی سفیدی پلائیں ۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۔ ۳۰ بوند قدرے پانی میں ملاکر دیں ۔ یا میگ نے شیم سلفیٹ یا سوڈیم سلفیٹ ۴ یا ۶ ڈرام نصف گلاس پانی میں حل کرکے پلائیں ۔ یہ دونوں دوائیں اس کی کیمیاوی فادزہر ہیں کیونکہ یہ لیڈ کے ساتھ مل کر غیر محلل سلفیٹس بناتی ہیں اور دست لاتی ہیں ۔

رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں ۔ ڈیمل سینٹس (ملطفات) شلاً انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر دیں ۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں ۔

(۲) **پلم برزم** (تسمم رصاصی ۔ سمیت سرب مزمن) ۔ لیڈ (سرب) سے مزمن سمیت اکثر ہوجاتی ہے جوکہ چھوٹے چھوٹے ذرات سرب کے جسم میں جذب ہوکر ان کے جمع ہونے سے شروع ہوتی ہے اس لئے لیڈ (سرب) کیومیولے ٹو پائزن (سم متجمع ۔ یعنی آہستہ آہستہ جسم میں جمع ہوکر

دہن و معدہ و امعاء پر ہوتی ہیں۔ حل ہونے والے نمکیات سُرب کسی قدر تو دہن میں اور کسی قدر معدہ و امعاء میں ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو کر خون میں جذب ہو جاتے ہیں اور جو جذب ہونے سے رہ جاتے ہیں وہ بشکل سلفائیڈ فضلہ (براز) کے ہمراہ خارج ہو جاتے ہیں جس کی رنگت کسی قدر سُرمئی (نیلگوں مٹیالی) ہو جاتی ہے۔ امعاء میں نمکیات سُرب تین مختلف وظائف یا اعمال انجام دیتے ہیں یعنی (۱) وہ رطوبت امعاء کی تراوش کو روکتے ہیں (۲) شرائین کو سکیڑتے ہیں اور (۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو کم کرتے یا روکتے ہیں لہٰذا وہ قوی اِن ٹسٹائنل ایسٹرنجنٹس (قابضات امعاء) اور ہیموسٹیٹکس (حابسات الدم) ہیں یعنی وہ قبض کرتے ہیں اور اگر امعاء میں کسی قسم کا جریان خون ہو تو اس کو بند کرتے ہیں۔ وہ صفرا کی تراوش کو بھی کم کرتے ہیں ۔

خون۔ گمان کیا جاتا ہے کہ نمکیات سُرب زیادہ تر براہ معدہ و امعاء و جلد بشکل ایلبیومی نیٹ خون میں داخل ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھی وہ براہ تنفس بھی داخل ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ان کی تاثیر سے پلازما (آب خون) زیادہ رقیق ہو جاتا ہے۔ ہیموگلوبین (سُرخی خون) کم ہو جاتی ہے اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سُرخ دانہائے خون) تعداد میں گھٹ جاتے ہیں پس اس طرح سے نمکیات سُرب سیلو اینیمیا (زردی مائل نقص الدم) پیدا کرتے ہیں۔

ٹشوز (منسوجات۔ ساخت جسمانی) لیڈ (سیسہ) خون سے علیحدہ ہو کر جسم کی مختلف ساختوں خاص کر گردوں۔ جگر۔ استخوان اور نظام عصبی (دماغ و حرام مغز) میں جمع ہو جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد چند علامات پیدا کرتا ہے جن کو پلمبزم (Plumbism.) یعنی تسمم رصاصی یا سمیت سُرب کہتے ہیں ۔

اخراج۔ جسم سے سیسہ کا اخراج آہستہ آہستہ براہ بول۔ صفرا۔ پسینہ۔ دودھ اور خصوصاً براہ فضلہ ہوتا ہے۔ یہ یوریٹس کے اخراج فضلیہ کو روکتا ہے اور طبیعت کو مرض گاؤٹ (نقرس) کے لئے مستعد کرتا ہے۔ یعنی سیسہ کی موجودگی کے سبب یوریٹس خون سے بآسانی جُدا ہو کر گردوں کی راہ اخراج نہیں پا سکتے اور اس وجہ سے اکثر مرض گاؤٹ ہو جاتا ہے ۔

تاثیر و استعمال لیڈ اوکسائیڈ (یا) مُردا سنج

یہ ڈیسی کینٹ (مجفف ومنشف) ہے لیکن اس فائدے کے لئے ہکو استعمال نہیں کرتے۔ ایمپلاسٹرم پلمباٹی کی ایک پلاسٹرزیں بطور بیسس (اصل وعمود) کے مستعمل ہے۔ یہ زخموں کے لبوں کو ملائے رکھتا ہے اور خراشدار سطوح کو محفوظ رکھتا ہے اور اپنے دباؤ سے یہ تراوش یافتہ مواد وغیرہ کو جذب ہونے میں مدد کرتا ہے ✽

فارماکالوجی آف لیڈ سالٹس (یعنی) نمکیات سُرب کی تاثیرات

(بیرونی) لیڈ سالٹس (نمکیات سُرب) کا تندرست جلد پر تو بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن مجروح یا چھلی ہوئی جلد - میوکس ممبرین - وونڈس (جراحات) اور السرز (قروح) پر ان کے مندرجۂ ذیل خاص اثرات ہوتے ہیں چنانچہ (۱) یہ تراوش یافتہ رطوبات کی ایلبیومن کو تہ نشین کرتے ہیں اور یہ تہ نشین شدہ ایلبیومن زخمی سطح پر ایک محافظ طبق بنا دیتی ہے (۲) یہ ٹشوز (منسوجات - ساخت) کے اندر کی ایلبیومن کو منجمد کرتے ہیں اور ساخت کو کثیف یا موٹا کر دیتے ہیں (۳) اُس حصہ کی عروق دمویہ یا شرائین کو سُکیڑتے ہیں اور اُن میں سے پلازما (آب خون) دکارپسلز (دانائے خون) کے نکل جانے کو روکتے ہیں اور (۴) مقامی اعصاب پر مضعف اثر کرتے ہیں یعنی انہیں سُست کرتے ہیں اور درد و خارش و سوزش میں تخفیف پیدا کرتے ہیں لہذا یہ لوکل ایسٹرنجنٹ (قابض مقامی)، اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش)، اور نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہیں ✽

نوٹ۔ سٹرانگ سولیوشن آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ اری ٹینٹ (محرش) ہے اس لئے اس کا تنہا استعمال نہیں ہوتا ✽

(اندرونی) غیر محلل نمکیات سُرب بے ذائقہ ہوتے ہیں لیکن محلل نمکیات کا ذائقہ کسیلا اور کسی قدر شیریں ہوتا ہے۔ جیسی کہ جلد پر ان کی مقامی تاثیرات ہوتی ہیں ویسی ہی

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں بالکل حل ہوجاتا ہے ۔

آمیزش - کاپر (تانبا) آئرن (آہن) اور مختلف

یہ پڑتا ہے (۱) لائیکوار پلمبائی فورٹس (۲) پلمبائی ایسی ٹاس (۳) گلیسرائینم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پلمبائی (Emplastrum Plumbi.) لصقۃ الرصاص

(انگریزی) لیڈ پلاسٹر (Lead Plaster.) مشمع سرب

(″) لیتھارج پلاسٹر (Liatharge Plaster.) مرداسنگ کا پلستر

(″) دایاکیلون پلاسٹر (Diachylone Plaster.) مشمع داخلیون

بنانے کی ترکیب - لیڈ اوکسائڈ ایک پونڈ۔ آلو آئل ۲ پونڈ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۶ اونس یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو ملاکر بذریعہ سٹیم باتھ چار پانچ گھنٹہ تک جوش دیں اور ہلاتے رہیں یہاں تک کہ وہ حسب ضرورت غلیظ ہوجائے ۔

نوٹ - یہ دراصل لیڈ اولی ایٹ ہے اور بعض اوقات اسکو لیڈ سوپ بھی کہتے ہیں ۔

یہ پڑتا ہے (۱) ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجرائی (۲) ایمپلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائڈائی (۳) ایمپلاسٹرم ریزینی اور (۴) ایمپلاسٹرم سیپونس میں ۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انگوائینٹم ڈایاکیلائی (Unguentum Diachyli.) مرہم داخلیون

ہیبراز آئنٹ منٹ (Hebras Ointment) مرہم ہبراس

بنانے کی ترکیب - لیڈ پلاسٹر ۵۰ حصہ۔ آئل آف لونڈر (وزن) ایک حصہ۔ آلو آئل (وزن) ۴۹ حصہ۔ پگلاکر مخلوط کرلیں۔ یہ ایکزیما (نار فارسی) سائی کوسس (تو باد الذقن۔ جرب الحلاقین ٹھوڑی کی داد یا خارش) میں نیز پاؤں کے تلوؤں میں بکثرت پسینہ آنے کو روکنے کے لئے مفید ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - ریزال وینٹ (محلل) اینٹی پیراسے ٹِک (قاتل جراثیم تسلقیہ) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائڈائی { Emplastrum Plumbi Iodidi. } لصقۂ یودودالرصاص

(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ پلاسٹر (Lead Iodide Plaster.) مشمع یودور سرب

بنانے کی ترکیب - لیڈ آئیوڈائیڈ ۲ اونس - لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ - ریزن ۲ اونس لیڈ پلاسٹر اور ریزن کو ہلکی حرارت سے پگلا کر اس میں لیڈ آئیوڈائیڈ کو پیسکر ملالیں - طاقت ۱۰ میں ۱ + پرانے بڑھے ہوئے غدد پر اس کو بطور محلل و معدل لگاتے ہیں +

(لاطینی) انگوئینٹم پلمبائی آئیوڈائیڈائی { Unguentum Plumbi Iodidi. } مرہم یودودالرصاص

(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Lead Iodide Ointment.) مرہم یودور سرب

بنانے کی ترکیب - لیڈ آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف ½ اونس - زرد پیرافین آئنٹمنٹ ½۲ اونس - دونوں کو خوب مخلوط کرلیں - طاقت ۱۰ میں ۱ - یہ زرد رنگ کی مرہم ہوتی ہے اس کو رنگ درم (قوبا - داد) اور انلارجڈ گلینڈس (بڑھے ہوئے غدد) پر لگایا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

پلمبائی آکسائیڈم (PLUMBI OXIDUAL) مرداسنگ

(کیمیاوی علامت .Pb O)

ڈاکٹری نام — علمی نام — ویدک نام

(لاطینی) پلمبائی آکسائیڈم (.Plumbi Oxidum) (قدیم) مرداسنگ (جدید) آکسید الرصاص سکتہ

(انگریزی) لیڈ آکسائیڈ (.Lead Oxide) (۴) مرداسنگ (۲) آکسید سرب

(۴) لتھارج (.Litharge) (کیمیاوی) کلس الرصاص (ہندی) مُردہ سنگ

بنانے کی ترکیب - سیسہ کو ہوا میں پگھلا کر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے +

صفات - ہلکے زردی مائل سُرخ رنگ کے وزنی پرت +

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ کو ایسی ٹک ایسڈ کے ابخرات اور ایسی ہوا میں جس میں کاربونک ایسڈ موجود ہو رکھنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ؛

نوٹ۔ اسفیداج متقدمین کے نزدیک بھی مستعمل و معروف تھا چنانچہ دیسقوریدوس اور جالینوس نے اسکے خارجی استعمال کا ذکر کیا ہے ؛

صفات۔ سفید رنگ کا ملائم اور بھاری سفوف آمیزش۔ اس میں چونہ کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں ؛

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ میں اور ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ میں جوش کھا کر حل ہو جاتا ہے ؛

افعال۔ خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن) صرف خارجی طور پر مستعمل ہے ؛

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) انگوائنٹم پلمبائی کاربونیٹس { Unguentum Plumbi Carbonatis. } مرہم اسفیداج

(انگریزی) لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ { Lead Carbonate Ointment. } مرہم سفیداب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ کاربونیٹ کا باریک سفوف ½ اونس۔ وہائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ½ ۲ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کریں۔ یہ جلے ہوئے متورم اور چھلے ہوئے مقامات پر بطور مسکن و قابض مستعمل ہے ؛

پلمبائی آئیوڈائیڈم (PLUMBI IODIDUM.) یودور الرصاص

(کیمیاوی علامت PbI_2)

ڈاکٹری نام	علمی نام (معرب و مفرس)
(لاطینی) پلمبائی آئیوڈائیڈم (Plumbi Iodidum.)	یودور الرصاص
(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ (Lead Iodide.)	یودور سرب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ نائٹریٹ یا لیڈ ایسی ٹیٹ کو پانی میں حل کرنے کے بعد پٹاسیم آئیوڈائیڈ کو اس میں ملانے سے جو رسوب کہ تہ نشین ہو اسے خشک کرلیں ؛

صفات۔ گہرے زرد رنگ کا وزنی سفوف ؛

ڈسٹلڈ واٹر کو جوش دیکر سرد کریں اور اس میں الکحال و سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ملاکر خوب ہلائیں ۔ طاقت ایک پائنٹ میں ۲ ڈرام ۔ یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے اس کو بطور لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکن) کے استعمال کرتے ہیں +

(لاطینی) گلیسرائینم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس {Glycerinum Plumbi Subacetatis.} غلیسرین تحت خلات الرصاص

(انگریزی) گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Glycerin of Lead Subacetate.} " " "

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ مسفوف ۵ اونس ۔ لیڈ اوکسائیڈ مسفوف ۳½ اونس ۔ گلیسرین ایک پائنٹ ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ اونس ۔ سب اجزاء کو ملاکر ۱۵ منٹ تک جوش دیں پھر سیال کو فلٹر کر کے ۲۲۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر جوش دیں کہ سیال کا وزن ۲۹½ اونس رہ جاوے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱.۴۸ ہوتا ہے +

(لاطینی) انگوائینٹم گلیسرائنی پلمبائی سب ایسی ٹیٹس {Unguentum Glycerini Plumbi Subacetatis.} :-

(انگریزی) گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ آئنٹمنٹ {Glycerin of Lead Subacetate Ointment.}

مرہم غلیسرین تحت خلات الرصاص :- **بنانے کی ترکیب** ۔ گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۵ اونس ۔ دونوں کو خوب باہم مخلوط کرلیں ۔ یہ ایک خفیف لوکل ایسٹرنجنٹ اور سیڈے ٹو ہوتی ہے +

(ناٹ آفیشل مرکب *Not Official Preparations*)

کری مور لیتھارجرائی (Cremor Lithargyri.) زبدۃ المرداسنج :- سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۱ حصہ ۔ کریم یا مسکہ شیر خام ۷ حصہ ۔ دونوں کو ملالیں ۔ یہ ایکزیما میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

پلمبائی کاربوناس (PLUMBI CARBONAS.) اسفیداج

(کیمیاوی علامت $2PbCO_3, Pb(HO)_2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیسی نام
(لاطینی) پلمبائی کاربوناس (Plumbi Carbonas.)	(عربی) اسفیداج	(سنسکرت)
(انگریزی) لیڈ کاربونیٹ (Lead Carbonate.)	(فارسی) سفیداب	(ہندی) سفیدہ
(") وھائٹ لیڈ (White Lead.)	(اردو) سفیدہ	(") سپیدہ

اس کو خراشدار جلدی امراض وغیرہ میں بطور لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض اور سیڈے ٹِو (مُسکّن) استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ ۔ مندرجۂ ذیل مُرکبات ایسی ٹیٹ آف لیڈ سے بنائے جاتے ہیں لیکن ایسی ٹیٹ آف لیڈ ان میں سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس فورٹس {LIQUOR PLUMBI SUBACETATIS FORTIS} **خلاصۂ زحلیہ**

(انگریزی) سٹرانگ سلیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Strong Solution of Lead Subacetate.} عَصیرۃُ الزُّحل

(") گولارڈس ایکسٹریکٹ (Goulard's Extract.) خلاصۂ گولارڈ

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ اونس ۔ لیڈ اوکسائیڈ ½۳ اونس ۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ ۔ دونوں دواؤں کو آب مقطر میں ملاکر جوش دیں اور فلٹر کریں ۔

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ شفاف سیال ہوتا ہے جو ہوا میں رکھنے سے کسی قدر گدلا ہوجاتا ہے ۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا ۔ کیفیت ایلکالائن (شور) وزن متناسبہ ۱۲۷۵ اس میں ۲۴ فیصدی لیڈ سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے ۔

افعال ۔ یہ ایک قوی اری ٹینٹ (مخرش) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے ۔ اس کو صرف محلول کرکے استعمال کرتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل مُرکبات Not Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائیلیوٹس {Liquor Plumbi. Subacetatis Dilutus.} خلاصۂ زحلیہ محلول

(") ڈائیلیوٹڈ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Diluted Solution of Lead Subacetate.} عصیرۃ الزحل محلول

(") گولارڈس لوشن (Goulard's Lotion.) سیال گولارڈ

(") گولارڈس واٹر (Goulard's Water.) عرق گولارڈ

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس ½۱۹ اونس

افعال ۔ سیڈے ٹو (مسکن) ایس ٹرجنٹ (قابض) ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ۔
مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام) بشکل مکسچر یا گولی ۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) پلی لیولا پلمبائی کم اوپیو { Pilula Plumbi cum opio. } حب رصاص و افیون
(انگریزی) پل آف لیڈ اینڈ اوپیم { Pill of Lead and Opium. } حب سرب و افیون

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ مسفوف ۳۶ گرین ۔ اوپیم مسفوف ۶ گرین ۔ سیرپ آف گلوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت ۔ سب کو باہم ملا کر لگدی بنالیں ۔

طاقت ۴ گرین کی گولی میں ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ اور ½ گرین افیون ہوتی ہے ۔ یہ گولی سیڈے ٹو (مسکن) ، نارکاٹک (مخدر) اور قوی لوکل وجنرل ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ گرین = (۱۳ء سے ۲۶ء گرام) ۔

(لاطینی) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا { Suppositoria. Plumbi composita. } شیاف رصاص مرکب
(انگریزی) کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز { Compound. Lead Suppositories. } شیاف سرب مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ مسفوف ۳۶ گرین ۔ اوپیم مسفوف ۱۲ گرین ۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن جائیں ۔ آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر پہلے تھوڑے سے روغن میں لیڈ ایسی ٹیٹ کو کھرل کریں پھر باقی روغن کو اس میں خوب ملا کر اور اسے سانچوں میں ڈھال کر ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں ۔

طاقت ۔ ہر ایک سپازی ٹری میں ایک گرین افیون اور ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ ہوتی ہے ۔ اس شیاف کو بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینوڈائن (مسکن الم) مرض ڈی سنٹری (زحیر ۔ پیچش) میں استعمال کرتے ہیں ۔ اس سے معدہ پر کوئی مضر اثر نہیں پڑتا ۔

(لاطینی) انگوانیٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس (Lead Acetate Ointment) مرہم خلات الرصاص
(انگریزی) لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ { Unguentum. Plumbi Acitatis. } مرہم استات سرب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ مسفوف ۲۰ گرین ۔ پیرافین آئنٹ منٹ وہائٹ ۴۸۰ گرین ۔ دونوں کو خوب مخلوط کریں ۔ **طاقت** ۲۵ حصہ میں ایک حصہ لیڈ ایسی ٹیٹ

جاتی ہے چنانچہ اسی میں سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں ؁

تاریخ ۔ قدیم حکمائے یونان و اسلام و ہندوستان کو یہ دوا بخوبی معلوم تھی البتہ انہوں نے اس کی پیدائش سیماب وگوگردیعنی پارہ وگندھک سے لکھی ہے جو صحیح نہیں۔ وہ اس کے بعض مرکبات کو بھی دوا استعمال کرتے تھے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا ؁

نوٹ ۔ ڈاکٹری میں یہ خالص دھات دوا مستعمل نہیں۔ اسکے مندرجۂ ذیل مرکبات داخل فارماکوپیا ہیں ؁

(آفیشل Official)

پلمبائی ایسی ٹاس (PLUMBI ACETAS.) خلات الرصاص

(کیمیاوی علامت) $(Pb.(C_2H_3O_2)_2 3H_2O.)$

ڈاکٹری نام		طبی نام (جدید کتب مصر وایران)
(لاطینی) پلمبائی ایسی ٹاس (Plumbi Acetas.)	(عربی) خلات الرصاص	(فارسی) اُسْتاتِ سُرب
(انگریزی) لیڈ ایسی ٹیٹ (Lead Acetate.)	(〃) ملح الزحل	(〃 〃) نمک زحل
(〃) شوگر آف لیڈ (Sugar of Lead.)	(〃) سکر الزحل	(〃 〃) شکر سرب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ اوکسائیڈ (مُردا سنگ) یا لیڈ کاربونیٹ (اسفیداج) کو ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں حل کرنے سے بنایا جاتا ہے ؁

صفات ۔ سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے ذرات۔ ہوا میں رکھنے سے ان کا پانی اُڑ کر یہ کسی قدر شگفتہ ہو جاتے ہیں یعنی ان پر کسی قدر سفید سفوف جم جاتا ہے۔ بوشل سرکہ کے۔ ذائقہ کسیلا اور شیریں ؁

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۳۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ؁

آمیزش ۔ لیڈ کاربونیٹس۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس اور دیگر میٹلز (فلزات) ؁

نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور انکے نمکیات۔ ٹے نِک ایسڈ اور اسکے نمکیات۔ ایلکلیز۔ لائم واٹر۔ کلورائیڈس۔ آئیوڈائیڈس (پٹاشیم آئیوڈائڈ وغیرہ) اوپیم (افیون) کے مرکبات۔ میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور البیومن آمیز سالات یا اُنعات ؁

مجربات

(۱) انگوئنیٹم ہائی سس لیکوئڈی } ہر ایک مساوی
انگوئنیٹم ہائیڈرا رجائی ایونی ایٹی } حصہ ملاکر مرہم
پیرافینم سولی } بنائیں ہو رائی سس

(صدفیہ - جیبل) کے لئے یہ مرہم مفید ہے ✤

(۲) نیٹ تھیلین ..... ڈرام ۱
انگوئنیٹم ہائی سس لیکوئڈی اونس ۱
انگوئنیٹم سلفیوریس ... اونس ۱
تینوں کو باہم مخلوط کر کے مرہم بنائیں۔ سکے بیز
(جرب۔ تر خارش) میں مفید ہے ✤

(۳) لائیکوہائی سس اپرومینےکس منم ۲۰
سیروپس پرونی ورجیانی منم ۳۰
سیروپس کوڈینی .... منم ۳۰
انفیوزم کسکریلی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار برنکائٹس
ونسٹرکٹ (سرفہ سرما) اور کرانک برانکائی ٹس
(سعال مزمن - پرانی کھانسی) میں مفید ہے ✤

(Not Official ناٹ آفیشل)

پلمبم رصاص اسود (PLUMBUM.)

(کیمیاوی علامت .Pb) وزن جوہری ۲۰۷)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) پلمبم (.Plumbum)	(عربی) رصاص اسود۔ آنک	(سنسکرت) بیسنک
(انگریزی) لیڈ (.Lead)	(فارسی) سُرب۔ اُسرب	(ہندی) سیسہ

نوٹ - قدیم اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام زحل ہے جو درحقیقت یونانی خیال کی تقلید ہے ✤

ماہیت - یہ ایک نہایت قدیمی دھات ہے۔ اس کا رنگ سفید نیلگوں ہوتا ہے۔ تراشنے پر اسکی سطح بہت چمکدار ہوتی ہے لیکن ہوا لگنے سے جلد مکدر ہو جاتی ہے۔ یہ دھات اس قدر ملائم ہے کہ اسے ناخن سے کھرچ سکتے ہیں۔ اس کے تار و طبق (ورق) بھی بنائے جاتے ہیں۔ یہ ۶۱۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگل جاتی ہے ✤

یہ دھات قدرتی طور پر خالص حالت میں تو نہایت کمیاب ہے البتہ گندھک کے ساتھ ملی ہوئی بشکل لیڈ سلفائیڈ (.Lead Sulphide) جسے گلینا (.Galina) بھی کہتے ہیں بکثرت پائی

سٹیمولنٹ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث بالتحریک) اثر کرتی ہے یعنی یہ بلغم کے تعفن کو دُور کرتی ہے اس کی زیادتی کو روکتی ہے اور اس کے اخراج کو آسان کرتی ہے اِس لئے ان فوائد کے لئے اس کو امراض سینہ میں دیا کرتے ہیں۔ بقول ڈاکٹری او اسکو بطور ان ہلےشن یا سپرے (استنشاق یا رشاش) استعمال کرنے سے بھی امراض صدر میں مذکورۂ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں ؎

ٹار کے تھیراپیوٹکس (یعنی) قطران کے استعمالات

(بیرونی) ٹار واٹر۔ وُونڈز (جراحات) اور سلگش السرز یعنی سُست زخموں پر بطور سٹیمولنٹ لوشن کے مفید اثر کرتا ہے۔ اس کی مرہم اور اس کا طلاء بعض مزمن امراض جلد مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) اور کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) وغیرہ میں بہت نافع ہے ؎

جلدی امراض کے لئے ٹار سوپ (صابن قطران) کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے یہ ٹار سوپ چند قسم کا ہوتا ہے ان میں سے برچ ٹار اینڈ سلفر سوپ {Birch Tar and Sulphur Soap.} یا ایکتھیال اینڈ ٹار سوپ {Echthyol and Tar Soap.} بہتر ہوتا ہے ؎

(اندرونی) بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) وڈ ٹار (قطران چوبی) کو صرف کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پُرانی کھانسی) برنکی ایکٹےسس (ہوائی نالیوں کا پھیل جانا) اور ونٹر کف (سرفہ سرمائی) میں دیتے ہیں۔ اس سے کھانسی میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بلغم کی تعفن دُور ہوجاتی اور اس کی تراوش کم ہوجاتی ہے۔ اس کو گولیوں یا کیپ شولز یا شربت کی شکل میں دے سکتے ہیں لیکن اس کو کیپ شولز میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ سرپ آف ٹار اور سرپ آف پرونی ورجیانی میں ایپومارفین ملانے سے ایک عمدہ کف لنکٹس (لعوق سرفہ) بن جاتا ہے ؎

ٹار واٹر (عرق قطران) اور لائیکوار پائی سس ایرومیٹکس (سائل قطران عطری) بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے اندرونی طور پر دے سکتے ہیں ؎

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین +

(۶) سیروپس پائی سس لیکوئڈی (Syrupus Picis Liquidæ.) شربت قطران - اس کو ونٹر کف (سرفۂ سرما) تھائی سس (سل) اور کرانک برانکائیٹس (سعال مزمن پرانی کھانسی) میں دیتے ہیں۔ بعض اوقات اس کو وائلڈ چیری کے شربت کے ساتھ ملاکر یا اس میں کوڈین ملاکر دیتے ہیں - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۷) انگوئنٹم پائی سس مولی (Unguentum Picis Molle.) مرہم قطران ملائم - ٹار ۱۰ حصہ - پیرؤیکس ۰۵ء۱۲ حصہ - آنسڈ آئل (بوزن) ۰۵ء۱۲ حصہ - پگھلاکر مخلوط کرلیں +

ٹار کی فارماکالوجی (یعنی) قطران کی تاثیرات

(بیرونی) وُڈ ٹار (قطران چوبی) افعال میں آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) کے مشابہ ہے لیکن یہ اس قدر قوی الاثر نہیں ہوتا - چونکہ اس میں کری اوزوٹ فینول اور آئل آف ٹرپن ٹائن وغیرہ اجزا ہوتے ہیں اس لئے یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور وسکیولر سٹیمولنٹ (محرک عروق) ہے - اگرچہ یہ اس قدر قوی نہیں کہ اس سے جلد پر آبلہ پڑجاے لیکن بعض اوقات اس کی مالش سے سخت سوزش ہوجاتی ہے اور جلد پر پھنسیاں نکل آتی ہیں خصوصاً جہاں پر زیادہ بال ہوں - اعصاب پر ٹار کا مسکن اثر ہوتا ہے - اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جاے تو اس سے موذی قسم کے ایکنی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) نکل آتے ہیں جن کو ٹار ایکنی یا بثورات قطرانی کہتے ہیں +

(اندرونی) اس سے ہاضمہ بگڑجاتا ہے - زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے پیٹ اور سر میں سخت درد ہوتا ہے - قیئیں آتی ہیں - پیشاب کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور کاربالک ایسڈ پائزننگ (سمیت کاربالک ایسڈ) کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں (جن کا بیان دیکھو صفحہ ۴۹۵ جلد اول) +

یہ خون میں جذب ہوجاتی ہے اور دوران اخراج میں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشاے مخاطی) پر ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور

مسفوف یا لائیکو پوڈیم سے اس کی گولیاں بنانا بتاتے ہیں لیکن اس سے اچھی گولیاں نہیں بنتیں۔ بلکہ ٹار۔ کرڈ سوپ۔ لیکورس روٹ مسفوف اور گم اکیشیا مسفوف ہر چہار مساوی ملانے سے عمدہ گولیاں بن سکتی ہیں ۔

(آفیشل مُرکب (Official Preparations

(لاطینی) انگوئنٹم پائی سس لیکوئڈم (Unguentum Picis Liquidum.) مرہم قطران
(انگریزی) ٹار آئنٹ منٹ (Tar Ointment.)

بنانے کی ترکیب۔ ٹار ۵ اونس۔ زرد موم ۲ اونس۔ موم کو پگلا کر اس میں ٹار کو مخلوط کریں۔ **نوٹ**۔ یہ سیاہ رنگ کی زیادہ سخت مرہم ہوتی ہے۔ لیکن انگوئنٹم پائی سس مولی (بی۔ پی۔ سی) ملائم مرہم ہوتی ہے ۔

(نات آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکوا پائی سس (Aqua Picis.) عرق قطران۔ ٹار ۱ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر
ٹار واٹر (Tar Water.) ۱۰۰ حصہ۔ دونوں کو ملا کر فلٹر کر لیں۔
یُوڈی گوڈرن (Eau de Gondron.) **مقدار خوراک** ۸ اونس روزانہ۔
السرز اور وونڈز کو دھونے کے لئے بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں ۔

(۲) کیپ شیولز آف ٹار (Capsules of Tar.) ہر ایک کیپ شیول میں ۵ منم ٹار ہوتی ہے ۔

(۳) آئل آف ٹار (Oil of Tar) روغن قطران۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ ٹار سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ تازہ تو بیرنگ ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے گہرا سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے ۔

(۴) پگ مینٹم پائی سس لیکوئڈی { Pigmentum Picis Liquidæ. } طلاے قطران۔ ٹار ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) اور کرانک ڈرائی ایگزیما (نار فارسی خشک مزمن) میں اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) لگاتے ہیں لیکن کرانک ڈرائی ایگزیما میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے ۔

(۵) پی لیولا پائی سس لیکوئڈی (Pilula Picis Liquidæ.) حب قطران۔ ٹار ایک حصہ لیکورس روٹ مسفوف ۲½ حصہ۔ سوپ ایک حصہ۔ پلوس ٹریگے کنتھ کمپونڈ ½ حصہ ۔

اختلاف ماہیت - کتب طبیہ میں قطران کی ماہیت میں کئی ایک قدیم محققین اطباء کا صرف لفظی اختلاف ہے جو معنوی یا حقیقی اختلاف نہیں کیونکہ عرعر اور تنوب (جس کو محیط اعظم وغیرہ میں تنوبٹ لکھا ہے) یہ سب صنوبر کے اقسام ہیں۔ مثلاً (۱) حکیم بولس عرعر کو شجر قطران کہتا ہے (۲) حکیم محمد بن احمد بھی عرعر کو شربین یا درخت قطران بتاتا ہے (۳) ابن ماسویہ شربین کو صنوبر کی ایک قسم لکھتا ہے (۴) صاحب منہاج البیان لکھتا ہے کہ قطران شجرۃ القطران کا روغن ہے نیز اس کو عرعر۔ عنم اور تنوب وغیرہ سے بھی حاصل کرتے ہیں لیکن جو عرعر سے نکلتی ہے وہ زیادہ عمدہ ہوتی ہے اور تالب سے حاصل شدہ ردی ہوتی ہے (۵) صاحب کتاب الاسیع لکھتا ہے کہ شربین قطران کا درخت ہے جو صنوبر کے اقسام میں سے ہے وغیرہ۔ پس مذکورہ بالا لفظی اختلاف سے اس کی ماہیت میں کوئی فرق نہیں آتا ہر ایک بزرگ حکیم کا قول بجائے خود صحیح ہے +

صفات ٹار - بھورے سیاہ رنگ کا گاڑھا (نیم سیال) مادہ جس کی بو خاص قسم کی خوشگوار ہوتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱٫۰۲ سے ۱٫۱۵ - پانی میں اس کو ڈال کر ہلانے سے رنگت ہلکی بھوری اور کیفیت تیزابی (ترش) ہوجاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۰ احصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور کسی قدر روغن زیتون اور روغن تارپین میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس کی کیمیاوی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے۔ اس میں (۱) کریاوزوٹ (۲) فینول (۳) آئل آف ٹرپن ٹائن (۴) ایسی ٹک ایسڈ (۵) پائروکیٹی کین (۶) ٹولیوادل (۷) زائی لول (۸) ایسی ٹون (۹) تھلک ایسڈ اور (۱۰) ریزن یہ اجزا ہوتے ہیں +

افعال - اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹ (منفث دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳ سے ۶ دکیوبک سینٹی میٹر) کیپشول میں ڈال کر دیں +

نوٹ - اس کی مقدار خوراک کو رفتہ رفتہ بڑھا کر ۲۰ سے ۶۰ منم تک دے سکتے ہیں +

چونکہ ٹار کا قوام ذرا مختلف ہوتا ہے اور اس کی گولی بنانے میں نہایت دقت ہوتی ہے کیونکہ اس میں اس قدر بدرقہ ملانا پڑتا ہے کہ ۵ گرین کی گولی میں بہت کم ٹار رہ جاتی ہے۔ اگرچہ لیکورس روٹ

نوٹ - (۱) اگرچہ پکس لیکوئیڈا کا مناسب عربی مترادف الزفت السائل یا زفت رطب معلوم ہوتا ہے اور ٹار کا قطران لیکن زفت اور قطران میں یہ فرق ہے کہ زفت ایسی رطوبت کو کہتے ہیں کہ جو درخت کے تنہ میں سے خود بخود یا شگاف دینے سے نکلے لیکن جب اسے کسی خاص صنعت یا ترکیب سے نکالا جاوے تو اسے قطران کہتے ہیں اور چونکہ پکس لیکوئیڈا یعنی ٹار کو بھی خاص ترکیب سے نکالا جاتا ہے اس لئے اس کا صحیح مترادف قطران ہی ہو سکتا ہے +

(۲) طب میں زفت رطب کو قطران بھی کہتے ہیں دیکھو محیط اعظم بیان زفت اور قطران معقود (مطبوخ و منجمد) کو اہل شام و اہل اندلس و اہل بابل زفت (زفت سیاہ) کہتے ہیں +

(۳) بحر الجواہر میں قطران کا ہندی نام چیڑ بل کا تیل لکھا ہے اور محیط اعظم میں کانتران جو کہ قطران کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

ماہیت ٹار - یہ ایک غلیظ سیاہی مائل بھورے رنگ کا قاری یعنی کولٹار کی مانند سیال ہے جو کہ پائی نس سل ویسٹرس (Pinus Sylvestris.) یعنی شربین یا صنوبر بری اور دیگر قسم کے درخت صنوبر کی لکڑی سے ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن (تقطیر یابسہ - بلا پانی ملائے عرق کشید کرنا) کی ترکیب سے کشید کیا جاتا ہے +

نوٹ - اونچی زمین یا ٹیلے پر گڑھا کھود کر اس کو اندر سے پختہ اینٹوں اور چونے کے ساتھ ریختہ کر دیتے ہیں اور اس میں ایسی لکڑیوں یا جڑوں کو بند آنچ دینے سے ٹار یا قطران حاصل ہوتا ہے - اسی عمل کو تقطیر یابسہ کہتے ہیں +

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے دو قسم کے قطران (۱) قطران صنوبر (۲) قطران فرعار کا ذکر کیا ہے - اور جیسا کہ مذکور ہوا قطران کو زفت رطب بھی کہتے ہیں اور کتب طبیہ میں چار قسم کی زفت (۱) زفت رطب (۲) زفت یابس (۳) زفت جبلی اور (۴) زفت بحری کا بیان پایا جاتا ہے چنانچہ ان میں سے زفت رطب یا قطران تو یہی ہے کہ جس کا بیان ہو رہا ہے - اور جب اس کو دھوپ سے یا آگ پر اڑا کر خشک کر لیا جاتا ہے تو اسے زفت یابس کہتے ہیں - زفت جبلی سے مراد قطران معدنی ہے جن کا بیان صفحہ ۱۹۱۵ پر ہو چکا ہے اور زفت بحری بھی درحقیقت زفت جبلی یا قیر ہی ہوتی ہے یا ممکن ہے کہ قطران صنوبر بحری ہو +

سے زیادہ طاقت کا استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔ مرض ڈفتھیریا (خناق دبائی) میں اس کا مقامی استعمال نہایت مفید ہے نیز ایگزیما (نار فارسی) کے سوزشی درجہ میں مرہم ری سارسین (ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ۲۰ گرین ری سارسین) مفید ہوتی ہے ۔ ڈفتھیریا اور ہوپنگ کف (سعال دیکی) میں اس کا پھریری (رشاش) مستعمل ہے ۔ اندرونی طور پر دینے سے یہ امعاء پر دافع تعفن اثر کرتی ہے اور کوئین کی طرح سے اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) بھی ہے لیکن قلب پر اس کا نہایت مضعف اثر ہوتا ہے اس لئے اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ۔ اس کو ہمیشہ زیادہ پانی ملا کر اور سیرپ آف آرنج سے شیریں کر کے دینا چاہئے ۔ سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی کی یہ نقیض ہے ۔ اس کو ہیکٹک فیور (تپ دق) اور ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں نیز و نقصول کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین ۔

(۱۲) یوری سول (Euresol.) | اس کا قوام شہد کی مانند ہوتا ہے ۔ اس کو
ریسارسین مون ایسی ٹیٹ (Resorcin-Monacetate.) | ری سارسین کی بجائے استعمال کر سکتے

ہیں خصوصاً ان حصص جسم پر لگانے کے لئے جہاں پر کہ بال بکثرت ہوں +

(۱۳) تھی او ری سارسین (Thio-Resorcin.) یہ ری سارسین اور سلفر کا ایک مرکب ہے ۔ یہ زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے ۔ اس کو آئیوڈوفارم کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

(۱۴) تھیلی نی سلفاس (Thallinæ Sulphas.) اس کی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ تند اور متلی ہوتا ہے ۔ یہ ایک حصہ ، حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ یہ اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) ہے لیکن چونکہ خون پر اس کا مضر اثر پڑتا ہے اس لئے اس کو استعمال نہیں کرتے ۔ اس کو پروٹارگول ۔ ری سارسین یا ٹے نین کے ساتھ ملا کر بشکل انجکشن خاص کر اس کو گنوریا (سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

پکس لیکوئیڈا (PIX LIQUIDA.) قطران ۔ قطران ۔ قطران

(N. O. Coniferae. الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی) پکس لیکوئیڈا	(Pix Liquda.)	(عربی) زفت رطب	(سنسکرت)	
(انگریزی) ٹار	(Tar.)	(〃) قطران ۔ قطران	(〃)	
(〃) ووڈ ٹار	(Wood Ter.)	(فارسی) قطران جوبی	(ہندی) کاتران ۔	
(تجارتی) سٹاک ہالم ٹار	(Stockholm T ar)	(ترجمہ) قطران سٹاک ہالم	(اردو) چڑیل کا تیل	

ملنے سے گہرے نیلے رنگ کا سولیوشن بناتا ہے۔ اس کا ۳ فیصدی کا سولیوشن بچوں میں مرض ایکزیما پر لگاتے ہیں چنانچہ سولیوشن کو لگانے سے جب وہ خشک ہوجائے تو اس پر کلوڈین کا پتلا سا کوٹ کر دیتے ہیں۔ بطور انل جے سک (مسکن الم) اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) مگرین (شقیقہ) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں اور بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ملیریل فیورس میں نیز گنوریا (سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ پیشاب کے رنگ کو نیلا کر دیتی ہے۔ یہ زیادہ تر گردوں کی پرمی ایبلی ٹی (قابلیت تداخل) کے امتحان کرنے کے لئے مستعمل ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے اس کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی بقدر ایک کیوبک سینٹی میٹر مقام سرین پر جلدی پچکاری کرتے ہیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد ملاحظہ کرتے ہیں کہ (۱) قارورہ کا رنگ پہلے کب بدلتا ہے؟ اور (۲) کہ عرصہ اخراج دوا کب تک ختم ہوتا ہے؟ چنانچہ گردوں کی حالت طبعی میں بول کا رنگ ۳۰ منٹ کے اندر اندر بدل جاتا ہے اور عرصہ اخراج دوا ۴۸ گھنٹہ کے درمیان ختم ہوجاتا ہے لیکن اگر انٹرسٹی شیل نفرائی ٹس (التہاب الکلیہ بین الانسجہ۔ سوزش گردہ) کی شکایت ہو تو بول رنگین بھی دیر میں ہوتا ہے اور عرصہ اخراج بھی ۴۸ گھنٹوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ **مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین** ؛

(۹) نیوُرونال (Neuronal.) دیکھو نیورونل صفحہ ۲۳۰ جلد اول پر مفصل بیان ؛

(۱۰) اوریکسین ٹے نیٹ (Orexine Tannate.) یہ ایک بے ذائقہ و بے بو غیر محلل ہوائی سفید رنگ کا سفوف ہے۔ یہ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے۔ یہ ہاضمہ کو تقویت دیتا اور اشتہا کو بڑھاتا ہے۔ مرض سی سک نیس (غثیان سمندری) میں مفید ہے؛

(۱۱) ری سارسین (Resorcin) ری سارسی نول (Resorcinol.) میٹاڈائی ہائیڈروکسی بنزین (Meta-dihydro Oxibenzene.) — اس کے سفید قلمی پرت ہوتے ہیں جو کہ بنزوئک ایسڈ کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس سے ذرا بڑے ہوتے ہیں یہ بآسانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اڑ جاتا ہے۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں۔ دو حصہ ایک حصہ ایکلحال میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ یہ البیومن (زلال) کو منجمد کرتا ہے اور جلد پر کاسٹک (کاوی) اثر کرتا ہے۔ اس کا سولیوشن ۲ تا ۵ فیصدی

ہوتی ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین +

(۴) فلیوُ رے سین (Fluorescein.) یہ ایک زردی مائل سرخ قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ ایلکلی کی موجودگی میں یہ سبز رنگ کا بن جاتا ہے ۔ اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن ۳ فیصدی سوڈیم کاربونیٹ کے ساتھ کارنیل اُلسرز (قروح قرنیہ) کی تشخیص کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس سے زخم قرنیہ سبز رنگ کا ہوجاتا ہے جو چند روز تک ویسا ہی رنگین رہتا ہے +

(۵) فُک سین (Fuchsin.) } یہ ایک چمکدار سبز رنگ کا قلمی نمک ہے جس کو پانی میں
روزے نائی لین (Roseniline.) } ملانے سے گہرے سرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے۔
اس کو خورد بینی میں جیسی لائی ٹیوبرکلوسس (جراثیم سلیہ) کو رنگ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ اس کو ایلبیومی نوریا (بول زلالی) میں بھی دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۴ گرین بشکل گولی گلیسرین وٹریگے کنتھ کے ہمراہ +

(۶) آئی سو پرال (Isopral.) } یہ ایک سفید جاذب رطوبت
ٹرائی کلور آئی سو پروپائل ایلکہال { Trichlor-isopropyl Alcohol. } سیماب طبع سفوف ہے جس میں سے
کافور کی سی خوشگوار بُو آتی ہے ۔ اس کا ذائقہ تند اور خفیف تلخ ہوتا ہے ۔ یہ پانی میں تو کم لیکن پانی ملے ہوئے ایلکہال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔ یہ ہپناٹک (منوم) ہے۔ اسکی تاثیر کلورل ہائیڈریٹ کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی طرح اس سے قلب و دوران خون پر مضعف اثر نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ کلورل ہائیڈریٹ کی نسبت یہ دو چند قوی الاثر ہوتا ہے اور نسبتہً کم سمی ہے ۔ اس کو انسامنیا (سہر ۔ بیخوابی) اور حدت یا جوش مے نیا (دیوانگی) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک بطور ہپناٹک (منوم) ۱۰ سے ۱۵ گرین لیکن جوش دیوانگی میں ۲۰ سے ۴۵ گرین +

نوٹ ۔ ۳ حصہ آئی سو پرال کو ۱۰ حصہ ایسو بیوٹ ایلکہال اور ۱۰ حصہ کیسٹر آئل میں باہم ملاکر اسکی بغل میں یا کنج ران یعنی چڈے میں مالش کرنے سے بھی منوم اثر ہوتا ہے یعنی نیند آجاتی ہے +

(۷) کائرو گے نین (Kyrogenin.) یہ ایک قلمی مادہ ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے ۔ اس کو مرض تھائی سس (سل) کے شدید بخاروں میں دیا کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین +

(۸) میتھی لین بلیو (Methylene Blue.) یہ ایک گہرا سبز قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں

تاثیر و استعمال

قطران معدنی کے خواص و فوائد قطران چوبی کے خواص و فوائد کے مشابہ ہیں غیر ازیں کہ قطران معدنی کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے " لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس" مرض کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے۔

مجربات

(۱) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
لائیکوار پلمبائی فورٹس ڈرام ۱
ایکوا روزی تا اونس ۶
لوشن بنائیں۔ ایکزیما (نار فارسی) کے لئے مفید ہے۔

(۲) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
زنسائی آکسائیڈائی ڈرام ۴
کیلے مینی پرے پے ریٹی ڈرام ۴
گلیسرینی ڈرام ۱
لائیکوار کیلسس تا اونس ۸
لوشن بنائیں اور اُسے مقام مرض پر دن میں دو بار لگائیں کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے مفید ہے۔

(۳) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام $\frac{1}{2}$
لائیکوار پلمبائی ڈرام $\frac{1}{2}$
ہائیڈرار جرائی ایمونی ایٹی گرین ۱۵
پیرافینم مولی ایلبی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما کے لئے مفید ہے۔

(۴) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
ہائیڈرار جرائی ایمونی ایٹی گرین ۴
انگوانیٹم ہائیڈرار جرائی نائٹرٹ ڈرام $1\frac{1}{2}$
پیرافینم مولی ایلبی اونس ۴
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے۔

کولٹار (قطران معدنی) کے اضافی مشتقات اور اسکے خلیف مرکبات

(۱) ایلی پین (Alypin.) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے۔ اسکا بیان دیکھو صفحہ ۱۱۵۰ پر۔

(۲) این تھراروبین (Anthrarobin.) یہ ایک بھورا مائل زرد رنگ کا سفوف ہے۔ اسکی مرہم (۸ یا ۱۰ حصہ میں ایک حصہ) سورائی سس (صدفیہ چنبل) میں استعمال کی جاتی ہے۔

(۳) ایکسوڈین (Exodin.) یہ ایک بے بو دبے ذائقہ زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ ایک بے خطر و بے ضرر مسہل دوا ہے۔ اس سے معدہ میں کسی قسم کی خراش نہیں

۲ ½ فیصدی کی طاقت والے سولیوشن کے برابر ہوتا ہے ۔ اوزاروں کو سٹیرے لائز کرنے کے لئے اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ان پر بدنما داغ پڑ جاتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ۔

(۴) آئی زال (میڈیکل) (Izal (medical)) یہ اس دوا کا پروپرائی ٹری نام یعنی اسم بلک ہے ۔ یہ بھی کولتار کا ایک مرکب ہے ۔ یہ آکسی ڈائی ڈرو ہائیڈرو کاربنس کا ایک سفید ایملشن ہے جس میں ۴۰ فیصدی کوک اوون آئل ہوتا ہے ۔ یہ ایک غیر سمی اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) دوا ہے ۔ اس کا ½ ۲ فیصدی طاقت کا سولیوشن فن قابلہ (دایہ گری) میں بہت مستعمل ہے ۔ خالص آئی زال کو رنگ ورم (قوبا ۔ داد ۔ خصوصاً سر کی جلد کے داد) پر ملنے سے بعض اوقات مرض رفع ہو جاتا ہے ۔

(۵) لائی سال (Lysol) یہ جرمن کی ایک خاص دوا ہے ۔ یہ بھی کولتار کا ایک مرکب ہے یہ سیاہ رنگ کا ایک سیال ہے جو کہ فینول کے مشابہ ہوتا ہے ۔ یہ پانی میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے ۔ یہ بھی ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور فینول کی نسبت بہت کم زہریلا ہے ۔ اس کا ۲ فیصدی طاقت کا سولیوشن فن جراحی میں بہت مستعمل ہے ۔ اس سے اوزاروں پر کوئی داغ وغیرہ نہیں پڑتا لیکن وہ اس سے اتنے چکنے یا پھسلنے ہو جاتے ہیں کہ ان کا پکڑنا دشوار ہو جاتا ہے ۔

(۶) سیلین (میڈیکل) (Cyllin (medical)) یہ فینول کا ایک نیا ہمشکل یا بدل ہے ۔ یہ نہ تو کاسٹک (کاوی) ہے اور نہ ٹاکسک (سمی) ۔ پانی کے ساتھ مل کر یہ سفید رنگ کا ایملشن بناتا ہے ۔ لینولین میں اس کی ۵ فیصدی طاقت کی مرہم ایکزیما اور سکے بیز (جرب) میں مفید ہے ۔ یہ ایک عمدہ مزیل عفونت (ڈس ان فیکٹنٹ) ہے ۔ کہتے ہیں کہ یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت ۱۵ سے ۳۰ گنا تیز ہے ۔ اس کو ٹیوبرکلوسس میں بھی مفید خیال کرتے ہیں ۔

مرض سپرو (اسہال ابیض ۔ گرم ممالک میں جب مرض قلاع دہن و حلق سے گزر کر معدہ و امعاء میں سرایت کر جاتا ہے تب اسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں) میں اس کو ۳ منم کی مقدار میں کیرے ٹین کوٹڈ کیپ شولز میں ڈال کر دیا ایک ایک کیپ شول ہر دو یا تین تین گھنٹے بعد دیتے ہیں ۔

آفیشل مُرکّب (Official Preperations)

(لاطینی) لائیکوار پائی سِس کاربونس (Liquor Picis Carbonis) سیال قطران معدنی
(انگریزی) سولیوشن آف کول ٹار (Solution of Coal Tar.) سیال قیر سیال کولتار
بنانے کی ترکیب - پری پیرڈ کولتار ۴ اوِنس - کولاّیا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت :- کولاّیا بارک کو ایک فلوئیڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے بقیہ ایلکہال سے اپنے پرکولیٹ کریں کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہوجائے - پھر اس میں پری پیرڈ کولتار ملاکر دو روز تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ڈائی جسٹ کریں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - سرد ہونے پر نتھار لیں یا فلٹر کرلیں +

(ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations

(۱) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجینس { Liquor . Carbonis Detergens. } سیال قیر مزیل عفونت
یہ بھی کولتار کا ایک ایلکہالی سولیوشن ہے - اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور اس میں نیٹ تھیلین کی تیز بو آتی ہے - اس کو چھلکے دار پرانی جلدی بیماریوں میں خارجی طور پر (ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں محلول کرکے) استعمال کرتے ہیں +

(۲) کری اولین (Creolin.)
(تجارتی نام) لائیکوار انٹی سپٹی کس (Liquor Antisepticus.)
} یہ ایک سیاہ رنگ کی پیٹنٹ دوا ہے جو کہ کولتار سے بنائی جاتی ہے - یہ بعض جلدی امراض مثلاً سورائی سِس (صدفیہ - چنبل) اور ایگزیما (نار فارسی) وغیرہ میں مفید ہے اور گائنی کالوجی (امراض اعضائے تناسل نسوان) میں کاربالک ایسڈ کی بجائے کام دیتی ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین - تھائی سِس (سل) اور گنوریا وغیرہ میں نیز بطور انٹسٹائنل انٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ڈین ٹیرائی ٹس (سوزش امعاء) میں +

(۳) چائینو سال (Chino-sol.) یہ آکسی چائینولین اور سلفیورک ایسڈ کے مرکب کا پوٹاسیم سالٹ ہوتا ہے - اس کا زرد رنگ کا باریک قلمی سفوف ہوتا ہے - یہ بھی جراحی میں بطور انٹی سپٹک (دافع تعفن) استعمال ہوتا ہے - اس کا ۱۵ گرین فی پائنٹ کی طاقت کا سولیوشن کاربالک ایسڈ کے

اور ایک لطیف روغن پایا جاتا ہے ۔

(آفیشل مُرکب Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پائی سِس (Emplastrum Picis.) (عربی) لصقۃ الزفت
(انگریزی) پچ پلاسٹر (Pitch Plaster.) (فارسی) مشمع زفت
(ر ر) پوُر مینس پلاسٹر (Poorman's Plaster.) (ترجمہ) مُفلس کا پلستر

بنانے کی ترکیب۔ برگنڈی پچ ۲۶ اونس۔ فرن کن سینس ۱۳ اونس۔ ریزن ۴½ اونس۔ یلو بیز وکیس ۴½ اونس۔ آلیو آئل (وزن) ۲ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ اونس۔ پہلی چاروں دواؤں کو ملاکر پگھلالیں۔ پھر اس میں آلیو آئل اور ڈسٹلڈ واٹر ملاکر حسب ضرورت اسے گاڑھا کریں ۔

تاثیر و استعمال

پچ زیادہ تر پلاسٹر میں بطور بے سس (اصل و عمود) کے کام آتی ہے۔ چونکہ جلد پر اس کی خفیف سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مزمن امراض مفاصل (مثلاً وجع مفاصل اور التہاب مفاصل مزمن) اور درد کمر (لمبیگو) میں استعمال کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) پکس کاربونس پرے پے ریٹا PIX CARBONIS PRÆPARATA. قطران معدنی مُصفّا

(انگریزی) پریپئرڈ کول ٹار (Prepared Coal Tar.) تار مصفا صاف کی ہوئی کولتار

نوٹ۔ عربی و فارسی کتب طبیہ میں قیر کے نام سے قطران معدنی کا بیان ہے۔ قیر کو عربی میں قار بھی کہتے ہیں۔ پزشکی نامہ میں اس کا نام قطران زغال سنگ لکھا ہے۔ رازی نے قیر کو زفت جبلی لکھا ہے

بنانے کی ترکیب۔ تجارتی کول ٹار (قطران معدنی۔ قیر) کو ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ایک گھنٹہ تک جوش دیتے اور اسے برابر ہلاتے رہتے ہیں ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) بین زین اور اسی قسم کے اور ہائیڈرو کاربن (۲) فینول (۳) نیفت ھیلین اور اینتھریسین وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

یا اس کے وزیج (لوزہ قرص) کو منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے +

تقویت ہضم کے لئے یہ غذا میں بطور مصالحہ نہ صرف ہندوستان میں مستعمل ہے بلکہ دنیا کے تقریباً تمام مہذب ممالک میں مستعمل ہے۔ مرض ہیمورائڈس (ایمو ریڈس۔ بواسیر) السرآفدی ریکٹم (قروح المقعد) اور فشر آفدی اے نس (شقاق المقعد) نیز گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں اس کو بشکل کن فکشن (معجون) دیتے ہیں۔ اس سے ورم اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے اور قبض نہیں ہونے پاتا +

(آفیشل Official)

پکس برگنڈیکا (PIX BURGUNDICA.) الزفت البرغندی

(N. O. Coniferae. الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام
طبی نام

(لاطانی) پکس برگنڈیکا (Pix Burgundica.) (عربی) الزفت البرغندی۔
(انگریزی) برگنڈی پچ (Burgundy Pitch.) (فارسی) زفت برگندی

ماہیت ۔ یہ ایک رالدار رطوبت ہے جو کہ درخت پائی سیا ایکلسا (Picea Excelca.) یا سپروس فر (Spruce Fir.) یعنی درخت تنوب (ایک چھوٹی قسم کا صنوبر بری) کے تنے سے حاصل ہوتی ہے اس کو پگھلا کر چھان لیتے ہیں۔ اسکا درخت آسٹریا اور فن لینڈ میں پیدا ہوتا ہے +

صفات ۔ سخت بآسانی ٹوٹ جانے والی لیکن اگر کسی برتن میں رکھدی جائے تو آہستہ آہستہ نرم ہوکر اس کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ غیر شفاف۔ رنگت میں سرخی مائل یا زردی مائل بھوری توڑنے پر ٹوٹی ہوئی سطح صاف صدفی (مجوف) جو خوشگوار جو خاص کر حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ ذائقہ شیریں خوشبودار +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور گلیشی ال ایسی ٹک ایسڈ میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ریزونس اینہڈس (جن کا جزو اعظم پائی سیرک ایسڈ ہوتا ہے)

مقدار خوراک ۱۰ سے ۵۰ گرین ڈیفرس میں ڈال کر +

(۴) پائپریڈین گوائے کولیٹ (Piperidin Guaiacolate) اسکی زردی مائل سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے گوائے کول کی بو آتی ہے۔ اس کو تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین +

(۵) پائپریڈین ٹارٹریٹ {Piperidine Tartrate B. P. C.} یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جس میں سے خفیف سی بو آتی ہے۔ یہ پانی میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ یورک ایسڈ۔ گاؤٹی ڈیپازٹس (رسوبات نقرسی) یورک ڈیپڈ گرے ول (یورک ایسڈ کی پتھری) کو پائپرے زین یا لائی سی ڈین یا یوروٹروپین کی نسبت زیادہ تحلیل کرتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین +

پائپر نائگرم کی فارماکالوجی (یعنی) فلفل سیاہ کی تاثیرات

(بیرونی) اُس لطیف روغن کی وجہ سے جو کہ سیاہ مرچ میں ہوتا ہے یہ پہلے جلد پر رُوبی فے شینٹ (محمر سُرخ کنندہ) اور اِراِی ٹینٹ (محرش۔ خراش کنندہ) اثر کرتی ہے لیکن بعد کو اینوڈائن (مسکن) اثر کرتی ہے +

(اندرونی) اسکے استعمال سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہوتی ہے۔ معدہ پر اس کا کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) اثر ہوتا ہے۔ دوران اخراج میں یہ آلات بول و تناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو اور گُردوں کی تراوش کو تحریک پہنچاتی ہے۔ اور جو حصہ اس کا خون میں جذب نہیں ہوتا وہ براہ فضلہ خارج ہوتا ہوا رودۂ مستقیم کی سترخی و پُرانی متورم شدہ غشائے مخاطی کو تقویت دیتاہے +

پائپر نائگرم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) فلفل سیاہ کے استعمالات

(بیرونی) رائی کی طرح بعض اوقات سیاہ مرچ کو بھی بطور کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابل کنندۂ سوزش) استعمال کرتے ہیں +

(اندرونی) ری لیکڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں اس کا غرغرہ نافع ہوتا ہے

بنانے کی ترکیب - بلیک پیپر مسفوف ۲ اونس - کیڑوی فروٹ باریک مسفوف ۳ اونس - کلیری فائیڈ ہنی (شہد مصفیٰ) ۱۵ اونس - کل اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں - یہ پائلز (بواسیر) میں مفید ہے - **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) **اولیو ریزن پائپیرس** (Oleo Resina Piperis.) رالدار روغن فلفل سیاہ **مقدار خوراک** ½ سے ایک گرین بشکل گولی +

(۲) **پائپیرینم** (Piperinum.) فلفلین - جوہر فلفل اسود / **پائپیرین** (Piperine.) پلپلین - جوہر فلفل سیاہ } یہ ایک بیرنگ یا خفیف زردی مائل قلمی نیوٹرل (متعادل) جوہر ہے جو کہ فلفل سیاہ اور فلفل دراز سے حاصل ہوتا ہے - چکھنے سے پہلے تو اس کا کچھ ذائقہ معلوم نہیں ہوتا لیکن تھوڑی دیر بعد اس کا نہایت تند یا حریف ذائقہ محسوس ہوتا ہے - یہ سرد پانی میں تو حل نہیں ہوتا - کھولتے ہوئے پانی اور ایتھر میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم اور بینزین میں حل ہوجاتا ہے - ایرسٹیڈ ایک کیمیادان نے سب سے پہلے ۱۸۱۹ء میں اس جوہر کو دریافت کیا تھا +

افعال و استعمال - اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہونے کی وجہ سے انٹرمی ٹنٹ فیور (حمیٰ منقطعہ - نوبتی بخار) ہیموراائڈس (ایمورہیڈس - بواسیر) اور گنوریا (سوزاک) میں استعمال کیا گیا - اور کہتے ہیں کہ اس کو ۸ گرین روزانہ دینے سے ایگیو (تپ لرزہ) دُور ہوگیا +

نوٹ - اکثر ڈاکٹری تالیفات میں اس قسم کے شہادات درج ہیں جن میں پائپیرین (فلفلین) کو نوبتی بخار کے دُور کرنے میں کونین پر ترجیح دی گئی ہے - لیکن حقیقت امر یہ ہے کہ اس کا اثر ہمیشہ دافع بخار نہیں ہوتا بلکہ جن لوگوں کے اعضائے ہضمیہ گرم اور قوی الحس ہوتے ہیں ان کو یہ اُلٹا مضر پڑتا ہے اس لئے اس کو احتیاط سے دینا چاہئے - البتہ فساد ہضم اور نقصان شہوت (عدم اشتہا بھوک نہ لگنا) میں یہ اکثر مفید پڑتا ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین بشکل گولی +

(۳) **پائپیرونال** (Piperonal.) / **ہیلی اوٹروپن** (Heliotropin.) } اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے ونیلا کی سی بُو آتی ہے - یہ ایک قوی بے ضرر اینٹی سپٹک ہے -

اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے تین قسم کی فلفل یعنی فلفل دراز، فلفل سفید اور فلفل سیاہ کا بیان کیا ہے ۔ شیخ الرئیس نے جالینوس سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نبات فلفل میں جو پہلے ثمر لگتا ہے وہ دار فلفل ہوتا ہے اور بعد میں وہ فلفل گرد میں متغیر ہو جاتا ہے لیکن ابن جمیع اور کازرونی شارح قانون نے شیخ کے اس قول سے اختلاف کیا ہے ۔ ہندی اطباء کو تو یہ زمانۂ قدیم سے معلوم تھی کیونکہ اس کا مسکن ہی ہندوستان ہے ۔

نوٹ پائپر ایلبم (Piper Album.) فلفل ابیض } یہ درحقیقت پائپر نائگرم یعنی وھائٹ پے پر (White Pepper.) پلپل سفید } نبات فلفل سیاہ کے پختہ ثمر ہوتے ہیں جن پر سے کم و بیش چھلکا اترا ہوا ہوتا ہے ۔

پائپر لانگم (Piper Longum.) دار فلفل } یہ پائپر لانگم یعنی نبات فلفل دراز کا خشک لانگ پے پر (Long Pepper.) فلفل دراز } کیا ہوا خام خوشہ ہوتا ہے ۔

صفات فلفل سیاہ ۔ جھریدار گول پھل ⅙ انچ قطر میں ۔ رنگ بھورا سیاہی مائل ۔ اسکے اندر ایک سخت چکنا خاکی رنگ کا گول بیج ہوتا ہے ۔ بو خوشگوار ۔ ذائقہ چرپرا ۔

مشابہت ۔ پائپر ٹو (فلفل حلو) اور کیوبب (کبابہ) اس سے مشابہ ہوتی ہیں ۔ لیکن پائپر ٹو کے اوپر ایک ابھرا ہوا دندانہ دار حلقہ ہوتا ہے اور کبابہ کے نیچے کی طرف ایک ڈنڈی ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک اولیو ریزن یعنی رالدار روغن ہوتا ہے جس میں ایک لطیف روغن جس کی بو کالی مرچوں جیسی ہوتی ہے اور ایک رال ہوتی ہے اور (۲) ایک ہلکے زرد رنگ کا چمکدار ایلکلائیڈ پائپرین (فلفلین ۔ پلپلین ۔ جوہر فلفل سیاہ) جو کہ پائپرک ایسڈ اور پائپریڈین میں متفرق ہو جاتا ہے ۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

افعال ۔ سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین بشکل گول ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

کن فکشیو پائپرس (Confectio Piperis.) معجون فلفل سیاہ
کن فکشن آف بلیک پے پر (Confection of Black Pepper.)

(آفیشل Official)

پائپر نائگرم (PIPER NIGRUM.) فلفل اسود

(N. O Piperaceae. الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) پائپر نائگرم (Piper Nigrum.) (عربی) الفلفل الاسود (سنسکرت)
(انگریزی) بلیک پے پر (Black Pepper.) (فارسی) فلفل سیاہ، فلفل گرد (ہندی) کالی مرچ
(") پے پر کارن (Peppercorn.) (اردو) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ (") گول مرچ

(۲) (۱)

(۳)

(۳) تصویر فلفل سیاہ
(۴) تصویر فلفل سفید

(۴)

نوٹ۔ اسکا عربی نام فلفل یا فُلفُل معرب ہے اسکے فارسی نام پلپل یا پلپل کا جو مشتق ہے سنسکرت کے لفظ پپلی سے جو مترادف ہے فلفل دراز یا دار فلفل کا۔ اس کا انگریزی نام پے پر بھی اسکے سنسکرت کے نام سے ہی مشتق ہے +

ماہیت۔ یہ پائپر نائگرم (نبات فلفل سیاہ) کے خشک کئے ہوئے کچے پھل ہیں +

مقام پیدائش۔ ایسٹ انڈیز (جزائر شرق الہند)۔ جنوبی ہندوستان۔ جنگلات مالابار۔ سماٹرا۔ جاوا۔ سینگاپور۔ سیام۔ ٹراونکور۔ ٹیلی چری اور پنیانگ وغیرہ +

تاریخ۔ حضرت مسیح سے تقریباً چار سو سال قبل حکیم تاؤ فرسٹس یونانی نے دو قسم کی فلفل کا

ٹرپین ہائیڈریٹ ۴۸ گرین ۔گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس ۔ لائٹ میگنے سیم کاربونیٹ ۳ اونس ۔ سیفرن ٹنکچر ۵ فلوئڈ ڈرام ۔ ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ½ ۳ گرین ۔ سیرپ حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس ۔ ٹرپین ہائیڈریٹ کو ایلکحال میں اور ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ کو سیرپ میں حل کریں اور باقی ترکیب وہی جو شربت صنوبر کی ہے ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام

پائن آئل (روغن صنوبر) کی تاثیرات و استعمالات

بیرونی

آئل آف پائن (روغن صنوبر) کے افعال و خواص آئل آف ٹرپن ٹائن کے مشابہ ہیں سوائے اس کے کہ اس کی بو خوشگوار ہے ۔ جلد پر ملنے سے یہ اس پر لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اور روبی فے سی اینٹ (محمر) اثر کرتا ہے اس لئے کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور لمبے گو (درد کمر) میں اس کی مالش سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ اس کے ابخرات راہ تنفس پر خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور ڈس ان فیکٹنٹ اثر کرتے ہیں اس لئے برانکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی) تھائی سس (دبق) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) میں ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ اس روغن کے ابخرات بذریعہ ان ہیلر (آلۂ استنشاق) سنگھانے چاہئیں چنانچہ ۴۰ منم آئل آف پائن کو ۲۰ گرین لائٹ کاربونیٹ آف میگ نے شیا کے ساتھ رگڑیں جب روغن حل ہو جائے تو اس میں ایک اونس پانی ملا دیں ۔ پھر اس میں سے ایک ڈرام لیکر نصف پائنٹ سرد اور نصف پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اس کے ابخرات بذریعہ ان ہیلر سنگھائیں ۔

اندرونی

اندرونی طور پر دینے سے یہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج میں اس کو تحریک کرتا اور اس کی رطوبت (بلغم) کو تعفن سے پاک کرتا ہے لہذا یہ برانکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی) اور پھیپھڑوں کے لاغر کر دینے والے مزمن امراض میں مفید ہے ۔

(۷) پائینس ٹیڈا (Pinus Taeda.) صنوبر آجامی } اس قسم کا صنوبر شمالی امریکہ
پائینس پےلس ٹرس (Pinus Palustris.) " " } میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں
سے عقس امریکن۔ فرن کن سنس اور ٹرپن ٹائن نکلتا ہے۔ نوٹ۔ اب چوتھی قسم کے صنوبر یعنی صنوبر
جبلی کے روغن کا جو کہ برٹش فارما کو پیا میں آفیشل ہے بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) پائی نائی اولیم (.OLEUM PINI) (عربی) دہن الصنوبر

(انگریزی) آئل آف پائن (.Oil of Pine) (فارسی) روغن صنوبر
(") پائی نول (.Pinol) (مجوزہ) صنوبرنول
(") پیومی لین (.Pumiline) (اردو) صنوبر کا تیل

یہ روغن پائینس پیومیلیو (صنوبر جبلی) کی تازہ پتیوں سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تقریباً بے رنگ۔ بوخوشگوار۔ ذائقہ چرپرا۔ وزن متناسبہ ۸۶۵ء سے ۸۷۰ء تک

صفات کیمیاوی - مختلف قسم کے ٹرپین اور بورنیل ایسی ٹیٹ ۵ فیصدی +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک)، اور ڈوس ان ٹیک ٹینٹ ایکس پیکٹوریٹ (منفث بالتحریک) +

مقدار خوراک ایک سے ۵ منم۔ شکر یا بتاسہ پر ڈال کر یا بشکل تو جیز +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

سروپس پائی نائی (.Syrupus Pini) شربت صنوبر :-

بنانے کی ترکیب - پائن آئل ایک فلوئڈ اونس۔ ایکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس۔ سیفرن ٹنکچر ۵ ڈرام گلیسرین ۵ اونس۔ سیرپ حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس۔ پہلے پائن آئل کو ۳ اونس میگنیسیم کاربونیٹ کے ساتھ رگڑیں پھر اس میں ایکحال۔ گلیسرین اور شربت تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں اور فلٹر کریں مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام (بی۔پی۔سی) +

لنکٹس پائی نائی ٹرپین ایٹ ہیروئین (Linctus Pini Terpin et Heroin.) لعوق صنوبر و ہیروئین

بنانے کی ترکیب - پائن آئل ایک فلوئڈ اونس۔ ایکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس۔

طبی نام		ڈاکٹری نام
(لاطانی نباتی)	(عربی) دیودار۔ ارز لبنان	پائنس سیڈرس (Pinus Cedrus.)
(")	(") شجرۃ الجن۔ شجرۃ الآکلہ	پائنس ڈیوڈارا (Pinus Deodara.)
(")	(فارسی) دیودار۔ صنوبر ہندی	آسے بیز ڈیوڈرا (Abies Devadara.)
(")	ہندی) دیودار۔ چیڑ	سیڈرس لیبانی (Cedrus Lebani.)

(۱)

اس قسم کا درخت صنوبر کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ ملک شام کے جبل لبنان پر بھی بکثرت پیدا ہوتا تھا +

(۲)

(لاطانی نباتی) پائنس جیرارڈیانا (Pinus Gerardiana.) (عربی) صنوبر الکبار
(فارسی) کاج چلغوزہ
(ہندی) چیڑ
اس قسم کا صنوبر کوہ ہمالیہ۔ افغانستان و ایران میں پیدا ہوتا ہے۔
فارسی میں اس کی لکڑی کو سوس کہتے ہیں +

(۳)

پائنس لانگی فولیا (Pinus Longifolia.) (عربی) صنوبر طویل الاوراق
اس قسم کا صنوبر کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سے (ہندی) سرل۔ چیڑ
گندہ بیروزہ نکلتا ہے +

(۴)

(نباتی) پائنس پومیلی او (Pinus Pomilio.) صنوبر جبلی
(انگریزی) ماؤنٹین پائن (Mountain Pine.) صنوبر کوہی
اس قسم کا درخت صنوبر یورپ کے پہاڑوں خصوصاً ہنگری کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا روغن برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے +

(۵)

پائنس مارٹی میا (Pinus Martimia.) صنوبر بحری :- اس قسم کا صنوبر یورپ کی ریتلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔ نوٹ۔ قدیم کتب طبیہ میں جو قطران بحری لکھا ہے ممکن ہے کہ وہ اس قسم کے صنوبر سے حاصل ہوتا ہو

(۶)

پائنس سِل ویس ٹرس (Pinus Sylvestris.) صنوبر بری۔ بشر بین
اس قسم کا صنوبر امریکہ و یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔ قطران اسی کی لکڑی میں سے حاصل کیا جاتا ہے +

(لاطانی) اوليم پائی من ٹی (OLEUM PIMENTÆ) روغن فلفل السودان

(انگریزی) آئل آف پائی من ٹو (Oil of Pimento) روغن فلفل حلو

(") آل سپائس آئل (Allspice Oil) روغن ابازیہ

یہ روغن پائی من ٹو (فلفل السودان) سے تقطیر یا کشید کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

صفات۔ تازہ روغن کی رنگت زرد یا قدرے سرخی مائل زرد ہوتی ہے لیکن دیر تک پڑا رہنے سے اسکی رنگت زیادہ گہری (ابھوری) ہوجاتی ہے۔ وزن مخصوصہ ۱۰۴ء۱

انحلال۔ یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ہر نسبت سے حل ہوجاتا ہے اور ایک حصہ ۵۰ ایلکحال (۷۰ فیصدی) میں +

صفات کیمیاوی۔ اس روغن میں یوجی نول ۷۰ فیصدی اور (۲) سس کوئی ٹرپین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) مصری کی ڈلی پر یا گولی یا ایملشن کی صورت میں +

تاثیر و استعمال

پائی من ٹو اور اس کے روغن کے افعال و خواص مثل قرنفل (کلوز) اور روغن قرنفل (آئل آف کلوز) کے عمدہ آیر وے ٹیک (خوشبودار) سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہیں پس اس کے روغن کو بھی انہی فوائد کے لئے دیتے ہیں جن کے لئے کہ آئل آف کلوز دیا جاتا ہے جیسے دیکھو صفحہ ۱۰۴۰ پر +

(ناٹ آفیشل Not Official)

پائنس (PINUS.) صنوبر

(N. O. Coniferae. الفصیلۃ المخروطیہ)

صنوبر کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ اس کی مختلف قسم کے ڈاکٹری و طبی نام وغیرہ ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں :-

پائلوکارپین (PILOCARPINE) دیکھو جے بورینڈی (JABORANDI)

(آفیشل Official)

پائی من ٹا (PIMENTA) فلفل السودان

(الفصیلۃ الآسیہ N. O. Myrtaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پائی من ٹا (Pimenta)		(عربی کتب قدیم) فلفل السودان
(انگریزی) پائی من ٹو (Pimento)		(۔۔ ۔۔ جدید) فلفل حلو
(۔۔) جمیکا پیپر (Jmaica Pepper)		(۔۔) فلفل جمیکی
(۔۔) آل سپائس (Allspice.)		(۔۔) بہار۔ فلفل افرنجی

نوٹ (۱) پائی من ٹا ہسپانیہ کی لغت ہے (۲) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں فلفل السودان کے نام سے اس کا بیان ہے چنانچہ اس کے متعلق ابن وافد کا قول صحیح ہے اور حکیم عبدالمجید محشی تحفہ نے جو اس کا ہندی نام کالی مرچ یا لال مرچ لکھا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ مولف مخزن اور مولف محیط اعظم نے بھی اس کی ماہیت غلط لکھی ہے۔ (۳) عمدۃ المحتاج میں اس کا نام فلفل جمیکی اور ترشکی نامہ میں فلفل فرنگی کے بیان میں ضمناً اس کا نباتی نام میرتوس پیاناٹا (Myrtus Pimenta.) اور عربی نام فلفل السودان لکھا ہے (۴) قاموس انگریزی و عربی لیوحنا ابکاریوس مصری میں اس کا

(۱)

(۱) تصویر شاخ نبات پائی من ٹو یعنی فلفل السودان مع گل و ثمر

(۲)

(۲) تصویر پائی من ٹو یعنی فلفل السودان

(اندرونی) یہ ایک نہایت قوی زہر ہے۔معدہ و امعاء پر اس کا شدید مخرش اثر ہوتا ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔نبض کی رفتار سست پڑجاتی ہے۔ہذیان ہوتا یا کوبیپس کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔میڈلا (راس النخاع) میں مرکز تنفس و مرکز وگس پر اور دماغ و نخاع میں حرکتی مراکز پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے اس لئے نبض کی رفتار سست ہوجاتی اور تشنج ہونے لگتا ہے۔موت اکثر ایس فکسیا (حبس تنفس) سے تشنج کی وجہ سے یا مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے۔
مضاد الافعال (اینٹیگونسٹس) کلورل ہائیڈریٹ (بلحاظ گرین پکروٹاکسین ۲۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ کے اثر کو زائل کر دیتی ہے)۔

پکروٹاکسین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر ماہی زہرج کے استعمالات

اسکے تلخ ثمرات کوؤں اور مچھلیوں کو زہر دینے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور ہاپس کی بجائے بیر شراب میں پڑتے ہیں +

(بیرونی) پکروٹاکسین آئنٹ منٹ (ایک گرین ایک ڈرام لارڈیں ملاکر) یا ما خوذ کردہ یالا کاک ماری آئنٹ منٹ (مرہم کاک ماری) جوئیں مارنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔اس کے لگانے سے جوئیں فوراً ہلاک ہوجاتی ہیں۔لیکن اس کو نہایت احتیاط سے لگانا چاہیئے مبادا یہ چھلی ہوئی سطح جلد سے جذب ہوکر زہریلی علامات پیدا کرے +

(اندرونی) مرض سل میں رات کا پسینہ روکنے کے لئے پکروٹاکسین ایک مفید دوا ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے اس مطلب کے لئے شام کو اسکی صرف ایک ہی خوراک دینی چاہئے۔ایپی لیپسی (صرع) فالج عضلات حنجرہ اور سک ہیڈایک (دردسر غثیانی) وغیرہ امراض میں بھی اس کو دیا گیا ہے مگر کچھ زیادہ کامیابی نہیں ہوئی۔یہ مارفین اور کلوروفارم ایس فکسیا کی زہر کی تریاق ہے +

نوٹ۔اگر اس سے زہر ہوجائے تو کوئی مقئی دوا دیکر یا سٹامک پمپ سے معدہ کو خالی کریں۔ کلورل ہائیڈریٹ دیں۔رفع ضعف کے لئے محرکات دیں +

تلخ ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۳۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۱۲½ حصہ آبلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

نوٹ - تجارتی پکروٹاکسین میں بہت کچھ آمیزش ہوتی ہے کہتے ہیں کہ اس میں پکروٹین ۳۴ فیصدی اور پکروٹاکسی نین ۶۶ فیصدی ہوتی ہے +

افعال - پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقہ) این ہائی ڈروٹک (پسینہ آنے کو روکنے والی)

مقدار خوراک ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین بشکل گولی یا سولیوشن یا بذریعہ جلدی پچکاری +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) لائیکوار پکروٹاکسینی ایسی ٹی کس (Liq. Picrotoxini Aceticus) سیال جوہر ماہی زہرج خلی

بنانے کی ترکیب - پکروٹاکسین ایک حصہ کو گلےشی آل ایسی ٹک ایسڈ ۳۰ حصہ میں حل کرکے اس میں اس قدر ڈسٹلڈ واٹر ملائیں کہ ۲۵۰۰ حصہ ہوجاوے - پھر اسے فلٹر کرلیں - یہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا اور بدذائقہ نہیں ہوتا - **مقدار خوراک** ۲ سے ۱۲ منم +

(۲) انگوانیٹم کاکیولائی (Unguentum Cocculi) مرہم ماہی زہرج

یا کاک ماری آئنٹمنٹ (Kakmari Ointment) مرہم کاک ماری

بنانے کی ترکیب - کاک ماری کے بیج سفوف ۸۰ گرین کو پری پیرڈ لارڈ ایک اونس میں ملالیں +

(۳) لےمیلی پکروٹاکسینی (Lamellæ Picrotoxini) صفحہ رقیقہ جوہر ماہی زہرج

ہر ایک میں ۱/۱۰۰ گرین پکروٹاکسین ہوتی ہے - جلدی پچکاری کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

پکروٹاکسین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر ماہی زہرج کی تاثیرات

نوٹ - پکروٹاکسین ایک نہایت قوی زہر ہے +

(بیرونی) یہ ادنےٰ قسم کے نباتی وحیوانی جانداروں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے یہ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) ہے +

نوٹ ۔ چونکہ اس کے سفوف کو پانی میں ڈالنے سے اس کی زہر سے مچھلیاں مرجاتی ہیں اس لئے اس کو فارسی میں ماہی زہرہ یعنی زہر ماہی کہتے ہیں جس کا معرب ماہی زہرج ہے +

مقام پیدائش ۔ شرقی وجنوبی ہندوستان اور برما +

تاریخ ۔ چونکہ یہ نبات ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے اس لئے ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اسکے افعال و خواص کا علم ہونا چاہئے چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ثمر عرصہ سے بعض جلدی امراض خصوصاً جراثیمی امراض میں مستعمل ہیں ۔ عربوں کو بھی معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم سے اس کا علم ہے ۔ چنانچہ ابن سینا نے اور دیگر متقدمین اطبائے اسلام نے ماہی زہرج کے نام سے اس کا بیان کیا ہے ۔ مگر صاحب جامع ۔ رازی اور کازرونی وغیرہ محققین کو اسکی ماہیت میں اختلاف رہا ہے + **نوٹ** ۔ اب اسکے جوہر کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے بیان کیا جاتا ہے :-

تصویر شاخ کاکیولس انڈیکس یعنی نبات ماہی زہرج مع گل

(آفیشل Official)

(لاطانی) پکروٹاکسی نم (PICROTOXINUM) جوہر ماہی زہرج

(انگریزی) پکروٹاکسین (Picrortoxin) جوہر ماہی زہرہ

(") کاکیولین (Cocculin) جوہر کاک ماری

ماہیت ۔ یہ ایک نیوٹرل (متعادل) جوہر ہے جو کہ اینامرٹا پینی کیولیٹا {Anamirta Paniculata} نبات ماہی زہرج کے ثمر سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ ۔ اسکے ثمر کو انگلستان میں انڈین بیریز یا فش بیریز اور ہندوستان میں کاک ماری یا کاک پھل کہتے ہیں +

صفات ۔ بے رنگ چمکدار منشور قسم کی قلمیں یا باریک قلمی سفوف جسکا ذائقہ نہایت

(لاطانی) ٹنکچورا پکرورھائزی (Tinctura Picrorhizæ) کالی کٹکی کا ٹنکچر
(انگریزی) ٹنکچر آف پکرورھائزا (Tincture of Picrorhiza) " " " "
بنانے کی ترکیب ۲½ اونس کٹکی کو ایک پائنٹ آیلکہال (۴۵ فیصدی) میں بھگو کر پرسیشن کی ترکیب سے ٹنکچر بنائیں مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۞

پکرورھائزا کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) کالی کٹکی کی تاثیر و استعمال

بطور سٹومے کک اور ٹانک اس کو ڈسپپسیا (سوءے ہضم - بدہضمی) اور کمزوری میں استعمال کرتے ہیں بطور اینٹی پیریاڈک اس کو نوبتی بخار میں دیتے ہیں لیکن ہندی حکیم یعنی وید لوگ اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ مسہل تاثیر کرتی ہے یعنی اس سے دست آتے ہیں۔ ڈینگس فیور یعنی صفراوی بخار میں اسکونیم کی چھال وغیرہ کے ہمراہ دیتے ہیں ۞

(Official آفیشل)

پکروٹاکسین (PICROTOXIN.) جوہر ماہی زہرج

نوٹ - قبل ازیں کہ اس جوہر کا بیان کیا جاے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس نبات کا بیان کیا جاے جس سے کہ یہ جوہر حاصل ہوتا ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینامرٹا پینی کیولیٹا (ANAMIRTA PANICULATA.) ماہی زہرج

(N. O. Menispermaceae الفصیلۃ المینی سپرمیسیہ)

ڈاکٹری نام		علمی نام	دیدک نام
(نباتی) اینامرٹا پینی کیولیٹا (Anamirta Paniculata)	(عربی)	نبات سم السمک	(سنسکرت) کاک پھل
(") اینامرٹا کاکیولس (Anamirta Cocculus)	(")	ماہی زہرج	(ہندی) کاکماری
(") کاکیولس انڈی کس (Cocculus Indicus)	(فارسی)	ماہی زہرہ	(پنجابی) نترگل
(انگریزی) انڈین بیری (Indian Berry)	(")	زہر ماہی	
(") فش بیری (Fish Berry.)	(")	مرگ ماہی	

یہ پکرورھائزا کرُوا (Picrorhiza Kurroa) یعنی کالی کُٹکی کی خشک شدہ گانٹھیں ہیں ÷

مقام پیدائش - بلند مقامات کوہ ہمالیہ از کاشمیر تا سکم ÷

تاریخ - کُٹکی ایک نہایت مشہور دوا ہے جس کو دَھن ونتری کی گرشتا بھی کہتے ہیں کیونکہ مہاراج دَھن ونتری نے اس کو کھایا تھا اس کے کئی ایک دیگر مترادف نام بھی ہیں مثلاً تکت روہنی۔ کٹو روہنی وغیرہ - نیز دیکھو صفحہ ۱۴۶۰ ÷

(**نتباہ** - ہندوستان کے اکثر طبی مولفین نے بلیک ہیلے بور (خربق اسود) کا ہندی مترادف کالی کُٹکی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں (افسوس کہ اس تحقیق سے پہلے مجھے بھی یہی اشتباہ ہوا) مؤلف

نیز دیکھو صفحہ ۱۴۵۹ ÷

صفات - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ انچ قطر میں یا بطنج کے پر جتنے موٹے - زیرین حصہ پر جھریدار بھورے رنگ کی چھال ہوتی ہے اور جڑوں کے نشان پائے جاتے ہیں۔ بالائی حصہ زیادہ موٹا ہوتا ہے جس پر گہرے بھورے رنگ کی جھلی ہوتی ہے - ذائقہ نہایت تلخ ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پکرورھائزین ایک تلخ گلیکو سائیڈ (۲) کیتھارٹک ایسڈ اور (۳) گم یعنی گوند وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ÷

افعال - سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ÷

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۲۰ گرین بطور ٹانک اور ۴۰ سے ۵۰ گرین بطور اینٹی پیریاڈک ÷

مرکبات Preparations

(لاطانی) ایکسٹریکٹم پکرورھائزی لیکوئیڈم { Extractum Picrorhizæ Liquidum } کالی کُٹکی کا عطر مائع

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پکرورھائزا (Liquid Extract of Picrorhiza) " " "

بنانے کی ترکیب - کُٹکی کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - الکحل ۹۰ فیصدی حسب ضرورت سفوف کو ۸ اونس الکحل سے تر کرکے ۴۸ گھنٹہ تک پرکولیٹر میں جما رکھیں - پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایگزاسٹ ہوجائے یعنی وہ بالکل ٹپک آئے - پہلے ٹپکے ہوئے ۱۷ اونس سیال کو علیحدہ کریں اور باقی کو بذریعہ حرارت ملائم رب کی طرح گاڑھا کریں پھر اس میں علیحدہ کردہ ۱۷ اونس سیال کو ملا کر اس قدر اور الکحل ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ÷ مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم ÷

کے بعد پھیلی ہوئی پتلی کو سکیڑنے کے لئے گئی فائسا سٹگمینی یعنی قطرات جوہر کالابار یالے میلی فائسا سٹگمینی یا اس کا ½ سے ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن آنکھوں میں ڈالا کرتے ہیں ؛

فائسا سٹگمین چونکہ سپائنل کارڈ کے اینٹری ارکار نوا یعنی نخاع کے اگلے حصے کو مفلوج کرتی ہے اور دافع تشنج ہے اس لئے اس کو ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بعض حالتوں میں اس سے فائدہ ہو جاتا ہے لیکن اس کو دلیری سے ذرا بڑی خوراک میں دینا چاہیئے تاکہ دوا کا کامل اثر ہو۔ اس غرض کے لئے اس کے ایکسٹریکٹ کو اکثر دیا کرتے ہیں لیکن سلفیٹ آف فائسا سٹگمین کی جلدی پچکاری کا استعمال بہتر ہوتا ہے چنانچہ ۱/۶۰ گرین کی مقدار میں اس کو بار بار دیتے ہیں۔ لیکن ایسی صورت میں مریض کو بار بار دیکھتے رہیں مبادا شدید سمی علامات پیدا ہو جائیں۔ کئی ایک دیگر تشنجی امراض مثلاً کوریا (رعشہ) پرلیسس ایجی ٹینس (فالج مرتعش۔ رعشہ مع فالج) اور ایکیوٹ مے نیا (مانیائے شدید) میں بھی یہ دوا کم و بیش مفید ثابت ہوئی ہے۔ اگرچہ فائسا سٹگمین۔ سٹرکنین۔ ایٹروپین اور کلورل ہائیڈریٹ کی زہر کی تریاق ہے لیکن ان ادویہ کی زہروں میں بطور تریاق اس کا استعمال شاذونادر ہی ہوتا ہے؛ چونکہ یہ غیر اختیاری عضلات کو تحریک پہنچاتی ہے اس لئے اس کو کانسٹی پے شن (قبض) برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں اور اٹونی آف دی بلیڈر (ضعف مثانہ) میں بھی دے سکتے ہیں لیکن ان فوائد کے لئے اس کا کبھی استعمال نہیں ہوتا ؛

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیا)

پکروریزا (PICRORHIZA) کٹکی

(N O. Scrofulariaceae الفصیلۃ الخنازیریہ)

ڈاکٹری نام — ویدک نام

(لاطانی) پکرورھائزا (Picrorhiza) (سنسکرت) کٹوکا۔ کٹکی

(انگریزی) پکرورحائزا (Picrorhiza) (ہندی) کٹکی۔ کالی کٹکی۔ کڑو

اسکے محرک اثر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے ۔

اخراج ۔ فائسا شگمین کا اخراج جگر اور غدد لعابیہ (تھوک پیدا کرنے والے غدود) کے ذریعے ہوتا ہے گردوں کے ذریعے نہیں ہوتا ۔

مضاد الافعال ۔ ایٹروپین ۔ کلورل ۔ سٹرکنین اور مارفین فائسا شگمین کے اثر کو زائل کرتی ہیں ۔

فادزہر ۔ کیفیے بارہین سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے لیکن اگر اس سے زہر کی علامات پیدا ہوں تو مقیات دیکر یا شاک پپ سے معدہ کو خالی کریں ۔ ٹے ین دین اور بلم گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یہاں تک کہ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جائیں ۔ کلورل اور سٹرکنین بھی استعمال کئے جاتے ہیں ۔ اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ۔

فائسا شگمین کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) جوہر کالابار کے استعمالات

(بیرونی) فائسا شگمین یا ایسرین زیادہ تر امراض چشم میں مستعمل ہے چنانچہ (۱) مائی آٹک فائدہ کے لئے یعنی پتلی کو سکیڑنے کے لئے اس کو آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں (۲) فوٹوبیا (خوف النور) میں یعنی جبکہ آنکھ کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی تو پتلی کو سکیڑنے کے لئے تاکہ روشنی آنکھ میں داخل نہ ہو سکے (۳) آئی رائی ٹس (اوراطس ۔ سوزش عنبیہ یا قزحیہ) میں آئرس کے ایڈھی ژنز (التصاقات عنبیہ ۔ التحامات عنبیہ یعنی عنبیہ کا قرنیہ یا رطوبت جلیدیہ وغیرہ کے ساتھ جڑا ہونا) کو توڑنے کے لئے (۴) کارنیل ونڈز (جراحات قرنیہ) یا السرز آف کارنیا (قروح قرنیہ) یا پرفورے شن آف کارنیا (ثقب قرنیہ ۔ قرنیہ میں سوراخ ہوجانا) میں پرولیپسس آف دی آئرس (ہبوطا العنبیہ ۔ نتوء القزحیہ ۔ مورسرج ۔ پردۂ عنبیہ کا سوراخ قرنیہ میں سے مثل چونٹی کے سر کے باہر کو نکل آنا) کو روکنے کے لئے (۵) گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ یعنی ڈھیلے کے اندرونی تناؤ کو کم کرنے کے لئے نیز (۶) مفلوج سلیئری مسلز (عضلات ہدبیہ) اور مفلوج آئرس (عنبیہ) کو تحریک دینے کے لئے اور (۷) ایٹروپین کے استعمال

خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے +

تنفس پہلے تیز ہو جاتا ہے لیکن جلد سست ہو جاتا ہے اور موت این نیکیا یعنی دم بند ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ کیونکہ (۱) واگس کے عصب کے اُن اختتامی سِروں کی تحریک سے جو کہ پھیپھڑوں میں ختم ہوتے ہیں پہلے تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن (۲) بعد کو چھوٹی چھوٹی ہوائی نالیوں کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے سے جس سبب سے ہوائی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور (۳) میڈلا (راس النخاع) اور کارڈ (نخاع) میں مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے تنفس غیر منتظم اور بتدریج کمزور ہو کر آخر حبس تنفس سے موت واقع ہوتی ہے

دماغ ۔ سمی مقداریں دینے سے بھی عقل و فہم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور ہوش مرنے دم تک ٹھیک رہتے ہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن وہ بھی بہت زیادہ نہیں کرتیں +

راس النخاع (میڈلا) مراکز قلب تنفس متاثر ہوتے ہیں یعنی وہ سست یا مفلوج ہو جاتے ہیں +

نخاع (کارڈ) نخاع پر فائسٹگمین کی خاص تاثیر پڑتی ہے۔ یہ کارڈ (نخاع) کے اینٹیری ارکار نوا (اگلا حصہ) کو خاص طور پر سست کرتی ہے جس سبب سے حرام مغز کے افعال منعکسہ میں کمی آجاتی ہے یا وہ زائل ہو جاتے ہیں اور موٹر پیریلیسس ہو جاتا ہے۔ بعد کو پوسٹیری ارکار نوا آف دی کارڈ (نخاع کا پچھلا حصہ) کے مفلوج ہو جانے سے حِس میں بھی کمی آجاتی ہے +

عضلات ۔ حرکتی اعصاب اور ارادی عضلات پر فائسٹگمین کا بہت خفیف اثر پڑتا ہے اور حِسی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن تقریباً ہر ایک عضو کے غیر اختیاری عضلات مثلاً معدہ و امعاء و مثانہ و قلب و شرائین و طحال و رحم اور آنکھ کے پردہ عنبیہ کے عضلات وغیرہ کو اس سے کم و بیش تحریک پہنچتی ہے۔ فائسٹگمین کا اثر مستقیماً عضلات پر ہوتا ہے اعصاب کے اختتامی سِروں پر نہیں ہوتا +

اِفراز رطوبات ۔ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرنے کے علاوہ کیلے بار بین پسینہ آنسوؤں اور بکل میوکس کی تراوش کو بھی زیادہ کرتی ہے جو غددی ساخت پر

پھیلی ہوئی پتلی) پر جوکہ ایٹر دہین کے اثر سے پیدا ہوا ہو مخالف اثر نہیں کرتیں یعنی وہ ایٹروہین سے پھیلی ہوئی پتلی کو سکیڑتی نہیں ۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا اثرات کو بخوبی سمجھنے کے لئے صفحہ ۳۷ جلد اوّل کو مزور ملاحظہ فرمائیں ۔

تاثیرات اندرونی

دہن۔ فائسا ٹگمین خون میں جذب ہوکر سلاؤ یعنی لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے یعنی اس سے تھوک زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اس کا یہ اثر غدد لعابیہ کے اعصاب کو تحریک دینے سے ظاہر ہوتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد غدد مذکورہ کی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب ان کے دوران خون میں کمی آجانے کی وجہ سے لعاب دہن کی زیادتی موقوف ہوجاتی ہے ۔

معدہ وامعاء۔ فائسا ٹگمین معدہ سے بہت جلد خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے پیٹ میں درد ہوتا جی متلاتا یا قئیں آتی ہیں لیکن زیادہ مقدار سے دست آنے لگتے ہیں کیونکہ یہ امعاء کے غیر اختیاری عضلاتی طبق کو مستقیماً تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے وہ نہایت زور سے سکڑتا اور اس میں خون کم ہوجاتا ہے پس امعاء کی حرکت دودیہ کے بڑھ جانے اور بے قاعدہ ہوجانے سے دست آنے لگتے ہیں ۔

قلب و دوران خون۔ فائسا ٹگمین خون میں بلا متغیر ہوئے داخل ہوجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں تو یہ قلب کی قوت انقباضی کو بڑھاتی ہے لیکن سمی مقدار میں اسے دینے سے قلب مفلوج ہوکر ڈیاسٹلی یعنی انبساطی حالت میں ساکت ہوجاتا ہے۔ کیونکہ مرکز قلب کو پہلے تو اس سے تحریک ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سست ہوجاتا ہے۔ اس طرح سے پہلے واگس عصب کے اختتامی سروں کی (جوکہ قلب میں جاتے ہیں) تیزی بڑھ جاتی ہے جس سبب سے دل کی رفتار سست ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اُلٹا اثر ہوتا ہے یعنی واگس کی اریٹی بلیٹی کم ہوجاتی ہے اور دل کی قوت انقباضی بڑھ جاتی ہے جس سبب سے دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے مگر اس کی رفتار میں کمی آجاتی ہے ۔ قلب کی قوت انقباضیہ کے بڑھ جانے سے جیسے (۱) کچھ تو شرائین کے سکڑنے سے مدد ملتی ہے اور (۲) کچھ انتڑیوں کے غیر اختیاری عضلاتی طبق کے سکڑنے سے

فائسا سٹگمین کی فارماکالوجی یعنی جوہر کالا بار کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بیرونی طور پر اس کو صرف امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

چشم - اگر فائسا سٹگمین کو مقامی طور پر کنجنکٹائوا (ملتحمہ) پر لگایا جاوے یا دوران خون میں داخل کیا جاوے تو اس سے آنکھ میں مندرجۂ ذیل تغیرات پیدا ہوتے ہیں (۱) آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے (۲) سپیزم آف ایکاموڈیشن ہوجاتا ہے اور (۳) انٹرا اکولر ٹینشن (ڈھیلے کے اندر کا تناؤ) کم ہوجاتا ہے - اور یہ تمام تاثیرات آئرس (پردۂ عنبیہ) کے مدور ریشوں اور سیلیری مسلز (عضلات ہدبیہ) کو مستقیماً تحریک ہونے سے واقع ہوتی ہیں اور سمپے تھے ٹک کے مفلوج ہوجانے سے نہیں ہوتیں جیسا کہ مندرجۂ ذیل مشاہدات سے عیاں ہے:-

(۱) فائسا سٹگمین سے سکڑی ہوئی پتلی - اگر اس کو فوراً اندھیرا کیا جاوے یا سروائیکل سمپے تھے ٹک کو تحریک کی جاوے تو وہ پھیل جائیگی۔

(۲) فائسا سٹگمین کے اثر سے انقباض حدقہ اس سے بہت زیادہ ہوتا ہے جو کہ سمپے تھے ٹک نرو کو قطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

پس اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انقباض حدقہ سمپے تھے ٹک عصب کے استرخا (فالج) کے سبب سے نہیں ہوتا بلکہ یا تو آکولوموٹر نرو کے اختتامی سروں کو تحریک پہنچنے سے یا خود سفنکٹر آکولی (عضلہ عاصرۂ چشم) پر محرک اثر ہونے سے ایسا ہوتا ہے۔ اور مندرجۂ ذیل نظریات و مشاہدات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خود سفنکٹر یعنی عضلۂ عاصرۂ چشم ہی متاثر ہوتا ہے کیونکہ (۱) ایٹروپین سے پھیلی ہوئی پتلی فائسا سٹگمین کے ڈالنے سے سکڑ جاتی ہے۔

(۲) ایٹروپین اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے لیکن مذکورہ بالا عضلہ چشم پر اسکا اثر نہیں ہوتا اس لئے فائسا سٹگمین صرف عضلۂ عاصرۂ چشم پر ہی اثر کر سکتی ہے۔

(۳) سمیات منقبض الحدقہ جو کہ صرف اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کرتی ہیں (مثلاً پائلو کارپین اور مسکرین وغیرہ) وہ مڈری ایسس (تمدد الحدقہ - اتساع ثقبۂ عنبیہ

ماہیت - یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکلائڈ (فائسا ٹگ مین) کا جو کہ کیلبے بارین سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں - روشنی اور ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا رنگ سرخ پڑجاتا ہے - یہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کرلیتی ہیں - ذائقہ تلخ +

انحلال - یہ ۴ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ۲½ حصہ ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے + **مقدار خوراک** $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{20}$ گرین = (۰۰۱۱ء سے ۰۰۳۲ء گرام) +

(**آفیشل مُرکب** Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی فائسا ٹگ مینی (Lamellæ Physostigminæ) صفحات رقیقہ جوہر کالابار
(انگریزی) ڈسکس آف فائسا ٹگ مین (Discs of Physostigmine) " " " "
ہر ایک لے میلی (صفحہ رقیقہ) میں $\frac{1}{1000}$ گرین فائسا ٹگمین سلفیٹ ہوتی ہے +

افعال - آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے اس کو آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں +

(**ناٹ آفیشل مُرکبات** *Not Official Preparations*)

(۱) گٹی فائسا ٹگ مینی کم کوکینی {Guttæ Physostigminæ et Cocainæ} یعنی قطرات جوہر کالابار و کوکین)
اس میں فائسا ٹگ مین سلفیٹ ۰٫۵ فیصدی اور کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ایک فیصدی ہوتی ہے +

(۲) انجکشیو فائسا ٹگ مینی سلف. ہائپوڈرمیکا {Injectio Physostigminea Sulph. Hhypodermiæ} (یعنی زراقہ تحت الجلد جوہر کالابار) **طاقت** ایک اونس میں ۴ گرین مقدار استعمال ایک ۴ منم +

(۳) ہائپوڈرمک ٹیبلیٹس (Hypodermic Tablets) ہر ایک میں $\frac{1}{100}$ گرین ہوتی ہے +

(۴) فائسا ٹگ مینی ہائیڈروبروماٹیڈم {Physostigminæ Hydro-bromidum} یہ پانی میں حل ہوجاتی ہے
مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{20}$ گرین +

(۵) فائسا ٹگ مینی سیلی سیلاس (Phsostigmyminæ Salicylas) } اس کی بے رنگ
یا ایسیرین سیلی سلیٹ (Eserine Salicylate) } چمکدار سوئی نما قلمیں
ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں اور چند روز کے بعد ایسے محلول کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ **مقدار خوراک** $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{20}$ گرین +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم فائسا سٹگ مٹس (Extractum Physostigmatis) خلاصۂ باقلاے کالابار

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کیلے بار بین (Extract of Calabar Bean) عصارہ باقلاے ایزرہ

بنانے کی ترکیب۔ کیلے بار بین کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ پائنٹ۔ شگر آف ملک باریک مسفوف حسب ضرورت۔ کیلے بار بین کے سفوف کو ایک پائنٹ ایلکحال میں ملاکر ۴۸ گھنٹہ تک ایک بند برتن میں پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی اسے اسے ہلاتے رہیں۔ پھر اس کو پرکولیٹر میں جمائیں اور جب سیال ٹپکنا موقوف ہوجاے تو باقی ایلکحال کو شامل کرکے آہستہ آہستہ پرکولیٹ کرلیں اور بقیہ سفوف کو خوب نچوڑیں پھر اس نچوڑ کو چھنے ہوئے سیال میں ملاکر فلٹر کرلیں اور اس میں سے زائد ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کردیں پھر باقی ماندہ سیال کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ ایک ملائم رُبّ بن جاے بعدہ اس میں اسکے وزن سے سہ چند شگر آف ملک ملاکر سخت ایکسٹریکٹ بنالیں۔
مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶۵ء گرام)

ناٹ آفیشل مرکب (*Not Official Preparations*)

(لاطانی) ٹنکچورا فائسا سٹگ مٹس (Tinctura Phpsostigmatis) صبغۂ کالابار

(انگریزی) ٹنکچر آف کیلے بار بین (Tinctureof Calabar Bean) تعفین کالابار

بنانے کی ترکیب۔ کیلے بار بین ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ پرکولیشن کی ترکیب ٹنکچر بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

فائسا سٹگ مینی سلفاس { PHYSOSTIGMINÆ SULPHAS }

(کیمیاوی علامت $(C_{15}H_{21}N_3O_2)_2, H_2SO_4, XH_2O$.

(لاطانی) فائسا سٹگ مینی سلفاس (Physostigminæ Sulphas)

(انگریزی) فائی سائٹگ مین سلفیٹ (Physostigmine Sulphate)

(") ایسرین سلفیٹ (Eserine Sulphate)

ماہیت۔ یہ درخت فائساسٹگما وینی نوزم (Physostigma Venenosum) کے پختہ بیج ہیں +

وجہ تسمیہ۔ مغربی افریقہ میں دریائے کالابار کے سواحل پر چونکہ یہ نبات بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی مقام کے نام سے اس کا انگریزی نام کیلے بار بین (باقلائے کالابار) مشہور ہوگیا اور اہالی افریقہ اسکو باقلائے ایزرہ یعنی باقلائے امتحان کہتے ہیں اس لئے کہ وہ خیانت مجرمانہ سے متہم شدہ اشخاص کی بے گناہی یا گناہ کو اس زہر سے امتحان کرتے ہیں یعنی متہم خائن کو یہ زہر کھلا دیتے ہیں اگر زہر کا اثر ہوگیا تو وہ مجرم اور گنہگار اور اگر کچھ اثر نہ ہوا تو بے گناہ۔ اسکے انگریزی نام آرڈیل بین کے بھی یہی معنی ہیں یعنی باقلائے امتحان +

تصویر فائساسٹگ میٹی سیمینا

(۱) فائساسٹگما وینی نوزم کا بیج جس میں دریانی نالی نمایاں ہے۔
(۲) بیج کو درمیان سے کاٹ کر دکھایا گیا ہے۔

مقام پیدائش۔ مغربی افریقہ خصوصاً پرانے دریائے کیلے بار اور دریائے نائگر کے سواحل پر +

تاریخ۔ سب سے پہلے ایک انگریز ڈاکٹر ڈانیل نے ۱۸۴۶ء میں اس دوا کا بیان کیا لیکن اسکے سمی خواص کو ۱۸۵۵ء میں ڈاکٹر کرسٹے زون نے مکشوف کیا +

صفات۔ ایک سے ۱½ انچ تک لمبا ¾ انچ چوڑا اور ½ انچ موٹا۔ بیج کی شکل مثل گردہ کے ہوتی ہے۔ اسکے محدب کنارے پر ایک چوڑی سیاہ سرخی مائل رنگ کی گہری لکیر یا نالی ہوتی ہے۔ چھلکا سخت اور کھردرا جو بآسانی کڑک جاتا ہے۔ چھلکے کے اندر دو سفید نشاستہ دار فلقہ (کوٹی لیڈن) یعنی دالیں ہوتی ہیں۔ ان بیجوں میں نہ کچھ ذائقہ ہوتا ہے اور نہ بو۔ ان میں تقریباً ۱۲ر فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی (۱) ایلکلائڈ فائساسٹگمین یا ایسرین اس کا جزو اعظم ہے جو خفیف مقدار ایسرائڈین اور ایسرے بین کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے +

افعال۔ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اٹی آنک (منقبض الحدقہ) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث)

جن میں کہ آہن ہو اُن کے جزو بدن ہونے میں مدد کرتا ہے ۔

مقدار خوراک ½ ٹی سپون فل یا زیادہ بطور شیرینی ہمراہ غذا ۔

کیلشیم و سوڈیم ہائپوفاسفائیٹس کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

(اندرونی) ان دونوں نمکیات کے افعال کیلسیائی فاسفاس (دیکھو صفحہ ۴، وجلد اول) کے افعال کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن فاسفورس کے افعال کے مشابہ نہیں ہوتے ۔ معدہ میں پہنچکر یہ غالباً فاسفیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں ۔ ان کو زیادہ تر تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں اور اگرچہ ان کی تاثیر مشتبہ مانی جاتی ہے لیکن مرض مذکور کے درجہ دوم وسوم کی نسبت اسکے درجۂ اول میں بہ نسبتہً زیادہ مفید خیال کئے جاتے ہیں ۔ انکے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ۔ کھانسی اور بلغم میں کمی ہوجاتی ہے اور دست رُک جاتے ہیں لیکن اکثر محققین کا یہ خیال ہے کہ مرض مذکور پر ان کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا بلکہ ان کے استعمال سے جو کچھ فائدہ ہوتا ہے وہ ان کی جنرل آلٹرے ٹو (معدل کل) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ جو ان اشخاص کی کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں جبکہ مریض لاغر ہوگیا ہو اور اسے زیادہ بلغم اور پسینہ آتا ہو تو ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے جن امراض میں کہ فاسفیٹ آف لائم یا پیرشس کیمیکل فوڈ یا فیلوز سیرپ وغیرہ دیا جاتا ہے انہیں امراض میں ان کو بھی دے سکتے ہیں ۔

نوٹ ۔ سیروپس ہائپو فاسفائٹم کمپازیٹس (دیکھو صفحہ ۱۳۴۷) بھی ایک نہایت عمدہ مرکب ہے ۔

(آفیشل Officiai)

فائسا سٹگ میٹس سیمینا { PHYSOSTIGMATIS SEMIXA }

ڈاکٹری نام (الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ) بلی نام (منذ زخیت معزایوان)

(لاطینی) فائسا سٹگ مے ٹس سے می نا { Physostigmatis Semina } (عربی) (معربی) لوبیہ کالبار

(انگریزی) کیلے بار بین (Calabar Bean) (ایرانی) باقلائے کالابار

(″) آرڈیل بین (Ordeal Bean) (ترجمہ) باقلائے محنتہ باقلائے ایذہ ۔ باقلائے امتحان ۔

کیلیشم ہائپوفاسفائیٹ اور سوڈیم ہائپوفاسفائیٹ کے نان آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کیلسیائی گلیسروفاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرے ٹو (مبدل) ہے۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۱۰ گرین +

(۲) فیرائی گلیسروفاسفاس (Ferri Glycerophosphas) یا آئرن گلیسروفاسفیٹ (Iron Glycerophosphate) } اصل میں تو اس کا بیان فیرائی فاسفاس کے ضمن میں ہونا چاہیئے تھا مگر خیر اب یہاں پر ہی کر دیا جاتا ہے۔ اس کے زرد یا زردی مائل سبز رنگ کے پرت ہوتے ہیں یا تقریباً سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ سرد اور گرم پانی میں حل ہوجاتا ہے۔
افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) + **استعمال**۔ یہ انیمیا (نقص الدم) اور خصوصاً کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں مفید ہے۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین +

(۳) سیروپس کیلسیائی ہائپوفاسفائیٹس { Syrupus Calcii Hypophosphitis } :-
بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائپوفاسفائٹ ۱۶۰ گرین کو ڈسٹلڈ واٹر ۹ اونس میں حل کرکے اس میں ۱۶ اونس ریفائنڈ شگر ملا کر اسے دھیمی آنچ پر حل کریں اور سرد ہونے پر اس میں ۲۰ منم ہائپوفاسفورک ایسڈ اور اس قدر سیرپ شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ اونس ہوجائے +
طاقت۔ ایک ڈرام میں ایک گرین کیلسیم ہائپوفاسفائیٹ۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام

(۴) سیروپس سوڈیائی ہائپوفاسفائیٹس { Syrupus Sodii Hypophosphitis } :-
بنانے کی ترکیب۔ ۱۶۰ گرین سوڈیم ہائپوفاسفائٹ کو ۳ ڈرام ڈسٹلڈ واٹر میں حل کرکے فلٹر کریں اور فلٹر کو ایک ڈرام آب مقطر سے دھوکر سولیوشن کے ہمراہ اس قدر سیرپ شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ اونس ہوجائے۔ **طاقت** ایک ڈرام میں ایک گرین سوڈیم ہائپوفاسفائٹ +
مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام +

(۵) سیکے رے ٹڈ وھیٹ فاسفیٹس { Saccharated Wheat Phosphate } گیہوں کی مہری اور سیری دے لین یعنی گیہوں کا مادہ مغذیہ ان دونوں کو ملک شوگر کے ساتھ ملانے سے ایک ایسا مرکب بن جاتا ہے جو کہ کمزور اور ریکٹی (جن کی ہڈیاں بیڈول ہوں) بچوں میں غذا کے اور ایسی ادویہ

(آفیشل Official)

(لاطانی) **کیلسیائی ہائپوفاسفس** (CALSII HYPOPHOSPHIS)

(انگریزی) **کیلسیم ہائپوفاسفیٹ** (Calcium Hypophosphite)

(کیمیاوی علامت $(Ca\ PH_2\ O_2)_2$.

بنانے کی ترکیب - فاسفورس کو سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) اور پانی کے ہمراہ حرارت دینے سے تیار ہوتا ہے ؛

صفات - اسکے ذرات یا قلمیں سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں - ذائقہ تلخ اور متلی ؛

انحلال - یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا

افعال - نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲۰ سے ۶۵ ڈگرام)

(آفیشل Official)

(لاطانی) **سوڈیائی ہائپوفاسفس** (SODII HYPOPHOSPHIS.)

(انگریزی) **سوڈیم ہائپوفاسفائیٹ** (Sodium Hypophosphite)

(کیمیاوی علامت $(Na\ PH_2\ O_2$

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کاربونیٹ کو کیلسیم ہائپوفاسفیٹ کے سولیوشن میں داخل کرکے تیار کیا جاتا ہے ؛

صفات - سفید رنگ کا دانہ دار نمک جو ہوا میں رکھنے سے پگل جاتا ہے - ذائقہ تلخ اور مغثی (جی متلانے والا) ؛

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ؛

افعال - نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲۰ سے ۶۵ ڈگرام)

فیرائی ہائپوفاسفس دیکھو صفحہ ۱۳۴۷ + کیلسیائی فاسفاس ضرور دیکھو صفحہ ۹۲۷ جلد دوم
فیرائی فاسفاس ضرور دیکھو صفحہ ۱۳۳۳ جلد دوم ؛

مجربات

(۱) فاسفورائی .... گرین 1/100
فیرائی سلفاس اکسی کیٹی گرین ۶
سٹرکینی ...... گرین 1/40
ایکسٹریکٹ ایلوز گرین 1/2
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ ٹانک سٹیمولینٹ (مقوی و محرک) ہے۔

(۲) فاسفورائی .... گرین 1/100
سٹرکینی .... گرین 1/40
ایکسٹریکٹ ڈامیانی ... گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) ہے

(۳) فاسفورائی .... گرین 1/100
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین 1/4
ایکسٹریکٹائی ڈامیانی گرین ۱
ایکسٹریکٹائی کوکی گرین ۱
کن تھیری ڈیز گرین 1/2
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) ہے

(۴) فاسفورائی .... گرین 1/100
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین 1/2
فیرائی فاسفاس گرین 1/2
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(۵) فاسفورائی .... گرین 1/100
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین 1/4
فیرائی ریڈکٹائی .... گرین ۲
کوئینی سلفاس .... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ ٹانک (مقوی) اور آلٹریٹو (معدل) ہے

(۶) فاسفورائی .... گرین 1/100
فیرائی ریڈکٹائی گرین 1 1/2
سٹرکینی .... گرین 1/40
کوئینی سلفاس .. گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ ٹانک (مقوی) اور آلٹریٹو (معدل) ہے

(۷) فاسفورائی .... گرین 1/40
ارجنٹی سلفاس گرین 1/12
زنسائی ویلیریناس گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سیڈیٹو (مسکن) ہے

(۸) اولیم فاسفورائی ریکٹیفیکیٹس (تازہ) منم ۱
اولیم مارھوئی ڈرام 1/2
کیلسیائی گلیسرو فاسفاس گرین ۲
پلوس ایکیشیائی گرین ۲۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
ایکوا سنے مونائی ۱۰ ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے

کے بعد کی کمزوری نیورنیا (ذات الریہ) اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) وغیرہ میں بھی دیا گیا لیکن یہ ایسی مفید ثابت نہیں ہوئی جیسا کہ زمانۂ ماقبل میں اسکی تعریف کی جاتی رہی ہے۔ بطور ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) اس کو یا دیگر مقویات یا ہیہ ادویہ کو بہت کم استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ ان سے بعض اوقات بجائے فائدہ کے نقصان ہو جاتا ہے اور اگر صحت عامہ اچھی ہو تو یہ شکایت خود بخود رفع ہو جایا کرتی ہے۔

جسمانی قوت کو بحال کرنے اور دوا بنانے خون کی افزائش کو تحریک دینے کے لئے ایسے امراض میں جو نقص تغذیہ کے سبب سے واقع ہوتے ہیں جیسے انیمیا (نقص الدم) یا لیکوسائی تھی میا میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتی ہے اور ڈاکٹر کوسوڈ بچوں کے رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) میں اس کو نہایت قلیل مقدار (۱۲ پونڈ وزنی بچے کو شبانہ روز میں $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین) میں بہت مفید پایا لیکن برخلاف ازیں ڈاکٹر وٹلا اور ڈاکٹر ہیل وائٹ مرض مذکور (رکیٹس) میں اس کے استعمال کو غیر مفید بتلاتے ہیں۔ ڈاکٹر وٹلا کہتے ہیں کہ اسکے استعمال سے ہڈیوں کے سخت ہو جانے سے ان کے بدوضع رہ جانے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ آسٹیو لیشیا (لین العظام۔ ہڈیوں کا ملائم ہو جانا) میں اور جب کوئی شکستہ ہڈی نہ جڑے (خصوصاً زمانۂ حمل میں) تو اس کا استعمال واقعی مفید ہوتا ہے۔ نیز ٹیوبرکلر منجائیٹس (سوزش پردہ ہائے دماغ ٹوبرکلی) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور لمفے ڈی نوا (انتفاخ غدد لمفاویہ) کے بعض مریضوں میں بھی اس سے فائدہ ہوا ہے۔

ہدایات نسخہ نویسی (۱) فاسفورس کے تمام مرکبات نہایت احتیاط سے دینا چاہئے (۲) اسکو قلیل مقدار مثلاً $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار سے دینا شروع کرنا چاہئے لیکن ضعف باہ میں اس کو بڑی خوراک مثلاً $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{20}$ گرین کی مقدار میں دینا پڑتا ہے (۳) اولیم فاسفوریٹم (بی۔ پی) کو کاڈ لور آئل میں ملا کر (۱ اونس کاڈ لور آئل میں ۳۰ یا ۴۰ منم ملا کر) ایک ڈرام کی خوراک میں دینا بہتر ہوتا ہے (۴) روغن فاسفورس کے جیلے ٹین کیپشولز یا پرلیز بھی نہایت عمدہ ہوتے (۵) الکسیر فاسفورائی بہترین مرکب ہے (۶) فاسفورس کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہئے (۷) بعض اوقات اس سے بڑے خراب ڈکار آنے لگ جاتے ہیں۔

کا استعمال ترک کر دیا گیا ہے اور کارخانوں میں ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کر دیا گیا ہے اور ملازمین کے دانتوں کو بغور دیکھا جانے لگا ہے تب سے یہ شکایت بہت ہی کم ہو گئی ہے کیونکہ ڈاکٹر سٹاپ مین کی رائے ہے کہ جب مسوڑے زخمی ہوتے ہیں تو ان کی راہ سے فاسفورس کے اجزات ہڈی میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس کی طاقت کو کم کر دیتے ہیں اس لئے ایسی ہڈی میں ٹیوبرکلی امراض آسانی ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جن لوگوں میں فاسفورس کی وجہ سے نچلے جبڑے کی ہڈی مردار پڑ گئی ہے ان کو اکثر ٹیوبرکلوسس ہو گیا ہے۔ نوٹ۔ فاسفورس کو اندرونی طور پر دینے سے جبڑے کی ہڈی مردار نہیں پڑتی ؂

ڈاکٹر میگی ٹوٹ نے جدید تحقیقات و مشاہدات سے یہ رائے قائم کی ہے کہ فاسفورس کے اجزات جسم میں جذب ہو کر ایک خفیف قسم کی مزمن سمیت کی علامات پیدا کرتے ہیں جو کہ نچلے جبڑے کی ہڈی کے مردار پڑ جانے سے (جو کہ نسبتاً کم ہوتا ہے) بالکل جداگانہ ہوتی ہیں چنانچہ وہ علامات مزمن سمیت یہ ہیں کہ سوء مزاج یا ضعف بنیہ کی شکایت ہوتی ہے یعنی مریض کمزور ہو جاتا ہے اسے خفیف یرقان ہوتا ہے۔ انیمیا اور آیلبیومی نوریا ہوتا ہے۔ اور زیادہ پرانے مریضوں میں کرانک اینٹی رائٹیس (مزمن سوزش امعاء) ڈائریا (اسہال) اور برانکائیٹس (سعال۔ کھانسی) کی شکایات ہوتی ہیں اور ہڈیوں میں ایک خاص قسم کی کمزوری ہو جاتی ہے ؂

فادزہر یا علاج ۔ چند روز تک فرنچ ٹرپن ٹائن بمقدار ۳۰ منم قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں ؂

فاسفورس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) فاسفورس کے استعمالات

(اندرونی) آجکل فاسفورس بہت کم استعمال ہوتی ہے۔ بطور نرو ائن ٹانک (مقوی اعصاب) اس کو شدید امراض کے بعد کی نقاہت کی عصبی کمزوری میں کثرت محنت دماغی کے سبب دماغ کے کمزور ہو جانے میں اور لینت دماغ یا ہزال مراکز عصبیہ وغیرہ میں استعمال کیا گیا اور گاہے اس کو فنکشنل امپوٹینس (عارضی ضعف باہ) اور کئی ایک دیگر عصبی امراض مثلاً نیورلجیا (عصبی درد) میلنکولیا (مالیخولیا) ٹائیفائیڈ (محرقہ بطنی) اور ریمی ٹینٹ فیور (حمی مفترہ)

ہو یا اس کا بروقت مناسب علاج ہو جائے تو وہ عموماً اچھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ علامات زہر نہیں ہوتیں لیکن اگر ایسا ہو بھی جائے یعنی علامات زہر چند روز بعد عود کر آئیں تب بھی مناسب علاج و معالجہ سے بعض مریض شفایاب ہو جاتے ہیں +

فادزہر یا علاج - سٹاک پمپ یا سٹاک ٹیوب سے معدہ کو دھوکر خوب صاف کر دیں پھر بطور مقئی سلفیٹ آف کاپر (طوطیا) بمقدار ۳ گرین چار اونس پانی میں حل کر کے ویسی ایسی ایک ایک خوراک پانچ پانچ منٹ بعد دیں یہاں تک کہ قئیں آنی شروع ہو جائیں - پھر سلفیٹ آف کاپر کو بطور فادزہر ایک ایک گرین ایک ایک اونس پانی میں ملا کر پاؤ پاؤ گھنٹہ بعد دیتے رہیں - اگر بذریعہ قے خارج ہو تو اس میں ۱۰ منم لائیکوار مارفیا ملا کر دیں - نیز اوزونائزڈ آئل آف ٹرپن ٹائن یا پرانا روغن تارپین بمقدار ۳۰ منم ایک گھونٹ پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک پانچ پانچ بار آدھ آدھ گھنٹہ بعد دیں بعد میگنیشیا سلفاس ½ اونس دو چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں تاکہ دو چار دست آجائیں پھر لعابدار چیزیں مثلاً انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر یا آش جو وغیرہ دیں اور روغن تارپین بھی (۳۰ منم) دو چار روز تک دن میں تین بار دیتے رہیں لیکن کھن گھی چربی یا کسی قسم کا روغن ہرگز نہ دیں کیونکہ ان میں فاسفورس حل ہو کر خون میں جذب ہو جاتی ہے - رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں یا ½ گرین افیون دیں +

ضروری نوٹ (۱) فاسفورس کی زہر میں سلفیٹ آف کاپر اس لئے بطور اینٹی ڈوٹ (فادزہر) دیا جاتا ہے کہ وہ فاسفورس کے ساتھ مل کر فاسفائیڈ آف کاپر بن جاتا ہے جو پھر حل نہیں ہوتا +

(۲) فرنچ ٹرپن ٹائن (فرانسیسی روغن تارپین) استعمال کے لئے بہترین ہوتا ہے - امریکہ یا جرمن کا اچھا نہیں ہوتا - اور نیا بھی اچھا نہیں ہوتا بلکہ وہ بعض اوقات مضر ثابت ہوتا ہے +

مزمن سمی تاثیرات - اس قسم کی سمیت آجکل تو بہت کم دیکھنے میں آتی ہے لیکن پیشتر ازیں اس زمانے میں بہت ہوتی تھی جبکہ لوگ دیاسلائی کے کارخانوں میں فاسفورس کے ابخرات میں بہت کام کیا کرتے تھے - فاسفورس کی مزمن سمیت کی خاص علامات یہ ہیں کہ معدہ و امعاء میں خراش ہو کر دست و قئے آتے ہیں اور زیرین جبڑے کی ہڈی متورم ہو کر مردار پڑ جاتی ہے - دیاسلائی کے کارخانوں میں زیرین جبڑے کے مردار پڑ جانے کی اکثر شکایت ہو جاتی تھی لیکن جب سے زرد رنگ کی ممانعت

فعل کو بڑھاتے ہیں لیکن غیر محلل محصولات مثلاً شحومات و روغنات مختلف اعضائے جسم میں جمع ہو جاتے ہیں جس سبب سے فیٹی ڈی جنریشن کی شکایت ہو جاتی ہے ۔

فاسفورس کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات ۔ فاسفورس اکثر خودکشی کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور عموماً دو طریق سے استعمال کی جاتی ہے ایک تو ریٹ پائزن (Rat Poison) یعنی زہر موش یا ورمن پیسٹ (Vermin Paste) کی شکل میں اور دوسرے دیا سلائی کی تیلیوں کے سروں کا مصالح اتار کر استعمال کیا جاتا ہے

فاسفورس کو زہریلی مقدار میں کھانے کے بعد فوراً ہی علامات زہر نمایاں نہیں ہو جاتیں بلکہ چند گھنٹوں کے بعد مندرجۂ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں :- سب سے پہلے مقام معدہ میں درد اور بے چینی محسوس ہوتی ہے ۔ جی متلاتا اور فاسفورس کے ابخرات کی ڈکاریں آتی ہیں جن میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے پھر قیئیں آتی ہیں جن میں سے بھی فاسفورس کی بو آتی ہے اور مادۂ قے اندھیرے میں چمکتا ہے ۔ بعدہ صفراوی قیئیں آتی ہیں اور بعض اوقات دست بھی آنے لگتے ہیں ۔ متلی اور قے کئی دن تک جاری رہتی ہے لیکن اکثر موقوف ہو جاتی ہے ۔ اور اگر فاسفورس کم مقدار میں کھائی ہو یا وہ بذریعہ قے یا معدہ کو دھونے سے خارج ہو گئی ہو تو تمام علامات مذکورہ بالا رفع ہو جاتی ہیں اور مریض بالکل اچھا ہو جاتا ہے ورنہ چند روز میں پھر وہی علامات عود کر آتی ہیں جن کے ساتھ عموماً یرقان بھی ہوتا ہے پہلے تو درد صرف معدہ سے جگر تک محسوس ہوتا ہے مگر جلد ہی تمام شکم میں محسوس ہونے لگتا ہے اور پیٹ تن جاتا ہے ۔ شدت کی پیاس لگتی ہے اور مادۂ قے میں اگرچہ فاسفورس نہیں ہوتی لیکن اکثر خون آلود ہوتا ہے ۔ مریض بہت نڈھال ہو جاتا ہے ۔ جگر بڑھ جاتا ہے ۔ نبض کمزور چلتی ہے ۔ قارورہ مقدار میں کم ، ایلبیومن یعنی زلال اور رنگین ہوتا ہے ۔ ناک ۔ امعاء ۔ رحم سے اور زیر جلد جریان خون ہوتا ہے اور آخرکار نہایت ضعف ہو کر مریض کو مایعنی بیہوشی کی حالت میں مر جاتا ہے لیکن بعض مریضوں میں تشنج اور ہذیان ہو کر موت واقع ہوتی ہے ۔

موت یا تو پہلے درجہ زہر میں واقع ہوتی ہے یا شروع درجۂ دوم میں قبل از انحطاط کلی جو زہر کے قلب پر موثر ہونے کا نتیجہ ہوتی ہے ۔ جیسا کہ مذکور ہوا اگر مریض نے تھوڑی مقدار میں فاسفورس کھائی

بلکہ جگر کے گلائیکوجی نک فعل میں بھی فرق آجاتا ہے اور اسکی ساخت چربی میں بدل جاتی ہے +

زہریلی مقدار میں یہ گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹیٹنٹ (مخرش معدہ و امعاء) ہے یعنی زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے معدہ و امعاء میں سخت خراش ہوکر دست و قے آنے لگتے ہیں۔ مادۂ قے میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے +

نوٹ یہ علامات عموماً دوا کھانے کے فوراً بعد ہی پیدا نہیں ہوجاتیں بلکہ چند گھنٹوں یا چند دنوں بعد پیدا ہوسکتی ہیں +

استخوان - فاسفورس کو اگر قلیل مقدار میں (جس سے کہ معدہ و جگر پر کوئی مضر اثر نہ پڑے) کچھ عرصہ تک حیوانات کو دیں تو ان کی ہڈیوں کی مسامدار ساخت سخت ہوجاتی ہے اور ٹھوس ساخت سخت تر ہوجاتی ہے اور یہ اس بات کا نتیجہ نہیں ہوتا کہ خون میں فاسفیٹس کی مقدار بڑھ جاتی ہے بلکہ خود دوا سے خلیات کی افزائش کو تحریک ہوتی ہے +

نظام عصبی - کہتے ہیں کہ نظام عصبی پر اس کا اثر ٹانک (مقوی) اور ریسٹوریٹو (مجدد) ہوتا ہے یعنی نظام عصبی کو غذائیت پہنچا کر یہ اس کو طاقت دیتی اور اسکی قوت کو بحال کرتی ہے۔ لیکن اس بات کا سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کس طرح سے ایسا کر سکتی ہے؟ جبکہ یہ آکسی ڈے شن کو روکتی ہے سوائے اس خیال کے کہ جس طرح سے یہ ہڈیوں میں سیل گروتھ (افزائش خلیات) کو تحریک کرتی ہے اسی طرح سے اعصاب کو تقویت دیتی ہو۔ اس کی نسبت یہ عام خیال ہے کہ حرام مغز میں یہ مراکز اعضائے تناسل کو تحریک کرتی ہے اس لئے اس کو ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) خیال کیا جاتا ہے لیکن آجکل معتبر و افضل محققین اس کی اس خاصیت کے منکر ہیں اور مقوی باہ فائدہ کے لئے اس کو بالکل استعمال نہیں کرتے +

جسمانی تغیرات - زیادہ مقدار میں دینے سے یہ نائٹروجینی ماصلات شلاً یوریا لیوکین اور ٹائروسین وغیرہ کو زیادہ کرتی ہے۔ حرارت جسم کو بڑھاتی ہے آکسیجن کے انجذاب اور کاربن کے اخراج کو گھٹاتی ہے۔ یوریا وغیرہ جو کہ قابل انحلال ہوتے ہیں وہ تو گردوں کی راہ سے بول میں خارج ہوجاتے ہیں اور خارج ہوتے وقت گردوں کے

ایک شاپر والی بوتل میں ڈال کر واٹر باتھ پر حل کریں اور پھر تا ۵۰۰ حصہ ایسیٹیوٹ ایلکحال ملاکر اسے خوب ہلائیں اور پھر اسے شیشی میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھیں مقدار خوراک ۲ سے ۱۳ منم

(۴) زنسائی فاسفائیڈیم (Zinci Phosphidum) یہ ایک بھورے رنگ کا قلمی سفوف ہے جس کو بجائے فاسفورس کے دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۲۰ سے ۱/۴ گرین +

فاسفورس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اٹھارھویں صدی مسیحی کے اوائل میں فاسفورس علم العلاج میں ایک نہایت اہم دوا خیال کی جاتی تھی بلکہ اس کو تقریباً اکسیر اعظم خیال کیا جاتا تھا لیکن آجکل اس کا استعمال بالکل محدود ہوگیا ہے بلکہ یہ امر بھی مشتبہ ہے کہ آیا اس میں کوئی شفائی خاصہ موجود بھی ہے کہ نہیں؟ بحیثیت سمیت اس کا بیان نہایت ضروری ہے +

(تاثیرات بیرونی) غیر محلول (خالص) فاسفورس ایک قوی لوکل اری ٹینٹ (مقامی مخرش) اور کاسٹک (کاوی۔اکال) ہے +

(تاثیرات اندرونی) اپنی جامد شکل میں اندرونی طور پر بھی یہ ویسا ہی مخرش کاوی اثر کرتی ہے جیسا کہ بیرونی طور پر +

خون۔ فاسفورس چونکہ نہ تو پانی میں حل ہوتی ہے اور نہ جسمی رطوبات میں اس لئے خون میں یہ بدقت کہ جذب ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض کہتے ہیں کہ خون میں یہ کسی قدر بلاتغیر جذب ہوجاتی ہے اور کسی قدر آکسی ڈائز ہوکر بشکل فاسفورس ایسڈ یا فاسفورک ایسڈ لیکن یہ قول مسلمہ نہیں +

معدہ و جگر۔ کہتے ہیں کہ نہایت قلیل مقدار میں دینے سے یہ بھوک کو بڑھاتی ہے لیکن متوسط مقدار میں دینے سے یہ معدہ اور جگر کے کنیکٹو ٹشو (نسیج الوصل۔ نسیج خلوی) کی افزائش کو بڑھاتی ہے اور اعضائے مذکورہ میں ایک قسم کی مزمن سوزش کا باعث ہوتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گیسٹرک فالیکلز (خمل معدی معدہ کی چنٹیں) چھوٹی اور لاغر ہوجاتی ہیں اور سرہوسس آف دی لور (صغر الکبد) کی شکایت ہوجاتی۔

میں حل ہو جائے۔ **طاقت** ایک فیصدی ✤

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = (۰۶ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(لاطانی) پی لیولا فاسفورائی (Pilula Phospbori) **حب فاسفورس**

(انگریزی) فاسفورس پل (Phosphorus Pill)

بنانے کی ترکیب ۔ فاسفورس ۱۰ گرین۔ پگلا ہوا سفید موم ۱۲۵ گرین۔ پگلی ہوئی لارڈ (شحم خنزیر) ۱۲۵ گرین۔ کیؤلین ۱۱۵ گرین۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۳۳ منم یا حسب ضرورت پگلے ہوئے موم اور چربی کو کسی قدر گرم ہاون میں رکھکر اس قدر ملاویں کہ وہ گاڑھا ہو جائے پھر فاسفورس کو کاربن بائی سلفائیڈ میں علیحدہ حل کرکے موم اور چربی میں ملادیں پھر کیؤلین داخل کرکے سب اجزاء کو خوب باہم مخلوط کرلیں اور اس مرکب کو ہمیشہ ٹھنڈے پانی میں روشنی سے بچاکر رکھیں اور وقت ضرورت ۳ گرین اس میں سے لیکر ایک گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) کے ہمراہ گولی بناکر کام میں لاویں۔ **طاقت** ۔ ایسی گولی میں $\frac{1}{50}$ گرین یا ۲ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے۔ **نوٹ** ۔ ایسی گولیوں کو وارنش یا روغن کردینا چاہئے ✤

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (یعنی $\frac{1}{50}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین فاسفورس) ✤

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایلکسر فاسفورائی (Elixir Phosphori) اکسیر فاسفورس

یا سیروپس فاسفورائی (Syrupus Phosphori) ۔ شربت فاسفورس

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچورا فاسفورائی کمپازیٹا ۱ حصہ۔ گلیسرین ۴ حصہ۔ دونوں کو ملاکر خوب ہلائیں ۔ یہ خوش ذائقہ ہے اور معدہ اس کو اچھی طرح سے قبول کرلیتا ہے ✤

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم پانی میں ملاکر **طاقت** ۔ اسکے ایک ڈرام میں $\frac{1}{50}$ گرین فاسفورس ہوتی ہے (بی پی سی)

(۲) پرلیز آف فاسفورےٹڈ آئل (Perles of Phosphorated oil) مروارید روغن فاسفورسی

ہر ایک میں $\frac{1}{100}$ یا $\frac{1}{50}$ یا $\frac{1}{32}$ گرین فاسفورس ہوتی ہے مقدار خوراک ایک پرل بعد از غذا ✤

(۳) ٹنکچورا فاسفورائی کمپازیٹا (Tinctura Phosphori Composita) تعفین فاسفورسی مرکب

اسکے ۵۰۰ حصہ میں ایک حصہ فاسفورس ہوتی ہے۔ ایک حصہ فاسفورس کو ۵۰ حصہ کلوروفارم میں

کر ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم یہی مفرد یا عنصر ہے۔ پھر ۱۷۷۱ء میں کیمیا گر شیل نے اس کو ہڈیوں کی راکھ سے (جس میں کیلسیم فاسفیٹ ہوتا ہے) علیحدہ کیا۔ چنانچہ اس بارہ میں آج تک اسی کا مجوزہ طریق یا عمل معمول ہے +

صفات فاسفورس۔ یہ ایک نیم شفاف موم کی مانند جامد مادہ ہے۔ جس کو ہوا میں رکھنے پر اس میں سے سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں اور تاریکی میں یہ روشن ہوتا ہے۔ ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور جل اٹھتا ہے۔ اس لئے اس کو ہمیشہ پانی میں ڈال کر رکھنا چاہیئے یعنی مضبوط بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں پانی بھر کر اور ان میں اس کو ڈال کر (اس طرح سے کہ یہ پانی میں ڈوبا رہے) روشنی سے دور سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے +

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی۔ لیکن ایک حصہ ۲۵ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۳۰۵ حصہ ایب سولیوٹ ایلکہال میں۔ ایک حصہ ۸۰ حصہ آلو آئل اور ایتھر میں ۲ حصہ ایک حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں۔ ایک حصہ ۶۰ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن میں نیز پگھلی ہوئی چربیوں میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور جنرل سٹیمولنٹ (محرک کلی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین = (۰۰۰۶ء سے ۰۰۱۲ء گرام) بشکل گولی یا سولیوشن دیجاتی ہے۔ کیلپائی ائیو فاسفاس۔ ایسڈم فاسفوریکم کن سن ٹریٹم اور مندرجہ ذیل مرکبات میں

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

اولیم فاسفوریٹم (Oleum Phosphoratum) روغن فاسفورس

فاسفوریٹڈ آئل (Phosphorated oil) " "

بنانے کی ترکیب۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) کو چینی کے برتن میں ۳۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱۵ منٹ تک گرم کر کے چھان لیں اس روغن کے ۹۹ حصہ بوزن میں ایک حصہ بوزن فاسفورس ملا کر اس کو اتنی دیر تک گرم پانی پر رکھیں کہ اسکا ٹمپریچر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ ہو جائے۔ پھر اسے اس قدر ہلائیں کہ فاسفورس روغن

کے سبب بچوں کے لئے بھی مفید ہے - اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنی ہوئی فروخت ہوتی ہیں - سب سے چھوٹی ٹکیہ میں یہ ۱/۱۰۰ گرین ہوتی ہے ایسی ٹکیاں بچوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں - اس سے بڑی ٹکیہ میں ۱/۲ اگرین اور سب سے بڑی ٹکیہ میں ۱/۲ گرین ہوتی ہے - معمولی مریض کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ گرین والی ایک یا دو ٹکیاں کافی ہوتی ہیں - رات کو ایک یا دو ٹکیہ دینے سے صبح فراغت سے اجابت ہوجاتی ہے +

نوٹ - اگر اس کے ساتھ کوئی کھاری دوا دی جائے تو براز کا رنگ ارغوانی ہوجاتا ہے - شاذ و نادر اس سے پیچش ہوجاتی ہے +

(آفیشل Official)

فاسفورس (PHOSPHORUS) فاسفورس

(کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام		علمی نام (معرب مفرس مندرجہ کتب عربی و ایرانی)
(لاطانی) فاسفورس	(Phosphorus)	(معرب) فصفوروس
(انگریزی) فاسفورس	(Phosphorus)	(مفرس) فوسفوروس

وجہ تسمیہ - لفظ فاسفورس مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک فاس یعنی نور اور دوسرے فورس یعنی حامل پس فاسفورس کے لفظی معنے ہوتے حامل النور - چونکہ فاسفورس اندھیرے میں چمکتی ہے اور اس سے نور یا روشنی خارج ہوتی ہے - اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا +

ماہیت - یہ ایک جامد غیر معدنی عنصر یا جسم بسیط ہے جو کہ کیلسیم فاسفیٹ سے حاصل کیا جاتا ہے - یہ عنصر قدرتی طور پر تنہا نہیں پایا جاتا لیکن آکسیجن اور کیلسیم کے ساتھ ملا ہوا حیوانات کی ہڈیوں اور نباتات کے بیجوں وغیرہ میں بکثرت موجود ہوتا ہے -

تاریخ - سب سے پہلے جرمنی کے ایک کیمیادان برانڈ نے ۱۶۶۹ء میں اس عنصر کو بول انسانی میں سے علیٰحدہ کیا - اسکے ایک صدی بعد یعنی ۱۷۶۹ء میں کیمیادان گاہن نے اس بات کو ثابت کیا

فینول (PHENOL) دیکھو ایسڈم کاربالیکم {ACIDUM CARBOLICUM}

(نان آفیشل Not Official)

فینول تھیلی لین (PHENOLPHTHALEIN) پرہ جن

(کیمیاوی علامت $C_{20}H_{14}O_4$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) فینول تھیلی لین	(Phenolphthalein)	
(انگریزی) پرہ جن	(PURGEN)	مُسہلان
(") اے پیری اون	(Aperion)	ملینین
(") لیکسوئین	(Laxion)	"

(کیمیاوی) ڈائی ہائیڈراوکسی تھیلوفینون (Dihydroxy-phthalophenone)

بنانے کی ترکیب۔ فینول کو تھیلک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے یہ حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ اسکی چھوٹی چھوٹی بے بو قلمیں ہوتی ہیں یا ہلکا زردی مائل سفید سفوف۔ یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ پرگے ٹو (ملین و مسہل)۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۸ گرین +

تاثیر و استعمال پرہ جن

عرصہ سے اس کا ایک فیصدی طاقت کا سولیوشن ایسڈس اور الکلیز کے امتحان کرنے میں مستعمل ہے الکلیز سے اس کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے اور ایسڈس سے وہ رنگ زائل ہو جاتا ہے + تھوڑے عرصہ سے اس کو پرہ جن کے عجیب نام سے بطور پرگے ٹو (مسہل) استعمال کرنے لگے ہیں۔ یہ ایک بے ذائقہ زود اثر مسہل دوا ہے۔ نہ تو اس کا صفرا پر کچھ اثر ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے گردوں میں خراش ہوتی اور چونکہ قلب پر بھی اس کا ضعف اثر بہت کم پڑتا ہے اس لئے امراض قلبیہ کے مریضوں کے لئے یہ ایک عمدہ مسہل دوا ہے اور بے ذائقہ اور بے ضرر ہونے

درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے فی نے سی ٹین کو پانچ پانچ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد تین چار بار دینے سے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازین ان ادویہ سے لوکوموٹر اٹیکسی (ہزال النخاع الشوکی) سیاٹیکا (عرق النساء) انجائنا پکٹورس (وجع الفواد درد دل) اِنٹرنل اینورزم (انورسماداخلی) اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں بھی مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ پلیورسی (ذات الجنب) میں یہ دوائیں نہ صرف حملۂ مرض یا عرصۂ مرض کو مختصر کر دیتی ہیں بلکہ ان سے درد کی کسک میں تخفیف ہو جاتی ہے اور تراوش یافتہ رطوبت کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے +

بچوں کے ایسے امراض میں کہ جن میں بخار ہو فی نے سی ٹین ایک گرین کی مقدار میں ایک مفید ہپناٹک (منوم) دوا ہے +

بطور نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) فی نے زون کو کبھی کبھی اِپی لپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) ناکٹرنل اے مشنز (کثرت احتلام) لیرنجیمس سٹرےڈیولس (خناق کاذب) اِزینا (دمہ) سی سکنیس (مرض سمندری۔ غثیان سمندری) اور اِنیوریسس (سلس البول) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

بطور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) اس کو مرض ہیماپٹےسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں بھی دیا گیا ہے اور کہتے ہیں کہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں یہ پیشاب میں شکر کے اخراج کو بھی جلد کم کر دیتی ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ ان تینوں دواؤں کو سفوف کر کے کیچٹ میں ڈال کر یا کیپشولز میں دے سکتے ہیں۔ فی نے زون چونکہ پانی میں حل ہو جاتی ہے اس لئے اس کو پیپرمنٹ واٹر میں حل کر کے دے سکتے ہیں اور دوسری دونوں کو کمپونڈ ٹریگےکنتھ پاؤڈر کے لعاب میں معلق کر کے۔ اگر مذہب مانع نہ ہو تو بعض اوقات ان کو برانڈی یا وسکی کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔ فی نے زون کی زیر جلد پچکاری کرنے سے درد میں جلد تر تخفیف ہو جاتی ہے اور وقت ضرورت ان کو براہ مبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ چونکہ فی نے زون کے نقیضات بہت ہیں اس لئے اس کو تنہا دینا ہی بہتر ہوتا ہے +

ہوتا ہے اور وہ جراثیم کے جسم میں داخل ہونے یا جسم میں ان کے نشو و نما پانے کو روکتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ یہ دل کو کمزور کرتی ہیں پس ایسی صورت میں ان کا استعمال مریض کو سوائے کمزور کر دینے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس لئے آجکل جہاں تک ممکن ہوتا ہے بخار کی حالت میں ان کے استعمال سے پرہیز کیا جاتا ہے اور شدید بخار میں سرد پانی کے استعمال (کولڈ سپنج وغیرہ) کو ترجیح دی جاتی ہے لیکن بعض شدید امراض میں جب بخار کو فوراً کم کرنا مطلوب ہوتا ہے تو ان کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے مگر ائی پریکسیا (نہایت شدید بخار۔ ۱۰۶ درجہ سے زیادہ بخار) میں یہ چنداں معتبر ادویہ نہیں۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کو ہر قسم کے شدید بخار مثلاً ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) ریمی ٹینٹ فیور (حمٰے منفترہ) انٹرمی ٹینٹ فیور (حمٰے منقطعہ) سَن سٹروک (حرقت الشمس) اری سیپی لس (سرخباد) رھیومے ٹزم (وجع مفاصل) نیمونیا (ذات الریہ) تھائی سس (سِل) انفلوئنزا (زکام وبائی) اور پیورپرل فیور (حمٰے نفاسیہ) وغیرہ میں دیا گیا۔ لیکن غیر مطمئن نتائج مترتب ہوئے یعنی یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئیں ٭

نوٹ۔ جیسا کہ ذکر ہوا کہ بخار کا ہونا درحقیقت جراثیم یا سمیت مرض کے جسم میں نفوذ کرنے یا ترقی کرنے کے خلاف ایک طبیعی بچاؤ کی صورت ہے تو ایسی صورت میں کوئی ایسی دوا نہیں دینی چاہیئے جو کہ جسم میں حرارت کی پیدائش کو کم کرے بلکہ زائد پیدا شدہ حرارت (حرارت غریبہ) کی تخفیف کے لئے یعنی اس کو کم کرنے کے لئے صرف اس قسم کا علاج اختیار کرنا چاہیئے کہ جس سے اس کا اسراف زیادہ ہو لیکن پیدائش حرارت پر کسی قسم کا انسدادی اثر نہ پڑے ٭

بطور انٹی نیورالجک (مسکن الم۔ دافع درد) ان تینوں دواؤں کو رفع درد کے لئے دے سکتے ہیں لیکن ایسٹ ایٹی لائیڈ کی نسبت فی نے سی ٹین۔ اور فی نے سی ٹین کی نسبت فی نے زون قوی الاثر ہوتی ہے مگر فی نے سی ٹین سے چونکہ خطرناک علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا اس لئے اسی کو ترجیح دی جاتی ہے۔ فی نے زون سے ہر قسم کے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے خصوصاً ہر ایک قسم کے ہیڈایک (دردسر) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد تین چار بار دینے سے

کو بعض اوقات بشکل ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) یا بصورت آئنٹ منٹ یعنی مرہم (۲۰ گرین فی اونس) کرانک السرز (قروح مزمنہ۔ پرانے زخم) اور ایکزیما (ارفا سمی) میں استعمال کرتے ہیں۔ فی نے زون کا ۱۰ فیصدی کی طاقت کا سولیوشن اپس ٹیکسس (رعاف بکسیر) میں خون بند کرنے کے لئے مقامی طور پر مستعمل ہے۔ فی نے زون کی جلدی پچکاری (۵ سے ۱۰ گرین آب مقطر میں حل کرکے) سے سیاٹیکا (عرق النساء) لمبیگو (درد کمر) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) بلیٹری کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) وغیرہ میں درد کو آرام ہوجاتا ہے اور اسی طرح سے اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن بطور لوکل انس تھےٹک (مقامی مخدر) کے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے استعمال کرنے میں یہ نقص ہے کہ جہاں پر پچکاری کی جاتی ہے وہاں پر عموماً پھوڑا بن جاتا ہے *

استعمالات اندرونی

بطور اینٹی پائریٹکس (دافع حرارت) یہ تینوں دوائیں بخار میں حرارت کو کم کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں لیکن فی نے سی ٹین نسبتاً بے خطر ہونے کے سبب (کیونکہ قلب پر اس کی بہت کم مضعف تاثیر پڑتی ہے) زیادہ مستعمل ہے۔ بخار کی حالت میں ان کو دینے کے عموماً دو گھنٹے بعد حرارت کم ہوجاتی ہے لیکن فی نے زون اور ایسٹ اینی لائیڈ سے جلد تر کم ہوجاتی ہے۔ کم شدہ حرارت کو بحال رکھنے کے لئے ان کو ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسا کرنے سے بعض اوقات خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں کیونکہ قلب پر ان کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے۔ عرصۂ بخار پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی یہ مدت بخار کو کم نہیں کرسکتیں بلکہ جونہی کہ ان کا دافع حرارت اثر ختم ہوچکتا ہے بخار پھر زور سے ہوجاتا ہے اس لئے ابتدا میں ان ادویہ کو بخار کم کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اکثر متعدی امراض میں بخار کا ہونا لازمی ہے کیونکہ بخار بیکٹریا (جراثیم) اور بلڈ سیلز (دانہائے خون) کی باہمی جدوجہد کا نتیجہ

ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیراتِ سمیہ

یہ دوائیں بڑی مقداروں میں دینے سے نہایت مضعف اثر کرتی ہیں یعنی مریض نڈھال ہوجاتا ہے بعض اوقات قئیں آتی ہیں۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور چلتی ہے۔ حرکت تنفس سست ہوجاتی ہے اور کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سمی مقداروں میں ان کو دینے سے علامات مذکورہ شدید تر ہوتی ہیں۔ پسینہ بہت کثرت سے آتا ہے۔ خون کے کثیف ہوجانے سے جسم کا رنگ خصوصاً لبوں کا رنگ نیلا پڑجاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں اور بالآخر غایت ضعف سے موت واقع ہوتی ہے۔ کبھی کبھی انکے استعمال سے جسم پر دانے نکل آتے ہیں جو عموماً خسرہ یا سرخ بخار کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات نفاطات یا آبلوں کی طرح ہوتے ہیں +

فادزہر یا علاج - محرکات مثلاً برانڈی یا وسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ دیں۔ اطراف کو گرمی پہنچائیں یعنی تلوؤں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱۵ منم اور رلائیکوار سٹرکنینی ۷ منم ایک اونس پانی میں ملاکر پلائیں یا سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ آکسیجن سنگھائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

فے نے زون اور فی نے سی ٹین کے اثرات کا باہمی مقابلہ

فی نے زون کی تاثیر جلد اور یقینی ہوتی ہے مگر اس سے خطرناک علامات کے پیدا ہوجانے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے لیکن فی نے سی ٹین سے اس قسم کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا اور اس کا اثر بھی دیر تک رہتا ہے اس سے کبھی حرارت جسم سب نارمل (درجہ صحت سے کم) نہیں ہوتی اور نہ ہی سخت ضعف ہوتا ہے۔ اس سے مسکن و منوم اثر بھی ہوتا ہے۔ ان دونوں دواؤں سے پسینہ بکثرت آتا ہے لیکن یہ عرصہ بخار کو کم نہیں کرتیں +

ایسٹ اینی لائیڈ۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی - ایسٹ اینی لائیڈ (ڈنٹی فیبرین) اور فی نے زون (ڈینٹی پائرین)

تنفس معمولی مقدار سے تو تنفس پر کچھ اثر نہیں پڑتا البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے وہ آہستہ آہستہ سست ہو جاتا ہے +

گردے۔ یہ تینوں دوائیں پیشاب کی تراوش کو کسی قدر زیادہ کرتی ہیں یعنی گردوں پر ان کا خفیف ڈائوریٹک (مدر بول) اثر ہوتا ہے اور یوریا و یورک ایسڈ (حموضات بولیہ) کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہیموگلوبین یوریا کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی پیشاب خون کی آمیزش سے سیاہ رنگت کا آنے لگتا ہے فی سنے زون تو فوراً براہ قارورہ اصلی صورت میں خارج ہو جاتی ہے لیکن ایسٹ ایبی لائیڈ کہتے ہیں کہ ایبی لین کی صورت میں خارج ہوتی ہے +

جلد۔ کبھی کبھی ان سے جلد پر ازیتھیما یا آرٹی کیریا (شری پتی) کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی جلد پر سُرخ سُرخ دوروڑے پڑ جاتے ہیں صحت کی حالت میں ان کو دینے سے ممکن ہے کہ خفیف سا معرق اثر ہو لیکن بخار کی شدت میں ان کو دینے سے خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے لہٰذا یہ ڈایا فوریٹکس (معرق) ہیں +

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں ان کو دینے سے تو حرارت جسم پر ان کا بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن بخار کی حالت میں جب حرارت جسم بڑھ جاتی ہے تو انکے دینے سے وہ بہت جلد کم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یہ قوی اینٹی پائرٹکس (دافع حرارت) ہیں۔ اور ان کا یہ اثر زیادہ تر کارپس سٹرائی ایٹم میں مرکز مولد حرارت پر مستقیماً تاثیر کرنے سے ہوتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۵۴ جلد اول) اور کسی قدر پسینہ آنے کے سبب ان دواؤں سے جسم میں حرارت کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس واسطے بخار کی علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے +

نظام عصبی۔ یہ تینوں دوائیں قوی انل جے سِک (مسکن الم) ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایسٹ ایبی لائیڈ اور فی سنے زون سے (خصوصاً ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے) بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے اور حرکتی اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں +

ایسٹ اینی لائیڈ۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کی فارماکالوجی

یعنی اینٹی فیبرین ۔ اینٹی پائرین اور فی نے سی ٹین کی تاثیرات۔ دوائیہ
تاثیرات بیرونی۔ فی نے زون (اینٹی پائرین) اور ایسٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) چونکہ شرائین کو سکیڑتی ہیں اس لئے دونوں لوکل ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہیں۔ لیکن موخرالذکر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بھی ہے ✤

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا ✤

خون۔ ان کو معمولی مقدار میں دینے سے تو خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین یا فی نے سی ٹین کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہیموگلوبن (سرخی خون) مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل ہو جاتی ہے جس سبب سے خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے اور سپیکٹرم کا رنگ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اینٹی فیبرین کے اثر سے لیکو سائیٹس (سفید دانہائے خون) کی حرکت بند ہو جاتی ہے اور ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) ٹوٹ کر ضائع ہونے لگتے ہیں ✤

قلب۔ یہ تینوں دوائیں عضلات قلب کو سست کر کے قلب کو ضعیف کرتی ہیں چنانچہ ان میں سے ایسٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) سب سے زیادہ مضعف قلب ہے اس کے بعد فی نے زونم (اینٹی پائرین) ہے اور پھر فی نے سی ٹین جو درحقیقت بہت ہی خفیف مضعف ہے ✤

شرائین۔ ایسٹ اینی لائیڈ اور فی نے زون شرائین کے عضلاتی طبق پر اثر کر کے ان کو (شرائین کو) سکیڑتی ہیں لہذا یہ ہیموسٹیٹکس (حابس الدم) ہیں اور فی نے زون نسبتاً زیادہ موثر ہوتی ہے ✤

شرائین کے سکڑ جانے سے پہلے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن بعد کو قلب کے ضعیف ہو جانے سے وہ گھٹ جاتا ہے ✤

میں مفید ہے۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۵ گرین۔ ایک سال کے بچے کو ایک گرین۔

(۱۲) **ایسی ٹو پائرین** (Acetopyrin) = ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ فی نے زون اور اینی ٹک ایسڈ کا مرکب ہے اس کو بطور اینٹی آرتھرائی ٹک (دافع سوزش مفاصل) دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ½۷ سے ۱۵ گرین۔

(۱۳) **ایسی ٹو فینون** (Acetophenone) } یہ ایک بیرنگ سیال ہے جس کو عصبی امراض میں
ہپنون (Hypnone) } بطور ہپناٹک (منوم) استعمال کیا گیا مگر نتائج غیر یقینی نکلے۔ **مقدار خوراک** ½۱ سے ۵ منم۔

(۱۴) **بنزینی لائیڈ** (Bezanilide) } ایک بے بو و بے ذائقہ چھوٹے چھوٹے
فینائل بنزامائیڈ (Phenyl Benzamide) } سفید چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ اس کی تاثیر مثل ایسیٹ اینی لائیڈ کے ہوتی ہے۔ یہ خصوصاً بچوں کے لئے مفید ہے۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۱۲ گرین

(۱۵) **چائنولائنی ٹارٹراس** (Chinolini Tartras) اس کی بے بو چمکیلی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ مغثی ہوتا ہے۔ یہ ایک قوی اینٹی پائریٹک (دافع بخار۔ دافع حرارت) ہے۔ اس کو ہیکٹک فیور (محرقہ دقی) ریمی ٹینٹ فیور (حمیٰ متغیرہ) اور نوبتی نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین کیپسول میں ڈال کر یا شربت نارنج کے ہمراہ۔

(۱۶) **ایکسل جین** (Exalgin) } اس کی بیرنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں = اینٹی
میتھل ایسیٹ اینی لائیڈ (Methyl Acetanilide) } پائریٹک (دافع بخار) اور انل جیسک (مسکن الم) ہے۔ خصوصاً اس کو مگرین (شقیقہ) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ گرین۔

نوٹ (۱) چونکہ (۱) ایسیٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) (۲) فی نے زون (اینٹی پائرین) اور (۳) فی نے سی ٹی ٹن (فی نے سی ٹین) = تینوں دوائیں اپنے افعال و خواص میں بالکل مشابہ ہیں اس لئے ان تینوں کی تاثیرات و استعمالات یہاں پر یکجا بیان کئے جاتے ہیں ان میں سے پہلی (۱) اینٹی فیبرین اور اس کی متعلقہ ادویہ کا بیان دیکھو صفحہ ۴۲۲ جلد اول پر۔

عموماً پانچ پانچ گرین کے ہوتے ہیں +

(۳) فیرائی پائرین (Ferripyrine) یہ اینٹی پائرین اور فیرک کلورائیڈ کا ایک مرکب ہے اس میں ۶۴ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ یہ سُرخ نارنجی رنگ کا سفوف ہوتا ہے جوکہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ کلوروسیس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) اور انیمیا (نقص الدم۔ کمزوری خون) میں مفید ہے۔ گنوریا (سوزاک) میں اس کے ایک فیصدی سولیوشن کی پچکاری کرتے ہیں۔ اس کا سیچوریٹڈ سولیوشن۔ ہیموسٹاٹک اور سٹپٹک (حابس الدم) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین

(۴) ہپنال (Hypnol) دیکھو صفحہ ۱۰۷۲ +

(۵) آئیوڈو پائرین (Iodopyrin) یہ ایک بے رنگ و بے بو و بے ذائقہ اینٹی سپٹک سفوف ہے جوکہ آئیوڈین اور اینٹی پائرین کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے۔ ایزما (دمہ) اور روماٹزم (گٹھیا) میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

(۶) مگرے نین (Migranin) یعنی شقیقین یا دافع شقیقہ دیکھو نمبر ۱۲ صفحہ ۹۴۶ جلد اول +

(۷) پائرے میڈون (Pyramidon) یہ ایک زردی مائل سفید بے ذائقہ قلمی سفوف ہے جوکہ پانی اور الکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ یہ انل جے سِک (مسکن الم) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۸ گرین بشکل سولیوشن +

(۸) سیلی پائرین (Salipyrin)
اینٹی پائرین سیلی سلیٹ (Antipyrine Salicylate)
اس کی سفید قدرے شیریں قلمیں ہوتی ہیں جوکہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ انل جے سِک (مسکن الم) ہے اس کو روماٹزم میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۵ سے ۳۰ گرین +

(۹) ٹولی پائرین (Tolipyrin) اس کی تاثیر اور مقدار خوراک تو مثل فی نے زون کے ہے لیکن یہ ارزاں ہے +

(۱۰) ٹولی سال (Tolysol) یہ سیلی سیلیٹ اور ٹولی پائرین کا ایک مرکب ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جوکہ پانی میں بہت کم حل ہوتی ہیں۔ یہ بھی اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) اور انل جے سِک (مسکن الم) ہے۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۳۰ گرین +

(۱۱) ٹسول (Tussol)
اینٹی پائرین مینڈی لیٹ {Antipyrine Mandiiate}
اس کی سفید سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جوکہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ ہوپنگ کف (کالی کھانسی)

بنانے کی ترکیب - ایسی ٹو ایسی ٹک ایتھر اور فینائل ہائیڈرازین کو باہم مخلوط کرنے سے جو کچھ فینائل میتھل آئی سو پیرا زولون کا پیدا ہو اسکے ساتھ ایتھل آئیوڈائیڈ کو ملا کر حرارت دینے سے یہ مرکب حاصل ہوتا ہے - (نوٹ یہ بھی در حقیقت کوئنا کے مخصوص اجزا سے تیار ہوتا ہے)

تاریخ - سب سے پہلے ایک جرمن ڈاکٹر ایل ناٹ (Dr. Knott) نے ۱۸۸۴ء میں ایک بہت پیچیدہ کیمیاوی ترکیب سے اس کو تیار کیا پھر ۱۸۹۸ء میں یہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کی گئی -

صفات فی نے زون - بے رنگ و بے بو پرت دار قلمیں - ذائقہ تلخ ۲۳۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں - ایک حصہ ½ ۱ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) یا کلوروفارم میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے +

نقیضات - (۱) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی (۲) نائٹرائیٹس (۳) ٹنک ایسڈ کا سولیوشن (۴) سنکونا کے مرکبات (۵) کاپر سلفیٹ (۶) آئیوڈین (۷) ایسڈس (۸) الکلیز (۹) پٹاسیم پر مینگنیٹ (۱۰) کروسوسلی سیٹ (۱۱) آئرن کے سلفیٹ آئیوڈائیڈ اور کلورائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ کا سٹرانگ سولیوشن +

پاؤڈرڈ فی نے زون (فی نے زون سفوف) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ یا سوڈیم سیلی سیٹ اور بیٹانیف تھول کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے سیال ہو جاتی ہے +

افعال - انل جے ٹک (مسکن الم) اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور نروس سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ و سے ۳ و ۱ گرام) +

فی نے زون کے ناٹ آفیشل مرکبات { Not Official Preparations } اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینٹی پائرینا ایفروسے سینس (بی - پی - سی) { Antipyrina Effervescens, B. P. C. }

یعنی اینٹی پائرین فوار (جوش کھانے والی) اسکے فی ڈرام میں ۵ گرین اینٹی پائرین ہوتی ہے یہ ایک لذیذ مرکب ہے +

(۲) اینٹی پائرین ٹے بلیٹس (Antipyrine Tablets) یعنی اقراص اینٹی پائرین -=

افعال - اینٹی پیریٹک (دافع حرارت) ، ادو انالیجیسک (دافع وجع مفاصل) ، ان جے بک (دافع درد) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اسکے استعمال سے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا - بعض اوقات یہ ورمی تیوج (حارو الڈیدان) اثر کرتا ہے +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۸) فے سین (Phesin) یہ زردی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے یہ بھی فی نے سی ٹین کے اثر کرتا ہے لیکن اس سے کسی قسم کی مضرت نہیں ہوتی +

(۹) فینو کول ائیڈرو کلورائیڈم (Phenocoll Hydrochloridum) یہ گلائیکو کول اور فینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں +
افعال و استعمال - ان جے بک (مسکن الم) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) یہ اکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) ملیریا اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) وغیرہ میں مفید ہے - **مقدار خوراک** ۷ سے ۱۵ گرین +

(۱۰) سیلو کول (Salocoll) یہ فینو کول سیلی سلیٹ ہے اس کو ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں

(۱۱) ٹرائی فے نین (Triphenin) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ان کی تاثیر بھی فی نے سی ٹین کے ہوتی ہے - **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین +

نوٹ - فی نے سی ٹین و اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کی تاثیرات و استعمال صفحہ (۸۶۶) پر یکجا بیان کی گئی ہیں +

(آفیشل Official)

فی نے زونم (PHENAZONUM.) فی نے زون

(کیمیاوی علامت $C_{11}H_{12}N_2O$)

(لاطانی) فی نے زونم (Phenazonum) فی نے زونم
(انگریزی) فی نے زون (Phenazone) فی نے زون
(״) اینٹی پائرین (Antipyrine) اینٹی پائرین
(کیمیاوی) فینائل ڈائی میتھل آئی سو پیرازولون {Phenyl-dimethyl-isopyrazone}

(۳) سٹروفین { Citrophen Para-phenetidin citrate } یہ ایک سفید سفوف ہے جس کی کیفیت پیرافی نے ٹی ڈین سٹریٹ ترش ہوتی ہے۔ یہ کسی قدر پانی اور ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ بھی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور انل جے سک (دافع درد) ہے بعض اوقات اس سے بہت پسینہ آتا ہے۔ یہ روماٹزم آفدی جائنٹس (وجع مفاصل) ۔ مسکولر روماٹزم (گوشت کا درد) انفلوئنزا (زکام وبائی) شدید دردِ سر اور ایکیوٹ ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین شدید۔ خناق) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱۵ گرین۔

(۴) ایپولائی سین (Apolycin) یہ ایک زردی مائل سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ بھی فی نے سی ٹین کے اثر کرتا ہے۔ اس کو شبانہ روز میں ۱۲۰ گرین تک بھی دیں تو یہ کوئی ضرر نہیں کرتا لیکن اس کی دافع درد یا مسکن الم تاثیر فی نے سی ٹین کی نسبت ضعیف ہوتی ہے۔ یہ اینٹی سپٹک بھی ہے لیکن اس کو اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور انل گے زیک (دافع درد) فوائد کے لئے ہی دیتے ہیں۔ اور کبھی کا کاؤ بٹر سے اس کا شیاف بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین

(۵) کرایوفین (Kryofin) یہ پیرا فینے ٹی ڈین اور میتھل گلائی کولک ایسڈ کا ایک مرکب ہے اس کی سفید بے ذائقہ دبے تو قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں یہ بھی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور انل جے سک (مسکن الم) ہے۔ اس کو نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں۔ بعض اوقات اس سے بھی بکثرت پسینہ آتا ہے۔ مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین

(۶) لیکٹوفے نین (Lactophenin) یہ لیکٹک ایسڈ اور فینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک سفید رنگ کا بے بو تلخ قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں نہایت کم حل ہوتا ہے۔

افعال۔ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) انل جے سک (مسکن الم) اور ہپناٹک (منوم)۔

استعمال۔ اس کو مگرین (شقیقہ) اری سیپے لس (سُرخباد) نروس ہیڈ ایک (عصبی دردِ سر صداع ساذج) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ معوی) اور انفلوئنزا (زکام وبائی) کے عصبی درد میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین۔

(۷) میلےکین (Malakin) یہ سیلی سلک ایسڈ اور پیرا فینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے۔ خفیف زرد رنگ کا قلمی سفوف جو کہ پانی اور شراب ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔

۱۸۹۰ء میں یہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کی گئی +

صفات - سفید رنگ کی بے ذائقہ و بے بو چمکیلی پرت دار قلیین - کیفیت نیوٹرل (متعادل) ۲۷۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گھل جاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۷۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۵۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲۱ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں ایسی ٹینی لائیڈ اور پیرا فینے ٹی ڈین کی آمیزش کر دیتے ہیں +

افعال - اَنٹی جے سِک یا اَنل گے سِک (مسکن الم) اور اَینٹی پائی رے ٹِک (دافع حرارت - دافع بخار) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام) +

نوٹ - بطور اَینٹی نیوریلجک (دافع درد عصبی) اس کو ۱۰ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں اور بچوں کو ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں - ڈاکٹران جرمن اس کو اور بھی زیادہ مقدار میں دیتے ہیں +

طریق استعمال - اسکو کیچٹ میں ڈال کر یا کمپونڈ پاؤڈر آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا یا لعاب اسپغول) میں دیتے ہیں - مرض مگرین (شقیقہ) میں اس کو کیفین کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے +

فی نے سی ٹین کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations} اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) فی نے سی ٹینم کم کیفینا ایفروِیسنس {Phenacetinum cum Caffina Effervescens} یعنی فی نے سی ٹین وکیفین فوّار :- اس میں ۵ فیصدی فی نے سی ٹین ہوتی ہے - یہ گرین (شقیقہ - نصف سر کا درد) میں مفید ہے - مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین (بی - پی - سی) +

(۲) اَیگڈوفے نین (Amygdophenin) یہ ایگڈنے لِک ایسڈ اور پیرا ایمڈو فینول کا ایک مرکب ہے - یہ خاکی مائل سفید رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے - یہ اَینٹی رومائک (دافع وجع مفاصل) اور اَینٹی نیوریلجک (دافع درد عصبی) ہے پس اس کو وجع مفاصل اور عصبی دردوں میں دیتے ہیں - بطور دافع بخار یہ چنداں مفید نہیں +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین +

طریق استعمال ۔ پیپ سین کو پاؤڈر (سفوف) یا پل (گولی) کیپسول ۔ ٹےبلیٹ یا کیپسول کی شکل میں دینا چاہئے ۔ اسکے بازاری مرکبات اکثر نکمے ہوتے ہیں ۔ گلیسرائینم پیپسینی اور ٹینچر س لائیکوار پیپسی کس استعمال کے لئے معتبر و بہترین مرکبات ہیں ۔ اس کو ہمراہ غذا یا فوراً بعد از غذا دینا چاہئے اور یا اس کو ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ میں ملاکر دینا چاہئے یا اسکے بعد ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کی ایک خوراک پلادینی چاہئے ۔

مجربات

(۱) گلیسرائینم پیپسینی ۔ ڈرام ۱
ٹنکچر نیوکس وامیکی ۔ منم ۵
ٹنکچر اکارڈےمومائی کو ۔ منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ضعف ہضم میں مفید ہے ۔

(۲) پلولس پیپ سینی ۔ گرین ۵
کیلسائی لیکٹو فاسفاس ۔ گرین ۱۰
ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل ۔ منم ۱
ان کو خوب باہم ملاکر ایک کیپسول میں ڈالیں اور ایسا ایک ایک کیپسول دن میں دو تین بار گوشت کی غذا کے بعد دیں ضعف ہضم میں مفید ہے ۔

(آفیشل Official)

فی نیسی ٹینم (PHENACETINUM) فی نے سی ٹی نم

(کیمیاوی علامت $C_6H_4OC_2H_5NHCOCH_3$)

(لاطانی) ۔ فی نے سی ٹی نم (Phenacetinum)

(انگریزی) ۔ فی نے سی ٹین ۔ (Phenacetin)

(کیمیاوی) پیرا ایسٹ فینے ٹی ڈین (Para-acet Phenetidin)

بنانے کی ترکیب ۔ گلے شیل ایسے ٹک ایسڈ اور پیرا فینے ٹی ڈین (جو کہ پیرا نائٹروفینول سے حاصل ہوتا ہے) کو باہم ملانے سے حاصل کی جاتی ہے ۔

تاریخ ۔ یہ درحقیقت کولتار (قطران معدنی) میں سے ہی مشتق ہے جو ہیئت اینٹی فائبرین (اینٹی فیبرین) کے مشابہ ہے ۔ یہ جرمنی کے ڈاکٹر اوہنس برگ کے اختراعات میں سے ہے

افعال یکساں نہیں ہوتے۔ چنانچہ پیپ سین دودھ کی نسبت سفیدی بیضہ کو جلد ہضم کرتی ہے اور پنکری اے ٹک ایکسٹریکٹ اس کی نسبت دودھ کو جلد ہضم کرتا ہے لہذا ایسے مریضوں کے ہاضمہ کو تقویت دینے کے لئے پیپ سین ایک نہایت عمدہ دوا ہے جن میں کہ مندرجہ ذیل اسباب یا وجوہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی یا عرق ہاضم) کی تراوش کم ہوتی ہو یعنی جن کے معدوں میں مفصلہ ذیل وجوہ سے رطوبت ہاضم کم پیدا ہوتی ہو:-

(۱) امراض گیسٹرک فالیکلز (خمل المعدہ۔ معدہ کی چنٹیں) جیسا کہ انکا چھوٹا ہوجانا یا پھیل جانا +

(۲) معدہ میں میوکس (بلغم) کا زیادہ پیدا ہونا جیسا کہ کرانک گیسٹرک کٹار (مزمن سوزش معدہ یا نزلہ معدی) میں

(۳) ناقص دوران خون جس سبب سے کہ معدہ کا دوران خون بھی ٹھیک نہیں رہتا جیسا کہ انیمیا (نقص الدم) جنرل ڈیبلی ٹی (عام کمزوری) اور بڑھاپے میں +

(۴) السر (قرحہ۔ زخم) اور کینسر (سرطان) وغیرہ کے سبب معدہ میں خراش کا ہونا +

غرضیکہ ایسی صورتوں میں پیپ سین کو تنہا یا ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ استعمال کرنے سے ہاضمہ کو تقویت ہوتی ہے لیکن یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اس کا اثر نشاستہ اور چربی پر بالکل نہیں ہوتا اور اگر اس کو بلاضرورت کھایا جائے تو اس سے بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے اور معدہ ہمیشہ کے واسطے ضعیف ہوجاتا ہے۔ پس ایسی حالت میں جبکہ بڑھاپے کے سبب معدہ میں گیسٹرک جوس (رطوبت ہاضم) کم پیدا ہوتی ہو یا کسی شدید مرض کے بعد عام کمزوری کے سبب غذا ہضم نہ ہوسکتی ہو تو پیپ سین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سوزش معدہ میں اکثر میوکس (بلغم) کے زیادہ پیدا ہونے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے تو ایسی صورت میں یا اگر معدہ میں خراش اور درد کے سبب سے قے ہوتی ہو تو گلیسرین آف پیپ سین کو غذا کے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں اس کو باحتیاط دینا چاہیئے کیونکہ ایسی صورت میں اسکے بلاتغیر جگر میں چلے جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں اور نقص ہضم کے سبب بعض قسم کی وامے ٹنگ (قے) میں بھی اس کو مفید بتاتے ہیں +

(رودہ مستقیم) میں قوتِ ہاضمہ بہت کمزور ہوتی ہے لہذا پیپ ٹونز اور پیپ ٹونائزڈ فوڈ بطور ریکٹوری نیوٹرینٹ اینیما (حقنہ مغذیہ) استعمال کرنے کے لئے ایک نہایت مفید چیز ہے چنانچہ جب بعض امراض میں براہ دہن مریض کو غذا کا دینا محال ہو جاتا ہے تو پیپٹونائزڈ فوڈ (ہضم کردہ غذا) کو براہ مبرز دینے سے عرصہ تک مریض کی زندگی قائم رہ سکتی ہے اور ایسی صورت میں عموماً گوشت کو پیپ ٹونائز کرکے دیا کرتے ہیں جسکی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پیپ ٹونائزڈ میٹ (Peptonised Meat) بھیڑ یا بکری کا گوشت جس میں سے چربی کو صاف کرکے نکال دیا ہو اس کا ایک پونڈ خوب باریک قیمہ کوٹ کر اس میں ۲۰ گرین پیپ سین اور پانچ پائنٹ پانی جس میں ۲ء۰ فیصدی ہائیڈروکلورک ویسڈ شامل ہو ملاکر اُسے پانچ یا چھ گھنٹے تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ ہونے دیں۔ پھر سوڈیم کاربونیٹ سے اسے نیوٹرل کرکے جوش دیں اور چھان کر ہلکی حرارت کے ذریعے سے سیال کو ایک ملائم ایکسٹریکٹ کی طرح گاڑھا کرلیں۔ چنانچہ ۳۰ گرین اس ملائم ایکسٹریکٹ کو ۴۰ گرین کاکاؤ بٹر میں ملانے سے ایک عمدہ پیپ ٹونائزڈ میٹ سپازی ٹری (شیاف گوشت منہضم) بن جاتی ہے جس کو ریکٹم (معقد) میں داخل کرتے رہیں تو عرصہ تک مریض کی زندگی قائم رہ سکتی ہے۔

پیپ ٹونائزڈ بیف (Peptonised Beef) یعنی لحم البقر منہضم		ترکیب
گائے کا ملائم گوشت باریک قیمہ کیا ہوا	۸ اونس	اسکو باہم ملاکر تین گھنٹہ تک ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ ہونے دیں پھر سوڈیم بائی کاربونیٹ سے اسے نیوٹرلائز کرکے چھان لیں یہ تلخ اور بدذائقہ ہوتا ہے اسکا مرض اینیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں۔
ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ	۲ فلوئڈ ڈرام	
پیپ سین	۱ ڈرام	
ڈسٹلڈ واٹر	ایک پائنٹ	

مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے گلیسرائنم پیپ سینی اس پر لگایا کرتے ہیں۔

(اندرونی) پیپ سین کو براہ دہن دینے سے یہ معدہ میں پہنچ کر بھی ویسا ہی عمل کرتی ہے جیسا کہ جسم سے باہر۔ اگرچہ غذا کے ایلبیومی نائڈ اجزا پر یہ مثل ٹرپ سین کے عمل کرتی ہے لیکن ان دونوں کے یعنی ٹرپسین اور پیپ سین کے

رنسے جن کے معنی ہیں نا نسمہ یا شگدان پس وسی مناسبت سے میں نے بھی اس کے لئے قابضین کا لفظ تجویز کیا ہے۔ کتب طبیہ میں معجون شگدان خروس کے بہت سے نسخے ہیں +

(۱۹) رنسے نین (Rennin) یعنی انفحین یا پنیرمایہ۔ نوٹ - لفظ رنسے نین مشتق ہے لاطانی لغت رنسے نٹ (Rennet) سے جن کو عربی میں انفحہ فارسی میں پنیرمایہ اور ہندی میں چستہ کہتے ہیں۔ پس اسی مناسبت سے میں نے مذکورۂ بالا نام تجویز کردیے ہیں +

ساری کتاب میں میں نے ایسے بہت سے نام انہیں اصولوں پر وضع کئے ہیں جن پر کہ انگریزی نام بنائے گئے ہیں اور یہ محنت شاقہ صرف اس واسطے برداشت کی ہے کہ طبی مصطلحات کا دائرہ بھی وسیع ہو جائے اور آیندہ مؤلفین و مترجمین کے لئے کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ (مؤلف)

— رنسے نین (Rennin) یہ ایک قسم کا پنیرمایہ ہے۔ یہ ایک گرین سفوف نصف اونس پانی میں حل کیا ہوا ایک پائنٹ (۱۰ چھٹانک) دودھ کو جما دیتا ہے +

ایک رنسے نٹ ٹیبلائیڈ (Rennet Tabloid) یعنی ایک ترص پنیرمایہ ایک کوارٹ یعنی ۲ پائنٹ (سوا سیر) دودھ کو جما دیتا ہے۔ نوٹ - طب میں پنیرمایۂ شتر اعرابی یا پنیرمایۂ اسپ بھی مستعمل ہے۔

نوٹ - فرانس کا شاپوٹی آوٹ (Chapoteaut) کارخانہ بھیڑی کے معدہ سے پیپسین حاصل کر کے پیپسین پرلیز (Pepsin Perles) یعنی مروارید پیپسین بناتا ہے جو مسلمان مریضوں کو بلا خطرہ ایمان دے سکتے ہیں +

پیپسین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) طبی پیپسین جسم سے باہر حرارت و رطوبت اور حموضت کی موجودگی میں پروٹیڈس (Proteide) یعنی البیومن اور فیبرین کو پیپ ٹونز (Peptones) میں تبدیل کر دیتی ہے۔ پس اس کی اس تاثیر سے یہ فائدہ اٹھایا جاتا ہے کہ سوئے ہضم وغیرہ کے بعض مریضوں میں غذا کو پہلے پیپسین سے ہضم کر کے پھر اسے براہ دہن یا مبرز مریض کو دیتے ہیں لیکن اس میں ایک یہ نقص ہے کہ ایسی پہلے ہضم کردہ غذا کا ذائقہ ایسا نامرغوب یا خراب ہو جاتا ہے کہ مریض اسے آسانی کھا نہیں سکتا۔ لیکن چونکہ یہ کیمم

(۱۲) ٹیبلائیڈ پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی ایٹ سٹرکنینی { Tabloid Pepsini et Bismuthi et Strychnina }
(ساختۂ برروویلکم)۔ ہر ایک ٹیبلائیڈ میں پیپسین ۲ گرین۔ بسمیوتھائی کاربونیٹس ۲ گرین اور سٹرکنینی سلفیش ۱/۱۰۰ گرین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ ٹیبلائیڈ سفوف کرکے پانی کے ہمراہ دن میں تین قبل یا بعد از غذا دیں ٭

(۱۳) پیپسین لیکٹے ٹیڈ (Pepsin Lactated) ساختۂ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی :۔ یہ ایک دوائے ہے جس میں پیپسین۔ پینکری اے ٹین۔ لیکٹک ایسڈ۔ ڈایاسٹیز۔ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ سوء ہضم) میں مفید ہے ٭

(۱۴) پیپسین کارڈیل (Pepsin Cordial) مفرح پیپسین۔ ساختہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی یہ ایک فلوئڈ ڈرام ۳۰ گرین تازہ منجمد انڈے کی سفیدی کو تحلیل کر دیتی ہے۔ یہ بچوں کی بدہضمی اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں بہت مفید ہے ٭

(۱۵) پیپسینؔ فیئر چائلڈؔ (Pepsin "Fairchild") اسکے سفوف یا پرت ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین دن میں دو یا تین بار ہمراہ یا بعد از غذا ٭

(۱۶) وائنم پیپسینی (Vinum Pepsini) شراب پیپ سین :۔
بنانے کی ترکیب۔ پیپ سین ۵ ء ۳ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲۵ ء ۱ حصہ۔ گلیسرین ۵ حصہ۔ شیری حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) ٭

(۱۷) پیپ ٹون (Peptone) ساختہ مرک۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مرض کے بعد کی نقاہت میں بطور مغذی اسکو بذریعہ انیما دیا کرتے ہیں
مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک اونس ٭

(۱۸) اِنگلوویِن (Ingluvin) یعنی قابضین۔ یہ سنگدان خروس یا مرغ کی پتھری کی اندرونی جھلی سے بنائی جاتی ہے۔ اس کو بجائے پیپ سین اور پنکری اے ٹین کے استعمال کرتے ہیں۔ زمانہ حمل کی قے میں بھی یہ مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ٭

نوٹ۔ لفظ انگلوویِن (Ingluvin) مشتق ہے لاطانی لغت انگلوویز (Ingluvies)

تیارشدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (مندرجہ بی۔پی۔سی) ✦

(۵) الکسر پیپسینی ایٹ کوئینی کم فیرو { Elixir Pepsini et Quininæ cum Ferrow } الکسیر پیپسین کوئنین باآہن

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۱۲٫۵۰ حصہ۔ آئرن اینڈ کوئنین سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ۔ الکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ✦

(۶) گلیسرائینم پیپسینی فارٹی اس (Glycerinum Pepsini Fortius) گلیسرین پیپسین قوی گلیسرول آف پیپ سین (Glycerol of Pepsin) گلیسرول پیپسین

بنانے کی ترکیب۔ پیپسین ۱۵ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ حصہ۔ گلیسرین ۵۰ حصہ۔ سمپل الکسر ۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیارشدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام (مندرجہ بی۔پی۔سی) ✦

(۷) لائیکوار پیپٹی کس (بینجرس) (Liquor Pepticus Benger's) سیال پیپسینی ساختہ بینجر بہلکے ایلکحال میں خمیرات معدہ کا ایک سولیوشن ہے۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام

(۸) لائیکوار پیپٹی کس (ب۔پی۔سی) (Liquor Pepticus B. P. C.) سیال پیپسین مندرجہ بی پی سی

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲٫۵۰ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۰٫۵۰ حصہ ایلکحال ۱۰ حصہ۔ گلیسرین ۲٫۵۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ ✦

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ✦

(۹) پیپسینم سیکے ریٹم (Pepsinum Saccharatum) پیپ سین شکری:-

بنانے کی ترکیب۔ پیپ سین ایک حصہ۔ ملک شوگر ۹ حصہ۔ مقدار خوراک ½ سے ½۱ گرین

(۱۰) پیپسین ٹیبلیٹس (Pepsin Tablets) اقراص پیپسین :- ہر ایک قرص میں ۳ گرین پیپ سین ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک** ایک یا دو قرص ہمراہ غذا ✦

(۱۱) پے پیول پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی ایٹ زائمین { 'Pepule' Pepsini et Bismuthi et Zymine } یعنی حب پیپسین و بسمتھ و زائمین (ساختہ بروویلکم کمپنی) مقدار خوراک ایک سے تین گولیاں قبل یا بعد از غذا دن میں دو یا تین بار قدرے پانی کے ہمراہ ✦

(۲) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی کمپازیٹم {Elixir Pepsini et Bismuthi compositum} اکسیر پیپ سین بسمتھ مرکب

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۱۲٫۵۰ حصہ - بسمتھ اینڈ ایمونیا سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ - مارفین ایسی ٹیٹ ۰٫۱ حصہ - ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۲٫۰ حصہ - ٹنکچر آف نکس وامیکا ۴ حصہ - ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ حصہ - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۵ حصہ - سولیوشن آف کوچی نیل حسب ضرورت - سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے ٭

گلیسرین آف پیپ سین کو ۱۰ حصہ سمپل الکسر میں ملائیں اور ایمونیا کے کمزور سولیوشن سے اسے نیوٹرل کریں - بسمتھ اور ایمونیم سٹریٹ کو ۵۰ حصہ سمپل الکسر میں حل کریں اور سولیوشن کی ترش کیفیت کو ذرا سا ایمونیا ملاکر نیوٹرل کریں - پھر ایسی ٹک ایسڈ - ایلکہال اور ۵ حصہ سمپل الکسر کو باہم ملائیں اور اس مکسچر میں مارفین ایسی ٹیٹ کو حل کریں - پھر تینوں سولیوشنز اور ٹنکچر آف نکس وامیکا کو مخلوط کریں پھر اس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ملائیں اور پھر اس قدر سمپل الکسر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے - آخر میں سولیوشن آف کوچی نیل سے رنگ دیں اور اسے فلٹر کریں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (بی-پی-سی) ٭

(۳) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی کم فیرو {Elixir Pepsini et Bismuthi cum Ferro} اکسیر پیپ سین بسمتھ با آہن

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۱۲٫۵۰ حصہ - بسمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ - آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۵ حصہ سمپل الکسر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ٭

(۴) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی ایٹ سٹرکنینی کم فیرو {Elixir Pepsini et Bismuthi et strychninae cum Ferro}

یعنی اکسیر پیپ سین و بسمتھ و جوہر کچلہ با آہن ٭

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۱۲٫۵۰ حصہ - بسمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ - سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۲٫۵۰ حصہ - آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۲ حصہ - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۵ حصہ - سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائنم پیپسینی (Glycerinum Pepsini) غلسرین بب سینی

(انگریزی) گلیسرین آف پیپسین (Glycerin of Pepsin) گلیسرین پیپسین

بنانے کی ترکیب - پیپسین ۸۰۰ گرین - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۰ منم گلیسرین ۱۲ اونس - ڈسٹلڈواٹر (آب مقطر) حسب ضرورت - ہائیڈروکلورک ایسڈ اور گلیسرین کو ۶ فلوئڈاونس پانی میں ملاکر پیپسین کو اس میں حل کریں اور ایک ہفتہ بعد صاف سیال کو اوپر سے نتھار کر یا فلٹر کرکے اس قدر آب مقطر اس میں اور شامل کریں کہ کل حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاوے +

طاقت - اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین پیپسین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳ء۶ سے ۱ء ۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر پیپسینی اَیٹ بسموتھائی {Elixir Pepsini et Bismuthi} اکسیر پیپسین و بسمتھ

بسمتھ اینڈ پیپسین مکسچر {Bismuth and Pepsin Mixture} مزیج پیپسین و بسمتھ

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲۰۵۰ حصہ - بسمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ ۲۰۵۰ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ - سمپل الکسر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ +

گلیسرین آف پیپسین ۱۰ حصہ سمپل الکسر کے ساتھ ملائیں اور ایمونیا کے ہلکے سولیوشن کے ساتھ اس مرکب کو باحتیاط نیوٹرل (متعادل) کریں - بعدہ بسمتھ اور امونیم سٹریٹ کو ۵۰ حصہ سمپل الکسر میں حل کریں اور سولیوشن کی ترش کیفیت کو اس میں ذرا سا ایمونیا ملاکر نیوٹرل کریں - پھر ہر دو سولیوشنز کو باہم ملاویں اور اس میں ایلکحال شامل کریں پھر حسب ضرورت اس میں اس قدر اور سمپل الکسر ملائیں کہ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے پھر اسے فلٹر کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) مندرجہ بی پی سی

ماہیت - پیپ سین ایک فرمنٹ (خمیرہ) یا مادۂ عامل ہضم معدی ہے جوکہ سؤر یا بچھڑے یا بھیڑ کے تازہ اور تندرست معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سے حاصل ہوتی ہے ٭

نوٹ - جو پیپ سین سور کے معدہ سے حاصل ہوتی ہے وہ افعال وخواص میں قوی تر ہوتی ہے اس لئے یورپ میں زیادہ تر اسی قسم کی پیپ سین بنائی جاتی ہے ٭

تاریخ - قدیم یونانی واسلامی اطبا پنیر مایہ اور سنگدان خروس کو تقریباً انہیں امراض میں استعمال کرتے تھے جن میں کہ آجکل پیپ سین مستعمل ہے چنانچہ کئی قسم کی معاجین سنگدان طبی قرابادینوں میں درج ہیں - ڈاکٹری میں آجکل بھی پنیر مایہ (سنگدان مثل پیپ سین کے مستعمل ہیں دیکھو صفحہ (۱۸۶۰) نمبر ۱۸ و ۱۹ - فرانس کے ڈاکٹر کورویزار نے سب سے پہلے پیپ سین کے افعال واستعمال کو معلوم کیا ٭

صفات - ہلکا زردی مائل بھورا یا سفید سفوف یا ہلکے زرد رنگ کے نیم شفاف دانے یا پرت - بو خفیف - ذائقہ قدرے نمکین ٭

انحلال - یہ تقریباً ایک حصہ ۰۰۱ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - ہائیڈروکلورک ایسڈ ملے ہوئے پانی میں زیادہ حل ہوتی ہے - لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی ٭

امتحان (۱) اگر ۵ء۱۲ گرام تازہ انڈے کی جمی ہوئی سفیدی کو ۱۲۵ کیوبک سینٹی میٹر پانی میں جس میں کہ تقریباً ۲ ر فیصدی ہائیڈروکلورک ایسڈ بھی شامل کیا ہو اس میں ۵ ۰۰ ر گرام پیپ سین ڈال کر اس کو ۶ گھنٹہ تک ۱۱۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر رکھکر ملادیں تو انڈے کی سفیدی کو اس میں بالکل حل ہوجانا چاہیئے ٭

یا (۲) ہائیڈروکلورک ایسڈ ملے ہوئے پانی میں پیپ سین کو اپنے وزن کے ۲۵۰۰ گنا تازہ انڈے کی سخت جمی ہوئی سفیدی کو بالکل حل کردینا چاہیئے ٭

نقیضات - ایلکحال - ٹےنین - ایلکلائن کاربونیٹس ٭

افعال - یہ ایک ڈائی جس ٹو ایڈجوونیٹ (ممد ہضم) ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ ر گرام) ٭

کہتے ہیں کہ یہ خفیف لیکزیٹو (ملین) بھی ہے ۔ پیلوسین اس کا جوہر مؤثر گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور اس طرح سے وہ ڈایو ریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے۔ دوران اخراج میں یہ آلات بول وتناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر مسکن اثر کرتا نیز اس کو تقویت دیتا ہے۔ اس لئے یہ سسٹائیٹس (سوزش مثانہ) پائی لائیٹس (سوزش حوض کلیہ) ہیموریج فرام دی بلیڈر (جریان خون مثانہ) اور بعض اوقات گونوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) وغیرہ میں بہت مفید ہے لہٰذا یہ اپنے افعال یا اثرات میں بوکیو سے بہت مشابہ ہے لیکن تعجب ہے کہ یہ دیگر اعضاء سے جریان خون کو بند نہیں کرسکتا۔ برازیل میں اس کو سانپ کے زہر میں بھی دیتے ہیں۔ تاکہ اس کی پوری تاثیر ہو اسکے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو بڑی خوراک (۲ فلوئڈ ڈرام) میں لائیکو اریٹاسی اور ہیوسائمس کے ساتھ دینا چاہیئے۔

مجربات

نسخہ

(۱) ایمونیم بنزوایٹ — گرین ۸
ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم — منم ۵
ایکسٹریکٹم پرائری لیکوئڈم — ڈرام ۱
انفیوزم یووی ارسی — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ پائی لائیٹس (سوزش حوض کلیہ) میں مفید ہے۔

(۲) ایسڈ۔ نائٹرک۔ ڈل۔ — منم ۵
ٹنکچرا ہائیوسائمائی — منم ۱۵
ڈیکاکشن پرائری — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک انفلامیشن آف دی بلیڈر (سوزش مثانہ مزمن) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (معرب ومفرس ومجوزہ)
(لاطانی)	پیپسینم (PEPSINUM)	(معرب)	ببسین
(انگریزی)	پیپسین (Pepsin)	(مفرس)	پپسین (مجوزہ) جوہر ہاضم

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی وانگریزی نام پیپسین مشتق ہے اس کے یونانی نام پیپ تو سے جس کے معنوی معنے ہیں ہضم کرنا اسی لئے میں نے اس کا نام جوہر ہاضم تجویز کیا ہے۔

خاکی - بُو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی - اس میں پیلوسین یا بکسین نامی ایک ایلکلائڈ پایا جاتا ہے جسکے خواص بربرین کے مشابہ ہیں (۲) ایک ریزن جوکہ ایلکحال میں حل ہوجاتی ہے (۳) ایک زرد تلخ جوہر (۴) فیٹی ایسڈ اور (۵) شارچ یعنی نشاستہ وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

نقیضات - فیرک سالٹس (نمکیات آہن) لیڈ سالٹس (نمکیات رصاص یا سیسہ) اور ٹنکچر آیوڈین ۔

افعال - ڈائیورےٹک (مدر بول) بلیڈر یعنی مثانہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر ٹانک (مقوی) اور سیڈےٹو (مسکن) اثر کرتی ہے ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم پرایری لیکوئڈم {Extractum Pareiræ Liquidum} خلاصۂ پریرا سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا {Liquid Extract of Pareira} عصارۂ پریرا سیال

بنانے کی ترکیب - پریرا روٹ کے ۴۰ نمبر کے سفوف کو اس کے برابر کی مقدار کے کھولتے ہوئے پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے پرکولیٹر میں جماکر اس پر سے اس قدر کھولتا ہوا پانی اور گزاریں کہ یا تو پریرا بالکل ایگزاسٹ ہوجاے یا اس کے وزن سے دس گنا سیال چھن آئے - پھر تھوڑے سے سیال کو ایک تلی ہوئی پیالی میں ڈال کر آنچ پر اڑائیں اور ثفل (پھوک) کو تول کر کل سیال میں اجزائے مؤثرہ کا اندازہ کرلیں اور باقی ماندہ سیال کو اس قدر اڑائیں کہ از روے وزن اس میں ایک تہائی حصہ اجزائے مؤثرہ کا پایا جاے - زاں بعد اس میں اسکے حجم کا ایک تہائی ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملائیں ۔

یہ ایک سیاہ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں ۲۵ فیصدی اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ر۱ سے ۷ر۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

پریرا کی تاثیر و استعمال

(اندرونی) پریرا کے افعال و خواص تاحال بخوبی معلوم نہیں ہوئے - یہ ایک خفیف بٹر ٹانک (تلخ مقوی) خیال کیا جاتا ہے - اشتہا کو بڑھاتا اور امعاء کو تقویت دیتا ہے

تمام دوا حل ہوجائے اور یہ کہ اس کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں چند بار دینے سے ایک ہی بڑی خوراک میں دینا بہتر ہے۔

تجربات:- پیرا ایلڈی ہائیڈ فلوئیڈ ڈرام ۱
سیروپس آرن شیائی " ڈرام ½
ایکسٹرکٹم گلیسرائی لیکوئڈم منم ۲۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۲
ایسی ایک خوراک دو رات کو سوتے وقت دیں۔ عمدہ منوم ہے۔

(آفیشل Official)

پَرائرِی رِیڈکس (PAREIRÆ RADIX) پَریری رَیڈِکس

(القصیلۃ المانی سبرماسیہ V. O. Manipsermaceae)

(۱) تصویر پرائری ریڈکس
(۲) ٹکڑا کاٹ کر اندرونی ساخت دکھائی گئی ہے۔
(۱)

ڈاکٹری نام — بی نام (مجوزہ)
(لاطانی) پرائری ریڈکس (Pareiræ Radix) (عربی) جذر البریرا
(انگریزی) پریری روٹ (Pareira Root) (فارسی) بیخ پریرا
(") پریرا براوا (Pareira Brava) (اردو) پریرا کی جڑ
(") وائلڈ وائن (Wild Vine) (فارسی) تاک بری

مقام پیدائش - برازیل - **درخت کا نام** - اسکے درخت کا نام "کونڈو ڈینڈرون ٹومن ٹوزم" {Chondodendron Tomentosum} ہے۔ یہ اس کی خشک کی ہوئی جڑ ہے۔

صفات - لانبے لانبے گول گول بل کھائے ہوئے ٹکڑے جو ¾ سے ۲ انچ تک موٹے ہوتے ہیں - چھال پتلی بھوری سیاہی مائل جس پر سیدھے بل میں نالیاں اور آڑے بل میں درازیں اور اُبھار ہوتے ہیں۔ رنگت اندر سے زردی مائل۔

(۲)

چنانچہ آخر میں حرکات معکوسہ بالکل زائل ہوکر فالج ہوجاتا ہے۔ اعصاب اور عضلات پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ؛

اس کا جزوی اخراج براہ تنفس ہوتا ہے جس میں اس کی ایثری نامطبوع بو سرایت کرجاتی ہے۔ کبھی کبھی اس کے استعمال سے جسم پر سُرخ سُرخ رنگ کے دودڑے پڑجاتے ہیں ؛

پیراَلڈی ہائیڈکے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(اندرونی) پیراَلڈی ہائیڈ کو بطور ہپناٹک (منوم۔خواب آور) اکثر مے نیازمانیا۔ دیوانگی) اور میلن کولیا (مالنخولیا۔مالیخولیا) میں دیتے ہیں اور چونکہ کلورل ہائیڈریٹ کی طرح یہ دل کو کمزور نہیں کرتی اس لئے امراض قلب وتنفس میں بھی جبکہ مریض کو نیند نہ آتی ہو تو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ پاگل خانوں میں پاگلوں کو چپ چاپ رکھنے اور نیند لانے کے لئے اس کا بہت استعمال کیا جاتا ہے اور اکثر ڈاکٹر اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اس کے متواتر استعمال سے طبیعت میں اسکی برداشت ہوسکتی ہے ؛

افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو ترک کرنے کی حالت میں یہ ایک نہایت مفید خواب آور دوا ہے کیونکہ تنفس میں اس کی نامرغوب بو کے سرایت کرجانے سے مریض اس کی مقدار کو بڑھانے سے مجبور ہوتا ہے یعنی وہ اس کو بڑھا نہیں سکتا اسکو بطور انیما استعمال کرنے سے بھی یہ تسلی بخش اثر کرتی ہے۔ ایزمار ضیق النفس۔دمہ) کے کئی ایک مریضوں میں بھی اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوا ہے ؛

طریق استعمال:- (۱) اس میں سیرپ آف اورنج (شربت نارنج) یا ٹنکچر آف اورنج (ٹنکچر نارنج) کے ملانے سے یا اس کو شربت و پیپرمنٹ واٹر (عرق نعنع) میں اور یا آمنڈ مکسچر (مزیج بادام) میں ملاکر دینے سے اس کے چرپرے بدذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اس کو اکثر کیپ شیولز میں بھی ڈال کر دیتے ہیں (۲) جب اس کو بڑی مقدار میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر سے اس کا ایملشن بناکر دیں (۳) اس بات کو یاد رکھیں کہ اس کو اس قدر پانی میں ملاکر دینا چاہئے کہ جس میں

یا زنک کلورائیڈ کے ملانے سے پیرایلڈی ہائیڈ بنایا جا سکتا ہے۔ ایلڈی ہائیڈ میں تیزاب وغیرہ ملانے وقت وہ مرکب نہایت گرم ہوجاتا ہے لیکن جب وہ ۲۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت تک سرد ہوجاتا ہے تو اس میں پیرایلڈی ہائیڈ کی قلمیں علیحدہ ہوجاتی ہیں ؛
صفات :۔ بے رنگ شفاف سیال جس میں سے ایتھر کی مانند بو آتی ہے۔ ذائقہ حریف یعنی تیز چرپرا جس سے منہ جلنے لگتا ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑجاتی ہے ۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت پر یہ منجمد ہوجاتا ہے اور ۲ء ۲۵۵ فارن ہائٹ پر کھولنے لگتا ہے۔ وزن متناسبہ ۹۹۸ء ۔کیفیت نیوٹرل ؛
انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱/۸ حصہ سرد پانی میں اور ایتھر و الکحل میں ہر نسبت سے حل ہوجاتا ہے ؛
افعال ۔ ہپناٹک (منوم ۔خواب آور ۔نیند لانے والی) ؛
مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

پیرایلڈی ہائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) خارجی طور پر یہ دوا اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتی ہے ؛
(اندرونی) پیرایلڈی ہائیڈ ایک نہایت عمدہ اور قوی ہپناٹک (منوم ۔خواب آور) دوا ہے۔ اس کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اور کئی گھنٹے تک قائم رہتا ہے۔ اس سے خوب گہری نیند آتی ہے جو قدرتی نیند کے مشابہ ہوتی ہے۔ بیدار ہونے پر مریض نہ تو دردسر کی شکایت کرتا ہے اور نہ اس کے خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ لہذا کلورل ہائیڈریٹ کی طرح ایک خالص منوم دوا ہے لیکن اس کا اثر زود تر ہوتا ہے ؛

متوسط مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے مگر معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کا فتور نہیں آتا اور نہ ہی مراکز قلب و تنفس پر اس کا کچھ اثر ہوتا ہے۔ لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے مراکز قلب و تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دل نہایت کمزور ہوجاتا ہے اور تنفس کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اس کی زہریلی مقدار سے نخاع پر بھی مضعف اثر پڑتا ہے

یورپ والے جو اس قسم کے تیل بناتے ہیں وہ اُن پر پیرافین ٹوائے لیٹ (Paraffin Toilet) یعنی "سنگار بناؤ کی پیرافین" لکھ دیتے ہیں لیکن ہندوستان میں جو اس قسم کے تیل بنائے جاتے ہیں ان کے عجیب وغریب دلفریب صفاتی نام رکھے جاتے ہیں اور سچائی سے یہ نہیں کہا جاتا کہ یہ مٹی کے صاف کئے ہوئے تیل ہیں رنگ و بو ملا کر بنائے ہوتے تیل ہیں۔ سرد ممالک میں ایسے تیل کو سر کے بالوں میں لگانے سے شاید کچھ نقصان نہ ہوتا ہو لیکن گرم ممالک میں تو ایسے تیلوں کا سر میں لگانا خالی از مضرت نہیں۔ خود میرا اور میرے اکثر احباب کا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ ایسے تیل کو سر میں لگانے سے بالوں۔ سر کی جلد اور بینائی کو کچھ نہ کچھ نقصان پہنچا ہے۔ پس میں ایسے عطاروں یعنی خوشبودار روغن سازوں و روغن فروشوں کو بڑے زور سے اس بات کی سفارش کرتا ہوں کہ وہ نئی وضع کے خوشبودار اور خوشرنگ روغنیات بنانے میں بجائے لیکوئڈ پیرافین (مٹی کا صاف کیا ہوا تیل) کے دھوئی تلی وغیرہ کا تیل استعمال کیا کریں ورنہ پھر ہم ہندوستانیوں کے لئے پرانی قسم کے ہندوستانی ساخت کے تیل مثلاً مہندی کا تیل۔ چنبیلی کا تیل اور مصالح کا تیل وغیرہ ہی بہتر اور مناسب تر ہیں۔

مجربات

نسخہ

پیرافائنی لیکوئڈائی	فلوئڈ اونس	۱
لیوس ایکے شی ای	اونس	۱
سوڈیائی ہائپو فاسفائیٹس	ڈرام	۱
کیلسائی ہائپو فاسفائیٹس	ڈرام	۱
سیروپس آرن بشیائی	فلوئڈ اونس	۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا	فلوئڈ اونس	۸

اس میں سے ایک ٹی سپون فل سے ایک ٹیبل سپون فل تک = (۱ سے ۴ ڈرام) دن میں تین بار دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) پارا ایلڈی ہائیڈم (PARALDEHYDUM) پیرا ایلڈی ہائیڈ

(انگریزی) پار ایلڈی ہائیڈ (Paraldehyde) پیرا ایلڈی ہائیڈ

(کیمیاوی علامت $C_6 H_{12} O_2$)

بنانے کی ترکیب - ایلڈی ہائیڈ میں مختلف قسم کے تیزاب اور نمکیات کے ملانے سے یہ مرکب حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً ایلڈی ہائیڈ میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک)

بآسانی آوکسی ڈائز ہوتی ہے اس لئے مراہم بنانے میں بطور بے سبس (اصل عمود) بکثرت استعمال کی جاتی ہے لیکن بخلاف دیگر روغنات کے یہ مالش کرنے سے جلد میں بآسانی جذب نہیں ہوتی اس لئے اس کو ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال نہیں کرتے جن سے یہ مقصود ہو کہ وہ براہ جلد خون میں جذب ہو کر اپنا اثر کریں بلکہ اس کو صرف ایسی مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں جن کا صرف مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے پس پھوڑے پھنسیوں اور زخموں پر لگانے کے لئے اس کا مرہم زیادہ مفید ہوتا ہے اور چونکہ یہ جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتی اور نہ ہی ہوا میں کھلا رہنے سے اس میں کسی قسم کا تغیر آتا ہے اس لئے سوراٹی سس (صدفیہ۔ سکیہ۔ چمبل) زیرو ڈرما (جفاف الجلد۔ خشکی جلد) چیپڈ ہینڈز (ایادی مقشفہ۔ ہاتھ پھٹے ہوئے) چیپڈ نپلز (حلمۃ الثدی متشققہ۔ پھٹی ہوئی بھٹنی) ایگزیما (نار فارسی) اور سن برن (احتراق الشمس۔ دھوپ سے جلد خصوصاً منہ پر سیاہ داغ یا چھائیں پڑ جانا) وغیرہ میں جلد کو چکنا یا نرم اور محفوظ رکھنے کے لئے یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ ایگزیما (نار فارسی چلبلدار پھنسیاں) پر اولیم ڈی لائمی کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور کرانک آرتھرائٹس (پرانا گٹھیا) میں پٹرولیم کا مقامی استعمال (بطریق مالش) اکثر نافع ہوتا ہے۔

(اندرونی) حلق اور حنجرہ کے بعض سوزشی امراض میں کوکین۔ مینتھول یا مارفین وغیرہ کو لیکوئڈ پیرافین میں حل کر کے بطور سپرے (رشاش) استعمال کرتے ہیں بعض قسم کی لیکوئڈ پیرافین کو ہائپو فاسفائیٹس کے ساتھ بشکل ایملشن (مثل پٹرولیم ایملشن یا ایملشیو پٹرولیائی مندرجہ صفحہ ۷۴۵ بجائے کاڈ لور آئل کے تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں۔ لیکن زیادہ پیرافینز کو خارجی طور پر ہی استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ۔ مختلف قسم کے ہیئر آئلز (Hair Oil) یعنی بالوں میں لگانے کے خوشبودار تیل جو آجکل ہندوستان میں بکثرت فروخت ہوتے ہیں اور جن میں ایک یہ خاصیت بھی ہوتی ہے کہ ان سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا۔ اس قسم کے سب تیل مختلف قسم کی لیکوئڈ پیرافین میں بنائے جاتے ہیں یعنی لیکوئڈ پیرافین میں صرف خوشبو اور رنگ ملا کر ایسے تیل بنائے جاتے ہیں۔

طریق تحصیل - پیٹرولیم (نفط - مٹی کا تیل) میں سے زیادہ لطیف اجزا کو کشید کرکے علیحدہ کرنے کے بعد اس کو حاصل کیا جاتا ہے - یعنی یہ مٹی کا صاف کیا ہوا تیل ہے *

صفات - یہ ایک بے رنگ و بے بو و بے ذائقہ روغنی سیال ہے جس کا وزن متناسبہ ۸۸۵ سے ۸۹۰ تک ہوتا ہے - یہ ۶۸۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر جوش نہیں کھاتا *

انحلال - یہ کلوروفارم - ایتھر فکسڈ اور والے ٹائل آئلز کے ساتھ مل جاتی ہے *

تحلیل - یہ برومین - آئیوڈین - آئیوڈوفارم اور فاسفورس کو تحلیل کرتی ہے یعنی یہ اس میں حل ہوجاتے ہیں *

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو پیٹرولیائی کم ہائپو فاسفائٹی بس (بی - پی - سی) { Emulsio Petrolii cum Hypophosphitibus B. P. C. }

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ پیرافین ۲۲ حصہ - ایکے شیا گم ۵ و ۶ حصہ - آئل آف سنے من ۱ ۱ حصہ - ٹرےگے کنتھ ۱ حصہ - ان کو ایک کھرل میں ڈال کر باہم ملائیں اور ۲۵ حصہ پانی شامل کریں - پھر کیلسیم اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹس ہر ایک ۵ء ۱ حصہ کو ۱۵ حصہ پانی میں حل کرکے اس میں ملا کر رگڑیں بعد میں الکسر آف گلیو سائیڈ ۱ حصہ شامل کریں اور پھر اس قدر پانی ملائیں کہ تیار شدہ ایملشن کا حجم پورا ایکسو (۱۰۰) حصہ ہو جائے - مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام

(۲) ویسوجن (Vasogen) اور ویل سول (Valsol) یہ آکسیجن ملا ہوا پیٹرولیم (نفط) ہے - یہ مراہم و اطلیہ وغیرہ میں بطور بیسس (اصل و عمود) کے مستعمل ہے *

تحلیل - کیمفر - کلوروفارم - کریو زوٹ - آئیوڈین - گوانے کول - اکتھی اول - آئیوڈوفارم اور مینتھول وغیرہ اس میں حل ہو جاتے ہیں *

پیرافین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (دینی) اسکی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) پیرافین سے نہ تو جلد کو خراش پہنچتی ہے اور نہ یہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہوتی اور نہ اس پر ایلکلی یا ایسڈ (کھار - تیزاب) کا کچھ اثر ہوتا ہے اور نہ ہی یہ

بنانے کی ترکیب - یہ پیٹرولیم (نفط - پتھر کا تیل - مٹی کا تیل) کے کم لطیف یا کم اُڑنے والے اجزاء کو صاف کرنے سے تیار کی جاتی ہے ۔

صفات - سفید یا زرد - نیم شفاف - چکنی - بے بو - نہ ترش نہ شور (کھاری) ۹۹ سے ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے ۔

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایتھر - کلوروفارم - بینزول - روغن تارپین - بکسڈ اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف و کثیف) میں باسانی حل ہو جاتی ہے ۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) انگوئینٹم پیرافائنی (Unguentum Paraffini) مرہم پیرافین
(انگریزی) پیرافین آئنٹمنٹ (Paraffin Ointment)

بنانے کی ترکیب - ہارڈ پیرافین ۳ اونس - سافٹ پیرافین ۷ اونس - دونوں کو ایک او تھلے (چپٹے) برتن میں ڈال کر پگھلائیں اور سرد ہونے تک خوب کھرل کرتے رہیں (کسی صاف چمچ یا چھری سے خوب ہلاتے رہیں) تاکہ ہر دو پیرافین باہم خوب مخلوط ہو جائیں ۔

نوٹ (۱) سفید رنگ کی مرہم بنانے میں سفید سافٹ پیرافین ملائیں اور رنگین مرہم میں زرد سافٹ پیرافین استعمال کریں
(۲) موسم اور آب و ہوا کے لحاظ سے سخت اور ملائم پیرافین کی مقدار میں کمی بیشی کر سکتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

پیرافینم لیکوئیڈم (PARAFFINUM LIQUIDUM) پیرافین سیال

(لاطانی) پیرافینم لیکوئیڈم (Paraffinum Liquidum) (معرب) پرافین سیال
(انگریزی) لیکوئڈ پیرافین (Liquid Paraffin) پیرافین سیال

نام:
(") اڈیپسین آئل (Adepsine Oil)
(") گلائی مول (Glymol)
(لاطانی) اولیم ڈی لائینی (Oleum Deeljna)
(انگریزی) پیرولین (Paroline)
(") کرزمے لین (Chresmaline)

پیرافین کے تجارتی نام

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی اور اینگھال میں بھی کم حل ہوتی ہے لیکن ایک حصہ ۱۴ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے ؂

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

سیروسین (Cerosin) یعنی شمعین یا موین :- یہ ایک قسم کی سخت سفید پیرافین ہے جو اوزوکیرٹ ایک قسم کی موم مٹی یا چکنی مٹی سے تیار کی جاتی ہے۔ جب اسکو مصنوعی طور پر رنگ دیا جاتا ہے تو یہ مثل زرد موم کے ہوجاتی ہے ؂

استعمال

ہارڈ پیرافین دوا سازی میں آئینٹمنٹس (مراہم) کے لئے بطور بیسس (اصل عوض) کے استعمال ہوتی ہے یعنی یہ مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور بطور نائٹریٹ و پٹاسیم پرمینگنیٹ کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ استعمال ہوتی ہے ؂

(آفیشل Official)

پیرافینم مولی (PARAFFINUM MOLLE) برافین لین

ڈاکٹری نام	علمی نام (مجوزہ و ترجمہ)
(لاطانی) پیرافینم مولی	(Paraffinum Molle) (عربی) برافین لین
(انگریزی) سافٹ پیرافین	(Soft Paraffin) (فارسی) پیرافین لائم
(〃) ویزلین۔ ویسی لین	(Vaseline) (اردو) ویسی لین
(〃) پٹرولیم جیلی	(Petroledm Jelly) (ترجمہ) رُبّ زیت الحجر
(〃) اڈیپ سین	(Adepsine) (〃) شحمین (وضعی نام)
(〃) کرزما	(Chrisma) (〃) روغن مقدس (〃)
(〃) کازمولین	(Cosmoline) (〃) شحم الارض (〃)
(〃) فوسی لین	(Fossiline) (〃) روغن مواد متحجرہ (〃)
(〃) اوزوکیرین	(Ozokerine) (〃) شمع الارض موم مٹی (〃)
(〃) جی اولین	Geoline (〃) روغن زمین (〃)
(〃) سالوو پٹرولیا	Selvo Petrolia (〃) پترولی مرہمی (〃)

(کاروباری اقسام کے مختلف نام)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام + چھوٹے بچوں کو نہ دیں +

نوٹ۔ (۱) یہ شربت مذکورہ بالا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز سے بھی بنایا جاسکتا ہے چنانچہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز ۸۰ حصہ کو یہاں تک آنچ پر اڑائیں کہ وہ نصف یعنی ۴۰ حصہ رہ جائے پھر اس میں ۷۵ حصہ شکر ملا لیں +

(۲) مذکورہ بالا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز ۴۰ حصہ۔ شکر ۷۰ حصہ۔ شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کرکے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ صرف ۱۰۰ حصہ باقی رہ جائے +

تاثیر و استعمال

جیسا کہ مذکور ہوا رفع درد کے لئے جوشاندہ پوست کی تکمید یا ٹکور کیا کرتے ہیں۔ اور کبھی کبھی شربت کو کنا ربطور مخدر و منوم استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

پیرافینم ڈیورم (PARAFFINUM DURUM) برافین صلب

ڈاکٹری نام — طبی نام (جدید مصری ایرانی)

(لاطانی) پیرافینم ڈیورم (Paraffinum Durum) (عربی) برافین صلب

(انگریزی) ہارڈ پیرافین (Hard Paraffin.) (فارسی) برافین سخت

(؍) پیرافین ویکس (Paraffin Wax) (اردو) موم پیرافین

ماہیت۔ سلیٹ کی قسم کا چور چور ہونے والا پتھر جسکو انگریزی میں شیل (Shale) کہتے ہیں اس کو کشید کرنے سے جو کچھ سیال روغنات کہ حاصل ہوں انکو علیحدہ کرکے منجمد حصہ کو صاف کرلیں۔ اس مرکب میں کئی قسم کے ہائیڈرو کاربن (مرکبات ہائیڈروجن و کاربن) پائے جاتے ہیں جن کو پیرافین کہتے ہیں +

صفات۔ بے رنگ و بے بو و بے ذائقہ نیم شفاف قلمی شکل موم کے جامد جو چھونے سے کسی قدر چکنا معلوم ہوتا ہے۔ وزن متناسبہ ۰.۸۲ سے ۰.۹۴ درجہ ۱۱۰ سے ۱۴۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور اس کا شعلہ نہایت تیز ہے

جلد گرجاتی ہیں اور (۵) خشخاش مقرن یا مجری ﴿

صفات ۔ پوست میں خفیف مقدار افیون کی ہوتی ہے اور اسکے بیجوں میں روغن (تیل) ہوتا ہے

افعال ۔ خفیف اینوڈائن (مسکن الم) اور نارکاٹک (مخدر) ﴿

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

مطبوخ کوکنار (Decoctum Papaveris) (لاطانی) ڈیکاکٹم پاپاورس

جوشاندہ کوکنار (Decoction of Poppies) (انگریزی) ڈیکاکشن آف پاپیز

بنانے کی ترکیب ۔ پوست یعنی کوکنار کوفتہ ۲ حصہ ۔ آب مقطر ۳۰ حصہ ۔ پوست کو ۱۰ منٹ تک پانی کے ہمراہ ایک بند برتن میں جوش دیں پھر چھانکر صافی پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ کل حجم ۲۰ حصہ ہوجائے ۔ چوٹ اور سوزش میں رفع درد کے لئے بطور اینوڈائن (مسکن الم) استعمال ہوتا ہے ﴿

خلاصۂ کوکنار سیال { Extractum Papaveris Liquidum } (۲) ایکسٹریکٹم پاپاورس لیکوئڈم

عصارۂ کوکنار سیال (Liquid Extract of Poppies) لیکوئڈ ایکسٹریکیٹ آف پاپیز

بنانے کی ترکیب ۔ شربت کوکنار بنانے میں جو سیال کہ ایکحال اور شکر ملانے کے قبل حاصل ہوتا ہے وہ ۳ حصہ ۔ ایکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ ۔ دونوں باہم ملالیں مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم

شربت کوکنار (Syrupus Papaveris) (۳) سیروپس پاپاورس

(Syrup of Poppies) سیرپ آف پاپیز

بنانے کی ترکیب ۔ پوست (جس میں سے خشخاش نکالی ہوئی ہو) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۳۶ حصہ ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۱۱ حصہ ۔ ریفائینڈ شگر ۶۴ حصہ ۔ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت ۔ پوست کو ۲۴ گھنٹہ تک ۸۰ حصہ گرم پانی میں بھگوکر پرکولیٹ میں بھردیں اور اس قدر آب مقطر اوس پر گذاریں کہ کل حجم ۲۰۰ حصہ ہوجائے ۔ پھر اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ سیال صرف ۶۰ حصہ رہ جائے اور سرد ہونے پر شراب کو شامل کرکے ۱۲ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں بعد کو فلٹر کرکے شراب کو کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور باقی ماندہ سیال کو پھر آنچ پر اُڑائیں تاکہ اس کا حجم صرف ۴۰ حصہ رہ جائے آخر اس میں شکر ملاکر حل کرلیں ﴿

طاقت ۔ بالاوسط اسکے ۹۰ منم ٹنکچر اوپیم کے ۸ منم کے برابر ہوتے ہیں ﴿

(آفیشل Official)

پاپاورس کیپ شولی (PAPAVERIS CAPSULÆ) رؤس الخشخاش

(N. O. Papaveraceæ - الفصیلۃ الخشخاشیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) پاپاورس کیپ شولی (Papaveris capsulæ)	(عربی) رؤس الخشخاش	(سنسکرت)
(انگریزی) پاپی کیپ شولز (Foppy Capsules)	(فارسی) کوکنار۔ کوزۂ خشخاش	(ہندی اردو) پوست
(〃) پاپی ہیڈز (Poppy Heads)	(〃) پوست خشخاش	〃 〃

پاپاورسامنی فرم (Papaver Somniferum) نباتِ خشخاش منوّم جسے انگریزی میں وھائٹ پاپی White Poppy یعنی خشخاش سفید کہتے ہیں یہ اس کے تقریباً پختہ اور خشک ثمر ہیں جن کو ہندی و اردو میں پوست کہتے ہیں **نوٹ**۔ تصویر دیکھو صفحہ ۱۹۲ پر +

مقام پیدائش۔ ایشیائے کوچک۔ ایران۔ چین۔ ہندوستان خصوصاً بہار۔ بنارس۔ وسطی و مغربی ہند اور راجپوتانہ +

صفات۔ ہر ایک ثمر (پوست) گول یا بیضوی جس کا قطر دو یا تین انچ ہوتا ہے۔ اسکے نیچے کی طرف گردن اور اوپر کی جانب کنگرہ دار چوٹی ہوتی ہے۔ رنگت زردی مائل بھوری جس میں کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ ساخت اندر سے خانہ دار جن کی دیواریں نہایت نازک اور باریک ہوتی ہیں۔ اس میں بہت چھوٹے چھوٹے سفید یا قدرے بھورے یا سیاہ بیج پائے جاتے ہیں جن کو اردو میں خشخاش کہتے ہیں +

نوٹ (۱) طب میں خشخاش سے مراد پوست خشخاش (کوکنار) ہوتی ہے لیکن عوام تخم خشخاش کو خشخاش کہتے ہیں +

(ب) کتب طبیہ میں مندرجہ ذیل پانچ قسم کی خشخاش کا بیان ہے (۱) خشخاش بستانی جس کے بیج اکثر سفید ہوتے ہیں (۲) خشخاش بری جس کے بیج اکثر سیاہ ہوتے ہیں (۳) خشخاش زبدی جو سفید و سبک شل زبد کے ہوتی ہے یہ بحری ہے (۴) خشخاش منثوری جسکے پھول کی پنکھڑیاں

افعال۔ مثل پیپ سین کے یہ فائبرین (لیفین۔ جسم سے باہر خون کا منجمد ہو جانے والا جزو) کو تحلیل کرتا یا ہضم کرتا ہے + **مقدار خوراک** ایک سے ۸ گرین +

طریق استعمال۔ اس کو کیپسولوں میں ڈال کر یا مکسچر یا پلز کی صورت میں نیز الکسرز اور گلیسر ول کی شکل میں دیتے ہیں۔ ڈس پین سنگ سیرپ سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر پے پین (Elixir Papain) اکسیر جوہر پپیتہ :- پے پین ۵ جزو۔ ایلکحال ۱۵ جزو۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵۰ جزو۔ ایرومیٹک الکسر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو ہو جائے۔ (بی۔پی۔سی)۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام ہمراہ غذا +

(۲) گلیسرائنم پے پین (Glycerinum Papain) گلیسرین جوہر پپیتہ :- پے پین ۵ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ ۸ حصہ۔ سمپل الکسر ۶ حصہ۔ گلیسرین تا ۱۰۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ایک ڈرام ہمراہ غذا +

(۳) ٹروکسکائی پے پین (Trochiscii Papain) اقراص پے پین۔ طاقت ہر ایک میں ½ گرین پے پین ہوتی ہے۔ ٹے بلیٹ پے پین۔ ہر ایک میں ۲ گرین پے پین ہوتی ہے +

پے پین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر پپیتہ کی تاثیر و استعمال

پے پین انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے کہ پیپ سین دی جاتی ہے اور جہاں پر مؤخرالذکر کے استعمال کا مذہب مانع ہو تو وہاں پر مقدم الذکر (پے پین) نہایت مفید ہوتی ہے بطور دافع مخرج حب القرع والدیدان۔ مخرج دیدان) یہ ایس کیری ڈس یا راؤنڈ ورمز (حیات۔ کیچوے) کے اخراج کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے اسکے مقامی استعمال سے تحلیل ہو جاتی ہے +

مجربات :-

نسخہ (۱)	
پے پین	½ گرین
ونیلا وار امونیا ایسی ٹیرش	½ اونس
کریم آف ٹارٹار	۵ منیم
گلیسرین	۲ اونس

اکٹھا کر کے ایک پیالے بھر (۲ ڈرام) ایک یا دو گھنٹے بعد کھانا دیں۔ یہ ترکیب ان مریضوں میں جبکہ پیٹ میں قراقر ہو اور ترش ڈکاریں آتی ہوں مفید ہے +

نسخہ (۲)	
پے پین	۱ ڈرام
ایکوا	۴ فلوئیڈ ڈرام
گلیسرین	۸ فلوئیڈ ڈرام

سب کو باہم ملائیں۔ اور بذریعہ شتر مرغ کے برش حلق میں ڈفتھیریائی کاذب جھلی پر لگائیں +

اس کی ہضم گوشت تاثیر غالباً زمانہ قدیم سے معلوم ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اہل پرتگال جب اسے ہندوستان میں لائے تو ان سے اہل ہند کو بھی اس کی ہضم گوشت تاثیر کا علم ہوگیا کیونکہ ہندوستان میں بھی عرصہ سے یہ معمول ہے کہ گوشت کو گداز کرنے کے لئے یا تو کچے پپیتا کا رس اس پر ملتے ہیں یا اسکو برگ پپیتا میں لپیٹ دیتے ہیں۔ چنانچہ مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب میں بھی کچے پپیتا کے دودھ کی یہ خاصیت لکھی ہے کہ وہ گوشت کو گداز کرتا اور دودھ کو جما دیتا ہے۔

صفات نباتی۔ اس کا درخت ۲۰ سے ۳۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے جس کے ثمر چھوٹے چھوٹے خربوزوں کی مانند ہوتے ہیں۔ کچے ثمر کا رنگ سبز لیکن پختہ کا زردی مائل سبز ہوتا ہے اور اس میں بہت سے گول گول بھورے رنگ کے چپچپے بیج ہوتے ہیں جن میں سے چنسر کی سی بو آتی ہے۔

نوٹ۔ اونڈ خربوزے بمبئی۔ کراچی اور مدراس میں بکثرت ملتے ہیں۔

صفات کیمیاوی۔ اس کے دودھیا رس میں ایک قسم کا ہضم مادہ خمیر ہوتا ہے جو کہ دودھ کو جما دیتا ہے۔ اسے پے پین (Papain) یا پے پوٹین (Papayotin) کہتے ہیں۔ تازہ ثمر میں ربڑ کی مانند ایک مادہ۔ ایک ملائم زرد رنگ کی رال۔ چربی۔ البیومی نائیڈس۔ شکر۔ پیکٹین۔ سٹرک ایسڈ۔ ٹارٹارک ایسڈ۔ میلک ایسڈ اور ڈیکسٹرین وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں۔

اس کے بیجوں میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے جس کی بو اور ذائقہ نامرغوب ہوتا ہے اسکو کیری سین یا پپیتا آئل (روغن پپیتا) کہتے ہیں۔ اس کے پتوں میں کارپین (Corpaine) نامی ایک الکلائیڈ ہوتا ہے جس سے کارپین ہائیڈروکلورائیڈ بنتا ہے اور جو بطور مقوی قلب بجائے ڈیجی ٹیلس کے استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ اب یہاں پر پے پین (Papain) یعنی جوہر پپیتہ کا بیان کیا جاتا ہے۔ پپیتے کے مفصل افعال و استعمال دیکھو میری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" میں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

پے پین (PAPAIN) جوہر پپیتہ

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا ذاتی جس تو فرنٹ (خمیرۂ ہضم۔ ہاضم خمیر) ہے جو کہ پپیتے کے دودھیا رس سے نکالا جاتا ہے۔

صفات۔ سفیدی مائل خفیف دانہ دار سفوف۔ جو کہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے۔

مجربات

(۱) لائیکوارڈائی جسٹوائی ڈرام ۱
ٹنکچوراپیوسیس ایپکی منم ۵
لائیکوارڈسیپوتھائی ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کپازٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) میں مفید ہے۔

(۲) پنکریاٹینی ..... گرین ۳
کیلسیائی لیکٹوفاسفاس گرین ۸
سوڈیائی بائیکارب گرین ۸
ان کو ایک کیچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیچٹ دن میں دو بار آدھ گھنٹہ قبل از غذا دیں۔ ویک ڈائی جیسچن (ضعف ہضم) میں مفید ہے۔

(نان آفیشل Not Official)

پپایہ (PAPAYA) پپیتا۔ پپیہ

(N. O. Passifloraceæ انفصلیۃ الباسی فلورسیر)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(نباتی نام) کیریکا پپایا	(Carica Papaya) (عربی) شجر البطیخ	(ہندی) ارنڈ خربوزہ۔
(لاطانی) پپایہ	(Papaya) (فارسی) درخت خربزہ	(؍) ارنڈ پپیتا
(انگریزی) پپاؤ	(Papaw) (اردو) پپیتا۔ پپیہ	(؍) ارنڈ ککڑی
(؍) میلن ٹری	(Melon-tree) (؍) خربزہ کا درخت	

نوٹ۔ بعض کتب میں اس کا عربی و فارسی نام عنبہ ہندی لکھا ہے لیکن معتبر کتب طبیہ میں یہ نام نہیں ملا۔ محیط اعظم میں پپیہ کے نام سے (اور مخزن الادویہ میں پپیتا کے نام سے اس کا بیان ہے) گیلانی نے شرح مفردات قانون میں بطیخ کے بیان میں اس کا ذکر کیا ہے۔

مقام پیدائش۔ اس کا اصل مسکن تو امریکہ ہے لیکن یہ تمام ہندوستان میں بویا جاتا ہے۔

حصص مستعملہ۔ اس کا دودھیا رس۔ تخم اور گودا۔

تاریخ۔ اہل برازیل اس کو زمانہ قدیم سے جانتے تھے لیکن اس کے دودھیا رس کی اینتھل منٹک (قاتل دیدان) خاصیت سترھویں صدی مسیحی میں معلوم ہوئی۔ ویسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) میں

جمانے والا خمیر) جو کہ جُبنیتِ شیر کو جماتا اور دودھ کو پیپ ٹونائز کرتا ہے (۳) ایملوپسین یا پنکریاٹک ڈایاسٹیز (خمیرۂ انقراسی) جو کہ سٹارچ (نشاستہ) کو شوگر (شکر) اور ڈیکسٹرین میں تبدیل کر دیتا ہے اور (۴) سٹیپ سین - یہ ایک ایسا خمیر ہے جو کہ روغنات اور شحومات کو ایملشن (مستحلب شیرہ) کی شکل میں تبدیل کر دیتا ہے +

آفیشل پنکریاٹک سولیوشن اور بنجرس پنکریاٹک سولیوشن دونوں میں مذکورہ بالا خمیروں میں سے تین خمیر ہوتے ہیں لہذا یہ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) ڈائریا (اسہال) گیسٹرک ڈائیلے ٹیشن (معدہ کا پھیل جانا) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں سیال اغذیہ کو قبل از استعمال ہضم کرنے کے لئے بہت مناسب ہیں کیونکہ اگر ان کے ذریعے سے غذا مریض کو دینے سے پیشتر ہضم کر لی جائے تو نہ صرف غذا کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے بلکہ معدہ کو پورا آرام مل جاتا ہے - جو بچے طبعی غذا سے محروم ہو جاتے ہیں وہ اس قسم کی غذا پر جس میں پنکریاٹک ایکسٹریکٹ ملا ہوا ہو بخوبی پرورش پا سکتے ہیں جیسا کہ بنجرس فوڈ (Benger's Food) وغیرہ سے - پی لیولا پنکریاٹیکا (جن پر کیریٹین کا غلاف چڑھا ہوا ہوتا ہے) کو دو گھنٹے بعد از غذا ۲۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ کو قدرے پانی میں ملا کر اسکے ہمراہ دینا چاہئے جب پنکریاس (لبلبہ) کے فعل میں نقص آنے کے سبب ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی شکایت ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں پنکریاٹک سولیوشن کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے - لاغر کر دینے والے امراض میں جبکہ معدہ کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) کو بخوبی ہضم نہیں کر سکتا تو اکثر اس کے ساتھ پنکریاٹک ایملشن ملا کر دیتے ہیں - نیوٹری اینٹ اینیمیٹا (حقنۂ غذائیہ) میں بھی وقت استعمال پنکریاٹک جوس ملا دیا کرتے ہیں +

شانہ میں منجمد خون کے تھکے (کلاٹس) کو تحلیل کرنے کے لئے اس میں پنکریاٹک جوس کی پچکاری کیا کرتے ہیں - کینسر (سرطان) کے علاج میں ٹرپ سین بہت استعمال ہوتا ہے لیکن تجربات سے اس مرض میں یہ کچھ مفید دوا ثابت نہیں ہوئی +

(۶) پیپ ٹونائزڈ بیف ٹی (Peptonised Beef-Tea) پیشتر ہضم کردہ یخنی :- بنانے کی ترکیب - نصف پونڈ قیمہ کئے ہوئے گائے کے گوشت میں ۲۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ اور ایک پائنٹ پانی ملاکر (ایک ڈھکنہ دار ساس پین یا ظرف میں ڈال کر) دو گھنٹے تک ہلکی آنچ دیں بعدہ یخنی کو نتھار کر گوشت کے پھوک کو خوب پیس کر اس میں ملائیں اور جب اس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ پر پہنچے تو اس میں نصف اونس پنکریاٹک سولیوشن ملاکر اسے ۲ یا ۳ گھنٹے تک کسی گرم جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی اسے ہلاتے رہیں - پھر اسے دو تین منٹ تک جوش دیکر سرد کرلیں اور چھان کر استعمال کریں - نوٹ - اس طرح سے تیار کردہ بیف ٹی (یخنی گوشت گاؤ) میں پیپ ٹون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ÷

(۷) پیپ ٹونائزنگ پاؤڈر (Peptonising Powder) سفوف ہاضم
پلوس پنکریاٹی کس ایلکلائی نس { Pulvis Pancreaticus -Alkalinus B.P.C. } کھاری سفوف بلبہ
اس میں پنکریاٹین - سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے - اس کی پچیس پچیس گرین کی ٹیوب (کانچ کی نلکی) ہوتی ہے - ایک نلکی ایک پائنٹ دودھ کو پیپ ٹونائز (پیشتر ہضم کرنا) کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے ÷

(۸) ٹرپ سین (Trypsin) یہ پنکریاس کا ایک قسم کا فرمنٹ (خمیرہ) ہے - یہ ایک زردی مائل یا زردی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے جس میں سے گوشت کی سی یا خفیف پیپسین کی بو آتی ہے - یہ کھاری سولیوشن میں پروٹیڈز کو پیپ ٹونز میں تبدیل کر دیتا ہے - یہ دودھ کو پیپ ٹونائز (پیشتر ہضم کرنا) کرنے کے لئے اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں استعمال کیا جاتا ہے ÷
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - اس کی کیرے ٹین کی غلاف دار گولیاں بھی بکا کرتی ہیں ÷

پنکریاٹک سلیوشن وغیرہ کی تاثیر واستعمال

انسان کے طبعی پنکریاٹک جوس (رطوبت بلبہ) میں یہ چار قسم کے ہاضم خمیر پائے جاتے ہیں :- (۱) ٹرپ سین جو کہ کھاری یا معتدل سولیوشن میں پروٹیڈز کو پیپ ٹونز میں تبدیل کر دیتی ہے - (۲) ملک کرڈلنگ فرمنٹ (خمیرہ تجبن اللبن) - دودھ کو

اس کے ۲ سے ۴ گرین تک کے ٹے بلیٹس ہوتے ہیں ہر ایک ٹے بلیٹ (قرص صغیر) میں ½ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ہوتا ہے +

یہ دونوں محلل اور غیر محلل البیومن کو ہضم کرتا ہے۔ اور نشاستہ دار مادہ کے ساتھ مل کر یہ اس کو قابل انحلال مواد میں تبدیل کر دیتا ہے جیسے شوگر۔ ڈیکس ٹرو ز یا مالٹوز میں لیکن اس کا یہ عمل صرف ایلکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل) سولیوشنز میں ہی ہوتا ہے +

(۳) پی لیولا پنکری ایٹیکا (بینجرس) (Pilula Pancreatica Benger's) حب البنقراس ان گولیوں پر کیرے ٹین (قرنین) چڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ مرض پنکری ٹے ٹک ڈایابیٹیز (ذیابطیس البنقراسی) میں ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیتے ہیں +

(۴) پنکریاٹک ایملشن (Pancreatic Emulsion) مستحلب البنقراس۔ شیرہ لبلاب یہ دودھ یا بالائی کی طرح کا ایک مرکب ہے۔ سؤر کی چربی کو ایتھر میں حل کر کے اور پھر سپرٹ اور پانی سے اس کا ایملشن بناتے ہیں اور سؤر کے پنکریاس کو کوٹ کوٹ کر اس میں اس ایملشن کو ملانے سے یہ تیار ہوتا ہے۔ مرض سل اور دیگر لاغر کر دینے والے امراض میں اس کو دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام دودھ یا پانی میں ملا کر شبانہ روز میں ایک سے چار بار تک +

(۵) پیپ ٹونائزڈ ملک (Peptonised Milk) پیشتر ہضم کردہ دودھ :- یعنی مریض کو دینے سے پہلے ہضم کیا ہوا دودھ۔ اس قسم کا دودھ بعض قسم کے بخار اور کمزوری معدہ میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ ایک پائنٹ دودھ میں ۴ اونس پانی ملا کر اسے ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں۔ پھر اس میں ۲ ڈرام پنکریاٹک سولیوشن اور ۲۰ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ شامل کر کے اُسے ۱۵ منٹ تک آگ یا انگیٹھی کے پاس رکھا رہنے دیں یا ۳ گھنٹے تک معمولی حرارت والے کمرے میں پڑا رہنے دیں۔ پھر اگر یہ یکبارگی استعمال نہ کیا جائے تو اسے جوش دیکر سرد کر لینا چاہئے +

نوٹ۔ اینما (حقنہ) کے لئے بھی دودھ کو اسی طریق سے ہضم کر لیا کرتے ہیں لیکن دودھ کی مقدار صرف ۴ اونس ہونا چاہئے اور طاقت کے لئے اس میں ایک انڈے کی زردی بھی ملا دیا کرتے ہیں۔ اسی طرح سے دیگر سیال اغذیہ کو بیشتر ہضم کر لیتے ہیں چنانچہ گروئل (دلیہ) ساگودانہ یا ارا روٹ پختہ میں پنکریاٹک سولیوشن کے ملانے سے ۲۰۳ گھنٹے میں شکر اور پیپ ٹونز میں تبدیل ہو جاتا ہے +

(آفیشل Official)

پنکریاٹس لائیکوار (PANCLEATIS LIQUOR) محلول انقراسی

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار پنکریاٹس (Liquor Pancreatis) محلول انقراسی
(انگریزی) پنکریاٹک سولیوشن (Pancreatic Solution) محلول لوزمعدہ

ماہیت - یہ ایک سیال مرکب ہے جس میں خوک یعنی سؤر کے پنکریاس (انقراس لوزمعدہ - لبلبہ) کے تمام اجزاے ہاضم پائے جاتے ہیں ✦

بنانے کی ترکیب - سؤر کو غذا دینے کے تھوڑی دیر بعد قتل کر کے اسکا پنکریاس (انقراس - لبلبہ) نکال لیتے ہیں اور اس میں سے ۵ اونس لیکر اسے چربی وغیرہ سے صاف کر کے اور خوب باریک قیمہ کر کے اسے سات روز تک ایکھال (۲۰ فیصدی) میں بھگو رکھنے کے بعد سیال کو چھان لیتے ہیں ✦

نوٹ - بینجرس لائیکوار پنکری ٹیٹی کس (Benger's Liquor Pancreaticus) بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے ✦

امتحان - اگر ۲ کیوبک میٹر ایسے سیال میں ۲ر گرام سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر پانی ملا کر اس میں ۸۰ کیوبک سینٹی میٹر گائے کا دودھ جسکی حرارت ۱۱۳ درجہ فارن ہائٹ ہو شامل کیا جاے اور اسے ایک گھنٹہ تک اسی درجہ حرارت پر رکھنے کے بعد پھر اس میں نائٹرک ایسڈ ملایا جاے تو وہ دودھ جمتا نہیں ✦

پنکریاس کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم پنکری ٹیٹس (Extractum Pancreatis) عصارۂ انقراس:- یہ امریکن مرکب ہے جو کہ پاؤڈر - ٹیبلیس اور پیپٹونائزنگ پاؤڈر کی اشکال میں فروخت ہوتا ہے

(۲) پنکریاٹین (Pancreatin) یا انقراسین - سؤر کے پنکریاس کے مواد خمیری کا ایک مرکب ہے - یہ زردی مائل یا خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے

نیز ونسرل نیورلجیا (حشوی دردِ عصبی) کو مفید ہے۔ مرض سل کی خشک خراشدار کھانسی کو اس کے شربت سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اوویریز (خصیتہ الرحم) کے درد میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن زیادہ تر اس کو ڈایابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں پیشاب میں شکر آنے کو کم کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں اور اس غرض کے لئے اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ کوڈین کی نسبت چونکہ فاسفیٹ آف کوڈین پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے اس لئے اس کو بشکل مکسچر بھی دے سکتے ہیں +

مجرّبات

(۱) سیروپس کوڈائینی ... ڈرام $\frac{1}{2}$
لائیکوار پائی سس ایروٹیٹکس ... منیم ۱۰
الکزر ہیروئین ایٹ ٹرپین کمپونڈ تا ڈرام ۱
پکٹ سیرپ (شربت سیال) ہے۔ اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر کبھی کبھی دیں۔ مرض سل کی کھانسی میں مفید ہے +

(۲) اینٹی پائرین ... ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم ... اونس ۱
کوڈائینی ... گرین ۶
گلیسرین ایٹ ایکوا تا ... اونس ۴
اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر ایک چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار بعد از غذا دیں۔ ونسرل نیورلجیا (حشوی دردِ عصبی) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ... گرین ۴
فیرائی آرسی نے ٹس ... گرین ۱
کوڈائینی ... گرین ۲
ایسی ٹینی ولانڈائی ... گرین ۴۲
سب کو خوب باہم ملا کر ۲۲ گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ونسرل نیورلجیا (حشوی دردِ عصبی) مثلاً درد خصیتہ الرحم میں مفید ہے +

(۴) کوڈائن ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم نیوسیس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم کیسکاری ... گرین $\frac{1}{2}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

میں حل ہوجاتی ہے ÷

افعال۔مثل کوڈین کے ہیپاٹک ژمنوٹم) ڈایابی ٹیز میں شکر آنے کو کم کرتی ہے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین۔بذریعہ جلدی پچکاری ¼ سے ایک گرین ÷

(آفیشل مُرکب (Official Preparations

سیرپس کوڈائینی (Syrupus Codeinæ) شربت کودن

سیرپس آف کوڈین (Syrup of Codeine)

بنانے کی ترکیب۔کوڈین فاسفیٹ۔ ۴ گرین۔ڈسٹلڈ واٹر ½ فلوئڈ اونس۔سیرپ ¾ ۱۹ فلوئڈ اونس۔کوڈین کو پانی میں حل کرکے اس میں شربت ملادیں۔

طاقت۔ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین کوڈین ÷

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

کوڈین کی فارماکالوجی (یعنی) کوڈین کی تاثیرات

کوڈین بہت خفیف مخدر ہے کیونکہ مثل مارفین کے یہ تلفیفات دماغ پر مضعف اثر نہیں کرتی۔بلکہ یہ حرام مغز کو زیادہ تحریک دیتی ہے۔اس سے نہ تو جی متلاتا ہے نہ قئیں آتی ہیں اور نہ ہی عموماً قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعض مریضوں میں اس سے قبض ہوجاتا ہے۔زیادہ تر یہ مسترخی اعصاب حشویہ ہے یعنی یہ احشاء یا اعضاء اندرونی کے اعصاب کو مفلوج کردیتی ہے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کے دینے کے بعد کسی مخرش زہر مثلاً سنکھیا وغیرہ کے دینے سے نہ قئے ہوتی ہے اور نہ دست آتے ہیں۔اس کو باحتیاط رفتہ رفتہ بڑھاکر دینے سے ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر افیون سے ÷

کوڈین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کوڈین کے استعمالات

اعصاب حشویہ پر اس کا مسکن اثر پڑنے کے سبب یہ مرض سل کی ٹھسکہ دار کھانسی

نوٹ - بروز ویلکم کمپنی کے ساختہ "ٹیبلائیڈ ایپیڈائی بنزوئے سائی کپانڈیٹس" جن میں کوڈین بھی ہوتی ہے خراشدار کھانسی میں بہت مفید ہیں۔ شدت کی کھانسی میں ایک قرص منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسیں +

(۲) کوڈینی آئیوڈاس (Codeinæ Iodas) یہ آئیوڈک ایسڈ اور کوڈین کا ایک مرکب ہے یہ ال جے رک (مسکن الم) فائدہ کے لئے ½ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے

(۳) لنکٹس کوڈینی (Linctus Codeinæ) **لعوق کوڈین** :- سیروپس کوڈینی ½ ڈرام - سیروپس پرونی ورجیانی ½ ڈرام - دونوں کو ملاکر چٹائیں - کھانسی میں مفید ہے +

(۴) پی لیولا کوڈینی کمپازیٹا (Pilula Codeinæ Composita) حب کوڈین مرکب :- کوڈین ½ گرین (رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو ایک گرین تک بڑھا سکتے ہیں) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین - ایکسٹریکٹ آف لےٹیوس ½ گرین - سب کو باہم ملاکر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین بار دیں۔ ڈایابٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

(۵) کوڈائنم ائیڈروکلورائیڈم (Codeinum Hydrochloridum) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے - مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(آفیشل Official)

کوڈائنی فاسفاس (CODEINÆ PHOSPHAS) فصفات الکودین

(کیمیاوی علامت $(C_{18}H_{21}NO_3, H_3PO_4)\ 3H_2O$.

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطان) کوڈائنی فاسفاس	(Codeinæ Phosphas)	فصفات الکودین
(انگریزی) کوڈین فاسفیٹ	(Codeinæ Phosphate)	" "

بنانے کی ترکیب - کوڈین اور فاسفارک ایسڈ کو ملانے سے بنائی جاتی ہے +

صفات - بے بو سفید قلمی سفوف - ذائقہ قدرے تلخ +

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی)

(۳) ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ. گرین ۲
کوڈائینی .... گرین ۳
وائینم اپی کے کوائینی ڈرام ۶
گلیسرائینم اور ایکوا تا اونس ۳
سب کو باہم ملاکر اس میں سے ایک ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) دن میں تین بار دیں - خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۴) ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ گرین $\frac{1}{30}$
کوڈائنی ہائیڈرو کلورائیڈ گرین $\frac{1}{4}$
ایسڈ. ہائیڈرو سیانک. ڈل منم ۱
سیروپس پرونی ورجیانی ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا ... تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹے بعد دیں خشک اور خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

کوڈائنا (کوڈی آئنا) (CODEINA) کوڈین

(کیمیاوی علامت $C_{18}H_{21}NO_3H_2O$)

(لاطانی) کوڈائنا (کوڈی آئنا) (Codeina) (معرب) کوداینا
(انگریزی) کوڈین (کوڈی ین) (Codeine) (مفرس) کودین

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی و انگریزی نام مشتق ہے یونانی لغت "کوڈی آ" سے جس کے معنی ہیں کوکنار یا پوست - چونکہ یہ جوہر بھی افیون (جو کہ پوست سے حاصل ہوتی ہے) سے حاصل ہوتا ہے اس لئے اس نام سے نامزد کیا گیا +

ماہیت - یہ ایک الکلائیڈ ہے جو کہ اوپیم یا مارفین سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - تقریباً بے رنگ ہشت پہلو قلمیں - ذائقہ تلخ - کیفیت کھاری +

انحلال - یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۴ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۲ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے +

افعال - ہپناٹک (منوم) مرض ڈایابٹیز (ذیابیطس) میں پیشاب میں شکر آنے کو کم کرتی ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۲ گرین - نوٹ - بذریعہ جلدی پچکاری $\frac{1}{2}$ سے ایک گرین +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کوڈین پیسٹلز (Codeine Pastels) اقراص کوڈین - ہر ایک ترص میں $\frac{1}{2}$ گرین کوڈین ہوتی ہے - جب کھانسی شدت سے ہو تو ایک ترص منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ چوسیں -

اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی پر اس کو زیادہ ترمقوی اثر کے لئے مختلف قسم کی زہروں میں دبیتے ہیں ؂

ایک مریض کے حلق میں آڑو کی گٹھلی اٹک گئی تھی چنانچہ ایپو مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے زور سے قے آنے پر وہ گٹھلی بھی نکل گئی ؂

فیرنگس (حنجرہ) ٹریکیا اور برنکائی (قصابۃ الریہ - ہوائی نالیاں) کی سوزش کے ابتدائی درجہ میں جبکہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) خشک ہوتی ہے یا غلیظ چسپندہ بلغم خارج ہوتا ہے تو ایسی حالت میں ایپو مارفین کے دینے سے بلغم رقیق ہوکر آسانی خارج ہوتا ہے اور سوزش رفع ہوجاتی ہے - کروپ (ذبحہ) اور بچوں کی اکیوٹ برانکائیٹس (شدید کھانسی) میں بھی یہ مفید ہے - کرانک برنکائیٹس (سعال مزمن - پرانی کھانسی) برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) بڑی بڑی ہوائی نالیوں کی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) یا ان کی خراش میں جو سن یا روئی وغیرہ کی دھانس یا ان کے روئیں یا دیگر مخرش ذرات کے سبب ہوجاتی ہے پس ایسی صورت میں اگر رطوبت کم اور چسپندہ ہو تو ایپو مارفین سے وہ رقیق ہوکر بآسانی خارج ہوتی ہے اور مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے ؂

خشک قسم کے دمہ (ایزما) کو بھی بعض اوقات $\frac{1}{40}$ یا $\frac{1}{30}$ گرین ایپو مارفین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - اس کو تنہا یا دیگر ایکس پیک ٹورنٹس (منفثات) کے ساتھ ملاکر دینا چاہئے - ہوپنگ کف (کوکر کھانسی - کالی کھانسی) میں بھی مارفین کے ساتھ ملاکر دینے سے یہ مفید ثابت ہوئی ہے ؂

انتباہ - کمزور مریضوں - بوڑھوں اور بچوں کو نیز دل اور پھیپھڑوں کے پرانے امراض کے مریضوں کو ایپو مارفین نہایت احتیاط سے دینی چاہئے ؂

مجربات

(۱) سیروپس ایپو مارفینی ہائیڈرو — ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپس پرونی ورجیانی — ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا — تا — اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - خشک و خراشدار کھانسی میں مفید ہے -

(۲) سیروپس ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ — ڈرام ۱
سیروپس پائی نس لیکوئیڈم — ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپس پنے پے ور - ایلبی — ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا — تا — اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - خشک و خراشدار کھانسی میں مفید ہے -

تیز ہوجاتی ہے مگر اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے عضلات قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب نبض کی رفتار بہت سست ہوجاتی ہے اور آخرکار دل حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔
تنفس۔ ڈاکٹر راس بیچ کے تجربات نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ ایپومارفین کے دینے سے میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) سے بلا اسکے کہ اس میں ہائی پریمیا (احتقان الدم اجتماع خون) ہو رطوبت بکثرت اخراج پاتی ہے۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ یہ اعصاب غدد کے اختتامی سروں کو اور خلیات غدد کو مستقیماً تحریک کرتی ہے۔ اس طرح یہ غلیظ اور چسپندہ بلغم کو رقیق کردیتی ہے لہٰذا یہ ایک نہایت عمدہ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) دوا ہے۔ کم مقدار میں تو قے آنے کے سبب تنفس بھی کسی قدر تیز ہوجاتا ہے لیکن زیادہ مقدار سے مرکز تنفس کے سست ہوجانے سے تنفس بھی سست ہوجاتا ہے۔
نظام عصبی۔ متوسط مقدار میں دینے سے پہلے تو دماغ پر اس کا محرک اثر ہونے سے ہذیان ہوجاتا ہے لیکن آخرکار یہ اسے مفلوج کردیتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے بے حرکتی اعصاب کو مفلوج کردیتی ہے جس سبب سے عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہیں۔

ایپومارفین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) ایپومارفین کے استعمالات

استعمالات بیرونی۔ کچھ نہیں۔

استعمالات اندرونی

ایپومارفین چونکہ نہایت قوی و یقینی اور سریع الاثر مقئی دوا ہے لہٰذا سموم مخدرہ (نارکاٹک پائزننگ) اور سکر شراب میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ کیونکہ جب قوت بلع زائل ہوجاتی ہے یعنی مریض کچھ کھا پی نہیں سکتا یا جب دیگر مقیات کا معدہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا تو اس کے دینے سے یقیناً قے آجاتی ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ⅒ گرین ایپومارفین کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں جس سے اکثر ایک یا دو منٹ میں قے آجاتی ہے۔ اگرچہ اس کو براہ دہن دینے سے بھی قے آتی ہے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ چونکہ ایپومارفین کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اور معدہ کو

بھورا یا سبزی مائل سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ جب بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کی جائے تو یہ ایک عمدہ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اور سائلے گاگ (مدرلعاب) دوا ہے۔
مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ایک گرین براہ دہن۔ اور ۱/۶ سے ۱/۲ گرین بذریعہ جلدی پچکاری۔ یا اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی ۲۵ منم۔ نوٹ۔ اس لیوشن کی کیفیت نیوٹرل ہونی چاہیئے۔
(۴) لنکٹس اپومارفینی کم کوڈائنا { Linctus Apomorphinæ cum Codeina } یعنی لعوق اپومارفین و کوڈائن بنانے کی ترکیب۔ اپومارفین ۱/۵ گرین۔ کوڈائنی فاسفاس ۱/۱۲ گرین۔ ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل ۲۰ منم۔ سیروپس پرونی ورجیانی ایک ڈرام۔ تینوں دواؤں کو شربت میں ملائیں۔ رفع سرفہ (کھانسی) کے لئے یہ ایک عمدہ لعوق ہے۔

اپومارفین کی فارماکالوجی (یعنی) اپومارفین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ بیرونی طور پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ مستعمل ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ اپومارفین ایک معتبر مقئی دوا ہے۔ لیکن اس کا مقئی اثر مقامی طور پر معدہ پر نہیں پڑتا بلکہ اس کا اثر سیدھا میڈلا (راس النخاع) میں مرکز قے پر ہوتا ہے لہذا یہ ان ڈائریکٹ ایمے ٹک (مقئی غیر مستقیمہ) دوا ہے۔ (ایسی ادویہ کے طریق عمل کا بیان دیکھو جلد اول صفحہ ۲۸۰ پر) اس کی مقئی تاثیر جلد۔ قوی اور پوری پوری ہوتی ہے اور قے آجانے کے بعد نہ جی متلاتا ہے اور نہ ہی چنداں ضعف محسوس ہوتا ہے۔ یہ معدہ میں خراش پیدا نہیں کرتی اور جب دیگر مقئی ادویہ کو براہ دہن دینے سے قے نہیں آتی تو اس کی زیر جلد پچکاری کرنے سے ضرور قے آجاتی ہے اسکو ۱/۲ گرین کی مقدار میں براہ مقعد استعمال کرنے سے بھی قے آجاتی ہے۔

قلب و دوران خون۔ طبی مقداریں اس کو دینے سے مقئی ہونے کے سبب قلب و شرائین پر اس کا خفیف مضعف اثر پڑتا ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے (غالباً دل کے تیز کرنے والے اعصاب پر محرک اثر پڑ کر) نبض کی رفتار

ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین براہ دہن ٭
نوٹ دواسازی۔ اس کے مکسچر کو رنگین شیشی میں ڈال کر دینا چاہئے ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انجکشیو اپیومارفینی ہپوڈرمیکا { Injectio Apomorphins Hypodermica } زراقہ اپیومارفینی زیرجلد
ہپوڈرمک انجکشن آف اپیومارفین { Hypodermic Injection of Apomorphine } اپیومارفین کی زیرجلد پچکاری
بنانے کی ترکیب۔ اپیومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین۔ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک منم۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۱۰ منم یا حسب ضرورت۔ آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں پھر اس میں ایسڈ ملا کر اپیومارفین کو حل کریں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو جوش دیکر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ تیارشدہ انجکشن کا حجم پورا (۱۱۰ منم) ہوجائے
نوٹ۔ اس کو وقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہئے ٭
طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین اپیومارفین یا ایک فیصدی ٭
مقدار استعمال ۵ سے ۱۰ منم = ($\frac{1}{22}$ سے $\frac{1}{11}$ گرین اپیومارفین) بذریعہ جلدی پچکاری ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ڈسکس آف اپیومارفین (Disce of Apomorphine) اقراص صغیرہ اپیومارفین۔ ہر ایک ٹکیہ میں $\frac{1}{10}$ گرین اپیومارفین ہوتی ہے۔ وقت ضرورت ایک ٹکیہ کو ۶ سے ۱۰ منم آب مقطر میں حل کرکے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ جلدی پچکاری کی دوا تیار کرنے کا یہ نہایت سہل طریق ہے ٭
(۲) سیروپس اپیومارفینی ہائیڈروکلورائیڈ { Syrupus Apomorphinæ Hydrochloride } شربت اپیومارفین
بنانے کی ترکیب۔ اپیومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۵ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ منم ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۷ فلوئڈ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ ڈرام۔ سیرپ تا ۲۰ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال اور پانی کو باہم ملا کر اس میں اپیومارفین کو حل کریں پھر اس میں ایسڈ اور شربت ملادیں ٭
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)۔ یہ کھانسی میں مفید ہے ٭

(۳) اپیوکوڈائنی ہائیڈروکلورائیڈم (Apocodeinæ Hydrochloridum) یہ ایک ہلکا

(۴۶) لائکوار مارفائنی ٹارٹریٹس منم ۲۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۳
ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۳
بسمیتھ تھائی سیلی سلیٹس گرین ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں گیسٹرک کٹار (نزلۂ معدہ۔ معدہ کے اندرونی لعابدار جھلی کی سوزش) میں مفید ہے ٭

(۴۷) لائیکوار مارفائنی ہائیڈروکلور۔ منم ۴
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
سیروپس ٹولوٹینی ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپس پرونی ورجیانی تا ڈرام ۱
شدت کی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے وقت ضرورت ایسی ایک خوراک دوا دیں ٭

(آفیشل Official)

اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم { APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM

(کیمیا دی علامت $C_{17}H_{17}NO_2,HCl$)

(لاطانی) اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (Apomerpaina Hydrochlorıdum)
(انگریزی) اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Apomorphine Hydrochloride)
(ایل پی ۱۸۸۵ء) ہائیڈروکلوریٹ آف اپومارفین (Hydrochlorate of Apomorphine)

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ یا کوڈائی مین ہائیڈروکلورائیڈ کو شیشہ کی بند نلکی میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ہمراہ حرارت دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ چھوٹی چھوٹی خاکی مائل سفید چمکدار سوزنی قلمیں جو ہوا یا روشنی کے اثر سے سبز رنگ کی ہوجاتی ہیں کیفیت خفیف ترش ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے ٭

نقیضات۔ ایلکلیز۔ آئیوڈائیڈس اور برومائیڈس + اینٹی ڈوٹس سٹرکنین کلورل۔ کلوروفارم ٭

افعال۔ ایمے ٹک (مقئی) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ٭

مقدار خوراک۔ بطور ایمے ٹک یعنی مقئی $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{16}$ گرین بذریعہ جلدی پچکاری اور بطور

(۳۹) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۔ ڈرام ۱
ٹنکچورا اوپیائی ۔ ڈرام ۴
کلوروفارمائی ۔ ڈرام ۴
لنی منیٹم سیپونس تا اونس ۶
سب کو باہم ملائیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر مالش کریں۔ نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے۔
(۴۰) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی منم ۲۴
مارفائنی ایسی ٹیٹس ۔ گرین ۲
لائکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس اونس ۴
اس میں سے بمقدار دو دو ڈرام ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹے دیں۔ نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب) کے پہلے درجے میں مفید ہے +
(۴۱) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلور۔ منم ۱۵
بسموتھائی کاربونیٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈے موائی کپازیٹا منم ۳۰
ایکوا مینتھی پپ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ پین فل ڈس پپسیا (بدہضمی و درد شکم) میں مفید ہے +
(۴۲) ہیروئین ... گرین ½
ایسڈ۔ سالف ایرومیٹک منم ۵
سیروپس پرونیائی ورجیانی تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا وقت ضرورت دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۴۳) لائکوار مارفائنی ایسی ٹیٹس منم ۱۵
ایسڈائی ہائیڈروسیانی سیائی ڈل۔ منم ۲
لائکوار بسموتھائی فلوئڈ ڈرام ½
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک منم ۱۵
وائنائی ایپی کیکیونی فلوئڈ ڈرام ۱
انفیوزم آرن شیائی کو۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈس پپسیا (سوء ہضم و درد شکم) میں مفید ہے +
(۴۴) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلور۔ منم ۱۰
سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۰
کلورل ہائیڈریٹس گرین ۵
کوکینی ہائیڈروکلور۔ گرین ½
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ بڑوں کی یعنی جوانوں کی ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) میں مفید ہے +
(۴۵) ہیروئین ... گرین ½
ٹرپین ہائیڈریٹس گرین ۳
ٹنکچورا پرونیائی ورجیانی منم ۲۰
گلیسرائنم ۔ تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا وقت ضرورت دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۳۳) مارفائین سلفاس گرین ۴
زنسائی سلفوکاربولاس گرین ۴۰
ہائیڈرجن پر آکسائیڈائی ڈرام ½ ۴
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۴
سب کو باہم ملائیں اوراس میں سے تھوڑی سی دوا لیکراس سے دن میں تین بار پچکاری کریں گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۳۴) مارفائین سلفیٹس گرین ۴
ہائیڈرارجیرائی اولیٹیس ڈرام ½ ۱
اولیم گال تھیریائی ڈرام ۱
اولیم آلی وی اونس ۴
خصیوں کو آب گرم وصابن سے دھوئیں اوران میں سے قدرے روغن ان پر لگائیں۔ آئلڈ سلک (روغنی ریشم) رکھ کر اور جاذب روئی رکھکر ٹی شیپ (T) بینڈج یعنی لنگوٹی باندھ دیں۔ آرکائٹس (سوزش خصیہ) میں رفع درد و ورم کے لئے مفید ہے۔

(۳۵) لائیکوار مارفائین ہائیڈرکلور۔ ڈرام ۱
سوڈیائی برومائڈائی گرین ۴۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۲
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۲
اس میں سے نصف رات کو وقت خواب دیں اوراگر ضرورت ہو تو بقیہ نصف بھی تین گھنٹے بعد دیدیں۔ نائیٹائیڈ نیورو (مرض بطنی) کی بیخوابی میں مفید ہے۔

(۳۶) ٹنکچورا ایکوناٹائی ٹائی منم ۲
مارفائین سلفاس گرین ۱
ڈیکسٹرکیٹائی اپی کے کوانی میکونڈم منم ۱۵
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی اونس ۱
ایکوا اونس ۱
سب کو باہم ملاکر اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر گھنٹے گھنٹے بعد دیں۔ ایکیوٹ پلیورسی (ذات الجنب شدید) میں مفید ہے۔

(۳۷) مارفائین ایسی ٹیٹس گرین ۲
ایسڈ۔ ایسی ٹک۔ ڈل ڈرام ۱
سروپس پرونی ورجیانی اونس ۱
سروپس اپی کے کوانی اونس ۱
سروپس ٹولوٹینی اونس ۱
اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر تین تین گھنٹے بعد دیں۔ کٹار (نزلہ) میں مفید ہے۔

(۳۸) مارفائین ہائیڈروکلورائیڈ۔ گرین ½
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۱
سوڈیم کلورائیڈ گرین ۱
کاربالک ایسڈ منم ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
اس میں سے ۱۰ یا ۱۵ منم رفتار عصب کے متوازی گہری پچکاری کریں۔ سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے۔

(۲۶) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم ڈرام ½
سپرٹ ایتھرس کمپاؤنڈس ڈرام ۱
سیرویس ریسیوڈس ڈرام ۲
ایکوا .... تا اونس ۴
اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس گھنٹے گھنٹے بعد دیں۔
ان ٹسٹائنسل کالک (قولنج معوی یا بلغمی) میں مفید ہے*

(۲۷) اولیم ریسائی نائی ڈرام ۶
ٹنکچرا ریہائی ڈرام ۲
ٹنکچرا اوپیائی منم ۲۰
ایکوا ایسنے موںائی تا اونس ۲
سب کو ملا کر فوراً پلا دیں۔ قولنج سفلی میں یعنی
جبکہ قولنج کے ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو مفید ہے*

(۲۸) مارفائنی سلفیٹس گرین ۱
ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳۰
سیرویس پرونی ورجیانی فلوئڈ ڈرام ۴
سپچوراگلائی سریزی کمپاؤنڈیا ڈرام ۴
سب کو باہم ملا کر اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر قدرے
پانی میں ملا کر پلائیں۔ بتراشد ارکھانسی میں مفید ہے*

(۲۹) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۱۰
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۶
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ڈرام ۴
سب کو باہم ملائیں اس میں سے چند قطرات کان میں ٹپکائیں
اٹائیٹس (دردگوش) میں مفید ہے*

(۳۰) مارفائنی سلفیٹس گرین ½۱
کلورل ہائیڈریٹس ڈرام ۲
پٹاسیائی بروامائڈائی ڈرام ۴
سیرویس آرنشیائی ڈرام ۴
ایکوا تا اونس ۲
اس میں سے بمقدار ۴ ڈرام ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) میں مفید ہے*

(۳۱) ایسڈ. سلف. ایروٹینک. ڈرام ۲
سپرٹ ایتھرس ڈرام ۲
ٹنکچرا کلوروفائی کمپاؤنڈس ڈرام ۴
ٹنکچرا کیمفوری ڈرام ۶
سپرٹ منیتھی پائپریٹی ڈرام ½۱
ایکسٹریکٹائی ہیمے ٹاکسلائی ڈرام ۴
ایکوا کیمفوری تا اونس ۶
سب کو باہم ملا کر اس میں سے پہلے ایک اونس دیں اور
پھر ہر تین تین یا چار چار گھنٹے بعد نصف نصف اونس دیں
یہاں تک کہ دست بند ہو جائیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے*

(۳۲) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈ گرین $\frac{1}{12}$
ایکسٹریکٹائی ہیوسائمائی گرین ½
کیمفوری مونوبرومیٹی گرین ۵
سب کو باہم ملا کر ایک سپازی ٹری (شیاف) بنائیں
اور رات کو سوتے وقت مقعد میں رکھیں۔ کارڈی
(نفوذ سوزاکی۔ سوزاکی خیزش) میں مفید ہے*

(۱۹) ٹنکچورا نکس وامیکی منم ۱۲
ایسڈ. فاسفورک. ڈل منم ۲۰
سیروپس پرونائی ورجیانی۔ اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں۔
ترک عادت افیون کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے ۔

(۲۰) ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئیڈم ڈرام ۴
ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئیڈم اونس ۱
ٹنکچورا سنکونی .... اونس ۱
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس اونس ۱
گلیسرائنم .... ڈرام ۴
سب کو ملاکر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چاء بھر دو دو گھنٹے بعد
ترک عادت افیون کے بعد کی بے چینی اور کمزوری میں مفید ہے ۔

(۲۱) ٹنکچورا اوپیائی ڈرام ۱
ٹنکچورا بیلاڈونی ڈرام ۱
دونوں کو باہم ملالیں۔ اس کو نیم گرم کر کے اس میں سے
پانچ پانچ قطرے دن میں چند بار دردناک کان میں ڈالیں
آٹائیٹس (درد گوش) میں مفید ہے ۔

(۲۲) ٹنکچورا اوپیائی ڈرام ½
کلوروفارمائی ڈرام ½
کریوزوٹائی ڈرام ½
ٹنکچورا بنزوئنی کمپازیٹا ڈرام ۱
سب کو باہم ملائیں اور اس میں ذراسی روئی تر کر کے
کرم خوردہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد دور ہو جاتا ہے

(۲۳) ٹنکچورا اوپیائی منم ۲۰
ٹنکچورا ڈیجی ٹیلس منم ۱۶
سیروپس پرونائی ورجیانی۔ اونس ۱
ایکوی .... اونس ۱½
سب کو باہم ملاکر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چاء بھر
ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ سال ڈیڑھ سال کے بچے کے لئے مرض
پلیوریسی (ذات الجنب) کے پہلے درجے میں مفید ہے ۔

(۲۴) ٹنکچورا اوپیائی ڈی آڈوریٹا ڈرام ۱
کلوروفارمائی .... ڈرام ۱½
کیمفوری .... گرین ۱۵
اوليم کیجوپٹائی ڈرام ۱
ایکوی ...... تا اونس ۲
سب کو باہم ملاکر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چاء بھر
ہر دو دو گھنٹے بعد دیں۔ ان ٹسٹائینل کالک (قولنج
معوی۔ قولنج نعنی) میں مفید ہے ۔

(۲۵) مارفائنی سلفیٹس گرین ۴
کلورل ہائیڈریٹس گرین ۱۰
کوکین .... گرین ۲۰
مین تھول .... گرین ۳۰
لینولین .... اونس ۱
سب کو باہم ملائیں۔ اس میں سے ۲۰ گرین ایک
کنپٹی پر ملیں۔ آکولر نیورلجیا (درد ابرو و چشم)
میں مفید ہے ۔

(۱۳) ٹنکچرا اوپیائی فلوئڈ ڈرام ۲
ٹنکچرا کاٹیو 〃 〃 ۴
ٹنکچرا کیٹی کیو 〃 〃 ۴
سپرٹس کیمفوری 〃 〃 ۳
مسچورا کریٹی تا فلوئڈ اونس ۶
سب کو باہم ملا کر اس میں سے بقدار دو چمچہ چا بھر (۲ ڈرام) ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے۔

(۱۴) ٹنکچرا اوپیائی ڈی اوڈوریٹا ڈرام ۲
بسمیتھ سب نائٹریٹس ڈرام ۶
سیلولائی ... ڈرام ۱
ایکوی تا اونس ۸
سب کو باہم ملائیں اور دیتے وقت ہلا کر بقدار ایک چمچہ بھر (۴ ڈرام) ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ مرض ڈی سینٹری (زحیر) میں مروڑ اور خون کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۱۵) ایکسٹریکٹم ہیماٹوکسی لی لیکوئڈم اونس ۱
ایکسٹریکٹم سیمی سیلس ومیانی ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم ڈرام ۲
ٹنکچرا اوپیائی ... ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ڈرام ۴
سب کو باہم ملا کر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ مینوریجیا (کثرت حیض مکثرت حیض آنا) میں اور حیض سے چند روز قبل و بعد سر درد اور درد میں مفید ہے۔

(۱۶) ٹنکچرا اوپیائی ..... ڈرام ۲
اولیم ٹیری بن تھی نی ڈرام ۱
اولیم ایگڈلی ڈرام $\frac{1}{2}$
میوسیلیگو اکیسی شی ڈرام ۵
ایکوا لارو سیرے سائی اونس $\frac{1}{2}$
اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں نیز شدید پیچش میں جبکہ شدید علامات مرض رفع ہو چکی ہوں مفید ہے۔

(۱۷) سپرٹس ایمونیا ایرومیٹیکس ڈرام ۲
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۴۰
ٹنکچرا زنجبیریس ڈرام ۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۳
اس میں سے نصف صبح اور نصف شام اس میں ٹنکچر اوپیم (جس قدر افیون مریض کھاتا ہو اس کے چوتھائی کے برابر ٹنکچر) ملا کر دیں اور رفتہ رفتہ ٹنکچر اوپیم کی مقدار کم کرتے جائیں یہاں تک کہ اسے بالکل موقوف کر دیں۔
اوپیم ہیبٹ (عادت افیون) چھڑانے کے لئے مفید ہے۔

(۱۸) ٹنکچرا اوپیائی ... ڈرام ۶
ٹنکچرا ایکونائٹائی ڈرام ۲
دونوں کو باہم ملا کر اس میں سے آٹھ آٹھ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر دو دو گھنٹے بعد دیں۔ پیری ٹونائٹس (سوزش بار یطون) میں نیز ایکیوٹ پلیورائٹس (ذات الجنب شدید) میں مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم ۔ منم ۵
ایسڈ ۔ سلف ۔ ایرومیٹک ۔ منم ۱۰
سپروٹس ایتھرس ۔۔۔۔ ڈرام ½
انفیوزم کیسکرلی ۔ تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔
پلیوریسی (ذات الجنب) کی کھانسی میں جبکہ مریض کا چہرہ نیلگوں ہو مفید ہے +

(۶) پی لیولا سپیونس کمپاؤزیٹا ۔ گرین ۵
ایسی دوگولیاں ایک ہی بار کھلادیں ۔ رینل یا بلیری کالک (قولنج کلوی یا کبدی یعنی دردگردہ یا دردجگر) میں جبکہ نہایت شدید درد ہوتا ہو مفید ہے +

(۷) لائیکوار اوپیائی سیڈیٹوائی وس منم ۱۵
وائینم اپی کے کوانہا منم ۵
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ڈرام ۱
لائیکوار ایمونیائی ایسیٹٹس ڈرام ۲
ایکوا کیمفر ۔۔۔۔ اونس ½ ۱
ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں ۔
شروع کتار (زکام) میں مفید ہے +

(۸) ٹنکچرا اوپیائی ۔۔۔۔ ڈرام ۱
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی ڈرام ۹
دونوں کو ملا کر اس میں سے ۲۰ تا ۳۰ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں ۔
ذیابیطس (ذیابیطس) میں مفید ہے +

(۹) پلوس اپی کے کوانہا کمپاؤزیٹس گرین ۸
ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت لائیکوار امیونیا ایسی ٹیٹس ایک چمچہ چائے بھر کے ساتھ دیں ۔
شروع زکام میں بطور معرق مفید ہے +

(۱۰) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم ڈرام ۲
لائیکوار پلمبائی نورٹس ڈرام ۱
کیوپرائی سلفیٹس گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ۲
سب کو باہم ملا کر بذریعہ بلوری پچکاری استعمال کریں ۔
گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے +

(۱۱) ٹنکچرا اوپیائی ڈرام ۴
ٹنکچرا کیپسی سائی ڈرام ۴
سپرٹس کیمفوری ڈرام ۴
کلوروفارمائی ڈرام ½ ۲
ایلکحال تا اونس ½ ۲
اس میں سے ۱۰ یا ۲۰ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر گھنٹے گھنٹے یا دو دو گھنٹے بعد چند بار دیں ۔ کالرا (ہیضہ) میں مفید ہے +

(۱۲) ٹنکچرا اوپیائی ڈی اوڈوریٹا ڈرام ۱
ایسڈ ۔ گیلک ۔ ڈرام ½
ایسڈ ۔ سلف ۔ ڈل ؛ ڈرام ۱
انفیوزم روزی کمپاؤزیٹس اونس ۴
اس میں سے بقدر چار چار ڈرام ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔
مینوریجیا (کثرت حیض) میں مفید ہے +

یا زخمی سطح جلد پر بشکل ذرور (دھوڑا) یا زیر جلد بشکل جلدی پچکاری اور (۵) بشکل نقوع خصوصاً مارفین یورک ایسڈ وغیرہ کے ساتھ ملا کر امراض حنجرہ میں ✽

نوٹ۔ مارفین کو ہائپو ڈرمیکلی یعنی زیر جلد یا بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے سہ چند فائدہ ہوتا ہے یعنی (ا) قلیل مقدار سے اثر مطلوبہ حاصل ہوتا ہے (ب) نہ اشتہا زائل ہوتی ہے اور نہ قبض کی چنداں شکایت ہوتی ہے اور (ج) تاثیر جلد تر ہوتی ہے ✽

مارفین کو بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کرنے کے قواعد

مندرجۂ ذیل تین صورتوں میں مارفین کی جلدی پچکاری کرنی جائز ہے :-

(۱) جب تازہ زخموں۔ شدید امراض اور شدید عصبی دردوں میں رفع درد اور نیند لانے کے لئے ایک یا چند بار مارفین کی جلدی پچکاری کرنے کی ضرورت لاحق ہو ✽

(۲) جبکہ مریض کو اگر مارفین کی عادت ہوجائے تو وہ تکالیف و مضرات مرض کی نسبت کمتر مضر ہو مثلاً مرض کینسر (سرطان) میں اگر شدت درد سے مریض کے ضعیف یا ضائع ہونے کا احتمال ہو تو ایسی صورت میں مریض کو مارفین کا عادی ہوجانا بُرا نہیں ✽

(۳) جب شدید درد کے ساتھ جاں کنی کی حالت ہو ✽

مجربات افیون و مارفین وغیرہ

(۱) ٹنکچرا اوپیائی ..... منم ۳۰
ٹنکچرا کاری نے ٹوی منم ۱۵
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا (ڈرافٹ۔ جرعہ) فوراً دیں۔ درد قولنج میں نفع درد کے لئے مفید ہے ✽

(۲) پی لیولا پلمبائی کم اوپیو گرین ۴
ایسی ایک ایک گولی ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ ٹیٹانیل ہیمرج (آنتوں سے خون آنا) میں مفید ہے ✽

(۳) پلوس اوپیائی ..... گرین ۱
پلوس کیمفوری ..... گرین ۳
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں کارڈی (رنونو سوزاک) میں مفید ہے ✽

(۴) پلوس کریٹی ایرومیٹکس کم اوپیو گرین ۱۰
پلوس کامپو کپازیشن ..... گرین ۱۰
ایکوا سنے موائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار حسب ضرورت دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ✽

یعنی برائیٹس ڈیزیز ہیں اگر زیادہ وقت تنفس ہو یا مریض کو نیند نہ آتی ہو یا اس کے قلب کا فعل خراب ہوگیا ہو تو مارفین کو قلیل مقداریں دینے سے بعض وقت فائدہ ہوتا ہے برض گاؤٹ (نقرس) میں بھی افیون کا استعمال اسی بنا پر ناجائز ہے کہ اس مرض میں گردوں کے اندر دانہ دار قسم کی سوزش موجود ہوتی ہے۔ بہرکیف جب گردے ماؤف ہوں تو افیون کا استعمال احتیاط سے ہی کرنا چاہئے +

ڈایابی ٹیز میلی ٹس (ذیابیطس شکری) میں افیون۔ کوڈائن یا مارفین کے استعمال سے پیشاب میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے اور مریض کی دیگر تکالیف میں بھی کمی ہوجاتی ہے +

جلد۔ بطور ڈایافورے ٹک افیون کو اپی کے کوانہا کے ساتھ ملا کر بشکل ڈوورس پاوڈر کئی ایک امراض جیسے کولڈ (زکام) ان فلوئنزا (زکام وبائی) اور خفیف سوزشی امراض میں دیتے ہیں۔ مرض سل میں رات کے پسینہ آنے کو بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے +

رحم (یُوٹرس) ایا رشن (اسقاط۔ حمل گرنا) کو روکنے کے لئے افیون ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ایسی صورت میں اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہئے مثلاً ۲۰ یا ۳۰ منم لاڈنم ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد حسب ضرورت دیں۔ جب افیون سے فائدہ نہ ہو تو لائیکوار مارفائنی ٹنکچر ڈیجی ٹیلس میں ملا کر دینے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے۔ اسکو مقاط یا وضع حمل کے بعد کے درد کو رفع کرنے کے لئے بھی دیا کرتے ہیں +

ملیریا۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ سمیت ملیریا سے افیونی کم متاثر ہوتے ہیں اور وہ ملیریائی امراض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔ پرانے ملیریائی بخار میں جب کونین سے فائدہ نہیں ہوتا تو بعض اوقات تنہا افیون یا افیون و کونین کو ملا کر دینے سے بخار رفع ہوجاتا ہے +

طریق استعمال افیون

افیون یا مارفین کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرسکتے ہیں:- (۱) براہ دہن بشکل گولی، سفوف یا مکسچر (۲) براہ مبرز بشکل شیاف یا حقنہ (۳) براہ تنفس بشکل مرک یا چانڈو۔ (۴) براہ جلد بشکل ضماد یا پلستر یا تمریخ یعنی مالش یا کسنا

کیونکہ مریضہ کو افیون کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ یورتھرا یعنی مجری البول کے سپیز موڈک سٹر کچر (تضیق تشنجی) میں مارفین سپازی ٹری (شیاف مارفین) یا اوپیم اینیا (حقنۂ افیون) سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے ÷

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ درد کی حالت میں مریض افیون کی بڑی خوراک بلا زہریلی علامات پیدا کرنے کے برداشت کر سکتا ہے جیسا کہ مرض پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) میں ÷

نخاع (کارڈ) حرام مغز کے بعض امراض کے درد اور تشنج کو دور کرنے کے لئے مثلاً لوکو موٹر ایٹکسی (ہزال النخاع الشوکی) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے اور بعض اوقات رفع تشنج کے لئے افیون خصوصاً مارفین کو سٹرکنین پائزننگ (سمیت کچلہ) اور ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں بھی دیتے ہیں لیکن یہ چنداں مفید نہیں اگرچہ ایک مصنف نے ایک ایسے ڈاکٹر کا ذکر کیا ہے جس نے غلطی سے ۱۴ منم لائیکو ار سٹرکنینی کھالی تھی مگر ۸ منم لائیکو ار مارفین کے پینے سے خوفناک تشنج رک گئے۔ لیکن وہ روزانہ ½ گرین مارفین کھانے کا عادی تھا ÷

گردے۔ چونکہ مارفین کا اخراج زیادہ تر گردوں کے ذریعے ہوتا ہے پس اگر گردے ماؤف ہوں تو جسم سے مارفین کا اخراج بخوبی نہیں ہوتا پس اس کے خون میں جمع ہو کر خطرناک زہریلی علامات کے پیدا کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ مزمن) میں اس کی تھوڑی سی مقدار دینے سے بعض اوقات خطرناک نتائج پیدا ہوتے ہیں لیکن ڈاکٹر کشنی اور بعض دیگر محققین جدید مشاہدات وتجربات کی بنا پر مذکورہ بالا بیان کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بول میں مارفین کا اخراج غلط ثابت ہوا ہے اس لئے مارفین کے استعمال کو برائیٹس ڈیزیز میں مضر ماننے کی کوئی وجہ نہیں۔ پس مرض مذکور میں یوریمک ان سامنیا (زہر بول سے بیخوابی) یوریمک کنوَلشنز (زہر بول سے تشنج) اور یوریمک یا کارڈیک ڈس پنیا (زہر بول یا خرابی قلب سے دقت تنفس) میں ½ گرین مارفین کی جلدی پچکاری سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے

میں فوراً کمی ہو جاتی ہے۔ مے بنیا (مانیا) اور ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان سکاری) میں افیون کو کلورل ہائیڈریٹ یا کلورل اور برومائڈس کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں لیکن ریمیٹنٹ فیور (حمٰے منفترہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) کے ہذیان وغیرہ میں جبکہ مریض کا قلب زیادہ کمزور ہو تو افیون کو شراب یا ڈیجی ٹے لس کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے ❊

بعض اوقات کلوروفارم کے مخدر اثر کو دیر تک قائم رکھنے کے لئے مارفین کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی اینوڈائن (مسکن الم) اعلےٰ خاصیت تو عرصہ دراز سے مشخص ہے۔ اگر ان تمام امراض کے نام جن میں کہ افیون بطور مسکن الم یا دافع درد استعمال کی جاتی ہے یہاں پر تحریر کئے جائیں تو ایک مطول فہرست بن جائے پس امراض متذکرہ بالا کے علاوہ مندرجۂ ذیل امراض بھی اس قسم کی چند مثالیں ہیں جن میں کہ افیون سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے :- بلیٹری کالک (قولنج کبدی یا صفراوی) رینل کالک (قولنج کاوی) لیڈ کالک (قولنج سربی) اور انٹسٹائنل کالک (قولنج معوی) سیاٹیکا (عرق النساء) فےشیل نیورلجیا (درد چہرہ) اور دیگر قسم کے نیورلجیا (عصبی درد) اور شدید پلیورو ڈی نیا (شوصہ۔ درد پہلو) فریکچرز اور ڈسلوکیشنز یعنی ہڈیوں کے اُتر جانے یا ٹوٹ جانے سے یا دیگر صدمات سے شدید درد کا ہونا نیز ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) ڈس مے نوریا (عسر الطمث ۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور دیگر امراض خبیثہ میں افیون کے استعمال خصوصاً مارفین کی جلدی پچکاری سے نہایت فائدہ ہوتا ہے یعنی درد کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ المختصر افیون ہر ایک قسم کے درد میں خواہ وہ سوزشی ہو یا اور قسم کا ایک نہایت مفید دافع درد و خواب آور دوا ہے لیکن جب عادتی طور پر کسی کو نیند ذاتی ہو تو اسے افیون نہیں دینا چاہئے کیونکہ مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) افیون کو بعض تشنجی امراض شلاً ایپی لپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں لیکن ان امراض میں یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی بلکہ ہسٹیریا میں تو اس کو بالکل نہیں دینا چاہئے

خراش معکوسہ کے سبب کھانسی آتی ہے اس میں بھی افیون کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے اسی طرح سے کئی قسم کی معکوسہ کھانسیوں میں خصوصاً رات کی ٹھسکہ دار کھانسی میں لنکٹس آف مارفین (لعوق مارفین) یا مارفین لوزینج (لوز یا قرص مارفین) کو منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بعض اوقات ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) کو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ صرف پیریگورک یا کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر مناسب مقدار میں دینے سے مرض کے شدید دوروں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ مرض ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں افیون کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے مبادا مریض اس کا عادی ہوجاوے۔ اگرچہ شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی عادت سے دمہ کی شکایت رفع ہوجاتی ہے مرض پلیوریسی (ذات الجنب) یا پلیورو نیمونیا (ذات الجنب مع ذات الریہ) کے شدید درد (کسک یا چجھن) کو مارفین کی جلدی پچکاری سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن پلیورو نیمونیا وغیرہ میں علاوہ کھانسی کے وقت تنفس کی بھی شکایت ہو یا مریض کا چہرہ نیلگوں پڑگیا ہو تو ایسی صورت میں افیون یا کسی اور مخدر دوا کو ہرگز نہ دینا چاہئے۔ کورائزا (زکام) اور انفلوئنزا (زکام وبائی) میں ڈوورس پاؤڈر بہت نافع ہے۔ لیرنگس یعنی حنجرہ کے بعض امراض میں ۱/۴ گرین ایسی ٹیٹ آف مارفین کو ایک گرین بورک ایسڈ اور ۵ گرین شارچ کے ساتھ ملاکر حنجرہ میں نفوخ کرنے یا دھوڑنے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

نظام عصبی۔ دماغ پر چونکہ افیون کا مسکن اور منوم اثر ہوتا ہے اس لئے شدت درد۔ بے چینی اور بدخوابی کی حالت میں نیند لانے کے لئے اکثر افیون کھلاتے یا مارفین کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ شدید درد کو رفع کرکے نیند لانے میں افیون سب دواؤں کی سرتاج ہے۔ چونکہ ایکیوٹ مےنیا (مانیلیے شدید) ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مختلف قسم کے بخاروں کے ہذیان اور سوزشی امراض میں نیند نہ آنے سے مریض کی اشتہا اکثر زائل ہوجاتی ہے۔ زبان خشک پڑجاتی۔ ہذیان زیادہ ہوجاتا اور ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں اور آخرکار دل کے کمزور ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے پس ایسی حالت میں مارفین کی زیر جلد پچکاری کرنے سے نیند اور تمام تکالیف

افیون ایک مفید دوا ہے جیسا کہ مذکور ہوا جب گردے ماؤف ہوں تو افیون کا استعمال جائز نہیں ہوتا اگرچہ اوسلر۔ سے کینٹری اور بعض دیگر ڈاکٹر برینل ڈس پنیا (دقتِ تنفس جو خرابی گردہ سے واقع ہو) اور یوری مِک کن وَلشنز (تشنجات بولیہ) میں پاگرین مارفین کی جلدی پچکاری دینے کی سفارش کرتے ہیں ؛

چونکہ قلب و شرائین پر افیون کا مسکن اثر پڑتا ہے پس یہ جریان خون کو روکتی ہے اس لئے اگر پھیپھڑے یا آنتوں سے خون آتا ہو تو اس کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے لہٰذا یہ ایک نہایت عمدہ ہیموسٹےٹِک (حابس الدم) دوا ہے۔ آنتوں سے خون آنے میں یہ خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ یہ ان کی حرکت دودیہ کو بھی روکتی ہے۔ اور پھیپھڑوں سے خون آنے میں یہ نہ صرف رفتار قلب کو سست کرتی اور خون کے دباؤ کو گھٹاتی ہے بلکہ کھانسی کو کم کرتی۔ پریشانی کو دور کرتی اور نیند لاتی ہے ؛

راہ تنفس۔ چونکہ افیون کا اثر مرکز تنفس پر منعفت پڑتا ہے یعنی یہ مرکز تنفس کو سست کرتی اور بالآخر مفلوج کر دیتی ہے اس لئے امراض سینہ میں اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے۔ اس میں شک نہیں کہ مرکز تنفس کو سست کرنے کی وجہ سے افیون ہر قسم کی کھانسی کو فائدہ دیتی ہے لیکن اس کا استعمال صرف انہیں حالتوں میں جائز ہے کہ جب وہ ریفلیکس اِری ٹےشن (خراش معکوس) جو کہ کھانسی کو پیدا کرتی ہے لا علاج ہے۔ جیسا کہ تھوریکس (سینہ) کی رسولیوں یا اَنیورزم (اُنُورِسما) میں یا پلیوریسی (ذات الجنب) میں عصبی خراش معکوس کے سبب بار بار کھانسی آیا کرتی ہے۔ پس اُچھو اور خشک کھانسی میں جس میں کہ بلغم کم خارج ہوتا ہو یا ذات الجنب وغیرہ کی عصبی خراش معکوسہ کی کھانسی میں افیون واقعی ایک نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن اگر ہوائی نالیوں میں بلغم بھرا ہوا ہو اور اس کے اخراج کے لئے کھانسی آتی ہو جیسا کہ کمزور بوڑھوں یا بچوں کی برنکائی ٹس (التہاب الشعب شعائل) میں تو ایسی حالت میں افیون کا استعمال نہایت مضر ہوتا ہے کیونکہ اس سے بلغم کا اخراج رُک جاتا ہے اور وہ ہوائی نالیوں میں جمع رہ کر دقت تنفس اور شدت مرض کا موجب ہوتا ہے ؛

مرض تھائی سس (سل) جس میں کرٹیوبرکلز (مادہ سل) کا اعصاب پر دباؤ پڑنے سے

باریطون کی سطح آپس میں رگڑ نہ کھائے۔ اس مرض میں ایکیوٹ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون شدید) اپنڈی سائیٹس (سوزش زائدۂ اعور) میں اور شکم کے تمام اعمال جراحیہ کے بعد افیون کا مناسب استعمال نہایت نافع ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اگر سوزش یا درد زیادہ ہو تو افیون کو پوری مقدار میں بلکہ اس قدر بڑی مقدار میں دینے کی دلیری کرنا چاہئے کہ جس سے مریض ہر وقت غنودگی کی حالت میں رہے اور اس کی آنکھوں کی پتلیاں سکڑی رہیں اور اس کے استعمال سے اگر ہفتہ عشرہ تک بھی قبض رہے تو کچھ اندیشہ نہیں کرنا چاہئے۔ مرض ملینا (خونی اسہال) میں افیون یا اوپیم اینڈ لیڈ پل (حب افیون و رصاص) کے استعمال سے نہ صرف دست بند ہو جاتے ہیں بلکہ خون کا آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔ امراض شکم میں مارفین کی نسبت افیون کا استعمال بہت زیادہ مفید ہوتا ہے +

قلب و شرائین - چونکہ افیون کا دل پر مضعف اثر ہوتا ہے اس لئے امراض قلب میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ لیکن اس میں کوئی کلام نہیں کہ امراض قلب و شرائین کی بے چینی اور دقت تنفس میں اور انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اینورزم (انورسما۔ شریانی رسولی) اور انجائنا پکٹورس (درد دل) میں صرف ¼ گرین مارفین کی ایک ہی جلدی پچکاری سے درد۔ بے چینی اور دقت تنفس میں تخفیف ہو کر مریض آرام کی نیند سو جاتا ہے اور سونے کے بعد خوب تر و تازہ بیدار ہوتا ہے۔ لیکن ہائیڈرو تھوریکس (استسقا والصدر۔ سینہ میں پانی جمع ہو جانا) یا ہائیڈرو پیری کارڈی ام (استسقاء التامور۔ غلاف دل میں پانی جمع ہو جانا) کے سبب جب دقت تنفس ہوتی ہے تو اس حالت میں افیون سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ایسی حالت میں افیون کا استعمال ناجائز اور مضر ہے۔ امراض قلب میں افیون یا مارفین کے مضعف قلب اثر کو کم کرنے کے لئے اس کے ہمراہ اکثر بیلاڈونا یا ایٹروپین شامل کر دیا کرتے ہیں لیکن آج کل تمام امراض قلب میں افیون کی نسبت ہیروئین کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ مارفین کے معدنی نمکیات کی نسبت اسکے استعمال میں کسی قسم کا خطر نہیں۔ اینورزم (شریانی رسولی) اور سینہ کی دیگر رسولیوں میں دفع درد کے لئے

ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں جبکہ مریض درد معدہ کی شکایت کرے یا اس کو قے آتی ہو نیز السر آفدی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آفدی سٹامک (سرطان معدہ) میں افیون یا مارفین کو تنہا یا بسمتھ کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کرانک ایلکوہالک گیسٹرائیٹس (شرابخواری سے مزمن سوزش معدہ) میں مارفین کے استعمال سے سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ خراش معکوسہ کے سبب سے قے کا آنا تو مارفین کے استعمال سے فوراً رُک جاتا ہے لیکن خاص عصبی درد معدہ کو اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ آرسنک کو قلیل مقدار میں دینے سے اسے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امعاء۔ مختلف قسم کے ڈائریا (اسہال) کے لئے افیون ایک بیش بہا دوا ہے چنانچہ لائی اینٹرک ڈائریا ذرب۔ خلفہ۔ بدہضمی کے دست جن میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے) میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈائریا (اسہال) یا ڈی سینٹری (زحیر۔ پیچش) میں مواد مخرشہ کو خارج کرنے کے بعد عموماً افیون کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ ابتدائے کالرا (ہیضہ) میں بھی افیون کا استعمال مفید ہوتا ہے لیکن جب مریض کا جسم سرد ہوجائے تو پھر یہ مفید نہیں ہوتی۔ اسہال یا پیچش میں جب افیون کے کھانے سے فائدہ نہیں ہوتا تو ۱۵ منم ٹنکچر آف اوپیم کو ایک اونس میوسلیج آف سٹارچ میں ملا کر اس کا حقنہ کرنے سے یعنی مقعد میں اس کی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے۔ ان ٹس ٹائنل کالک (قولنج معوی) جو امعاء کی حرکت دودیہ کے بیقاعدہ طور پر بڑھ جانے سے ہوا کرتا ہے وہ افیون سے عموماً رفع ہوجایا کرتا ہے بلکہ ہر ایک قسم کا درد شکم افیون کے استعمال سے رفع ہوجاتا ہے۔ کالک (قولنج) رینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) اور ہیپیٹک کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے تکلیف میں فوراً تخفیف ہوجاتی ہے۔ مرض پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) میں افیون ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اس مرض میں اس کو زیادہ مقدار خوراک میں دینا چاہیئے تاکہ امعاء کی حرکت دودیہ بالکل بند ہوجائے اور غشائے

اور انفلیمڈ جائنٹس (سوزش مفاصل) میں لنی منٹ آف اوپیم کو مقام ماوف پر ملنے یا اوپیم پلاسٹر کو لگانے یا ٹنکچر اوپیم کو گرم پانی میں ملا کر اس سے سینکنے یا ٹکور کرنے سے یا پلٹس لگانے سے پہلے ٹنکچر کو مقام معلل پر چھڑک دینے سے اکثر درد کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر شروع شروع میں بائلز (دنبل۔ پھوڑے) یا کاربنکلز (یاقوت احمر۔ جمرہ) پر اوپیم پلاسٹر لگایا جائے یا ایکسٹریکٹ آف اوپیم کو گلیسرین میں ملا کر اس کا ضماد یا لیپ کیا جائے تو درد اور سوزش میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے بلکہ اکثر اوقات سوزش بالکل موقوف ہو جاتی ہے اور پھوڑا نہیں بننے پاتا۔ سورز (جروح) اور السرز (قروح) کے درد کو افیون سے یقیناً تسکین ہوتی ہے۔ اور مارفین کو گلیسرین میں حل کر کے اسے کینسر (سرطان) پر لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) کو تنہا یا گلیسرین میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے ایئر ایک (درد گوش) رفع ہو جاتا ہے۔ پائلز (بواسیر) اور اینل فشر (شقاق المقعد) میں اوپیم یا مارفین کی سپازی ٹری (شیاف) یا گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ کے استعمال کرنے سے درد کو اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیز پلوک پینز (پیڑو کے درد) یوریتھرل سپیزم (مجری بول کے تشنج) اور ریکٹل ٹینس (رودۂ مستقیم کی پیچش) میں افیون کی مقعد میں پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کے نیورلجیا (عصبی درد) خاص کر سیاٹیکا (عرق النساء) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے ؎

استعمالاتِ اندرونی

تخفیف خراش و ہیجان۔ رفع درد اور نیند لانے کے لئے افیون ایک نہایت مفید دوا ہے۔

دہن و معدہ۔ ٹنکچر اوپیم میں ذراسی روئی تر کر کے اسے کرم خوردہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ خراش معکوسہ کے سبب جب سیلی وے شن (کثرت لعاب دہن) کی شکایت ہو تو افیون کے استعمال سے وہ دور ہو جاتی ہے۔ افیون یا مارفین کے استعمال سے گیسٹرک پین (درد معدہ) اور وامٹنگ (قے آنا) خواہ وہ کسی سبب سے پیدا ہوئے ہوں اکثر موقوف ہو جاتے ہیں۔ پس بعض قسم کے

ادویہ منضادّہ یعنی وہ دوائیں جو مارفین کے اثر کی متضاد ہیں :-

ایٹروپین ۔ کیفین ۔ کلوروفارم ۔ کوکین ۔ فائیسا سٹگمین اور سٹرکنین کسی نہ کسی فعل یا اثر کے سبب مارفین کے اثر کی متضاد ہیں لیکن مارفین اور ایٹروپین میں جو باہم تخالف ہے وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

مارفین	ایٹروپین
(۱) دماغی کن وَوْلیوشنز (تلفیفات) پر اس کا مضعف اثر پڑتا ہے ۔	(۱) دماغی تلفیفات پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے ۔
(۲) مرکز تنفس کو یہ سست یا مفلوج کرتی ہے	(۲) مرکز تنفس کو یہ تحریک کرتی ہے (مگر زیادہ مقدار میں نہیں)
(۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ سست کرتی ہے ۔	(۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ تیز کرتی ہے ۔
(۴) پتلی کے مرکز پر اثر کر کے یہ پتلی کو سکیڑتی ہے ۔	(۴) تیسرے دماغی عصب کی ہدبی شاخوں کو مفلوج کر کے یہ پتلی کو پھیلاتی ہے ۔
(۵) مرکزی نظام عصبی پر اثر کر کے یہ معرق تاثیر کرتی ہے ۔	(۵) غدود میں اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کر کے یہ پسینہ آنے کو روکتی ہے ۔

اگرچہ مارفین اور ایٹروپین باہم متضاد و صادق نہیں تاہم پائزننگ یا تاثیر سمی میں وہ ایک دوسرے کے مفید فادزہر ہیں اور رفع مضار یا خراب علامات کو روکنے کے لئے انہیں باہم ملا کر بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں مثلاً تا کہ مارفین سے سوء ہضم ۔ قبض و ضعف قلب کی شکایت نہ ہو اس کے ساتھ $\frac{1}{150}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین ایٹروپین ملا دیتے ہیں +

اوپیم اور مارفین کے تھیراپیوٹکس یعنی افیون اور مارفین کے استعمالات

استعمالات بیرونی

افیون کا استعمال زیادہ تر بطور مسکن الم ہوتا ہے چنانچہ پلیوری سی (ذات الجنب) پیری ٹو نائیٹس (سوزش باریطون) نیورلجیا (عصبی درد) لمبیگو (درد کمر) روماٹزم (وجع مفاصل)

مریضوں کا ذکر کیا ہے جو بہت زیادہ مقدار میں افیون یا مارفین کھا جاتے تھے +

(۵) مرض :- شدید دردناک امراض میں رفع درد کے لئے افیون کی زیادہ مقدار میں ضرورت ہوتی ہے لیکن برائیٹس ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) کے مریضوں کو اس کی زیادہ برداشت نہیں ہوتی پس ان کو نیز مریضان کارڈی آیک ڈیزیز (امراض قلب) پلمونری ڈیزیز (امراض شش) اور رینل ڈیزیز (امراض گردہ) سیری برل کنجیسچن (اجتماع خون فی الدماغ) اور آلکحالزم (سمیت شراب۔ نشۂ شراب) کو افیون نہایت احتیاط سے دینی چاہئے +

(۶) ادویہ معاونہ :- کلورل ہائیڈریٹ۔ پٹاسیم برومائیڈ اور کلوروفارم وغیرہ افیون کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کی منوم تاثیر کو بڑھاتی ہیں اور بیلاڈونا اسکی قابضہ تاثیر کو دور کرتا ہے +

اگرچہ افیون اور مارفین کی تاثیرات یکجا بیان کی جاچکی ہیں لیکن ان کے اثرات میں جو کسی قدر تفاوت ہے وہ درج ذیل ہے :-

مارفین	افیون
(۱) مارفین کے مرکبات زیادہ حل ہوتے اور جلد جذب ہوتے ہیں۔ اسکی تاثیر جلد تر ہوتی لیکن دیرپا نہیں ہوتی -	(۱) مرکبات افیون کمتر حل ہوتے اور آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں۔ ان کی تاثیر آہستہ مگر دیرپا ہوتی ہے -
(۲) مارفین کی انسان میں ایسی تاثیر نہیں ہوتی -	(۲) اسکے کئی ایک اجزاء مثلاً تھی بین۔ کوڈائن اور نارکوٹین متشنج اثر کرتے ہیں -
(۳) خاص ترکیب کے سبب اسکا اثر مخصوص ہوتا ہے -	(۳) اختلاف ترکیب کے سبب اسکا اثر مختلف ہوتا ہے -
(۴) مارفین سے افیون کی نسبت یہ شکایات کمتر ہوتی ہیں -	(۴) افیون سے اکثر قبض کی شکایت ہوجاتی۔ جی متلاتا اور ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے -
(۵) مارفین خفیف یا بالکل ڈایافورے ٹک نہیں +	(۵) افیون نسبت مارفین کے زیادہ ڈایافورے ٹک (معرق) ہے
(۶) مارفین افیون کی نسبت زیادہ مسکن اور زیادہ منوم ہے	(۶) افیون نسبتہً کم مسکن اور کم منوم ہے -
(۷) مارفین بول ذیابیطسی میں شکر کی مقدار کو خفیف طور پر کم کرتی ہے	(۷) افیون بول ذیابیطسی میں شکر کی مقدار کو بہت کم کرتی ہے
(۸) امعاء پر مارفین کی تاثیر نسبتہً کم نمایاں ہوتی ہے	(۸) امعاء پر افیون کی تاثیر نسبتہً زیادہ نمایاں ہوتی ہے
(۹) مارفین بذریعہ جلدی پچکاری دی جاسکتی ہے +	(۹) افیون بذریعہ جلدی پچکاری نہیں دی جاسکتی -

نوٹ - عادتی طور پر افیون کھانے سے جسم میں ایک قسم کا محرش مادہ آکسی ڈائی مارفین (Oxydimorphine) پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اگر افیون کو فوراً ترک کرا دیا جائے تو مادۂ مذکور کی خراش سے مریض کے خیالات پریشان بلکہ اس کو ہذیان ہو جاتا ہے اور طبیعت بے کل رہتی رہے۔ اعضا شکنی ہوتی ہے معدہ میں درد اور پشت میں سوزش محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ افیون کو یکلخت نہ چھڑایا جائے بلکہ اس کو رفتہ رفتہ کم کر کے (زیادہ سے زیادہ دو تین ہفتوں میں) ترک کرایا جائے۔ اور اس کا یہی بہترین علاج ہے۔ بعض معالجین عادت افیون کو ترک کرانے کے لئے اس کی بجائے کوکین وغیرہ ادویہ کا استعمال کراتے ہیں لیکن کوکین خوری کی عادت درحقیقت افیون یا مارفین خوری سے بھی بدتر ہے ؎

ترک افیون میں اگر مریض کمزوری یا ضعف محسوس کرے تو اسے چائے یا کوکو پلائیں ایمونیا وبارک دیں اور اگر مذہب مانع نہ ہو تو بعض اوقات تھوڑی سی شراب بھی دے سکتے ہیں دیکھو آگے مجربات میں ؎

افیون کے اثرات کی شدّت وخفّت

کئی ایک حالات میں افیون کی تاثیر شدید یا خفیف ہوتی ہے۔ مثلاً :-

(۱) **عمر** :- چنانچہ ننھے بچوں کو اس کی بالکل برداشت نہیں ہوتی۔ انہیں ذراسی افیون سے میت ہو جاتی ہے چنانچہ ایک سال کے بچے کو ٹنکچر اوپیم ½ تا ایک منم (بوند) سے زیادہ ہرگز نہیں دینا چاہئے بلکہ چھوٹے بچوں کو اگر ضرورتاً افیون دینی پڑے تو کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر دینا چاہئے جس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین اوپیم ہوتی ہے ؎

(۲) **جنسیت** :- افیون کے مابعد اثرات بہ نسبت مردوں کے عورتوں میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں مرضعہ یا دایہ کو افیون نہایت احتیاط سے دینی چاہئے کیونکہ دودھ کے ذریعہ شیرخوار بچے پر اسکی تاثیر ہو جاتی ہے ؎

(۳) **خصوصیت مزاجی** :- مختلف اشخاص میں افیون کا اثر مختلف ہوتا ہے چنانچہ بعض لوگوں کو ذراسی افیون کھانے سے بھی دماغی علامات مثلاً بے خوابی یا ہذیان کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض کا خراش معدہ سے جی مالش کرنے لگتا ہے اور بعض کو بہت ضعف محسوس ہونے لگتا ہے ؎

(۴) **عادت** :- اکثر مریضوں کو اس دوا کی جلد برداشت اور عادت ہو جاتی ہے اور رفع درد یا تاثیر مطلوبہ کے لئے وہ اس کو بڑی بڑی مقداریں کھانے لگتے ہیں چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے ایسے

علاماتِ مزمن سمیتِ افیون ۔ مزمن سمیتِ افیون یا عادت افیون خوری کی علامات مختلف اشخاص میں مختلف ہوتی ہیں اور اس کا تشخیص کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے ۔ ایسے مریض یعنی افیونی کا بیان قابل توجہ و قابل اعتماد نہیں ہوتا کیونکہ اس بیچارے کو نہ کچھ عزت کا پاس ہوتا ہے اور نہ حق گوئی کا خیال کیونکہ افیونی کے قوائے دماغی میں ضعف آجانے سے اُسے نیک و بد میں تمیز نہیں رہتی پس اسے جھوٹ بولنے یا مکر و فریب دینے میں کچھ تامل نہیں ہوتا بہرکیف عادتی طور پر افیون یا مارفین کھانے سے ہاضمہ خراب ہو کر اشتہا زائل ہو جاتی ہے منہ خشک رہتا اور قبض کی شکایت رہتی ہے ۔ سستی اور کاہلی معلوم ہوتی ہے ۔ جلد خشک اور زرد پڑ جاتی ہے ۔ بال کمزور ہو کر جلد سفید ہو جاتے اور اکثر گر جاتے ہیں ۔ ناخن بھربھرے ہو جاتے ہیں ۔ آنکھوں کی پتلیاں چھوٹی ہو جاتی ہیں ۔ قوت باہ ابتدا میں کم ہو جاتی اور آخرکار بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔ عورتوں میں حیض عموماً بند ہو جاتا اور دودھ کا اخراج نہایت کم ہو جاتا ہے ۔ جسم لاغر ہو کر عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور بعض حالتوں میں رعشہ ہو جاتا ہے اور کبھی چال لڑکھڑانے لگتی ہے ۔ بالآخر مدت تک افیون خصوصاً مارفین کے کھانے سے میلن کولیا (مالیخولیا) اور ڈی مینشیا (بلاہت ۔ بیوقوفی) کی شکایت ہو جاتی ہے پس ایسے مریض کو نیک و بد کی تمیز نہیں رہتی وہ اکثر جھوٹ بولتا ہے اور اس کا کوئی بیان قابل یقین نہیں ہوتا +

نوٹ ۔ اگر مریض کو مارفین کی جلدی پچکاری کرانے کی عادت ہو تو ملاحظہ کرنے پر اس کے بازو یا جسم کے سامنے حصہ پر پچکاری کی سوئی کے چھوٹے چھوٹے نشان پائے جاتے ہیں اور ناصاف پچکاری کے استعمال سے ایسے مقام پر اکثر چھوٹے چھوٹے ایبسس یعنی دُمل پیدا ہو جاتے ہیں +

علاج ۔ مزمن سمیتِ افیون یا عادت افیون خوری کے ترک کرانے کا علاج اکثر سہل اور کامیاب نہیں ہوتا ۔ کیونکہ قوت ارادی اور استقلال اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ باوجود اسکے کہ مریض افیون خوری کی عادت کو ترک کرنا چاہتا ہے وہ اسے ترک نہیں کر سکتا تاہم اس بلائے بے درماں سے نجات حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریق ہے کہ مریض کو تنہا رکھیں اور اسکی مناسب نگرانی کرتے رہیں اور افیون کی مقدار کو رفتہ رفتہ (دو تین ہفتوں میں) کم کر کے اس عادت کو ترک کرائیں کیونکہ یک لخت افیون چھڑا دینے سے مریض کو کچھ ایسی بے چینی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے کہ جس کو وہ برداشت نہیں کر سکتا +

میں موجود ہوتی ہے اس کی تاثیر کو پٹاسیم پرمینگنیٹ زائل کر دیتی ہے لیکن جس قدر مارفین
کہ خون میں جذب ہوجاتی ہے اس پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی اور پٹاسیم پرمینگنیٹ کی
جلدی پچکاری بالکل بے سود ہوتی ہے +

کرانک اوپیئم یا مارفین پائزننگ (یعنی) مزمن سمیت افیون یا مارفین

نوٹ۔ چونکہ افیون یا مارفین کے استعمال کی انسانی طبیعت بہت جلد عادی ہوجاتی ہے اس لئے
جب دوا کے طور پر افیون یا مارفین کا استعمال کیا جاوے تو مریض کو اس کا علم نہیں ہونے دینا چاہئے
اکثر اشخاص تو رفع درد کے لئے اس زہر ہلاہل کے عادی ہوجاتے ہیں لیکن بعض صرف سرور و
انبساط کے لئے اس کے شیدا ہوجاتے ہیں اور بعض ناعاقبت اندیش ممسک ادویہ میں اس کو کھاتے
کھاتے افیونی بن جاتے ہیں۔ بعض ایشیائی ممالک مثلاً ہندوستان۔ ایران اور چین میں پہلے تو
افیون خوری اور چانڈو بازی کی بہت گرم بازاری رہی لیکن اب اس میں بہت کچھ تخفیف ہوگئی
ہے خصوصاً انگریزی حکومت کی برکت سے ہندوستان میں تو افیون خوری اب بہت ہی کم ہوگئی
ہے لیکن ایرانیوں اور چینیوں کو اس تلخ افیون نے ایسی شیریں لوریاں دے دے کر سلایا کہ
ان کی دیرینہ غفلت کی ٹوپی اور چوٹی اتر اور کٹ گئی غنیمت ہے کہ وہ اب ذرا اس خواب غفلت سے
چونکے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ ہمیشہ کے لئے بیدار ہوجائیں اور اس کے سرور سے قطعی بیزار ہوجائیں
یورپ میں بھی بہت کم اشخاص افیون یا مارفین خوری کے عادی پائے جاتے ہیں لیکن یورپ اور
امریکہ میں بعض لوگ بجائے کھانے کے مارفین کی جلدی پچکاری کرانے یا خود کرنے کے عادی پائے
جاتے ہیں اور بعض تو اس قدر زیادہ مارفین کھاتے یا اس کی پچکاری کرلیتے ہیں مثلاً (۲۰ یا ۲۵
گرین مارفین روزانہ) کہ ان کی اس عادت کو حرکت مجنونانہ خیال کیا جاتا ہے اور ایسی حالت
کے لئے مارفینومانیا (Morphinomania) یعنی جنون مارفین یا جنون افیون خوری
کی اصطلاح موزوں کی گئی ہے +

ابتدا میں تو تھوڑی تھوڑی افیون کھائی جاتی ہے لیکن جوں جوں اس کی برداشت ہوتی جاتی ہے اس کی مقدار
بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ بعض افیونی پاؤ کی تو ڈیڑھ تولہ روزانہ افیون کھا جاتے ہیں۔ پناہ بخدا!

معدہ کو دو تین بار دھو ڈالیں (نوٹ جب مارفین کی جلدی پچکاری کے سبب زہر ہوا ہو تب بھی پٹاسیم پرمینگنیٹ کے ہلکے سولیوشن سے معدہ کو دھو دینا چاہئے) اور معدہ کو دھو چکنے کے بعد اگر مریض پی سکے تو اسے ایک پائنٹ تیز قہوہ یا چائے پلائیں ورنہ بذریعہ پچکاری اسکے معدہ یا مقعد میں داخل کریں۔

افیون کی زہر میں مسموم کو ہرگز سونے نہ دیں بلکہ پلا پلا کر اور اس کے جسم پر چٹکیاں لیکر اس کو جگاتے رہیں اور دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اس کو ٹہلاتے رہیں۔ اس کے سر اور چہرے پر آب سرد چھڑکتے رہیں اور ٹھنڈے پانی میں تولئے بھگو کر اس کے سینے اور پیٹ پر مارتے رہیں۔ فراڈک بجلی لگائیں اور امونیا سنگھائیں۔ حرکت تنفس کو قائم رکھنے کے لئے ۱/۵۰ گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یا ۳۰ منم ٹنکچر بیلاڈونا پاؤ پاؤ یا نصف نصف گھنٹے بعد تب تک دیں جب تک کہ پتلیاں پھیل جائیں یا نبض تیز چلنے لگے۔ تقویت قلب وریہ کے لئے ۱/۳۰ گرین سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور نائٹریٹ آف ایمائل یا آکسیجن سنگھائیں اور اس علاج کو کئی گھنٹوں تک جاری رکھیں یعنی جب تک کہ مسموم ہوش میں آجائے اور کسی قسم کا خطر باقی نہ رہے یا جب تک کہ حرکت تنفس بالکل ساقط نہ ہوجائے اور مسموم کے بچنے کی کوئی امید باقی نہ رہے۔

نوٹ (۱) عرصہ سے یہ بحث چلی آتی ہے کہ آیا ایٹروپین کو مارفین کا فادزہر خیال کر کے وقت ضرورت اسے استعمال کرنا چاہئے یا نہیں؟ ایٹروپین میڈلری سینٹرس (مراکز راس النخاعی جنامیں مرکز تنفس بھی شامل ہے) کو تیز کرتی ہے اس لئے اس کو قلیل مقدار میں دینا چاہئے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینا جس کے کہ بعض ڈاکٹر مؤید ہیں بلاشبہ مضر ہے کیونکہ جب اسکو زیادہ مقدار میں دیا جاتا ہے تو یہ خود مرکز تنفس کو مفلوج کر دیتی ہے۔

(۲) بعض حضرات زہر افیون میں الکحال (شراب) کو دینا بھی مفید بتاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس کے مقامی اثر سے حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے لیکن دماغ میں مرکز تنفس پر اس کا ویسا ہی مضعف اثر پڑتا ہے جیسا کہ خود افیون کا۔

(۳) زہر افیون میں جب پٹاسیم پرمینگنیٹ دی جاتی ہے تو جس قدر افیون یا مارفین معدہ

داخل جسم کی گئی ہو تو فوراً قے کرا کر یا سٹامک پمپ سے مسموم کے معدہ کو خالی کر دیں۔ کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا مارفین جب بذریعہ جلدی پچکاری داخل جسم کی جاتی ہے تب بھی معدہ میں تراوش پاتی ہے اور اس سے دوبارہ خون میں جذب ہو سکتی ہے۔ افیون کی زہر میں قے کرانے کے لئے اپومارفین ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین کی جلدی پچکاری اکثر مؤثر ثابت ہوا کرتی ہے لیکن چونکہ زہر افیون میں میڈلری سینٹرس کے سست ہو جانے سے کسی مقیٔ دوا سے عموماً قے نہیں آیا کرتی اس لئے سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب کا استعمال افضل ہوتا ہے۔ اور چونکہ پٹاسیم پرمینگنیٹ افیون کا کیمیاوی فادزہر یا تریاق ہے اس لئے فوراً اس کا استعمال کرنا چاہئے ۔

نوٹ۔ پٹاسیم پرمینگنیٹ اپنے ہموزن مارفین کے ساتھ یا اپنے سے پانچ گنی افیون کے ساتھ مل کر اس کو بے اثر بنا دیتی ہے یعنی اس کی زہر کو زائل کر دیتی ہے اس لئے اگر کسی شخص نے ۲۵ گرین افیون یا ۵ گرین مارفین کھائی ہو تو اس کو ۵ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ دینی کافی ہوگی لیکن تاہم اس دوا کی مقدار ذرا زیادہ دینی بہتر ہوتی ہے ۔

طریق استعمال فادزہر (۱) جب یہ معلوم ہو کہ مسموم نے کس قدر مارفین کھائی ہے تو اس سے ذرا زیادہ مقدار میں پٹاسیم پرمینگنیٹ ۴ یا ۶ اونس یعنی ۲ یا ۳ چھٹانک پانی میں حل کر کے قئیں کرانے یا معدہ کو دھونے کے بعد فوراً پلا دیں لیکن جب کھائی ہوئی مارفین کی مقدار معلوم نہ ہو تو ۵ سے ۱۰ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ ۸ یا ۱۰ اونس یعنی پاؤ یا سوا پاؤ یا نصف گلاس پانی میں حل کر کے پلا دیں ۔

(۲) اگر مسموم نے خالص افیون کھائی ہو تو جس قدر افیون کھائی ہو اس کا پانچواں حصہ (۱/۵) پٹاسیم پرمینگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں ۔

(۳) اگر مسموم نے ٹنکچر اوپیم (لاڈنم) پی ہو تو فی اونس ٹنکچر اوپیم یا لاڈنم کے لئے ۲ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کر کے پلائیں ۔

اس طرح سے پٹاسیم پرمینگنیٹ کو دینے کے نصف گھنٹہ بعد پھر اس کے ہلکے سولیوشن (مثلاً لیکوار پٹاسیائی پرمینگنیٹس ۱ ۱/۲ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا ایک یا ۱ ۱/۲ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ ایک پائنٹ یا سیر سوا سیر پانی میں حل کر کے) سے آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے سے

(ب) شراب کی بیہوشی میں خارجی تحریکات سے مریض کو جلد بیدار کر سکتے ہیں لیکن افیون کی کامل بیہوشی میں وہ بیدار نہیں کیا جاسکتا (ج) قارورہ کا امتحان کرنے سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا اس میں البومین ہے یا کہ ایکحال اور (د) بعض حالتوں میں سٹامک پمپ سے بھی اس کی تشخیص ہو جاتی ہے +

(۲) سیری بَرل ہیموریج (جریان خون فی الدماغ) سے۔ حالات دریافت کریں۔

(ا) سیری برل ہیموریج میں دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں سکڑی ہوئی نہیں ہوتیں لیکن (ب) اگر جریان خون پانس ویرولی آئی میں ہو تو پتلیاں بہت سکڑ جاتی ہیں اور ایسی حالت میں تشخیص مشکل ہو جاتی ہے لیکن فالج کا موجود ہونا جریان خون دماغی کی بین علامت ہوتی ہے (ج) اگر جریان خون بہت زیادہ ہو تو حرارت جسم پہلے چند گھنٹوں کے لئے کم ہو جاتی ہے لیکن بعد کو پھر زیادہ ہو جاتی ہے +

(۳) یوریمیا (داءُ البولینا۔ سمیت بول) سے (ا) سمیت بول میں خواب غفلت اس قدر زیادہ نہیں ہوتا جیسا کہ سمیت افیون میں (ب) بول میں ایلبیومن (زلال) ہوتی ہے (ج) بعض اوقات مریض کو کبھی تشنج ہوتا ہے اور کبھی بیہوشی +

(۴) ڈایابیٹک کوما (تولمۂ ذیابیطس۔ پیشاب میں شکر آنے سے بیہوشی) سے۔ ڈایابیٹک کوما میں مریض کے تنفس سے میٹھی میٹھی بو آتی ہے اور اسکے پیشاب میں شکر پائی جاتی ہے +

(۵) اپی لپٹک کوما (تولمۂ صرعی۔ مرگی کی بیہوشی) سے۔ صرع کے دورہ کے بعد جو کوما یا بیہوشی ہوتی ہے وہ بہت شدید نہیں ہوتی اور اس میں مریض کی آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہوتی ہیں +

(۶) ہسٹیریکل سٹوپر (سُبات اختناق الرحمی یا باؤگولہ کی بیہوشی) سے۔ اس مرض کی علامات مختصہ اور مریض کے حالات دریافت کرنے سے تشخیص ہو سکتی ہے +

(۷) کاربالک ایسڈ کی زہر سے۔ جس میں کہ کوما ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن تیزاب سے منہ میں سفید چانغ پڑ جاتے ہیں اور منہ سے تیزاب کی بو آتی ہے +

(۸) کلوروفارم اور ایتھر کی زہر سے تنفس اور مادۂ قے کی بو سے تشخیص کر سکتے ہیں +

اینٹی ڈوٹس آف اوپیم (یعنی) فادزہر افیون

جب افیون یا مارفین زہریلی مقدار میں کھائی یا کھلائی گئی ہو یا مارفین بذریعۂ جلدی پچکاری

اثر سے بعض وقت اس کے استعمال سے کھجلی ہونے لگتی ہے اور کبھی کبھی جلد پر سُرخ سُرخ پُھنسیاں یا چھوٹے چھوٹے آبلے پڑجاتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۴۸ نمبر ۳ و ۴ و ۵) +

تراوشِ رطوبات۔ سوائے پسینہ اور دودھ کے باقی تمام رطوبات جسم کی تراوش کو افیون کم کرتی ہے +

اخراج۔ جسم سے افیون کا اخراج زیادہ تر رطوبات جسم خصوصاً صفرا۔ دودھ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے +

اوپیم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) افیون کی تاثیراتِ سمیہ

شدید سمیت افیون۔ ہندوستان میں افیون سے خودکشی کی بہت وارداتیں ہوتی ہیں اور اس غرض کے لئے افیون کو تیل میں ملاکر پیتے ہیں +

علامات زہر۔ زہریلی مقدار میں افیون کھانے کے بعد جلد غفلت طاری ہوجاتی ہے۔ ابتدا میں تو مسموم ہلانے جُلانے چُٹکی لینے یا زور سے جگانے پر بیدار ہوسکتا ہے لیکن جلد ہی اُس پر ایسی خواب غفلت طاری ہوجاتی ہے کہ پھر وہ کسی طرح سے بیدار نہیں کیا جاسکتا۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت زیادہ سکڑ جاتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوجاتی ہے۔ چہرہ اور لب نیلگوں ہوجاتے ہیں نبض بہت کمزور اور سُست ہوجاتی ہے۔ تنفس سُست اور بے قاعدہ ہوجاتا ہے اور انجام میں خراٹے دار اور آخرکار دم کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ موت سے چند منٹ پہلے پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور نبض کو چیر کر دیکھنے سے حبس تنفس کی علامات پائی جاتی ہیں +

تشخیص زہر افیون (۱) ایلکُحالِک کوما (قوماً الکحلی یا شراب کی بیہوشی) سے۔ اگرچہ زہر افیون کی بیہوشی میں تنفس سے افیون کی بُو آتی ہے لیکن بوئے تنفس سے شراب کی بیہوشی سے افیون کی بیہوشی کی تشخیص کرنا اکثر مشکل ہوتا ہے خصوصاً جبکہ افیون شراب میں ملاکر پی گئی ہو یا افیون کھانے کے بعد شراب پی گئی ہو یا افیون خوردہ کے حلق میں کسی اور شخص نے شراب ڈال دی ہو۔ بہرکیف مسموم کے حالات کو نہایت احتیاط سے تحقیق کریں اور مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھیں (الف) افیون کی زہر میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن شراب کی زہر میں وہ طبعی حالت میں ہوتی ہیں یا پھیل جاتی ہیں۔

چلا پھرا سکتے ہیں۔ حرام مغز کے موٹر سیلز کو بھی اس سے ابتدا میں تحریک ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ اس قدر مفلوج ہو جاتے ہیں کہ حرکاتِ معکوسہ کا پیدا کرنا محال ہو جاتا ہے۔ موٹر اور سینسری نروز یعنی اعصاب حس و حرکت پر پہلے تو افیون کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن افیون کی زہر کے آخر درجہ میں وہ بھی سست ہو جاتے ہیں چنانچہ پہلے حسی اعصاب مفلوج ہوتے ہیں اور پھر حرکتی اعصاب۔ اسی طرح سے وِسرا یعنی احشاء کے حسی اعصاب کو بھی یہ سست کرتی ہے۔ لیکن عضلات کی قوت یا ان کی قابلیتِ تہیج بالکل زائل نہیں ہوتی یعنی عضلات میں کسی قسم کا ضعف نہیں آتا کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا افیون کی سخت زہر میں بھی جبکہ مسموم خواب غفلت میں پڑا ہوتا ہے تو اس کو سہارا دیکر چلا پھرا سکتے ہیں +

نظام عصبی پر افیون کی تاثیر لا آف ڈِسولیوشن (قانون تاثیر الادویہ تدریجی) کی عمدہ مثال ہے (جسے دیکھو صفحہ ۳۰۶ پر) یعنی افیون کی تاثیر سے پہلے اعلےٰ قوائے دماغی پر اثر ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرکزِ مردمک (آنکھ کی پتلی) پر اثر پڑتا ہے بعدہ مرکزِ تنفس اور آخر میں مرکزِ قلب پر اثر پڑتا ہے۔ نخاع پر کم اور اعصاب پر اس سے بھی کم اثر ہوتا ہے اور عضلات پر تقریباً بالکل اثر نہیں ہوتا +

نوٹ۔ انسان میں افیون کا اثر زیادہ تر قوائے دماغی پر ہوتا ہے لیکن جانوروں میں جن کے دماغی حصص اور ان کے افعال ناکمل ہوتے ہیں ان کے حرام مغز پر زیادہ اثر ہوتا ہے اس لئے اُن میں سخت تشنج پیدا ہوتے ہیں +

گردے۔ افیون تراوش یافتہ بَول (پیشاب) کی مقدار کو کم کرتی ہے اور مارفین بلا کسی قسم کے تغیر کے پیشاب میں پائی جاتی ہے۔ لیکن مثانہ میں سے افیون کے دوبارہ خون میں جذب ہو جانے کا بھی اتفاق ہو سکتا ہے اور اگر گردے ماؤف ہوں تو اس کے نقص اخراج سے یہ جسم میں جمع بھی ہو سکتی ہے +

جلد۔ افیون خفیف ڈایا فورے ٹِک (معرّق) ہے۔ لیکن اس کی یہ تاثیر پسینے کے غدودوں پر براہ راست محرک اثر پڑنے سے ہوتی ہے نہ کہ جلد پر اسکے مقامی

نشۂ افیون سے خیالات وسیع ہوجاتے ہیں۔ قسم قسم کی دل خوش کن شکلیں آنکھوں کے سامنے پھرتی نظر آتی ہیں اور جس طرح سے حالت روحانی میں اطمینان و انبساط کی کیفیت پائی جاتی ہے اسی طرح سے چہرہ پر بھی خوشی اور آرام کے آثار نمودار ہوتے ہیں لیکن اس حالت کے تھوڑی دیر بعد طبیعت کو ایسی سستی معلوم ہوتی ہے کہ حرکت تو درکنار اس کا قصد بھی ناگوار معلوم ہوتا ہے آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں اور تمام جسم پر گرانی محسوس ہوتی ہے آخر غنودگی طاری ہوکر نیند آجاتی ہے اور ایسی نیند میں اگرچہ خواب نظر نہیں آتے لیکن بعض اشخاص کو نہایت دل خوش کن خواب دکھائی دیتے ہیں۔ افیون کی نیند سے بیدار ہونے پر عموماً کسی قدر سستی اور درد سر موجود ہوتا ہے اور جی متلاتا ہے۔ اس درجۂ تاثیر میں پہلے اعلےٰ مراکز دماغی سست ہوتے ہیں اور بعد میں ادنےٰ مراکز چنانچہ افیون خوردہ پر ایسی غفلت طاری ہوجاتی ہے کہ نہ تو وہ کچھ سُن سکتا ہے اور نہ کچھ دیکھ سکتا ہے اور نہ ہلانے جلانے یا چٹکی لینے سے متاثر ہوتا ہے اور نہ ہی اس کو کسی قسم کا درد یا تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر افیون کی مقدار زیادہ ہو تو مذکورہ بالا ابتدائی دماغی تحریک ایک لمحہ کے لئے ہوتی ہے یا بالکل ہوتی ہی نہیں بلکہ دماغ کے بالکل سست یا مفلوج ہوجانے سے اور افعال معکوسہ کے زائل ہوجانے سے کوما (توما) یا خوابِ غفلت طاری ہوکر انسان مثل لاشۂ بیجان کے پڑا ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں لہٰذا افیون سٹیمولینٹ (محرک) لیکن صرف ابتدا میں۔ اینوڈائن (مسکن الم) ہپناٹک (منوم) نارکاٹک (مخدر) اور ماتی آناک (مجوّد الحدقہ) ہے۔ مراکز قلب و تنفس و عروق پر جو اس کی تاثیرات ہوتی ہیں وہ ابھی بیان کی جاچکی ہیں۔ کبھی کبھی افیون سے ابتدا میں وامے ٹنگ سینٹر (مرکز قے) کو تحریک ہوکر قے ہوتی ہے لیکن جب افیون کا پورا اثر ہوجاتا ہے تو پھر مرکز مذکور اس قدر سست ہوجاتا ہے کہ مقئی ادویہ دینے سے بھی قے نہیں آتی۔ قوائے دماغی کی طرح دماغ کے موٹر سیلز یا حرکتی مراکز بھی افیون سے پہلے تو کسی قدر تیز ہوجاتے ہیں لیکن بعد کو سست ہوجاتے ہیں لیکن بہ نسبتہً کم متاثر ہوتے ہیں چنانچہ غفلت کی حالت میں مریض کو سہارا دیکر

(ضعف) بہت زیادہ ہوتا ہے اور شرائین کشادہ ہو کر خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے ؛

تنفس (ریس پائی ریشن) مرکز قلب کی نسبت مرکز تنفس پر افیون کا اثر جلد تر۔ قوی اور خطرناک ہوتا ہے چنانچہ تنفس بتدریج سست (آہستہ) اور کمزور ہوتا جاتا ہے اور آخر کار تنفس کے سست بے قاعدہ اور کمزور ہو کر بند ہو جانے سے موت لاحق ہوتی ہے حالانکہ تنفس کے بند ہونے کے بعد قلب ابھی متحرک ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ افیون مستقیماً مسترخی مرکز تنفس ہے یعنی مرکز تنفس کو یہ براہ راست مفلوج کر دیتی ہے۔ نیز یہ ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو کم کرتی ہے ؛

جگر۔ افیون سے صفراوی تراوش بھی بہت کم ہو جاتی ہے جس سبب سے براز کی رنگت پھیکی یا مٹیالی ہو جاتی ہے یا یرقان ہو جاتا ہے اور بقول بعض محققین ذیابیطس بول میں شکر کی مقدار کم ہو جاتی ہے یعنی اگر پیشاب میں شکر آتی ہو تو افیون کے استعمال سے وہ کم ہو جاتی ہے۔ نیز پیشاب میں یوریا اور کاربانک ایسڈ کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے ؛

حرارت جسم۔ افیون کی بڑی خوراک سے ٹیمپریچر یا حرارت جسم یقیناً کم ہو جاتی ہے ؛

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر افیون کا خاص اثر ہوتا ہے۔ اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے قوائے دماغی کو ابتدائً تحریک پہنچتی ہے اور تھوڑے عرصہ کے لئے افعال دماغی میں تیزی آجاتی ہے چنانچہ بعض اشخاص میں قوۃ متخیلہ یا واہمہ (امے مے جی نے شن) خوب تیز ہو جاتی ہے جس کے ساتھ ہی آرام اور خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں قوۃ ممیزہ یا مدرکہ تیز ہو جاتی ہے اور دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اس لئے بعض اشخاص اسے صرف اسی فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا تمام قوائے دماغی پر افیون کا یکساں اثر نہیں ہوتا اور اکثر اشخاص میں دماغی تحریک بھی یکساں نہیں ہوتی مگر بعض اشخاص میں یہ دماغی تحریک باقاعدہ اور یکساں ہوتی ہے چنانچہ ایسے اشخاص میں

اور بقیہ تقریباً کل امعاء کی غشائے مخاطیہ کے ذریعے خارج ہوجاتا ہے اور بہت ہی قلیل حصہ براہ گردہ خارج ہوتا ہے لیکن اس کا تھوڑا سا حصہ غالباً جگر میں ضائع ہوجاتا ہے۔ پس اگر مارفین کو عادت کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس کے ضائع ہونے والے حصہ کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے جس وجہ سے عادتی مارفین خور اس کو بہت بڑی مقدار میں کھا لیتے ہیں۔ افیون کے دیگر اَیلکلائڈس کی نسبت تاہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ خون میں جذب ہوکر ان کا کیا انجام ہوتا ہے یا خون پر براہ راست ان کا کچھ اثر پڑتا ہے یا نہیں؟

دورانِ خون - افیون کی تھوڑی مقدار سے تو اس کا دل پر کچھ اثر نہیں ہوتا مگر اس کو متوسط مقدار میں دینے سے قلب کی عصبی و عضلاتی ساخت پر اس کا براہ راست اثر پڑنے نیز عصبی مرکز قلب کے ذریعے اثر ہونے سے قلب کو تحریک ہوتی ہے لیکن بڑی مقدار میں یہ مضعفِ قلب ہے یعنی زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے دل کی حرکت اور قوت دونوں میں کمی آجاتی ہے اور آخرکار دل ڈائسٹولی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔ یہ مضعف قلب تاثیر قلب پر مارفین کی مقامی تاثیر ہونے اور ویگس سینٹر کو اس سے تحریک پہنچنے سے واقع ہوتی ہے (کیونکہ ویگس سینٹر کی تحریک سے قلب کی حرکت سست ہوجاتی ہے)۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ مقدار میں افیون کھانے سے نبض قصیر اور بطی ہوجاتی ہے یعنی نبض کی رفتار بہت سست ہوجاتی ہے۔

موت سے پہلے ضعف اس قدر نمایاں ہوتا ہے کہ قلب کی حرکت کو تیز کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ لیکن افیون کی زہر میں موت قلب کی حرکت کے ساکت ہوجانے سے نہیں ہوتی بلکہ مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔ جیسا کہ ابھی معلوم ہوجائیگا۔

وَیسوموٹر سینٹر (مرکز محرکِ عروق)۔ اس مرکز پر افیون کا اثر موت سے ذرا پہلے ہوتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں تو کم مضعف اثر ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے ڈپریشن

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (یا) دہن معدہ و امعاء - متوسط مقدار میں افیون کو دینے سے رطوبات کی تراوش میں کمی آنے کے سبب منہ - زبان اور حلق خشک ہوجاتے ہیں یہ اثر اگرچہ زیادہ تر مقامی ہوتا ہے لیکن افیون کے خون میں جذب ہونے کے بعد بھی قائم رہتا ہے یعنی اس کا اثر مقامی بھی ہوتا ہے اور دوری یعنی دور سے بھی اسی طرح سے معدہ پر بھی اس کی تاثیر ہوتی ہے چنانچہ معدہ میں پہنچ کر یہ اس کی حس وحرکت اور رطوبت کی تراوش میں کمی لاتی ہے جس سبب سے بھوک جاتی رہتی ہے - ہضم میں فتور آجاتا ہے لیکن اگر معدہ میں درد ہو تو اس کو تسکین ہوجاتی ہے - قے کا آنا رک جاتا ہے اور زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے معدہ پر اس قدر مسکن اثر پڑتا ہے کہ ڈائریکٹ ایمیٹکس یعنی براہ راست معدہ پر مقئی اثر کرنے والی ادویہ مثلاً رائی وغیرہ کے دینے سے بھی کوئی محرک اثر نہیں ہوتا یعنی تے نہیں آتی - لیکن بعض اوقات اس سے معدہ کے اعصاب میں خراش ہوکر جی مالش کرتا یا قے ہوجاتی ہے - امعاء پر بھی افیون کا ویسا ہی مسکن اثر پڑتا ہے جیسا کہ معدہ پر چنانچہ امعاء کی رطوبت بہت کم تراوش پاتی ہے اور امعاء کے عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے کے سبب ان کی پیری سٹیل سس (حرکت دودیہ) موقوف ہوجاتی ہے - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سخت قبض لاحق ہوجاتا ہے - امعاء کے مسکولر کوٹ یعنی عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے کا سبب سپلینک نرو اعصاب کی ان شاخوں کی خراش ہوتی ہے جو کہ امعاء کی دیواروں میں آتی ہیں - لہذا امعاء پر افیون کا اثر سیڈیٹو (مسکن) ، ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہوتا ہے۔

نوٹ - معدہ و امعاء سے افیون کا بہت سا حصہ خون میں جذب ہوجاتا ہے لیکن یہ آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے - اور اگر اسے زیر جلد داخل کیا جائے تب بھی یہ خون میں جذب ہونے کے بعد کسی قدر بشکل مارفین معدہ میں خارج ہوتی ہے۔

خون - افیون کے دیگر ایلکلائیڈس کی نسبت مارفین خون میں بہت جلد داخل نہیں ہوتی - جذب شدہ مارفین کا بہت سا حصہ تو بشکل مارفین خون میں دورہ کرتا رہتا ہے

(۵) مارفائنی ہائیڈرو بروما ئیڈم (Morphinæ Hydrobromidum) اسکی بیرنگ سوزنی مارفین ہائیڈرو برومائیڈ (Hydrobromide of Morphine) قلمیں یا سفید مفوف ہوتا ہے۔ انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ پانی میں یا ایک حصہ ۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔ افعال و استعمال۔ اسکے افعال و خواص مثل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ہیں۔ مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

(۶) مارفائنی میکوناس (Morphinæ Meconas) اس کی باریک باریک سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ مارفین کا ایک قدرتی نمک ہے اور کہتے ہیں کہ اس کے دیگر نمکیات کی نسبت دماغ اور امعاء پر اس کا کم مضر اثر پڑتا ہے۔ یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

(۷) مارفائنی لیکٹاس (Morphinæ Lactas) اس کی سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

(۸) مارفائنی سلفاس (Morphinæ Sulphas) اس کی بھی بے رنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲۱ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

اوپیم اور مارفین کی فارماکالوجی (یعنی) افیون اور اسکے جوہر مارفین کی تاثیرات

نوٹ۔ چونکہ افیون اور اس کا جوہر مارفین اپنے افعال میں اس قدر باہم مشابہ ہیں کہ ان دونوں کا ایک ہی جگہ بیان کردینا کافی ہوگا پس مندرجۂ ذیل بیان افیون اور مارفین کا مشترک بیان سمجھیں +

تاثیرات بیرونی

خارجی استعمال یا مقامی اثر سے افیون حسی اعصاب کی حس کو ضعیف کردیتی ہے اس لئے یہ لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہے لیکن بعض محققین کو افیون کی اس تاثیر سے انکار ہے۔ تندرست جلد کے ذریعے یہ کسی قدر خون میں جذب ہوجاتی ہے (اگرچہ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے) لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین کے ذریعے یہ بلاشبہ بآسانی خون میں جذب ہوکر درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرتی ہے +

اَنٹی گے بِک (مسکن الم) فائدے کے لئے مستعمل ہے خصوصاً اِنٹر سٹی شل کیر ٹائی ٹس (التہاب القرنیہ۔ زمد قرنی۔ سوزش قرنیہ۔ قرنیہ کی اندرونی ساخت کی سوزش) میں اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی طاقت کا سولیوشن مستعمل و مفید ہے۔ ایسی کارنیل اَپیسیٹی (بیاض العین۔ آنکھ میں سفیدی پڑنا) میں جو کہ تازہ کیر ٹائی ٹس (سوزش قرنیہ) کے سبب سے واقع ہوئی ہو اس کا ۵ فیصدی سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ مرض گلا کوما (سبز قسم کا موتیا) آئی رائی ٹس (اُدرائٹس۔ سوزش عنبیہ) اور سکلیرو ٹائیٹس (التہاب الصلبیہ۔ سوزش صلبیہ) وغیرہ میں درد چشم کو رفع کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ آنکھ پر اس کا مسکن و مخدر اثر پڑ کر درد رفع ہو جاتا ہے اور اس سے نہ تپلی پھیلتی ہے اور نہ آنکھ میں تناوٹ کی شکایت ہوتی ہے ✤

ابتدا میں اس کا ۲ فیصدی طاقت کا سولیوشن استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ اس کی طاقت بڑھا کر ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کی طاقت کا استعمال کر سکتے ہیں بعض عصبی مزاج کے اشخاص کو جب بلا کسی سبب کے آنکھوں میں درد یا سوزش کی شکایت محسوس ہوتی ہے تو ان میں اس دوا کے ہلکے سولیوشن (ایک یا دو فیصدی والا) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

کارنیل اَپیسیٹی (بیاض العین۔ سفیدی چشم۔ پھلی) کو دُور کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ اور ہر قسم کے کارنیائی ٹس (سوزش قرنیہ۔ زمد قرنی) کے علاج میں اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن جس میں ایٹروپین بھی ملا دی ہو نہایت مفید ہوتا ہے۔ جب سوزش کی علامات رفع ہو جائیں تو پھر ایٹروپین کا ڈالنا موقوف کر دیں صرف ڈائیونین کا سولیوشن کچھ عرصہ تک ڈالتے رہیں۔ کارنیل اَپیسیٹی (بیاض العین۔ سفیدی چشم۔ پھلی) کو دُور کرنے کے لئے اس کی مرہم بھی نافع ہوتی ہے چنانچہ ابتدا میں تو چار گرین ڈائیونین ایک اونس سفید ویزے لین میں ملا کر اس مرہم کو آنکھ میں لگاتے رہیں اور پھر رفتہ رفتہ مرہم کی طاقت کو بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ بالآخر ۱۲ گرین فی اونس والی مرہم استعمال کریں ✤

تھائی سس (سل) اور برانکائی ٹس (سعال) کی کھانسی میں بھی ڈائیونین مفید ثابت ہوئی ہے جیسا کہ مذکور ہوا افیون یا مارفین کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے بھی اس دوا کو مفید بتاتے ہیں چنانچہ اس غرض کے لئے اس کو $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی مقداریں دیتے ہیں ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین پانی میں حل کر کے یا شربت کی صورت میں ✤

بنانے کی ترکیب - ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - ایونی ایسڈ گلائی سرائی زین ۱۰ گرین پائن آئل ۸ منم - گلائکو جیلے ٹین اس قدر جوکہ ۳۲ بوز بنانے کے لئے کافی ہو۔
طاقت ایک بوز میں $\frac{1}{32}$ گرین ہیروئین ہوتی ہے ۔

(ج) گلائیکے فورم (Glycaphorın) گلائی سی رول آف ہیروئین (Glycerole of Herın) **بنانے کی ترکیب** - ہیروئین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین - کلوروفارم ۲۰ منم - سیرپ آف روزیز ۱۰ فلوئڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال ۴۰ منم - گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کر جس سے تیار شدہ دوا پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے - **طاقت** اس کے ایک ڈرام میں $\frac{1}{24}$ گرین ہیروئین ہوتی ہے - یہ کھانسی میں ایک مفید لعوق ہے - **مقدار خوراک** ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام

(د) گلائیکو ہیروئین (Glyco-Heroin) یہ ایک پروپرائٹری یا پیٹنٹ دوا ہے جسکی ترکیب بھی مذکورہ بالا لعوق (گلائیکے فورم) کی سی ہوتی ہے - یہ بھی کھانسی میں مفید ہے - مقدار خوراک ایک ڈرام

(۳) پیرونین (Peronine) بنزائل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Benzyl Morphine Hyroehloride) یہ افیون کا مصنوعی کیمیائی مرکب ہے جوکہ مارفین اور کوڈائن کا بدل ہے ۔

صفات - یہ ایک تلخ بے بو سفید باریک قلمی سفوف ہے جوکہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے لیکن کلوروفارم اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال و استعمال - ہپناٹک (منوم) نارکاٹک (مخدر) اور زیادہ تر سیڈیٹو (مسکن تنفس) ہے - اس کو ایزما (دمہ) تھائی سس یعنی سل کی خراشدار کھانسی اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) نیز روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں - **مقدار خوراک** $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین ۔

(۴) ڈائیونین (Dionine) مونو ایتھل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Mono-ethyl—Morphine Hydrochloride) یہ بھی افیون کا ایک مصنوعی کیمیائی مرکب ہے -

صفات - ایک تلخ بے بو سفید باریک قلمی سفوف جوکہ ایک حصہ ۷ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال و استعمال - یہ مارفین کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - اس میں مارفین کے مضرات نہیں ہوتے افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو چھڑانے کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ

(۳) ہیروئین ہائیڈرو کلورائیڈ (Heroin Hydrochloride) ڈائی ایسی ٹائل مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ {Diacetyl-Morphine Hydrochloride} یہ بھی ایک سفید بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۱۱ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔

افعال و استعمال۔ ہیروئین۔ مارفین کا قائم مقام یا بدل ہے کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں مارفین کے مشابہ ہے لیکن تنفس پر اس کا نسبتاً زیادہ اثر ہوتا ہے اور دماغ یا وظائف دماغی پر کم اثر ہوتا ہے۔ لہذا اس سے تنفس سست ہوجاتا ہے اور مارفین کی نسبت ضعف کا احساس کم ہوتا ہے اس لئے یہ ایکیوٹ اور کرانک برانکائی ٹس (سعال شدید و مزمن۔ شدید اور مزمن کھانسی) بُرنکی آل ایزما (ضیق النفس سعالی) کف آف تھائی سس (مرض سل کی کھانسی) ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) اور پرٹسس (سعال دیکی یا کالی کھانسی) میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

نوٹ۔ اکثر محققین ہیروئین کو مارفین اور کوڈائن کے درمیان جگہ دیتے ہیں۔

اگرچہ افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو ترک کرانے کے لئے بھی بعض ڈاکٹر ہیروئین کا استعمال مفید بتاتے ہیں لیکن اکثر اوقات پھر خود اس کی عادت ترک کرنا دشوار تر ہوجاتا ہے۔

مقدار خوراک $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین بشکل گولی۔ نوٹ۔ اس کو قلیل مقدار سے شروع کرنا ہی بہتر ہوتا ہے کیونکہ بعض اشخاص پر اس کا اثر نسبتاً جلد اور قوی ہوتا ہے چنانچہ $\frac{1}{16}$ و $\frac{1}{12}$ گرین سے بعض مریضوں میں زہریلی علامات پیدا ہوگئیں۔

(مرکبات Preparations)

(الف) لنکٹس ہیروئین (Linctus Heroin) لنکٹس ایسی ٹو مارفائنی (Linctus Acetomorphinæ) یعنی لعوق ہیروئین (مندرجہ بی پی سی)

بنانے کی ترکیب۔ ہیروئین ہائیڈرو کلورائیڈ ۰۱ء حصہ۔ ٹنکچر آف ائیوسائمس ۵ء۰ حصہ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۵۰ء۰ حصہ۔ سیرپ آف بالسم آف ٹولو ۵ حصہ۔ سیرپ آف وائلڈ چیری ۱۵ حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ لعوق پوری ایک سو حصہ ہوجائے۔

(ب) پنیس ٹلائی ہیروئین (Pastilli Heroin) پنیس ٹلس ایسی ٹو مارفائنی کمپازیٹس {Pastilli Acetomorphinæ Compositus} یعنی اقراص ہیروئین یا لوز ہیروئین

سرد کئے ہوئے آب مقطر میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کریں اور پھر ویسا ہی اور پانی اس قدر ملائیں کہ کل حجم ۱۱۰۰ منم ہو جائے +
طاقت ۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۲۲ منم میں ایک گرین یا ۵ فیصدی مارفین ٹارٹریٹ ہوتا ہے +
مقدار استعمال ۲ سے ۵ منم زیر جلد داخل کرنے کے لئے +

(لاطانی) لائکوار مارفائینی ٹارٹریٹس (Liquor Morphinæ Tartratis) محلول لیمونات المرفین
(انگریزی) سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ (Solution of Morphine Tartrate) سیال مارفین لیمونی
بنانے کی ترکیب۔ مارفین ٹارٹریٹ $17\frac{1}{2}$ گرین ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ۔ ایلکحال میں مساوی الحجم آب مقطر ملا کر اس میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کرلیں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے +
طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱۱ منم میں $\frac{1}{10}$ گرین مارفین ٹارٹریٹ +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

زائد یا اضافی نان آفیشل مرکبات مارفین

(۱) مارفینا ۔ مارفین (Morphina Morphine) یہ افیون کا خاص ایلکلائڈ ہے یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے ۔ **انحلال** ۔ یہ ایک حصہ ۱۰۰۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایلکحال میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ اولیک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے مقدار خوراک $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +
نوٹ ۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۔ مارفین ایسی ٹیٹ اور مارفین ٹارٹریٹ اسی سے بنتے ہیں ۔ اس کے افعال بھی مثل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ہیں لیکن چونکہ یہ پانی میں کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کو خالص طور پر استعمال نہیں کرتے +

(۲) ہیروئین (Heroin) ڈائی ایسٹی ٹل مارفین (Diacetyl Morphine) } یہ ایک مصنوعی ایلکلائڈ ہے جو کہ مارفین سے بنایا جاتا ہے ۔ یہ ایک لطیف سفید بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ خفیف تلخ ہوتا ہے +
انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۶۰۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۳۱ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈس میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

ہائیڈروکلورائڈ ائی ۳ منم۔ سپرٹ کلوروفارمائی ۳ منم گلیسرین یا ٹریکل ۰ ۴ گرین۔ واٹر تا ایک ڈرام
مقدار خوراک ایک ایک ڈرام تین چار بار روزانہ +

(۳) لِنکٹس سیڈےٹائیوس (Linctus Sedativus) } یعنی لعوق مسکن
لِنکٹس مارفائنی ایسڈس (Linctus Morphinæ Acidus) } یا لعوق مارفین ترش
بنانے کی ترکیب۔ سولیوشن آف مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ منم۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۳ منم۔ گلیسرین ۳۰ منم۔ سیرپ تا ایک ڈرام۔ مقدار خوراک ایک ایک ڈرام تین چار بار روزانہ +

(آفیشل Official)

مارفائنی ٹارٹراس (MORPHINÆ TARTRAS) لیمونات المرفین

(کیمیاوی علامت $\left\{ \begin{matrix} (C_{17}H_{19}NO_3)_2, \\ C_4H_6O_6\,3H_2O \end{matrix} \right\}$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مارفائنی ٹارٹراس (Morphinæ Tartras) (عربی) لیمونات المرفین
(انگریزی) مارفین ٹارٹریٹ (Morphine Tartrate) (فارسی) مارفین لیمونی ۰

بنانے کی ترکیب۔ مارفین اور ٹارٹارک ایسڈ (تیزاب لیموں) کو وزنی تناسب میں ملانے سے یہ مرکب بنایا جاتا ہے +

صفات۔ سفید سفوف جس میں باریک سوزنی قلموں کے گچھے پائے جاتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ اینوڈائن (مسکن) ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) +

مقدار خوراک $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۰۸، سے ۰۳۲، ڈگرام) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انجکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا { Injectio Morphinæ Hypopodermica } زراقہ مارفین زیر جلد
(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفین { Hypodermic Injection of Morphine } مارفین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ٹارٹریٹ ۰ ۵ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ تازہ جوش دیکر

۱۲ سپازی ٹریز بنالیں ÷

طاقت - ہرایک سپازی ٹری میں ۱/۴ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے ÷

(۳) (لاطانی) ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا {Tinctura Chloroformi et Morphinæ Composita}

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین {Compound Tincture of Chloroform & Morphine}

بنانے کی ترکیب - دیکھو صفحہ ۱۰۸۷ پر کلوروفارم کے بیان میں ÷

طاقت اسکے ۱۰ منم میں ۱/۸ منم کلوروفارم ۱/۲ منم ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۱/۴ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ اور ایک منم ٹنکچر آف انڈین ہیمپ ہوتے ہیں ÷

مقدارخوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ دیکو بک سینٹی میٹر) یہ کلوروڈائن کا بدل ہے ÷

(۴) (لاطانی) ٹروکس کس مارفائنی (Trochiscus Morphinæ) قرص مارفین

(انگریزی) مارفین لوزنج (Morphine Lozeng) لوز مارفین

بنانے کی ترکیب - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۳۶ گرین - ٹولو بے سس کے ہمراہ لوزنج بنالیں

طاقت ہرایک لوزنج میں ۱/۳۶ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے ÷

مقدارخوراک ۱ سے ۶ لازنجیز (اقراص) ÷

(۵) (لاطانی) ٹروکس کس مارفائنی ایٹ اپی کے کوانہی {Trochiscus Morphinæ et Ipecacuanhæ} قرص مارفین و عرق الذہب

(انگریزی) مارفین اینڈ اپی کے کوانا لوزنج {Morphine and Ipecacuanha Lozeng} قرص مارفین اپیکا

بنانے کی ترکیب - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۳۶ گرین - اپی کے کوانا کی جڑ کا سفوف ۱/۱۲ گرین - ٹولو بے سس کے ہمراہ ملاکر لوزنج بنالیں ÷

طاقت - ہرایک لوزنج میں ۱/۳۶ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے ÷

مقدارخوراک ۱ سے ۶ لوزنجیز (اقراص) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ان سفلے شیو مارفائنی (Insufflatio Morphinæ) یعنی نفوخ مارفین :- مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۴ گرین - بزمتھ آکسی کلورائیڈ ایک گرین - سٹارچ ۱/۲ گرین - سب کو باہم ملالیں ÷

(۲) لنکٹس مارفائنی (Linctus Morphinæ) یعنی لعوق مارفین :- لائکوار مارفائنی

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۴ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۵ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے +

نقیضات۔ کاپر (تانبا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) لیڈ (سیسہ) اور زنک (جست) کے نمکیات۔ ایلکلائن کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ لائکوار آرسینی کیلس اور کل وہ چیزیں جن میں کرٹے نین پائی جاوے یعنی تمام نباتی قابض خساندے اور جوشاندے اور فیرک کلورائیڈ +

افعال۔ اینوڈائن (مسکن الم) ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) +

مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۳۲ء گرام) +

(آفیشل مرکبات Official Prepsrations)

(۱) (لاطانی) لائکوار مارفائینی ہائیڈروکلورائیڈائی { Liquor Morphinæ Hydrochloride }

(انگریزی) سولیوشن آف ہائیڈروکلورائیڈ آف مارفین { Solution of Hydrochloride of Morphine }

بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈروکلورائیڈ آف مارفین ½ ۱۷ گرین۔ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۸ ۳ منم۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ پہلے ایلکحال میں مساوی الحجم آب مقطر اور ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملاکر اس میں مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کو حل کریں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سولیوشن کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جاوے +

طاقت۔ ۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱ منم میں ½ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ء سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) (لاطانی) سپازی ٹوریا مارفائنی (Suppositoria Morphinæ) شیاف مارفین

(انگریزی) مارفین سپازی ٹریز (Morphine Supposetories) " "

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین۔ آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت۔ آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں مارفین کو حل کریں (پہلے تھوڑے سے روغن میں مارفین کو حل کر کے پھر بقیہ روغن ملائیں) اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے سانچوں میں ڈھال کر

طاقت ۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱۱ منم میں ½ گرین مارفین ایسی ٹیٹ ✦
مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ر سے ۶ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) انجکشیو مارفائنی اَیٹ ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا {Injectio Morphinæ et Atropinæ Hypodermica} یعنی زراقہ مارفین و بیبرجین زیر جلد یا مارفین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری:۔ مارفین ایسی ٹیٹ ۲ حصہ ایٹروپین سلفیٹ ۱۲ر حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰۰ حصہ۔ حل کرلیں ✦
مقدار استعمال ۲ سے ۸ منم بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن یعنی زیر جلد پچکاری ✦

(۲) ہائپوڈرمک لے میلس (Hypodermic Lamels) صفحۂ رقیقہ زیر جلد:۔ ہرایک صفحۂ رقیقہ میں ½ گرین مارفین اور ۱/۱۲ گرین ایٹروپین ہوتی ہے۔ وقت ضرورت ایک ترص کو ۱۰ منم آب مقطر میں حل کرکے اس کی جلدی پچکاری کریں۔ ان کا استعمال نسبتاً بے خطر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ایٹروپین کو مارفین کے ساتھ ملانے سے مؤخر الذکر کی تاثیر مخدرہ و منومہ قوی تر ہوجاتی ہے اور تنہا مارفین کے استعمال سے جو غثیان۔ سوء ہضم۔ ضعف اور قبض وغیرہ کی شکایت کا احتمال ہوتا ہے وہ کم ہوجاتا ہے ✦

(آفیشل (Official

مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈم {MORPHINÆ HYDROCHLORIDUM} اَدروکلورات المرفین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{19}NO_3\ HCl, H_2O$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (معرب)
(لاطانی) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈم	(Morphinæ Hydrochloridum)	اَدروکلورات المرفین
(انگریزی) مارفین ہائیڈروکلورائیڈ	(Morphinæ Hydrochloride)	؍؍
(برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء) ہائیڈروکلوریٹ آف مارفین	(Hydrochlorate of Morphine)	؍؍

ماہیت۔ یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ افیون سے حاصل ہوتا ہے ✦
صفات۔ سفید چمکدار ریشم کی طرح ملائم سوزنی قلمیں یا نہایت باریک قلمی ذرات کا سفید سفوف ✦

باحتیاط خشک کر لیتے ہیں ٭
صفات۔ ایک ہلکا سفید قلمی سفوف جس میں سے سرکہ کی خفیف بُو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ ٭
نوٹ۔ ہوا میں کھلا رکھنے سے ایسی ٹک ایسڈ اُڑ جاتا ہے پس اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ہوا سے محفوظ رکھنا چاہئے ٭
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایک حصہ ۵ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ٭
نقیضات۔ کاپر (تانبا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) لیڈ (سیسہ) اور زنک (جست) کے نمکیات۔ ایلکلائن کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ لائکوار آرسینی کیلس۔ پٹاسیم پرمینگنیٹ اور وہ اشیاء جن میں کرٹنین موجود ہو ٭
ہدایات دواسازی۔ چونکہ بناتے وقت اس کو خشک کرنے میں اس میں سے کسی قدر ایسی ٹک ایسڈ اُڑ جاتا ہے اس لئے اس کا آبی سولیوشن بناتے وقت اس میں قدرے ایسی ٹک ایسڈ ملانا پڑتا ہے۔ اس کے آبی سولیوشنز میں بے حِس مارفین ایسی ٹیٹ تہ نشین ہو جایا کرتے ہیں اور وہ ترش ہو جاتے ہیں ٭
افعال۔ اینوڈائن (مُسکّن) ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) ٭
مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۳۲ء گرام) ٭

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائکوار مارفائنی ایسی ٹیٹس (Liquor Morphinæ Acitatis) محلول خلات المرفین
(انگریزی) سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ (Solution of Morphine Acetate) سیّال مارفین خلی
بنانے کی ترکیب۔ مارفین ایسی ٹیٹ ۱۷½ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۳۸ منم۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا چار فلوئڈ اونس ہو جائے۔ پہلے ایلکحال میں مساوی الحجم آب مقطر اور ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اس میں مارفین ایسی ٹیٹ حل کریں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سولیوشن کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے۔ (یہ تقریباً بیرنگ ہوتا ہے)

تو ایسی حالت میں یہ چنداں مفید نہیں ہوتی +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کیپ شیول میں ڈال کر یا بذریعہ جلدی پچکاری۔ اسکے ٹےبلیٹس بھی بکتے ہیں۔

(۲۰) سٹپٹول (Styptol) یہ بھی ایک قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی یوٹرائن ہیمرج (جریان خون رحم) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** $\frac{1}{2}$ سے $\frac{3}{4}$ گرین +

(۲۱) پَپے ویرین (پاپاورین) (Papaverine) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ ایتھر اور ایلکحال میں بھی کم حل ہوتی ہے۔ یہ قوی نارکاٹک (مخدر) ہے۔ دماغ پر اس کی تاثیر کے لحاظ سے یہ کوڈائن اور مارفین کے بین بین ہے۔ لیکن یہ ایک کمزور زہر ہے کیونکہ زیادہ مقداریں دینے سے بھی اس سے نہ تو مثل مارفین کے قوی سنوم اثر ہوتا ہے اور نہ مثل کوڈائن کے اس سے تحریک ہوتی ہے۔ مارفین اور کوڈائن کی نسبت یہ حرکت قلب کو زیادہ سست کرتی ہے کیونکہ عضلات قلب پر اس کا اثر مستقیماً ہوتا ہے۔ لیکن معمولی مقداریں اسے دینے سے خون کے دباؤ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +

(۲۲) تھی بین (Thebaine) اس کا عملی طور پر کوئی منفعت اثر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اس سے انسان میں گرانی اور گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے جس کے بعد سٹرکنین کے اثر کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے سلسلۂ مارفین کی نسبت اس کا تعلق سلسلۂ سٹرکنین سے سمجھنا چاہئے لیکن یہ سٹرکنین کی نسبت نہایت کم مؤثر ہے۔ امعاء کی حرکت دودیہ کو بھی یہ بجائے کمزور کرنے کے تیز کرتی ہے +

(آفیشل Official)

مارفائنی ایسی ٹاس (MORPHINÆ ACETAS) خلات المرفین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{19}NO_3, C_2H_4O_2\, 3H_2O$)

	ڈاکٹری نام	علمی نام
(لاطینی)	مارفائنی ایسی ٹاس (Morphinæ Acetas)	(جدید عربی) خلات المرفین
(انگریزی)	مارفین ایسی ٹیٹ (Morphine Acetate)	(فارسی) مارفین خلی

بنانے کی ترکیب۔ مارفین کو پانی اور ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں حل کر کے

واٹ والی بوتل میں ڈال کر ہوا سے حتے الامکان محفوظ رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور نمی کو جذب کر لیتی ہے۔ **افعال**۔ یہ خفیف ہپناٹک (منوم) ہے نیز ہوپنگ کف (کالی کھانسی) میں رفع تشنج کے لئے بھی دیتے ہیں۔ لیکن یہ چنداں مفید و مؤثر دوا نہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین۔

(۱۶) اینٹی سپیزمین (Antispasmin) یہ نارسین سوڈیم اور سوڈیم سلی سلیٹ کا ایک مرکب ہے جو کہ بطور ایک ہپناٹک (منوم) اور سیڈے ٹو (مسکن) کے ایجاد کیا گیا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین۔

(۱۷) نارکائل (Narcyl) کیمیائی ترکیب سے یہ درحقیقت ایتھل نارسین ہائیڈروکلورائیڈ ہے اس کی باریک ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں مرض سل کی شدید کھانسی کو روکنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ½ ۱ گرین شبانہ روز میں۔

(۱۸) نارکوٹینا۔ نارکوٹین۔ اِنارکوٹین (Narcotina Narcotine Anarcotine) یعنی مُسکرین یا مخدرین:۔ اس کی بڑی بڑی بیرنگ چمکدار سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن ایتھر۔ کھولتے ہوئے ایلکحال اور محلول تیزابوں میں حل ہو جاتی ہیں۔ چونکہ اس میں کوئی نارکاٹک یعنی مُسکر یا مخدر خواص نہیں ہوتے اس لئے اس کو اِنارکوٹین یعنی نامسکرین کہتے ہیں۔ یہ اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے اور اس لحاظ سے یہ کونین کے مشابہ ہے چنانچہ ایگیوڈ (تپ لرزہ) میں اس کو بجائے کونین دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین۔

(۱۹) کوٹارنینی ہائیڈروکلورائیڈم (Cotarninæ Hydrochloridum)
کوٹارنین ہائیڈروکلورائیڈ (Cotarninæ Hydrochloride)
سٹپ ٹی سین (یعنی حابس الدّمین) (Stypticin)
یہ مرکب بھی نارکوٹین سے بنایا جاتا ہے

یہ ہلکے زرد رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ اپنے افعال میں ہیڈراسٹن کے مشابہ ہے۔ یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی) یا رحم سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ اور جب مجری بول میں کیتھیٹر (قثاطیر۔ سلائی) ڈالنے کے سبب خون آنے لگ جائے تب بھی یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

نوٹ۔ رحم کے ایسے جریان خون میں یہ دوا مفید ہوتی ہے جو باطن رحم کی غشائے مخاطی کی ناتندرست حالت کے سبب ہو کیونکہ سرطانی یا دیگر قسم کی رسولیوں کے سبب جب رحم سے جریان خون ہوتا ہے

اوپیم کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officia - Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکوا اوپیائی (Aqua Opii) یعنی عرق افیون :- افیون سفوف ایک حصہ ایلڈر فلاور واٹر ۷ حصہ - امراض چشم میں مسکن فائدے کے لئے مستعمل ہے یا (۲) ایک حصہ افیون سفوف کو ۱۲ حصہ پانی میں حل کرکے ۶ حصہ عرق کشید کرلیں ؛

(۲) اینیما اوپیائی (Enema Opii) یعنی حقنۂ افیون :- ٹنکچر آف اوپیم ۱۰ سے ۴۰ منم - میوسلیج آف سٹارچ ۲ سے ۴ فلوئڈ اونس یا (۲) ٹنکچر آف اوپیم ۲ حصہ - میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ دونوں کو ملالیں - اس میں سے بمقدار دو اونس وقت ضرورت گرم استعمال کریں ؛

(۳) لنکٹس اوپی ایٹس (Linctus Opiatus) یعنی لعوق افیون :- ٹنکچر آف اوپیم ۲ منم آکسیمل آف سکوئل ۱۵ منم - میوسلیج آف ٹریگے کنتھ ۱۵ منم گلیسرین ۱۵ منم - ایلکسر آف کلوروفارم ۳ منم - سیرپ تا ایک فلوئڈ ڈرام - (بی - پی - سی) ؛

(۴) لنی منٹم اوپیائی امونی ایٹم {Linimentum Opii Ammoniatum} مروخ افیون امونی - لنی منٹ آف سوپ ۶ حصہ - کمپونڈ کیمفر لنی منٹ ۶ حصہ - ٹنکچر آف اوپیم ۶ حصہ - لنی منٹ آف بیلاڈونا ایک حصہ - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک حصہ - کل اجزاء کو باہم ملاکر اور ایک ہفتہ رکھکر فلٹر کریں ؛

(۵) لائکوار مارفائنی بائی میکونے ٹس {Liquor Morphinæ Bimeconatis} یہ افیون کا ایک مصفے سیال ہے جس میں اس کے تمام ایلکلائڈس طبعی ترکیب میں ہوتے ہیں - اس میں ایک فیصدی مارفین ہوتی ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم ؛

(۶) لائکوار اوپیائی سیڈے ٹائوس (بیٹلی) {Liquor Opii Sedativus Battley} اس کو ٹنکچر اوپیم سے بہتر مسکن الم اور مخدر ہونے کی شہرت حاصل رہی ہے اور یہ درحقیقت ٹنکچر اوپیم کی نسبت کسی قدر تیز ہوتا ہے - مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم ؛

(۷) میکونیائی پرآئیوڈائڈم (Meconii Periodidum) اس میں مذکورہ بالا مرکب ایلکلائڈس زیادہ آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں ؛
مقدار خوراک ½ سے ½ گرین ؛

ں ترکیب وغیرہ۔ دیکھو صفحہ ۹۹۰ جلد اول۔ طاقت ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین افیون ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں ⅛ سے ¼ گرین افیون ہوتی ہے

(۱۵) (لاطانی) ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا (Tinctura Opii Ammoniata) صبغۂ افیون امونی

(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف اوپیم {Ammoniated Tincture of Opium} تغیین تریاک امونی

(″) سکاچ پیریگورک (Scotch Paregoric) دوائے سکن سکاچ

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئڈ اونس۔ بنزوئک ایسڈ ۱۸۰ گرین۔ آئل آف انیسی ایک فلوئڈ ڈرام۔ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔

آئل آف انیسی اور بنزوئک ایسڈ کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر اوپیم اور سولیوشن آف ایمونیا ملائیں اور پھر اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔

طاقت ۔ ایک فلوئڈ اونس میں ۵ گرین افیون۔ افعال ایکس پیکٹورینٹ (منفث) اور اینوڈائن (مخدر) ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(۱۶) (لاطانی) انگوائنٹم گالی کم اوپیو {Unguentum Gallæ Cum Opio} مرہم عفص و افیون

(انگریزی) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ {Gall and Opium Ointment} مازو اور افیون کی مرہم

بنانے کی ترکیب۔ گال آئنٹمنٹ (مرہم مازو) ۹۲۵ گرین۔ افیون کا باریک سفوف ۷۵ گرین دونوں کو خوب باہم مخلوط کریں طاقت ۱۳½ حصہ میں ایک حصہ یا ۷½ فیصدی افیون ۔

نوٹ (۱) ایکسٹریکٹم اوپیائی سے ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم بنایا جاتا ہے ۔

(۲) پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس سے پی لیولا اپی کے کوانی کم سلا بنایا جاتا ہے ۔

(۳) ٹنکچورا اوپیائی سے ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور لنی منٹم اوپیائی بنائے جاتے ہیں

انتباہ ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مندرجۂ ذیل مرکبات میں افیون ہوتی ہے۔ اگرچہ ان کے ناموں سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان میں افیون ہے :- (۱) پی لیولا اپی کے کوانی کم سلا (۲) پی لیولا سپوس کمپازیٹا (۳) پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس (۴) پکوس کائنو کمپازیٹس (۵) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا (۶) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ۔

(۸) پی لیولا اپی کے کوانہ کم سلا { Pilula Ipecacuanhæ Cum Scillæ } حب عرق الذہب و العنصل
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانا ودھ سکوئل { Pill of Ipecacuanha with Squill } " " "
بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پاؤڈر آف اپی کے کوانا ۳ اونس - سکوئل سفوف ایک اونس - ایمونیکم (اشق) سفوف ایک اونس - سیرپ آف گلیکوز ایک اونس - کل اجزاء کو باہم مخلوط کر کے لگدی بنا لیں -
طاقت - ۲۰ حصہ میں ایک حصہ افیون - ایکس پیکٹ ریٹ (منفث) اور نارکاٹک (مخدر) ۔
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ ء سے ۵۲ ء گرام) ۔

(۹) (لاطانی) پلوس کائنو کمپازیٹس (Pulvis Kino Compositus) سفوف دم الاخوین مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف کائنو (Compound Powder of Kino) بیجا سار کا مرکب سفوف
بنانے کی ترکیب - کائنو سفوف ۳¾ اونس - اوپیم سفوف ¼ اونس - سنے من سفوف ایک اونس - کل اجزاء کو باہم ملا لیں - طاقت ۲۰ حصے میں ایک حصہ افیون ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین - یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور نارکاٹک (مخدر) ہے ۔

(۱۰) (لاطانی) پلوس اوپیائی کمپازیٹس (Pulvis Opii Compositus) سفوف افیون مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف اوپیم (Compound Powder of Opium) سفوف تریاک مرکب
بنانے کی ترکیب - اوپیم سفوف ۳ حصہ - بلیک پیپر سفوف ۴ حصہ - جنجر سفوف ۱۰ حصہ - کیروی سفوف ۱۲ حصہ - ٹریگے کنتھ سفوف ایک حصہ - سب اجزا کو باہم ملا لیں ۔
طاقت ۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون ۔
افعال - اینوڈائن (مسکن الم) اور نارکاٹک (مخدر) ۔
مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳ ء سے ۶۵ ء گرام) ۔

(۱۱) (لاطانی) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا { Supposetoria Plumbi Composita } شیاف رصاص مرکب
(انگریزی) کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز { Compound Lead Suppositories } " " "
بنانے کی ترکیب - لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۳۶ گرین - اوپیم سفوف ۱۲ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بن سکیں ۔
طاقت - ہر ایک سپازی ٹری میں ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ اور ایک گرین افیون ہوتی ہے ۔

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

(۱) (لاطانی) ایمپلاسٹرم اوپیائی (Emplastrum Opii) (عربی) لصوقِ افیون (انگریزی) اوپیم پلاسٹر (Opium Plaster) (فارسی) شمع تریاک (اردو) افیون کا پلستر

بنانے کی ترکیب - افیون باریک سفوف ایک اونس - ریزن پلاسٹر ۹ اونس - ریزن پلاسٹر کو بذریعہ واٹر باتھ پگھلا کر اس میں افیون بتدریج مخلوط کرلیں۔ طاقت ۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون - اس کو ترفع درد کے لئے بطور لوکل سیڈے ٹو (مسکن مقامی) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۲) (لاطانی) ایکسٹریکٹم اوپیائی (Extractum Opii) (عربی) خلاصۂ افیون (انگریزی) ایکسٹریکٹ آف اوپیم (Extract of Opium) (فارسی) عصارۂ تریاک

بنانے کی ترکیب - افیون کی باریک باریک قاشیں ایک پونڈ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۶ پائنٹ افیون کو ۲ پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب نچوڑ کر چھان لیں اور جو کچھ افیون کا باقی بچے اسے پھر ۲ پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر نچوڑیں اور یہی عمل سہ بارہ کریں بعدہ کل حاصل شدہ سیال کو یکجا کرکے خلالین کی صافی میں چھان لیں اور آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ کل نصف پونڈ باقی رہ جائے۔ طاقت ۵ کے ۱ حصہ میں ۲ حصہ افیون یا ۲۰ فیصدی مارفین ہوتی ہے +

افعال - جنرل سیڈے ٹو (مسکن کل) اور ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰۱۶ سے ۰۶۵ گرام) +

(۳) (لاطانی) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم (Extractum Opii Liquidum) (عربی) خلاصۂ افیون سیال (انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم (Liquid Extract of Opium) (فارسی) عصارۂ تریاک سیال

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف اوپیم ¾ اونس - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۶ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ اونس - ایکسٹریکٹ آف اوپیم کو آب مقطر میں ایک گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اس میں ایلکحال ملا کر کسی سرد جگہ میں ۲۴ گھنٹہ تک رکھنے کے بعد اسے فلٹر کرلیں۔ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے + طاقت ½ ۱۳ حصہ میں ایک حصہ یا ۱۵ منم میں ایک گرین افیون ہوتی ہے۔ اس میں ۰.۷۵ فیصدی مارفین ہونی چاہئے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۰۳ سے ۱.۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) ۸ اَیلکلائڈز ثانویہ یا مشتقات :-

(۱) اَیپو مارفین (۴) ڈِس آکسی کوڈائی مَین (۷) کوٹارنین

(۲) آکسی ڈائی مارفین (۵) تھےبےئین (۸) ہڑھی لے ڈی مَین

(۳) اَیپو کوڈائی مَین (۶) تھےبےآئی ہین

(۳) ۳ مندرجہ ذیل مواد معتدلہ :-

(۱) میکونین یا اوپی اے ہین (۲) میکوناٹے ہین اور (۳) پَرفائی راکین

(۴) ۳ آرگینک ایسڈس یا حموضات نباتیہ :-

(۱) میکونک ایسڈ (۲) تھی بوتیک ایسڈ اور (۳) ایسی ٹیک ایسڈ

(۵) پانی تقریباً ۱۶ فیصدی ؛

(۶) ریزن (رال)، گلیوکوز - فیٹس (چربی) کوچوک - لطیف روغن - خوشبودار اجزاء اور امیونیم کیلسیم و میگنے شیم کے سالٹس یعنی نمکیات - یہ اسقدر اجزا پائے جاتے ہیں ؛

اختلاف ترکیب - مختلف قسم کی افیون میں جواہر متذکرہ بالا کی مقدار کم و بیش ہوتی ہے مثلاً

	مارفین فیصدی	نارکوٹین فیصدی
افیون پٹنہ	۳ ء ۹۸	۶ ء ۳۶
افیون سمرنا	۸ ء ۲۷	۱ ء ۹۴

نقیضات - ٹےنک ایسڈ اور نباتی مرکبات قابضہ - زنک (جست) کاپر (تانبا) آئرن (آہن - لوہا) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) اور سلور (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات - ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور انکے کاربونیٹس اور امیونیا ؛

نوٹ - (۱) افیون میں میکونک ایسڈ کی موجودگی کے سبب اس میں پرکلورائیڈ آف آئرن کے ملانے سے اس کا رنگ نہایت سرخ ہو جاتا ہے ؛

(۲) افیون میں ٹےنک ایسڈ کی آمیزش سے ٹےنیٹ کوڈائی مَین بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے ؛

(۳) چونکہ افیون میں قدرے گلیوکوز ہوتی ہے اس لئے اگر نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ اسکی گولی بنائی جائے تو جھٹ سے اُڑ جانے والا مرکب بن جاتا ہے ؛

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین = (۰۳۲ ء سے ۱۳ ء گرام) ؛

یا افیون سمرنا یہ درحقیقت ایشیائے کوچک کی افیون ہوتی ہے۔ اس کے ٹکڑے چوتھائی اونس سے لیکر نصف پونڈ تک وزنی ہوتے ہیں جن پر پوست کے پتے لپٹے ہوئے اور ان پر تخم حماض چھڑکے ہوئے ہوتے ہیں **نوٹ** - کبھی افیون قسطنطنیہ کو بھی مذکورہ بالا قسم میں ہی داخل کر لیتے ہیں لیکن اس پر تخم حماض چھڑکے ہوئے نہیں ہوتے +

(۲) افیون چینی (۳) افیون ایرانی اور (۴) افیون ہندی - مؤخر الذکر یعنی سرکاری افیون ہندی پھر تین قسم کی ہوتی ہے (ا) افیون ذخیرہ یا گولے کی افیون جو ملک چین کو بھیجی جاتی ہے - (ب) افیون آبکاری یا ٹھیکہ کی افیون اس کے مربع ٹکڑے ہوتے ہیں اور یہ ہندوستان میں فروخت ہوتی ہے (ج) افیون طبی جس کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں یا سفوف ہوتا ہے یہ پٹنہ میں بنتی ہے۔ علاوہ ازیں افیون مصری - یونانی - انگریزی - جرمنی اور فرانسیسی بھی ہوتی ہے +

نوٹ - یورپ میں دوا سازی میں اکثر سمرنا یا ایشیائے کوچک کی افیون استعمال کی جاتی ہے - مگر ہندوستان میں پٹنہ اور اجین (مالوہ) کی افیون مستعمل ہے - لیکن ہر ایک قسم کی افیون جس میں این ہائیڈرس مارفین کی مقدار ½ ۷ فیصدی سے کم نہ ہو مقررہ قوت کا ایکسٹریکٹ اور ٹنکچر بنانے میں استعمال ہوسکتی ہے لیکن برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے بموجب آفیشل مرکبات بنانے میں صرف وہی افیون مستعمل ہے جس میں کو سکھانے کے بعد این ہائیڈرس مارفین کی مقدار ½ ۹ یا ½ ۱۰ فیصدی ہو +

صفات کیمیاوی - افیون کی کیمسٹری یا کیمیاوی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے اس میں مندرجہ ذیل :-

(۱) ۱۸ ایلکلائیڈز ابتدائیہ ہوتے ہیں جن میں سے بعض کا جدا جدا مختصر بیان کیا جائیگا :-

(۱) مارفین تقریباً ۱۲ فیصدی (۷) سیوڈو مارفین (۱۳) ہیکونی ڈین

(۲) کوڈائی ڈین ۰٫۲ سے ۱٫۹ ″ (۸) کرپ ٹوپین (۱۴) رھی اے ڈین

(۳) تھےبے ئین ۰٫۳ ″ (۹) پروٹوپین (۱۵) کوڈےمین

(۴) نارکوٹین یا نارکوٹین ۴ ″ (۱۰) ہائیڈرو کوٹارنین (۱۶) گونوس کپین

(۵) پےپے ورین ۰٫۵ سے ۱ ″ (۱۱) لاڈے نین (۱۷) لین تھوپ ٹین

(۶) نارسی ئین ۰٫۲ ″ (۱۲) لاڈے نوسین (۱۸) زین تھےلین

شگاف (لیکن جو اندر تک نہ جائیں) لگا دیتے ہیں اور ان سے جو دودھ کی مانند رس نکل کر جم جاتا ہے اس کو علے الصباح ان پر سے کھرچ کر خشک کر لیتے ہیں ؟

(ب) پختہ ثمر یعنی کوکنار یا پوست
(ج) کوکنار کو کاٹ کر دکھایا گیا ہے

صفات افیون - گول گول بے قاعدہ یا چپٹی ڈلیاں - ہر ایک ڈلی کا وزن آٹھ اونس سے دو پونڈ تک ہوتا ہے - ان پر اکثر پوست کے پتے لپٹے ہوتے ہیں - جن کے اوپر ایک سُرخی مائل سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے - تازہ حالت میں تو افیون ملائم نمدار - دانہ دار اور رنگت میں سُرخی مائل بھوری ہوتی ہے لیکن عرصہ تک پڑے رہنے سے یہ سخت اور رنگت میں سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے - بو نیز خاص قسم کی - ذائقہ تلخ - اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو اس میں بسبب میکونک ایسڈ کی موجودگی کے سیال کی کیفیت قدرے ترش ہو جاتی ہے چنانچہ ایسے محلول سے لٹمس پیپر سُرخ ہو جاتا ہے۔

آمیزش - پانی - کنکریاں - مٹی - اینٹ کی سُرخی - نشاستہ (آٹا) - دیگر قسم کے پھل پتے وغیرہ

اقسام - (۱) ٹرکی اوپیم جس کو سمرنا اوپیم یا لیوانٹ اوپیم بھی کہتے ہیں یعنی افیون ترکی

تھا اور افیون بھی در اصل لبن الخشخاش یا شیر خشخاش ہی ہے - لیکن کہتے ہیں کہ رستم نے سہراب کے دینے کے لئے جو تریاک (تریاق) کیکاؤس سے لیا تھا اس میں افیون بھی شامل تھی پس مذکورہ بالا دونوں مناسبتوں سے افیون کا نام تریاک رکھا گیا ÷

نوٹ - ایران میں آجکل تریاک کا لفظ بھی افیون کے لئے بولا جاتا ہے اور یکی افیون و مدرکی یعنی شیرۂ افیون کو ایرانی شیرزنگن کہتے ہیں اور یہ لفظ درحقیقت تریاق کے لغوی و اصطلاحی معنوں کا نہایت صحیح مترادف ہے ÷

تاریخ - قدیم یونانیوں کو اس دوا کا علم تھا اگرچہ بقراط کو اس کے افعال وخواص کا علم نہ تھا لیکن ریاگوراس معاصر بقراط کو اس کے افعال وخواص کا بخوبی علم تھا اور وہ اس کو بعض دماغی ونخاعی امراض میں استعمال کرتا تھا - جالینوس نے بھی اس کا مختصر بیان کیا ہے اور حکیم تاؤسطس نے جو حضرت مسیحؑ سے تقریباً تین سو (۳۰۰) برس قبل ہوا ہے میکونیوں کے نام سے افیون کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی تیسری صدی قبل مسیحؑ میں شیرۂ پوست خشخاش (کوکنار) کو اُپوس کے نام سے (جس سے کہ لفظ اُپیون اور اس سے الفاظ اوپیم وافیون مشتق ہیں) افیون کا ذکر کیا ہے اور میکونیوں کو (جوکہ درخت خشخاش مع پوست کا عصارہ ہوتا ہے) اُپوس کی نسبت ضعیف الاثر بتایا ہے - اس نے افیون کے طریق تحصیل کا بھی صحیح طور پر بیان کیا ہے - پلائنی رومی نے بھی اُپیون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے - یونانیوں سے عربوں کو اس دوا کا علم ہوا اور انکے توسط سے ہی ممالک شرقیہ خصوصاً ایران میں افیون کے افعال وخواص کا علم ہوا چنانچہ شیخ ابوعلی سینا اور رازی نے بھی اس کا مفصل بیان کیا ہے - ملک چین میں بھی عربوں کے توسط سے افیون پہنچی اور اہل ہند کو بھی مسلمانوں ہی سے اس کا علم ہوا - قدیم مصریوں اور ہندوؤں کو افیون کا علم نہ تھا چنانچہ سنسکرت کی پرانی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں البتہ مابعد کی کتابوں میں اہی فین کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے ÷

ماہیت افیون - درخت پپے ور سامنی فرم (Papaver Somniferum) یعنی درخت خشخاش منوم (یا خشخاش سفید) کے کچے پھلوں یعنی کوکنار یا پوست میں شگاف دینے سے جو دودھیا رس نکلتا ہے اس کو ہوا میں خشک کر لیتے ہیں ÷

طریق تحصیل - شام کے وقت خام کوکنار یعنی کچے پوست کے چاروں طرف چند گہرے

(آفیشل) (Official)

اُوپیَم (OPIUM) افیون

(الفصیلۃ الخشخاشیہ N. O. Papaveraceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اوپیَم (Opium)	(عربی) اَفیُون - اُفیُون	(سنسکرت) اَہی فینک - کھس پھل کشیر
(انگریزی) اوپیَم (Opium)	(فارسی) تریاک	(ہندی) افیم - اَمل - آفو

مقام پیدائش - ایشیائے کوچک - چین - ایران - ہندوستان (مالوا - بہار) ÷

نوٹ - اس کا اصل مسکن ایشیائے کوچک ہے ÷

وجہ تسمیہ - (۱) اس کا لاطانی و انگریزی نام اوپیَم اور اس کا عربی نام اَفیُون سب مشتق ہیں اسکے یونانی نام اُپیُون سے جو خود مشتق ہے لفظ اُپوس سے جسکے معنی ہیں جُوس یعنی رس چونکہ یہ بھی پوست خشخاش کا رس ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا ۔ لیکن بعض طبی کتب میں لکھا ہے کہ لفظ اُفیُون مشتق ہے یونانی لغت اُہیون سے جس کے معنی ہیں مُنبت یعنی گہری نیند لانے والی دوا - اور بعض عالمان علم اللغت عربی مثلاً مصنّف قاموس وغیرہ لفظ افیون کو عربی لغت خیال کرتے ہیں اور اس کا مادّہ فین یا اَفن بتاتے ہیں ÷

(۲) اس کا سنسکرت نام اَہی فینک مرکب ہے دو کلمات ایک اَہی بمعنی سانپ اور دوسرے فین بمعنی پھین یا جھاگ سے - چونکہ قدیم ہندو اس کو سانپ کے منہ کی پھین یا جھاگ خیال کرتے تھے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا ÷

(۳) اس کا فارسی نام تریاک مترادف ہے تریاق کا جو درحقیقت یونانی لغت ہے جس کے لفظی معنی ہیں جنگلی حیوان یا درندہ یا کاٹنے والا جانور مثلاً شیر و سانپ وغیرہ لیکن یونانی اطباء کی اصطلاح میں تریاق کے معنی ہیں فادزہر حیوانی یعنی حیوانی مثلاً سانپ وغیرہ کی زہر کا مارگ اور انگریزی لفظ ٹریکل (Treacle) جسکے معنی آجکل شیرہ لئے جاتے ہیں یہ بھی درحقیقت یونانی لفظ تریاق (Theriaca) کا ہی مترادف ہے کیونکہ بعض تریاق کا قوام مثل شیرہ کے ہوتا

یعنی سمیات اکالہ یا خراشدار زہروں میں (سوائے زہر فاسفورس کے) دیتے ہیں جس سے منہ۔مری اور معدہ کی سوزش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔امعاء میں پہنچ کر اس کا کچھ حصہ ایملشن کی شکل میں تبدیل ہو کر مثل روغن ماہی کے جذب ہو جاتا اور ساخت جسم کی پرورش میں مدد دیتا ہے لہذا یہ نیوٹری اینٹ (مغذی) یا غذائے دوائی ہے اور اس کو لاغر کر دینے والے امراض میں مثل روغن ماہی کے دیتے ہیں اور بعض ممالک میں یہ بطور غذا کے مستعمل ہے۔لیکن بعض اشخاص کو اس کی برداشت نہیں ہوتی اور اس کے استعمال سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں۔بڑی مقدار مثلاً ایک سے دو اونس کی مقدار میں یہ خفیف ملین ہے اس سے اجابت با فراغت ہو جاتی ہے۔انفلیمڈ اور السریٹڈ پائلز (متورم و متقرح بواسیر) ریکٹل السرز (قروح المقعد) ریکٹل فشرز (شقاق المقعد) اور کانسٹی پیشن (قبض) میں خصوصاً جو کہ افیون کے سبب سے ہو یہ ایک مفید دوا ہے۔فیکل امپکشن (سدہ برازی) اور ان ٹسٹائنل آبسٹرکشن (آنتوں میں رکاوٹ) میں تنہا ۵ اونس گرم روغن زیتون یا ۲ سے ۸ اونس گرم میوسیلج آف سٹارچ میں ملا کر اس کا اینیا (حقنہ) کرنا اکثر نافع ہوتا ہے چونکہ کولسٹرین (جو کہ گال سٹون یعنی صفراوی پتھری کا جزو اعظم ہے) خالص روغن زیتون میں (حرارت جسمی یا ½ ۹۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حل ہو جاتا ہے اس لئے اس کو گال سٹونز (حصاۃ صفراویہ۔صفراوی پتھری) کے تحلیل کے لئے دیتے ہیں خصوصاً اس بنا پر کہ اس روغن کے بعض اجزاء صفرا کے ہمراہ خارج ہوتے ہیں۔پس اس کے استعمال سے درد جگر کے دورے جو کہ صفراوی پتھری کی وجہ سے ہوتے ہیں وہ موقوف ہو جاتے ہیں لیکن اس غرض کے لئے اس کو عرصہ تک استعمال کرانا چاہیئے اور اس کی مقدار خوراک بتدریج بڑھاتے جانا چاہیئے۔عموماً ۲ سے ۸ اونس روزانہ روغن کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن بعض اوقات ۱۰ سے ۲۰ اونس روزانہ بھی دیا گیا ہے۔اس کے اثر سے صفرا رقیق ہو کر زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے اور چند روز میں گال سٹون (صفراوی پتھری) براہ اسہال خارج ہو جاتی ہے۔کہتے ہیں کہ بلیو پل کے دینے کے ۱۲ گھنٹے بعد ۲ اونس روغن زیتون کو دینے سے صفراوی پتھری خارج ہو جاتی ہے ٭

(۲) مسچورا اولیائی آلی وی (Mistura Olei Olivæ) مزیج زیت :- آلو آئل ایک اونس - ٹریگے کنتھ پوڈر ۵ اگرین - سیرپ ½ اونس - واٹر تا ۴ اونس مقدار خوراک ایک سے ۴ اونس

(۳) مالٹ اولی وائن (Maltolivine) یہ روغن زیتون اور مالٹین کا ایک مرکب ہے یہ خوش ذائقہ اور ارزاں ہے - اس کو تھائی سس (سل)، رکٹس (الکساح - ہڈیوں کا بیڈول ہونا) مے رزمس (ہزال لاغری) وغیرہ میں بجائے روغن ماہی کے دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۴ ڈرام +

(۴) ایملسیئو اولیائی آلی وی کمپازیٹا - بی-پی-سی {Emulsio Olei Olivæ Co B.P.C}

یہ اسی طرح سے تیار کیا جاتا ہے جیسے کہ ایملسیئو اولیو مرہی کمپازیشن جسے دیکھو صفحہ ۱۷۱۸ پر صرف روغن ماہی کی بجائے اس میں روغن زیتون ملایا جاتا ہے یہ کاڈ لور آئل ایملشن کا بدل ہے +

آلو آئل کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن زیتون کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) روغن زیتون ایک غیر محرش روغن ہے - اس کی مالش سے جلد ملائم اور چکنی ہو جاتی ہے - اسی لئے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ سکیہ - چنبل) میں اور اکثر پیریلے سس (فالج) اور رومے ٹزم (وجع مفاصل) میں جبکہ جوڑ سخت پڑ گئے ہوں بطور ایمولی اینٹ (ملطف) اس کی مالش کرتے ہیں - ایکزیما (نار فارسی) اور فےوس (سعفہ - گنج) پر اس کو لگانے سے کھرنڈ یا چھلکے نرم ہو کر بآسانی علیٰحدہ ہو جاتے ہیں - جسم پر اس کی مالش کرنے سے کمزور کر دینے والا پسینہ آنا رک جاتا ہے - مرض سکارلے ٹینا (سرخ بخار) اور سمال پاکس (چیچک - سیتلا) وغیرہ میں جب مریض کے جسم پر سے چھلکے یا بھوسی سی جھڑنے لگے تو اس میں چار یا پانچ فیصدی کاربالک ایسڈ ملا کر اسے بطور مالش دافع تعفن استعمال کر سکتے ہیں - جلے ہوئے مقام پر لنی منٹم کیل سس کے لگانے سے ٹھنڈک پڑ جاتی ہے - جسم پر روغن زیتون کی مالش کرنے سے اس کا کچھ حصہ خون میں جذب ہو کر غذائیت کا فائدہ بخشتا ہے - چنانچہ کمزور بچوں کی پرورش کے لئے اس کی مالش اکثر مفید ہوتی ہے +

(اندرونی) روغن زیتون کو ڈیمل سینٹ (ملطف) ہونے کی وجہ سے اکثر گردہ و مثانہ یا پرنیش

کی حرارت پر منجمد ہوجاتا ہے

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) اولی این ایک سیال روغن جوکہ اولیک ایسڈ اور گلیسریل کا مرکب ہوتا ہے ۹۳ فیصدی (۲) لینولین جوکہ گلیسرائڈ اور لائی نولک ایسڈ کا ایک مرکب ہے ۷ فیصدی اور (۳) پالمےٹین ایک منجمد روغن جوکہ پالمےٹک ایسڈ اور گلیسریل کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ اجزاء پائے جاتے ہیں +

آمیزش - روغن پنبہ دانہ یعنی بنولوں کا تیل۔ روغن کنجد یعنی تل کا تیل اور روغن خشخاش وغیرہ

انحلال - یہ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر اور کسی قدر ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - نیوٹرینٹ (مغذی)، ایمولیئنٹ (ملین)، لکسیٹو (مسہل)، کولاگوگ (صفرادی)، اور مائلڈ لیکزیٹو (خفیف ملین) + یہ پڑتا ہے مندرجہ ذیل مرکبات میں

(۱) ایمپلاسٹرم ایمونیائی سائی کم ہائیڈرارجیرو (۲) ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجرائی

(۳) ایمپلاسٹرم پائی سس (۴) ایمپلاسٹرم پلمبائی

(۵) لنی منٹم ایمونی ای (۶) لنی منٹم کیل سس

(۷) لنی منٹم کیمفوری (۸) سیپو ڈیورس

(۹) سیپو سولس (۱۰) انگوئینٹم کن تھیریڈیز

(۱۱) انگوئینٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹم (۱۲) انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس

طریق استعمال - اس کو کیپسولوں میں ڈال کر یا اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہئے چنانچہ ایک اونس روغن زیتون میں ۱۸۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) مسفوف اور ۲ اونس پانی ملانے سے عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ یہ ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ بھی بخوبی مل جاتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اولیم آلی وی کم ایسیڈو اولی ایکو { Oleum Olivæ Cum Acido Oleico } = آلو آئل یعنی روغن زیتون لائی پے نین (Lipanin) } ہے جس میں ۵ فیصدی اولی ایک ایسڈ ملایا ہوا ہوتا ہے اور خوشبو کے لئے اس میں قدرے لطیف روغن بادام ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ کاڈ لور آئل (روغن جگرماہی) کا بدل ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

(Official آفیشل)

اوُلیم آلی وی (OLEUM OLIVÆ) زیت

(N. O. Oleaceae الفصیلۃ الزیتونیۃ)

ڈاکٹری نام — علمی نام — دیگر نام

(لاطانی نام) اوُلیم آلی وی (اولیم اولوی)(Oleum Olivæ) (عربی) زیت (سنسکرت)
(انگریزی نام) آلو آئل (اولو آئل) (Olive Oil) (فارسی) روغن زیتون (ہندی) زیتون کا تیل

ماہیت - یہ ایک روغن ہے جو کہ اوُلیا یورو پیا(Olea Europæa) درخت زیتون یورپی کے پختہ پھل سے دبا کر نکالا جاتا ہے ۔

مقام پیدائش - جنوبی یورپ ۔کیلی فورنیا ۔ الجیریا ۔ آسٹریلیا ۔ ایشیا ۔
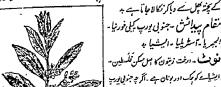
نوٹ - درخت زیتون کا اصل مسکن فلسطین ۔ ایشیائے کوچک اور یونان ہے ۔ اگرچہ جنوبی یورپ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ سے یہ کوہ ہمالہ کے دامن اور نیلگری میں بھی لگایا گیا ہے ۔ایک قسم کا درخت زیتون افغانستان ۔ بلوچستان اور مغربی سندھ میں بھی ہوتا ہے ۔

تصویر شاخ نبات زیتون

تاریخ - حضرت مسیح سے سترہ سو برس قبل یاکسنکے نام سے قدیم مصر میں درخت زیتون معلوم تھا ۔صحائف آسمانی یعنی تورات اور انجیل میں روغن زیتون کا ذکر ہے ۔ قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بھی یہ بخوبی معلوم تھا لیکن قدیم ہندوؤں نے اس کا ذکر نہیں کیا ۔

صفات روغن زیتون - ہلکے زرد رنگ کا کسی قدر سبزی مائل روغن جس کی بو خفیف اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے ۔ وزن متناسبہ ۹۱۴ء سے ۹۱۹ء ۔ ۳۲ درجہ فارن ہائٹ

(۳) ایکسٹریکٹم نیوسیس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
پی لیوُلا ریہاں کمپازیٹس گرین ۳
پی لیوُلا ہائیڈرارجیرائی گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں اور اگلی صبح کو ایک نمکین مُسہل دیں۔ بلئس ڈس پیپسیا (سوء ہضم صفراوی) میں مُفید ہے ÷

(۴) سٹرکنینی .... گرین $\frac{1}{30}$
فیرائی ریڈکٹائی .... گرین ۲
ایسڈائی ارسینی اوسائی گرین $\frac{1}{30}$
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
اولیو ریزن کیپسی سائی گرین $\frac{1}{4}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم) میں مُفید ہے ÷

(۵) لائکوار سٹرکنینی ..... منم ۵
بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۲
فیرائی ایٹ کوئینی سٹریٹس گرین ۳
وائنم پیپسینی ڈرام $\frac{1}{2}$
الکزر سنکونی فلیوائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے ÷

(۶) سٹرکنینی ..... گرین $\frac{1}{30}$
فاسفورائی ...... گرین $\frac{1}{30}$
فیرائی سلفٹ۔ ایکسی کیٹا گرین ۱
پی لیوُلا کالوسنتھائی ایٹ ہائیوسائی ائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ نروس ایکزاسچن (عصبی کمزوری) میں مفید ہے ÷

(۷) ٹنکچورا نیوسیس وامیکی ڈرام ۲
ایسڈ۔ نائٹرو ہائیڈروکلورک۔ ڈل۔ ڈرام ۲
کوئینی ہائیڈروکلورائیڈائی گرین ۲۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
انفیوزم چرائتی تا اونس ۱۲
سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں بمقدار ایک ایک اونس دن میں تین بار ایک گھنٹہ قبل از غذا دیں۔ ملیریائی بخاروں وغیرہ کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک (مقوی) یہ مفید ہے ÷

(۸) ایکسٹریکٹم نیوسیس وامیکی گرین $\frac{1}{2}$
پلوس اپی کے کوانہی گرین $\frac{1}{2}$
پل ریہائی کو۔ گرین ۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو بعد از غذا دیں یہ بھی ایک عمدہ ڈنرپل (حب طین) ہے ÷

(۹) ٹنکچورا نیوسیس وامیکی منم ۵
ایسڈ۔ نائٹرو ہائیڈروکلورک۔ ڈل۔ منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوزم آرن شیائی تا اونس ۱۔
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں تقویت ہضم کے لئے مفید ہے

(۱۰) لائکوار سٹرکنینی .. منم ۵
لائکوار فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۱۰
گلیسرائنی ...... منم ۳۰
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ یہ ایک یعنی مقوی ہے ÷

(۱۱) ٹنکچورا نیوسیس وامیکی منم ۵
ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم ڈرام $\frac{1}{2}$
فیرائی ہائپوفاسفاس گرین ۲
گلیسرائنی ..... ڈرام $\frac{1}{2}$
الکزر سنکونی فلیوائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ایفروڈزی ایک (مقوی باہ) ہے ÷

(۱۲) سٹرکنینی سلفیٹس گرین ۱
ایسڈائی ارسینی اوسائی گرین ۲
ایکسٹریکٹائی بیلاڈونی گرین ۵
کوئینی سلفیٹس گرین ۴۰
پی لیوُلی فیرائی کاربونیٹس گرین ۴۰
ایکسٹریکٹائی ٹیراکسی سائی گرین ۲۰
سب کو باہم ملا کر ۹۰ گولیاں بنائیں اور ان میں سے ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ پیرپلیجس ایجی ٹینس (فالج مرتعش۔ فالج مع رعشہ) میں مفید ہے ÷

پچکاری یہ شراب خواروں میں شراب کی طلب یا خواہش کو رفع کرتی ہے ÷

علاوہ مذکورہ بالا استعمالات کے نکس وامیکا (کچلہ) یا سٹرکنین (کچلین۔ جوہر کچلہ) استرخائے مثانہ اور سیکشوئل ڈیبیلیٹی (ضعف باہ) میں بھی مفید ہے چنانچہ بڑھاپے کی حالت میں جب پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہو یا استرخائے مثانہ کے سبب جب پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے یا بچے کا سوتے میں پیشاب خطا ہو جائے تو ایسی حالتوں میں کچلہ کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ لیکن جب کثرت مجامعت کے سبب ضعف باہ کی شکایت ہو تو بعض اوقات سٹرکنین سے نقصان ہوتا ہے بلکہ ایسی صورت میں برومائیڈس سے فائدہ ہوتا ہے۔ کثرت کار کی وجہ سے جب طبیعت مضمحل اور سست ہو تو کام کاج چھوڑ کر اس کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے بقول ڈاکٹر رنگر ایک قطرہ ٹنکچر آف نکس وامیکا کو ایک چھوٹے چمچ بھر پانی میں ڈال کر دس دس منٹ بعد سات آٹھ بار دینا اور پھر زیادہ زیادہ وقفہ سے دینا سِک ہیڈایک (دردسر غثیانی) میں مفید ہے ÷

کہتے ہیں کہ پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) اور مینوراجیا (طمث یعنی کثرت طمث) کو روکنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے ÷

طریق استعمال۔ نکس وامیکا اور سٹرکنین کو گولیوں یا مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ ہائپوڈرمی کلی یا جلدی پچکاری کے لئے لائکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈم (۲ سے ۴ منم) یا سٹرکنینی نائٹریٹ کا استعمال کرنا چاہئے۔ سٹرکنین کو ریکٹم یعنی مقعد کی راہ سے (ڈبکل انیما یا سپازی ٹری) وغیرہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ÷

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی گرین ½
ایلوا پیتی ...... گرین ½
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ½
پلوس اپی کے کوانہی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی گولی ہر شب بعد از غذا دیں۔ ڈنر پل (حب طعام۔ حب ملین) رفع قبض کے لئے مفید ہے ÷

(۲) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی گرین ½
ایکسٹریکٹم ریہائی .. گرین ۲
ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس گرین ۱
اوپیم ایتھی میڈس ... منم ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض کے لئے مفید ہے ÷

پچکاری کرنے سے بعض اوقات نہایت مفید نتائج نکلتے ہیں) (د) ڈفتھیریٹک پیریلےسس (شلل خناق وبائی) اور ان فنٹائل پیریلےسس (شلل طفلی) میں سٹرکنین ایک نہایت مفید دوا ہے +

لیکن مندرجہ ذیل حالات میں اس کا استعمال ممنوع ہے (ا) جبکہ پیریلےسس (فالج - استرخاء) نیا ہو (ب) جبکہ عضلات کی سختی ابھی باقی ہو (ج) جبکہ عضلات بہت تحلیل ہو رہے ہوں (لیکن بعض اوقات ۱/۶۰ سے ۱/۴۰ گرین سٹرکنین کی روزانہ جلدی پچکاری کرنے سے عضلات کا بہت جلد تحلیل ہونا رک جاتا ہے) (د) جبکہ دماغی علامات موجود ہوں اور (ہ) جبکہ عضلات بجلی کے اثر سے متاثر نہ ہوتے ہوں +

عصبی امراض میں سٹرکنین کے استعمال سے بہت کچھ غیر یقینی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے استعمال کے لئے اس بات کو یاد رکھنا نہایت ضروری ہے کہ اگر بیماری سپائنل کارڈ کے این ٹیری ارکار نوا میں نہ ہو تو اس کا دینا بالکل بے فائدہ ہے۔ علاوہ ازیں اگر اس حصۂ نخاع میں مرض کی شدت ہو تب بھی سٹرکنین کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے گویا سٹرکنین صرف ایسی حالت میں دینا چاہئے جبکہ مرض این ٹیری ارکارنوا میں ہو اور شدید نہ ہو +

(۲) سینسری پیریلےسس (استرخائے حسی) اس قسم کے پیریلےسس میں سٹرکنین کچھ مفید نہیں لیکن کن پٹی کے مقام پر اس کی جلدی پچکاری بعض اوقات ایماروسس (ذہاب البصر) کے لئے مفید ہوتی ہے +

(۳) کرانک نروس ڈس آرڈرس (مزمن عصبی امراض) مرض کوریا (رعشہ) نیورلجیا (عصبی درد) ان سامنیا (سہر - بیخوابی) کرانک ایلکحالزم (مزمن سمیت شراب) میں سٹرکنین کے استعمال سے جو فائدہ محسوس ہوا ہے وہ عموماً ہاضمہ کا اچھا ہو جانا ہے کیونکہ جب فعل ہضم درست ہو جاتا ہے تو عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں جبکہ اس کے ساتھ ہی جنسی اعصاب کے اختتامی سروں کو زائد تحریک ہو تو ایسی صورت میں یہ ایک نہایت مضر دوا ہے۔ سٹرکنین کو خواہ بذریعہ دہن دیا جائے یا بذریعہ جلدی

کارڈی ایک فے لیور (شدید ضعف قلب) میں نکس وامیکا یا سٹرکنین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو ڈیجی ٹیلس یا کیفین کے ساتھ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے اور مزمن امراض قلب میں جب ضعف قلب کے سبب مریض قریب المرگ ہوجاتا ہے تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات اس کی جان بچ جاتی ہے۔ ہیضہ اور مار گزیدہ کے کولیپس (سخت ضعف) کو بھی سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات کلی فائدہ ہوجاتا ہے۔ جب ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں تو سٹرکنین کے استعمال سے یہ شکایت بھی رفع ہوجاتی ہے۔ نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) اور کلوروفارم پائزننگ (زہر کلوروفارم) میں سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے قلب اور تنفس کا فعل قائم رہتا ہے +

تنفس۔ سٹرکنین مرکز تنفس کو تحریک کرنے اور قوت دافعیہ کو تقویت پہنچانے کے سبب سینہ سے اخراج بلغم میں مدد دیتی ہے اس لئے اس کو کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) پروٹریکٹڈ نیمونیا (ذات الریہ مطول) تھائی سس (سل) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) وغیرہ امراض میں دیگر ایکس پیک ٹورینٹ (دافع بلغم) ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اور جب کسی باعث مثلاً شدید کھانسی وغیرہ سے تنفس کمزور اور بالائی ہوجائے تو سٹرکنین کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ تھائی سس (سل) میں رات کے پسینہ آنے کو بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ بطور ایک قوی سپائنل سٹیمولینٹ (محرک نخاع) امراض نظام عصبی میں سٹرکنین کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ

(۱) پیریلے سس (شلل۔ فالج۔ استرخاء):۔ (۱) پیریسس یا ان کمپلیٹ پیریلے سس (شلل ناکامل)، (ب) فنکشنل پیریلے سس (شلل وظیفی یا عملی) جیسے فےشیل پالسی (لقوہ)، ہیمی پلیجیا (فالج شلل نصفی)، اور پیراپلیجیا (فالج نصف جسم اسفل۔ استرخائے جسم اسفل) وغیرہ (ج) لوکل پیریلے سس (شلل مقامی) مثلاً کلائی یا حنجرہ یا آنکھوں وغیرہ کے کسی قسم کی سمیت سے جیسے سیسہ۔ ایکمال یا تمباکو کی سمیت سے مسترخی ہوجاتے ہیں (۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین سٹرکنین کی درمیان عضلات

میتھل اور ایتھل مرکبات کو سٹرکنین کی زہر میں بطور رفادو کے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں*

نکس وامیکا اور سٹرکنین کے ٹھیرا پیوٹکس (یعنی) کچلہ اور اسکے جوہر کے استعمالات

استعمالات بیرونی

سٹرکنین اس قدر زہریلی دوا ہے کہ اس کو چھلی ہوئی سطح پر بطور اینٹی سپٹک استعمال کرنا خطرناک ہے*

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں جب ہاضمہ ضعیف ہوجاتا ہے تو کچلہ یا اس کے جوہر سٹرکنین کو بھوک بڑھانے اور تقویت ہضم کے لئے دیا کرتے ہیں اور ان سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے چنانچہ ٹنکچر آف نکس وامیکا یا لائکوار سٹرکینی ہائیڈروکلوراہیڈائی کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور انفیوژن آف کلمبا یا جنشن کے ساتھ ملا کر کثرت استعمال کرتے ہیں۔ ایسڈٹی آف دی سٹامک (ترشی معدہ) ہارٹ برن (کلیجہ جلنا) یا فلیٹولینس (نفخ شکم) میں ٹنکچر آف نکس وامیکا کو ۱۵ منٹ قبل از غذا دینے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے نیز گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ۔ معدہ کی اندرونی لعابدار جھلی کی سوزش) اور گیسٹرلجیا (درد معدہ) میں سٹرکنین سے (خصوصاً اس کو ۱/۶۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے) مفید نتائج منتج ہوتے ہیں یعنی اکثر نفع ہوا ہے۔ چونکہ یہ امعاء کی حرکت دودیہ (پیریسٹیلسس) کو تیز کرتی ہے اس لئے مسہل ادویہ کی مدد کے لئے یا آئرن (آہن۔ فولاد) کی قابضہ تاثیر کو دور کرنے کے لئے اکثر نکس وامیکا کو (بشکل ایکسٹریکٹ) استعمال کرتے ہیں چنانچہ عام کمزوری میں جب انتڑیوں کے عضلاتی ریشوں کی کمزوری سے قبض ہوتی ہے یا جب انیمیا (نقص الدم) میں قبض کی شکایت ہوتی ہے تو ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا اور سلفیٹ آف آئرن کی گولی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات قبض کو تنہا اسی دوا سے فائدہ ہوجاتا ہے۔ مرض پرولپس اینائی (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) میں خصوصاً جبکہ قبض کے ساتھ یہ شکایت ہو تو سٹرکنین کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے*

قلب و دوران خون۔ قلب اور شرائین کو تحریک و تقویت دینے کے لئے

پلائیں یا ٹے نِک ایسڈ کے مُرکبات مثلاً تیز چائے وغیرہ پلائیں۔ معدہ میں سٹرکنین کے ساتھ ٹے نین کے ملنے سے سٹرکنینی ٹے نیٹس ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جس کو بھی حتے الامکان جلد خارج کر دینا چاہئے کیونکہ وہ گیسٹرک جوس یا رطوبت معدہ کی تاثیر سے متفرق ہو جاتا ہے اور سٹرکنین پھر جلد خون میں جذب ہو کر سمّی علامات پیدا کر دیتی ہے۔ یا (۴) ٹنکچر آئیوڈین، ۳۰ منم نصف گلاس پانی میں ملا کر پلائیں اور پھر فوراً کوئی متقئی دوا دیکر تے کرا دیں یا (۵) پُٹاسیم بروما ئیڈ ۲ ڈرام اور کلورل ائیڈریٹ، ۳۰ گرین دونوں کو چار اونس پانی میں ملا کر پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو کر رسہ کرر ایسی ایک ایک خوراک دیں اگر مریض دوا پی نہ سکے تو بذریعہ حقنہ استعمال کریں لیکن (۶) رفع تشنج کے لئے کلوروفارم یا ایتھر کا سُنگھانا بہتر ہوتا ہے۔ اور کلوروفارم یا ایتھر کو اس قدر سُنگھانا ضروری نہیں ہوتا کہ مسموم پر کامل بیہوشی طاری ہو جائے بلکہ صرف تھوڑا سا سُنگھانا کافی ہوتا ہے کہ جس سے تشنج رفع ہو جائے۔ اور ان کو کلورل ائیڈریٹ وُپٹاسیم برومائیڈ پر اس وجہ سے ترجیح دی جاتی ہے کہ تشنج کے بعد جب استرخاء کی علامات پیدا ہوں تو ان کے استعمال کو فوراً موقوف کر سکتے ہیں اور (۷) جب عضلات مسترخی ہو کر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں **نوٹ**۔ چونکہ سٹرکنین کی زہر جسم سے نہایت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے ایسی حالت میں شفا کی زیادہ امید نہیں ہوتی (۸) بعض لوگ اوپیم (افیون) کو بھی کچلہ کی زہر میں بطور تریاق استعمال کرتے ہیں لیکن یہ بہت موثر نہیں ٭

مضادات۔ کلورل اور مارفین سٹرکنین کے کامل تریاق نہیں کیونکہ وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں بلکہ جل سیمی نم اور کیلے بار بین مناسب و مفید تر ہیں ٭

سٹرکنین اور بروسین کے میتھل اور ایتھل مُرکبات۔ بعض محققین نے سٹرکنین اور بروسین کو میتھل اور ایتھل کے ساتھ مرکب کر کے نہایت اہم نتائج اخذ کئے ہیں چنانچہ یہ نئے مرکبات یعنی میتھل سٹرکنین یا میتھل بروسین یا ایتھل سٹرکنین وغیرہ اپنی اس کن وَل سِینٹ ایکشن (تشنج تاثیر) کو جسے کہ وہ غیر مرکب ہونے کی حالت میں رکھتے ہیں اس ترکیب صورت میں ضائع کر دیتے ہیں بلکہ شل کیورا ری وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کر کے جنرل پیرا لے سس یعنی استرخائے کلی پیدا کر دیتے ہیں۔ ان مرکبات میں سے کسی ایک کی زہر میں قلب عرصہ تک طبعی حالت میں حرکت کرتا رہتا ہے۔ عضلات جسم گھنٹوں تک ڈھیلے اور سکڑنے کے قابل رہتے ہیں لہذا سٹرکنین اور بروسین کے

ہوتے ہیں۔ ابتدا میں متشنج نہیں ہوتے۔ اور عضلات پشت کے زیادہ متشنج ہونے سے مسموم اُپس تھاٹونس (کزاز خلفی) جسم کا کمان کی طرح خمیدہ ہو کر سر کا ایڑیوں کے ساتھ جا لگنا) کی حالت میں ہو جاتا ہے یعنی تشنج اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ تمام جسم مثل کمان کے خمیدہ ہو کر صرف مسموم کا سر اور ایڑیاں پلنگ پر ٹکی رہتی ہیں۔ بالآخر حالت تشنج میں دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ؛ سٹرکنین کی چھوٹی سے چھوٹی خوراک جو مہلک ثابت ہوئی ہے وہ ½ گرین ہے یعنی سٹرکنین نصف گرین کی مقدار میں مہلک زہر ہے ؛

تشخیص۔ چونکہ سٹرکنین کی زہر کی علامات مرض ٹے ٹے نس یعنی کزاز کی علامات کے بالکل مشابہ ہوتی ہیں اس لئے دونوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ :-

ٹے ٹے نس یعنی کزاز	سمیت سٹرکنین
(۱) ٹے ٹے نس کی علامات آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں	(۱) سمیت سٹرکنین کی علامات جلد جلد شروع ہوتی ہیں۔
(۲) ٹے ٹے نس کا مرض عموماً کسی زخم کے سبب یا عمل جراحی کے بعد ہوا کرتا ہے	(۲) سمیت سٹرکنین کچلہ یا سٹرکنین کے کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہے
(۳) ٹے ٹے نس میں جبڑے کے عضلات شروع ہی سے مبتلائے تشنج ہوتے ہیں۔	(۳) سمیت سٹرکنین میں جبڑے کے عضلات ابتدا میں متشنج نہیں ہوتے بلکہ موت سے ذرا قبل متشنج ہوتے ہیں۔
(۴) ٹے ٹے نس میں تشنج سے وقفہ کی حالت میں بھی پشت اور جبڑے کے عضلات اینٹھے رہتے ہیں ؛	(۴) سمیت سٹرکنین میں وقفہ کی حالت میں عضلات جسم ڈھیلے ہو جاتے ہیں ؛

فادِ زہر (اینٹی ڈوٹس)

سٹرکنین کی زہر میں سب سے پہلی ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ مسموم کے معدہ میں سے زہر کو نکال دیں پس اگر تشنج شروع نہ ہوا ہو تو (۱) سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں یا مقیات دیکر قئیں کرائیں چنانچہ اس مطلب کے لئے (۲) ایپو مارفینی ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین کی جلدی پچکاری نہایت مفید ہوتی ہے اور اگر سٹامک ٹیوب کا استعمال کرنا ہو تو کلوروفارم دیکر اس کو حلق میں داخل کرنا چاہیئے کیونکہ جب ٹیوب کو حلق میں داخل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس کے بعد اکثر سخت تشنج واقع ہو جایا کرتا ہے۔ معدہ کو خالی کر چکنے کے بعد (۳) ۲۰ سے ۴۰ گرین ٹے نین دو اونس پانی میں ملا کر

کھانے لگ جاتے ہیں اور بعض لوگ سالم کچلہ کھا جاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ اس دوا کو زیادہ دیر تک استعمال کرنے سے مریض اس کا عادی نہیں ہوجاتا۔ تمام حیوانات پر سٹرکنین کی ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ انسان پر لیکن بعض پرندوں اور گنی پگ میں اس کی تاثیر کمتر ہوتی ہے کیونکہ ان میں یہ بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے ۔

سٹرکنین کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) کچلین کی تاثیرات سمیہ

اس کو زہریلی مقدار میں دینے کے نصف سے ایک گھنٹہ بعد اس کی زہر کی علامات شروع ہوجاتی ہیں چنانچہ طبیعت بے چین اور اعضاء شکنی ہوتی ہے ۔ تھوڑے عرصہ بعد پشت میں اور پھر بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کی ٹیسیں محسوس ہونے لگتی ہیں اور اعصاب و عضلات سکڑنے لگتے اور سخت پڑجاتے ہیں اور پھر زور زور سے ٹے ٹنک کنولشنز (کزازی تشنج) ہونے لگتے ہیں ۔ یعنی سٹرکنین کی زہر سے تمام بدن میں جو حالت تشنج پیدا ہوتی ہے وہ بالکل ٹے ٹے نس یعنی کزاز کے مشابہ ہوتی ہے ۔ جسم کے تقریباً تمام عضلات ایک ہی وقت متاثر ہوتے ہیں ۔ مریض ہاتھ پاؤں مارتا ہے ۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بند ہوجاتی ہیں ۔ سر پہلے آگے کی طرف اور پھر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے اور تمام جسم عضلات کے زور سے متشنج ہونے کی وجہ سے بالکل اینٹھ جاتا ہے ۔ نبض تیز چلتی اور حرارت جسم قدرے بڑھ جاتی ہے ۔ سماعت و بصارت بھی قدرے تیز ہوجاتی ہے ۔ تشنج کا دورہ نصف سے ایک یا دو منٹ تک رہتا ہے اور وقفہ کی حالت میں بدن کے عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں ۔ مسموم کے جسم پر پسینہ آجاتا اور وہ تھکان محسوس کرتا ہے ۔ پھر تشنج کے دورے بہت جلد جلد اور نہایت شدید ہوتے ہیں ۔ ذرا سی تحریک مثلاً بدن پر ہوا لگنے یا شور وغل ہونے سے فوراً تشنج پیدا ہوجاتا ہے ۔ عضلات کے اینٹھ جانے سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے ۔ چہرہ کا رنگ نیلگوں پڑجاتا ہے ۔ آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں اور ان کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے ۔ عضلات چہرہ کے متشنج ہونے سے رائی سس سارڈونی کس (تبسم سردونی ۔ جھوٹی مسکراہٹ یا دانت دکھائی دینا) کی حالت پیدا ہوجاتی ہے یعنی منہ کے کونے کھنچ جانے سے مسموم ہنستا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ اور توی آدمی پر بھی خوف و دہشت طاری ہوجاتی ہے ۔ لیکن جبڑے کے عضلات موت سے ذرا پہلے متشنج

ہوتا لیکن زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے بالآخر حرکتی اعصاب ذرا شست ہو جاتے ہیں اور یہ نتیجہ ساخت اعصاب کے صرف یا کمزور ہو جانے سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ خود اعصاب پر دوا کی یہ تاثیر پڑتی ہے۔ متوسط مقدار میں اس کے مقامی استعمال سے مقامی حرکتی وحسی اعصاب کو تحریک ہوتی ہے ÷

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) سٹرکنین کی تاثیر سے حرکات جسم کے بڑھ جانے کے سبب آکسی ڈیشن (آکسیجن یا نسیم کا جسم میں جذب ہونا) کو قدرتاً تحریک ہوتی ہے جس وجہ سے کہ جسم میں آکسیجن زیادہ جذب ہونے لگتی ہے اور کاربانک ایسڈ گیس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور یہ اثرات مرکزی نظام عصبی کے تغیرات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ عضلات کے دوران تشنج میں جگر اور عضلات کی گلائیکوجن (نشاء کبدی) میں کمی آجاتی ہے بلکہ اگر تشنج عرصہ تک رہے تو وہ بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ اور جن حیوانات پر سٹرکنین کے تجربات کئے جاتے ہیں ان کے بول میں شکر آنے لگتی ہے جن کی بابت ایک وقت یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ سٹرکنین کی تاثیر مخصوصہ کے سبب آتی ہے لیکن بعد میں ثابت ہوا کہ تجزئی ایس فیکسیا (حبس تنفس) کے سبب آتی ہے ÷

اعضائے تناسل۔ متوسط مقدار میں دینے سے یہ خواہش جماع کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ (ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) ہے ÷

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ یا احشاء خصوصاً دماغ میں دنوں تک چپکی رہتی ہے اور اگر اس کو تھوڑی مقدار میں عرصہ تک بار بار یا ہر روز دیا جائے تو یہ جسم میں جمع ہو جاتی ہے اس لئے سٹرکنین ۔کیومیولے ٹو (متجمع ۔جسم میں جمع ہونے والی) ہے۔ یہ براہ بول کسی قدر تو بلا تغیر اور کسی قدر سٹرک نک ایسڈ میں تبدیل ہو کر خارج ہوتی ہے ÷

برداشت۔ بعض لوگوں کو سٹرکنین کی نسبتہً زیادہ برداشت ہوتی ہے ہندوستان میں بعض آدمی (غالباً قوت باہ کے لئے) پان میں صبح وشام عادتاً کچلہ کھاتے ہیں۔ عموماً ½ گرین کی مقدار سے شروع کر کے ۲۰ گرین روزانہ تک

عرصہ تک تشنج حالت میں رہنے سے دم بند ہونے سے مریض راہی عدم ہوجاتا ہے ۔

حرارت جسم۔ عضلات کے زیادہ سکڑنے سے بعض اوقات حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے ۔

دماغ۔ دماغ پر سٹرکنین کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور مرتے دم تک ہوش و حواس بدستور قائم رہتے ہیں۔ قلیل مقداریں اس کو دینے سے کہتے ہیں کہ یہ قوائے عقلیہ کو طاقت دیتی ہے اور حواس خمسہ خصوصاً قوت بصارت و سماعت اس سے تیز ہوجاتی ہے اور فیلڈ آف وژن (میدان بصارت) خاص کر نیلی رنگت کے لئے بڑھ جاتا ہے ۔

راس النخاع و نخاع (میڈلا و کارڈ) میڈلا یعنی راس النخاع میں تین اہم مراکز (۱) مرکز تنفس (۲) مرکز قلب اور (۳) مرکز محرک عروق کو سٹرکنین تحریک پہنچاتی ہے بڑی مقداریں دینے سے یہ جسم میں ٹیٹنے ٹک کن ولشنز (کزازی تشنج) پیدا کرتی ہے اور یہ کلیہ نخاع کے موٹر نرو سیلز (حرکتی عصبی خلیات) پر قوی محرک تاثیر ہونے اور نخاع کی کن ڈک ٹو پاور (قوۃ ایصال) کے بالعموم نہایت بڑھ جانے کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ تجربات سے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ سٹرکنین سے جو جسم میں مثل کزاز کے تشنج ہونے لگتا ہے وہ دماغ یا اعصاب یا عضلات کی تحریک کے سبب سے نہیں ہوتا کیونکہ اگر نخاع کو دماغ سے علیحدہ کردیا جائے تب بھی سٹرکنین کی تاثیر سے تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاعی اعصاب کی سامنی جڑوں کو کاٹ دیا جائے تو جن اعضاء میں وہ منقطع اعصاب جاتے ہیں ان میں تشنج نہیں ہوتا البتہ اگر نخاعی اعصاب کی پچھلی جڑوں کو کاٹا جائے تو تشنج ہونے لگتا ہے بشرطیکہ نزدیک کے عصبی سرے کو تحریک پہنچائی جائے پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ نخاع پر ہی سٹرکنین کا اثر ہونے سے تشنج پیدا ہوتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سٹرکنین کا خاص اثر سپائنل کارڈ کے اینٹیریر ہارن کے سیلز کے اس حصہ پر ہوتا ہے جہاں سے موٹر ریشے شروع ہوتے ہیں۔ اور تحریک معکوسہ اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ذرا سی تحریک مثلاً ہوا لگنے یا شور و غل سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے ۔

اعصاب و عضلات۔ حرکتی اعصاب اور عضلات پر سٹرکنین کا کچھ اثر نہیں

کو تیز کرتی ہیں اس لئے یہ پرگے ٹو (مسہلہ) تاثیر بھی کرتی ہیں ۔

خون - بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے یا براہ میوکس ممبرین سٹرکنین خون میں جذب ہوکر اسی شکل میں یعنی بشکل سٹرکنین خون میں دورہ کرتی ہے۔ اگرچہ تاہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ زندہ دانہائے خون پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن اگر خون کو سٹرکنین کے ساتھ ملا کر اس کو ہوا میں خوب ہلایا جائے تو اس میں آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور کاربانک ایسڈ کی مقدار گھٹ جاتی ہے ۔

قلب و دوران خون - سٹرکنین کا مرکز قلب وعضلات قلب پر محرک اثر ہونے سے قلب کو بہت تحریک ہوتی ہے یعنی قلب کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ قلیل مقدار میں دینے سے یہ حرکت قلب کو تیز کرتی ہے ۔

خون کا دباؤ اس سے بہت بڑھ جاتا ہے - جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ (۱) میڈلا (راس النخاع) میں یہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر مستقیماً اثر کرتا ہے جس وجہ سے تمام جسم کے عروق سکڑ جاتے ہیں۔ پھر (ب) اس فیکسیا کے ہوجانے سے وریدی خون سے بھی مرکز مذکور پر محرک اثر پڑتا ہے اور (ج) عضلات جسم کے متواتر سکڑنے سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یعنی تمام جسم کی شرائین کے سکڑ جانے اور دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہونے سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ حرکت تنفس کے بند ہو جانے کے تھوڑی دیر بعد تک حرکت قلب جاری رہتی ہے لیکن موت کے بعد قلب منقبض حالت میں رہتا ہے ۔

تنفس - چونکہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) میڈلری (راس النخاعی) اور سپائنل (نخاعی) مراکز تنفس کو بہت تحریک پہنچاتی ہے اس لئے تنفس گہرا اور تیز ہو جاتا ہے۔ بلکہ نخاعی مرکز تنفس پر اس قدر محرک اثر ہوتا ہے کہ اگر میڈلا یعنی راس النخاع سے نیچے نخاع کو کاٹ دیا جائے تب بھی حرکت تنفس قطعی طور پر بند نہیں ہوتی جیسا کہ عموماً ہوا کرتا ہے اور اگر نخاع کو قطع کرنے کے بعد سٹرکنین دی جائے تو حرکت تنفس عود کر آتی ہے۔ سٹرکنین کی تاثیر سے چونکہ عضلات تنفس بھی عام عضلاتی تشنج میں شامل ہوتے ہیں اس لئے ان کے

ہائپوڈرمک سولیوشن ۰۰ ا منم ڈسٹلڈ واٹر میں ایک گرین سٹرکینیی نائٹراس کو ہلکی آنچ پر حل کر لینے سے اس کا ہائپوڈرمک سولیوشن بن جاتا ہے جس کو ۲ سے ۶ منم کی مقدار میں استعمال کیا کرتے ہیں
ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس۔ اسکی ۱/۶۰ و ۱/۳۰ گرین کی ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس بھی ہوتی ہیں +

(۵) سٹرکینیی فاسفاس ایسیڈس { Strychninæ Phosphas Acidus } اس کی چمکدار سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین +

(۶) سٹرکینیی سلفاس (Strychninæ Sulphas) اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین

(۷) سٹرکینیی سلفاس ایسیڈس { Strychninæ Sulphas Acidus } اس کی ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۴۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین +

نوٹ۔ اسکے ۱/۱۰۰ و ۱/۶۰ و ۱/۳۰ گرین کی طاقت کے ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس بھی ہوتے ہیں +

(۸) سٹرکینیی ہائپوفاسفس (Strychninæ Hypophosphis) ساختہ مرک۔ یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو ٹیوبرکولوسس (سل) اور دیگر مینٹگ ڈیزیزز (لاغر کر دینے والے امراض) میں دیا کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۳۰ سے ۱/۱۲ گرین +

نکس وامیکا اور سٹرکینین کی فارماکالوجی یعنی کچلہ اور اسکے جوہر کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سٹرکینین قوی اینٹی سپٹک (مانع تعفن) ہے اور بروسین لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہے لیکن چونکہ یہ دونوں قوی زہر ہیں اس لئے ان کو ان فوائد کے لئے استعمال نہیں کرتے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ نہایت تلخ ہونے کی وجہ سے نکس وامیکا (کچلہ) اور سٹرکینین (کچلین۔ جوہر کچلہ) ہر دو بہت عمدہ سٹومے کک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہیں۔ ان سے معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکت معدہ تیز ہوجاتی ہے پس ان کے استعمال سے اشتہا بڑھ جاتی اور ہاضمہ قوی ہوجاتا ہے۔ اور چونکہ یہ امعاء کی حرکت دودیہ (پیری سٹل ٹک ایکشن)

آفیشل مرکب (Offical Preparations)

(لاطانی) لائکوار سٹرکینیی ہائیڈروکلورائیڈائی { Liquor Strychninæ Hydrochloridi }
(انگریزی) سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ { Solution of Strychnine Hydrochloride }
(فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) سولیوشن آف ہائیڈرو کلوریٹ آف سٹرکنین { Solution of Hydrochlorate of Strychnine }

بنانے کی ترکیب - سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۲ ۱۷ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت جس سے ۴ فلوئڈ اونس سولیوشن بن جائے پہلے ایلکہال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کریں ۔

طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین سٹرکنین یا ایک فیصدی = (۱۱ منم میں ۱/۱۰ گرین) ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۸ منم = (۱۲ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

نوٹ - زیر جلد پچکاری کے لئے ۲ منم استعمال کرنا چاہیئے ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سٹرکینیی ایسی ٹاس (Strychninæ Acetas) اس کی بے رنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ ڈائیلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے - اس کو بطور آلٹرے ٹو (مصلح) اور اینٹی ٹیوبرکلر (مضاد سل) استعمال کرتے ہیں - **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین ۔

(۲) سٹرکینیی آرسی ناس (Strychninæ Arsenas) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۲۹ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین ۔

(۳) سٹرکینیی ہائیڈروبرومائڈم (Strychninæ Hydrochloridum) اس کی بھی سفید چمکدار ملائم سوزنی قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایک حصہ ۶۵ حصہ پانی یا ۶۹ حصہ ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے ۔

مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین ۔

(۴) سٹرکینیی نائٹراس (Strychninæ Nitras) اس کی بے رنگ سخت سوزنی قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایک حصہ ۷۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - نا کٹرنل ان کانٹی نینس آف یورین (بول فی الفراش سوتے میں پیشاب خطا ہو جانا) ایمارسس (ذہاب البصر) کوریا (رعشہ) گیسٹرلجیا (الم معدہ) گیسٹروڈی نیا (مغص معدہ - تشنج معدہ) میں اس کا استعمال مفید پایا گیا ہے - **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین

امتحان (۱) سٹرکنین کا آبی سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے (۲) اس میں خالص سلفیورک ایسڈ یا نائٹرک ایسڈ ملانے سے کوئی رنگ پیدا نہیں ہوتا لیکن سٹرکنین کے ہمراہ سلفیورک ایسڈ اور پٹاسیم بائی کرومیٹ کے ملانے سے نہایت خوشنا بنفشئی رنگ پیدا ہوجاتا ہے جو بعد کو بھورا یا سبز پڑجاتا ہے ٭

مشابہت - سیلی سلک ایسڈ کی بڑی بڑی قلمیں سٹرکنین کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن بغور ملاحظہ کرنے یا مذکورہ بالا امتحان سے ان کی شناخت ہوسکتی ہے ٭

نقیضات - ایلکلیز - آیوڈائیڈ اور برومائیڈ مرکبات خصوصاً موخرالذکر کیونکہ ان سے برومائیڈ آف سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{15}$ گرین = (۰۰۱۱ سے ۰۰۴۴ ڈگرام) ٭

طریق استعمال - سٹرکنین کو ملک شوگر کے ہمراہ خوب رگڑکر اور ڈائلیوٹ گلیوکوز سے گولی بناکر دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بشکل سولیوشن ہی دیا کرتے ہیں ٭

یہ پڑتا ہے - سروپس فیرائی فاسفیٹس کم کونینا ایٹ سٹرکنینا میں جس کو دیکھو صفحہ ۱۳۲۴ پر ٭

(آفیشل Official)

(لاطانی) سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈم { STRYCHNINÆ HYDROCHLORIDUM

(انگریزی) سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ (Strychninæ Hydrochloridum

(نام انگریزی) ہائیڈروکلوریٹ آف سٹرکنین (Hydrochloride of Strychnine

ماہیت - یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک آیلکلائڈ کا جو کہ کچلہ اور دیگر اقسام سٹرکنوس سے حاصل ہوتا ہے یعنی یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے سٹرکنین کا ٭

صفات - چھوٹی چھوٹی بیرنگ ہشت پہلو قلمیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہوجاتی ہیں یعنی ان کا پانی اُڑ کر وہ پھول جاتی ہیں - ذائقہ نہایت تلخ ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

جس میں کہ سٹرکنین کی مطلق آمیزش نہ ہو ملنا دشوار ہے +

تاریخ - مسٹر پیلیٹے ٹیر کیبیٹ (کیمیادان) نے ۱۸۱۹ء میں پاپیتا و کچلہ وغیرہ سے اس جوہر کو علیحدہ کیا تھا +

انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن الکہال (۹۰ فیصدی) کے ۲ حصہ میں ایک حصہ اور کلوروفارم کے ۲ حصہ میں ایک حصہ حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ۱/۴ گرین سے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱/۲ گرین تک بشکل سولیوشن یا گولی +

تاثیر و استعمال

اپنے افعال و خواص میں یہ سٹرکنین کے مشابہ ہے لیکن اس کی نسبت ۲۴ اگنا کمزور ہے یعنی ۲۴ اگرین بروسین کی تاثیر ایک گرین سٹرکنین کے برابر ہوتی ہے - بروسین - حرام مغز کی تحریک منعکسہ کو بہت زیادہ کر دیتی ہے - اس کو اپی لیپسی (صرع مرگی) میں مفید بتاتے ہیں - اس میں کسی قدر مخدر تاثیر بھی ہوتی ہے چنانچہ سلفیٹ یا نائٹریٹ آف بروسین کا ۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن مقامی طور پر لگانے سے اَنِس تھِیٹک (مُفقِدُ الاحساس) تاثیر کرتا ہے +

(آفیشل Official)

سٹرکنینا (STRYCHNINA) جوہر اذاراقی

(کیمیاوی علامت $C_{21} H_{22} N_2 O_2$)

(لاطانی) سٹرک نینا (سٹرک نائنا) Strychnina جوہر اذاراقی

(انگریزی) سٹرکنین (سٹرکنین) Strychnine جوہر کچلہ - کچلین

ماہیت - یہ ایک ایلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ نکس وامیکا کے پختہ بیجوں یعنی کچلہ سے یا دیگر اقسام سٹرکنوس مثلاً سٹرک نوس اِگنیشیا (پاپیتا وغیرہ دیکھو صفحہ ۱۴۱۵) سے حاصل ہوتا ہے +

تاریخ - ۱۸۱۸ء میں پیلیٹے ٹیر کیمیادان نے پہلے پاپیتا سے اور پھر کچلہ سے یہ جوہر نکالا تھا +

صفات - بے رنگ و منشوری یا سہ گوشہ باریک باریک قلمیں - ذائقہ نہایت تلخ +

انحلال - یہ ایک حصہ ۶۷۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۵۰۰ حصہ گرم پانی میں - ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی (Extractum Nucis Vamica) خلاصۂ اذاراقی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (Extract of Nux Vomica) عصارۂ کچلہ
بنانے کی ترکیب۔ یہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا کو واٹر باتھ پر خشک کر کے اور اس میں ملک شوگر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اس میں مستقل طور پر ۵ فیصدی سٹرکنین ہوتی ہے: مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۶۵ ڈگرام) بشکل گولی ٭

(لاطانی) ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم {Extractum Nucis Vomica Liquidum} خلاصۂ اذاراقی سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا {Liquid Extract of Nux Vomica} عصارۂ کچلہ سیال
بنانے کی ترکیب۔ نکس وامیکا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ ایلکحال ۷۰ فیصدی حسب ضرورت میسی ری شن اور پرکولیشن کی ترکیب سے بنایا جاتا ہے ٭
طاقت اسکے ۱۱۰ منم میں ۱/۲ اگرین سٹرکنین مستقل طور پر ہوتی ہے ٭
مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم = (۰.۰۶ سے ۰.۱۸ ڈکیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا نیوسس وامی سی (Tinctura Nucis Vamicæ) صبغۂ اذاراقی
(انگریزی) ٹنکچر آف نکس وامیکا (Tincture of Nux Vomica) تعفین کچلہ
بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو آب مقطر میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اسے فلٹر کر لیں ٭
طاقت اسکے ۱۱۰ منم میں ۱/۴ گرین سٹرکنین مستقل طور پر ہوتی ہے ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ ڈکیوبک سینٹی میٹر) ٭

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

بُرُوسین (Brucine) اس کی بے رنگ شفاف سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ جن میں ۱۵ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ اس کے نمکیات بھی تلخ ہوتے ہیں اور اکثر قلمدار ہوتے ہیں۔ اسکو گہرے عنبری رنگ کی شیشی میں ڈال کر ہوا سے حتے الامکان محفوظ رکھنا چاہیے۔ نوٹ۔ ایسی خالص بروسین

اگرچہ دو مختلف دوائیں ہیں لیکن یہ اپنے افعال و خواص میں بالکل مشابہ ہیں کیونکہ ان دونوں دواؤں میں سیپوپن نامی جوہر فعال پایا جاتا ہے۔ مگر موجودہ اطبائے مصر کا جوز القی (اذاراقی۔کچلہ) مذکورہ بالا ہر دو دواؤں کی نسبت ایک بالکل مختلف اور سمی دوا ہے ✤

اشتباہ ۔ ڈاکٹر ولیم ڈائی موک (William Dymock) اپنی مصنفہ کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا (Pharmacographia Indica) کی جلد دوم کے صفحہ ۴۷۰ پر نکس وامیکا (اذاراقی) کی ماہیت میں شیخ الرئیس بوعلی سینا کا قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ "جناب شیخ نے اذاراقی کو زبد البحر (ایک قسم کی کف دریا) لکھا ہے۔ مجھے اس سے نہایت تعجب ہوا کہ شیخ نے ایسی غلطی کی۔ لیکن پھر دیگر کتب کا بغور مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ خود ڈاکٹر ڈائی موک صاحب کو ہی اشتباہ ہوا کیونکہ اس نے ازاراقی (زبد البحر) کو اذاراقی پڑھ لیا اور ایک نقطہ کی غلطی سے شیخ کی مشیخت پر حرف رکھا۔ خیر اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ السَّہْوِ وَالنِّسْیَانِ ۔ اُسے بھی معذور سمجھنا چاہیے ✤

صفات کچلہ (کچلا) گول گول اور چپٹے ٹکیوں کی صورت کے بیج جن کا قطر ½ سے ایک انچ تک ہوتا ہے اور موٹائی ¼ انچ۔ کنارہ گول۔ ایک جانب سطح پر ناف کی مانند داغ ہوتا ہے۔ رنگت باہر کی طرف سے خاکی اور چھوٹے چھوٹے رونگٹوں کی وجہ سے چمکدار۔ اندر سے اس بیج کی ساخت سینگ کی مانند سخت اور نیم شفاف ہوتی ہے بو کچھ نہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ ✤

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سٹرکنین ۹ء سے ۱ء۹ بلکہ ۲ فیصدی تک مختلف قسم کے بیجوں میں مختلف ہوتی ہے (۲) بروسین ۵ء سے ۱ء۵ اور کبھی ۳ فیصدی تک (۳) آئی گے سورک ایسڈ جس میں سٹرکنین اور بروسین دونوں شامل ہوتی ہیں۔ (۴) لوگے نین ایک بے اثر گلوکو سائیڈ اور (۵) فیٹ و شوگر یہ اجزاء ہوتے ہیں ✤

افعال ۔ جنرل ٹانک (عام مقوی) اور سپائنل سٹیمولنٹ (محرک نخاع) ✤

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ء سے ۲۶ء گرام) بشکل سفوف ✤

انگریزی لفظ واسٹ نٹ کے معنی بھی جوز القی ہی ہیں - جس طرح سے سم الفار یا مرگ موش یعنی سنکھیا چوہوں کے لئے خاص زہر ہے اسی طرح سے کچلہ کتوں کے لئے خاص زہر ہے اسی لئے عربی میں اس کو قاتل الکلب وخانق الکلب (کتے کے مارنے والا) اور انگریزی میں ڈاگ پائزن (کتے کا زہر) کہتے ہیں اور چونکہ یہ دوا کوؤں کے مارنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی تھی اس لئے عربی میں اس کو حب الغراب بھی کہتے ہیں - اذاراقی اس کا سریانی نام ہے اور چونکہ اس کی شکل مچھلی کے کھپرے کی طرح ہوتی ہے اسی لئے اس کو عربی فارسی میں فلس ماہی بھی کہتے ہیں +

تاریخ - یہ دوا متقدمین اطبائے یونان کو معلوم نہ تھی چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی مستند کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) میں لکھتا ہے کہ متقدمین اطبائے یونان یا یورپ کو یہ دوا معلوم نہ تھی اور غالباً اطبائے عرب نے اس دوا کو طب میں داخل کیا ہے - اگرچہ کچلہ ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈائموک مولف فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) قدیم الایام میں یہ ہندوستان میں دوائً مستعمل نہ تھی کیونکہ پرانی کتب ویدک میں اس کا ذکر نہیں البتہ شارنگ دھر ویدنے وش مشٹی کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے بعض اسے کچلا سمجھتے ہیں لیکن مصنف بھاؤ پرکاش لکھتے ہیں کہ وش مشٹی کے پھل کھائے جاتے ہیں اور اسے سنسکرت میں ڈوڈیکا اور ہندی میں کربروا کہتے ہیں البتہ اس دوا کا ہندی نام کچلہ (کچولہ) فارسی کی بعض پرانی کتب میں پایا جاتا ہے وغیرہ - بہرکیف سولھویں صدی مسیحی میں یہ دوا اہل یورپ خصوصاً اہل جرمن کو معلوم ہوئی اور تقریباً سنہ ۱۵۴۰ء میں ڈاکٹر ویلیری اس کارڈس نے اس کا محققانہ طور پر ذکر کیا اور سنہ ۱۶۴۰ء میں انگلستان کے دوا فروشوں کی دکانوں میں یہ دوا بکنے لگی لیکن اس زمانے میں زیادہ تر یہ کتوں بلیوں اور کوؤں کے مارنے کے لئے ہی مستعمل تھی بطور دوا اس کا استعمال نہیں ہوتا تھا +

ضروری نوٹ متقدمین اطبائے عرب تو تعع یانی کو جوز القی کہتے تھے جسے ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں ٹری کیلیا ایمیٹکا (Trichilia Emetica) کہتے ہیں لیکن متاخرین و موجودہ اطبائے مصر وغیرہ اذاراقی یعنی کچلہ کو جوز القی کہتے ہیں جس کا نباتی اصطلاحی نام نکس وامیکا (Nux Vomica) ہے اور اسلامی اطبائے ہند جوز کوثل یعنی مین پھل کو جوز القی کہتے ہیں جسے نباتی اصطلاح میں رنڈیا ڈومی ٹورم (Rundia Dumetorum) کہتے ہیں +

متقدمین اطبائے عرب کا جوز القی (توتعع یانی) اور اسلامی اطبائے ہند کا جوز القی (جوز کوثل یعنی مین پھل)

پختہ و خشک شدہ بیج ہیں جن کو کچلا کہتے ہیں ؛

نوٹ ـ جیساکہ صفحہ ۱۵۴۱ پر تحریر ہوا لفظ سٹرک نوس یونانی لغت ہے جس کا کہ قدیم یونانی جنس عنب الثعلب یا یبروج پر اطلاق کرتے تھے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق فصیلہ سٹرکینیہ پر ہوتا ہے نیز دیکھو صفحہ ۱۵۴۱

(ا) (ا) (۲) (ب)

(ج) (د)

(ۀ) (و)

(ز)

(ح)

(ا) تصویر شاخ درخت کچلہ مع گل و ثمر

(۲)(ا) سیلون یعنی لنکا کا کچلہ (ب) اس کا کنارہ دکھایا گیا ہے ـ

(ج) مدراسی کچلہ (د) اس کا کنارہ دکھایا گیا ہے ـ

(ۀ) پاپیتہ ـ پپیتا اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۴۰ پر ـ

(د-ذ) سیلونی اور مدراسی کچلہ کو کاٹ کر دکھایا گیا ہے ـ

(ح) پختہ ثمر درخت کچلہ جس کے گودے میں کچلے کے بیج نمایاں ہیں ـ

وجہ تسمیہ ـ اس کا لاطانی نام نکس وامیکا مرکب ہے دو کلمات سے ایک نکس یعنی جوز اور دوسرے وامیکا یعنی متقئ پس نکس وامیکا کا لفظی ترجمہ ہوا الجوز المقئ یا جوز القے اسی لئے متاخرین اطباء مصر نے اپنی تالیفات میں جوز القی کو نکس وامیکا کا مترادف لکھا ہے ـ

یسلی سلیٹ کے ساتھ ملاکر دینے سے بچوں کے انفلامیٹری ڈائریا (اسہال سوزشی) میں نافع ہے۔

مجربات

(۱) بنزونیفتھول گرین ۵
بزموتھائی سیلی سلاس گرین ۵
پلوس او پیائی گرین ½
سب کو ملاکر ایک کیچٹ میں ڈال کر دیں۔
سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے۔

(۲) بیٹانیفتھول گرین ۵
پلوس او پیائی گرین ½
ایسی ایک ایک خوراک کیچٹ میں ڈال کر دن میں دو تین بار دیں۔ ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے۔

(۳) بیٹانیفتھول ڈرام ۱
سیپونس مولس ڈرام ۲
ایڈی پس بنزوآنی ڈرام ۶
مرہم بنائیں۔ مقام ماؤف کو گرم پانی سے نم کرکے پھر اس مرہم کو وہاں پر خوب ملیں۔ سکے بیز (حب) میں مفید ہے۔

(۴) بیٹانیفتھول ڈرام ۱
اولیم ساسافراس منم ۱۵
ایڈی پس بنزوآنی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ جوئیں مارنے کے لئے یہ مرہم مفید ہے۔

(آفشل Official)

نکس وامیکا (NUX VOMICA) اذاراقی

(فصیلہ لوگینیہ *N.O. Loganiaceae*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) نکس وامیکا (Nux-Vomica)	(عربی) اذاراقی۔ الجوز المقیٔ	(سنسکرت) وش مشٹی
(انگریزی) وامٹ نٹ (Vomit-Nut)	(〃) قاتل الکلب خانق الکلب	(〃) وش تندو
(〃) پائزن نٹ (Poison-Nut)	(〃) حب الغراب فلس ماہی	(ہندی) کچلا
(〃) ڈاگ پائزن (Dog Poison)	(فارسی) کچولہ۔ فلوس ماہی	(〃) مکر تیندوا

مقام پیدائش۔ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) ہندوستان۔ لنکا۔ کوچین چائنا۔
ماہیت۔ یہ سٹرکنوس نکس وامیکا (Strychnos Nux Vomica) درخت کچوز کے

(۱۳) انگوا ینٹم نیفتھولائی کپازیٹس {Unguentum Naphtholi Compositus} مرہم نیفتھول مرکب بنانے کی ترکیب ۔ نیفتھول ۱۵گرین ۔ لارڈ ۱۰ اگرین ۔ گرین سوپ ۵ گرین ۔ پری پرڈ چاک ۱۰ گرین ۔ سب کو باہم ملاکر مرہم بنائیں ٭

نیفتھول کی تاثیر و استعمال

نوٹ ۔ مُطلق نیفتھول سے مراد بیٹا نیفتھول (B—Naphthol) ہوتی ہے اسے نیفتھول (A—Naphthol) یا الفا نیفتھول نہیں ہوتی ۔ یہ بیرونی اور اندرونی طور پر ایک قوی ڈس انفیکٹینٹ اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے ۔ مرض بکےبزاجرب تر خارش) رنگ درم (قوبا ۔ داد) سورائے سس (صدفیہ ۔ چنبل) اور کرانک ایکزیما (نارفارسی نزمن) میں اس کا مرہم مفید ہے ۔ اس کو ۱۰ فیصدی روغن زیتون میں ملاکر لگانے سے جوئیں ہلاک ہوجاتی ہیں ٭

اندرونی طور پر اس کو زیادہ تر بطور گیسٹرو ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن معدہ و امعاء) ڈس پیپسیا (سوءہضم) ڈائریا (اسہال ۔ دست) ڈی سنٹری (زحیر ۔ پیچش) کالرا (ہیضہ) اور خصوصاً ٹائیفائیڈ ڈائریا (محرقہ بطنی کے اسہال) میں دیتے ہیں ۔ معدہ و امعاء پر اس کی مقامی تاثیر ہوتی ہے ۔ اس دوا کا زیادہ حصہ براہ فضلہ خارج ہوتا ہے ۔ صرف تھوڑا سا حصہ جسم میں جذب ہوتا ہے لیکن اگر یہ زیادہ مقدار میں خون میں جذب ہوجائے تو قئیں آنے لگتی ہیں ۔ گردوں میں سوزش ہوجاتی اور خونی پیشاب آنے لگتا ہے ۔ مریض بیہوش ہوجاتا ہے ۔ بول میں یہ بلاتغیر خارج ہوجاتا ہے ٭

بنزو نیفتھول مرض سائی لوسس (قلاع صفراوی ۔ گرم ممالک میں اس قسم کا مرض ہوتا ہے ۔ مریض کو فم معدہ پر گرانی اور درد کی شکایت ہوتی ہے ۔ دست و قے آتے ہیں ۔ زبان سُرخ ہوتی ہے اور اس پر چھوٹے چھوٹے سفید رنگ دردناک داغ یا دھبے پڑجاتے ہیں) میں ایک نہایت مُفید دوا ہے اور اس کو بری سارسین یا بزمتھ

(۶) بیٹول (Betol) نیف تھے لول (Naphthoalol) بیٹا نیف تھول سیلی سلیٹ (Beta-naphthol Salicylate) } یہ ایک بے ذائقہ اور تقریباً بے بو سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ جسم میں پہنچ کر سیلی سلک اور نیف تھول میں متفرق ہوجاتا ہے۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) اور سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر +

(۷) ایپی کیرین (Epicarin) یہ بیٹا نیف تھول اور کریسوٹک ایسڈ کا ایک مرکب ہے۔ ہلکے زرد رنگ کا سفوف جو کہ الکحل - ایتھر اور ایسی ٹون میں حل ہوجاتا ہے۔ رکھا رہنے سے اس کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ اس کا ۱۰ فیصدی والا مرہم سورئے سس (صدفیہ۔ چنبل) سکے بیز (جرب - ترخارش) اور چل بلینز (تجلید الاطراف) میں مفید ہے +

(۸) لیک ٹول (Lactol) یہ بیٹا نیف تھول لیک ٹیٹ ہے۔ یہ نسبتاً زیادہ قابل انحلال ہے اس کی تاثیر مثل بنزو نیف تھول کے ہوتی ہے +

(۹) مائکروسیڈین (Microcidine) یہ بیٹا نیف تھول کا ایک حل ہونے والا نمک ہے اس کا ایک یا نصف فیصدی والا لوشن بطور اینٹی سپٹک کے ڈریسنگ میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ غیر سمی ہے +

(۱۰) نیف تھول کم کیمفورا (Naphthol Cum Camphora) نیف تھول و کافور بیٹا نیف تھول ایک حصہ۔ کیمفر ۲ حصہ۔ یہ ایک چپچپا سیال ہوتا ہے جو کہ روغن کے ساتھ حل جاتا ہے۔ یہ وونڈس (قروح) اور ڈفتھیرک ممبرین (خناق وبائی کی جھلی جو حلق میں پیدا ہوجاتی ہے) پر لگانے کے لئے ایک قوی غیر سمی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے +

(۱۱) کوئن ایف تھول (Quinaphthol) کونین بیٹا نیف تھول سلفیٹ - اسکی زرد رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ یہ ایک بے ضرر انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۱۲) انگوینٹم نیف تھولس (Unguentum Naphtholis) مرہم نیف تھول کیپوسس آئنٹمنٹ (Kaposis Ointment) بیٹا نیف تھول ایک ڈرام لارڈ ایک اونس +

۱ فیصدی کا مرہم سکے بیز (جرب۔ ترخارش) اور پروراگیو (حکہ۔کھجلی۔خشک خارش) میں مفید ہے
مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۳ گرین +

(۳) ایل فول (Alphol) یہ ایک سفید رنگ کا قابل انحلال سفوف ہے جو کہ آرٹی کیولر روماٹزم (وجع مفاصل) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مثل سیلول اور بیٹول کے تاثیر کرتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین کیپٹ میں ڈال کر +

(۴) ایسپرول (Asaprol) | ابرسٹول (Abrastol) } یہ بیٹا نیف تھول پر کیلسیم کاربونیٹ کے ساتھ سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ بھورے رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور الکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ یہ روماٹزم (وجع مفاصل) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مثل سوڈیم سیلی سیلیٹ کے اثر کرتا ہے اور ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے۔ وجع مفاصل میں جب سوڈیم سیلی سیلیٹ کی مریض کو برداشت نہیں ہوتی تو اس کی بجائے اسے دے سکتے ہیں۔ انتڑیوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ پیشاب میں البیومن (زلال) کے امتحان کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ فیصدی والے آبی سولیوشن کے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ سٹرانگ ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے ملانے سے ٹیسٹ سولیوشن (امتحانی سیال) بن جاتا ہے +

ایک ڈرام یورن یعنی بول میں اس سولیوشن (سیال) کے ۱۰ قطرے ڈالنے سے البیومن (زلال بول) تہ نشین ہو جاتا ہے اور پھر اگر اس بول کو حرارت پر جوش دیا جائے تو سوائے البیومن کے باقی کے تہ نشین ذرات یا اُدرد حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳۰ گرین +

(۵) بنزونیف تھول (Benzonaphthol) یہ ایک سفید بے ذائقہ غیر منحل سفوف ہے۔ ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ بیٹا نیف تھول اور بنزوئک ایسڈ میں متفرق ہو جاتا ہے۔ اس کو ڈس پپسیا (سوء ہضم) اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بلغمی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ اس کو کیپٹ میں ڈال کر دینا چاہئے۔ (بی۔پی۔سی) +

ترکیب ۔ یہ نیفتھلین سلفونک ایسڈ سے تیار کیا جاتا ہے ۔
صفات ۔ سفید قلمدار پرت یا سفوف ۔ جس سے فینول کی سی بُو آتی ہے ۔ ذائقہ تیز اور چرپرا ۔
نوٹ ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی شیشیوں میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ۔
انحلال ۔ یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۲ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ آلیو آئل (روغن زیتون) اور ایک حصہ ۴۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ۔
تفیضات ۔ کیمفر ۔ فیرک کلورائیڈ ۔ بیٹا نیفتول ۔ فینے زون اور فینول ۔
افعال ۔ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انٹسٹائنل ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن امعاء)
مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۲ و سے ۶۵ و گرام) ۔
طریق استعمال ۔ اس کو کیچٹ میں ڈال کر یا بشکل گولی دیا کرتے ہیں چنانچہ اس میں تھوڑا سا کمپونڈ پوڈر آف ٹریگیکنتھ اور ڈس میں سنگ سرپ ملا کر اس کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ۔ یا اس کو روغن زیتون میں حل کر کے اور پھر اس کا ایملشن بنا کر دیتے ہیں ۔ لارڈ یا چربی سافٹ پیرافین اور لینولین کے ساتھ اس کی مرہم بن سکتی ہے ۔

(نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) الفا نیفتھول (Alpha-Naphthol) } نفتول الفا :- اس کی اینٹی سپٹک
آرتھو نیفتھول (Artho-Naphthol) } (دافع تعفن) خاصیت بیٹا نیفتھول کی نسبت سہ چند قوی ہوتی ہے ۔ یہ زیادہ قابل انحلال اور کمتر سمی ہے لیکن زیادہ تر محرش ہے ۔ بطور انٹسٹائنل واش (غسول امعاء) ۵ گرین ایک کوارٹ (۴۰ اونس) پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں ۔ ڈاکٹر شوبیکر کے تجربات کی رو سے یہ گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے ۔
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین ۔

(۲) ایسڈم آکسی نیفتھوئیکم (Acidum Oxynaphthoicum) } اس کی سرخ رنگ کی
نیفتھول کاربانک ایسڈ (Naphthol Carbonic Acid) } ڈلیاں ہوتی ہیں اس کا

نیفت تھے لائنم پریسی پی ٹیٹم { Naphthalinum Pracipitatum } نفتالین مُترسّب :- یہ ایک لطیف سفوف ہوتا ہے جو کہ نیفت تھے لین سفوف کی نسبت کم مخرش ہوتا ہے ✦

پلوس نیفت تھے لائنی (Pulvis Naphthalini) سفوف نفتالین :- بنانے کی ترکیب نیفت تھے لین مصفّٰے ۵، گرین ۔شوگر ۵، گرین ۔آئل آف برگے موٹ ½ منم ۔ان کو باہم ملاکر سفوف بنالیں ۔مقدار خوراک ایک ایک سفوف دن میں دوبار دیں ۔وسائیکل کٹار (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے ✦

کیمفائی لین (Camphyline) بطور ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اس کو اصطبل اور بول کی تعفن و بدبو کو دُور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ✦

تاثیر و استعمال نیفت تھے لین

(بیرونی) ریشم یا پشم یا ریشمی و پشمی پارچات کو کرم سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں نیفت تھے لین کی گولیاں وغیرہ رکھ دیتے ہیں ✦

بطور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اس کے سفوف کو السرز (قروح) اور وُونڈس (جراحات) پر چھڑکتے ہیں ۔بطور پیراسٹے سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اس کا ۱۰ فیصدی کا مرہم یا روغن جو کہ اسے روغن زیتون میں حل کر کے بنایا جاتا ہے ۔مرض سکے بیز (جرب ۔تر خارش) میں مفید ہے ✦

بطور انٹسٹائنل ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن امعاء) اس کو مرض ڈی سینٹری (زحیش) کٹارل ڈائریا (اسہال نزلی) ٹائیفائیڈ اور تھائی سیکل ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی وسلی) میں دیتے ہیں ✦

(آفیشل Official)

نیفت تھول (NAPHTHOL) نفتول

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_7OH$)

(لاطانی) نیفت تھول نیفت تھال (Naphthol) (معرب) نفتول دمفرس نفتول

(انگریزی) بیٹا نیفت تھول (Beta Naphthol) نفتول بیتا ۔نفتول بتا

(") نیپ تھول (Napthol) نپتول ۔نیپ تول

(کیمیاوی) بیٹا مونو ہائیڈراکسی نیفت تھے لین { Beta-Mono-Hydroxy-naphthalene }

(Not Official نان آفیشل)

نیف تھے لائنم (NAPHTHALINUM) نفتالین

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_8$ eq 127-10)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) نیف تھے لائنم	(Naphthalinum) (معرب)	نفتالین
(انگریزی) نیف تھے لین	(Naphthalene) (مفرس)	نفتالین
(") ٹار کیمفر	(Tar Camphor) (")	کافور قطران

ماہیت - کروڈ یعنی ناقص یا ناصاف نیف تھے لین ایک قسم کا ہائیڈرو کاربن ہے جو کوئلتار (قطران معدنی) سے حاصل ہوتا ہے ؛

صفات - اس کی سفید شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں - لیکن جب اس کو مُصعّد کرکے صاف کیا جاتا ہے تو ابرک کی مانند اس کے پرت ہوتے ہیں جن میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے ؛

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۱½ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۳ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ½ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) میں - ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے ؛

افعال - یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے ؛

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ سے ۳۲ دگرام) ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد ؛

طریق استعمال - چونکہ اس کی بُو اور ذائقہ متلی ہوتا ہے پس اس کو کیچٹ یا کیپ شیول میں ڈال کر دینا چاہیے یا ½ حصہ کمپونڈ ٹراگے کنتھ پوڈر ملاکر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اس کی گولی بنا کر دیں ؛

کروڈ نیف تھے لین کی گولیاں جن کو عام طور پر فینول کی گولیاں کہتے ہیں پشم یا پارچہ یا لباس پشمی کو کرم یعنی کیڑوں کے کھائے جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ گولیاں ان میں رکھتے ہیں اور دراصل ریشمی یا اونی لباس میں ان گولیوں کو رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا ؛

وغیرہ میں دیتے ہیں۔ آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر دینے سے مرض انیمیا (نقرالدم۔کمزوری خون) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بطور مخرج بلغم و دافع تعفن اس کو کرانک برانکائی ٹِس (سعال مزمن۔پرانی کھانسی) اور برانکی ایکٹے سِس (تمدّدِ شُعب۔ہوائی نالیوں کا کشادہ یا فراخ ہوجانا) میں دیتے ہیں اور بطور سٹیمولنٹ آلٹرے ٹِو (مُعدّل و محرّک) اس کو سِسٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) میں دیتے ہیں بطور ایمنےگاگ (مُدِرّ حیض) مرض ایمے نوریا (احتباس طمث۔بندش حیض) میں ایلوز (ایلوا) اور آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

ڈاکٹر سٹردل کے جدید تجربات سے یہ دوا مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں نہایت مفید ثابت ہوئی۔ انہوں نے ۸۰ مریضوں میں اس دوا کا نسخہ نمبرا استعمال کیا جس سے صرف ایک مریض کے سوا باقی سب اچھے ہوگئے +

مُجرّبات

بنسخہ

(۱) ٹنکچورا مراہی . . . ایک حصہ
گلیسرائینم . . . . . ۲ حصہ
ایکوا (پانی) . . . . ۲۷ حصہ
ان کو باہم ملا کر بذریعہ برش حلق میں لگائیں۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر سٹردل

(۲) پلوس مراہی . . . . . گرین ۳
ایلو اینی . . . . . گرین ½
فیرائی سلفٹ۔ایکسی۔ گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ ایمے نوریا (بندش حیض) میں مفید ہے

(۳) پلوس مراہی . . . . . گرین ۳
پلوس ایکسٹریکٹم کسکاری گرین ۲
ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے +

(۴) پلوس مراہی . . . . . . گرین ۵
پلوس ریبائی گرین ۳
پلوس ایکسٹریکٹائی کسکاری گرین ۲
سب کو ایک کیچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں قبض میں مفید ہے +

(۵) ریبی اول . . . . . منم ۳
ٹنکچورا نکس وامیکی . . . منم ۳
سیچورا فیرائی کیپا زیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں۔ ایمے نوریا (بندش حیض) میں مفید ہے +

(۶) ٹنکچورا مراہی ڈرام ۶
اولیم گال تھیری ای منم ۱۰
ٹنکچورا کولائی . . . . ڈرام ۲
ٹنکچورا کرے میریائی تا اونس ۲
اس میں سے نصف چھ چیلے بھر دو اونس پانی میں ملا کر اسے بذریعہ سپنج مسوڑوں پر لگائیں اور ہر صبح اس سے مضمضہ (کلی) کریں۔ سپنجی گمز (پھولے ہوئے) مسوڑوں میں مفید ہے +

(۷) پلوس مراہی . . . . . ڈرام ۲
پلوس کریریائی . . . . ڈرام ۲
پلوس سیپونس . . . . ڈرام ۱
کریٹی پریسی پی ٹے ٹی اونس ۱
اولیائی کیروآفیلی منم ۳
سب کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر ٹوتھ پاؤڈر (سنون۔منجن) بنائیں۔ پھولے ہوئے مسوڑوں اور ہلتے ہوئے دانتوں میں اس منجن کے ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

دامعاء کی حرکت دوویہ کو تیز کرتا ہے لہذا یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے ۔

خون ۔ غالباً لمفے ٹکس (غدد جاذبہ) کو تحریک کرکے یہ لیٹوکو سائٹس (سفید دانہائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے اور فیگو سائٹس (بڑے بڑے سفید دانہائے خون جو جراثیم یا ذراتِ موذی جسم کو کھا جاتے یا ہضم کر جاتے ہیں) کو تحریک دیتا ہے ۔

اخراج ۔ جسم سے اس کا اخراج اعضائے بول و تناسل اور تنفس کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کے ذریعے ہوتا ہے پس دوران اخراج میں یہ انکی رطوبات کی تراوش کو زیادہ کرتا اور ان کو ڈس انفیکٹ (پاک) کرتا ہے ۔ لہذا یہ سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ایمنے گاگ (مدر حیض) اور یوٹرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم) ہے ۔

مرھ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) مُر کے استعمالات

(بیرونی) ہندوستان میں بعض اوقات مرہ کو گندے زخموں پر بطور سٹیمولنٹ اور ڈس انفیکٹنٹ (محرک و دافع تعفن) لگاتے ہیں ۔ عورت کے دودھ میں اس کو حل کرکے پیورولینٹ کنجنکٹوائیٹس (رمد تعقیبی ۔ کیچ دار آنکھ) میں دُکھتی آنکھ کو اس سے دھوتے ہیں ۔

(اندرونی) زیادہ تر اس کو گلاب یا ٹنکچر آف سنکونا کے ہمراہ ملاکر بطور غرغرہ استعمال کرتے ہیں چنانچہ انغتھس (قلاع) السرے ٹڈ ٹنگ (قروح زبان) السرے ٹڈ گمز (لثات متقرحہ ۔ پھولے ہوئے یا زخمی مسوڑے) اور ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق جس میں حلق کی غشائے مخاطی ڈھیلی ہو جاتی ہے) میں اس کا غرغرہ مفید ہوتا ہے ۔ جب اس کو بوریکس (بورق ۔ سہاگہ) کے ساتھ ملاکر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ ٹنکچر مرھا ایٹ بوریکس کی شکل میں تو اس کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے ۔ پھولے ہوئے اور زخمی مسوڑوں پر لگانے کے لئے ٹنکچر مرہ اور ٹنکچر آئیوڈین باہم ملاکر لگانا ایک مفید علاج ہے ۔ اسکے مقوی معدہ اور کاسر الریاح فوائد کے لئے اس کو بطور ایڈجوونیٹ (ممد و معاون فعل) مسہل ادویہ میں ملاکر ڈس پپسیا (سوء ہضم) کانسٹی پے شن (قبض) اور کلوروسس (مرض اخضر ۔ سبز انیمیا)

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا مرہی (Tinctura Myrrhæ) (عربی) صبغۂ مُر
(انگریزی) ٹنکچر آف مُر (Tincture of Myrrh) (فارسی) تعفین مُر

بنانے کی ترکیب ۔ مرہ کا سفوف ۴ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت مرکو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۷ روز تک بھگوئیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اسے فلٹر کریں اور فلٹر میں سے اس قدر ایلکہال اور گذاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ＊

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ＊

(لاطانی) پِل ایلوز ایٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhæ) حب صبر و مُر
(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh) ؍؍ ؍؍

بنانے کی ترکیب دیکھو صفحہ ۶۵۷ (جلد اول) ، **مقدار خوراک** ۴ سے ۸ گرین ＊

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

گارگریسما مرہی (Gargaresma Myrrhæ) غرغرۂ مُر
گارگل آف مرہ (Gargle of Myrrhæ) ؍؍ ؍؍

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف مرہ ایک حصہ ۔ ہنی (شہد) ایک حصہ ۔ اِنفیوژن آف روزیز (خسانده گل سرخ) ۱۸ حصہ ＊

ٹنکچورا مرہی ایٹ بورےسس (Tinctura Myrrhæ et Boraci) تعفین مر بورقی دیکھو صفحہ ۴۷۷

مرہ کی فارماکالوجی (یعنی) مُر کی تاثیرات

(بیرونی) مثل دیگر بالدار رغنات کے مرہ بھی مقامی طور پر زخم یا میوکس ممبرین پر لگانے سے خفیف ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرے ٹو (معدل) اثر کرتا ہے ＊

(اندرونی) منہ ۔ حلق ۔ معدہ اور امعاء پر بھی اس کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے ۔ یہ بھوک کو بڑھاتا ہے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے ۔ معدہ

بخوبی علم تھا۔ اور وہ اپنے عبادت خانوں میں بخور کے طور پر اس کو جلاتے تھے۔ امراء و سلاطین اسے اپنے خزانوں میں اس لئے رکھتے تھے کہ وہ اس کی برکت سے بھرپور رہیں۔ قدیم یونانی و رومی اپنی شرابوں اور سر میں لگانے کے تیلوں کو اس سے معطر کیا کرتے تھے۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سمرنا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اسلامی اور ہندی اطبا کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی لیکن ہندوؤں نے اس کو زیادہ استعمال نہیں کیا +

صفاتِ مُر۔ گول گول یا بے قاعدہ آنسو کی مانند دانے یا ان کے باہم ملنے سے مختلف قدوقامت کی ڈلیاں۔ رنگت باہر سے سرخی مائل بھوری یا سرخی مائل زرد جن پر ایک نہایت باریک سفوف لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں اور ٹوٹی ہوئی سطح کھردری خوش رنگ بھوری نیم شفاف اور روغنی معلوم ہوتی ہے جس پر اکثر سفیدی مائل دھبے ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار تلخ اور خراشدار۔ یہ پانی میں ملانے سے بخوبی حل نہیں ہوتی بلکہ ایک ایملشن بن جاتا ہے +

آمیزش۔ کئی قسم کے گم اور گم ریزن اور مُر کاذب وغیرہ کی اس میں آمیزش کر دیتے ہیں۔ بمبئی اس کی بڑی تجارت گاہ (منڈی) ہے۔ کرم مُر (Karam Myrrh) بہترین قسم ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) گم یعنی گوند ۶۰ فیصدی (۲) مربین (مُرین۔ جوہرِ مُر) ایک قسم کی رال ۲۳ فیصدی (۳) مرہول ایک لطیف روغن اور (۴) ایک تلخ جوہر یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال۔ سٹومے تِک (مقوی معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور ایمنے گاگ (مدرِ طمث۔ مدرِ حیض) +

یہ پڑتی ہے۔ ڈیکا کٹم ایلوز کیپازیٹم کے ۲۰۰ حصہ میں ۱ حصہ (۲) سیچورا فیرائی کیپازیٹا تقریباً ۷۵ حصہ میں ایک حصہ (۳) پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی کے ½۴ میں ایک حصہ۔ (۴) پی لیولا گیمبل بینائی کیپازیٹا کے ½۳ میں ایک حصہ اور (۵) پی لیولا ریبائی کے ۸ میں ایک حصہ +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

(آفیشل Official)

مرّہا (MYRRHA) مُر

(N.O. Burseraceae الفصیلۃ الخروطیہ)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) بول - گندھ رس	(عربی) مُر	(لاطانی) مرّہا (Myrrha)
(ہندی) بول - بیجا بول	(فارسی) مُر - مُر	(انگریزی) مُر (Myrrh)

ماہیت - یہ ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ بال سیمو ڈنڈران مرّہا (Balsamodendrom Myrrha) یعنی نبات مُر اور غالباً اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے۔

مقام پیدائش - سمالی لینڈ (افریقہ) ابی سینیا سقوطرہ عربستان اور مغربی ہندوستان۔

وجہ تسمیہ - قدیم وہم پرست یونانیوں کے اعتقاد کے بموجب مرّہا ایک سرخ رُو دوشیزہ لڑکی تھی جسکے سیاہ باطن باپ نے اس کے ساتھ زنا کیا تھا۔ لڑکی نے اس فعل بد سے نہایت خجل و شرمندہ ہو کر دیوتاؤں سے دعا کی کہ وہ اسے کسی ایسی شئے میں مسخ کر دیں کہ جو نہ زندہ ہو نہ مردہ پس انہوں نے اس کو نبات مُر کی شکل میں تبدیل کر دیا۔

تصویر شاخ درخت
بال سیمو ڈنڈران مرّہا یعنی نبات مُر

لیکن بعض محققین کا خیال ہے کہ لفظ مُر مشتق ہے یونانی لغت مُرون سے جسکے معنی ہیں زائد العطریت یہ نام بالعموم خوشبودار نباتات پر اور ان سے حاصل شدہ مادوں مثلاً گوند وغیرہ پر اطلاق پاتا ہے۔

تاریخ - مصر کے ایک قدیم کتبہ سے معلوم ہوا ہے کہ ملکہ ہتسو کے عہد میں (۱۷۰۰ سال قبل از مسیح) سمالی لینڈ سے مُر کے چند ایک درخت مصر میں لا کر لگائے گئے تھے اس لئے قدیم مصریوں کو اس دوا کا

(Not Official Preparations نان آفیشل مرکب)

اولیم مائی رس ٹیکی ایکس پریسم (Oleum Myristicæ Expressum) دہن جوز الطیب معتصر
اے ڈیپس مائی رس ٹیکی (Adeps Myristicæ) شحم جوز الطیب روغن جوزبویہ کثیف
ایکسپریسڈ آئل آف نٹ مگ (Expressed Oil of Nutmeg) جائے پھل کا دباکر نکالا ہوا تیل
یہ ایک منجمد روغن کثیف ہے جو کہ مازو کو دباکر اور گرم کرکے نکالا جاتا ہے۔ روغن زیتون یا سوپ لنی منٹ میں
اس کو ملاکر سپرین (موچ) روماٹزم (وجع مفاصل) اور پیرالے سس (استرخا) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں ۔

مائی رس ٹیکا کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) جوزبویہ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) بالوں کے لوشنوں اور پومیڈس (روغنات مو) میں خوشبو کے لئے جوزبویہ کا
روغن لطیف یا روغن کثیف ملاتے ہیں اور آلو آئل (روغن زیتون) یا سوپ لنی منٹ کے
تین چار حصہ میں ایک حصہ لطیف روغن جوزبویہ ملاکر کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا
گٹھیا) میں اس کی مالش کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ دباکر نکالے ہوئے روغن جوزبویہ میں اینٹی سپٹک
اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ ہندوستانی لوگ بعض اوقات ہیڈایک
(دردسر) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں جوزبویہ کو گھس کر مقام درد پر اس کا طلا یا اضماد کردیتے ہیں ۔
(اندرونی) لطیف روغن جوزبویہ کا اثر مثل دیگر لطیف روغنات کے سٹیمولنٹ (محرک)
اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہوتا ہے۔ خوشبودار ہاضم ہونے کی وجہ سے اسکو مصالح کے طور
پر کھانوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بطور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) جوزبویہ یا اس کا لطیف روغن
ڈس پپسیا (سوء ہضم) فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں مستعمل ہے۔ اسکے لطیف روغن کو بوسیدہ دردناک دانت
میں لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے اور جوزبویہ کو چبانے سے بدبوئے دہن رفع ہوجاتی ہے کہتے
ہیں کہ جائے پھل کا منقوع مرض ہیضہ کی تشنگی کو دور کرنے کے لئے نافع ہے ۔
بڑی خوراک میں دینے سے یہ بطور قوی نارکاٹک (مخدر) کے اثر کرتا ہے چنانچہ سر
بھاری ہوجاتا چکر آتا اور کوما (قوما۔ بیہوشی) ہوجاتی ہے اور جیسا کہ کافور کو بڑی خوراک میں دینے
سے سمی علامات پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے پیدا ہوتی ہیں ۔

لے وندیُولی کمپازیٹا میں - نیز اس کا روغن لطیف داخل فارماکوپیا ہے ۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) اولیم مائی رس ٹیکی (OLEUM MYRISTICÆ) دُہنِ جوزِ الطیب

(انگریزی) آئل آف نٹ مگ (Oil of Nutmeg) روغن جوز بویہ

یہ ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ جائے پھل کو پانی کے ہمراہ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

صفات - ہلکے زرد رنگ کا روغن جس کی بُو اور ذائقہ مثل جائے پھل کے ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۱۸۷ء سے ۱۹۱ء تک ۔

صفات کیمیاوی (۱) مائی رسٹین ایک ٹرپین اور (۲) مائی رسٹول ۔

انحلال - ایب سولیوٹ ایلکحال میں یہ ہر نسبت سے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۱/۳ حصہ میں ایک حصہ حل ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا بشکل گولی دیا جاتا ہے ۔ یہ پڑتا ہے (۱) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی (۲) سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس (۳) ٹنکچر لیونڈولے کمپوزیٹا مع ایمونی ایٹی (۴) ٹنکچر ا ویلیریانی ایمونی ایٹی اور مندرجہ ذیل مرکب میں ۔

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس مائی رس ٹیکی (Spiritus Myristicæ) رُوحِ جوز الطیب

(انگریزی) سپرٹ آف نٹ مگ (Spirit of Nutmeg) روح جوز بویہ

بنانے کی ترکیب - آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ سپرٹ ۱۰ اونس بحجم ہو ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

بنانے کی ترکیب - ہڑ کا سفوف ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۴ اونس - باہم مخلوط کرلیں +

(لاطانی) انگوئینٹم مائربیلے نائی کم اوپیو { Unguentum Myrobalani Cum Opio } مرہم ہلیلہ وافیون

(انگریزی) آئنٹمنٹ آف مائروبیلن وِدھ اوپیم { Ointment of Myrobalan with Opium } " " "

بنانے کی ترکیب - مذکورہ بالا مرہم ہلیلہ کے ۴۲۵ گرین میں ۷۰ گرین اوپیم ملادیں +

تاثیر واستعمال

ہندی واسلامی اطباء تو ہلیلہ کو بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) سٹومیک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں لیکن چونکہ اس میں تقریباً ۴۰ فیصدی ٹے نین ہوتی ہے اس لئے ڈاکٹری میں اس کو بجائے گالز (مازو) کے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کی مذکورہ بالا مرہم بواسیر میں مفید ہیں +

(آفیشل Official)

مائی رس ٹیکا (MYRISTICA) جَوزُالطِّیب

(فصیلۂ جوزالطیب N.O. Myristaceæ)

مائی رس ٹیکا (Myristica) (عربی) جوزالطیب - جوزبوا (سنسکرت) جائی پھل - جاتی کوس نٹ مگ (Nutmeg) (فارسی) جوزبُویا - جوزبُویہ (ہندی) جائے پھل - جائفل

درخت کا نام - جائے پھل کے درخت کا نباتی نام مائی رس ٹیکا فریگ رینس (Myristica Fragrans) ہے - اس کا پھل آڑو کی مانند ہوتا ہے - جس کے بالائی چھلکے کو جوتری (بسباسہ) کہتے ہیں اور تخم کے مغز یا بیج کی گری کو جائے پھل کہتے ہیں +

مقام پیدائش - جزائر ملکا - ملایا - مالابار - زنجبار - سیلون یعنی لنکا +

تاریخ - زمانۂ قدیم کے بعض ہندو جو جاوا اور جزائر شرق الہند میں جا آباد ہوئے تھے غالباً ان کے توسط سے قدیم ہندی اطبا کو جائے پھل اور جوتری کا علم ہوا بسشرت نے ان دونوں دواؤں کا ذکر کیا ہے - ہندوؤں سے ایرانیوں اور عربوں کو اس کا علم ہوا اور پھر عربوں کے توسط سے مشرقی یورپ میں یہ دوا پہنچی - اہل قسطنطنیہ کو ۵۶۰ سال قبل ازیں

ہوئے خام پھل ہیں ۔

نوٹ۔ اگرچہ ہڑ کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن کتب ویدک میں سات قسم کی اور کتب طبیہ میں چار قسم کی ہڑ کا ذکر ہے (۱) ہلیلہ کابلی (۲) ہلیلہ زرد (۳) ہلیلہ ہندی جس کو ہلیلہ زنگی یا ہلیلہ سیاہ بھی کہتے ہیں اور (۴) ہلیلہ چینی۔ مگر اکثر محققین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک ہی قسم کے درخت ہلیلہ کے کچے۔ گدرائے ہوئے اور پکے پھلوں کو مذکورہ بالا مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں یعنی کچی خشک شدہ ہڑ کو ہلیلہ سیاہ۔ گدرائی ہوئی کو ہلیلہ زرد اور پختہ کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ میں اسی لحاظ سے چھ قسم کی ہڑ کا ذکر کیا ہے لیکن صاحب محیط اعظم نے اس بات سے اختلاف کیا ہے ۔

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ لنکا۔ کوئمبٹور۔ پشاور ۔

تاریخ۔ چونکہ یہ دوا ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے اس لئے قدیم ہندوؤں کو اس کا بخوبی علم تھا وہ اس کو ایک نہایت ہی مفید دوا خیال کرتے ہیں بلکہ ان کی ایک مذہبی روایت یہ ہے کہ جب مہاراج اندر سورگ (بہشت) میں بیٹھے ہوئے امرت (آبحیات) پی رہے تھے تو اس کا ایک قطرہ زمین پر گر پڑا جس سے درخت ہڑ پیدا ہوگیا۔ قدیم اسلامی اطباء کو بھی یہ دوا معلوم تھی اور ان کے توسط سے یونانیوں کو اس کا علم ہوا چنانچہ انہوں نے بھی پانچ قسم کی ہلیلہ کا ذکر کیا ہے ۔

صفات۔ بیضاوی مگر دونوں سرے نوک دار ½ سے ۱½ انچ لانبی اور ½ سے ¾ انچ چوڑی۔ طولانی سمت میں جھریدار۔ ٹھوس۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ رنگ سیاہ۔ ذائقہ نہایت کسیلا ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹےنین تقریباً ۴۰ فیصدی (۲) مائروبیلےنین (ہلیلین) ایک ریزن یعنی رال اور (۳) چےبولونک ڈیسڈ اور (۴) مغز میں ایک قسم کا فکسڈ آئل یعنی اجزا ہوتے ہیں ۔

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ۔

مرکبات (Preparations)

(لاطانی) انگوئینٹم مائروبیلے نائی (Unguentum Myrobalani) مرہم ہلیلہ
(انگریزی) آئنٹمنٹ آف مائروبیلن (Ointment of Myrobalan) ہڑ کی مرہم

بنانے کی ترکیب ۔ دیکھو نمبر ۳ صفحہ (۱۰۱۲) ۔ صرف کین تھیرس کی بجائے میلابرس ڈالیں اور باقی اجزائے نسخہ و ترکیب سب وہی ہے ۔

(۳)

(لاطانی) اَیمپلاسٹرم مائی لے بریڈس (Emplastrum Mylabridis) لصقہ ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا برس پلاسٹر (Mylabris Plaster) تیلنی مکھی کا پلستر

بنانے کی ترکیب ۔ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۰۱۲ صرف کین تھیرس کی بجائے میلابرس (تیلنی مکھی) ڈالیں)

(۴)

(لاطانی) لائکوار ایپی سپٹیکس مائلے بریڈس {Liquor Epispesticus Mylabridis} سیّال منفط ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا برس بلسٹرنگ لیکوئیڈ (Mylabris Blistring Liquid) تیلنی مکھی کا آبلہ انگیز سیال

بنانے کی ترکیب ۔ دیکھو نمبر ۴ صفحہ ۱۰۱۳ کین تھیرس کی بجائے میلابرس ڈالیں ۔

(۵)

(لاطانی) انگوانیٹم مائی لے بریڈس (Unguentum Mylabridis) مرہم ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا برس آئینٹ منٹ (Mylabris Ointment) تیلنی مکھی کا مرہم

بنانے کی ترکیب ۔ دیکھو نمبر ۷ صفحہ ۱۰۱۴ کین تھیرس کی بجائے میلا برس ڈالیں ۔

تاثیر و استعمال

چونکہ میلابرس (ذراریح ہندی ۔ تیلنی مکھی) کے افعال و خواص بعینہ کین تھیرس (ذراریح) کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں اس لئے ان کا بیان دیکھیں صفحہ ۱۰۱۶ پر ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

مائروبیلے نم (MYROBALANUM) اِہلیلج

(N.O. Combritaceæ الفصیلۃ الاہلیلجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مائروبیلے نم (Myrobalanum)	(عربی) اہلیلج ۔ اہلیلج اسود (سنسکرت)	ہرتکی
(انگریزی) مائروبیلن (Myrobalans)	(فارسی) ہلیلہ زنگی ۔ ہلیلہ سیاہ (")	ابھایا ۔ پتھیا
(") بلیک مائروبیلنس	(اردو) زنگی ہڑ ۔ کالی ہڑ (ہندی)	ہرڑ ۔ ہڑ

ماہیت ۔ یہ ہڑمی نے لیا ہے ہڑولا (Terminalia Chebula) درخت ہلیلہ کے خشک کئے

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

مائی لے برس (MYLABRIS) ذراریح ہندی

(N.O. Coleoptera الفصیلۃ ذوالاجنحۃ المخفقۃ)

(لاطانی) مائی لے برس (Mylabris) (عربی) ذراریح ہندی (سنسکرت) ٹیگندہ ماکشی
(انگریزی) میلابرس (Mylabris) (فارسی) شنکرن ہندی (ہندی) تیلنی مکھی
(") تیلنی فلائی (Telini Fly) (اردو) تیلنی مکھی (") " "

اصطلاحی نام اسکا میلابرس فیلے ریٹا (Mylabris Phalerata) یعنی ذراریح ہندی ہے +

نوٹ - کین تھیرس ویسی کے ٹوریا (Cantharis Vececatoria) ذراریح منقطہ کا بیان دیکھو صفحہ (۱۰۱۰) پر +

ذراریح ہندی

مقام پیدائش - ہندوستان - مشرقی و افریقی نوآبادیا +

صفات حیوانی - یہ بھونرے کی قسم کی ایک مکھی ہے جو ایک انچ لانبی اور ۱/۲ انچ چوڑی ہوتی ہے اس کے دو سیاہ رنگ کے لانبے پر ہوتے ہیں جن میں نارنجی رنگ کے دو آڑے خط ہوتے ہیں اور جڑ کی طرف ایک بڑا نارنجی نقطہ ہوتا ہے - ان پروں کے اندر کی طرف بھورے جھلی کی مانند دو اور پر ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں بھی کین تھیریڈین (ذراریحین) جزو مؤثر یا جوہر فعال ہوتا ہے +

(مرکبات Preparations)

(لاطانی) ایسی ٹم مائی لے بریڈس (Acetum Mylabridis) سرکہ ذراریح ہندی
(انگریزی) ونیگر آف میلابرس (Vinegar of Mylabris) تیلنی مکھی کا سرکہ

بنانے کی ترکیب - گلیشل ایسیٹک ایسڈ اور پانی ہر ایک ۵ حصہ - تیلنی مکھی کا سفوف ایک حصہ - پرکولیشن کی ترکیب سے تیار کریں - دیکھو صفحہ ۱۰۱۲ +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کیلے فی شینس مائی لے بریڈس { Emplastrum Calefaciens Mylabridis } لصقہ مولد حرارت ذراریح ہندی
(انگریزی) وارمنگ پلاسٹر آف میلابرس { Warming Plaster of Mylabris } تیلنی مکھی کا گرم پلستر

سے ہوتا ہے ۔ اور جو حصہ کہ جذب نہیں ہوتا وہ براہ فضلہ خارج ہوجاتا ہے جس سبب سے فضلہ میں اس کی بُو ہوتی ہے ؞

مرض نمونیا (ذات الریہ) ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور دیگر قسم کے بخاروں اور امراض میں خصوصاً اُن کے آخر درجہ میں جبکہ مریض نہایت ضعیف و ناتوان ہو مشک کو بطور محرک اکثر دیتے ہیں اور اس سے بہت فائدہ بھی ہوتا ہے ۔ امراض قلب میلن کولیا (مالیخولیا) ہائپو کانڈرائیسس (مراق) ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤگولہ) ایپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) اور بچوں کے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی ۔ کُکر کھانسی) وغیرہ میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن آجکل کم دیتے ہیں ۔ میخواروں کے نیمونیا اور ہذیان خمری میں بھی یہ مفید ہے ۔ اسکے ٹنکچر کی دس دس بوندیں پندرہ پندرہ منٹ بعد چار پانچ مرتبہ دینے سے ایسے عسر تنفس کو جو کہ خرابی قلب سے ہو فائدہ ہوتا ہے ۔ ٹنکچر سٹروفین تھس کے ساتھ اس کو ملا کر دینے سے باؤ گولہ کے مریضوں کے اختلاج قلب میں بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

مجرّبات

نسخہ

(۱) موسکائی ۔۔۔ گرین ۵
میوسی لیگو ایکیشیائی ۔۔۔ ڈرام ½
سپرٹ کلوروفارمائی ۔۔۔ منم ۱۵
ایکوا سنے موہائی ۔۔۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چھ گھنٹے دیں ۔ کولیپس (انحطاط کلی ۔ سخت ضعف) میں مفید ہے ؞

(۲) موسکائی ۔۔۔ گرین ۵
مرنسائی ویلیریئے نیٹس ۔۔۔ گرین ۵
پلوس ایسافی ٹیڈا ۔۔۔ گرین ۳
ان کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں دو بار دیں ۔
ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں مفید ہے ؞

(۳) موسکائی ۔۔۔ گرین ۵
ٹنکچرا کسٹوریائی ۔۔۔ منم ۳۰
سیرلیگو ایکیشیائی ۔۔۔ ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس ۔۔۔ ڈرام ½
انفیوزم ویلیریانی ۔۔۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین بار دیں ۔
ہسٹیریا اور ہائپو کانڈرائیسس (مراق) میں مفید ہے ؞

(۴) موسکائی ۔۔۔ گرین ۵
پلوس کیمفوری ۔۔۔ گرین ۲
ٹنکچرا ویلیری اینی ایمونی ایٹی ۔۔۔ منم ۳۰
پلوس ایکیشی ای ۔۔۔ گرین ۳۰
سیروپس آرن ٹیائی ۔۔۔ منم ۳۰
ایکوا کیرو آفلائی ۔۔۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔
ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤگولہ) میں مفید ہے ؞

(۵) ٹنکچرا موسکائی ۔۔۔ منم ۳۰
ٹنکچرا سمبل ۔۔۔ منم ۳۰
ٹنکچرا کینے بس انڈیکی ۔۔۔ منم ۵
ٹنکچرا ویلیریانی ایمونی ۔۔۔ منم ۳۰
میوسلیگو ایکیسی ای ۔۔۔ ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی ۔۔۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں ۔
ہائپو کانڈرائیسس (مراق) میں مفید ہے ؞

اس کو زیادہ تر عطاری میں استعمال کرتے ہیں +

(۳) مُسک باؤر (Musk Baur) :- بیُوٹل ٹو لُوئینس کا ایک قلمدار مرکب ہے جو کہ الکحال ایتھر اور کلوروفارم وغیرہ میں حل ہوجاتا ہے اس کو بھی عطاری میں بجائے اصلی مشک کے استعمال کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں +

افعال مسک۔ سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام) بشکل گولی یا مکسچر +

ناٹ آفیشل مرکبات Not Officiul Preparations

مسچورا موسکائی (Mistura Moschi) مزیج مشک :- مسک ۹ گرین - ایکیشیا ۹ گرین - شوگر ۹ گرین - روز واٹر ۱۰ اونس - مقدار خوراک ½ سے ۲ اونس یا زیادہ +

ٹنکچورا مسکائی (Tinctura Moschi) تعفین مشک :- مسک ۸ گرین - الکحال (۹۰ فیصدی) ایک اونس - مسک کو الکحال میں ڈال کر سات روز کے بعد چھان لیں - مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام +

پی لیُولا مسکائی (Pilula Moschi) حب مشک :- مسک ۱۲ گرین - گم ایکیشیا سفوف ۳ گرین - لکورس سفوف ۳ گرین - سب کو باہم ملا کر چار گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ایک سے دو گولیاں +

مسک کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) مشک کی تاثیر و استعمال

(اندرونی) مشک ایک قوی ڈِی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرک منتشرہ) دوا ہے - اس کا اثر خاص کر نظام عصبی - قلب اور مرکز تنفس پر ہوتا ہے آیا اس کا یہ اثر ناک منہ اور معدہ بطور تحریک معکوسہ کے ہوتا ہے یا کہ مراکز قلب و تنفس پر تاثیر مستقیمہ سے ؟ یہ بات تا ہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی غالباً دونوں طریق سے یہ اثر ہوتا ہے +

مشک کو متوسط مقدار خوراک میں دینے سے سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے وہ درد کرتا اور چکراتا ہے حلق خشک ہوتا ہے - ڈکار آتے ہیں کبھی جی مالش کرتا ہے جس کے بعد طبیعت خواب آلود اور سست معلوم ہوتی ہے - بڑی خوراک میں اس کو دینے سے کبھی رعشہ اور تشنج ہونے لگتا ہے لیکن طبی مقدار میں یہ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے جسم سے اس کا اخراج پیشاب اور پسینہ کی راہ

کہتے ہیں۔ اس تھیلی یا نافہ کی شکل گول گول یا قدرے بیضاوی قریب ۲ انچ کے قطر میں ہوتی ہے۔ سطح اندر کی طرف سے صاف لیکن باہر کی طرف نافہ کے بیچ میں ایک غار ہوتا ہے جس کے گرد بطور دائرہ کے خاکی رنگ کے سخت بال لگے رہتے ہیں۔ اس تھیلی یا نافہ کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں جن میں مشک کے دانے جمع رہتے ہیں۔ نافہ کا منہ حشفہ کے قریب ہوتا ہے۔ یہ نافہ نر اور بالغ حیوان کی ناف میں ہی پایا جاتا ہے ؛

صفات کیمیاوی۔ اس میں سٹیرین (شحمی مادہ) اولی این (روغنی مادہ)۔ کولیسٹرول۔ پروٹینز۔ فری ایمونیا اور ایک خوشبودار مادہ پایا جاتا ہے جسکو مسکون (Muskone) کہتے ہیں۔ یہ ایک گہرے بھورے رنگ کا سیاب طبع روغن ہے جس میں سے خالص مشک کی تند بو آتی ہے ؛

خشک کرنے سے اس کی بو جاتی رہتی ہے لیکن پانی میں بھگونے سے پھر پیدا ہو جاتی ہے ؛

اقسام۔ بلحاظ مقام کے مشک چند قسم کا ہوتا ہے (۱) چینی یا تبتی (۲) روسی (۳) ہندی یا نیپالی وغیرہ۔ ان میں سے تبتی بہتر ہوتا ہے ؛

آمیزش۔ قیمتی ہونے کے سبب اس میں خشک خون۔ کتھ۔ شنجرف۔ خاک دھول اور چمڑے کے ٹکڑے وغیرہ ملا دیا کرتے ہیں ؛

مشک نقلی یا مصنوعی (۱) چین اور تبت وغیرہ میں بعض لوگ آہوئے مشکی کے خشک خون میں ایمونیا ملا کر اور اس میں مشک کی خوشبو دیکر اس کو اسی ہرن کے چمڑے میں سی دیتے ہیں لیکن یہ مصنوعی مشک نافہ ساخت کے لحاظ سے بھی اصلی نافہ کے مشابہ نہیں ہوتا کیونکہ اس کے اندر خانے نہیں ہوتے ؛

(۲) سیوٹ (Civet) یہ ایک بھورا مائل زردی شحمی مادہ ہے جو کہ ایک قسم کی گربۂ مشکی کے پیری نی آل گلینڈز (غدد عجان۔ سیون کے مقام کے غدود) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ افریقہ اور جزائر غرب الہند سے آتا ہے اور افعال و خواص میں مشک و جند بیدستر کے مشابہ ہوتا ہے

(آفیشل Official)

مُوس کُس (MOSCHUS) مُسک

(N.O. Rumevantia الفصیلۃ الحیوانات المجترہ)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) مرگ نابھا	(عربی) مُسک - مِسک	(لاطانی) مُوس کُس (Moschus)
(ہندی) کستوری	(فارسی) مُشک - مِشک	(انگریزی) مَسک (Musk)

نوٹ - اس کے لاطانی و انگریزی نام مشتق ہیں اس کے عربی نام مُسک سے - اس کا ہندی نام کستوری جندبیدستر کے یونانی نام قسطوری (قسطوریون) کا مترادف معلوم ہوتا ہے +

ماہیت - مُوس کُس مُسکیفرس (Moschus Moschiferus) جسے انگریزی میں مَسک ڈئیر (Musk Deer) فارسی میں آہوئے مُشکی یا آہوئے خُتن اور اردو میں ہرن مشکی کہتے ہیں مُشک اس کے غلاف حشفہ کے فالیکلز (کیسہ دار غدد) کی خشک رطوبت ہے +

تصویر آہوئے مشکی نر و مادہ

نر

مادہ

اس قسم کا ہرن وسط ایشیا - چین - خطا وختن - تبت سلسلۂ ہمالیا اور نیپال وغیرہ میں پایا جاتا ہے

صفات مشک - بے قاعدہ شکل کے سرخی مائل سیاہ رنگ کے کسی قدر چکنے دانے جن کی بو نہایت تیز منتشرہ اور خاص قسم کی ہوتی ہے ذائقہ تلخ +

مُشک ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے جو زیر جلد ناف اور اعضائے تناسل کے درمیان پائی جاتی ہے لیکن چونکہ یہ ناف کے قریب ہوتی ہے اس لئے اس کو نافہ

نسخہ

مجربات

(۱) اوٹیلائی مورھیوئی فلوئڈ ڈرام ۱
وائنم فیرائی فلوئڈ ڈرام ۱
لیکٹم (دودھ) فلوئڈ اونس ۱
ان کو باہم ملاکر خوب ہلائیں اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض ٹیوبرکولوسس (سل) میں مفید ہے۔

(۲) اوٹیلائی مورھیوئی منم ۳۰
کریوزوٹائی منم ۱
ایک خالی کیپسیول میں ڈال کر ایسے دو دو کیپسیول دن میں دو بار دیں۔ ٹیوبرکولوسس میں مفید ہے۔

(۳) اوٹیلائی مورھیوئی فلوئڈ ڈرام ۲
پلوس ایکیشی ای ڈرام ½
سیروپس آئرن شیائی فلوئڈ ڈرام ½
کیلسیائی ائپوفاسفاس گرین ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض رکٹس (کساخ۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے۔

(۴) اوٹیلائی مورھیوئی ڈرام ۱
سیروپس گلیسرو فاسفاس کو. ڈرام ½
پلوس ایکیشی ای گرین ۱۵
ٹنکچرا آئرن شیائی منم ۱۵
ایکوا ادیتی تھائی تا ڈرام ۲
اس میں سے ۲ ٹی سپون فل دن میں تین بار دیں۔ رکٹس (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) میں مفید ہے۔

(۵) اوٹیلائی مورھیوئی ڈرام ۱
پلوس ایکیشی ای گرین ۱۵
سیروپس ہائپو فاسفاس کو. ڈرام ½
ایکوا ایستے موبائی اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ رکٹس میں مفید ہے۔

(۶) اوٹیلائی مورھیوئی ... ڈرام ۲
پینکری ایٹین گرین ۵
اوو ائی وٹیلائی اونس ۱
پلوس ٹریگے کنتھی گرین ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۵
سیروپس آئرن شیائی ڈرام ۴
انفیوزم آئرن شیائی کو. تا اونس ۸
اس میں سے ایک ڈیزرٹ سپون فل سے ایک ٹیبل سپون فل تک = (۲ سے ۴ ڈرام) دن میں تین بار دیں۔ ڈیبی لیٹی نیوٹری ٹی شن (نقص تغذیہ) میں مفید ہے۔

(۷) اوٹیلائی مورھیوئی ڈرام ۱
لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
کوئینی گرین ۲
سیروپس آئرن شیائی ڈرام ½
پلوس ایکیشی ای گرین ۲۰
ایکوا ایستے موبائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں رکٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے۔

ایک ایک خوراک رات کے کھانے کے بعد دینا بہتر ہوتا ہے (۵) اگرچہ بچے اسکے کھانے میں کم کراہت کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے ذائقہ کے جلد عادی ہوجاتے ہیں لیکن اکثر لوگ خصوصاً نازک مزاج اس کے بدمزہ ہونے کے سبب سے اس کو نہیں پی سکتے اس لئے اس کو خوش ذائقہ بناکر دینا پڑتا ہے۔ اگرچہ یورپ وغیرہ میں آجکل یہ روغن ایسے طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے کہ اس میں بو بالکل نہیں ہوتی (۶) کھاری دواؤں کے ساتھ اس روغن کو ملاکر نہیں دینا چاہئیے کیونکہ سیپونی فی کیشن (تصبّن۔ صابن کی طرح بنانا) میں کچھ ایسے کیمیاوی تغیرات واقع ہوتے ہیں کہ اس کے فیٹی ایسڈس (حموضات شحمیہ) جو کہ اسکے اجزاے مفیدہ و مؤثرہ ہوتے ہیں وہ زائل ہوجاتے ہیں لہذا اس کو صرف ایملشن (مستحلب یا شیرہ) کی شکل میں (مثلاً ایملسیوا ولیائی موزھوئی کمپازیٹا۔ بی۔ پی۔ سی نمبر۲ صفحہ ۱۷۱۸) دینا چاہئیے (۷) لیکن ضرورت کے وقت میوسلیج آف گم اکیشیا یا ٹراگا کنتھ سے اس کا ایملشن بناکر اور اس کو گلیسرین سے شیریں کرکے اور براے خوشبو اس میں چند قطرات روغن لیموں بھی ڈال کر دے سکتے ہیں۔ (۸) بعض اوقات اس کو لچکدار کیپ شیولز میں ڈال کر یا آئی سن گلاس (سریش ماہی) کے ساتھ اس کی جیلی (ہلام) بناکر بھی دیتے ہیں لیکن (۹) بعض مریض اس کو دودھ یا چاے یا کافی یا اورنج جوس (عرق نارنج) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں ملاکر پینا پسند کرتے ہیں لیکن (۱۰) بہترین طریق اسکو ایکسٹریکٹ آف مالٹ میں ملاکر دینا ہے خصوصاً جبکہ بچوں یا مریض سرفہ (کھانسی) کو دینا ہو۔ (۱۱) اگر اس روغن کو پینے سے قبل پسے ہوئے نمک کی ایک چٹکی زبان پر رکھ دی جائے یا لیموں کا ایک ٹکڑا چوسا جاے یا اس کے پینے سے قبل و بعد ذراسا ادرک چباکر اس کا رس چوسا جاے تو پھر اس کا بد ذائقہ محسوس نہیں ہوتا +

(۱۲) اگر کاڈلور آئل ہضم نہ ہو تو اسکی بجاے مارہیول (Morrhuol). یا وائن آف کاڈلور آئل کا استعمال کرنا چاہئیے۔ اور اگر کسی طرح سے بھی یہ روغن ہضم نہ ہو تو پھر اس کی مالش کرنی چاہئیے +

(سعال مزمن پرانی کھانسی) ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ککر کھانسی) امفائی سیما (نفخ الریہ پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا) ایزما (ضیق النفس۔دمہ) جنرل ڈیبلٹی (عام کمزوری) جو کم کھانے یا کثرت کار یا تکان وغیرہ کے سبب ہوئی ہو۔کن ویلے سینس (نقاہت) جو شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ کے بعد ہو۔ان میں کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔بلکہ کئی ایک محققین و مجربین تو یہاں تک کہتے ہیں کہ اس کے استعمال سے بعض قسم کی تھائی سس (سل) کو شفا ہو جاتی ہے۔بطور مغذی و مقوی اعصاب یہ کئی ایک عصبی امراض میں جو کہ بڑھاپے یا ضعف و نقاہت کی وجہ سے یا رنج و غم۔فکر و تردد۔یاس و حرمان وغیرہ سے ہوئے ہوں نیز نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔باؤگولہ) کوریا (ارتعاش۔رعشہ) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈ ایک (دردسر) وغیرہ میں مفید و نافع ہے۔بعض اوقات اس سے قبض رفع ہو جاتی ہے۔مذکورہ بالا امراض میں سے کئی ایک امراض میں جبکہ اس کو آئرن (آہن) و آئیوڈین یا کونین و ہائپو فاسفائیٹس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ۔ (نڈائی جیسچن (سوء ہضم۔فتور ہضم۔بدہضمی) ناسیا (تہوع۔متلی) اریک ٹے شن (غثیان۔قے) ڈائریا (اسہال۔دست) گسٹرک کیٹار (نزلہ معدہ۔سوزش معدہ) ہائی ٹمپریچر (شدت بخار) سی وئیر ہیماپ ٹے سس (سخت نفث الدم۔بہت خون تھوکنا) میں یعنی ان حالات میں کاڈ لور آئل (روغن ماہی) نہیں استعمال کرنا چاہئے +

مقدار و طریق استعمال (۱) کاڈ لور آئل (روغن ماہی) کو ہمیشہ تھوڑی مقدار (مثلاً ایک ڈرام) سے دینا شروع کرنا چاہئے جب تک کہ یہ مطلوب نہ ہو کہ اس کی زائد مقدار بطور ایک خفیف ملین کے اثر کرے۔ (۲) اس کو چار ڈرام کی مقدار تک رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے اور ہمیشہ بعد از غذا شبانہ روز میں دو یا تین بار دینا چاہئے (۳) بعض خاص خاص حالتوں میں اس کو مذکورہ بالا مقدار خوراک سے زیادہ بھی دینا پڑتا ہے۔ (۴) شروع شروع میں مثلاً پہلے ہفتہ میں ہر روز اس کی صرف

نا کسیڈ (آکسی ڈے شن) کے سبب سے ہوتے ہیں اس کے استعمالات سے رفتہ رفتہ دور ہوجاتے ہیں لہٰذا یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹوٹانک (معدل مقوی) ہے +

اخراج - اس کا بہت سا حصہ جسم میں جذب ہوجاتا ہے - صرف تھوڑا سا حصہ فضلہ (براز) میں خارج ہوتا ہے - اس کے بعض ایسیڈ اجزاء (اجزائے حامضہ) براہ جلد خارج ہوتے ہوئے کبھی ایک قسم کے بثورات لبنیہ (ایکنی) پیدا کر دیتے ہیں +

کاڈلور آئل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن ماہی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

اگر یہ روغن ہضم نہ ہو یا اس سے ہاضمہ خراب ہوجاے یا دست آنے لگیں تو ایسی صورت میں اس کو داخل جسم کرنے کے لئے اس کی جسم پر مالش کیا کرتے ہیں چنانچہ گرم غسل کرنے کے بعد یا کسی خاص حصہ جسم کو گرم پانی اور صابن سے دھونے کے بعد ۲ سے ۴ ڈرام روغن ماہی کی روزانہ مالش کرنے سے چند روز میں اکثر فائدہ معلوم ہوتا ہے - خصوصاً ایسے بچوں میں جو مرض ٹیوبرکولوسس (سل) ریکٹس (الکساح - ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) یا کسی مرض سینہ میں مبتلا ہوں - ان کے شکم پر اس روغن کو ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - لیکن بسبب بدبودار ہونے کے بطور مالش اس کا بہت کم استعمال ہوتا ہے +

تمام نحیف دلاغر کر دینے والے امراض مزمنہ میں جو کہ نقص تغذیہ کے سبب سے واقع ہوں خصوصاً سکرافولس ڈیزیز (خنازیری امراض) تھائی سس (سل) ریکٹس (الکساح)، کیریز آف بونز (نخر العظام - ہڈیوں کا مردار پڑجانا) کرانک جائنٹ ڈیزیز (مزمن امراض مفاصل) شلاً روماٹک آرتھرائیٹس (التہاب مفاصل وجع مفاصلی) یا سکرافولس آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل خنازیری) کسی بڑے زخم وغیرہ سے عرصہ تک مواد کا اخراج - کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) لیوپس (الذئب) سورائیسس (صدفیہ سکیہ - چنبل) ٹرشری سفلس (آتشک ثالثی - آتشک کہنہ) کرانک برانکائی ٹس

مدد ملتی ہے نیز عروق جاذبہ انہیں بہتر جذب کرتے ہیں۔ گویا اس طرح سے یہ ایک بطور جنرل ڈائی جسٹو ایجنٹ (عامل ہضم) کے اثر کرتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ شحومات اور روغنات کے جذب ہونے میں صفرا کو بڑا دخل ہے کیونکہ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ تراغشیۂ حیوانیہ میں سے شحومات بدقت گزرتی ہیں لیکن اگر وہ اغشیۂ صفرا کے ساتھ ترکردہ ہوں تو یہ ان میں سے بآسانی گزر جاتی ہیں۔ نیز وہ اجزائے صفراویہ جو کہ خود روغن میں موجود ہوتے ہیں وہ بھی اسکے انجذاب کے ممد ہوتے ہیں لیکن بہت سے محققین اس میں اجزائے صفراویہ کے وجود کے منکر ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اجزائے صفراویہ روغن میں حل نہیں ہوتے۔

خون۔ کہتے ہیں کہ کاڈلور آئل خون کو تقویت دیتا ہے یعنی اس سے بلڈ کارپسلز (دانہائے خون) کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔ جس کا سبب اجزائے شحمیہ اور دیگر اجزائے روغنیہ کا انجذاب ہوتا ہے۔

ٹشوز اور میٹا بولزم (جسمانی ساخت اور تغیرات) کاڈلور آئل نہ صرف جلد تر جذب ہوجاتا ہے بلکہ یہ جسم میں چربی کو زیادہ کرتا ہے اور چونکہ یہ بآسانی آکسی ڈائز ہوجاتا ہے یعنی دیگر روغنات کی نسبت اس میں آکسیجن جلدتر مل جاتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے ٹشوز (جسمانی ساخت) ضائع ہونے سے محفوظ رہتے ہیں لہٰذا یہ دوائے غذائی بلکہ غذائے دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے مریض کی قوت قائم رہتی اس کا جسم فربہ ہوجاتا اور اس کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً مریضان تھائی سِس (سل) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر روغنات اور شحومات پر روغن ماہی کو مندرجۂ ذیل خصوصیات کے سبب سے فوقیت ہے (۱) روغن ماہی خون میں جلد جذب ہوجاتا ہے (۲) یہ جسم میں جلد جمع ہوجاتا ہے (۳) جلدتر آکسی ڈائز ہوجاتا ہے (۴) اس میں قوت تغذیہ زیادہ ہے یعنی یہ جسم کی زیادہ پرورش کرتا ہے اور (۵) یہ دانہائے خون کی افزائش اور جسمانی تغیرات پر قوی اثر کرتا ہے۔ لہٰذا بہت سے نقائص جسمانی جو نقص استحالہ

بھی ملا سکتے ہیں ؛

(۱۳) کاڈلور آئل کیپ شیول (Cod Liver Oil Capsules) ہر ایک کیپ شیول میں ½ سے ۱ ڈرام روغن ہوتا ہے مقدار خوراک ایک سے دو کیپ شیول یا زیادہ ؛

کاڈلور آئل کی فارماکالوجی (یعنی) روغن ماہی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کاڈلور آئل ایک غیر خراش کنندہ روغن ہے جو جلد پر ملنے سے بآسانی خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس لئے زیادہ تر لاغر بچوں کی پرورش کے لئے اور نیز ایسے مریضوں میں جن کا معدہ اس روغن کو ہضم نہیں کر سکتا بطور تغذیہ اس کی مالش کرتے ہیں ؛

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ کاڈلور آئل میں سے چونکہ مچھلی کی سی بو آتی ہے اس لئے بعض مریضوں خصوصاً نازک مزاجوں کو یہ ہضم نہیں ہوتا اور بعض کو اس سے بدہضمی ہو جاتی اور متلی ہونے لگتی ہے۔ اور بڑی خوراکوں میں اسے دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں جن میں روغن خارج ہوتا ہے۔ لیکن تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دیگر روغنات چربی۔ مکھن اور گھی وغیرہ کی نسبت یہ بآسانی خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ نیز یہ زود ہضم ہے کیونکہ اس میں جو فری ایسڈس اور کولسٹرین موجود ہوتے ہیں وہ اس کو پنکریاس (لبلبہ) امعاء اور صفرا کی کھاری رطوبات کے ساتھ مل کر ایملشن اور صابون میں بآسانی بدلنے دیتے ہیں یعنی اس میں فری ایسڈس ہونے کے سبب امعاء میں پہنچ کر اس کا بآسانی ایملشن اور صابون بن جاتا ہے۔ اور دیگر روغنات کی نسبت لمفے ٹکس (عروق جاذبہ) کو اس کے جذب کرنے میں سہولت ہوتی ہے بلکہ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ روغن ماہی اس قدر جلد جذب ہو جاتا ہے کہ اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے بھی یہ انتڑیوں کی راہ سے بالکل خارج نہیں ہوتا اور فضلہ میں اس کا کوئی نشان نہیں پایا جاتا۔ روغن ماہی کے ہضم ہونے کے ساتھ دیگر روغنات اور غذا کے نائٹروجینی اجزاء کے ہضم ہونے میں بھی

حسب ضرورت ۱۰۰ حصہ بہ حجم مقدار خوراک ۲ سے ۸ ڈرام +

(۵) کیپلر سولیوشن آف کاڈلور آئل ان مالٹ ایکسٹریکٹ { Kepler's Solution of Cod Liver Oil in Malt Extract }

(اور)

(۶) کاڈلور آئل کریوزوٹیڈ ایملشن وِتھ ہائپو فاسفائیٹس { Cod Liver Oil Creosoted Emulsion with Hypophosphites }

علاوہ ازیں کاڈلور آئل کے مندرجۂ ذیل مرکبات بھی بہت عمدہ ہیں اور ان میں سے بعض بکثرت استعمال ہوتے ہیں -

(۷) واٹر بریز کمپونڈ (Waterbdry's Compound) یہ بھی کاڈلور آئل کا ایک مرکب ہے جس میں کریوزوٹ - گوائکول اور ہائپو فاسفیٹس ہوتے ہیں - یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

(۸) مارھیول (Morrhuol) پہلے کاڈلور آئل کے ہمراہ سوڈیم بائیکاربونیٹ کا سولیوشن ملاکر اس کے ایسڈس کو علیحدہ کر لیتے ہیں - پھر اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر اور اسے آنچ پر اڑا کر مارھیول بنا لیتے ہیں - روغن ماہی سے یہ ۲½ سے ۶ فیصدی حاصل ہوتا ہے - یہ ایک تلخ خوشبودار زردی مائل بھورے رنگ کا سیال ہے - جن مریضوں کو کاڈلور آئل (روغن ماہی) موافق نہیں آتا ان کے لئے یہ اس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - مقدار خوراک ۳ منم جو برابر ہے ۱۰ منم کاڈلور آئل کے - اس کو کیپسیول میں ڈال کر دیا کرتے ہیں +

(۹) سٹیرنس وائن آف کاڈلور آئل { Stearn's Wine of Cod Liver Oil } شراب روغن ماہی

یہ شراب درحقیقت مارھیول کا سولیوشن ہے - اس میں نشہ یا نشہ نہیں ہوتا - یہ لاغر و کمزور اور مسلول مریضوں کے لئے مفید ہے +

(۱۰) پینگے ڈوئین (Pangaduiné) اس کی ٹکیں ہوتی ہیں - کہتے ہیں کہ اس میں کاڈلور آئل کے تمام جواہر مؤثرہ ہوتے ہیں - یہ ایک گرین ایک اونس روغن کے برابر ہوتا ہے +

(۱۱) لوفوٹول (Lofotol) یہ کاڈلور آئل کا جوش کھانے والا مرکب ہے - یہ پڑا رہنے سے معمولی روغن ماہی کی نسبت کمتر متعفن ہوتا ہے - یہ بہت خوش ذائقہ اور زود ہضم ہے +

(۱۲) ڈرموسیپول (Dermosapol) یہ چربی دار صابن ہے جس میں بالسم گلیسرین لینولین اور ایک ایلکلی کے ہمراہ ۵۰ فیصدی کاڈلور آئل ہوتا ہے - اس صابن میں ان کی بجائے اور ادویہ

ٹریگاکنتھ (کتیرا) سفوف ۲۵ء۲ حصہ۔ الکزر آف گلیوسائیڈ ۵ء۷ حصہ۔ سمپل ٹنکچر آف بنزوئن ۵ء۷ حصہ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۲ حصہ۔ ایسنشل آئل آف بٹر آمنڈس ۱۰ء حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ بطریق مذکورہ بالا بنائیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۷ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ۔ اس مرکب میں کوئی اور مطلوبہ نمک مثل گلیسرو فاسفیٹس یا ہائپو فاسفائیٹس وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں چنانچہ جو نمک ملانا ہو پہلے اسے پانی میں حل کر لینا چاہئے اور پھر ایملشن ملانا چاہئے۔ لیکن جو دوائیں روغن میں حل ہونے والی ہوں انہیں ایملشن بنانے سے قبل روغن میں حل کر لینا چاہئے چنانچہ

کاڈ لور آئل ایملشن ودھ گلیسرو فاسفیٹس { Cod Liver Oil Emulsion with Glycerophosphates } شیرۂ روغن ماہی با گلیسرو فاسفیٹس

اور کاڈ لور آئل ایملشن ودھ ہائپو فاسفائٹس { Cod Liver Oil Emulsion with Hypophosphites } شیرہ روغن ماہی با ہائپو فاسفائیٹس

ایسے مرکبات کی بہترین مثالیں ہیں۔ اور مذکورہ بالا ایملشن میں ایک فیصدی کیلشیم اور سوڈیم ہائپو فاسفیٹس کے ملانے سے مؤخر الذکر مرکب بن جاتا ہے +

(۳) ایملسیو مورھوئی پینکری ایٹیکا { Emulsio Morrhuæ Pancreatum } مستحلب دہن مورو بنقراسی

پینکری ایٹک ایملشن آف کاڈ لور آئل { Pancreatic Emulsion of Cod Liver Oil } بلابی شیرۂ روغن ماہی

بنانے کی ترکیب۔ گلیسرین آف پینکری اے ٹین ۵ء۳ حصہ۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسن ۳ حصہ کاڈ لور آئل ۵۰ حصہ۔ گلیوسائیڈ ۰ء۰۳۲ حصہ۔ سولیوشن آف پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ ۲۵ء۱ حصہ ٹریگاکنتھ سفوف ۵ء۲ حصہ۔ گم اکے شیا سفوف ۰ء۱ حصہ۔ آئل آف کیشیا ۰ء۱ حصہ۔ آئل آف بٹر آمنڈ ۰ء۱ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۸ ڈرام (مندرجہ بی۔پی۔سی) +

(۴) ایملسیو مورھوئی پینکری ایٹیکا کم ایکسٹریکٹو مالٹائی { Emulsio Morrhuæ Pancreatica Cum Extracto Molti } مستحلب دہن مورو بنقراسی وخلاصۂ مالت

پینکری ایٹک ایملشن آف کاڈ لور آئل ودھ ایکسٹریکٹ آف مالٹ { Pancreatic Emulsion of Cod Liver Oil with Extract of Malt } بلابی شیرۂ روغن ماہی با مالت

بنانے کی ترکیب۔ گلیسرین آف پینکری اے ٹین ۱۰ حصہ۔ کاڈ لور آئل ۵۰ حصہ گم اکیشیا سفوف ۵ء۲ حصہ۔ ٹریگاکنتھ سفوف ۳۱ء حصہ۔ سیکے رینڈ سولیوشن آف لائم ۵ء۲ حصہ۔ ایکسٹریکٹ آف مالٹ

نکسڈ آئل ۸۵ فیصدی (۲) ایسی ٹین (۳) پالمے ٹین (۴) سٹی اے رین (۵) فری فیٹی ایسڈ (اولی اک ۔ پالمے ٹک ۔ سٹی اے رک) (۶) ٹرائی میتھل اے مین (۷) آیوڈین و بروین و سوڈیم و کیلسیم و پوٹاسیم و آئرن و فاسفورک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ بہت قلیل مقدار میں (۸) کئی ایک ایلکلائیڈس مثلاً مورھوئین ۔ ایسی لین ۔ بیوٹل امین ایمل امین اور ہیکسل امین وغیرہ (۹) صفراوی اجزاء مثلاً کولسٹرین (۱۰) ریزی نس میٹر یعنی رالدار مادے اور (۱۱) کلرنگ میٹر (رنگین مادہ) ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام = (۳ء۶ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparatione) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملسیو اولیائی مورھوئی (Emelsio Olei Morrhuæ) مستحلب بن مورو

ایملشن آف کاڈلور آئل (Emalsion of Cod Liver Oil) شیرہ روغن ماہی

بنانے کی ترکیب ۔ کاڈ لور آئل ۸ فلوئڈ اونس ۔ یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ۲ عدد ۔ ٹریگاکنتھ مسفوف ۱۶ گرین ۔ ایلکزر آف سیکرین ۶۰ منم ۔ ٹنکچر آف بنزوئن ۶۰ منم ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۴ فلوئڈ ڈرام ۔ اینسنشل آئل آف بٹر آمنڈس ۸ منم ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئڈ اونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ایملشن کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہوجائے ÷

۵ اونس پانی کو ناپ کر علیحدہ رکھ لیں اور ٹریگاکنتھ (کتیرا مسفوف) کو کاڈلور آئل کے ہمراہ کھرل کریں اور اس میں انڈوں کی زردی شامل کرکے خوب رگڑیں ۔ گاڑھا ہونے پر اس میں پانی ڈالتے جائیں ۔ بعد کو باقی کا روغن اور پانی ملائیں اور خوب ہلاتے جائیں ۔ پھر اسے ایک پائنٹ والی بوتل میں ڈال کر اور دیگر اجزاء اور پانی کو اس میں ملا کر خوب مخلوط کریں ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام = (۷ء۱ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(۲) ایملسیو اولیائی مورھوئی کمپازیٹا { Emulsio Olei Morrhuæ Composita } مستحلب بن مورو مرکب

کمپونڈ ایملشن آف کاڈلور آئل { Compound Emulsion of Cod Liver Oil } شیرہ روغن ماہی مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ کاڈلور آئل ۵۰ حصہ ۔ یوک آف ایگ (زردی بیضہ) بہ حجم ۶ء۵ حصہ ۔

جس قسم کی مچھلی کے جگر سے یہ روغن نکالا جاتا ہے اس کا طبیعی اصطلاحی نام گیڈس مورھوا (Gadus Morrhua) ہے جس کا معرب غادوس مورو ہے +

مقام پیدائش۔ اس قسم کی مچھلی ناروے (یورپ کے شمال مغرب میں) فرانس ۔ انگلینڈ ۔ نیو فونڈلینڈ اور لیبرے ڈور (شمالی امریکہ کے شمال مشرق میں) کے سواحل میں پائی جاتی ہے +

تصاویر گیڈس مورھوا یا وہ مچھلی جس کے جگر میں سے روغن نکالا جاتا ہے +

تاریخ۔ یونانی و اسلامی و ہندی اطبائے متقدمین نے مختلف قسم کی مچھلیوں کا بیان کیا ہے اور مخزن الادویہ میں سمک کے بیان میں اور محیط اعظم میں ماہی کے بیان میں اس کا کھانا تصفیہ ونرمی قصبہ ریہ اور واسطے قرحہ قصبہ ریہ (ٹیوبرکلر لیرنجائیٹس) اور سل (تھائی سس) اور سرفہ خشک اور ضعف کبد وغیرہ کے لئے مفید لکھا ہے ۔ چنانچہ متاخرین اطبائے یورپ و امریکہ بھی روغن جگر ماہی کو ایسے ہی امراض میں مفید جانتے اور استعمال کرتے ہیں ۔ روغن ماہی کا استعمال ابتداءً ۱۷۸۲ء میں روماٹزم (وجع مفاصل) کے مرض میں کیا گیا تھا +

طریق تحصیل روغن ماہی ۔ یہ روغن کاڈ مچھلی کے تازہ جگر میں سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت دیکر نکالا جاتا ہے اور پھر ۲۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس کو فلٹر کر کے اس میں سے چربی کو علیحدہ کر لیتے ہیں ۔ روغن نکالنے سے قبل جگر میں سے مرارہ یعنی پتا علیحدہ کر دیتے ہیں +

صفات روغن ماہی۔ ہلکے زرد رنگ کا روغن جس میں سے مچھلی کی سی خفیف بو آتی (لیکن بدبو نہیں آتی) ذائقہ روغنی کیفیت نیوٹرل یا خفیف تیزابی ۔ وزن متناسبہ ۰.۹۲۰ و ۰.۹۲۳ **انحلال۔** یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکحل (۹۰ فیصدی) میں بہت کم حل ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اسکی ترکیب میں مندرجۂ ذیل اجزاء ہوتے ہیں :- (۱) اولی این ایک رقیقہ

(ڈفنین - جوہر مازریون) (۳) ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور (۴) ایک حریف ریزن (رال) یہ چار اجزا ہوتے ہیں ٭

افعال - روبی فی شینٹ (محمر - سُرخ کنندہ جلد) ویسی کیبنٹ (منفط - آبلہ انگیز) سٹیمولنٹ (محرک) ڈایا فوریٹک (معرق) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ٭

یہ پڑتی ہے لائکوار سارسی کپازیٹس کن سن ٹرے ٹس میں ٭

میزری ری ان بارک (قشر مازریون) کی تاثیر و استعمال

میزری ری ان بارک (قشر مازریون) ایک قوی لوکل اری ٹینٹ (محرش مقامی) ہے مسٹرڈ (خردل - رائی) کی طرح اس سے بھی پہلے جلد سُرخ ہوجاتی ہے اور پھر اس پر آبلے پڑجاتے ہیں۔ اندرونی طور پر اس کو قلیل مقدار میں دینے سے یہ محرک و معرق اور مدر بول تاثیرات کرتا ہے اور اس کو کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) سفلس (آتشک) سکرافولس (خنازیری) امراض اور جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو تنہا کبھی نہیں دیتے عموماً لائکوار سارسی کپازیٹس کن سن ٹرے ٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ ایک اری ٹینٹ پائزن (خراش کنندہ زہر) ہے ٭

مارفینا MORPHINA دیکھو اوپیم (OPIUM) کے بیان میں ٭

(آفیشل Official)

مورھوئی اولیم (MORRHUÆ OLEUM) دُہن مورو

(N.O. Teleostei. الفصیلۃ التیلی اوستیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) اولیم مورھوئی (Oleum Morrhuæ)	(عربی) دُہن مورو - دُہن کبد مورو	(سنسکرت) متسیہ تیل
(انگریزی) کاڈ لیور آئل (Cod Liver Oil)	(فارسی) روغن ماہی - روغن جگر ماہی	(ہندی) مچھلی کا

نوٹ - لفظ مورھوئی (Morrhuæ) کا تلفظ بعض مورھیوئی یا مارھیوائی بھی کرتے ہیں ٭

نوٹ - اس نبات کا لاطانی وانگریزی نام میزی ری آن (Mezereon) اسکے عربی نام مازریون سے مشتق ہے - عربی میں عام طور پر اسے غویرا المونث (تصغیر غار) کہتے ہیں - اس کا یونانی نام کامیلیا (Comellia) ہے جس کا معرب خامیلیا ہے لیکن محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں اس کو قاما لا لکھا ہے - اسی طرح لفظ ڈیفنی (دفنی) کو ذاتنی لکھا ہے*

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کامیلیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور اسلامی اطباء نے بھی تین قسم کے مازریون کا ذکر کیا ہے اور متاخرین اطبائے یورپ بھی مذکورہ بالا تین قسم کی درخت مازریون کی چھال دوائً استعمال کرتے ہیں - ہندی اطباء نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا*

صفات کارٹیکس (قشر) لمبے لمبے پتلے چپٹے چھلکے جو اکثر لپٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پائے جاتے ہیں جن کے باہر کی طرف کاگ کی مانند بھورے رنگ کی پرت پائی ہوتی ہے - اندر کی طرف سے ان کی رنگت سفید ریشم کی مانند ہوتی ہے ساخت ریشہ دار اور مضبوط - بو خفیف یا کچھ نہیں - ذائقہ حریف یعنی سوزندہ یا خراشدار*

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) میزیری ای نِک ایسڈ (تیزاب مازریون) (۲) ڈفنین

سے آبلہ پڑجاتا ہے اور اگر آبلہ پڑجائے تو اس پر وینے لین لگائیں +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

مَیتھی لال (METHYLAL) مَیتھی لال

ماہیت - یہ ایک بے رنگ سیاب طبع سیال ہے جو کہ مینگنیز پرآکسائیڈ کی موجودگی میں سلفیورک ایسڈ پر میتھل الکحال کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - ایک بیرنگ سیاب طبع سیال جس کا وزن متناسبہ ۰.۸۵۵ ہوتا ہے - یہ ۱۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے - بوشل کلوروفارم اور ایسی ٹک ایتھر کے - ذائقہ گرم خوشبودار +

انحلال - یہ الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور پانی میں بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے - **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال - بطور ہپناٹک (منوم) بھی اس کو استعمال کیا گیا ہے اور روغن یا گلیسرین میں ملا کر بطور مقامی مخدر رفع درد کے لئے بھی اس کو لگایا گیا ہے +

آفیشل Official

مَیزری آئی کارٹکس (MEZEREI CORTEX) قشر المازریون

(الفصیلۃ الثیلاسیہ *N.O. Thymelaceæ*)

(لاطینی) میزری ری آئی کارٹکس (Mezerei Cortex) (عربی) قشر مازریون (انگریزی) میزری ری ان بارک (Mezereon Bark) (فارسی) پوست اشخیص

ماہیت - یہ نباتِ ڈیفنی میزری ری ام (Daphne Mezereum) یعنی اشخیص یا ڈیفنی لاری اولا (Daphne Laureola) یعنی ہفت برگ یا ڈیفنی نیڈی ام (Daphne Gnidium) یعنی مشت رُو کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

ہے اس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں ÷

مقام پیدائش - یورپ - ایشیا - شمالی امریکہ ÷

افعال - بٹرٹانک (تلخ مقوی) اور کیتھارٹک (مسہل) ÷

مُرکبات (Prepaaations)

انفیوزم مینی اَین تھس (Infusum Menyanthis) خسانذہ باقلہ آہو - طاقت ۲۰ میں ۱ - مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ اونس ÷

ایکسٹریکٹم مینی آین تھس (Extractum Menyanthis) عصارہ باقلہ آہو - مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین ÷

تاثیر و استعمال - بطور بٹر ٹانک اس کو اٹونک ڈس پیپا (ضعف معدہ) میں بطور ٹانک فنکشنل ایمے نوریا (انحباس طمث سافج) میں اور بطور کیتھارٹک (مسہل) ڈراپسی (استسقاء) وغیرہ میں دیتے ہیں ÷

(نان آفیشل Not Official)

میتھل کلورائیڈم (METHYL CHLORIDUM) میتھل کلورائیڈ

ماہیت - یہ ایک گیس ہے جو کہ میتھل ایلکہال و سوڈیم کلورائیڈ اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے حاصل ہوتی ہے - یہ دھاتی یا شیشے کی نلکیوں میں بھر کر فروخت ہوتی ہے ÷

صفات - بے رنگ گیس جس میں سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے - ذائقہ شیریں ÷

تاثیر و استعمال - بطور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اس کو چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ جس حصۂ جسم پر اس کے اجزات پہنچائے جائیں وہ جگہ نہایت سرد ہو جاتی ہے - جیسے لمبیگو (درد کمر) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (درد عصبی) میں اس کو مقام درد پر بطریق اجزات یا رشاش استعمال کرنے سے یا مقام ماؤف پر روئی کی باریک تہ رکھکر اس کو اس دوا سے نم کر دینے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ÷

انتباہ - اس کو صرف چند منٹ تک ہی لگانا چاہیے کیونکہ بے احتیاطی سے اسے دیر تک لگانے

مجربات

(۱) من تھول ... آونس ۱
کلورل ہائیڈریٹ ڈرام ۲
کلوروفارم. بیلاڈونی تا اونس ۲
ان کو باہم ملاکر لگ منٹ (طلا) بنائیں۔
سوپرفیشی ال نیورلیجیا (بالائی عصبی درد)
میں مقام درد پراس کو دو دو گھنٹہ بعد طلا کریں؛

(۲) من تھول ... ڈرام ۱
ورنی سول ... آونس ۱
اس میں سے ذراسی دوا لیکر مقام ماؤف پر
لگا دیں۔ ارٹی کیریا (شری۔ پتی) میں رفع
خارش کیلئے مفید ہے؛

(۳) من تھول ... گرین ۳۰
پلوس ایسڈائی بوسے سائی گرین ۳۰
بزمتھ. اکسی کلورائیڈ گرین ۳۰
لائکوپوڈیائی ڈرام ۴
سب کو ملاکر سنف (نسوار) بنائیں جنرل کٹار
(زکام) میں اس کی چند بار نسوار لیں؛

(۴) من تھول ... ایک حصہ
کلورل ہائیڈریٹ ایک حصہ
ایسڈائی کاربالے سائی ایک حصہ
تینوں باہم ملاکر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا
ہے۔ اس میں سے ذراسی دوا یا روئی اس میں ترکرکے
بوسیدہ دردناک دانت میں لگانے سے درد رفع ہوجاتاہے؛

(۵) من تھول ... اونس ۱
لنی منٹم کلوروفارمائی اونس ۲
اس میں سے تھوڑی دوا لیکر اس سے مقام ماؤف کو
چپڑدیں۔ روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے؛

(۶) من تھول ... ڈرام ۲
ایٹروپینی ... گرین ۲
ایکونائی ٹینی ... گرین ۲
کلوروفارم ... ڈرام ۱
کلوڈین فلیکزائل تا اونس ۱
سب کو ملاکر لینیمنٹ (طلا) بنائیں نیوریلجیا (عصبی درد)
میں مقام درد پر اسکو طلا کرنے سے درد اکثر رفع ہوجاتاہے؛

ڈاکٹری نام (ناٹ آفیشل Not Offitial) طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مینی این تھیز (MENYANTHES) (مصری) البرسیم
(انگریزی) بک بین (Buckbean) (فارسی) یا فلہ آہو
(N.O. Gentianaceae الفصیلۃ الجنطیانیۃ)

نباتی نام وحصص مستعملہ۔ اس کا نباتی نام مینی این تھیز ٹرائی فولی ایٹا {Menyanthes Trifoliata}

تر کرکے اُسے بوسیدہ دردناک دانت میں بھر دینا چاہیئے ؛

من تھول قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم قلقیہ) ہے چنانچہ اس کا ایلکحالک سولیوشن یا اس کی لنی منٹ سر کی جلد کے رنگ ورم (قوبا۔ داد) میں بہت مُفید ثابت ہوئی ہے ؛

اس کا ایلکحالک یا ایتھیریل سولیوشن (۱۰ سے ۵۰ فیصدی والا) بائلز (دمامیل پھوڑے) اور کاربنکل (شب چراغ) پر لگانے سے انفلامے شن (التہاب۔ سوزش) کو دُور کرتا ہے۔ بطور سنف یعنی عطوس۔ نسوار (من تھول ایک حصہ۔ بورک ایسڈ ۲ حصہ اور ایلومیم کلورائیڈ ۳ حصہ) مرض انفلوئنزا (زکام وبائی) ہے فیور (بخار کاہی) کٹار (نزلہ) اور اوزینا (بخر الانف) میں یہ بہت مُوثر و مُفید ثابت ہوا ہے۔ من تھول کو گرم پانی میں ملا کر اس کے ابخرات سونگھنے سے اَیزما (دمہ) تھائی سس (سل) اور بَرانکائی ٹس میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو اکثر نفع ہوتا ہے ؛

(اندرونی) ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کا ۱۰ فیصدی والا ایلکحالک سولیوشن حلق میں لگاتے ہیں۔ لیرنگس اور ٹرے کیا کے ٹیوبرکل (حنجرہ اور قصبۃ الریہ کے تقرحات) اور بَرانکائی ٹس میں لیرنگس یعنی حنجرہ میں اس کے ۲۰ یا ۳۰ منم پگ منٹ (طلا) کی پچکاری فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کے رفع کرنے کے لئے ایک گرین من تھول ایک اونس آلو آئل میں حل کرکے اس کی مقعد میں پچکاری کرتے ہیں۔ اس کو اندرونی طور پر بہت کم دیتے ہیں لیکن اس کے استعمال سے کبھی بلغمی اسہال (ہیٹرکس ڈائریا) میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا اخراج قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے چنانچہ قارورہ کی تعفن کو دُور کرکے یہ اس کی بُو کو خوشگوار بنا دیتی ہے۔ شکم میں مروڑ پیدا کرنے والی دواؤں کی اصلاح کے لئے اس کو کبھی مسہل حبوب میں بطور مُصلح ملا دیا کرتے ہیں ؛

من تھول (نعنول) کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) من تھول کو مقامی طور پر لگانے سے پہلے تو وہاں تحریک ہوتی ہے لیکن جلدی بعد کو سردی اور سنسناہٹ کا احساس ہوتا ہے اور وہ مقام بے حس (سُن) ہوجاتا ہے۔ اس لئے نیورلجیا (عصبی درد) یا اور کوئی بالائی یا سطحی درد ہو تو وہ رفع ہوجاتا ہے اور اس فائدہ کے لئے یا تو من تھول کی قلم یا مخروط کو مقام درد پر پھیر دینا کافی ہوتا ہے اور یا اس کے لنی منٹ یا ایلکحالک سولیوشن یا کسی دیگر سیال مرکب مثلاً من تھول کیمفر یا من تھول وکلورل وغیرہ کو بذریعہ برش مقام معلل پر طلا کرنا یا من تھول پلاسٹر کا مقام اوجع پر لگانا نافع ہوتا ہے۔ اس کی لنی منٹ (تمریخ۔مالش) یا اس کا پلاسٹر روماٹزم (وجع مفاصل) پلیورو ڈینیا (شوصہ) لمبے گو (دردکمر) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ پُرورائیٹس (حکہ۔ خارش) خصوصاً پُرورائٹس اینائی (خارش مقعد) اور پرورائٹس وجائنی (خارش اندام نہانی) میں من تھول ایٹ ایلکحالک سولیوشن (۸ میں ۱) اور مرہم من تھول (ایک اونس ویزے لین یا سادہ مرہم میں ۵ سے ۲۰ گرین من تھول) خاص کر مفید ثابت ہوتے ہیں ۔

نوٹ۔ موسم گرما میں برٹش فارماکوپیا کا من تھول پلاسٹر چونکہ پگھل جاتا ہے اور ململ وغیرہ پر لگانے سے اس میں سے باہر نکل جاتا ہے اس لئے اس میں زیادہ موم ملا دینی چاہئے اور عام طور پر بھی اس کے پلاسٹر کو باریک ربڑ کلاتھ پر لگا کر استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔
اگر من تھول یا اس کا کوئی سیال مرکب آنکھوں کے قریب لگایا جائے تو اس کے ابخرات کے آنکھوں میں لگنے کے سبب آنکھوں میں سے آنسو بہنے لگ جاتے ہیں ۔

جیسا کہ مذکور ہوا من تھول کو تھائی مول یا فینول یا کلورل یا کیمفر یا بیوٹل کلورل کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا ہے اور ایسے سیال کو ٹوتھ ایک (درد دانت) میں لگانے سے درد فوراً رفع ہوجاتا ہے چنانچہ ایسے سیال کے چند قطرات ماؤف بوسیدہ دانت میں ڈال کر سوراخ کو روئی سے بند کر دینا چاہئے یا ایسے سیال میں ذرا سی روئی

(۵) ان سفلے شیو من تھول ایٹ کوکینی { Insufflatio Menthol et Cocainæ } نفوخ نعنع و کوکین بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۵ و ۲ حصہ۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۵ و ۱ حصہ۔ ایمونیم کلورائیڈ ۲۵ حصہ۔ کیمفر ۵ حصہ۔ لائیکوپوڈیم تا ایکسو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ایکسو حصہ ہو جائے (بی پی سی) نیزل کٹار (زکام) ان فلو اینزا (زکام وبائی) اوزینا (بخرالانف) اور کرانک سور تھروٹ وغیرہ میں بذریعہ ان ہیلر (منفاخ۔ آلۂ نفوخ) اس نفوخ کو استعمال کیا کرتے ہیں ÷

(۶) لنی منٹم من تھول (Linimentum Menthol) تمریخ نعنول:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۳ حصہ۔ کلوروفارم ۴ حصہ۔ آلو آئل حسب ضرورت تا ۱۶ حصہ اس کو لمبےگو (درد کمر) نیورلجیا (عصبی درد) سیاٹیکا (عرق النساء) اور رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ÷

(۷) پگ مینٹم من تھولس کمپازیٹم { Pigmentum Mentholis Compositum } طلاے نعنول مرکب
من تھول ایک گرین۔ تھائی مول ایک گرین۔ آئل آف یو کے لپٹس ایک ڈرام۔ لیکوڈ پیرے فین حسب ضرورت تا ایک اونس۔ سب کو باہم مخلوط کرلیں۔ لیرنجیل ڈیزیز (امراض حنجرہ) خصوصاً لیرنگس کے ٹیوبرکلر السریشن (تقرحات سلیہ) میں اس کو حنجرہ میں لگایا کرتے ہیں +

(۸) ٹنکچورا من تھول ایتھیریا (Tinctura Menthol Etherea) تحفین نعنول ایثری۔
من تھول ایک حصہ۔ ایتھر مصفٰے ۸ حصہ۔ اس کو بذریعہ گلاس برش لگاتے ہیں عصبی درد وغیرہ کے لئے مفید ہے ÷

(۹) من تھول سپرے (Menthol Spray) رشاش نعنول:- من تھول ایک حصہ۔ کلوروفارم ۱۰ حصہ۔ ایتھر ۱۶ حصہ۔ باہم مخلوط کرلیں۔ بطور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) بذریعہ سپرے اس کو استعمال کرتے ہیں ایکیوٹ لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ شدید) وغیرہ میں مفید ہے ÷

(۱۰) ویلی ڈول (Validol) = ایک پیٹنٹ دوا ہے جس میں ۳۰ فیصدی من تھول ویلیری اینک ایسڈ میں مخلوط ہوتا ہے۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جس کی بو مرغوب ہوتی ہے اور اس سے منہ میں گرمی کا احساس نہیں ہوتا اس کو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور نیورس تھی نیا (ضعف اعصاب) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ منم شراب میں ملاکر یا شکر پر ڈال کر ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم منتھول (Emplastrum Menthol) لصقہ نعنول
(انگریزی) من تھول پلاسٹر (Menthol Plaster) مشمع جوہر پودینہ
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ½۱ اونس۔ ییلو بیزویکس (زرد موم) ایک اونس ریزن (رال) ½۷ اونس۔ موم اور ریزن کو پگھلا کر ۱۶۰ اور ۱۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس میں من تھول ڈالیں اور خوب ہلا کر اسے مخلوط کر دیں۔

استعمال۔ اس کو بطور لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن درد) استعمال کیا کرتے ہیں۔

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) من تھولی ایٹ (Mentholiate) یعنی نعنول زیتونی:—
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۱۰۰ گرین۔ اولیک ایسڈ ½ اونس۔ دونوں کو ایک شیشہ کی نلکی میں ڈال کر خفیف حرارت پر پگھلالیں۔ مرض پروراٹس (خارش) میں اس کا مقامی استعمال مفید ہوتا ہے۔

(۲) اپلی کیشیو من تھول (Applicatio Menthol) طلاء نعنول:—
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۸ حصہ۔ خالص ایتھر (وزن مخصوص ۰.۷۲۰) ۸ حصہ۔ یوڈی کولن ۴ حصہ۔ سب کو باہم مخلوط کرلیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) کے رفع کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ طلاء ہے۔

(۳) ایکوا من تھول (Aqua Menthol) عرق نعنول:—
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۸ گرین۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۲۰ فلوئڈ اونس۔

(۴) گوسی پی اَم من تھول (Gossypium Menthol) قطن نعنول:—
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۷ گرین۔ وھائٹ اوڈپیپن آئل ۳ منم۔ خالص ایتھر ۶ فلوئڈ ڈرام۔ کاٹن وُول (دھنکی ہوئی روئی) کی باریک سی تہ ۶۰ گرین۔ روئی کی تہ کو دوا میں نم کرکے سکھالیں۔ نیزل کٹار (نزلہ) میں سنخرین میں یعنی ناک میں اس روئی کو پلگ کرنے یعنی ذرا سی روئی ناک میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقامی مخدر) مفید بتایا چنانچہ ان فوائد کے لئے یہ یورپ و امریکہ میں آج تک مستعمل ہے +

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا سٹیروپٹین (منجمد جوہر) ہے جو کہ تازہ منتھا پائپریٹا {Mentha Piperita} نعنع فلفلی یا تازہ منتھا آروین سس (Mentha Arvensis) فودنج النہر۔ فلفلون میں سے کشید کئے ہوئے روغن کو سردی پہنچانے سے اس میں منجمد ہو کر تہ نشین ہو جاتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ سوزنی قلمیں یا قلمدار ڈلیاں۔ بو اور ذائقہ مثل پیپرمنٹ کے۔ اسے زبان پر رکھنے سے پہلے گرمی کا احساس ہوتا ہے لیکن بعد کو سانس لینے سے ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ۹۶ و ۱۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

نوٹ۔ اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کر کے سرد جگہ پر رکھنا چاہئے +

انحلال۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی۔ لیکن یہ ۵ حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ۴ حصہ تقریباً ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ۸ حصہ ۳ حصہ ایتھر میں۔ ۱۰ حصہ ۷ حصہ پیٹرولیم سپرٹ میں اور ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل میں حل ہو جاتی ہے +

من تھول کو مساوی الحصہ کاربالک ایسڈ یا کلورل ہائیڈریٹ یا تھائیمول کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا ہے۔ تین حصہ من تھول کو دو حصہ کیمفر کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے تو وہ معمولی حرارت پر سیال ہو جاتا ہے لیکن اگر ان کو مساوی حصص میں ملایا جائے تو پھر وہ گرم کرنے سے سیال ہوتے ہیں +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور لوکل اُن ستھے ٹِک (مقامی مخدر) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۱۳ ر گرام) +

طریق استعمال۔ اس کو اندرونی طور پر گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں چنانچہ سوپ (صابن) اور ڈس پین سنگ سیرپ سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔ بیرونی استعمال میں اس کی کونز (مخروط) یا پینسل لگاتے ہیں۔ نیز بطور ان سفلے شن (نفوخ) آئنٹمنٹ (مرہم) رپگمنٹ (طلاء) اور پیسٹ (ضماد) کے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) اکیوا منتھی ورانڈس Aqua Menthæ Viridis عرق نعنع سبنہ
(انگریزی) سپئیر منٹ واٹر (Spearmint Water) عرق نعنع سنبلی
بنانے کی ترکیب - آئل آف سپئیر منٹ ۷۷ منم - پانی ½ ۱ گیلن - روغن کو پانی میں ملاکر کشید کرلیں - (**طاقت** ۱۰۰۰ میں تقریباً ایک حصہ روغن) +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ اونس = (۴ر۲۸ سے ۸ر۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ایک سال کے بچے کے لئے ایک ڈرام +

تاثیر و استعمال

یہ روغن اپنے افعال و خواص میں آئل آف پیپر منٹ کے مشابہ ہے لیکن یہ اسکی نسبت ذرا کم موافق آتا ہے اس لئے نسبتہً کم استعمال ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مَن تھول (MENTHOL) نعنول

(انگریزی) مین تھول (Menthol) جوہر نعنع - جوہر پودینہ
(") پیپر منٹ کیمفر (Peppermint Camphor) کافور نعنع فلفلی - پودینہ کا ست
(کیمیاوی علامت $C_6 H_9 OH CH_3 C_3 H_7$)

مقام تحصیل :- چین و جاپان و امریکہ +
تاریخ - سب سے پہلے جی میلن (Gmelin) ایک کیمیاداں نے ۱۸۲۶ء میں مین تھول کا بیان کیا - اس نے اسے یورپی نبات سے حاصل کیا تھا سنہ ۱۸۶۲ء میں ڈاکٹر پریرا وغیرہ نے چینی و جاپانی مین تھول کا ذکر کیا اور بتلایا کہ چینی گلی مرتبانوں میں بند ہوکر یہ چین سے یورپ میں آتا ہے - یورپ میں اس کو پہلے درد سر اور عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرتے تھے سنہ ۱۸۷۹ء میں ڈاکٹر ای ڈکن نے اس کے اینٹی سپٹک خواص کا بیان کیا - پھر سنہ ۱۸۸۵ء میں ڈاکٹر روزن برگ نے اس کے الکحالک اور ایتھیریل سولیوشن کو ناک حلق اور حنجرہ کے امراض میں بطور کل استعمال کیا

(اندرونی) معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر بھی اس کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ دہن یا منہ میں۔ اس لئے اگر معدے میں بے چینی ہو یا دل متلاتا ہو تو اس کے استعمال سے وہ رفع ہو جاتا ہے۔ بہ سبب قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہونے کے اس کو فلیٹولنٹ کالک (قولنج ریحی) بدہضمی۔ نفخ اور درد شکم خصوصاً بچوں کے درد شکم میں۔ نیز مروڑ پیدا کرنے والی مسہلہ ادویہ اور بدذائقہ ادویہ کی اصلاح ذائقہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ امعاء کی قوت جاذبہ میں تخفیف کر کے یہ سفید دانہائے خون کی تعداد کو کم کر دیتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) منتھی ورائڈس اولیم (MENTHÆ VIRIDIS OLEUM) اَلدُّھنُ النَّعنَعُ الاخضر

(انگریزی) اولیم منتھی ورائڈس (Oleum Menthæ Viridis) روغن نعنع سبز

(") آئل آف سپیئرمنٹ (Oil of Spearmint) روغن نعنع سنبلی

ماہیت۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ منتھا ورائڈس (Mentha Viridis) یعنی نبات نعنع سبز یا نعنع سنبلی سے جبکہ اس میں پھول آئے ہوئے ہوں کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ تازہ بیرنگ یا خفیف زرد یا سبزی مائل زرد لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے اس کا رنگ زیادہ گہرا ہو جاتا ہے۔ بو اور ذائقہ مثل سپیئرمنٹ کے۔ وزن متناسبہ ۹۲۰ء سے ۹۴۰ء

انحلال۔ یہ ایسے ٹیوٹ ایلکہال میں ہر نسبت سے اور ایک حصہ ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکہال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں کاروون (Carvone) یا کاروول (Carvol) یعنی نعنول سنبلی یا کافور کراویہ (کیونکہ یہ جزو روغن کراویہ میں بھی پایا جاتا ہے) اور ایک ٹرپین یہ اجزا پائے جاتے ہیں +

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)

بچے کو ایک ڈرام ۔

(۲) سپرٹس منتھی پائیپریٹی (Spiritus Menthæ Piperatæ) روح نعنع فلفلی

سپرٹ آف پیپرمنٹ (Spirit of Peppermint) روح پودنہ فلفلی

بنانے کی ترکیب - آئل آف پیپرمنٹ ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آئل آف پیپرمنٹ میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ دس فلوئڈ اونس سپرٹ تیار ہو جائے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰۳ سے ۱۰۲ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) پیپرمنٹ سیرپ (Peppermint Syrup) شربت نعنع

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ سپرٹ آف پیپرمنٹ کو دس حصہ سمپل سیرپ (شربت سادہ) میں ملالیں - مقدار خوراک ایک ڈرام - مغثی ادویہ میں بطور خوشبو لانے کے لئے یہ ایک عمدہ قربت ہے ۔

(۲) پیپرمنٹ لازنج (Peppermint Lozenge) لوز نعنع - قرص نعنع

تاثیر و استعمال پیپرمنٹ (نعنع فلفلی)

(بیرونی) آئل آف پیپرمنٹ کی تاثیر بھی مثل دیگر لطیف روغنات کے ہوتی ہے لیکن اس سے مُنہ میں گرمی کے احساس کے بعد سردی اور سنسناہٹ کا احساس بنسبتہً زیادہ نمایاں ہوتا ہے - جس کا یہ سبب ہوتا ہے کہ مقامی عروق دمویہ پر خفیف سی محرک تاثیر ہو کر بعدہ وہ سکڑ جاتی ہیں اور مقامی اعصاب پر اس کا سیڈیٹو (مضعف) اثر پڑتا ہے لہذا یہ ایک مقامی اَنل جیسِک یا اَنس تھے ٹِک (مخدر) ہے - اسی لئے اس کو سوپر فیشل نیورَیلجیا (سطحی یا خفیف عصبی درد) اور ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) کے درد کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - نیز یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں مستعمل ہے - کیریز ٹوتھ یعنی دانت کے بوسیدہ ہونے کے سبب جب اس میں درد ہوتا ہے تو اس روغن کو وہاں لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے - کہتے ہیں کہ اس روغن کی بُو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں ۔

نبات نعنع فلفلی سے جبکہ اس میں پھول آگئے ہوں کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔
صفات۔ بے رنگ یا قدرے سبزی مائل خفیف زرد رنگ کا روغن جو دیر تک پڑا رہنے سے گہرے سرخی مائل رنگ کا ہو جاتا ہے۔ بو شل پیپرمنٹ کے۔ ذائقہ تیز اور خوشبودار جس سے کچھ دیر بعد منہ میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ وزن متناسبہ ۰.۹۰۰ سے ۰.۹۲۰۔
صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۵۰ سے ۶۵ فیصدی من تھول یا منٹ کیمفر (نعنول کافور پودنہ) (۲) من تھین (نعنین) ایک رقیق ٹرپین اور (۳) مینتھل ایسی ٹیٹ یہ اجزاء ہوتے ہیں ۔
نوٹ۔ تجارت گاہوں میں تین قسم کا پیپرمنٹ آئل (روغن پودنہ فلفلی) پایا جاتا ہے۔
(۱) انگریزی (۲) امریکی اور (۳) جاپانی ۔ جاپانی آئل آف پیپرمنٹ درحقیقت مینتھا اَروین سس (فلفلون) کا روغن ہوتا ہے اور اس میں من تھول (نعنول ۔ کافور نعنع۔ جوہر نعنع) کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور امریکی میں کمتر ۔
انحلال۔ ایب سولیوٹ ایلکحال میں ہر نسبت سے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ایک حصہ میں ۲ حصے حل ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے ۔
افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ۔
مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰.۰۳ سے ۰.۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا بشکل گولی ۔
یہ پڑتا ہے (۱) پی لیولاریسائی کیپارزیٹس (۲) ٹنکچوری کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کیپارزیٹا اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱) ایکوا مینتھی پائپرٹی (Aqua Menthæ Piperatæ) عرق نعنع
پیپرمنٹ واٹر (Peppermint water) ۔ ۔ ۔

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف پیپرمنٹ ۲۲ منم۔ پانی ½ ۱ گیلن۔ روغن کو پانی میں ملا کر ایک گیلن عرق کشید کر لیں۔ (طاقت ۱۰۰۰ میں تقریباً ایک حصہ روغن) ۔
مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) ایکسال کے

مقام پیدائش - یورپ اور ایشیا کے بعض مقامات میں کھلی اور نمناک زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔
صفات نباتی - تنہ چوکونا رونگٹے دار اور دیگر اجزاے نبات کی طرح مائل بسفیدی - سیدھا - کم شاخ اور قریباً ایک فٹ اونچا ہوتا ہے - پتے بیضاوی جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں یہ پتے روئیں دار ہوتے ہیں اور خصوصاً نیچے کی طرف بکثرت روئیں دار ہونے کے سبب ان کی رنگت سفید معلوم ہوتی ہے - پھول باریک مائل بسرخی جو ماہ جولائی یا اگست میں کھلتے ہیں +

(۶) منتھا ایکواٹیکا (Mentha Aquatica) النعناع المائی - پودینہ نہری
اس قسم کا پودینہ پانی کے کناروں خصوصاً نہروں کے کناروں پر پایا جاتا ہے +
صفات نباتی - تنہ چوکونا سیدھا - شاخدار - روئیں دار اور ایک فیٹ تک اونچا ہوتا ہے - پتے چوڑے - بیضاوی گولائی لئے ہوئے دندانہ دار - بے نوک اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں - پھول مائل بسرخی جو ماہ جولائی یا اگست میں کھلتے ہیں اور باہم مل کر ایک خوشہ بنا دیتے ہیں +

(۷) منتھا کرسپا (Mentha Crispa) النعنع المجعّد - پودینہ پیچیدہ :-
صفات نباتی - اس کے پتے قلبی الشکل - لہردار دندانوں والے اور بے نوک ہوتے ہیں یہ نوع نادر الوجود ہے **نوٹ** - بعض مؤلفین منتھا کرسپا کو منتھا ورائڈس کا مترادف لکھتے ہیں +

(۸) منتھا روٹنڈی فولیا (Mentha Rotundifolia) النعنع المستدیر الأوراق
صفات نباتی - تنہ چوکونا - رونگٹے دار اور خاکستری ہوتا ہے - پتے بیضاوی کسی قدر گولائی لئے ہوئے بادل کی شکل کے تقریباً بے نوک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں - پھول سفید اور گلابی رنگ کے جو ماہ جولائی یا اگست میں پھولتے ہیں - یہ نبات بھی مرطوب مقامات پر پائی جاتی ہے +
اب نعنع فلفلی اور نعنع سبز کے روغنوں کا جو کہ برٹش فارما کوپیا میں آفیشل ہیں ذکر کیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

(لاطانی) **منتھی پائپریٹی اولیم** {MENTHA PIPRITÆ OLEUM.} **الدھن النعنع الفلفلی**
(") اولیم مینتھی پائپریٹی (Oleum Menthæ Piperitæ) روغن نعنع فلفلی
(انگریزی) آئل آف پیپرمنٹ (Oil of Peppermint.) روغن پودینہ فلفلی
ماہیت - یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ منتھا پائپریٹا (Mentha Piperata) یعنی

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے۔اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۴۰۵ پر +

(۳) (لاطانی) منتھا ارونیسس (Mentha Arvensis) (عرب) فودنج الیتیس

(") پائپرے سینس (Piperascens) (فارسی) فلفلمون۔پودنہ کوہی

(انگریزی) جیپنیز پیپرمنٹ (Japanese Pepperment) (اردو) پودینۂ جاپانی

مقام پیدائش۔چین وجاپان۔چین میں اسے بن شاؤ اور جاپان میں ہکنھوا ٹورا کہتے ہیں +

نوٹ۔شیخ الرئیس ابن سینا نے فودنج الیتیس اور حاجی زین العطار نے (۱۳۶۸ عیسوی) فلفلمون کے نام سے اس قسم کے پودینہ کا ذکر کیا ہے۔اس میں سے زیادہ تر من تھول یعنی منتھول یا جوہر پودینہ نکالا جاتا ہے +

(۴) (لاطانی) منتھا پولیجیام (Mentha Poligium) (عرب) مشکطرامشیع۔فودنج جبلی

(انگریزی) پینی رائل (Pennyroyal) (") بقلۃ الغزال

(") فلی منٹ (Flea-mint) (فارسی) پودنہ کوہی۔پودنۂ کیک

نوٹ۔پولیجی ام کے معنی ہیں دافع کیک (پسو) چونکہ اس کی بُو سے پسو اور مکھیاں بھاگ جاتی ہیں اس لئے اس کو زمانۂ قدیم میں پسوؤں اور مکھیوں کے بھگانے کے لئے کمروں میں لٹکا دیا کرتے تھے اور اسی لئے اس کا یہ نام مشہور ہوگیا +

صفات نباتی۔سنہ خشبی نیچے کی طرف زمین پر بچھا ہوا۔گول۔پتلا شاخدار اور کسی قدر رونگٹے دار ہوتا ہے۔ایک فٹ یا کسی قدر اونچا۔پتے چھوٹے چھوٹے بیضاوی تقریباً بے نوک اور رونگٹوں سے خالی۔پھول کثیر التعداد باریک باریک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں بو بہت تیز اور ذائقہ تند +

صفات کیمیاوی۔اس میں ایک واپےٹائل آئل (روغن لطیف) ہوتا ہے جس میں پولیگون نامی ایک کیٹون یا جوہر ہوتا ہے +

استعمال۔پہلے اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ایمینے گاگ (مدر حیض) اکثر ممالک یورپ میں استعمال کرتے تھے اور اس کا روغن اب بھی یورپ میں بہت استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا عرق بھی کھینچتے ہیں +

(۵) (لاطانی) منتھا سلویس ٹرس (Mentha Sylvestris) النعناع البری

(انگریزی) ہارس منٹ (Horse-mint) (") پودنہ بری

مقام پیدائش - یورپ، شمالی امریکہ، ایشیا (تبت - ایران - شمالی ہندوستان - پنجاب) +
یورپ میں اس کی زراعت ہوتی ہے یعنی یہ بویا جاتا ہے اور یہی بہترین ہوتا ہے +

صفات نباتیہ - تنہ چوپہلو سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے۔ شاخیں متقابل - پتے بیضاوی کسی قدر رونگٹے دار یا تقریباً صاف اور ان کے کنارے آرے کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں - پھول بنفشی جو شاخوں کے کناروں پر نکلتے ہیں - خوشبو تیز - ذائقہ تند - یہ تمام انواع میں اہم ہے - اس کا روغن برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے جسے دیکھو صفحہ ۷۰۲

(پودینہ فلفلی)

نوٹ - نعنع کی تمام انواع اور خصوصاً فلفلی کا مزہ سیاہ مرچ کی طرح گرم - لذاع اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے اور کافور کی طرح اس کے کھانے کے بعد منہ میں سردی محسوس ہوتی رہتی ہے - اسکی خوشبو نہایت مقبول اور پاکیزہ ہوتی ہے - خشک ہونے کے بعد بھی اس میں یہ خاصہ باقی رہتا ہے - اس کو سایہ میں خشک کرنا چاہئے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۲۵ ء سے ایک فیصدی تک ایک والے ٹائل آئل (روغن لطیف) ٹے نین - ریزن - اور گم وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

(۲)

(۲) منتھا وراِئڈس (MENTHA VIRIDIS.) النعناع الاخضر النعنع الرومی

سپیئر منٹ (Spearmint) پودینہ سنبلی - پودینہ رومی

مقام پیدائش - یورپ کے بعض خشک مقامات - لیکن اس کی بھی عموماً زراعت کی جاتی ہے -

صفات نباتی - تنہ چوپہلو تقریباً ایک فٹ اونچا - پتے تقریباً دو انچ لانبے نوکدار بیضاوی رونگٹوں سے خالی اور آرے کی طرح دندانہ دار مگر غیر منتظم بنیر رنگ کے - پھول مائل بسرخی جو جون اور جولائی میں پھولتے ہیں - بو خوشگوار اور ذائقہ تیز +

صفاتِ کیمیاوی - اس میں ایک فیصدی ایک والے ٹائل آئل (روغن لطیف) ہوتا ہے جو کہ

لڑکی کا نام تھا جو کہ یونانی دولت کے دیوتا پلوٹو کی معشوقہ تھی اور جس کو اس کی بیوی پردوسر پائن (دولت کی دیوی جسے ہندو لکھمی کہتے ہیں) نے رشک و حسد کے سبب ایک پودے یا نبات کی شکل میں تبدیل کر دیا تھا پس اس نبات کا نام اسی دوشیزہ منتھا کے نام پر مشہور ہو گیا +

نوٹ۔ (۱) لفظ منتھا کا عربی تلفظ منتی ہے لیکن اس یونانی نام کو فودنج کے بیان میں محیط اعظم اور مخزن الادویہ میں غلطی سے مشی لکھا ہے (۲) فودنج معرب ہے فارسی لفظ پودنہ کا (۳) حبق - عربی میں یہ لفظ بطور اسم جنس خوشبو یا حدت والی نبات پر جو کہ درمیان گیاہ و شجر ہو بولا جاتا ہے لیکن مطلق حبق سے پودنہ نہری مراد ہوتی ہے (۴) نعنع۔ گیلانی نے لکھا ہے کہ نعنع اپنے افعال و خواص میں پودنہ و نمام کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے پودنہ کو بھی نعنع کہتے اور نمام مستحیل بہ نعنع ہو جاتا ہے۔ جالینوس نے نعنع کو پودنہ نہری سے ضعیف لکھا ہے اور نمام کو قبیل ریحان سے نعنع اور پودنہ کے درمیان مانا ہے۔ لیکن ابن بیطار نے نمام کو از جنس احباق لکھا ہے اور بغدادی نے نعنع کو فودنج بستانی لکھا ہے وغیرہ (لیکن نمام درحقیقت حاشا کی ایک قسم ہے۔ مؤلف) +

تاریخ۔ منتھا (نعنع - پودینہ) قدیم یونانیوں و رومیوں کو بخوبی معلوم تھا چنانچہ حکیم ثاؤفرسطس نے اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ اس نبات (غالباً پودنہ بری) کو چٹنی اور ترشی وغیرہ میں نیز دوائً استعمال کرتے تھے۔ قدیم سنسکرت طبی مصنفین یعنی ہندی اطباء نے اس نبات کا ذکر نہیں کیا لیکن عربی یا اسلامی اطباء نے نعنع - فودنج اور حبق کے ناموں سے اس کا بیان کیا ہے۔ اہل چین و جاپان بھی دو ہزار سال سے اس نبات کے نام سے واقف ہیں +

اقسام۔ اگرچہ قدیم اسلامی اطباء نے تین قسم کے پودنہ :- (۱) پودنہ بری (۲) پودنہ کوہی اور (۳) پودنہ نہری کا ذکر کیا ہے لیکن درحقیقت اس کی بہت سی قسمیں ہیں جن میں سے یہاں پر صرف ان چند اقسام کا جو کہ طب میں مستعمل ہیں مختصر بیان کیا جاتا ہے +

(۱) (لاطانی) **منتھا پائپریٹا** (MENTHA PIPERITA) ڈاکٹری نام (عربی) **النعناع الفلفلی** طبی نام

(انگریزی) پیپرمنٹ (Peppermint) (فارسی) پودنہ فلفلی

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳ و ۶ سے ۱ ، ۷ کیوبک سینٹی میٹر)

(۳) اوکسی میل سلی (Oxymel Scillæ) سکنجبین عنصلی :- یہ بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) استعمال ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (اس کے بنانے کی ترکیب دیکھو سلا کے بیان میں)۔

تاثیر و استعمال

شہد عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے چنانچہ جب منہ اور حلق خشک ہوتا ہے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کے دینے سے وہ رفع ہوجاتی ہے اس لئے اس کو کف کسیچروں - لعوق اور غرغروں میں استعمال کرتے ہیں - نیز یہ نیوٹری اینٹ (مغذی) ہے اور زیادہ مقداریں دینے سے لیکزے ٹو (ملین) ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے اسے بچوں کو اکثر دیا کرتے ہیں - لیکن اس کو زیادہ مقداریں دینے سے بعض اوقات پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی اور نفخ ہوجاتا ہے - ننھے بچوں کو کیسٹر آئل دینے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے چنانچہ کیسٹر آئل میں نصف یا ہموزن شہد ملا کر چٹا دیا کرتے ہیں لیکن اس میں اگر ذرا سا عرق انیسون یا عرق بادیان (ایکوا اینی سائی) ملا دیا جائے تو اور بہتر ہوجاتا ہے کیونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

منتھا (مینتھا) (MENTHA) نعناع (نعنع)

(العفصیلۃ الشفویۃ *N.O. Labiatæ*)

ڈاکٹری نام		یونانی نام		ویدک نام
(لاطانی) مینتھا (مینتھا) (Mentha)	(عربی) نعناع نعنع - فودنج -	جبتق	(سنسکرت)	روچشنے
(انگریزی) منٹ (Mint)	(فارسی) پودنہ - پودینہ		(ہندی)	پودینہ

وجہ تسمیہ - قدیم یونانی باطل پرستوں کا بیان ہے کہ منتھا (Mintha) اصل میں ایک یونانی دوشیزہ

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام　　طبی نام　　دیگر نام

(لاطانی) میل ڈے پیوریے ٹم (MEL DEPURATUM) عسل مصفّٰی (سنسکرت) شُدھ مدھو

(انگریزی) کلیری فائیڈ ہنی (Clarified Honey) (اُردو) صاف کیا ہوا شہد (ہندی) صاف شہد

تاریخ - شہد نہایت قدیم زمانہ سے معلوم اور دواءً مستعمل ہے چنانچہ بقراط نے اس کا طبی استعمال کیا ہے +

نوٹ - شہد کی مکھیاں بعض نباتات کے برگ گل میں سے ایک قسم کا رس چوستی ہیں جو ان کے معدہ میں جاکر شہد میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ جس قسم کے پھولوں کا رس مکھیاں چوستی ہیں اسی قسم کا شہد بنتا ہے اسی لئے مختلف قسم کے شہد کے ذائقہ اور اس کی خاصیت میں جزوی فرق ہوتا ہے بلکہ اگر مکھیوں نے زہریلے پھولوں کا رس چوسا ہو تو اس شہد کا بھی کسی قدر سمی ہونا ممکن ہے +

صاف کرنے کی ترکیب - معمولی بازاری شہد کو واٹر باتھ پر رکھکر پگھلائیں اور فلالین کی صافی میں جس کو پہلے سے آب گرم میں تر کر لیا ہو ڈال کر چھان لیں +

صفات - گاڑھا نیم شفاف ہلکا زردی مائل یا کسی قدر بھورا سیال جو رکھنے سے بتدریج غیر شفاف ہوجاتا ہے اور اس میں قلمی ذرات نظر آنے ہیں۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ شیریں +

صفات کیمیاوی - یہ مختلف قسم کی شکر کا ایک مرکب ہے چنانچہ اس میں ٹنکر نیشکری و شکر انگوری اور لیویولوز (ایک قسم کی شکر) کے علاوہ موم - پھولوں کی گرد - رنگین اور بودار مواد وغیرہ ہوتے ہیں +

یہ پڑتا ہے کن فیکشیو پیپرس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱) میل بورے سس (Mel Boracis) بورق عسلی۔ دیکھو صفحہ ۲۷۵ جلد اوّل

(۲) اوکسی میل (Oxymel) سکنجبین :- صاف شہد ۴۰ اونس۔ ایسی ٹیک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ شہد کو تیزاب سرکہ اور اس قدر آب مقطر (تقریباً ۵ فلوئڈ اونس) کے ہمراہ ملائیں کہ سکنجبین کا وزن تتناسبہ ۲۰ : ۱ ہوجائے۔ (یہ عموماً بطور بدرقہ استعمال کی جاتی ہے) +

فیرم۔ فیرائی فاسفیٹ اور آرسنک وغیرہ کے ساتھ کئی ایک مرکبات فروخت ہوتے ہیں ؛

(۲) وائی رول (Virol) یہ بھی بون میرو۔ مالٹ۔ ایگ (انڈے) اور لائم (چونہ) کا ایک مرکب کہلاتا ہے اور کہتے ہیں کہ بچوں کی غذائیت کے لئے مفید ہے ؛

(۳) مائلوکین (Myelocine) یہ بون میرو کا ایتھیریل ایکسٹریکٹ ہے جس میں کہ ایک فیصدی کلوری ٹون ہوتی ہے۔ مڈل ایئر یعنی درمیانی حصۂ کان کی بیماری سے جب ثقل سماعت یا برانچ کی شکایت ہو جاتی ہے تو اس کو گرم کرکے کان میں ٹپکایا کرتے ہیں۔ لیکن اس کو ٹپکانے سے پہلے ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور گلیسرین ہموزن ملاکر اور اسے گرم کرکے اس کے چند قطرے کان میں ٹپکا کر لیں۔ ایکزیما (نار فارسی) سورائی سس (سگیہ۔ چنبل) اور رھیوماٹزم میں مقام ماؤف کی جلد کو خشک کرکے اس پر اس کو گرم کرکے ملنے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ؛

نوٹ۔ یہاں پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دماغ اور نخاع سے جو مرکبات بنائے جاتے ہیں ان کا بھی ذکر کر دیا جائے ؛

مائی لین (Myelin) یعنی نخاعین جس کو سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (خلاصہ نخاع) بھی کہتے ہیں اور سیری برین (Cerebrine) یعنی دماغین جس کو برین ایکسٹریکٹ (خلاصۂ دماغ) بھی کہتے ہیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ یا ملاکر مرض لوکو موٹر ائیکسی (ہزال النخاع الشوکی) کوریا (رعشہ) ایپی لیپسی (صرع) اور میلن کولیا (مالیخولیا) میں دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان امراض میں ان سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ سیری برین کے پانچ پانچ گرین کے اور مائی لین کے اڑھائی اڑھائی گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکتے ہیں لیکن بڑے بڑے انگریزی میڈیکل ہالوں میں ؛

طاقت۔ ایک منم برین ایکسٹریکٹ تین گرین بھیڑ کے مغز کے برابر ہوتا ہے ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری ؛

سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (نخاعین) ایک منم برابر ہے ایک گرین تازہ نخاع کے۔ اس کو بھی براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری دیا کرتے ہیں ؛

نوٹ۔ کبھی ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر دیا کرتے ہیں۔ کوریا (رعشہ) لوکو موٹر ائیکسی اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) میں یہ مفید ثابت ہوئی ہیں ؛

اعضائے حیوانیہ کے دیگر مرکبات دوائیہ کا بیان دیکھو آخر کتاب میں ؛

گنوریا (سوزاک) وسائیکل کٹاز (نزلہ مثانہ) اور برانکائی ٹس (سرفہ) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ اس کا والے ٹائل آئل (روغن لطیف) قوی سٹپٹک (حابس الدم) ہے چنانچہ چھوٹے چھوٹے زخموں یا جونکوں کے ڈنکوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اس کا سولیوشن لگایا کرتے ہیں +

مجربات

(۱) ٹنکچر ری کرے میری ای منم ۳۰
سیروپس پاپی ورس ایلبی منم ۳۰
انفیوزم مینتھی کی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ٹیوبرکولوسس (سل) کے ڈائریا (سہال) میں مفید ہے

(۲) ایکسٹریکٹم مینتھی کی۔ گرین ۲
کوپابیئی گرین ۳
اولیم سنٹلائی منم ۵
ان کو ایک کیپ شیول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں تین بار دیں۔ گونوریا (سوزاک) میں مفید ہے

(نات آفیشل Not Official)

(لاطانی) میڈلا رُوبرا (MEDULLA RUBRA.) ڈاکٹری نام (عربی) مُخ الاحمر طبی نام
(انگریزی) ریڈبون میرو (Red Bone-Marrow) (فارسی) سرخ مغز استخوان (اردو) ہڈی کا لال گودا

نوٹ طبی کتب مثلاً مخزن الادویہ ومحیط اعظم وغیرہ میں بھی مُخ کے بیان میں مغز استخوان کو مادہ کا ذکر کیا گیا ہے

بیل کی ہڈیوں کا گودا چونکہ ذرات خون کی ساخت کا محل ہے اس لئے اسکو پرنے شس انیمیا (خبیث نقص الدم) کلوروسس (مرض اخضر) اور ہیموگلوبین یوریا (بول ہیموگلوبینی) میں دیتے ہیں۔ اس کو تازہ یا خام بھی کھلاتے ہیں اور بشکل گلیسرین ایکسٹریکٹ جیلے ٹین کیپ شیولز یا بشکل ٹبلائڈس دیتے ہیں +

مرکبات (Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) میریوبین (Marrubin) } مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام
میڈلری گلیسرائیڈ (Medullary Glyceride) } یا زیادہ

یہ ایک بھورے رنگ کا غلیظ سیال ہے جس میں کہ بیل کی ہڈیوں کے گودے کی پوری طاقت ہوتی ہے اس کو بطور نیوٹری اینٹ (مغذی) بجائے کاڈ لیور آئل (روغن جگر ماہی) دیا کرتے ہیں۔ میریوبین کے پیٹنٹ

خشک کئے ہوئے پتے ہیں جو کہ ملک پیرو (جنوبی امریکہ) سے آتے ہیں +

صفاتِ نباتی - یہ پتے ۲ سے ۱۰ انچ تک لانبے مستطیل نوکدار۔ نوک کی جانب گاؤدم لیکن جڑ کی طرف مقلوب و ناہموار۔ کنارے سالم یا خفیف دندانہ دار رنگت سبزی مائل زرد۔ ڈنٹھل بہت چھوٹی سی۔ گہری رگوں کے سبب اس کی ساخت مُشبک یعنی جالیدار اور اوپر کی طرف خانہ دار ہوتی ہے۔ یہ رگیں نیچے کی طرف خوب نمایاں ہوتی ہیں اور ان سے جو نشیب بنتے ہیں وہ روئیں سے پُر ہوتے ہیں۔ ذائقہ خوشبودار تلخی مائل۔ بو خوشگوار +

تصویر شاخ نبات پیپر اینگسٹی فولیا (فلفل ضیق الاوراق)

نوٹ - یہ پتے تجارت گاہوں میں کم و بیش شکستہ و پیچیدہ اور باہم مل اور دبکر بھُر بھُرے ڈلے یا ٹکڑے سے ملتے ہیں جن میں گل ثمر وغیرہ بھی ملے ہوئے ہوتے ہیں +

صفاتِ کیمیاوی - ان میں قلیل مقدار میں ایک اُڑنے والے تائل آئل جس میں میٹیکو کیمفر خفیف ٹینک ایسڈ اور قدرے رال ہوتی ہے +

مقدار خوراک - برگ سفوف ۳۰ سے ۱۲۰ گرین تک دن میں تین بار +

مُرکبات (Preparations)

(۱) انفیوزم میٹی کو (Infusum Matico) خسا ندہ میتی کو:- **بنانے کی ترکیب** - برگ میتی کو چھوٹے چھوٹے کترے ہوئے ایک حصہ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۲۰ حصہ۔ نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں

مقدار خوراک ایک سے ۴ فلوئڈ اونس +

(۲) فلوئڈ ایکسٹریکٹم میٹی کو (Fluidextractum Matico) خلاصۂ میتی کو سیال

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(۳) ٹنکچورا میٹی کو (Tinctura Matico) تعفین میتی کو **مقدار خوراک** ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال میٹی کو

یہ مثل کبابہ وغیرہ کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ اور ایسٹرنجنٹ (خوشبودار محرک اور قابض) ہے۔ اس کو گرانک ڈائریا (سہال مزمن) ڈیسنٹری (زحیر۔ پیچش) لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) ہائیمز (دوامیر)

(مُرکبات Preparations)

(۱) مَسٹک ڈین ٹیری (Mastic Dentaire) مصطکی دندانی :-

بنانے کی ترکیب مصطکی ۲ حصّہ کو ایتھر ایک حصہ میں حل کرلیں - چنانچہ اس میں ذراسی روئی تر کرکے بوسیدہ دانت میں بھر دیا کرتے ہیں +

(۲) مَسٹک اَینڈ کلوروفارم (Mastic and Chloroform) مَصطکی وکلوروفارم :-

بنانے کی ترکیب - ۲ حصہ مصطکی کو ایک حصّہ کلوروفارم میں حل کرلیں - اس میں بھی روئی ترکرکے بوسیدہ دانت میں بھرا کرتے ہیں - (بی - پی - سی) +

تاثیر و استعمال مصطکی

ڈاکٹری میں اس کو اندرونی طور پر تو بہت کم استعمال کرتے ہیں - کبھی کبھی ایلوز وغیرہ کے ہمراہ بشکل ڈِنر پلز دیا کرتے ہیں جن کا نسخہ یہ ہے :-

پلوس مَسٹک .	گرین ۱
پلوس ایکسٹریکٹم ایلوز سوکو .	گرین ۱
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی	گرین ۱/۴
ایسی ایک گولی ہر شب بعد از غذا دیں +	

البتہ بطریق مذکورہ بالا ایتھر یا کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے بوسیدہ دانت میں بھرتے ہیں +

نوٹ - اطبّاء اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈایوریٹک (مدر بول) راہ تنفس و راہ بول کی غشائے مخاطی کی سوزش یا نزلہ میں استعمال کرتے ہیں - نیز بطور مقوی باہ اسکو قلب عصری وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

(نات آفیشل Not Official)

مَیٹی کی فولیا (MATICÆ FOLIA.) اوراقِ مَیتی کو

(العفصیلة الفلفلیہ (N.O. Piperaceæ.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مَیٹی کی فولیا	(Matico Folia)	(معرب) اوراقِ مَیتی کو
(انگریزی) مَیٹیکو لیوز	(Matico Leaves)	(مفرس) برگ مَیتی کو

ماہیت - یہ نبات پیپر انگسٹی فولیا (Piper Angustifolia) فلفل ضیق الاوراق کے

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام مسٹکی درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کا معرب مصطکی ہے ؛

ماہیت۔ یہ ایک منجمد رالدار مادہ ہے جو کہ درخت "پس ٹاسیالین ٹس کس (Pestacia Lentiscus) کے تنے اور بڑی بڑی شاخوں میں آڑے شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ درخت جیسا کہ گیلانی نے بھی لکھا ہے حبۃ الخضرا کی ایک قسم ہے ؛ ایک اچھے درخت سے ۱۰ سے ۱۲ پونڈ تک حاصل ہوتی ہے ؛

مقام پیدائش۔ جزیرہ سکی او۔ برونسہ بلاد مغرب و افریقہ اور یونان کے جزائر قدیمہ ؛

تصویر شاخ درخت پس ٹاسیالین ٹس کس

صفات طبیعی۔ اسکے چھوٹے چھوٹے مدور۔ بے قاعدہ۔ مستطیل یا اشکی دانے ہوتے ہیں جن کی رنگت ہلکی زرد ہوتی ہے۔ بیرونی سطح مکدر اور گرد آلود لیکن کبھی کبھی شفاف۔ ساخت بھربھری۔ توڑنے سے مثل کانچ کے ٹوٹتی ہے۔ بو خوشگوار جو کسی قدر بوے بلسان و خفیف بوے تارپین کے مشابہ ہوتی ہے (جو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے) ذائقہ خفیف مثل رال کے۔ منہ میں ڈالنے سے ملائم اور چبانے سے چپچپی ہو جاتی ہے ؛

صفات کیمیاوی۔ اس میں نہایت قلیل مقدار میں والے ٹائل آئل۔ ریزن ایسڈس دسٹی کونک ایسڈ مسٹی کی نک ایسڈ اور مسٹی کولک ایسڈ) یہ تینوں ایسڈس ایلکہال (۹۰ فیصدی میں حل ہو جاتے ہیں۔ ریزنس مسٹی کین (مصطکین) ۱۰ فیصدی جو کہ ایلکہال میں حل نہیں ہوتی۔ ایک اور ریزن ۳۰ فیصدی جو کہ ایلکہال میں حل ہو جاتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱۱۰۹۳ ؛

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن کسی قدر ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور تارپین میں حل ہو جاتی ہے یہ ۲ حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور ۲ حصہ ۱ حصہ کلوروفارم میں بھی حل ہو جاتی ہے ؛

آمیزش۔ اس میں (۱) گم جونی پر یا سندرک (صمغ عرعر) (۲) اولی بینم (لبان۔لوبان) (۳) سیوڈو مسٹک (مصطکی کاذب) جس کے لمبے لمبے اشکی دانے ہوتے ہیں جو کہ ایلکہال میں حل نہیں ہوتے اور (۴) پرشین کھنچک جس کی رنگت سیاہی مائل اور بو کم نامرغوب ہوتی ہے کی آمیزش کر دیتے ہیں ؛

نا مرغوب بُو یا ذائقہ نہیں ہوتا ؛

اقسام اراروٹ

اِنڈین اَیروروٹ (Indian Arrowroot) اَراروٹ ہندی
کُرکیُوما اَیرُوروٹ (Curcuma Arrowroot) اراروٹ کرکمی

ہندوستان میں مندرجۂ ذیل نباتات کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے :-

(۱) کرکیُوما اَنگسٹی فولیا (Curcuma Angustifolia) ایک قسم کی نبات زرنباد جو کہ گرم حصص ہمالیہ اور اودھ میں پیدا ہوتی ہے ؛

(۲) کرکیُوما لیُوکورائزا (Curcuma) یہ نبات بہار میں پیدا ہوتی ہے ؛

(۳) کرکیوما لانگا (Curcuma Longa) یعنی نبات زرنباد یا ہلدی ؛

(۴) کرکیُوما ایرومےٹیکا (Curcuma Arometica) نبات دار ہلد یا آنبا ہلدی ؛

ان کے علاوہ اور بھی دو تین قسم کی نباتات کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے ۔ اور بعض لوگ شکر قند سے بھی اراروٹ بناتے ہیں ؛

تاثیر و استعمال اَرارُوٹ

یہ نیوٹری اینٹ (مغذی) اور ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے ۔ اس کو عموماً دودھ میں پکا کر بچوں ۔ کمزور مریضوں خصوصاً امعاء و اعضائے بول کے امراض کی بعد کی کمزوری میں دیا کرتے ہیں ؛ اس کے پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے سرد پانی سے اس کی لئی سی بنالیں پھر اس میں کھولتا ہوا دودھ ڈال کر اس کا گاڑھا سا لعاب بنالیں ؛

(ناٹ آفیشل Not Official)

مَسٹِیکی (MASTICHE.) مَصطگی

(N.O. Anacardiaceæ. الفصیلۃ البطمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مَسٹِکی (Mastiche)	(عربی) مَصطکی ۔ علک الرّومی	(سنسکرت) دھون راج ۔ گندھنی
(انگریزی) مَسٹِک (Mastich)	(فارسی) مصطکی رومی ۔ کندر رومی	(ہندی) رومی مصطکی

ملا کر اسے ایک طرف رکھ دیں ۲۴ گھنٹہ بعد صاف سیال کو اوپر سے نتھار کر اس میں ہموزن شکر ملا کر اور اسے جوش دیکر شربت بنا لیں ÷

تاثیر و استعمال شیرخشت

یہ ایک خفیف لیگزیٹو (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) ایکس پکٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) اور کولے گاگ (مدر صفرا) ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے پیٹ میں نفخ اور درد پیدا کرتی ہے۔ سنا۔ ریوند اور میگنیشیا کے بد ذائقہ کی اصلاح کے لئے نیز ان کے فعل کو تیز کرنے کے لئے شیرخشت کو ان کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ بطور ڈی مل سینٹ اس کو پائلز (بواسیر) خراش مجری بول و کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں اور بطور خفیف لیگزیٹو کے اسے نازک مزاج اشخاص اور بچوں کو دیتے ہیں ÷

مجربات

سینی	گرین	۶۰
سیروپس سینی	ڈرام	۲
سیروپس ٹیمے رنڈائی کپازیٹس	ڈرام	۲
ایکوا اینی تھائی تا	اونس	۱

اس میں سے ایک ٹی سپون فل یا زیادہ بمناسبت عمر دیں چھوٹے بچوں میں بطور لیگزیٹو (ملین) مفید ہے ÷

(نان آفیشل Not Official)

(لاطانی) میرنٹا (MARANTA) ارا روٹ

(انگریزی) ایرو روٹ (Arrow Root) ارا روٹ

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا نشاستہ ہے جو کہ نبات میرنٹا ارنڈی نے سیا (Maranta Arundinacia) کی جڑ سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ نبات جزائر غرب الہند۔ برمیوڈا اور برازیل میں پیدا ہوتی ہے۔ اس نبات کی جڑوں کو دھو کر اور صاف کر کے پانی میں پیستے اور پھر اس کو کل کر چھانتے اور ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ تب ارا روٹ تہ نشین ہو جاتا ہے ÷

تصویر شاخ
میرنٹا ارنڈی نے سیا

صفات۔ ایک ہلکا سفید سفوف جس میں کسی قسم کی

مؤلف مخزن الادویہ لکھتے ہیں کہ صوبہ بہار و پٹنہ و بھاگلپور میں ایک قسم کی گھاس سے جسے ہندی میں کتیرا کہتے ہیں شیرخشت حاصل کرتے ہیں جسے اُس علاقہ میں ہرلاؤ کہتے ہیں۔ حکیم محمد حسین اور حکیم عبدالحمید محشی تحفہ نے لکھا ہے کہ یہ ہرلاؤ۔ افعال و خواص میں شیرخشت کے بالکل مشابہ ہے۔

محیط اعظم وغیرہ کتب میں مَن کے بیان میں ضمناً سکرالعُشر (شکر مدار) اور مَنِ خرزہرہ یعنی شکر کنیری جو شاذ و نادر حاصل ہوتی ہے کا بھی بیان ہے +

افعال شیرخشت - یہ ایک مائلڈ لیگزے ٹو (خفیف ملین) ہے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں نفخ و مروڑ ہونے لگتا ہے +

مقدار خوراک شیرخشت ۶۰ گرین سے ایک اونس تک = (۴ سے ۲۸ گرام) +

انحلال - ایک حصہ شیرخشت ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے۔

(مُرکبات Preparations)

(۱) مینا ڈے پیو ریٹا (Manna Depurata) یعنی شیرخشت مصفا :-

صاف کرنے کی ترکیب - ۱۰ حصہ شیرخشت کو کافی پانی میں حل کر کے چھان لیں اور پھر پانی کو آنچ پر اُڑا دیں یہاں تک کہ ۱۰ حصہ یعنی اصلی مقدار شیرخشت کی باقی رہ جائے۔ ایسی شیرخشت مصفا دوا سازی میں بآسانی استعمال ہو سکتی ہے اور عرصہ تک پڑے رہنے سے خراب نہیں ہوتی +

(۲) سیرو پس مینی (Syrupus Mannæ) شربت شیرخشت :-

بنانے کی ترکیب ۱۰ حصہ شیرخشت کو ½ ۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ۳۳ حصہ پانی میں (جو کہ پہلے ہی سے باہم مخلوط کئے ہوتے ہوں) حل کر کے فلٹر کریں اور فلٹر شدہ سیال میں ۵۵ حصہ شکر ملائیں تاکہ شربت کی مقدار پوری ایک سو حصہ ہو جائے (تمام اجزا بوزن ڈالنے چاہئیں)

(۳) سیرو پس مینی کمپانزیٹس (Syrupus Mannæ Composita) شربت شیرخشت مرکب

بنانے کی ترکیب ۱۰ حصہ سنا اور ایک حصہ فینل فروٹ (بادیان) کو کچل کر ۶۰ حصہ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو رکھیں پھر اسے چھان کر آنچ پر اُڑائیں یہاں تک کہ ۴۰ حصہ سیال باقی رہ جائے۔ تب اس میں ۱۰ حصہ شیرخشت حل کر دیں اور سرد ہونے پر ۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی)

علاوہ ازیں ایک اور قسم کی شیرخشت ہوتی ہے جسے فارسی میں شیرخشت چرب (چکنی) کہتے ہیں۔ یہ درحقیقت فاسد شدہ شیرخشتِ تختہ ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ شیرخشت میں مَنا نیٹ (مَنین۔ جوہر شیرخشت) ۶۰ سے ۸۰ فیصدی گم (گوند) ڈیکسٹرین۔ شوگر (شکر) ریزن (رال) ایکسٹریکٹو میٹر (خلاصی یا رُبی مادہ) فریکین (ایک گلوکوسائیڈ) یہ چند اجزا ہوتے ہیں +

نوٹ۔ خالص مَنا نیٹ میں ایکلیالی سولیوشن کے ملانے سے اس کی قلمیں بندھ جاتی ہیں۔ یسٹ (خمیرۂ شراب) کو منا ئیٹ میں ملانے سے اس میں اختماری کیفیت پیدا نہیں ہوتی۔ یہ نے لنگز سولیوشن کو بھی ریڈیوس نہیں کرتا۔ اور نہ ہی اس کو کھولتے ہوئے پٹاس سولیوشن کے ساتھ ملانے سے اسکی رنگت بھوری ہو جاتی ہے +

اقسام۔ جیسا کہ مذکور ہوا شیرخشت اصل صرف دو قسم کی ہوتی ہے (۱) شیرخشت تختہ اور (۲) شیرخشت اشکی۔ لیکن ان کے علاوہ شیرخشت نقلی و شیرخشت مصنوعی بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ نقلی یا مصنوعی شیرخشت میں مَنا نیٹ (مَنین) بالکل نہیں ہوتا۔ چند قسم کی نقلی شیرخشت کے نام حسب ذیل ہیں جو کہ سوٹفلز آرگینک میٹریا میڈیکا میں سے اخذ کئے گئے ہیں:۔

(۱) براٹن کن مینا (Briancon Manna) جو درخت لارک یورپیا سے حاصل ہوتی ہے +
(۲) امیریکن مینا (American Manna) جو درخت پائن لبرشیانی سے حاصل ہوتی ہے +
(۳) پرشین مینا (Persian Manna) یعنی ترنجبین جو گیاہ اشترخار سے حاصل ہوتی ہے +
(۴) ٹیمیریسک مینا (Tamarisk Manna) یعنی گزانگبین جو درخت گز از و سے حاصل ہوتی ہے +
(۵) اوک مینا (Oak Manna) یعنی شیرخشت بلوطی جو درخت بلوط سے حاصل ہوتی ہے +
(۶) آسٹریلین مینا (Australian Manna) جو ایک قسم کے درخت یوکلپٹس سے حاصل ہوتی ہے +
(۷) فکٹیشش مینا (Fictition Manna) یعنی شیرخشت مصنوعی جو کہ آلو کی شکر سے بنائی جاتی ہے +

نوٹ۔ طب میں ترنجبین اور گزانگبین پر لفظ شیرخشت کا اطلاق نہیں ہوتا +

شیرخشت کی مذکورہ بالا اقسام کے علاوہ پزشکی نامہ مولفہ ناظم الاطباء (ایران) میں لکھا ہے کہ اسپندان اور صفصاف سے ایک قسم کی شیرخشت مائع حاصل ہوتی ہے جسے فارسی میں بید خشت کہتے ہیں

درخت فریکسی نس اورنس (Fraxinus Ornus) یعنی درخت شیرخشت جسکو نوحی خراسان میں کشیر دکہتے ہیں
یا درخت فریکسی نس روٹنڈی فولیا (Fraxenus Rotundifolia) یعنی درخت شیرخشت جسکو نوحی خراسان میں کشیر دکہتے ہیں

تصویر شاخ درخت فریکسی نس اورنس یا درخت شیرخشت

کے پتوں تنے اور بڑی بڑی شاخوں کی چھال سے خودبخود رس کر منجمد ہوجاتا ہے لیکن تنے کی چھال میں آڑے شگاف دینے سے یہ زیادہ رستا ہے۔ چنانچہ سسلی میں جہاں کہ اس کے درختوں کی کاشت کی جاتی ہے عموماً ان درختوں کی چھال میں آڑے شگاف دیکر اس کو حاصل کرتے ہیں +

نوٹ۔ شیرخشت کو جمع کرنے کی موسم کے لحاظ سے اس کی قیمت مختلف ہوتی ہے چنانچہ جو شیرخشت موسم گرما میں حاصل ہوتی ہے وہ بہترین ہوتی ہے +

مقام پیدائش۔ سسلی (اٹلی کے جنوب میں) جنوبی یورپ۔ میڈی ٹرے نین (وہ مقامات جو بحیرۂ قلزم کے کناروں پر واقع ہیں) ایشیائے کوچک ایران وخراسان +

صفات۔ شیرخشت کے عموماً مختلف جسامت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کی اندرونی سطح چپٹی یا قدرے مقعر ہوتی ہے اور بیرونی سطح بے قاعدہ طور پر محدب۔ رنگت باہر سے تقریباً سفید لیکن توڑنے پر اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے، ساخت مسامدار اور بُھر بُھری لیکن اسکی ساخت میں چھوٹے چھوٹے قلمی ذرات بھی پائے جاتے ہیں۔ بُو خفیف مثل شہد کے۔ ذائقہ شیریں لیکن قدرے تلخ ومکروہ۔ اس قسم کی شیرخشت کو انگریزی زبان میں فلیک مینا (Flake Manna) اور فارسی میں شیرخشت تختہ کہتے ہیں۔ ڈاکٹری میں اس قسم کی شیرخشت بہترین مانی جاتی ہے لیکن وہ شیرخشت جس کے بڑے بڑے اشکی ملائم دانے ہوتے ہیں اور جس کو انگریزی سارٹس مینا (Sorts Manna) اور فارسی میں شیرخشت اشکی کہتے ہیں طب میں اس کو بہترین تصور کیا جاتا ہے +

نوٹ - سوتھلز میٹریا میڈیکا میں اس کا نیچرل آرڈر یعنی فصیلہ طبیعیہ او لی ایسی (Oleaceae) یعنی فصیلہ زیتونیہ لکھا ہے لیکن ڈاکٹر ڈائموک نے اپنی کتاب فارماکو گرافیا انڈیکا میں گورو زے سی ای (Rosaceae) یعنی فصیلہ وردیہ میں لکھا ہے اور پرشکی نام میں اس کو فصیلہ یاسیمینیہ میں لکھا ہے ﴿

وجہ تسمیہ - مَنّ اصل میں عبرانی لغت ہے جس کے معنی ہیں اَلْمُغْذِیُ الْاِلٰہِی یعنی خدا کی طرف سے غذا دینے والی چیز جیسا کہ تورات کے مترجمین نے لکھا ہے لیکن یونانی ولاطانی زبان میں اس کا تلفظ مُنا کیا گیا ہے اور انگریزی میں مینا ﴿

قدیم عربی و فارسی کتب لغت و طب میں تحریر ہے کہ مَنّ ایسی شبنم کو کہتے ہیں جو کہ اشجار و احجار یعنی درختوں اور پتھروں پر گرے اور شیریں ہو اور مثل شہد کے منعقد اور گوند کی طرح خشک ہو جائے ﴿

عربی زبان میں اس کو ندیُ السَّمَاء (آسمانی نمی) عَسَلُ الْھَوٰی (ہوائی شہد) اور عسل السَّمَاوی (آسمانی شہد) کے مختلف ناموں سے بھی موسوم کیا گیا ہے کیونکہ اس کے قطرات بعض درختوں کے پتوں پر بھی پائے جاتے ہیں جنہیں جمع کر کے خشک کر لیتے ہیں اسی سبب سے زمانہ قدیم میں اس کو آسمانی غذا یا اعجاز نبوت خیال کیا جاتا تھا لیکن اب یہ اعتقادات کم ہو گئے ہیں اور اُس مَنّ میں اور شیر خشت یا شیر خشک میں کچھ فرق نہیں ہے - اس کا فارسی نام شیر خشت یا شیر خشک در اصل شیریں خشک تھا جس کے معنی ہیں خشک مٹھاس - قرآن شریف کی سورۂ بقر کے رکوع ۶ کی آیت وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ میں اس کا ذکر ہے ﴿

تاریخ - قدیم اطبائے یونان اس دوا کے طبی استعمال سے بخوبی واقف تھے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس نے ایلیومیلی کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور خواص کے متعلق اس کو مسہل صفرا و اخلاط خام لکھا ہے لیکن جالینوس نے اس کا ذکر نہیں کیا - مگر سب سے پہلے اطالیوں (اہل اٹلی) نے اس کا استعمال کیا ہے اور زمانۂ قدیم میں ایطالیا (اٹلی) کے اکثر مقامات میں اس کو بطور غذا کھاتے تھے اور اب بھی سسلی میں جو کہ ایطالیا کے جنوب میں واقع ہے یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اور وہیں سے اسکی زیادہ برآمد ہوتی ہے ﴿

ماہیت - جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں تحریر ہوا پہلے اس کو ایک قسم کی منجمد شبنم شیریں خیال کرتے تھے لیکن بعد میں تحقیق ہوا کہ یہ ایک قسم کا منجمد شیریں عصیر (رس) ہے جو کہ موسم گرما میں

محیط اعظم میں مغنیسیا کے بیان میں اس کا ہندی نام الجبی لکھا ہے ۔

اس کے کئی ایک مرکبات ہیں جو مختلف فوائد کے لئے یورپ و امریکہ میں دوائً استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سے چند ایک کے نام و مختصر افعال و خواص حسب ذیل ہیں :-

(۱) مینگنی سیائی آرسی نیٹ (Manganesii Arsenate) آلٹرے ٹو اور ٹانک مقدار خوراک ۱/۳۰ سے ۱/۵ گرین

(۲) مینگنی سیائی کاربونیٹ (Manganesii Carbonate) اسکو بطور ٹانک انیمیا اور کلوروسس میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۸ سے ۴۰ گرین ۔

(۳) مینگنی سیائی سٹریٹ (Manganesii Citrate) بجائے آئرن سٹریٹ بطور ٹانک وامینسٹر گاگ دیتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین ۔

(۴) مینگنی سیائی ڈائی اوکسائیڈ پریسی پی ٹے ٹڈ { Manganesii Dioxide Precipitatæ } اس کو بلیک اوکسائیڈ آف مینگنیز { Black Oxide of Manganese } بھی کہتے ہیں :- ٹانک و آلٹرے ٹو سفلس و کلوروسس اور کئی ایک جلدی امراض میں دیتے ہیں ۔ نیز کئی قسم کے ڈس پیپسیا میں بھی اسکو دیتے ہیں ۔ ۳ سے ۱۰ گرین

(۵) مینگنی سیائی گلیسرینی فاسفیٹ { Manganesii Glycerine Phosphate } نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) میں دیتے ہیں ۲ گرین دن میں تین بار ۔

(۶) مینگنی سیائی ہائپو فاسفائیٹ (Manganesii Hypophosphite) بطور مقوی مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین

(۷) مینگنی سیائی پیپ ٹونیٹ (Manganesii Peptonate) بطور ٹانک انیمیا و کلوروسس میں دیتے ہیں ۲۰ سے ۴۰ گرین

(۸) مینگنی سیائی سیلی سلیٹ (Manganesii Salicylate) بطور آلٹرے ٹو و ٹانک روماٹزم میں خوراک ۲ سے ۱۰ گرین

(۹) مینگنی سیائی سلفیٹ (Manganesii Sulphate) بطور آئرن سلفیٹ انیمیا وغیرہ میں دیتے ہیں ۵ سے ۲۰ گرین

(۱۰) مینگنی سیائی سلفو کاربولیٹ { Manganisii Sulpho-carbolate } بطور ٹانک و اینٹی سپٹک دیتے ہیں ۲ سے ۱۰ گرین

(*Not Official* نان آفیشل)

نوٹ :- یہ امریکہ ۔ فرانس ۔ جرمن ۔ اٹلی ۔ رشیا ۔ سپین اور جاپان کے فارماکوپیاز میں آفیشل ہے :-

مَنّا ۔ مینا (MANNA) مَنّ ۔ شیرخشت

(*N.O. Oleaceæ.* الفصیلۃ الزیتونیہ)

ڈاکٹری نام ۔ دیگر نام (مجوزہ) عربی نام

(لاطانی) مَنّا (Manna) (عربی) مَنّ ۔ عسلُ الہوا ۔ عسلُ السماوی (سنسکرت) اکاشک مدھو
(انگریزی) مینا (Manna) (فارسی) شیرخشت ۔ شیر خشک (ہندی) شکر کشیر برلالو

بھی نہیں۔ گاؤٹی ڈس پیپسیا (سوے ہضم نقرسی) میں بھی یہ نہایت نافع ہے کیونکہ یہ نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کا ممد ہوتا ہے اس لئے یہ فیٹی ایسڈس (شحمی حموضات) کی ترقی کا مانع ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

مینگنے نی سی ام (MANGANESIUM) مغنیسیا

(کیمیاوی علامت .Mn)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (مجوزہ)
مینگنے نی سی ام (Manganesium)	(عربی) مغنیسیا	(سنسکرت) ماتگل
مینگنم (Manganum)	(″) مغنیس	(ہندی) مستی
مینگنیز (Manganese)	(فارسی) رنگ کاسہ	(سنسکرت) پاترنجک

نوٹ۔ مخزن الادویہ و محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں مغنیسیا کے نام سے اس دوا کا بیان کیا ہے جو لفظ کہ دراصل منغنیسیا چاہئے کیونکہ منغنیسیا (مگنیشیم) کا معرب ہے، اور منغنیسیا (مینگنیز) کا۔ باعتبار رنگ طبی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں (۱) حدیدی سیاہ رنگ (۲) فضی یا نقرئی سفید رنگ (۳) ذہبی یا طلائی زرد رنگ (۴) نحاسی یا مسی سرخ رنگ اور (۵) مائل بہ سیاہی +

ماہیت۔ یہ سپید خاکستری رنگ کی سخت مگر بآسانی ٹوٹ جانے والی دھات ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۷ء۲ اور وزن مادی یا اتصالی ۵۴ء۸ ہے۔ یہ اپنے خواص میں آئرن (آہن) کے مشابہ ہے۔ قدرتی طور پر یہ خالص دھات نہیں ملتی البتہ آکسیجن کے ساتھ ملی ہوئی شکل اوکسائیڈ آف مینگنیز پائی جاتی ہے جس میں سے خالص دھات کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

مقام پیدائش۔ دنیا کے مختلف پہاڑوں میں اس کی کانیں ہیں چنانچہ چند سالوں سے بلوچستان میں بھی اس کی ایک کان دریافت ہوئی ہے۔ بقول ڈاکٹر پاول مؤلف پنجاب پراڈکس (پیداوار پنجاب) ریاست کاشمیر کے علاقہ جموں میں پراوکسائیڈ آف مینگنیز پائی جاتی ہے اور بن اوکسائیڈ آف مینگنیز (Binoxide of Manganese) کو ہندوستان میں مستی سیاہ اور پنجاب یا لاہور میں جھگنی کہتے ہیں

ہے - مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین پانی میں ملا کر +

مالٹ اور ڈایا سٹیز کی تاثیرات و استعمالات

کمزور مریضوں خصوصاً ایسے مریضوں کے لئے جن کو کہ کوئی لاغر کرنے والی بیماری لاحق ہو گئی ہو مالٹوز ایک نہایت مفید غذا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے جسم میں چربی کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے - اور جب ایسے مریضوں کا ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے - اور وہ کاڈ لور آئل (روغن ماہی) وغیرہ کو ہضم نہیں کر سکتے جیسا کہ مریضان تھائی سس (سل) تو ایسی صورت میں ایکسٹریکٹ آف مالٹ خصوصیت سے نافع ہوتا ہے - اور اس کے اندر جو ڈایا سٹیز ہوتا ہے اس سے نشاستہ کے ہضم میں مدد ملتی ہے - کیونکہ ڈایا سٹیز سٹارچ یعنی نشاستہ کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز میں تبدیل کر دیتا ہے جیسا کہ البیومن دار اغذیہ کے ہضم کرنے کے لئے پیپسن (Pepsin) یعنی جوہر ہاضم معدی لازمی ہے اسی طرح سے نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کرنے کے لئے ڈایا سٹیز لازمی ہے - چنانچہ اسی قسم کا ایک فرمنٹ سیلائیوا (لعاب دہن بزاق) اور پینکری اے ٹک جوس (رطوبت لبلاب - رطوبت لوزمعدہ) میں طبیعی طور پر موجود ہوتا ہے پس جب لعاب دہن یا رطوبت لبلاب کم مقدار میں یا ناقص طور پر پیدا ہوں تو پھر نشاستہ دار اغذیہ ہضم نہیں ہوتیں - ایسی صورتوں میں ڈایا سٹیز نہایت مفید ہوتا ہے لیکن چونکہ ڈایا سٹیز کا اثر جب تک کہ کھاری نہ ہو نہیں ہوتا اس لئے مالٹ کو غذا کے دو گھنٹہ بعد دینا چاہئے - بچے اکثر سیلائیوا (لعاب دہن) کے کم پیدا ہونے کی وجہ سے نشاستہ کو ہضم نہیں کر سکتے - پس اگر ان کی غذا میں قبل از استعمال مالٹ شامل کر دیا جاوے تو نشاستہ دار اغذیہ مثلاً چاول وغیرہ کے کھانے سے ان کو چنداں مضرت نہیں ہوتی - چنانچہ بچوں کے لئے جو ولایتی غذائیں آتی ہیں ان میں اکثر گیہوں کے بھنے ہوئے آٹے کے ساتھ مالٹ سفوف ملایا ہوا ہوتا ہے +

شارچی ڈس پیپسیا (سوء ہضم نشائی - نشاستہ دار اغذیہ کا ہضم نہ ہونا) میں جبکہ ساتھ ہی معدہ میں زیادہ ترشی بھی ہو جیسا کہ چاول کھانے والے اشخاص مثلاً بنگالیوں یا کاشمیریوں میں دیکھا جاتا ہے - مالٹ ڈایا سٹیز (خمیرہ آرزیہ) کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے بلکہ ایسے مریضوں میں پیپسن کی نسبت اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے - علاوہ ازیں پیپسن کے برعکس اس کے استعمال میں کوئی مذہبی رکاوٹ

رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے جو کہ بآسانی پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور مطبوع ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو اسے دودھ میں حل کر کے دے سکتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل سے ایک ڈیزرٹ سپون فل تک
(۳) بائی نین امارا (Bynine Amara) یہ بائی نین کا ایک مرکب ہے جس میں فاسفیٹس آف آئرن۔ کونین اور سٹرکنین ہوتے ہیں لیکن ای سٹنز سیرپ کی نسبت اس کی طاقت چوتھائی ہوتی ہے۔
مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ٭
(۴) بائی نول (Bynol) یہ بائی نین اور اولیم رہو (روغن ماہی) کا ایک مرکب ہے ٭
(۵) ایکسٹریکٹم مالٹائی فیرے ٹم۔ مالٹین میں ۲ فیصدی آئرن فاسفیٹ ملا ہوا ہوتا ہے۔
مقدار خوراک ایک سے ۴ فلوئڈ ڈرام ٭
(۶) ڈایاسٹیز آف مالٹ (Diastase of Malt) یعنی خیرہ مالٹ۔ مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین نشاستہ دار غذا کے ساتھ ٭
(۷) گلیسرو فاسفیٹڈ ڈایاسٹیز (Glycerophosphated Diastase) یہ ایک نرد دار ایکسٹریکٹ آف مالٹ ہے جس میں گلیسرو فاسفیٹس آف لائم و کاسٹک پوٹاشیا و سوڈا و آئرن اور مینگنیز ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ایک نہایت مفید نرد دار ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے ٭
مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل سے ایک ڈیزرٹ سپون فل تک ڈبل روٹی یا معمولی روٹی کے دو ٹکڑوں کے اندر لگا کر ٭
(۸) ٹاکا ڈایاسٹیز (Taka Diastase) خمیرۂ اُرزیہ } مقام پیدائش جاپان
کوجی (Koji) مادۂ مخمرۂ برنجی } ماہیت۔ یہ ایک قسم کا فرمنٹ (خمیرہ۔ خمیرا) ہے ٭
تحصیل۔ چاولوں کو نم و گرم کر کے رکھنے سے ان پر ایک قسم کی فنگس (پھپھوندی) جم جاتی ہے جسے اصطلاح میں یوروٹیم اُرائیزی (Eurotium Oryzæ) کہتے ہیں۔ اس پھپھوندی میں سے اس خمیر کو حاصل کرتے ہیں۔ اس قسم کی پھپھوندی گیہوں کی بھوسی پر بھی پیدا کی جا سکتی ہے۔
صفات۔ یہ ہلکے بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے جو اپنے سے سو گنے نشاستہ کو چند منٹ میں مالٹوز میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یعنی یہ امائلولائٹک (ہضم نشاء، ہاضم نشاستہ)

(۴) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ پیپسین اینڈ پینکری ایٹین { Malt Extract with Pepsin and Pancreatine }
اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں چار چار گرین خالص پیپسین اور پینکری اسے ٹین ہوتی ہیں - یہ علاوہ مسمن بدن ہونے کے مقوی معدہ و ہاضم ہے +

(۵) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ کیمیکل فُوڈ { Malt Extract with Chemical Food } اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں آئرن فاسفیٹ ۲ گرین - کیلسیم فاسفیٹ ۳ گرین - سوڈیم فاسفیٹ ½ گرین اور پوٹاسیم فاسفیٹ ½ گرین ہوتے ہیں - لاغری و کمزوری استخوان میں یہ زیادہ مفید ہوتا ہے خصوصاً ایسے کمزور بچوں کو جو زیادہ دُبلے ہوں اور ان کی ہڈیاں بھی کمزور ہوں +

(۶) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ کاڈلور آئل { Malt Extract with Cod Liver Oil } اس میں ۲۰ سے ۳۰ فیصدی کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) ہوتا ہے - وے سٹنگ ڈیزیزز (امراض مُہزِلہ - ایسے امراض جن میں جسم لاغر ہو جاتا ہے) میں اس کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں +

(۷) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ ہائپو فاسفائیٹس { Malt Extract with Hypophosphites } اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں کیلسیم ہائپو فاسفائیٹ ۸ گرین - پوٹاسیم ہائپو فاسفائیٹ ۴ گرین اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹ ۴ گرین ہوتا ہے - مقدار خوراک مطابق نمبر اول +

(۸) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ ہیموگلوبین { Malt Extract with Hæmoglobin } اس میں ہیموگلوبین ہونے کے سبب یہ علاوہ مسمن بدن ہونے کے مقوی خون بھی ہے - مقدار خوراک مطابق نمبر اوّل +

مالٹ کے دیگر مُرکبات

(۱) ایکسٹریکٹم مالٹائی لیکوئڈم (Extractum Malti Liquidum)
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Liquid Extract of Malt)
بائی نین (Bynin)
} یہ بھی ایکسٹریکٹ آف مالٹ کی طرح سے ہی بنایا جاتا ہے لیکن اس کو وے کیوم میں کم سن ٹریٹ کیا جاتا ہے تاکہ ڈایاسٹیز ضائع نہ ہو - اس میں ۸ فیصدی الکحال بھی شامل کیا جاتا ہے - اس میں ڈایاسٹیز تو زیادہ ہوتی ہے لیکن مالٹوز کم ہوتی ہے اس لئے اس سے تغذیہ بھی کم ہوتا ہے +

(۲) پاؤڈرڈ ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Powdered Extract of Malt) یہ ہلکے بھورے

کی حرارت سے نیچے اڑا کر شل شیرہ کے ایک گاڑھا ایکسٹریکٹ بنا لیتے ہیں +

صفات۔ شہد کی مانند شیریں زردی مائل بھورے یا سیاہ رنگ کا سیال +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں مختلف اجزاء ہوتے ہیں لیکن اس کا خاص جزو مالٹوز ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ڈیکسٹرین اور کسی قدر ڈایا سٹیز (بشرطیکہ وہ جوش دینے سے ضائع نہ کر دی گئی ہو) البیومن کے نمک اور بعض اوقات قلیل مقدار میں ایلکمال ہوتی ہے +

شناخت۔ عمدہ ایکسٹریکٹ آف مالٹ کی شناخت یہ ہے کہ وہ اپنے ہموزن سٹارچ یعنی نشاستہ کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ سے ۱۵ منٹ کے عرصہ میں ڈیکسٹرین اور مالٹوز میں تبدیل کر دیتا ہے +

مقدارِ خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ایک سے ۴ ٹی سپون فل تک +

مالٹ ایکسٹریکٹ کو کئی ایک دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر جو مرکبات تیار کئے گئے ہیں وہ عام انگریزی دوا فروشوں کے ہاں فروخت ہوتے ہیں۔ ایسے مرکبات ساختہ کیپلر (Kepler) معتبر و بہترین تصور کئے جاتے ہیں ان میں سے چند کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن (Malt Extract with Iron) اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں ۴ گرین قابل انحلال آئرن پائرو فاسفیٹ ہوتا ہے۔ یہ جسم کو فربہ کرنے کے علاوہ خون کو بھی تقویت دیتا ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے چار ٹی سپون فل تک۔ دن میں دو یا تین بار ہمراہ غذا یا فوراً بعد از غذا دیں +

(۲) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن کونین اینڈ سٹرکنین { Malt Extract with Iron Quinine & Strychnine } اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں آئرن فاسفیٹ ½ گرین۔ کونین فاسفیٹ ⅓ گرین اور سٹرکنین فاسفیٹ ½₄ گرین ہوتا ہے۔ یہ علاوہ مغذی و مسمن بدن ہونے کے مقوی خون و اعصاب ہے۔ مقدار خوراک وغیرہ مثل نمبر اول مذکورہ بالا +

(۳) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن آیوڈائیڈ (Malt Extract with Iron Iodide) اس کے ہر ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین آئرن آیوڈائیڈ ہوتا ہے۔ یہ علاوہ مغذی و مسمن بدن ہونے کے معدل و مصفی خون ہے اور سکرافولا وسکرافولس انیمیا (خنازیر۔ نقص الدم خنازیری) کلوروسس (مرض خضر) اور آتشک وغیرہ کے سبب سے اگر جسم لاغر ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں مفید ہے +

اُگنے دیا جائے اور جو ہیں کر وہ اُگنے لگے یا سرسبز ہونے لگے تو اسے خشک کر لیا جائے۔
لیکن اصطلاحاً مالٹ ایسے جَو کو بولتے ہیں جنہیں گرمی اور تری کے اثر سے سرسبز ہونے دیا جائے
یعنی اُگنے دیا جائے اور جس وقت وہ اُگنے لگیں یعنی ان میں روئیدگی آنے لگے تو انہیں بھاڑ
یا بھٹی میں خشک کر لیا جائے +

حرارت اور برودت کی تاثیر سے جس وقت جَو اُگنے لگتے ہیں تو ان میں ڈایا سٹیز ایک قسم کا
ایسا نباتی مادہ خمیر پیدا ہو جاتا ہے جو کہ شاہپ (نشاستہ) کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز (ایک قسم
کی شکر) میں تبدیل کر دیتا ہے +

چونکہ طب میں تمینون تمام ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ لاغر جسم کو موٹا کریں اور چونکہ مالٹ
بھی جسم کی پرورش کے لئے ایسے امراض میں دیا جاتا ہے کہ جن میں جسم لاغر ہو جاتا ہے اس لئے
میں نے تمینون و تسمنو و تسمنہ مالٹ کے طبی نام تجویز کر دئے ہیں اور خود نام مالٹ بھی بہت موزوں ہے +

صفات مالٹ - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ڈایا سٹیز نامی ایک نباتی مادہ خمیر ہوتا ہے جو کہ شاہپ یعنی نشاستہ
کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز (ایک قسم کی شکر) میں تبدیل کر دیتا ہے تاکہ اسکے ہضم میں آسانی ہو +

نوٹ - البتہ بارلے کی قوت ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی لیکن عمدہ مالٹ سو درجہ فارن ہائٹ کی
حرارت پر دس منٹ میں اپنے ہموزن مقدار شاہپ کو شکر میں تبدیل کر دیتا ہے +

افعال - نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کو تقویت دیتا ہے +

مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام +

نان آفیشل مرکبات (Non-Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(الف) ایکسٹریکٹم مالٹائی (Extractum Malti) خلاصہ تمینون خلاصہ مالٹ
(ب) ایکسٹریکٹم بالی تیز (Extractum Bynes) خلاصہ تسمنو - رُب مالٹ
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Extract of Malt) خلاصہ تسمنہ - - -
(ج) مالٹین (Maltin) تمینین - مالٹین

بنانے کی ترکیب - مالٹ کو چھ گھنٹے تک گرم پانی میں بھگو کر بعد میں کو ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ

(۵) گگنے سیائی سلفیٹس ڈرام ½ ۱
گگنے سی ای ٹیوبس گرین ۱۵
ایکوا مینتھی پپ. تا اونس ۱
یہ ایک سیلائن اپیری ئینٹ (نمکین ملین) ہے۔ اس کو ہر صبح بر نہار دیں۔ برفع قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے ٭

(۶) گگنے سیائی سلفیٹس ... ڈرام ۲
ایسڈ. سلف. ایرومیٹک منم ۱۰
ایکوا مینتھی ورائڈی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ہر صبح بر نہار دیں ٭

(۷) گگنے سیائی سلفیٹس گرین ۳۰
پلویس گلیسائی رائزا کمپا ئونڈ گرین ۴۰
انفیوزم جنشیانی کمپا زیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو نصف گلاس پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں گاوٹی ڈائے تھیسس (نقرسی شکایات) میں مفید ہے ٭

(۸) گگنے سیائی سلفیٹس ... گرین ۳۰
ٹنکچوری یو آنی ہائی ... منم ۳۰
ٹنکچوری زیبائی کمپا زیٹس منم ۳۰
سیروپس زنجبرس ... منم ۳۰
انفیوزم کیلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں کانسٹی پیشن (قبض) کے رفع کرنے کے لئے نافع ہے ٭

(۹) گگنے سیائی سلفیٹس ..... گرین ۲۰
فیرائی سلفیٹس ..... گرین ۲
ایسڈ سلف ایرومیٹک منم ۱۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
کوئی نی ہائیڈرو کلورائڈائی گرین ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

مالٹم (MALTUM) سمینون

(N.O. Graminaceæ الفصیلۃ العشبیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطاق) مالٹم	(Maltum)	سمینون۔ مالٹم	(سنسکرت)۔ یوج
(انگریزی) مالٹ	(Malt)	سمنو۔ مالٹ	(ہندی) مالٹ
(〃) بائن	(Byne)	سمنہ۔ بائن	〃 〃

ماہیت۔ یہ ہارڈیم ڈس ٹیکم (Hardeum Distichum) یا نبات جو کے بیج ہیں یعنی جو ہیں جن کو کہ سر سبز ہوتے ہی خشک کر لیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ مالٹ درحقیقت ایسے غلہ یا اناج کو کہتے ہیں جن کو پانی سے بھگو کر یا نم کر کے

انتباہ ۔ اگر گنے شیا یعنی گنے بشیا اوکسائیڈ یا گنے شیم کاربونیٹ عرصہ تک متواتر دیئے جائیں تو ان سے امعاء میں ایمونیو گنے شیم فاسفیٹ کی کنکریاں پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے جو ان ٹسٹائنل آبسٹرکشن (انسداد امعاء۔ انتڑیوں میں روک پڑنا) پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) پرفوریشن (آنتوں میں چھید پڑ جانا) اور موت کا باعث ہوا کرتی ہیں ‫.

پس ایسے مریضوں کی جو اس کو متواتر استعمال کرتے ہوں مناسب نگرانی رکھنی چاہیئے اور اگر ان کی امعاء میں کنکریاں پیدا ہونے کی علامات نمایاں ہوں تو ونسے گر (سرکہ) کی ایک پوری مقدار دینی چاہیئے ‫.

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ گنے شیم سلفیٹ (ڈمیسیم شالٹس) کو عموماً مکسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ اس میں قدرے لکورس یا کلوروفارم کے ملانے سے اس کے منتی ذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے تاکہ اس سے پیٹ میں مروڑ نہ ہونے پائے اس میں ایرومیٹکس یا کارمی نے ٹوز ملا دینے چاہئیں ۔ کاربونیٹس ۔ لائٹ اور ہے وی گنے شیا کو عموماً گولیوں ۔ کیچٹ یا لازنجیر کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ اور جب ان کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو بشکل مسچوا ایلبا دیا کرتے ہیں ۔ ہیوی گنے شیا مکسچر کی صورت میں دینے سے بعض اوقات بوتل کے پیندے میں سخت طور پر جم جاتا ہے ‫.

مجربات

(۱) گنے سی ای تینوس ... گرین ۱۵
پلوس ریہائی .... گرین ۵
سیروپس زنجبرس ڈرام ۱
ایکوا مینتھی پپ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں ۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ہارٹ برن (کلیجہ جلنا) میں مفید ہے

(۲) گنے سی ای پانڈی روسا گرین ۱۰
سوڈیائی بائیکارب ۔ گرین ۱۰
پلوس ریہائی ... گرین ۵
اولیم کیروی .... گرین ۱
ان کو باہم ملا کر دو کیچٹ میں ڈالیں اور ایک یا دونوں کھلاویں ۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے ‫.

(۳) پلوس ریہائی .... گرین ۵
اولیم ایتی تھائی ... منم $\frac{1}{4}$
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
ایک گنے سی ای تا ڈرام ۴
ایک سے چار چمچ چائے بھر ایک خوراک کے لئے بمناسبت عمر مریض یہ چھوٹے بچوں کے لئے ایک عمدہ لیکسے ٹو (ملین) ہے ‫.

(۴) ٹنکچورا مرہی فلوئڈ ڈرام ۲
اولیم گال تھیری ای منم ۲
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۳
ایک گنے سی ای تا اونس ۴
اس سے صبح و شام دانتوں کو برش کرنے سے وہ صاف اور اجلے رہتے ہیں اور ان میں میل یا کیڑا لگنے نہیں پاتا ‫.

دے سکتے ہیں۔ مُسہل صفرا حبوب یا کیلومل وغیرہ کے فعل یا عمل کو مکمل کرنے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں *

ایسی قبض میں جو جگر کی خرابی کے سبب سے ہو نیز گاؤٹ یعنی نقرس کی بیماری میں اور یورک ایسڈ کی پتھری میں یہ ایک نہایت مفید مُسہلہ دوا ہے۔ ایسی حالتوں میں اس کو عرصہ تک استعمال کر سکتے ہیں *

بیسی لری ڈی سنٹری (وہ زحیر جس کا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ زحیر جراثیمی) اور خفیف قسم کی اَمی بِک ڈی سنٹری (وہ زحیر جس کا سبب امیبا۔ اجرام خوردبینی ہوتے ہیں) میں مگ نے شیم سلفیٹ ایک مفید دوا ہے لیکن امیبا (ادنےٰ ترین حیوان یعنی نہایت ہی ننھا جاندار جو غلیظ پانی میں پایا جاتا ہے) پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پس اس قسم کی شدید پیچش میں اس کی بجائے اِپی کے کوانا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مگ نے شیم سلفیٹ کو زیادہ مقدار میں دینے سے خصوصاً فاقہ کی حالت میں اس کا قوی سولیوشن دینے سے بہت سی سیرم (آب خون) بذریعہ اسہال خارج ہو جاتی ہے اور اس طرح سے ڈراپسی (استسقا) اناسارکا (اِستسقاے لحمی) ایسائی ٹیز (استسقائے زِقی) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں اس کے دینے سے جمع شدہ رطوبت کے بذریعۂ اسہال خارج ہو جانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک مشہور معدنی چشموں کے پانیوں کی تاثیر ان میں مگ نے شیم سلفیٹ کے موجود ہونے کے سبب سے ہی ہوتی ہے اور اور اسی لئے ایسے چشموں کا پانی اکثر کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) اور کرانک رواٹزم (وجع مفاصل مزمن) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے۔ دائمی قبض میں جو عموماً جگر کی خرابی سے ہوا کرتی ہے اور بخار میں اگر قبض ہو تو مگ نے شیا سلفیٹ اکثر نافع ہوتا ہے۔ مرض انیمیا میں جب آئرن (آہن) کے ساتھ مگ نے شیم سلفیٹ کو ملا کر دیا جاتا ہے تو آہن کی قابض تاثیر نہیں ہونے پاتی۔ مگ نے شیم سلفیٹ میں سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ملا کر دینے سے اس کی مقدار خوراک کم کی جا سکتی ہے کیونکہ ایسڈ مذکور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے *

ملا کر بشکل پلوس ریہائی کپازبٹس اور گوڈیوز ریڈ بلسیچر بچوں کی قبض میں دیتے ہیں۔ معدہ کی ایسیڈٹی (ترش بدہضمی) میں خصوصاً جبکہ ساتھ ہی قبض کی شکایت بھی ہو تو لانگوار مگ نے سیائی کاربونیٹس بطور ایک ایلکلائن لیکسے ٹو کے اکثر مفید ہوتا ہے ؛

کیمیاوی فادزہر (کیمیکل اینٹی ڈوٹ) بطور کیمیاوی فادزہر انکو منرل ایسڈس (معدنی تیزابہا) آگزیلک ایسڈ نیز مرکری (سیماب) آرسنک (سنکھیا) اور کاپر (تانبا) کے نمکیات کی زہروں میں دیتے ہیں کیونکہ وہ ان کے ساتھ مل کر غیر محلل مرکبات بن جاتے ہیں ؛

ایلکلائیڈل یعنی ایلکلائیڈ قسم کی زہروں میں ان کو دینے سے چونکہ وہ مشمولات معدہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں اس لئے وہ ایلکلائیڈ زہروں کے جاذب ہونے کو روکتے ہیں۔ لیکن ان کو بطور فادزہر استعمال کرنے میں ایک دقت یہ ہے کہ ان کو بہت بڑی مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ بہرکیف ایسی صورت میں ان کو خوب کھلے دل سے ہی دینا چاہیئے ؛

مگنیشیم سلفیٹ چونکہ لیڈ (سیسہ) اور بیریم کے نمکیات کے ساتھ مل کر غیر محلل سلفیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے اس کو لیڈ اور بیریم کی زہر میں بطور فادزہر استعمال کرتے ہیں ؛

چونکہ مگنیشیم کے نمکیات خون کی شوریت کو بڑھاتے اور قارورہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں جس وجہ سے یورک ایسڈ حل رہتا ہے نیز وہ مدربول بھی ہیں اس لئے مرض گاؤٹ (نقرس) اور گریول (ریگ گردہ و مثانہ) میں جہاں کہ پوٹاسیم اور سوڈیم کے نمکیات کی زیادہ برداشت نہیں ہوتی ہے وہاں پر ان سے فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک معدنی چشموں کے پانی جن میں کہ مگنیشیم محلول ہوتا ہے نہایت عمدہ ڈایوریٹک (مدربول) ہوتے ہیں جیسے کارلسباڈ واٹر۔ ایمز واٹر وغیرہ ؛

مگنیشیم سلفیٹ (ایپسم سالٹ) بطور مسہل عام طور پر مستعمل ہے سوڈیم سلفیٹ (گلابرس سالٹ) کی نسبت اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے لیکن اس سے نہ تو جی متلاتا ہے اور نہ ہی پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے۔ بلشٹ نیس (غلبۂ صفرا) اور پورٹل کنجیشن میں اس کو آئرن ٹینکس کے ساتھ ملا کر بشکل سولیوشن یا بصورت مسچورا اینٹی کپازیٹا

ہونے کی وجہ سے معدہ میں پہنچ کر ائیسڈ (دافع ترشی) اور سیڈے ٹو (مسکن) اثر کرتے ہیں۔ اور معدہ و امعاء میں پہنچ کر یہ کلورائیڈ۔ لیک ٹیٹ اور بائی کاربونیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ تینوں مرکبات نیز سلفیٹ آف مگ نے شیم امعاء پر نہایت عمدہ سیلائن پرگے ٹو اثر کرتے ہیں بالخصوص مگنے شیم سلفیٹ جس کا کم از کم ۵ یا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن مسہلہ تاثیر رکھتا ہے۔ سلفیٹ آف مگ نے شیا اگر زیادہ مقدار میں خصوصاً فاقہ کی حالت میں دیا جائے تو یہ ایک نہایت عمدہ ہائیڈرے گاگ سیلائن پرگے ٹو ہے +

خون۔ مگنے شیم سالٹس (نمکیات مگنے شیا) خون میں بشکل کلورائیڈ یا لیک ٹیٹ جذب ہو جاتے ہیں لیکن بہت کم جذب ہوتے ہیں اور پلازما (مائیت خون۔ آب خون) کی شوریت یعنی کھارے پن کو کسی قدر زیادہ کرتے ہیں +

بول۔ مگنے شیا جس قدر تھوڑا سا خون میں جذب ہوتا ہے اس کا اخراج گردوں کے راہ سے ہوتا ہے جس سبب سے بول کا ادرار زیادہ ہو جاتا ہے اور اس کی کیفیت کھاری ہو جاتی ہے اور کسی حد تک یہ یورک ائیسڈ کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ جذب ذرا مشکل سے ہوتا ہے اس لئے اس کی مدر بول تاثیر بہ نسبت نمکیات پوٹاسیم و سوڈیم کے ضعیف تر ہوتی ہے +

مگنے شیم سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی نمکیات مغنیسیا کے استعمالات)

استعمالات اندرونی

ائیسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) ہارٹ برن (کلیجا جلنا) پائی روسس (منہ میں ترش پانی بھر آنا) وامے ٹنگ (قے۔ غثیان) سک ہیڈ ایک (دردِ سر غثیانی) اور دیگر امراض میں جو کہ ائیسڈ ٹی (حموضت۔ ترشی) کی وجہ سے پیدا ہوں مگنے شیم اوکسائیڈ اور مگنے شیم کاربونیٹ بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں اور جب ان کو سوڈیم بائیکاربونیٹ اور سپرٹ امونیا ایرومیٹک کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر قوی تر ہو جاتی ہے بطور بے ذائقہ و بے خراش کھاری ملین و مسہل کے ان کو روبرب (ریوند) کے ساتھ

یہ ہوتا ہے کہ تقریباً تمام میگنیشیا امعاء میں چلا جاتا ہے جہاں پر امعاء کی شور رطوبت سے میگنیشیم کلورائیڈ متفرق ہو جاتا ہے اور اوکسائیڈ مکرر تہ نشین ہو جاتا ہے جو انتڑیوں کی کاربانک ایسیڈ گیس کے ساتھ مل کر پہلے تو کاربونیٹ میں اور پھر بائی کاربونیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پس میگنیشیم اوکسائیڈ یا میگنیشیم کاربونیٹ یا میگنیشیم سلفیٹ جب دئے جاتے ہیں تو وہ بائی کاربونیٹس میں تبدیل ہو کر مسہل تاثیر کرتے ہیں ٭

پروفیسر ہیز کے تجربات نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ میگنیشیم سلفیٹ جس قدر زیادہ مقدار میں دیا جائے یا جس قدر اس کا تیز (قوی) سولیوشن دیا جائے اسی قدر امعاء کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور اس دوا کی ضعیف قوت منتشرہ تراوش یافتہ رطوبت کے جذب ہو جانے کی مانع ہوتی ہے۔ پس جذب رطوبت کے التوا اور اس کی تراوش کی تحریک سے امعاء میں اس قدر رطوبت جمع ہو جاتی ہے جو میگنیشیم سلفیٹ کا ۵ یا ۶ فیصدی والا سولیوشن بنانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا سولیوشن جس قدر کمزور ہوتا ہے اسی قدر رطوبت امعاء کی تراوش کم ہوتی ہے اور اگر سولیوشن کی طاقت ۵ فیصدی سے کم ہو تو پھر امعاء میں کچھ رطوبت تراوش نہیں پاتی۔ برخلاف ازیں اگر سولیوشن تیز یا قوی ہو اور خلوئے معدہ یا فاقہ کی حالت میں دیا جائے تو امعاء میں بکثرت رطوبت تراوش پاتی ہے پس ایک یا دو اونس میگنیشیم سلفیٹ کو اسی قدر پانی میں ملا کر دینے سے اس قدر زیادہ رقیق دست آتے ہیں یا اس قدر قوی استفراغ ہو جاتا ہے جس قدر کہ فصد لینے سے ہوتا ہے ٭

میگنیشیم کے بہت سے نمکیات بلا کسی قسم کے تغیر کے براہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں۔ میگنیشیم سلفیٹ لوبر (جگر) کو تحریک نہیں کرتا یعنی جگر پر اس کا محرک اثر نہیں ہوتا ٭ بعض دیگر حضرات کے تجربات کے بموجب اگر ان میگنیشیم سلفیٹ کو زیر جلد پچکاری کرنے سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور یہ مسہل تاثیر غالباً احشاء کے ان بیبی تری دماغ، ریشوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب ہوتی ہے ٭

ماحصل کلام یہ کہ میگنیشیم اوکسائیڈ اور کاربونیٹ ایلکالی (شور کھاری)

(۲) لیک مگنے سی ای (Lac Magnesii) } اس میں ہائیڈریٹ آکسائیڈ پانی میں
ملک آف مگنے شیا (Milk of Magnesia) } معلق ہوتا ہے جو رکھنے پر علیحدہ یا
تہ نشین نہیں ہوتا۔ یہ ایسڈٹی (ترشی) کو فی الفور بے اثر کر دیتا ہے اور ایک خفیف وعمدہ ملین ہے۔ یہ دانتوں پر منجن یا برش کرنے کے لئے بھی مفید ہے کیونکہ اس سے دانت نہ صرف صاف اور اُجلے رہتے ہیں بلکہ انہیں کیڑا بھی نہیں لگنے پاتا ؛

مگنے شیا اور خصوصاً لیک مگنے شیا کروسیو پائزنس یعنی اکال زہروں مثلاً آرسنک (سنکھیا) کاپر (تانبا) اور مرکری (سیماب) کے نمکیات میں مفید ترین ادویہ ہیں ؛

(۳) مگنے سیائی پرآکسائیڈم Magnesii Peroxidum } یہ ایک غیر محلل سفید سفوف
یا بیوجن Biogen } ہوتا ہے جس کا جزو اعظم
مگنے شیم ڈائی آکسائیڈ ہوتا ہے۔ یہ ترش پانی میں حل ہو جاتا ہے اور تب آکسیجن کو اپنے میں سے خارج کر دیتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کو تا گرین کی مقداریں بشکل ٹے بلائیڈ دینا۔ انیمیا (نقص الدم) کلوروسس (سبز انیمیا) تھائی سس (سل) اور روماٹزم (وجع مفاصل) وغیرہ امراض میں مفید ہے ؛

مگنے شیم سالٹس کی فارماکالوجی (یعنی نمکیاتِ مگنیشیا کی تاثیرات)

(بیرونی) کوئی تاثیر نہیں ہوتی ؛

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مگنے شیم اوکسائیڈ اور مگنے شیم کاربونیٹ دونوں الکلائن (شور۔ کھاری) ہیں اور معدہ میں پہنچکر اس کی طبیعی یا زائد ترشی کو متعادل یا بے اثر بنا دیتے ہیں اور خود مگ نے شیم کلورائیڈ یا مگنے شیم لیک ٹیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو کہ قابل انحلال ہوتے ہیں۔ مگنے شیم کاربونیٹ جب معدہ میں پہنچتا ہے تو اس کی کاربانک ایسڈ گیس علیحدہ ہو کر معدہ پر سیڈے ٹو (مسکن) اثر کرتی ہے۔ لہذا یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ہیں۔ بسبب ضعیف قوت منتشرہ کے مگنے شیم کلورائیڈ اور لیک ٹیٹ باوجود قابل انحلال ہونے کے پورے طور پر جذب نہیں ہوتے جس کا نتیجہ

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ اس کو عموماً مکسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب و تلخ ہوتا ہے جس کی اصلاح مشکل سے ہوتی ہے ۔ سوڈیم سلفیٹ کا ذائقہ اس کی نسبت بہتر ہوتا ہے ۔ اس کو عموماً سنے مُن واٹر (عرق دارچینی) پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) یا سپرٹ آف کلوروفارم کے ہمراہ دیا کرتے ہیں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مگنیشیائی سلفاس ایفرویسنس	Magnesii Sulphas Effervescens	کبریتات المغنیشیا فوار
(انگریزی) ایفرویسینٹ مگنیشیم سلفیٹ	Effervescent Magnesium Sulphate	نمک فرنگی جوشدار
(〃) ایفرویسینٹ ایپسم سالٹس	Effervescent Epsom Salts	مگنیشیا جوشدار

بنانے کی ترکیب ۔ مگنیشیم سلفیٹ ۵۰ اونس ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ مسفوف ۳۶ اونس ۔ ٹارٹارک ایسڈ مسفوف ۱۹ اونس ۔ سٹرک ایسڈ مسفوف ۱۲½ اونس ۔ ریفائنڈ شگر مسفوف ۱۰½ اونس ۔

مگنیشیم سلفیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس کا وزن ۲۳ فیصدی کم ہو جائے پھر دیگر اجزاء کو شامل کر کے ۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت دیں جب یہ مرکب دانہ دار ہو جائے تو چھان کر خشک کر لیں ۔ تیار شدہ مرکب کا وزن تقریباً ۱۰۰ اونس ہونا چاہئے ۔

صفات ۔ سفید دانہ دار سفوف جس میں پانی ملانے سے جھاگ پیدا ہوتی ہے ۔

افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور کیتھارٹک (مسہل) ۔

مقدار خوراک ۶۰ سے ۲۴۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ایک اونس ایک بار دینے کے لئے ۔

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

مگنیشیائی سیلی سلاس (Magnesii Salicylas) بیرنگ نمی کو جذب کرنے والی سوزنی قلمیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں ۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ۔ شبانہ روز میں ۵۰ سے ۱۰۰ گرین تک دے سکتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

مگنے سیائی سلفاس (MAGNESII SULPHAS) کبریتات المغنیسیا

(کیمیاوی علامت $Mg.SO_4 7H_2O$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (جدید مصری و ایرانی)

(لاطانی) مگنے سیائی سلفاس (Magnusii Sulphas) (عربی) الملح المر، الملح المسہل، الملح الانقلیزی
(انگریزی) مگنے شیم سلفیٹ (Magnesium Sulphate) (فارسی) نمک مسہل، نمک فرنگی، سولفات منیزی
(″) آیپ سم سالٹس (Epsom Salts) ملح ایپسوم (اُردو) مگ نے شیا

تحصیل - یہ عموماً قدرتی مگنے شیم سلفیٹ کو جسکو کائی سی رائٹ (Kieserite) کہتے ہیں صاف کرنے سے حاصل ہوتی ہے یا قدرتی مگنے شیم کاربونیٹ جسکو مگنی سائیٹ یا ڈالوائیٹ (Magnesite or Dolomite) بھی کہتے ہیں اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے ملانے سے حاصل ہوتی ہے ÷

صفات - چھوٹی چھوٹی بیرنگ شفاف (رامبک یعنی معین شکل = ◇ کی) قلمیں ذائقہ تلخ ÷

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۱۳ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے اور تب اس کا حجم ۱۸ حصہ ہوتا ہے اور ۲۰ حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں یہ حل نہیں ہوتا ÷

شناخت - مگنے شیم سلفیٹ ۔ زنک سلفیٹ سے بہت مشابہ ہوتا ہے لیکن اس میں دھاتی ذائقہ نہیں ہوتا یعنی اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور سلفیٹ آف زنک کا کیلا نیز مگنے شیم سلفیٹ کی قلمیں ذرا نمدار ہوتی ہیں اور ہوا میں رکھنے سے وہ مکدر یا سفوفی دکھائی نہیں دیتیں ÷

نقیضات - پوٹاسیم اور سوڈیم کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس - لائم واٹر - لیڈ ایسی ٹیٹ اور ٹارٹرے ٹڈ سوڈا جو مگنے شیم ٹارٹریٹ کو تہ نشین کردیتا ہے ÷

افعال - ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) لیکن خفیف اور بے ضرر کیونکہ اس سے جی کم مالش کرتا ہے اور پیٹ میں مروڑ بھی بہت کم ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ گرین جب بار بار دینا ہو اور ½ سے ½ اونس جب ایک ہی بار دینا ہو

ترش ؛ کھاری) بنائیں اور چھان لیں۔ اس کے ہر ایک فلوئیڈ ڈرام میں تقریباً ۲ گرین انہائیڈرس
مگ نے سیم بروماہیڈ ہوتا ہے۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام +

استعمال - اس کو ان سینی ٹی (دیوانگی) میں دیا کرتے ہیں +

(۳) **مگ نے سیم سٹریٹ** (Magnesium Citrate) ساختہ مرکب - یہ ایک حل ہونے والا نمک ہے۔
مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۵ گرین +

(۴) **لائکوار مگ نے سیائی سٹرے ٹس** (Liquor Magnesii Citratis)
سولیوشن آف مگ نے سیم سٹریٹ { Solution of Magnesium Citrate }
لیمونیڈ پرگے ٹو (Lemonade Purgative)

بنانے کی ترکیب ۲۰۰ گرین سٹرک ایسڈ کو ۲ فلوئیڈ اونس
پانی میں حل کریں اور اس میں ۱۰۰ گرین مگ نے سیم کاربونیٹ ملا کر اس کو تب تک ہلاتے رہیں جب تک کہ وہ
حل ہو جائے۔ پھر اس سیال کو ایک نصف پائنٹ والی مضبوط بوتل میں چھانیں۔ پھر اس میں ½ فلوئیڈ اونس
سیرپ آف لیمن اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ بوتل تقریباً بھر جائے۔ تب اس میں ۳۰ گرین پوٹاسیم
بائی کاربونیٹ کی قلمیں ڈال کر فوراً بوتل کے منہ پر مضبوط کاگ لگا کر اس کو تار یا رسی سے مضبوط
باندھ دیں۔ بعد ازاں بوتل کو ہلائیں یہاں تک کہ پوٹاسیم بائیکاربونیٹ حل ہو جائے +

یہ ایک خوشگوار جرعۂ مفرحہ اور نمکین ملین ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ فلوئیڈ اونس = (۱۴۲ سے ۲۸۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) **مگ نے سیم لیک ٹیٹ** (Magnesium Lactate) ہیموفلیا (مزاج نزفی۔ رقت الدم)
میں جریان خون کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے خصوصاً ایسے مریضوں میں جن میں
کیلسیم کے نمکیات کچھ اثر نہیں کرتے۔ **مقدار خوراک** ۴۰ سے ۶۰ گرین قدرے آب گرم میں
حل کر کے ایک یا دو بار دیں +

(۶) **ریڈ مکسچر** (Red Mixture)
ڈاکٹر گوڈیوز مکسچر (Dr. Goodeve's Mixture)
مگ نے سیائی کاربوناس پانڈی روسا ۲۰ گرین
رُہوبرب ۱۰ گرین۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹکس
۳۰ منم۔ اولیم اینی سی ۲ قطرے۔ پانی تا ۲ اونس۔ سب کو باہم ملائیں۔ بچوں میں اکثر قبض دور کرنے
کو دیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** ایک ٹی سپون فل ہر تین یا چار گھنٹہ بعد یہاں تک کہ دست لگنے لگیں +

کے ساتھ ملاکر بشکل مسچورا ایلبا (سفید کسچر) بھی دیتے ہیں۔ جب اس میں پانی ملانا ہو تو اس سے دو چند وزن کا پانی اس میں فوراً ملادیں ✤

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار مگنے سیائی کاربونیٹس (Liqnor Magnesii Carbonatis)

(انگریزی) سولیوشن آف مگنے شیم کاربونیٹ {Solution of Magnesium Carbonate}

(") فلوئنڈ مگ نے شیا (Fluid Magnesia)

بنانے کی ترکیب۔ مگنے شیم سلفیٹ ۲ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲½ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ نصف نصف پائنٹ آب مقطر میں حل کرکے باہم ملائیں اور خوب کھولائیں یہاں تک کہ اس میں سے کاربانک ایسڈ گیس نکلنی موقوف ہوجائے اور جو کچھ مگنے شیم کاربونیٹ کہ تہ نشین ہو اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملاکر اسے کسی موزوں برتن میں رکھیں اور اس میں خالص دھوئی ہوئی کاربانک ایسڈ گیس داخل کریں اور ہوا کے تین گنا دباؤ پر ۲۴ گھنٹے تک رہنے دیں بعدازاں اس سیال کو نتھار کر اس میں پھر کاربانک ایسڈ گیس داخل کریں اور خوب بند کرکے بوتلوں میں رکھیں تاکہ کاربانک ایسڈ گیس اس میں سے خارج نہ ہونے پائے ✤

طاقت۔ ایک اونس میں ۱۰ گرین مگنے شیم کاربونیٹ ✤

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور اپیری اینٹ (ملین) ✤

نوٹ۔ بہ نسبت خفیف مرکبات مگنے سیا کے تولوں میں یہ کم منجمد ہوا کرتا ہے ✤

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس۔ ایک سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ ڈرام ✤

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مسچورا ایلبا (Mistura Alba) سفید کسچر:۔ مگنے سیم کاربونیٹ ۱۰ گرین۔ مگنے سیم سلفیٹ ایک ڈرام۔ پیپر منٹ واٹر تا ایک اونس۔ اس کو بطور ریکزٹو (ملین) دیتے ہیں ✤

(۲) لائیکوار مگنے سیائی برومائڈائی (Liquor Magnesii Bromidi)۔ ۱۰ فیصدی والے ڈائلیوٹ ہائیڈروبرومک ایسڈ میں تقریباً ایک اونس مگنے شیم کاربونیٹ ملاکر اسے نیوٹرل اشتعال

صفات سفید رنگ کا ہلکا سفوف جس میں نہایت باریک باریک ذرات یا قلمیں بھی ملی ہوئی ہوتی ہیں جو کہ صرف ذرہ بین سے دکھائی دیتی ہیں ✤
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۵۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۹۰۰۰ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے ✤
افعال۔ اینٹ ایسیڈ (دافع ترشی) لیکزے ٹو (ملین) اور اینٹی لی تھک (مانع تکون حصاة)
طریق استعمال۔ مثل میگنے شیا لیویس کے ✤
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایک بار دینے کیلئے

مگنی سیائی کاربوناس پانڈی روسا { MAGNESII CARBONAS PONDEROSII } کربونات المغنیسیا الثقیلہ

(آفیشل Official)

کیمیاوی علامت { $3(MgCO_3)\,Mg(HO)_2\,4H_2O$ }

(لاطانی) مگنے سیائی کاربوناس پانڈی روسا { Magnesii Carbones Ponderosa } (عربی) کربونات المغنیسیا الثقیلہ
(انگریزی) ہیوی مگنے سیم کاربونیٹ (Heavy Magnesium Carbonate) (اردو) ثقیل مگنے شیم کاربونیٹ
بنانے کی ترکیب۔ مگنے سیم سلفیٹ ۱۰ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۲ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ دونوں دواؤں کو ایک ایک پائنٹ کھولتے ہوئے آب مقطر میں حل کر کے باہم ملائیں اور پھر حرارت دیکر خشک کریں ✤
صفات۔ سفید دانہ دار سفوف جو لائٹ مگنے شیم کاربونیٹ کی نسبت ۳½ گنا وزنی ہوتا ہے
افعال۔ اینٹ ایسیڈ (دافع ترشی) پرگے ٹو (مسہل) ✤
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایکبار دینے کے لئے یہ پڑتا ہے۔ مگنے سیائی پانڈی روسا کے بنانے میں۔ ٹروکس بزمیتھ اینڈ کیپا زیٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات میں ✤
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دوا سازی۔ اس کو کیچٹس۔ لازنجیز یا مکسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں یا بشکل لائکوار مگنے سیائی کاربونےٹس نیز مگنے شیم سلفیٹ

جو کہ ایسیڈٹی (ترشی) کی وجہ سے ہوں۔ رفع قبض کے لئے اس کو بڑی خوراک میں دیتے ہیں۔ بطور ملین و مسہل بھی اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بعض دیگر مسہل ادویہ باعث غثیان ہوں بچوں کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ خفیف مسہل دوا ہے ❊

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دوا سازی۔ جب اس کو مکسچر کی شکل میں دیا جاتا ہے تو یہ بوتل میں تہ نشین ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ اس کو سلفیٹ کے ساتھ ملایا ہو ❊

اگرچہ بعض ڈاکٹر اس کی ملائمت کے سبب لائٹ مگ نے شیا پر اس کو ترجیح دیتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ لائٹ مگ نے شیا اسکی نسبت زود اثر ہوتا ہے ❊

اس کو پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہئے چنانچہ پہلے اس سے دو چند وزن پانی یا دودھ کو اس میں ڈال کر رگڑیں جب اس کی لئی سی بن جائے تو پھر اس میں بقیہ پانی ملا دیں ❊

(آفیشل Official)

مگ نے سیائی کاربوناس لیوس MAGNESII CARBONAS LEVIS کربونا المغنیسیا الخفیفہ

(کیمیادی علامت) $3(Mg.CO_3)\ Mg.(Ho)_2\ 4H_2O.$

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مگ نے سیائی کاربوناس لیوس (Magnesii Carbonas Levis)	کربونا المغنیسیا الخفیفہ
(انگریزی) لائٹ مگ نے سیم کاربونیٹ (Light Magnesium Carbonate)	ہلکا مگ نے شیم کاربونیٹ

نوٹ۔ کبھی اس کو صرف مگ نے شیا بھی کہتے ہیں خصوصاً یورپ میں کیونکہ ہندوستان میں مطلق مگ نے شیا سے مگ نے شیا سلف مراد لی جاتی ہے ❊

بنانے کی ترکیب۔ مگ نے شیم سلفیٹ ۱۰ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۲ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ نصف نصف گیلن سرد آب مقطر میں حل کر کے باہم ملالیں اور اس سیال کو ۱۵ منٹ تک کھولانے کے بعد جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو حرارت دیکر خشک کر لیں ❊

طریق استعمال۔ اس کو کیچیٹ میں ڈال کر یا مکسچر میں یا دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں جب اس کو پانی میں ملانا ہو تو اس کے وزن کا پانچ یا چھ گنا پانی اس میں یکبارگی ہی ملا دینا بہتر ہوتا ہے تاکہ اس میں گٹھلیاں سی نہ پڑ جائیں جن کا گھلنا مشکل ہو جایا کرتا ہے ۔

(آفیشل Official)

مگ نی سیا پانڈی روسا (MAGNESIA PONDEROSA) المغنیسیا الثقیلہ

(کیمیاوی علامت Mg. O.)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) مگنے سیا پانڈی روسا (Magnesia Ponderosa)	(عربی) المغنیسیا الثقیلہ
(انگریزی) ہے وی مگ نے شیا (Heavy Magnesia)	(") المنازیا الثقیلہ
(") ہے وی کلسائینڈ مگ نے شیا (Heavy Calcined Magnesia)	(فارسی) مغنیزی وزین۔
(") ہے وی مگ نے سیم اوکسائیڈ (Heavy Magnesium Oxide)	(") مغنیزی مکلس وزن (اردو) بھاری مگ نے شیا

بنانے کی ترکیب۔ ہے وی مگ نے شیم کاربونیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے کاربانک ایسڈ گیس خارج ہو جائے ۔

صفات۔ سفید سفوف جو کہ لائٹ مگ نے شیا کی نسبت ۳½ گنا بھاری ہوتا ہے ۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۶۰۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ تقریباً ۳۶۰۰۰ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ چونے کی طرح یہ بھی سرد پانی میں زیادہ حل ہوتا ہے نیز ایسڈوں میں یہ بہت جلد تحلیل ہو جاتا ہے ۔

نقیضات۔ تمام ایسڈس (تیزاب) ۔

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) لیکزے ٹو (ملین) اور اینٹی لی تھک (مانع تکون حصاۃ)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین جبکہ بار بار دینا ہو اور ۳۰ سے ۶۰ گرین جبکہ ایک ہی بار دینا ہو ۔

تاثیر و استعمال۔ اس کو زیادہ تر ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں استعمال کرتے ہیں نیز رفع واٹر برنگ (قے۔ غثیان) ہارٹ برن (حرقۃ القلب کلیجہ جلنا) سک ہیڈ ایک (درد سر غثیانی) ریومے ٹزم اور گاؤٹ (وجع مفاصلی اور نقرسی) شکایات اور ان تمام امراض میں دیتے ہیں

کی شکل میں جیسے سوپ سٹون (Soapstone) یعنی سنگ صابونی یا سیلکھڑی و طلق (ابرک) اور کلورائیڈ و سلفیٹ کی شکل میں دریا ے شور نیز اکثر قدرتی چشموں کے پانی میں بکثرت موجود ہوتی ہے لیکن مگنے سیم اور اس کے نمکیات کو عموماً ڈالومائیٹ (Dolomite) یعنی معدنی کاربونیٹ آف کیل سیم اور کائی سی رائیٹ (Kieserite) یعنی معدنی مگنے سیم سلفیٹ سے حاصل کرتے ہیں +

یہ خالص دھات تو طب میں مستعمل نہیں لیکن اس کے نمکیات دواءً مستعمل ہیں +

تاریخ ۔ ۱۸۲۸ء مطابق ۱۲۴۴ھ میں ووسی ایک کیمیادان نے اس کو خالص دھات کی صورت میں علیحدہ کیا +

نوٹ ۔ اب مگنے سیم کے ان نمکیات کا جو کہ طب میں مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

مگ نے سیا لیوس (MAGNESIA LEVIS) اَلْمَغْنِیْسِیَا الْخَفِیْفَہ

(کیمیاوی علامت .Mg. O)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) مگ نے سیا لیوس	(Magnesia Levis) (عربی) اَلْمَغْنِیْسِیَا الْخَفِیْفَہ
(انگریزی) لائیٹ مگ نے شیا	(Light Magnesia) (〃) اَلْمَنَازِیَا الْمُکَلَّس
(〃) لائیٹ کلسائینڈ مگ نے شیا	(Light Calcined Magnesia) (فرس) مَنیزی مُکلس
(〃) لائیٹ مگ نے شیم اوکسائیڈ	(Light Magnesium Oxide) (اردو) ہلکا مگ نے شیا

بنانے کی ترکیب ۔ لائیٹ مگ نے شیم کاربونیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے کاربن ڈائی اوکسائیڈ (کاربانک ایسڈ گیس) خارج ہو جاے +

صفات ۔ سفید رنگ کا ہلکا سفوف جو بہ نسبت ہیوی مگ نے شیا کے ساڑھے تین گنا ($3\frac{1}{2}$) ہلکا ہوتا ہے +

افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) لیکسے ٹو (ملین) اور اینٹی لیتھک (مانع تکون حصاة) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایک ہی بار دینے کے لئے +

یہ پڑتا ہے پلوس ریہائی کپازی ٹس میں +

تاثیر و استعمال

اس کو بطور ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) مرض ایکزیما (جلندھر پھنسیاں) میں نیز خراش جلد کو روکنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور ایسے سفوفوں میں جو کہ بطور ان سفلے شنٹر (نفوخ) اور سنفز (سنواں) کے استعمال کئے جاتے ہیں ان میں یہ بطور بیسس (اصل و عمود) کے مستعمل ہے لیکن دواسازی میں اس کو زیادہ تر ایسی گولیوں پر چھڑکتے ہیں جو کہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر کے نمدار یا چپچپی رہنے والی ہوں ان پر اس کو چھڑکنے سے وہ خشک رہتی ہیں +

اس کے ٹنکچر کو ان کانٹی نینس آف یورن (سلسل البول) اور ارری ٹی بیلی ٹی آف بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید بتاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) میں اس دوا کو زیادہ استعمال کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

مگ نی سی اَم (MAGNESIUM) مُغنیسیوُم

(کیمیاوی علامت (Mg.) وزن مادی ۲۴،۱۸)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مندرجہ کتب جدید عربی و فارسی)	دیگر نام (محوزہ)
مگ نی سی ام (Magnesium)	(معرب) مُغنیسیوُم۔ مانیزیُوم	(سنسکرت) گمن
مگ نے شیا (Magnesia)	(”) مُغنیسیا۔ منازیا	(”) مہاگنیش

تلفظ۔ بعض اس کا تلفظ مگ نے شیم اور بعض مگ نے زی۔ اَم کرتے ہیں +

وجہ تسمیہ۔ ملک یونان کے صوبہ تھسلی میں مگنے سیا ایک قدیم ضلع کا نام تھا جہاں پر یہ دھات طبعی مرکبات کی شکل میں بکثرت پائی جاتی تھی اس لئے اس کو اسی مقام کے نام سے نامزد کیا گیا +

ماہیت۔ یہ ایک سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو کہ کسی قدر چاندی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے تار و طبق بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱،۷۵ ہے۔ حرارت دینے سے یہ پگھل جاتی ہے اور تیز حرارت دینے سے یہ مشتعل ہو جاتی یعنی جل اٹھتی ہے۔ اس کا شعلہ نہایت تیز اور سفید ہوتا ہے۔ جل کر یہ مگ نے سیم اوکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے +

یہ خالص دھات قدرتی طور پر تو دستیاب نہیں ہوتی البتہ طبعی حالت میں سلیکیٹ آف مگنے سیم

(ناٹ آفیشل Not Official)

لائیکوپوڈیم (LYCOPODIUM) مخلب الذئب

(الفصیلۃ الیکوپودیاسے N.O. Lycopodiacea)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوپوڈیم (Lycopdium)	(عربی) مخلبُ الذئب	(سنسکرت) برک پنج
(انگریزی) وُولفس کلا (Wolf's Claw)	(فارسی) پنجۂ گرگ	" "
(") وِیجی ٹیبل سلفر (Vegetable Sulphur)	(") گوگرد نباتی	(ہندی) بنس پتی گندھک
(") کلب ماس (Club Moss)	(") اُشنۂ ذوبیہ	" "

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام لائیکوپوڈیم درحقیقت یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات ایک لوکس بمعنی گرگ (بھیڑیا) اور دوسرے پوڈس بمعنی پنجہ سے پس اس کے لفظی معنی ہیں پنجۂ گرگ چنانچہ انگریزی میں بھی وُولفس کلا کے یہی معنی ہیں اور میں نے بھی اسی مناسبت سے اس کا عربی نام مخلب الذئب یعنی پنجۂ گرگ تجویز کیا ہے۔ اور چونکہ یہ دوا (جو نہایت باریک باریک تخم ہوتے ہیں) بشدت قابل اشتعال ہے یعنی شعلۂ آتش میں ڈالتے ہی جل جاتی ہے اس لئے اس کو ویجی ٹیبل سلفر یعنی گوگرد نباتی یا نباتی گندھک بھی کہتے ہیں۔

ماہیت - یہ نباتِ لائیکوپوڈیم کلے ویٹم (Lycopodium Clavatum) اور دیگر اقسام لائیکوپوڈیم کے سپورز یعنی تخم ہیں۔

مقام پیدائش - وسطی یورپ۔

صفات نباتی - ہلکے زرد رنگ کا باریک نہایت سبک بے بو اور بے ذائقہ سفوف جو کہ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہتا ہے اور نم نہیں ہوتا لیکن پانی کے ساتھ جوش دینے پر اس میں ڈوب جاتا ہے اور شعلۂ آتش میں ڈالنے سے فوراً جل جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں ۴۹ فیصدی ایک فکسڈ آئل ہوتا ہے۔

(مرکب Preparation)

ٹنکچرا لائیکوپوڈیائی (Tinctura Lycopodii) **تعفین پنجۂ گرگ**: - یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں بنایا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** ۱۵ سے ۶۰ منم

اس لطیف روغن اور تلخ جوہر کے جوکہ اس میں ہوتا ہے یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ اس میں خفیف سی ہپناٹک (منوم) تاثیر بھی ہوتی ہے لیکن تا حال یہ معلوم نہیں ہوا کہ آیا یہ تاثیر اسکے لطیف روغن میں ہوتی ہے یا اسکے جوہر میں لیکن اغلباً یہ اثر لطیف روغن کا ہوتا ہے۔ اسکے لطیف روغن کی سیٹمولنٹ (محرک) تاثیر الکحال کی آمیزش سے نہایت قوی ہو جاتی ہے ❊

ہاپس کے تخمیرا ہیو مُکس (یعنی) حشیشۃ الدینار کے استعمالات

(اندرونی) ہاپس کو بطور دوا بہت کم استعمال کرتے ہیں لیکن بیر شراب (جس میں کہ ہاپس پڑتے ہیں) بطور مشہی و مقوی ہاضمہ خصوصاً ایسے مریضوں کو جو کہ کسی بیماری سے شفایاب ہوئے ہوں اور بسبب کمزوری غذا ہضم نہ کر سکتے ہوں اکثر استعمال کراتے ہیں جس سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ علاوہ تقویت ہضم کے اس سے نیند بھی خوب آنے لگتی ہے اس لئے صحت جلد بحال ہو جاتی ہے ❊

ہاپس کے مرکبات یا اس کے جوہر لیو پیولین کو نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) سٹیریمی اے سس (جنون شہوت مردانہ) نروس اری ٹی بلیٹی (عصبی خراش) اور ڈیلیریم (ہذیان) وغیرہ امراض میں بطور مسکن دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ طلب مے میں بھی بعض اوقات ان کے استعمال سے تسکین ہو جاتی ہے۔ مرض اِن سامنیا (سہر۔ بیخوابی) میں مریض کے سر کے نیچے بجائے روئی کے تکیہ کے اگر ہاپ کا تکیہ رکھا جائے تو اکثر فائدہ ہوتا ہے ❊

مجربات

(۱) ٹنکچر ری لیو پیولائی ... منم ۳۰
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹےکس منم ۳۰
سیروپس زنجیبرس ... ڈرام ½
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کارمی نےٹو (کاسرِ ریاح) اور ٹانک (مقوی) ہے ❊

(۲) ٹنکچورا کارمی نےٹوی منم ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
سپرٹ کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم لیو پیولائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کارمی نےٹو (کاسرالریاح) اور ٹانک (مقوی) ہے ❊

بنانے کی ترکیب ۔ تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک اونس ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۔ اس کو ۱۵ منٹ تک گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴۲ ر ۲۸ سے ۸ ر ۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ٹنکچورا لیوپیولائی (Tinctura Lupuli) صبغۂ حشیشۃ الدینار

ٹنکچر آف ہاپس (Tincture of Hops) تقفین حبشتہ الدینار

بنانے کی ترکیب ۔ ہاپس ۴ اونس ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔ طاقت ۵ میں ۱ ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

لیوپیولینم (LUPULINUM)

لیوپیولین (Lupulin)

یہ ایک دانہ دار سفوف ہے جو کہ ہیوبیولس لیوپیولس کے خشک ثمر سے حاصل ہوتا ہے ÷

صفات ۔ دانہ دار چکیلا بھورا زردی مائل رنگ کا سفوف جس کی بوشل ہاپس کے ہوتی ہے ۔ خوردبین سے اسے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کے چھوٹے چھوٹے دانے درحقیقت گلینڈز (نباتی غدد) ہوتے ہیں جن کے اندر تیل پایا جاتا ہے ÷

افعال ۔ ایرومیٹک (خوشبودار) ٹانک (مقوی) اور سیڈے ٹو (مسکن) ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ ر ۰ سے ۳۲ ر ۰ گرام) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم لیوپیولینائی فلوئڈم { Extractum Lupulini Fluidum } مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم

(۲) اولیوریزینا لیوپیولینائی (Oleoresina Lupulini) مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین

ٹنکچورا لیوپیولینائی (Tinctura Lupulini) ۱۰ سے ۶۰ منم

ہاپس کی فارماکالوجی (یعنی) حشیشۃ الدینار کی تاثیرات

ہاپس ایرومیٹک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) کی جماعت سے متعلق ہے اور بسبب

نبات کا نام - اس کی نبات کا نام ہیومیولیوپولس (Hnmulus Lupulns) ہے جس کا مخروطی خوشہ نما خشک کیا ہوا ثمر دواءً مستعمل ہے۔ یہ اثمار زراعت کئے ہوئے پودوں سے لئے جاتے ہیں +

(۱) تصویر شاخ ہیومیولیوپولس (حشیشۃ الدینار)

(ب) تصویر (۱) ثمر

(۲) ثمر جس پر چھوٹے چھوٹے غدد ہیں۔ یہ اصل سے بڑا کر کے دکھایا گیا ہے +

نوٹ - محیط اعظم میں کشوث کا سریانی نام دینار لکھا ہے اور شربت دینار میں بھی تخم کشوث پڑتے ہیں لیکن یہ دوا اور ہے کشوث اس کا مترادف نہیں +

مقام پیدائش - انگلستان ۔ کاشمیر اور دہرہ دون +

صفات نباتی - سٹروبائلز (Strobile) یعنی خوشہ نما ثمر ۱½ انچ لانبے بیضاوی الشکل یا گول جن میں زرد سبزی مائل رنگ کی چھوٹی چھوٹی پنکھڑیاں ایک دوسرے پر شل طبق کے لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کا درمیانی ڈنٹھل بلدار ہوتا ہے ۔ بو خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ اور زمخت +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) لیوپیولین ایک سیال ایلکلائڈ (۲) لیوپیولی ناک ایسڈ (۳) ویلے رول ایک خوشبودار روغن (۴) ریزن (۵) ٹےنین اور (۶) سکی ٹرین یہ چند اجزاء ہوتے ہیں + **نقیضات** - منرل ایسڈس اور میٹلک سالٹس +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم لیوپیولائی (Infusum Lupuli) نقوع حشیشۃ الدینار

(انگریزی) انفیوژن آف ہاپس (Infusion of Hops) خساندہ حشیشۃ الدینار

ہوجاتی ہے۔ پُرانی کھانسی میں اگر بلغم دقت سے خارج ہوتا ہو نیز لیبر پخیسس سٹرے ڈیولس (تشنج مزمار۔ خناق کاذب) میں اس کو دیتے ہیں۔ مرض دمہ کے دورہ میں سفوف دافع دمہ (مذکورہ صفحہ (۱۶۵۵) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

مجربات

نسخہ

(۱) ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیری منم ۱۰
ٹنکچر ا بیلاڈونی ... منم ۱۰
ٹنکچر ا ایکونائٹائی منم ۵
ایکوا مینتھی پپ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں سپیزموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے ۔

(۲) ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳
ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیری منم ۱۰
ٹنکچر ا سِلی منم ۱۰
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
انفیوزم سینگی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو یا چار چار گھنٹہ بعد دیں کارڈی ایک ایزما (ضیق النفس قلبی) میں مفید ہے۔

(۳) ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیری ڈرام ۴
ایمونیائی برومائڈائی گرین ۹۰
ایمونیائی آیوڈائڈائی گرین ۶۰
سیروپس ٹالوٹینی اونس ۱
اس میں سے ایک ایک ڈرام قدرے پانی میں ملا کر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ سپیروڈک ایزما (تشنجی دمہ) میں مفید ہے۔

(۴) ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیری ڈرام ۳
پوٹاسیائی آیوڈائیڈائی گرین ۱۲۰
پوٹاسیائی برومائڈائی گرین ۱۸۰
سیروپس ٹالوٹینی .. ڈرام ۱۲
ایکوا ..... تا اونس ۱۲
اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس تین تین گھنٹہ بعد دیں۔ جبتک دورہ مرض میں تخفیف ہو جائے برانکیل ایزما (دمہ) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

لیوپیولس (LUPULUS) حشیشۃ الدینار

(N.O. Cannabineæ الفصیلۃ القنبیہ)

ڈاکٹری نام ۔ قبی نام

(لاطانی) لیوپیولس (Lupulus) (عربی) حشیشۃ الدینار

(انگریزی) ہاپس (Hops) (اردو) ہاپس

موت واقع ہوتی ہے +

فاذ زہر - سٹاک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں یا رائی کا سفوف دیکر قے کرائیں۔ پھر ٹے نین ۴۰ گرین دو اونس پانی میں ملاکر پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ایک دو بار اور دیں۔ آخر میں محرکات مثل برانڈی۔ ایمونیا دیں۔ ایتھر اور سٹرکنین ۱/۶۰ گرین کی جلدی پچکاری کریں۔ تھوڑی مقدار میں مارفین یا او پیم دیں۔ خارجی گرمی پہنچائیں۔ مالش کریں۔ کو ماکی حالت میں گدی اور پنڈلیوں پر رائی لگائیں اور مسموم کو سیدھا لٹائے رکھیں +

لوبی لیا کے نخیرا پیوٹکس (یعنی) تمباکوئے دشتی امریکی کے استعمالات

اس کو بھی مثل سٹرے مونیم (داتورہ) کے استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر برانکیل اُونٹی سپیزموڈک (دافع تشنج قصبات الریہ) فائدہ کے لئے اس کو ایزما یعنی دمہ کی بیماری میں استعمال کرتے ہیں لیکن جب تک کہ اس کا ٹنکچر کافی مقدار میں نہ دیا جائے جس سے کہ جی مالش کرنے لگے تب تک اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ یا تو اس کے ٹنکچر کو پوری مقدار خوراک میں (½ سے ایک فلوئڈ ڈرام) گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد تب تک دیتے ہیں کہ جی مالش کرنے لگے یا اس کو ۱۰ سے ۱۵ منم کی خوراک میں ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد تب تک دیتے ہیں کہ تنگی تنفس دُور ہو جائے لیکن اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ بڑی خوراکوں سے بعض اوقات بہت ضعف پیدا ہو جاتا ہے +

اگر مریض کو شب و روز کم و بیش تنگی تنفس کی شکایت ہو تو ٹنکچر لوبی لیا کو ۱۰ منم کی خوراک میں قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں اور دورۂ مرض کی حالت میں چند بڑی خوراکیں دیں۔ جب اس کو برومائیڈس یا آئیوڈائیڈس یا مارفین کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو مرض دمہ میں یہ جلد تر مؤثر و مفید ہوتا ہے +

سپیزموڈک برانکائیٹس (سرفہ تشنجی) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی یعنی کالی کھانسی) میں بھی بعض اوقات یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے چنانچہ عسر تنفس اور تشنج میں تخفیف

اس کی تاثیر کے مشاہدات کئے گئے ہیں چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ یہ دل پر پہلے تو محرک اثر
کرتا ہے اور بعد کو مضعف یعنی اس کے اثر سے پہلے تو قلب کی حرکت تیز ہوجاتی ہے لیکن
تھوڑی دیر بعد سست ہوجاتی ہے اور آخر کار ڈایاسٹولی (انبساطی) حالت میں قلب حرکت
کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔ خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے +

نوٹ۔ مذکورہ بالا تاثیر دو طریق سے پڑتی ہے یعنی کچھ تو قلب پر اس کے مؤثر ہونے سے اور کچھ
ویسوموٹر سنٹر کے مفلوج ہوجانے سے +

تنفس۔ تنفس پر بھی اس کا نہایت مضعف اثر ہوتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے
سے تو یہ تنفس کو سست کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرکز تنفس کو نہایت
ضعیف بلکہ مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے دم بند ہوکر موت لاحق ہوتی ہے +

برانکیل مسلز (ہوائی نالیوں کے عضلات) لوبیلیا کے استعمال سے ڈھیلے پڑ
جاتے ہیں اس لئے یہ ایک برانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج قصبات الریہ) ہے +

نظام عصبی و عضلات۔ قلیل مقدار میں دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا
البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے کوما (قوما۔ خواب گراں) اور کنولشنز (تشنج) کی حالت
پیدا ہوجاتی ہے۔ علاوہ ازیں کارڈی ایک و ریسپائریٹری اور ویسوموٹر سنٹرس یعنی
مراکز قلب و تنفس اور محرک عروق پر بھی جیسا کہ مذکور ہوا اس کا اثر مضعف پڑتا ہے یعنی حرکت
قلب و تنفس سست ہوجاتی ہے اور خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے جس سبب سے عضلات مسترخی
ہوجاتے ہیں +

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج گردوں اور جلد کی راہ سے ہوتا ہے اس لئے ہلکا
اثر کسی قدر ڈایافوریٹک (معرق) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہوتا ہے +

تاثیرات سمیہ

اس سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے لیکن اگر کبھی ہو تو وہی علامات پیدا ہوتی
ہیں جن کا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے یعنی دست دستے آتے ہیں جسم پسینہ سے تر اور بالکل
ٹھنڈا پڑجاتا ہے۔ حرکت قلب و تنفس سست ہوجاتی ہے اور بعض اوقات تشنج ہوکر موت

اس کو مرض ایزما (ضیق النفس ۔ دمہ) ڈس پنیا (انتصاب النفس ۔ عسر النفس ۔ دم الٹنا تنگی نفس) ہوپنگ کف (سعال دیکی ۔ کگر کھانسی) اور سپیزموڈک نیوروسس (تشنجی عصبی امراض) میں دیتے ہیں
مقدار خوراک ½ گرین یا قدرے زیادہ لیکن باکمال احتیاط +

(۲) پلوس لوبیلی ای کمپازیٹس (Pulvis Lobeliæ Compositus) سفوف تمباکوئے دشتی مرکب
ایزما پوڈر (Asthma Powder) سفوف دافع ضیق النفس سفوف دافع دمہ

لوبی لیا (تمباکوئے دشتی) مسفوف ۲۴۰ حصہ ۔ سٹرے مونیم بیلوز (برگ داتورہ) مسفوف ۲۴۰ حصہ
بلیک ٹی (چائے سیاہ) مسفوف ۲۴۰ ۔ پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ قلمی) ۲۴۰ حصہ ۔ بائلنگ
ڈسٹلڈ واٹر (کھولتا ہوا آب مقطر) ۲۴۰ حصہ ۔ اوْلیم اینی سائی (روغن انیسون) ایک حصہ ۔ پہلے
پوٹے سیم نائٹریٹ کو کھولتے ہوئے آب مقطر میں حل کریں پھر اس میں سوائے روغن کے باقی ہر سہ ادویہ
کو خوب ملا کر خشک کریں اور آخر میں روغن انیسون ملا دیں ۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں +
وقت ضرورت ایک تشتری وغیرہ میں ذراسی آگ رکھ کر اس پر یہ سفوف بمقدار نصف چمچہ
چائے بھر ڈال کر اس کا دھواں مریض کو سنگھائیں ۔ مرض دمہ کے دورہ کو اس کی دھونی سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے +

لوبی لیا کی فارماکالوجی (یعنی تمباکوئے دشتی امریکی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر لوبی لیا کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن کہتے ہیں کہ یہ جلد کے راستے جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر سکتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ معدہ و امعاء پر لوبی لیا کا اثر اری ٹینٹ (مخرش) ہوتا ہے اور
زیادہ مقدار میں اسے دینے سے دست و قے جاری ہو جاتے ہیں اور مریض نہایت ضعیف
ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات اس پر غشی طاری ہو جاتی ہے +

نوٹ ۔ اس کی مقئی تاثیر غالباً مرکز قے پر اس کی ابتدائیہ تحریک سے پیدا ہوتی ہے +

دل و دوران خون ۔ لوبی لین خون میں جذب ہو جاتی ہے ۔ مینڈک کے دل پر

بھی اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔ رنگت ارغوانی اور رونگٹے دار۔ پتے متزادف وندانہ دار اور روئیں دار۔ پھل اندر سے دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے جس میں چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے بیج پائے جاتے ہیں۔ بوخراشدار۔ ذائقہ چبانے کے بعد جلندار اور خراش کنندہ ❊

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لوبی لین ایک سیماب طبع سیال روغنی ایلکلائڈ (جوہر) ۰۳فیصدی۔ جس کا ذائقہ نہایت تیز اور بومثل تمباکو ہوتی ہے (۲) لوبی لک ایسڈ جو کہ جوہر مذکور کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے اور (۳) لوبیلیسٹرین یہ اجزاء پائے جاتے ہیں ❊

تصویر لوبی لیا ان فلیٹا (تباکوے صحرائی امریکی)

نقیضات۔ کاسٹک ایلکلیز (قلی الکاوی) جس سے لوبی لین کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں ❊

افعال۔ انٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ڈایا فورے ٹک (معرق) ڈایورے ٹک (مدبول) اور ڈی پرےسینٹ (مضعف) ❊

(آفیشل مرکب (Official Preparatious

(لاطانی) ٹنکچورا لوبیلی ای ٹھریا (Tinctura Lobeliæ Aetheria) صبغ تبغ الصحرائی الامریکی

(انگریزی) ایتھریل ٹنکچر آف لوبی لیا { Ethereal Tincture of Lobelia } تغفین تمباکوے دشتی امریکی

بنانے کی ترکیب۔ لوبی لیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ سپرٹ آف ایتھر حسب ضرورت لوبی لیا کے سفوف کو دو فلوئڈ اونس سپرٹ آف ایتھر سے تر کر کے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ❊ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ر سے ۹ر کیوبک سینٹی میٹر) ❊

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) لوبی لین سلفیٹ (Lobeline Sulphate) اس کے زرد رنگ کے بھربھرے ٹکڑے ہوتے ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرلیتے ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں ❊

(۱) سوتھلز آرگنے بک میٹریا میڈیکا (۲) ڈکشنری آف میٹریا میڈیکا مولفہ لی اونارڈ (۳) ناب لنز میڈیکل ڈکشنری اور (۴) مینرز میڈیکل ووکیبلری وغیرہ میں بھی اس کو انڈین ٹوبیکو (Indian Tobacco) یعنی تماکوئے ہندی ہی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں۔ اس اشتباہ کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ایک قسم کا لوبی لیا جس کی نبات کو اصطلاح میں لوبی لیا نیکوٹی ایَنی فولیا (Lobelia Necotianæfolia) یعنی لوبی لیا تبغی الاوراق (تماکو کے پتوں کے مشابہ پتوں والا) کہتے ہیں وہ ہندوستان میں بمبئی سے ٹراونکور تک اور لنکا میں پیدا ہوتا ہے اور ناملی زبان میں اسے کوٹو پاپلے یعنی تماکوسے دشتی کہتے ہیں اور انگریزی میں بھی اسے وائلڈ ٹوبیکو (Wild Tobacco) یعنی جنگلی تماکو کہتے ہیں اور وہ اپنے افعال و خواص میں لوبی لیا ان فلیٹا (Lobelia Inflata) کے بالکل مشابہ ہے اس لئے موخرالذکر کو بعض طبی مولفین یورپ و مصر و ایران نے ہندی تماکو سمجھ لیا لیکن میں لوبی لیا نیکوٹی ایَنی فولیا کا نام تماکوسے دشتی ہندی تجویز کرتا ہوں اور لوبی لیا ان فلیٹا (زیر بیان) کا نام تماکوسے دشتی امریکی تاکہ آیندہ مولفین کو کسی قسم کا اشتباہ نہ ہو۔ مگر یہ یاد رہے کہ تماکو سولے نیسی آرڈر یعنی فصیلہ بادنجانیہ میں سے ہے لیکن لوبی لیا اس فصیلے میں سے نہیں۔

(۲) شمالی امریکہ میں ایک اور قسم کا لوبی لیا بھی پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں لوبی لیا اینٹی سفلی ٹیکا (Lobelia Antisyphilitica) یعنی لوبی لیا دافع آتشک کہتے ہیں۔ اس کو جیوۂ نباتی یعنی سیماب نباتی بھی کہتے تھے اور دفع آتشک کے لئے بہت استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کا استعمال متروک ہوگیا ہے +

(۳) تماکوسے کوہی کا بیان دیکھنا ہو تو صفحہ ۰.۰ جلد اول پر دیکھیں +

اب آنفیشل لوبی لیا کا بیان کیا جاتا ہے:—

نبات کا نام حصص مستعملہ۔ اس کی نبات کا نام لوبے لیا ان فلیٹا (Lobelia Inflata) ہے جس کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں +

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ +

صفات نباتی۔ اس کا تنہ پہلدار اور اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ بڑی بڑی شاخیں

کاربونیٹ آف لیتھی ام کو ۱۰ اونس سوڈا واٹر میں حل کرکے) کا دینا بہتر ہوتا ہے اس سے معدہ میں خراش نہیں ہوتی۔ لیکن لیتھیائی سٹراس ایفروے سنس (جوش کھانے والا) زیادہ مطبوع ہوتا ہے۔ اگرچہ خون میں پہنچ کر وہ بھی کاربونیٹ میں ہی تبدیل ہوجاتا ہے +

مجربات

(۱) لیتھی آئی برومائڈائی گرین ۱۰
ٹنکچرا کینے بس انڈی سی منم ۵
ٹنکچرا ڈیجی ٹےلس منم ۵
سیروپس آرنشیائی منم ۳۰
بیوسلج اکیے شی منم ۳۰
ایکوا سنے موانی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے +

(۲) لیتھی آئی سیلی سلیٹس ... گرین ۱۰
بروسے لینی ... گرین ۵
ٹنکچرا آرن شیائی ... منم ۳۰
سیروپس زنجبیرس منم ۳۰
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ رھومے ٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

لوبی لیا (LOBELIA) تبغ الصحرائی الامریکی

(الفصیلۃ اللوبیلیہ N.O. Lobelleacia)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطائی) لوبی لیا (Lobelia) (مصری کتب) التبغ الهندی (مجوزہ) تبغ الصحرائی الامریکی (سنسکرت) پاتال تماکو
(انگریزی) لوبی لیا (Lobelia) (ایرانی کتب) تنباکوے ہندی (و) تنباکوئے دشتی امریکی (ہندی) امریکا جنگلی تماکو

وجہ تسمیہ۔ لوبیل (Lobel) ایک فرانسیسی عالم نباتات تھا جس نے کہ اولاً اس نبات کو دریافت کیا تھا اس لئے اس کا نام اسی کے نام پر نامزد ہوگیا +

نوٹ۔ (۱) نہ صرف مصری وایرانی جدید کتب طب مثلاً عمدۃ المحتاج و پزشکی نامہ وغیرہ میں لوبیلیا کو تبغ ہندی یا تنباکوے ہندی لکھا ہے بلکہ بعض مستند انگریزی کتب طبیہ مثلاً

نوٹ - لیکن حال کے تجربات نے لیتھیا کی اس خاصیت کو کہ وہ محلل یورک ایسڈ ہے کسی قدر مشتبہ بنا دیا ہے کیونکہ ٹیسٹ ٹیوب میں تو وہ یورک ایسڈ کا ایک عمدہ محلل ہے یعنی خارجی طور پر اگر اس کو یورک ایسڈ والے بول میں ڈالیں تو وہ یورک ایسڈ کو بخوبی تحلیل کر دیتا ہے لیکن جسم انسان میں پہنچ کر اس کی ایسی تاثیر نہیں ہوتی بلکہ وہ ٹرپل فاسفیٹ بنا دیتا ہے جو کہ تقریباً غیر محلل ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر ہیگ کے تجربات تو اس بات کے شاہد ہیں کہ لیتھیا کے استعمال سے پیشاب میں یورک ایسڈ کا اخراج ہی کم ہو جاتا ہے *

نمکیات لیتھی اُم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

(بیرونی) اگر کاربونیٹ آف لیتھی اُم کا سولیوشن ½ ۴ گرین فی اونس کی طاقت کا مرض گاؤٹ (نقرس) میں ماؤف جوڑوں پر لگایا جائے یعنی لنٹ اس لوشن میں تر کر کے ماؤف جوڑوں پر رکھا جائے اور گٹا پرچہ سے ڈھانپ دیا جائے تو درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے - نیز مرض نقرس میں جو زخم ہو جاتے ہیں وہ بھی اس لوشن کے مقامی استعمال سے مندمل ہو جاتے ہیں بلکہ ٹوفائی (رسوبات رملی یا حجری) بھی تحلیل ہو جاتے ہیں *

(اندرونی) لیتھی اُم کے نمکیات کو ایکیوٹ و کرانک گاؤٹ (نقرس شدید و مزمن) دونوں میں خاص طور پر مفید خیال کیا جاتا تھا - اس غرض سے کہ یوریٹس جسمانی ساختوں میں جمع نہ ہونے پائیں اور مریض اس موذی مرض کے شدید حملوں سے محفوظ رہے - اینٹی لتھک (مانع تکوّن حصات) اور یورک ایسڈ سالوینٹس (محلل یورک ایسڈ) ہونے کے سبب انہیں یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (مزاج یورک ایسڈی) میں جبکہ گردوں سے ریت آتی ہو یا گردہ یا مثانہ میں پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اور یورک ایسڈ کیلکولائی (یورک ایسڈ کی پتھری) میں بکثرت استعمال کرتے تھے بلکہ تا حال بھی استعمال کرتے ہیں لیکن مذکورہ بالا جدید تجربات نے مرض گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی ایسس (تکوّن حصات بولیہ) میں ان کے استعمال کو بہت کم کرا دیا ہے *

نوٹ - لیتھی اُم کے نمکیات کو زیادہ پانی میں حل کر کے دینا چاہئے چنانچہ لیتھیا واٹر دہ گرین

(۱۱) لیتھی اون (Lithion) یہ لیتھی ام سٹریٹ۔ میگنیشیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ کا ایک دانہ دار مرکب ہے۔ اس کو بھی ½ سے ایک چمچہ چائے بھر قدرے گرم پانی میں ملاکر دیا کرتے ہیں ٭

(۱۲) یوری سی ڈین (Ur'icedin) یہ ایک جرمن کی پیٹنٹ دوا ہے۔ یہ ایک قابل انحلال بھورے مائل زردی رنگ کا دانہ دار سفوف ہے جس میں سٹریٹ آف لیتھی ام سٹریٹس اور سلفیٹس آف ایلکلیز کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ اس کو یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (سوء مزاج یورک ایسڈی) یوری نری کیل کیولائی (سنگ گردہ و مثانہ) گاؤٹ (نقرس) اور آرٹی کیولر روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام۔ اسکے پندرہ پندرہ گرین کے ٹیبلیٹس بھی ہوتے ہیں ٭

(۱۳) یوروفرین (Uropherin) } یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا
لیتھیم ڈایوریٹین (Lithium Diuretin) } ہے یہ ایک قوی ڈایوریٹک (مدربول) ہے اس کو برائٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین ٭

نمکیاتِ لیتھی اَم کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(اندرونی) لیتھی ام کے نمکیات خون میں بآسانی جذب ہوجاتے ہیں اور اسکی شوریت کو بڑھاتے ہیں۔ ان کی تاثیرات پوٹاسیم کے ایسے ہی نمکیات کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ (۱) یہ یورک ایسڈ کے قوی محلل ہیں کیونکہ یہ خون میں جذب ہوکر اور یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر یوریٹ آف لیتھی ام بناتے ہیں جو بمقابلہ سوڈیم بائی یوریٹ خون میں بآسانی حل رہ سکتا ہے (۲) ان کی ڈایوریٹک (مدربول) تاثیر بھی ذرا زیادہ ہوتی ہے اور (۳) قلب پر ان کی ڈی پریسنٹ (مضعف) تاثیر کم ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے قارورہ کی کیفیت کھاری ہوجاتی ہے اور اس میں یورک ایسڈ زیادہ مقدار میں حل رہ سکتا ہے پس ان کو عرصہ تک استعمال کرنے سے یورک ایسڈ کی پتھری تحلیل ہوجاتی ہے لہذا یہ یوری نری لیتھان ٹرپ ٹک (مانع تکوّن حصات بول۔ گردے یا مثانے میں پتھری کو بننے سے روکنے والی ادویہ) ہیں ٭

(۳) لیتھی آئی گوائے کاس (Lithii Guaiacas) اس میں لیتھی ام آکسائیڈ ایک جزو اور گوائکم ریزن ۲ جزو ہوتی ہے۔ اس کو کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں مفید بتلاتے ہیں۔ مجوزہ ڈاکٹر گیرو صاحب ومندرجہ بی۔پی۔سی۔ مقدار خوراک ۵ گرین دوبار

(۴) لیتھی آئی ہیپوراس (Lithii Hippuras) اس کی سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک قوی اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) ہے۔ اس کو یورک ایسڈ کی پتھری، گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۵) لیتھی آئی آئیوڈائڈم (Lithii Iodidum) یہ ایک سفید قلمی نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے، اس میں ۹۴،۷ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ اینٹی آرتھرائیٹک (دافع سوزش مفاصل) ہے۔ اس کو پرانے آتشک اور روماٹائیڈ آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصلی) میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۶) لیتھی آئی سیلی سلاس (Lithii Salicylas) یہ نمی کو جذب کرنے والا ایک سفید سفوف ہے جو کہ ہوزن پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ روماٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۷) لیتھی آئی سیلی سلاس افروےسنس (Lithii Salicylas Effervescens) مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام

(۸) لیتھی آئی ٹارٹراس ایسیڈس (Lithii Tartras Acidus) یہ ایک باریک قلمی سفید سفوف ہوتا ہے۔ یہ مریضان گاؤٹ (نقرس) میں جبکہ ان کے مسوڑے بھی ماؤف ہوں خصوصیت سے مفید ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۹) لیتھی او پائی پرے زین (Lithii Piperazine) یہ یورک ایسڈ کا ایک قوی محلل ہے اس لئے اس کو یورک ایسڈ کی پتھری میں اور گاؤٹ میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۱۰ گرین +

(۱۰) لیتھی آئی سٹراس لیکسے ٹو ایفروےسنس { Lithi Citras Laxative Effervescens } اس میں سوڈیم فاسفیٹ ۳۰ فیصدی اور لیتھی ام سٹریٹ ۱۰ فیصدی ہوتا ہے۔ یہ ایک سیلاٹن اور ڈایورے ٹک پرگےٹو (مدربول وسہل) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) ہے۔ اس کو عموماً گاؤٹ میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

بنانے کی ترکیب ۔ لیتھی ام کاربونیٹ میں سٹرک ایسڈ کے ملانے سے تیار کیا جاتا ہے +
صفات ۔ سفید قلمی سفوف جو کہ ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے +
انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +
افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایوریٹک (مدربول) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ)
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام) +
نوٹ ۔ اس کو عموماً سولیوشن کی شکل میں یا لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس کی صورت میں دیا کرتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس (Lithii Citras Effervescens) سترات اللیثیا فائر
(انگریزی) ایفروے سینٹ لیتھی ام سٹریٹ (Effervescent Lithium Citrate) سترات اللیثیا فوار
بنانے کی ترکیب ۔ ٹارٹارک ایسڈ مسفوف ۳۱ اونس ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ مسفوف ۵۸ اونس ۔ سٹرک ایسڈ مسفوف ۲۱ اونس ۔ لیتھی ام سٹریٹ ۵ اونس ۔ سٹرک ایسڈ کو باقی اجزاء کے ساتھ ملاکر ۲۱۰ درجہ تک حرارت دیں ۔ جب سفوف دانہ دار ہوجائے تو اسے ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں ۔ کل سفوف کا وزن تقریباً ایک سو اونس ہونا چاہیے +
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لیتھی آئی بنزوآس (Lithii Benzoas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے ۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہیے ۔ اس کو بطور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) اور گاؤٹی (نقرسی) امراض میں دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +
(۲) لیتھی آئی برومائیڈم (Lithii Bromidum) یہ ایک سفید دانہ دار نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ۔ اس میں ۹۱ فیصدی برومین ہوتی ہے ۔ مرض گاؤٹ (نقرس) میں یہ ایک عمدہ ہپناٹک (منوم) دوا ہے ۔ اس کو ہن سانیا (سہر ۔ بیخوابی) ایپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) اور برائٹ ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) میں البیومن کم کرنے کو دیا کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

یہ سُبک ترین جامد عنصر ہے یعنی یہ تمام عناصر جامدہ میں سے ہلکا عنصر ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۵۹ و ہے یہ خالص حالت میں تو طبیعی طور پر نایاب ہے لیکن اس کو کئی ایک جمادات شلاً پیٹے لائٹ اور لے پی ڈولائٹ وغیرہ میں سے حاصل کرتے ہیں۔ بعض قدرتی چشموں کے پانی میں بھی یہ بشکل لی تھی ام کلورائیڈ محلول ہوتی ہے۔ یہ خالص تو دوا اً مستعمل نہیں لیکن اس کے مندرجہ ذیل نمکیات جن میں کہ یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے کی قوت ہوتی ہے اور جو کہ اس کے ساتھ ل کر قابل انحلال نمکیات بناتے ہیں طب میں استعمال کئے جاتے ہیں خصوصاً روم ٹک (وجع مفاصلی) اور گاؤٹی (نقرسی) امراض میں +

(آفیشل Official)

لیتھی آئی کاربوناس (LITHII CARBONAS) کربونات اللثیا

(کیمیاوی علامت Li_2CO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مصری کتب)
(لاطانی) لیتھی آئی کاربوناس (Lithii Carbonas)	کربونات اللثیا
(انگریزی) لیتھی آم کاربونیٹ (Lithii Carbonate)	" "

تحصیل۔ معدنی لیتھی ام سلی کیٹ سے جو کہ قدرتی طور پر پایا جاتا ہے بذریعہ کیمیاوی ترکیب کے یہ حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید سفوف یا باریک قلمی ذرات۔ ری ایکشن الیکلائن یعنی کیفیت کھاری +

انحلال۔ یہ ایک حصہ، ۷ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ لائم (چونا) اور ایلومی نا وغیرہ +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایورے ٹِک (مدربول) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ)

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ا سے ۳۲و گرام) +

آفیشل Official

(لاطانی) لیتھی آئی سٹراس (LITHII CITRAS) سترات اللثیا

(انگریزی) لیتھی ام سٹریٹ (Lithium Citrate) " " "

نافع ہوتا ہے اور اسی لئے یہ خانگی علاج میں عام طور پر مستعمل ہے۔ لینیڈ ٹی بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ۱۵۰ گرین السی اور ۶۰ گرین لکورس (ملٹھی) مسفوف کو ۱۰ فلوئیڈ اونس کھولتے ہوئے پانی میں دو گھنٹہ تک بھگو کر سرد ہونے پر چھان لیں۔ یہ کسی قدر ڈایوریٹک (مدر بول) بھی ہے اس لئے اس کو اکثر سوزش مثانہ اور سوزاک میں بھی دیا کرتے ہیں اور درحقیقت اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) لائی نم کیتھارٹیکم (LINUM CATHARTICUM) الکتان المسہل

(انگریزی) پرجنگ فلیکس (Purging Flax) کتان مسہل

نباتی نام۔ اس کی نبات کا نام لائی نم کیتھارٹیکم ہے۔ یہ نبات بطور مسہل استعمال ہوتی ہے ۔

مقام پیدائش۔ یورپ ۔

صفات نباتی۔ یہ ایک سالانہ نبات ہے جس کا تنہ سیدھا نازک اور ۲ سے ۹ انچ تک اونچا ہوتا ہے پتے متقابل۔ سالم۔ مقلوب بیضاوی الشکل نوکدار پھول ننھے چھوٹے سفید رنگ کے جن کی پنکھڑیاں مقلوب بیضاوی الشکل ہوتی ہیں۔ ذائقہ تلخ اور حریف ۔

تصویر لائی نم کیتھارٹیکم (کتان مسہل)

صفات کیمیاوی۔ اس میں لائی نین (کتانین) ایک نیوٹرل بیرنگ قلمی نہایت تلخ جوہر ہوتا ہے جس میں مسہلہ خاصیت نہیں ہوتی ۔ **مقدار خوراک۔** ۶۰ گرین بشکل مسفوف ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

لی تھی ام (LITHIUM) اللیثیا

(کیمیاوی علامت Li)

ماہیت۔ یہ ایک لائٹ چاندی کی مانند سفید دھات ہے جو کہ ایلکلیز کی جماعت سے متعلق ہے۔

(سعال - کھانسی) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ امراض میں اُلسی کی پُلٹس ایک نہایت عمدہ خفیف کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) ہے۔ اس کی اس تاثیر کو ذرا قوی کرنے کے لئے پُلٹس کی سطح پر سفوف رائی چھڑک دیتے ہیں یا پلٹس بناتے وقت ۷ حصہ السی میں ایک حصہ رائی کا سفوف ملا دیتے ہیں۔

نوٹ - پلٹس بہت موٹی نہیں ہونی چاہیئے اور اس کو لگاتے وقت اس کی زیرین سطح پر ذرا سا تیل وغیرہ چپڑ دینا چاہیئے تاکہ وہ جسم سے چپک نہ جائے۔ پلٹس کو ہمیشہ گرم لگانا چاہیئے لیکن بہت گرم پلٹس لگانے سے درد اور تناوٹ میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے۔ جب برف کی پُلٹس لگانی ہو تو کوٹی ہوئی برف پر ایک تہ السی کے آٹے کی جما دینی چاہیئے اس سے ایک تو برف کا جو پانی بنتا ہے وہ السی میں جذب ہوتا رہتا ہے اور دوسرے برف کے ٹکڑے جلد کے ساتھ نہیں لگتے کیونکہ ان کے اور جلد کے درمیان السی کے آٹے کی تہ حائل ہوتی ہے۔ نیمونیا یا دیگر سوزشی امراض میں بعض ڈاکٹر برف کی پُلٹس بھی لگایا کرتے ہیں۔ برف کی پُلٹس اس طرح سے بناتے ہیں کہ برف کو کوٹ کر اس کو گٹا پرچہ کے دو بڑے بڑے ٹکڑوں کے درمیان پھیلا دیتے ہیں اور ان کے کناروں کو کلوروفارم سے چپکا دیتے ہیں +

السی کی پلٹس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ۴ حصہ کوٹی ہوئی السی کو ۱۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں رفتہ رفتہ ڈال کر ملاتے جائیں۔ لیکن جس برتن میں پلٹس بنانی ہو اس کو پہلے سے گرم کر لینا چاہیئے اور پُلٹس کو آگ کے سامنے تیار کرنا چاہیئے +

برنس یا سکیلڈ یعنی جلے ہوئے مقام پر روغنِ السی ہم مقدار چونے کے پانی کے ساتھ ملا کر (جس کو کیرن آئل کہتے ہیں) لگانا مفید ہوتا ہے اور اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ ملا دیا جائے تو یہ مفید تر ہو جاتا ہے۔ رودۂ مستقیم یا قولون کے زیرین حصہ میں جب سدہ کے پھنس جانے سے قبض کی شکایت ہو تو بعض اوقات نصف پونڈ روغن السی کے انیما کرنے سے قبض رفع ہو کر ایک دو دست بھی آ جاتے ہیں +

(اندرونی) لنسیڈ ٹی (السی کی چائے) یا خساندۂ کتان بطور ڈیمل سینٹ (ملطف) مرض سور تھروٹ (سوزش حلق) میں جبکہ کھانسی کی شدت ہو تو اکثر

۱/۴ انچ تک لانبے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے سیاہی مائل بھوری چمکدار لیکن اندر سے مغز کی رنگت زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ روغنی اور لعابدار +

نوٹ۔ کلکتہ وغیرہ مقامات میں بھوری۔ سفید اور سرخ تین قسم کی السی پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس کے چھلکے میں میوسلیج یعنی لعابی مادہ ہوتا ہے اور اس کے مغز میں فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن ہوتا ہے جوکہ آفیشل ہے۔ یہ روغن مرکب ہوتا ہے گلیسرل اور لائی نولک ایسڈ ۲۵ یا ۳۰ فیصدی سے +

افعال۔ ڈی مل سینٹ و ایمولی اینٹ (ملطف) اور نیوٹری اینٹ (مغذی) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) لائی نم کن ٹیوزم (Linum Contusum) بزرالکتان دقیق

(انگریزی) کرشڈ لنسیڈ (Crushed Linseed) بزر کتان کوفتہ

(″) لنسیڈ میل (Linseed Meal) کوٹی ہوئی اُلسی

لنسیڈ (السی) کو کوٹ کر اس کا موٹا سفوف بنالیں۔ یہ تازہ تیار کردہ ہونا چاہیے۔ یہ کیٹاپلازما لائی نائی (السی کی پلٹس) بنانے میں کام آتا ہے +

اولیم لائی نائی (Oleum Lini) (عربی) زیت الکتان (سنسکرت) اتسی تیل

لنسیڈ آئل (Linseed Oil) (فارسی) روغن کتان (ہندی) السی کا تیل

صفات۔ یہ ایک غلیظ زرد رنگ کا روغن ہے جوکہ السی کے بیجوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۳۰ و ۰ سے ۹۴۰ و ۰ تک ہوتا ہے۔ ہوا میں کھلا رکھنے سے یہ مثل ریزن کے خشک ہوجاتا ہے **نوٹ۔** دواسازی میں حتی الامکان تازہ روغن استعمال کرنا چاہیے۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کوٹی ہوئی السی کی پلٹس سوزشی امراض اور پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں۔ اس کے لگانے سے نہ صرف درد میں تخفیف ہوجاتی ہے بلکہ ورم میں بھی کمی آجاتی ہے اور اگر ورم میں پیپ پڑگئی ہو تو اس کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ گہرے انفلامیشن (سوزش) مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) پلیورسی (ذات الجنب) برانکائی ٹس

کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ البتہ لیموں کا عرق مرض سکروی میں نہایت مُفید ہے (دیکھو صفحہ ۵۰۴ جلد اوّل) بقول وِھٹلا جوشاندہ لیموں ملیریائی بخاروں میں مُفید ہے (دیکھو صفحہ ۵۰۵ جلد اوّل) ؛

(آفیشل Official)

لائی نَم (LINUM) کَتّان

(الفصیلۃ المخططہ *N.O. Lineæ*)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) لائی نَم (Linum)	(عربی) کتان۔ بزرالکتان	(سنسکرت) اَتسی۔ مدگندھا
(انگریزی) لِنسیڈ (Linseed)	(فارسی) کتان۔ بزرکتان	(ہندی) تیسی
(؍؍) فلیکس (Flax)	(اُردو) اَلسی	(؍؍) اَلسی

تصویر نبات لائی نم یوسی ٹے ٹس سی مم

ماہیت۔ یہ نبات لائی نم یوسی ٹے ٹس سی مم (Linum Usetatissimum) کے خشک کئے ہوئے پختہ بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں۔ عربی میں ان کو بزرکتان کہتے ہیں ؛

مقام پیدائش۔ اس کا اصل مسکن تو مصر ہے لیکن یہ ہندوستان۔ روس۔ ہالینڈ اور برطانیہ میں بھی بوئی جاتی ہے ؛

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے لائی نون کے نام سے اور پلائنی رومی نے لائی نم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اسلامی اطباء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور طب میں یہ اکثر مستعمل ہے۔ لیکن قدیم ہندی اطباء نے دوائی اس کو کم استعمال کیا ہے ؛

صفات نباتی۔ چھوٹے چھوٹے تقریباً چپٹے بیضاوی اور نوکدار بیج جو تقریباً $\frac{1}{4}$ سے

(سٹرونیلل) پائے جاتے ہیں ۔

اِنحلال ۔ یہ گلےشی ال ایسے ٹک ایسڈ اور ایب سولیوٹ ایلکحال میں ہر ایک نسبت سے حل ہوجاتا ہے اور ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳۰ سے ۱۸۰ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

یہ پڑتا ہے (۱) ینی منٹم پوٹاسیائی آیوڈائڈائی کم سینپونی (۲) سپرٹس ایونی ایرومیٹیکس (۳) ٹنکچر اگوائے سائی ایونی ایٹا اور (۴) ٹنکچر ا ویلیریانی ایونی ایٹا میں ۔

(لاطانی) سکس لائی مونس (Succus Limonis) عصیر اللیمون ۔ لیموں کا رس } دیکھو صفحہ
(انگریزی) لیمن جوس (Lemon Juice) آب لیموں ۔ لیموں کا عرق } جلد اول

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس ۔

(لاطانی) سیروپس لائی مونس (Syrupus Limonis) شربت لیموں } دیکھو صفحہ ۵۱۰
(انگریزی) سیرپ آف لیمن (Syrup of Lemon) لیموں کا شربت } جلد اول

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

(لاطانی) ٹنکچورا لائی مونس (Tinctura Limonis) صبغۂ لیموں
(انگریزی) ٹنکچر آف لیمن (Tincture of Lemon) تعفین لیموں

بنانے کی ترکیب ۔ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) ایک حصہ ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ ۔ میثی ریےشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸۰ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(ناٹ آفیشل مرکب (*Not Official Preparations*)

سٹرل (Citrol) یہ ایک ایلڈی ہائیڈ ہے جس میں روغن لیموں کی نسبت ۵ گنا خوشبو ہوتی ہے ۔

تاثیر و استعمال

(اندرونی) پوست لیموں کے افعال و خواص مثل پوست نارنج کے ہیں چنانچہ تلخ ہونے کی وجہ سے کسی قدر سٹومے کک ٹانک ہے ۔ روغن لیموں سٹیمولیٹ اور کارمی نے ٹو (محرک و کاسر الریاح) اور اس کو نفخ شکم میں دے سکتے ہیں لیکن زیادہ تر ان کو خوشبو

(آفیشل) (Official)

لائی مونس کارٹکس (LIMONIS CORTEX) قشر اللیمون

(العفیلۃ السدابیہ N.O. Rutaceae)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) جمبھیر توک	(عربی) قشر اللیمون	(لاطانی) لائی مونس کارٹکس (Limonis Cortex)
(ہندی) نمبو کا چھلکا	(فارسی) پوست لیموں	(انگریزی) لیمن پیل (Lemon Peel)

ماہیت - یہ درخت سٹرس میڈیکا (Citrus Medica) یا سٹرس لائی مونم {Citrus Limonum} یعنی درخت لیموں کے ثمر (لیموں) کے تازہ چھلکے کا بیرونی حصہ ہے +

مقام پیدائش - جنوبی یورپ (لیکن اس کا اصل مسکن ہندوستان ہے) +

صفات قشر - ہلکے زرد رنگ کے پتلے کترے ہوئے ٹکڑے جن کی بیرونی سطح بسبب روغنی غدد کے کھُردری ہوتی ہے اور اندرونی سطح قدرے سفید ہوتی ہے۔ بو نیز خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ گرم اور خوشگوار +

صفات کیمیاوی - (۱) والے "آئل آف اولیم لائی مونس" اور (۲) ہسپیری ڈین ایک تلخ جزو پر پڑتا ہے انفیوزم آرن شائی کیپا زیٹم۔ انفیوزم جنشیانی کیپا زیٹم اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) جمبھیر تیل	دہن اللیمون	(لاطانی) اولیم لائی مونس (Oleum Limonis)
(ہندی) نمبو کا تیل	روغن لیموں	(انگریزی) آئل آف لیمن (Oil of Lemon)

ماہیت - یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو کہ تازہ لیموں کے چھلکوں سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات - ہلکے زرد رنگ کا روغن جس کی بو خوشگوار مثل لیموں کے۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور کسی قدر تلخ - وزن متناسبہ ۸۵۷ء سے ۸۶۰ء +

صفات کیمیاوی - اس میں تقریباً ۹۰ فیصدی مختلف ٹرپینس (ڈیکسٹرو اور لیو لیمونین) اور ۳ یا ۴ فیصدی ایک آیلڈی ہائیڈ (سٹرل) اور قلیل مقدار میں ایک اور ایلڈی ہائیڈ

مرکبات (Preparations)

(۱) الکسر لیسی تھین (Elixir Lecithin) اکسیر جوہر زردی بیضہ۔
مقدار خوراک ۲ ڈرام (جس میں ۳ گرین اوو لیسی تھین ہوتی ہے) شبانہ روز میں تین بار نصف گھنٹہ قبل از غذا۔

(۲) ایملسیو لیسی تھین (Emelsio Lecithin) شیرۂ جوہر زردی بیضہ۔
مقدار خوراک ½ اونس (جس میں ۵ گرین اوو لیسی تھین ہوتی ہے) شبانہ روز میں تین بار نصف ساعت قبل از غذا۔

(۳) اسکے کیپ شیولز۔ پلز۔ ٹے بلیٹس۔ گرینیولز اور کن نیکش وغیرہ بھی فروخت ہوتے ہیں۔

تاثیر و استعمال

اس کے استعمال سے جسم کی پرورش ہوتی ہے اور اس کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کراتے ہیں:- فاسفیٹ یوریا (بول فصفاتی۔ ایسا پیشاب جس میں فاسفیٹ زیادہ خارج ہوں) نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) ان سیپی اینٹ ٹیوبرکلوسس (ابتدائی سل) رکٹس (الکساح۔ کبڑاپن) آسٹی او مے لیشیا (لین العظام۔ ہڈیوں کا نرم ہو جانا) ٹے بس ڈارسے لس (ہزال النخاع شوکی) اور جنرل پریلیے سس (استرخاء عمومی) میں نیز تمام تمام اُن امراض میں جن میں کہ نقص تغذیہ ہو یعنی جن میں جسم کی کافی پرورش نہ ہوتی ہو۔

رکٹس (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا۔ کبڑاپن) مے ریس مس (ہزال۔ ضعف۔ لاغری) ان سیپی اینٹ ٹیوبرکلوسس (ابتدائے سل) اور آسٹی او مے لیشیا (لین العظام) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں اس سے عموماً فائدہ ہوتا ہے اور مختلف قسم کی عصبی کمزوری میں بھی یہ نافع ہے۔

مینو راجیا (استحاضہ۔ کثرت طمث) میں لیسی تھین کو ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے۔ حیض باقاعدہ آنے لگتا ہے۔ لیکن ایسی صورت میں اس کو حیض کے درمیانی وقفہ یا طہر کی حالت میں دینا چاہیے۔

مجربات

(۱) لیپ ٹینڈرینی ... گرین ۱
ایلوانینی ... گرین ½
ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی ہفتہ میں دوبار رات کو سوتے وقت دیں نیلے صفرا میں بطور مدرصفرا مفید ہے +

(۲) لیپ ٹینڈرینی ... گرین ½
جوگولینڈرینی ... گرین ½
پوڈافلینی ... گرین ¼
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ¼
اڈیم مینتھی پپ منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ بطور مدرصفرا مفید ہے +

(نات آفیشل Not Official)

{الاطالی} {انگریزی} لیسی تھین (LECITHIN) جوہر المح البیض

(") اوو و لیسی تھین (Ovo-Lecithin) جوہر زردی بیضہ
(کیمیادی) کولین ڈائی سٹیرو گلیسرو فاسفیٹ (Choline Di-Steare Glycerophasphate)

وجہ تسمیہ - اس کا نام لیسی تھین مشتق ہے ایک یونانی لغت لیسی تھون سے جس کے معنی ہیں زردی بیضہ۔ پس ہم نے بھی اسی مناسبت سے اس کا نام جوہر زردی بیضہ رکھا ہے +

ماہیت - یہ مادۂ دماغ اور زردی بیضہ کا ایک جزء طبیعی ہے جو کہ زردی بیضہ سے بنایا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک زردی مائل موم کی مانند مادہ ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۵ حصہ ایتھر۔ ایک حصہ دو حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۳۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - نروسٹیمولینٹ (محرک اعصاب) نیوٹری ٹو (مغذی) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین +

طریق استعمال - اگرچہ اس کو ٹیبلائیڈ یا گرے نیولز کی شکل میں دیتے ہیں لیکن اس کو الکسٹرایلشن کی شکل میں دینا بہتر ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

لیپ ٹنڈرا (LEPTANDRA) لیپ ٹنڈرا

کل ورٹس روٹ (Culvert's Root) کل ورٹس روٹ

ماہیت - یہ درخت لیپ ٹنڈرا ورجیانیکا کی گرہ دار اور ریشہ دار جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش - کینیڈا اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ +

صفات - یہ جڑ اُفقی طور پر ۴ سے ۶ انچ تک لانبی اور تقریباً ¼ انچ موٹی کسی قدر چپٹی خمیدہ اور شاخدار ہوتی ہے - رنگت گہری سیاہی مائل بھوری - بالائی سطح پر کاسہ نما نشان ہوتے ہیں - اس کے ساتھ باریک باریک جڑیں یا ریشے لگے ہوتے ہیں - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں ٹے نِک ایسڈ - گم ریزن - ایک خفیف والی ٹائل آئل اور ایک تلخ گلوکوسائیڈ (جوہر) جس کو لیپ ٹینڈرین کہتے ہیں یہ اجزا پائے جاتے ہیں - اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے - اس کا بیان دیکھو آگے +

افعال - آلٹرے ٹِو (معدل) اور کیتھارٹک (مسہل) +

(مرکبات Preparations)

ایکسٹریکٹم لیپ ٹینڈری (Extractum Leptandræ) مقدار خوراک ۴ گرین

ایکسٹریکٹم لیپ ٹینڈری لیکوئڈم { Extractum Leptandræ Liqaidum } " " ۱۵ منم

(ناٹ آفیشل Not Official)

لیپ ٹینڈرین (LAPTANDRIN) لیپ ٹینڈرین

یہ شل رال کے ایک سفوف ہے جو کہ درخت لیپ ٹینڈرا ورجیانا سے حاصل ہوتا ہے اس کو بطور کولے گاگ (مدر صفرا) اور آلٹرے ٹِو (معدل) استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) سپرٹس لے وِنڈیولی (Spiritus Lavandulæ) روحِ خزامے
(انگریزی) سپرٹ آف لے وِنڈر (Spirit of Lavander) " "
بنانے کی ترکیب ۔ آئل آف لے وِنڈر ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف لے وِنڈر میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلوئڈ اونس ہو جائے۔ **طاقت** ۱۰ میں ۱ ؂
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء۰ سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ؂

(لاطانی) ٹنکچورا لے وِنڈیولی کمپازیٹا { Tinctur Lavandula Composita } صبغۂ خزامے مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر { Compound Tincture of Lavander } تعفین خزامے مرکب
بنانے کی ترکیب ۔ آئل آف لے وِنڈر ۴۵ منم ۔ آئل آف روزمری ۱۰ منم ۔ سنے مِن بارک کوفتہ ۷۵ گرین ۔ نٹ مگ کوفتہ ۷۵ گرین ۔ ریڈ سنڈل وُڈ ۱۵۰ گرین ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ ثقیل اجزاء کو ایلکحال میں میسی ریٹ کرنے سے جو تیار کہ حاصل ہو اس میں روغنات کو ملالیں ؂
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؂
نوٹ ۔ یہ لائکوار آرسینی کیلس میں اس لئے پڑتا ہے کہ اس میں رسوبات نہ بننے پائیں ؂

تاثیر و استعمال

(**بیرونی**) آئل آف لے وِنڈر مراہم میں خوشبو کے لئے اور ٹنکچر آف لے وِنڈر لوشنز میں رنگت کے لئے ملائے جاتے ہیں ۔ سمیلنگ سالٹس (نمکیات مخلخہ) اور لے وِنڈر واٹر (عرقِ خزامیٰ) کا بھی یہ جزو ہوتا ہے ؂
(**اندرونی**) دیگر خوشبودار روغنات کی طرح یہ بھی سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹیو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے اور اس کو فلے ٹیولنس (نفخ شکم) کالک (قولنج) ہائپو کانڈرائیسس (مراق) ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤگولہ) اور نیورس بھی لک اے فیکشنز (امراض ضعف عصبی) میں دے سکتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ رنگ و بو کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے ؂

(۳) لے ونڈیُولاسٹیکاس (Lavandula Stœchas) اسطوخودوس

نوٹ۔ انگریزی میں اس کو سٹیکاڈس (Stœchados) کہتے ہیں جو اس کے یونانی نام سے ماخوذ ہے۔ اصل میں سٹیکاڈس جس کا معرب اسطوخودوس ہے اس جزیرہ کا نام ہے جہاں یہ پیدا ہوتا ہے ٭

اب روغن خزامی کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے بیان کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

لے ونڈیُولی اوٗلیم (LAVANDULÆ OLEUM) روغن خزامیٰ

آئل آف لے ونڈر ( ) روغن سنبل

یہ روغن لے ونڈیُولا ویرا (Lavandula Vera) یعنی خزامیٰ طبیہ یا خزامی متعارفی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے جو کہ بحر روم کے مغربی سواحل اور انگلستان میں بویا جاتا ہے ٭

صفات روغن۔ یہ روغن بے رنگ یا قدرے زردی مائل رنگ کا ہوتا ہے بو۔ خوشگوار مثل بوے گل خزامی۔ ذائقہ تلخ اور تیز۔ اس کا وزن متناسب ۸۸۵ء سے کم ہوتا ہے ٭

انحلال۔ یہ الکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایب سولیوٹ ایلکہال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکہال (۷۰ فیصدی) کے ۴ حصہ میں ایک حصہ حل ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں زیادہ مقدار لینالول کی پائی جاتی ہے جو کہ ایک قسم کا ایلکہال ہے (۲) لینالول ایسی ٹیٹ جو کہ آئل آف برگے موٹ میں بھی پایا جاتا ہے اسی پر اس کی قیمت کا انحصار ہوتا ہے۔ یہ ۳۰ فیصدی ہونا چاہئے اور (۳) پائی نین جو بعض نمونوں میں پائی جاتی ہے مگر مستقل طور پر نہیں ملتی ٭

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۲ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

یہ پڑتا ہے۔ لنی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹی اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

مجربات

(۱) ایکوالاروسیرے سائی ڈرام ۱
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹےکس گرین ۲۰
سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس منم ۲۰
انفیوزم کلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔
فلےٹولینس (نفخ شکم) اور ڈس پیپسیا سوء ہضم میں مفید ہے۔

(۲) ایکوالاروسیرے سائی اونس ۱
لائکوار کاربونس ڈی ٹرجنس منم ۱۵
گلیسرائنم پلمبائی سب ایسیٹےٹس ڈرام ۴
ایکوا اروزی تا اونس ۸
لوشن بنائیں۔ اس میں سے تھوڑا سا لیکر باؤف جلد پر ملیں۔ تمازت آفتاب سے جو چہرے وغیرہ پر داغ پڑجاتے ہیں ان پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے+

(ناٹ آفیشل Not Official)

لے وَنڈیوُلا (LAVANDULA) خزامے

(الفصیلۃ الشفویہ N. O. Labiatæ)

نوٹ۔ فصیلۂ شفویہ کی مندرجۂ ذیل تین نباتات کو اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ گویا لے ونڈیولا (خزامی) مفصلۂ ذیل تین قسم کا ہوتا ہے :-

(۱) لے ونڈیولا وَیرا (Lavandula Vera) یعنی خزامۓ شعارفی ۔اس کو باغوں میں لگاتے ہیں ۔اس کا تنا باریک و مربع اور کبھی ایک گز تک بلند ہوتا ہے ۔اس کے پتے مخطط اور سفید رنگ ۔ پھول چھوٹے آسمانی رنگ جن میں سے کافور کی سی تند بو آتی ہے ۔اس کے پھولوں کا روغن برٹش فارماکوپیا ہیں آفیشل ہے +

(۲) لے ونڈیولا اسپائیکا (Lavandula Spica) خزامۓ السنبلہ ۔خزامی الکبیر سپئیک لونڈر (Spike Lavander) سنبل خزامی (خزامی المذکر)
چونکہ اس کے پھول خوشہ نما ہوتے ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو سپیک یعنی سنبل کہتے ہیں ۔ یہ اسپانیہ اور اٹلیا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔اس سے بھی ایک نہایت تیز بو روغن کشید کیا جاتا ہے جسے عوام سپیک آئل (روغن سنبل) کہتے ہیں +

کی بُو آتی ہے جو تلخ بادام کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی - اس میں (۱) لاروسیرے سین (غارین) ایک گلوکو سائڈ جوہر ہے جو کہ اپنی ترکیب میں ایگڈلین (لوزین - جوہر بادام تلخ) کے مشابہ ہے چنانچہ اسکی طرح سے یہ بھی نمی کی موجودگی میں ہائیڈروسیانک ایسڈ - گلیوکوز اور ایک ایسنشل آئل میں تبدیل ہوجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۹۰۰ ، جلد اوّل) اور (۲) ایکسین یہ دو اجزاء ہوتے ہیں
نقیضات اور فادزہر - وہی جو ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے (دیکھو صفحہ $\frac{515}{519}$ جلد اول)

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوالاروسیرے سائی (Aqua Lauroceraai) عرق غارکرزی
(انگریزی) چیری لارل واٹر (Cherry Laurel water) عرق غارکیلاسی

بنانے کی ترکیب - چیری لارل (غارکرزی) کے تازہ پتے ایک پونڈ - پانی ۲½ پائنٹ - پتوں کو کچل کر اور پانی میں ملا کر ایک پائنٹ عرق کشید کریں پھر اسے فلٹر کرکے امتحان کریں اور اگر اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کی مقدار ½ حصہ فیصدی سے کم پائی جائے تو اس میں اور ایسڈ مذکور شامل کردیں اور اگر زیادہ ہو تو اس میں اور پانی ملائیں تاکہ ایسڈ مذکور کی مقدار ½ فیصدی ہوجائے +
نوٹ - کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس عرق کی قوت کم ہوجاتی ہے اس لئے کبھی کبھی اسکی قوت کا امتحان کرلینا چاہئے +
افعال - سیڈیٹیو (مسکن) +
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (جو برابر ہے ایک منم ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے) +

تاثیر واستعمال

ایکوالاروسیرے سائی کا اثر مثل ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے (نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہوتا ہے لیکن چونکہ اس عرق کی قوت بسبب اس ایسڈ کے اڑجانے کے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے کم ہوجاتی ہے اس لئے اس کو بجائے ایسڈ مذکور کے استعمال نہیں کرتے تاہم اس کو کھانسی کے نسخوں میں بطور مسکن اور بعض دیگر نسخوں میں بھی بطور خوشبو وغیرہ ملادیتے ہیں - بیرونی طور پر اس کو لگانے سے خارش میں تخفیف ہوجاتی ہے +

مقام پیدائش۔ ایشیائے کوچک میں یہ درخت طبعاً پیدا ہوتا ہے لیکن یورپ خصوصاً برطانیہ میں پایا جاتا ہے۔
تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے دُفنی کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے (محیط اعظم وغیرہ میں بقول گیلانی جو اس کا یونانی نام زاقنی لکھا ہے وہ صحیح دفنی ہے) قدیم یونانی درخت غار کا نہایت احترام کرتے تھے کیونکہ ان کی ایک روایت ہے کہ دفنی نامی ایک دوشیزہ لڑکی تھی جس پر اپولو دیوتا کی طبیعت آگئی تھی چنانچہ جب دیوتا مذکور نے اس باکرہ کا تعاقب کیا اور اس کو جا پکڑا تو اس نے امداد کی فریاد و دُعا کی اور اس کی یہ دعا قبول ہوئی پس وہ درخت غار کی صورت میں تبدیل ہوگئی۔ پروفیسر میکس مُلر نے یونانیوں کے اس توہم کا یُرواسی اور پُرُورادس کی حکایت سے جو کہ ویدوں میں درج ہے مقابلہ کیا ہے کیونکہ وہ بھی اسی قسم کی حکایت ہے۔ قدیم یونانی شعراء اس درخت کی شاخوں کو احتراماً اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے شاید اس خیال سے کہ اپولو کے عشقیہ جذبات سے ان کی عشقیہ نظمیں مُؤثر و مقبول ہوں آجکل بھی بعض یونانی شعراء اس درخت کی شاخوں کا تاج اپنے سر پر رکھتے ہیں۔ اس درخت کی شاخوں کو فتح مندی کا بھی ایک شگون سمجھا جاتا تھا اس لئے قدیم رومی بھی اپنی بعض رسومات میں ان کو استعمال کرتے تھے ✦

ایشیائے کوچک میں مقام طریبزند کے گرد و نواح میں درخت غار خود رو پائے جاتے ہیں وہاں سے اسے یورپ میں لے گئے اور اب اس کے پتّوں کی خوبصورتی اور طبی ضروریات کے سبب اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ ہندوستان میں اس درخت کے ثمر حب الغار کے نام سے فروخت ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ دوا اسلامی اطباء کے توسط سے آئی۔ روغن حب الغار جو حکیم دیسقوریدوس کی اختراعات میں سے ہے وہ جنوبی یورپ میں آج تک بطور نروائن سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) استعمال کیا جاتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں اس کے پتے آفیشل ہیں چنانچہ اب انہیں کا ذکر کیا جاتا ہے ✦

صفات برگ غار۔ یہ پتے کسی قدر لانبے یا بیضاوی شکل کے دبیز اور کرارے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا پانچ سے سات انچ تک لانبا اور اسکے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں لیکن یہ دندانے دُور دُور ہوتے ہیں۔ اوپر کی نوک ذرا مُڑی ہوئی۔ ڈنٹھل چھوٹا اور مضبوط۔ پتوں کی بالائی سطح کی رنگت گہری سبز چکنی اور چمکدار ہوتی ہے اور زیریں سطح زردی مائل ہلکے رنگ کی ہوتی ہے۔ درمیانی رگ برگ موٹی اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے۔ ان پتوں کو کچلنے سے خاص قسم

(۲) ٹنکچورا لیک ٹیوکیریائی (Tinctura Lactucarii) تعفین افیون کا ہو۔
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷.۱ کیوبک سینٹی میٹر)۔
(۳) ٹنکچورا لیک ٹیوکیریائی ایٹ اوپیائی (Tinctura Lactucarii et. Opii) تعفین افیون کاہو و افیون
(۴) سیرپس لیک ٹیوکیریائی ایٹ اوپیائی (Syrupus Lactucarii et. Opii) شربت افیون کاہو و افیون
(۵) ٹراکسکائی لیک ٹیوکی Trochisci Lactucæ اقراص کاہو :- ہر ایک قرص میں ایک گرین ایکسٹریکٹ لے ٹیوس (خلاصہ کاہو) ہوتا ہے۔

تاثیر و استعمال

نوٹ ۔ بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی افیون کاہو مثل افیون کے ہے اور اسی طرح سے یہ رفع درد وغیرہ کے لئے دو ہزار سال تک استعمال ہوتی رہی ہے بالخصوص عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے علاوہ ازیں مرض استسقاء (ڈراپسی) و ادرار طمث کے لئے بھی اس کو مفید خیال کیا جاتا تھا لیکن گذشتہ صدی عیسوی کے اختتام پر اس کا استعمال متروک ہو گیا تھا مگر بعد میں پھر اس کا استعمال ہونے لگا۔
آجکل اس کو بطور سیڈے ٹو (مسکن) اینوڈائن (مسکن الم۔ مخدر) اور ہپناٹک (منوم) مثل افیون کے استعمال کرتے ہیں ۔ مگر برخلاف افیون کے نہ تو اس سے ہاضمہ خراب ہوتا ہے ۔ نہ قبض ہوتی ہے اور نہ ہی بعد میں کاہلی یا سستی محسوس ہوتی ہے ۔ لیکن اس کی منوم تاثیر افیون کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ خراشدار کھانسی میں اس کا شربت یا قرص کاہو مفید ہوتے ہیں۔

(Not Official نان آفیشل)

لارو سیرے سائی فولیا (LAUROCERASI FOLIA) اوراق الغار

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

لاروسیرے سائی فولیا (Laurocerasi Folia) اوراق الغار الکرزی۔ اوراق الغار
چیری لارل لیوز (Cherry Laurel Leaves) برگ غار گیلاسی۔ برگ غار
ماہیت ۔ یہ درخت پرونس لاروسیرے سس (Prunus Laurocerasus) یعنی غار کرزی یا غار گیلاسی کے تازہ پتے ہیں جو دوائً مستعمل ہیں۔

(لاطانی) **لیک ٹیوکیریَم** (LACTUCARIUM) **افیون کاہو**

(انگریزی) لے ٹیوس اوپیم (Lettuce Opium) افیون کاہو

ماہیت۔ لیک ٹیوکا ویروسا (Lactuca Virosa) یعنی نبات خس بستانی کی پھولدار شاخوں اور اس کے تنے میں شگاف دینے سے سفید دودھ کی مانند ایک رس نکلتا ہے جو ہوا لگنے سے سخت ہوجاتا ہے اور اس کی رنگت بھی بدل جاتی ہے۔ یہی خشک شدہ دودھ یا رس افیون کاہو کہلاتی ہے ‌٭

صفات لیک ٹیوکیریم (افیون کاہو) اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ ٹکڑے یا صاف محدب مدور ٹکیاں ہوتی ہیں۔ رنگت باہر سے بھوری یا خفیف سرخی مائل بھوری لیکن اندر سے سفیدی یا زردی مائل اور شل شکستہ موم کے ذرا چکیلی ہوتی ہے۔ بُوگراں جو کسی قدر افیون کی بو کے مشابہ ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لیک ٹیوکرن ۵۰ سے ۶۰ فیصدی جو ایک بے رنگ بے ذائقہ پانی میں حل ہونے والا جوہر ہے (۲) لیک ٹیوکین ایک قلمی تلخ جوہر جو ایک حصہ ۶۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے (۳) لیک ٹیوسک ایسڈ ایک خفیف زرد رنگ کا تیزاب اور (۴) لیک ٹیوکپکرین اجزا ہوتے ہیں۔ اس میں ہائیوسائمین بالکل نہیں ہوتی ٭ **مقدار خوراک** ۲ سے ۶ گرین = (۱۳ اسے ۴۰ گرام)

نوٹ۔ تھری ڈیس (Thridace) یعنی ترِیداس جو کہ فرانسیسی لیک ٹیوکیرم ہے وہ لیک ٹیوکا کیپی ٹیٹا (Lactuca Captita) ایک قسم کی خس بستانی کا خلاصہ ہے ٭

(**مُرکبات** *Preparations*)

(۱) سیروپس لیک ٹیوکیریائی (Syrupus Lactucarii) شربت افیون کاہو۔ **بنانے کی ترکیب۔** ٹنکچر آف لیک ٹیوکیرم ۱۰ حصہ۔ گلیسرین ۲۰ حصہ۔ سٹرک ایسڈ ۱ حصہ آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) ۵ حصہ۔ شربت سادہ حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ ٭۔ پہلے ٹنکچر کو گلیسرین میں ملائیں پھر آرنج فلاور واٹر کو جس میں سٹرک ایسڈ حل کر لیا ہو اس میں شامل کر دیں پھر اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کریں اور پھر اس میں شربت سادہ (شیرہ قند) ملادیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک حصہ ہوجائے **مقدار خوراک** ۲ فلوئڈ ڈرام۔ (مندرجہ یو۔ ایس۔ پی) ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

لیک ٹیوکا (LACTUCA) کاہو ۔ خس

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام ۔ طبی نام ۔ ویدک نام

(لاطانی) لیک ٹیوکا (Lactuca) (عربی) خس (سنسکرت)

(انگریزی) لے ٹیوس (Lettuce) {فارسی / اردو} کاہو (ہندی) کاہو ۔ کھس کا بیج

اس کی نبات کا نام لیک ٹیوکا ویروسا (Lactuca Virosa) یعنی الخسُّ الزّہم یا چکنا کاہو ہے قدیم یونانی میں اس کو تھریڈاس کہتے تھے جس کا معرب تریداس ہے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق عصارہ کاہو پر ہوتا ہے +

اقسام ۔ کاہو دو قسم کا ہوتا ہے ایک بُستانی جو ماکول ومطبوع سہل الہضم اور مبرد ہے اور دوسرے صحرائی جو کسی قدر مخدر اور سمی ہے +

تاریخ ۔ کاہوئے بستانی بطور سلاد (خام سبزی کی ترشی ۔ رائتا) نہایت قدیم زمانہ سے مستعمل ہے چنانچہ بقول حکیم ہیلاڈوطوس حضرت مسیح سے چار سو سال قبل یہ ایرانی بادشاہوں کے دسترخوانوں پر چُنی جاتی تھی (اب بھی ایرانی خام بستانی کاہو کو غذا کے ساتھ کھاتے ہیں اور اہل یورپ بھی بطور سلاد اسے عام طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ مؤلف) قدیم یونانی ورومی کاہو کو منحوس خیال کرتے تھے اور صرف تجہیز وتکفین کے وقت ہی اسے کھایا کرتے تھے +

لیک ٹیوکیریم (Lactucarium) افیون کاہو جو زمانۂ قدیم میں کاہوئے صحرائی سے حاصل کی جاتی تھی لیکن آجکل کاہوئے بُستانی سے حاصل کرتے ہیں اس کو بھی قدیم اطبائے یونان مثل دیستوریدوس وثاؤفرسطوس وجالینوس وغیرہ بخوبی جانتے اور استعمال کرتے تھے خصوصاً جالینوس تو افیون کاہو کو اکثر خود بھی مسبت ومنوم فائدہ کے لئے کھایا کرتا تھا اور وہ آجکل بھی یورپ میں مستعمل ہے ۔ چنانچہ اب ذیل میں اسی کا بیان کیا جاتا ہے :۔

سے فائدہ ہوتا ہے۔ نیز ریی لیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں مسوڑوں سے خون آنے یا ان کے متقرح ہونے میں ایک ٹی سپون ٹنکچر کریمیریا ایک فلوئڈ اونس پانی میں ملاکر اس سے یا انفیوژن آف کریمیریا سے غرغرہ کرانا مفید ہوتا ہے۔ سور تھروٹ (سوزش حلق) میں جبکہ آواز بیٹھ گئی ہو یا کوا لٹک کر گلے میں خراش ہوتی ہو تو ایسی صورت میں کریمیریا اور کوکین لازنج کے منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سفید پانی آنا) میں اس کے انفیوژن کی پچکاری نافع ہوتی ہے۔ پرولیپسس اینائی (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) اور فشر آف اینس (شقاق المقعد) میں اس کی سپازی ٹری (شیاف) بہت مفید ہے۔ ڈائریا (اسہال) میں بھی کریمیریا ایک بہترین ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے بلکہ ہیمے ٹی مے سس (نفث الدم۔ خونی قے) اور مے لینا (اسہال الدم۔ خونی دست) میں بھی اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✦

مجربات

(۱) ٹنکچرا کریمیری .... منم ۳۰
ٹنکچرا اوپیائی .... منم ۵
مسیچرا کریٹی ۔۱ اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ✦

(۲) پوٹے سیائی کلورے ٹس ڈرام ۲
گلیسرینی ...... ڈرام ۴
انفیوزم کریمیریائی ۔۱ اونس ۱۰
ریی لیکسڈ سور تھروٹ میں اس کے غرغرہ کرانے سے فائدہ ہوتا ہے ✦

(۳) پلوس کریمیری .... ڈرام ۲
پلوس مرہی .... ڈرام ۱
پلوس کیمفوری .... ڈرام ۱
کریٹی پریسی پی ٹے ٹی .... اونس ۱
سب کو باریک پیس کر اور باہم ملاکر منجن بنائیں۔ بلیڈنگ گمز (ریشہ دامیہ۔ مسوڑوں سے خون آنا) میں یہ منجن مفید ہے ✦

(لاطانی) ٹروکیسکس کریمیری ایٹ کوکینی { Trochiscus krameriæ et. Cocainae } قرص کرامیریا وکوکین
(انگریزی) کریمیریا اینڈ کوکین لازنج { Krameria and Cocain Lozeng } لوزکرامیریا وکوکین
(٭) رھطانی اینڈ کوکین لازنج { Rhatany and Cocain Lozeng }

بنانے کی ترکیب - ایک گرین ایکسٹریکٹ آف کرامیریا اور ۱/۲۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو فروٹ بیس کے ہمراہ ملاکر قرص بنالیں ؛

(نات آفیشل مُرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم کریمیری فلوئیڈم { Extractum Krameriae Fluidum } خلاصہ کرامیریا سیال
کریمیریا کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱۰۰ حصہ - گلیسرین ۱۰ حصہ - الکحل (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ایک سو حصہ ایکسٹریکٹ تیار ہوجاے - مقدار خوراک ۱۵ منم (مندرجہ بی - پی - سی) +

(۲) گوسی پی ام کریمیری (Gossypium Krameriæ) قطن کرامیریائی :- ٹنکچر آف رھطانی ۱/۲ اونس - گلیسرین ۱ منم - کاٹن ووُل ۶۰ گرین - ٹنکچر اور گلیسرین کو ملاکر اس میں روئی کو ترکرکے خشک کرلیں +

(۳) سپازی ٹوریم کریمیری (Suppositorium Krameriæ) شیاف کرامیریا :- ایکسٹریکٹ آف رھطانی ۸ گرین - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۴ گرین - شٹرین ۱ گرین - کاکاؤ بٹر بے بس کے ساتھ شیاف بنالیں ؛

(۴) سیروپس کریمیری (Syrupus Krameriæ) شربت کرامیریا :- فلوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کریمیریا ۱ حصہ - سیرپ ۵ حصہ - دونوں کو باہم ملالیں ؛

کرامیریا کی تاثیر واستعمال

(اندرونی) اس میں ٹینک ایسڈ ہونے کے سبب کریمیریا ایک قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے چنانچہ اگر سوڑھے پھول گئے ہوں اور ان سے خون نکلتا ہو تو ایسی حالت میں اس کا سفوف ایک عمدہ منجن ہے - اسی لئے اس کا سفوف اکثر سنون یعنی منجنوں میں اور اس کا ٹنکچر موتھ واشز (دواے مضمضہ) میں پڑتا ہے - آتشک میں اگر سیماب کے استعمال کے سبب منہ آگیا ہو تو اس کے ٹنکچر کو پانی میں ملاکر غرغرے کرنے

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ؛
نوٹ۔ چونکہ رکھا رہنے سے یہ تہ نشین ہوجاتا ہے اس لئے وقت ضرورت اس خسانده کو تازہ تیار کرنا چاہئے۔

(لاطانی) لائکوار کریمیری کن سن ٹریٹس { Liquor Krameriæ Concentratus } سائل کرامیریا کثیف
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کریمریا { Concentrated Soluction of Krameria } سائل راتانیا غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا روٹ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ کریمیریا کے سفوف کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں تر کرکے پرکولیٹر میں جمائیں اور تین روز تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ بقیہ ایلکہال کو دس برابر حصّوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹہ کے فاصلے سے ڈال کر پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہوجائے ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) ٹنکچورا کریمیری (Tinctura Krameriæ) صبغۂ کرامیریا
(انگریزی) ٹنکچر آف کرامیریا (Tincture of Kramerin) تعفین کرامیریا
(") ٹنکچر آف رھٹانی (Tincture of Rhatany) تعفین راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ کریمیریا کی جڑ کے سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) ٹروکس کس کریمیری (Trochiscus Krameriæ) قرص کرامیریا
(انگریزی) کریمیریا لازنج (Krameria Lozeng) لوز کرامیریا
(") رھٹانی لازنج (Rhatany Lozeng) لوز راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ ایک گرین ایکسٹریکٹ آف کریمیریا کو فروٹ بے سس میں ملاکر قرص بنالیں ؛

سے بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے جو باہر سے کھردری چھلکے دار اور اندر سے سُرخ ہوتی ہے۔ اس کے چبانے سے تھوک کی رنگت سُرخ ہوجاتی ہے ذائقہ نہایت کسیلا (۲) پارا رھٹانی کی جڑ کا رنگ اودا بھورا پن لئے ہوتا ہے۔ چھال موٹی اور چکنی چھلکے آڑے پن میں درازیں ہوتی ہیں۔ یہ چھال لکڑی سے بشکل علیحدہ ہوتی ہے۔ لکڑی کی رنگت ہلکی سُرخ بھوری مائل ہوتی ہے ؞

صفات کیمیاوی۔ اس میں رھٹانیا ٹے نِک ایسڈ ۲۰ فیصدی (۲) رھٹانیا رَیڈ رنگین مادہ (۳) رھٹانین ایک معتدل مادہ یہ اجزاء ہوتے ہیں ؞

نقیضات۔ ایلکلیز۔ لائم واٹر۔ آئرن۔ لیڈ سالٹس اور جلیٹین ؞

افعال۔ ایک قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ٹانک (مقوی) ؞

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۲۲ سے ۴ گرام) بشکل سفوف ؞

یہ پڑتی ہے۔ پلوس کیٹی کیوکمپازیٹس اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:۔

(آفیشل مُرکبات Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کریمیری (Extractum Krameriæ) خلاصۂ کرامیریا

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کریمیریا (Extract of Krameria) خلاصہ راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا روٹ کے موٹے سفوف کو دوچند مقدار آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے پرکولیٹر میں جماکر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ روٹ بالکل ایکزاسٹ ہوجائے یعنی اس کا سارا ست نکل آئے۔ پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر رکھکر خشک کریں ؞ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر سے ایک گرام) بشکل گولی یا چاک کمپونڈ میں (؟)

(لاطانی) اِنفیوزم کریمیری (Infusum Krameræ) نقوع کرامیریا

(انگریزی) اِنفیوژن آف کریمیریا (Infusion of Krameria) خساندۂ کرامیریا

(؍) انفیوژن آف رھٹانی (Infusion of Rhatany) ؍ راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا کی جڑ کوفتہ ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں۔ **طاقت** ۲۰ میں ایک ؞

(آفیشل Official)

کرے میری ای ریڈکس (KRAMERIÆ RADIX) کرامیریا

الفصیلۃ البولیغالیہ (N. O. Polygalaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مصری کتب)
(لاطانی نام) کرے میری ای ریڈکس	(Krameria Radix)	کرامیریا
(انگریزی نام) کرے میریا روٹ	(Krameria Root)	الکرامیریا
(”) رٹھانی روٹ	(Rhatany Root)	راتانی

وجہ تسمیہ۔ کرامر ایک جرمن گیاہ شناس (عالم نباتات) تھا جس نے ۱۷۷۹ء مطابق ۱۱۹۳ھ اولاً اس نبات کو ملکت پیرو میں دریافت کیا تھا۔ لہذا یہ اسی کے نام پر نامزد ہوگئی ✦

ماہیت۔ یہ دو قسم کے درختوں کی خشک کی ہوئی جڑ ہے ایک تو کریمیریا ٹرائی اینڈرا (Krameria Triandra) جو کہ ملک پیرو میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرے کریمیریا ارجنٹیا (Krameria Argentia) جو کہ پارا کے ملک میں پیدا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کو پیرووین رٹھانی اور دوسری قسم کو پارا رٹھانی کہتے ہیں ✦

صفات نباتی۔ اس کے گول اور لمبے ٹکڑے ہوتے ہیں جو کہ لمبائی اور موٹائی میں مختلف ہوتے ہیں۔ (۱) پیرووین رٹھانی کی جڑ کا رنگ باہر سے گہرا سرخ اور قدرے بھورا ہوتا ہے لیکن اندر سے زردی مائل۔ اسکی چھال پتلی ہوتی ہے اور لکڑی

(نات آفیشل Not Official)

کولا (KOLA) کولا

ماہیت ۔ یہ درخت سٹر کیولیا اکیومی نیٹا کے بیج ہیں جو کہ مغربی افریقہ اور جزائر غرب الہند سے آتے ہیں۔ ان بیجوں میں ۲ سے ۲½ فیصدی کے فین ہوتی ہے جس پر اس کی تاثیر کا انحصار ہے نیز اس میں کولے نین ایک گلیکو سائیڈ ہوتا ہے ۔ یہ فرینچ کوڈیکس (۱۹۰۸ء) میں آفیشل ہے اور اس کے دو مرکب (۱) کولا ایکسٹرکیٹ اور (۲) کولا فلوئیڈ ایکسٹرکیٹ مستعمل ہیں لیکن پیٹنٹ ادویہ کے طور پر یہ اور کئی ایک ناموں سے فروخت ہوتا ہے مثلاً (۱) کولا چاکولیٹ (۲) کولا الکسر (۳) کولا وینے فرز (۴) کولا وائن اور (۵) کولا فلوئیڈ ایکسٹرکیٹ وغیرہ *

تاثیر و استعمال

افریقہ کے جن مقامات میں کولا پیدا ہوتا ہے وہاں کے باشندے اس کو رفع تکان کے لئے اکثر کھاتے ہیں تازہ بیجوں میں اور اس عصارہ میں جو تازہ بیجوں سے بنایا جاتا ہے کولے نین جوہر ہوتا ہے جس کی تاثیر کے فین سے مختلف ہے لیکن خشک بیجوں سے جو یورپ میں اس کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں اس میں کولے نین نہیں ہوتا صرف کے فین ہوتی ہے جس پر اسکی تاثیر کا انحصار خیال کیا جاتا ہے ۔ بہر کیف کولا سٹیمولینٹ (محرک) ڈایورے ٹک (مدربول) اور ٹانک (مقوی) ہے ۔ اس کے مرکبات ہیڈایک (دردِ سر) کے لئے بہت مفید بتائے جاتے ہیں اور ہارٹ ڈیزیز (دیکھو ڈیجی ٹیلس کے بیان میں) اور ڈراپسی (استسقاء) میں بھی فائدہ مند ہیں *

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئیڈم منم ۱۵
فینئے زونی ... گرین ۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
انفیوزم کلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔ ربیوریلجک ہیڈایک (عصبی دردِ سر) میں مفید ہے *

(۲) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئیڈم منم ۳۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
اس کو نصف گلاس پانی میں ملا کر اور اس میں ایک چمچہ میز بھر سٹریٹ آف میگ نے شیا ملا کر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں ۔ نیوریلجک ہیڈایک (دردِ سر عصبی) میں مفید ہے *

مقام پیدائش۔ آسٹریلین نوآبادیہا +

یہ گوند مختلف قسم کے یوکے پٹس کے درختوں کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے

اس میں کائینو کے سب خواص پائے جاتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین مسفوف +

کائینو (قاطر الدم ہندی) کی تاثیر و استعمالات

(اندرونی) کائینو اپنے افعال و خواص میں کیٹی کیو (کاد) اور کرے میریا کے مشابہ ہے۔ چونکہ اس میں ۷۵ فیصدی کائینو ٹینک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے یہ ایک قوی انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) ہے اور ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر پیچش) میں ایک مفید دوا ہے۔ ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اس کے قرص کو منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہیموریج (جریان خون) میں بجائے ٹینک ایسڈ کے اس کو استعمال کرتے ہیں +

مجربات

(۱) ٹنکچورا کائینو ...... منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی .... منم ۵
ٹنکچورا زنجیبرس ... منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا کائینو ...... منم ۳۰
بزمیوتھائی آکسی کلورائڈائی گرین ۱۵
پلوس کریٹی ایرومیٹکس کم اوپیو گرین ۱۵
بیٹرسی لیگومیکیے شی ... ڈرام ½
ایکوا سنے مونائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۳) ٹنکچورا اوپیائی .... منم ۵
ٹنکچورا کائینو .... منم ۳۰
ٹنکچورا سنے مونائی ... منم ۲۰
مسچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۴) ٹنکچورا کائینو ..... ڈرام ۴
ٹنکچورا مرہی .... ڈرام ۴
گلیسرائنم ایسڈائی بوریسائی ڈرام ۱
ایکوا .... تا اونس ۲
ان کو باہم ملا کر اس میں سے چند قطرات ایک چھٹانک پانی میں ملا کر اس سے مضمضہ کریں تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں +

(لاطانی) ٹنکچورا کائنو (Tinctura Kino) صبغۂ دم الاخوین ہندی
(انگریزی) ٹنکچر آف کائنو (Tincture of Kino) تعفین خون سیاوشان ہندی

بنانے کی ترکیب۔ کائنو سفوف ۲ اونس۔ گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ گلیسرین اور آب مقطر کو ملاکر اور اس میں سے تھوڑا سا لیکر اس کے ہمراہ کائنو کو خوب کھرل کریں پھر بقیہ مکسچر کو اس میں ملاکر ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکہال اس میں شامل کریں اور ایک بند برتن میں ڈال کر ۱۲ گھنٹہ تک ایک طرف رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر اسے فلٹر کریں اور فلٹر میں سے اس قدر ایلکہال اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔

طاقت ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کائنو۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

نوٹ۔ اگر ٹنکچر کائنو اس طریق سے بنایا جائے تو کچھ عرصہ بعد وہ عموماً شل فالودہ کے جم جاتا ہے لیکن اگر کائنو کو کھولتے ہوئے پانی میں حل کیا جائے اور پھر دونوں کو باہم ملاکر ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں ان کو ۱۲ گھنٹہ تک رکھا جائے اور پھر سرد ہونے پر اس میں ایلکہال ملایا جائے اور فلٹر کیا جائے تو ایسا نہیں ہونے پاتا یعنی وہ کچھ عرصہ بعد شل فالودہ کے جم نہیں جاتا۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

ٹروکسکائی کائنو (Trochisci Kino) اقراص دم الاخوین ہندی ہر ایک قرص میں ۱ گرین کائنو بلیک کرینٹ پیسٹ کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

(لاطانی) **کائنو یوکے لپٹائی** (KINO EUCALYPTI) **قاطر الدم یوکے لپٹوئی**
(انگریزی) یوکے لپٹس کائنو (Eucalpptus Kino) خون سیاوشان یوکے لپتوئی
(") باٹنی بے کائنو (Botany Bay Kino) بیجا سار آسٹریلیا

ان میں سے بہترین مقطرمات سرخ رنگ ہوتا ہے جو منقوطری سے آتا ہے اور دوسرے ہندوستان و افریقہ وغیرہ سے آتے ہیں ؛

یورپ میں پہلے تو افریقہ اور جمیکا کی کائنو آتی تھی لیکن ۱۸۱۱ء میں اُن کی بجائے مالابار کائنو جانے لگی اور اب بھی پہنچ جاتی ہے کیونکہ ہندوستان میں اس کی بجائے دم الاخوین اور بیوٹیا کائنو (ڈھاک کی گوند) استعمال کی جاتی ہے ؛

صفات کائنو - چھوٹے چھوٹے پہلدار اور چمکدار آسانی سے ٹوٹ جانے والے دانے جن کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے لیکن کنارے یا قوتی رنگ کے ہوتے ہیں۔ بُو کچھ نہیں۔ ذائقہ کسیلا۔ ان کے چبانے سے تھوک کی رنگت خون کی مانند سرخ ہو جاتی ہے ؛

انحلال - سرد پانی میں تو یہ گوند کم حل ہوتی ہے لیکن کھولتے ہوئے پانی اور رایکٹفائڈ (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتی ہے ؛

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنو ٹینک ایسڈ ۸۰ فیصدی (۲) کائینن ایک نیوٹرل قلمی مادہ (۳) پیروکیٹے کین (۴) کائنو ریڈ اور (۵) گم یعنی گوند اجزا ہوتے ہیں ؛

نقیضات - ایلکلیز۔ منرل ایسڈس۔ میٹیلک سالٹس۔ کاربونیٹس۔ جیلے ٹین ؛

افعال - قوی انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱.۳ گرام) ؛

یہ پڑتی ہے۔ پلوس کینی کوکمپازیٹس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں ؛

آفیشل مرکبات Official Preparations

(لاطینی) پلوس کائنو کمپازیٹس (Pulvis Kino compositus) سفوف دم الاخوین ہندی مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف کائنو { Compound powder of Kino } سفوف خون سیاوشان ہندی مرکب

بنانے کی ترکیب - کائنو سفوف ۱۵ حصہ۔ افیم ایک حصہ۔ ستے من بارک سفوف ۴ حصہ۔ تینوں کو باہم ملالیں۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے ؛

طاقت ۲۰ حصہ میں ایک حصہ افیون ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱.۳ گرام) ؛

ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) میں یہ کسی قدر حل ہو جاتی ہے اس لئے ان کو اس کے ساتھ استعمال نہیں کرنا چاہیئے (مندرجہ بی-پی-سی) +

نوٹ - کیرے ٹین سے گولیوں پر عمدہ کوٹ ہو جاتا یعنی غلاف چڑھ جاتا ہے لیکن یہ بہتر ہے کہ پہلے گولیوں کو ٹل آف تھی اور یروما کا ایک باریک کوٹنگ دیا جائے پھر دو کوٹنگ کیرے ٹین کے دیئے جائیں اور پھر انہیں وارنش کیا جائے +

(آفیشل Official)

کائنو (KINO) - دَمُّ الْاَخَوَین ہندی

(N. O. Leguminosae العفیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کائنو (Kino)	(عربی) دَمُّ الْاَخَوَین ہندی (ۓ) قاطِرُ الدَّم ہندی	(سنسکرت) وِجاسار نِریاس
(انگریزی) کائنو (Kino)	(فارسی) خونِ سیاوشانِ ہندی	(ہندی) بیجا سار گوند

مقام پیدائش - مالابار (ہندوستان) +

ماہیت - یہ درختِ ٹیروکارپس مارسوپیم (Pterocarpus Marsopium) یعنی نباتِ دَمُّ الْاَخَوَین ہندی کی گوند ہے چنانچہ درخت مذکور کے تنہ میں شگاف دینے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں +

تاریخ - معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندو یا اسلامی مصنفین میں سے کسی نے بھی مالابار کائنو کا ذکر نہیں کیا +

نوٹ - دم الاخوین جسے فارسی میں خونِ سیاوشان - ہندی میں ہیرا دوکھی اور انگریزی میں ڈریگون بلڈ کہتے ہیں اس کی ماہیت میں بھی بعض اطباء کو بہت کچھ اشتباہ ہوا ہے چنانچہ کسی نے اسے صمغ بقم لکھا ہے کوئی اسے عصارہ ہو چوبہ بتاتا ہے اور کوئی اسے عصارہ قثاء الحمار کہتا ہے جو بالکل غلط ہے - البتہ گیلانی نے جو کچھ لکھا ہے وہ صحیح ہے یعنی یہ کہ وہ سرخ مائل بکبودی رنگ کی گوند ہے جسے جزیرہ سقوطری (واقع بحر الہند) سے لاتے ہیں +

اسی کے ضمن میں لکھا ہے کہ وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) مقطر (۲) منصر خشبی (۳) ترابی اور

یہ قوائے عقلی کو تیز کرتی اور تکان و سستی کو دور کرتی ہے لہذا یہ کیفین کے مشابہ ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ سپائنل کارڈ (نخاع) پر اثر کرتی ہے جس سبب سے چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے لیکن قوائے عقلی میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا۔ بطور ایک لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) یہ مثل کوکین کے اثر کرتی ہے اور جب اس کو میوکس ممبرین یا زبان پر لگایا جاتا ہے تو پہلے اس سے جلن محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو زبان سن ہو جاتی ہے۔ زہریلی مقدار میں دینے سے یہ جنرل انس تھے زیا (خدر عمومی) پیدا کرتی ہے اور نخاع کے موٹر حصہ و حسی اعصاب کے انتہائی سروں پر مضعف اثر کرنے کے سبب یہ پیرپلیجیس (استرخاء) پیدا کرتی ہے اور یہ تاثیر صرف اس کی کاوین ریزن کے سبب سے ہوتی ہے ۔

یہ ڈایوریٹک (مدر بول) ہے اور کئی ایک مصنفین اعضاے بول و تناسل پر اس کا آلٹرے ٹو (معدل) اثر مانتے ہیں۔ یہ گنوریا (سوزاک) میں بھی مفید بتائی جاتی ہے خصوصاً جبکہ اسکے ساتھ گاؤٹ (نقرس) گلیٹ (قرحہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) کی بھی شکایت ہو اہالیئے جزائر پالی نے شیا (واقع آسٹریلیا) اس کو سوزاک میں بہت استعمال کرتے ہیں اور بطور بھنگ اس کو مسکر و منشی فائدہ کے لئے بھی پیتے ہیں۔ دوائ اسکو لیکویڈ ایکسٹریکٹ کی صورت میں دینا بہتر ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیریٹین (KERATIN) (عربی) قرنین (سنسکرت) شرنگج

یہ ایک قرنی مادہ ہے جو کہ ڈاکٹر یٹا نے ایسی گولیوں پر کوٹ کرنے یا غلاف چڑھانے کے لئے ایجاد کیا ہے جو کہ معدہ میں حل نہ ہوں بلکہ انتڑیوں میں جا کر حل ہوں۔ یہ مادہ اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے کہ پرندوں کے کتدوں کے پروں کی جڑوں (قرنی حصہ) کو کتر کر یا سینگ کی تراش (کترن) کو پہلے مصنوعی گیسٹرک جوس یعنی مصنوعی رطوبت معدی (ترش کیا ہوا پیپسین سولیوشن) میں بھگو دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس کے ایلبیومی نس یعنی زلالی مواد اس میں تحلیل ہو جاتے ہیں پھر جو کچھ کہ باقی رہتا ہے اس میں ایمونیا سولیوشن ملاتے ہیں اور وہ ایمونیا سولیوشن جب اڑ جاتا ہے تو ایک گوندگی مانند لسدار سیال رہ جاتا ہے جو گولیوں پر کوٹ کرنے یا غلاف چڑھانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کوٹنگ یا غلاف پر اگرچہ ہائیڈرو کلیرک ایسڈ (تیزاب نمک) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن

کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے (دیکھو جلد اوّل صفحہ ۲۰۲ نمبر ۱۳) علاوہ ازیں اس کو انٹر ٹرائیگو (تسلّخ - چھلی ہوئی جگہ) اور روی ینگ ایگزیما (نار فارسی مرطوب) وغیرہ جلدی امراض پر بھی چھڑک سکتے ہیں +

(مندرجۂ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

کاوِی رَھائی زوما (KAVÆ RHIZOMA) جذر کاوا

(*N. O. Piperaceae* الفصیلۃ الفلفلیہ)

(لاطانی) کاوی رھائی زوما (Kavæ Rhizoma) جذر کاوا
(انگریزی) کاوا رھائی زوم (Kava Rhizome) بیخ کاوا
(ر) کاوا کاوا (Kava Kava) کاوا کاوا

مقام پیدائش - نوآبادیہائے آسٹریلیا +

ماہیت - یہ درخت پیپر میتھی سٹگم (Piper Methystigm) کی جڑ کی خشک کی ہوئی گرہ ہے جس کی چھال اُتار کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات - ہلکے بھورے رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے جو ½ سے ۲ انچ تک دبیز ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کے وے لین تقریباً ایک فیصدی ہوتا ہے - یہ ایک معتدل قلمی جوہر ہے جو کہ پیپرین کے مشابہ ہوتا ہے (۲) دو ریزن (رالیں) جن میں سے ایک کو کے وین (جوہر کاوا) کہتے ہیں اور (۳) ایک والے ٹائل آئل یہ چند اجزاء ہوتے ہیں +

(مُرکّب *Preparations*)

ایکسٹریکٹم کاوی لیکوئڈم (Extractum Kavæ Liquidum) - خلاصۂ کاوا سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاوا (Liquid Extract of Kava) رُبّ کاوا سیال

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم +

کاوا کاوا کی تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ بٹر ٹانک (تلخ مقوّی) اور سٹیمولنٹ (محرّک) ہے قلیل مقدار میں دینے سے

طریق استعمال ۔ اس کے سفوف کو عموماً لعاب ۔ شیرہ یا شربت میں مخلوط کر کے دیتے ہیں اس سے قبل ایک مسہل اور اگر ضرورت ہو تو بعد میں بھی ایک مسہل دینا چاہئے جیسا کہ دیگر دافع کرم امعاء ادویہ کے استعمال میں دیا جاتا ہے ۔ (دیکھو صفحہ ۱۳۲۸) ۔

مجربات ۔ کمالی (کمیلا) گرین ۳۰
میوسیلگو ٹرگیکنتھی ڈرام ۴
سیروپس زنجیبرس ڈرام ۱
ایکوا کیرو آفلائی تا اونس ۱½
ایسی ایک خوراک دو رات کو سوتے وقت پلا دیں اگلو صبح کو کیسٹر آئل یا بلیک ڈرافٹ کا جلاب دیں ۔

(آفیشل Official)

کے اولینم (KAOLINUM) طین الصینی

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
کے اولینم	(Kaolinum) طین الصینی (عربی)	چینی مرتیکا
کے اولین	(Kaolin) گل چینی (،)	چینیکا
پورسی لین کلے	(Porcelain clay) گل ظروف چینی (ہندی)	چینی مٹی
چائنا کلے	(China clay) چینی مٹی	، ،

ماہیت ۔ یہ الیومنم سلی کیٹ ہے جو کہ قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور جس کو سفوف کر کے بطریق الیوٹری ایشن (تصویل ۔ نتھار کر صاف کرنا) صاف کر لیتے ہیں ۔

صفات ۔ یہ ایک سفید رنگ کا ملائم سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ڈائلیوٹ ایسڈ میں حل نہیں ہوتا ۔ یہ پڑتا ہے ۔ چپکانا سفوری کریں ۔

نان آفیشل مرکب (Non Official Preparations)

انگوئینٹم کے اولینی (Unguentum Kaolini) بنانے کی ترکیب ۔ ویسلین ایک حصہ ۔ اور پیرافین ایک حصہ دونوں کو پگھلا کر اس میں کے اولین ایک حصہ ملا دیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ۔ رگڑ کھانے ہوئے یا چھلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف ہے ۔ مرہم سلفر تا شرعیٹ ۔ پانی میں شہد پیسٹ سے پانی کر دیت کی گولیاں بنے

کہتے تھے۔ سنسکرت میں اس کو کم پلا اور روچن رکت وغیرہ کہتے ہیں۔ بھاؤ پرکاش اور چکروت نے اس کا بیان کیا ہے۔ ہندوؤں سے عربوں کو اس کا علم ہوا اور ان کے توسط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی اور تقریباً ساتویں صدی مسیحی میں متاخرین اطبائے یونان کو اس کا علم ہوا۔ ابن ماسویہ طبیب خاص خلیفہ ہارون رشید نے نیز حکیم رازی۔ تیمی۔ بغدادی اور ابن سینا نے اس کے افعال و خواص کا مفصل بیان کیا ہے اور ورس (دیکھو صفحہ ۱۲۱۹) اور اس میں باہمی فرق بتایا ہے۔ حکیم محمد حسین صاحب مؤلف مخزن الادویہ کو اس کی ماہیت میں اشتباہ ہوا ہے یعنی انہوں نے اس کی ماہیت صحیح نہیں لکھی لیکن حکیم اعظم خاں صاحب موقف محیط اعظم نے اس کی ماہیت تو صحیح لکھی ہے مگر اس کے بیجوں کو جو برنگ کابلی (بائبڑنگ) لکھا ہے یہ صحیح نہیں +

صفات۔ یہ سرخ رنگ کا باریک دانہ دار سفوف ہے جو کہ درخت کمیلا کے پھلوں پر سے جھاڑ لیا جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۸۰ فیصدی راٹ لرین نامی ایک قلمدار رزین یعنی رال ہوتی ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایتھر میں حل ہو جاتی ہے (۲) ایزو راٹ لرین (یعنی راٹ لرین کے مشابہ ایک اور جزو) (۳) ٹےنِک ایسِڈ (۴) گم اور (۵) والےٹائل آئل یہ اجزاء ہوتے ہیں +

انحلال۔ کالا پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایب سولیوٹ ایلکحال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تقریباً ۸۰ فیصدی حل ہو جاتا ہے اور سب سے زیادہ لائکوار پوٹےسی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ اَین تھل مِن ٹِک (دافع کرم امعاء) اور پرگے ٹِو (مسہل) +

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۱۲۰ گرین = (۲ سے ۸ گرام) +

مرکب (Prepaaations)

ٹنکچورا کمالی (Tinctura Kamalæ) کمالا ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ پرکولیشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس +

تاثیر و استعمال

کمالا کو بیرونی طور پر رنگ وَرم (توبادار) اور سکے بیز (جرب۔ ترخارش) وغیرہ پر لگاتے ہیں لیکن اس کو زیادہ تر بطور ٹی نی سائیڈ (قاتل دیدان۔ قاتل حب القرع) استعمال کرتے ہیں +

تیار کریں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

کالاڈانی ریزنا (KALADANAE RESINA.) راتینج حب النیل

کالا ڈانا ریزن (Kaladana Resin) کالا دانہ کی رال

فاربیٹسین (Pharbitsin) جوہر کالا دانہ

صفات ۔ کالا دانہ اور اس کی ریزن کے افعال و خواص مثلاً جیلپ (جلاپہ) کے افعال و خواص کے ہوتے ہیں لیکن اس کی تاثیر کسی قدر خفیف ہوتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں تو یہ خفیف مسہل ہے لیکن بڑی خوراکوں میں خصوصاً بشکل سفوف کالا دانہ مرکب دینے کے اس سے پانی کی مانند دست آتے ہیں اس لئے اس کو ڈراپسی (استسقاء) میں اکثر استعمال کرتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کمالا (KAMALA) قنبیل

(N. O. Euphorbiaceae الفصیلۃ الفربیونیۃ)

ڈاکٹری نام	عربی نام	ویدک نام
(لاطانی / انگریزی) کمالا - کمیلا (Kamala—Kamila)	(عربی) قنبیل	(سنسکرت) کمپیلا ۔ رے چکا

(لاطانی) گلینڈیولی راٹ لری (Glandulae Rottlerae) (فارسی) کنبیلا (ہندی / اردو) کبیلا ۔ کمالا

نوٹ ۔ اس کے لاطانی و انگریزی نام کمالا و کمیلا اور اس کے عربی و فارسی نام قنبیل و کنبیلا سب کے ہندی نام کمپیلا سے مشتق ہیں۔ مصری کتب طبیہ میں اس کا لفظ کامالا اور جدید فارسی کتب میں کامالا لکھا ہے ۔

درخت کا نام ۔ اسکے درخت کا نام میلوٹس فلپائی نن سس (Mallotus Philippinensis) ہے ۔

مقام پیدائش ۔ ہندوستان کے بعض پہاڑی مقامات ۔ جنوبی ایشیا ۔ ابی سینیا (افریقہ) ۔

تاریخ ۔ یہ دانہ دار سرخ رنگ کا سفوف ہے جو مذکورہ بالا درخت سے حاصل ہوتا ہے ہندوستان میں بہت پرانے زمانے سے بطور رنگ کے استعمال ہوتا رہا ہے۔ ہندوستان کے اصل باشندے تو یا اس کو اسی طرح سے جمع کرتے تھے جیسا کہ یہ آجکل جمع کیا جاتا ہے۔ آریوں کے ہندوستان میں آنے سے قبل وہ اس کو دوا

کہتے ہیں - یہ درحقیقت ماذریون ہندی ہے جس کو سنسکرت میں اپراجتا اور گوکرن کہتے ہیں +

بستان المفردات میں کالا دانہ حرمل کا بھی مشہور نام لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں +

پس مختلف طبی کتب میں یہ نام تین مختلف دواؤں کے لئے آتا ہے یعنی ایک حب النیل کے لئے دوسرے ماذریون ہندی کے لئے اور تیسرے حرمل کے لئے - لیکن جہاں تک میں نے تحقیق کیا ہے حرمل کے لئے یہ نام بالکل صحیح نہیں اور اپراجتا کو چونکہ ماذریون ہندی ہے اسے کالا دانہ کی قسم نہیں سمجھنا چاہئے لہذا آئندہ کالا دانہ کا اطلاق صرف حب النیل پر ہونا چاہئے +

تاریخ - قدیم اسلامی اطباء نے حب النیل کے نام سے اس دوا کا بیان کیا ہے لیکن سنسکرت کی قدیم کتب ادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندی اطباء کو یہ دوا معلوم نہ تھی +

مقام پیدائش - ہندوستان - یہ تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے +

صفات - ہلالی شکل کے بیج جو ۱/۶ انچ لانبے اور چوڑے ہوتے ہیں - رنگت سیاہ لیکن اتصالی مقام پر بھوری اور بالدار - ذائقہ پہلے شیریں بعد کو تند +

صفات کیمیاوی - اس میں فاربٹ سین نامی ایک ریزن (رال) تقریباً ۸ فیصدی ہوتی ہے جو کہ اپنی ساخت میں ریزن آف جلیپ (راتینج جلاپہ) کے مشابہ ہوتی ہے +

افعال - ڈراسٹک پرگیٹو (مسہل مقلل آب خون - پانی کی مانند دست لانے والی دوا) +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۵۰ گرین بشکل سفوف +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) پلوس کالاڈانی کمپازیٹس { Pulvis Kaladanæ compositus } سفوف حب النیل مرکب

(انگریزی) کمپونڈ کالاڈانہ پوڈر { Compound Kaladana Powder } سفوف کالا دانہ مرکب

بنانے کی ترکیب - کالا دانہ سفوف ۵ حصہ - ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ۹ حصہ - جنجر سفوف ایک حصہ تینوں کو ملالیں - **مقدار خوراک** ۲۰ سے ۶۰ گرین +

ٹنکچورا کالاڈانی (Tinctura Kaladanæ) صبغ حب النیل

ٹنکچر آف کالاڈانہ (Tincture of Kaladana) تعفین تخم نیلوفر پیچ

بنانے کی ترکیب - کالا دانہ ایک حصہ - آلکحل (۷۰ فیصدی) ۵ حصہ - پرکولیشن کی ترکیب

مجربات

(1) پوٹے سیائی ایسی ٹےٹس ... گرین ۱۵
پوٹے سیائی آیوڈائڈائی ... گرین ۳
سپرٹس جونی پیائی ... منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۱۰
انفیوژم بیوسی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
کرانک برائیٹس ڈیزیز میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا کینے پس انڈیکی ... منم ۵
کیفینی سٹریٹس ... گرین ۳
سپرٹس جونی پرائی ... منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۱۰
انفیوژم سکوپیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
ہیپے ٹک اسائی ٹیز (استسقائے کبدی) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

کالا ڈانہ (KALADANA) حب النیل

(N. O. Convolvulaceæ الفصیلۃ المحمودیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالاڈانہ	(Kaladana) (عربی) حب النیل	(سنسکرت) کرشن بیج شیام بیج
(انگریزی) کالاڈانہ	(Kaladana) (فارسی) تخم کبکو	(ہندی) کالا دانہ
(") فاربی ٹس نیل	(Pharbitis Nil) (") تخم نیلوفر بیج عشق پیچہ بیج	(ہندی) مرچی

وجہ تسمیہ - چونکہ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اس لئے ہندی میں اس کو کالا دانہ کہتے ہیں - اس کا ہندی نام بعینہ ڈاکٹری میں لے لیا ہے +

ماہیت - یہ آئی پومیا ہیڈرےسیا (Ipomaea Hederaceæ) یعنی نبات حب النیل کے خشک کئے ہوئے بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں حب النیل اور کالا دانہ کے بیان میں اس کی ایک اور قسم کا بھی ذکر کیا ہے جس کو بنگالی زبان میں اپراجتا - ہندی میں کوئل بتی اور انگریزی میں کلی ٹوریا ٹرے ٹیا،

یہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء کی مندرجہ سپرٹ آف جونی پر کی نسبت اڑھائی گنا تیز ہے ❊
یہ پڑتی ہے۔ مسچورا کری اور زوٹائی ہیں ❊

اولیئم جونی پرائی کی فارماکالوجی (یعنی) روغن عرعر کی تاثیرات

(اندرونی) آئل آف جونی پر (روغن عرعر) اپنی تاثیر میں آئل آف ٹرپنٹائن (روغن تارپین) کی تاثیر کے مشابہ ہے لیکن یہ نسبتہً قوی رینل سٹیمولنٹ (محرک گلیہ) اور ڈائیوریٹک (مدربول) ہے اور معدہ بھی نسبتہً اس کو زیادہ قبول کرتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ اعضائے تناسل میں شی کن تھریڈس (ذرایح) کے ہیجان پیدا کرتا ہے جس سے تقطیرالبول اور پرائے پزم (انتصاب مستمر۔ نعوظ متواتر) کی شکایت ہوجاتی ہے۔ یہ خون میں جذب ہوجاتا ہے اور براہ بول جسم سے خارج ہوتا ہے اور اس کے اثر سے اس میں بنفشہ کی سی بُو آنے لگتی ہے۔ اس کی یہ مدربول تاثیر مرض ڈراپسی میں دیکھی جاتی ہے جبکہ بحالت صحت کہتے ہیں کہ یہ بول کی تراوش کو کم کرتا ہے یعنی اس سے پیشاب کم آتا ہے ❊

اولیئم جونی پرائی کی فارماکالوجی (یعنی) روغن عرعر کی تاثیرات

(اندرونی) بعض اوقات اس کو بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو کارڈئیک اور ہیپے ٹک ڈراپسی (استسقائے قلبی اور کبدی) میں اور کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) کے بعض اقسام میں بطور ڈائیوریٹک (مدربول) استعمال کرتے ہیں۔ اس کو گردوں کے ایکیوٹ یعنی حاد امراض یا شدید سوزش میں نہیں دینا چاہئے اس کو سیلائنس کے ساتھ دینا بہتر ہوتا ہے۔ چونکہ جن اور ہالینڈز شرابوں میں جونی پر پڑتا ہے اس لئے مذکورہ بالا امراض میں ان کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے ❊

(آفیشل Official)

جُونی پَرائی اوُلیم (JUNIPERI OLEUM) دُہنُ الحبُّ العرعر

ڈاکٹری نام　　طبی نام　　ویدک نام

(لاطانی) اوُلیم جُونی پَرائی (Oleum Juniperi) (عربی) دُہنُ الحبُّ العرعر (سنسکرت) ہُوُوشا تیل
(انگریزی) آئل آف جُونی پر (Oil of Juniper) (فارسی) روغن ثمر سروکوہی (اردو) عرعر کا تیل (ہندی) ہُوبیر کا تیل

ماہیت ۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ جُونی پَرس کمیونِس کے پورے بڑھے ہوئے مگر خام سبز پھل سے کشید جاتا ہے ۔

صفات ۔ بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن ۔ بو خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ اور خوشبودار ۔ وزن متناسبہ ۸۶۵ء سے ۸۹۰ء تک ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ایک ہائیڈرو کاربن ٹرپین ہوتی ہے جو کہ آئل آف ٹرپنٹائن (روغن تارپین) سے کیمیاوی مشابہت رکھتی ہے ۔

افعال ۔ سٹیمولےٹنگ ڈایورےٹک (مدربول بالتحریک) کارمی نےٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس جُونی پَرائی (Spiritus Juniperi) روح حبُّ العرعر
(انگریزی) سپرٹ آف جُونی پر (Spirit of Juniper) روح عرعر

بنانے کی ترکیب ۔ آئل آف جُونی پر ایک فلوئڈ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس یعنی روغن جونی پر میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ سپرٹ کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ۔

نوٹ ۔ اگر صاف نہ بنے تو اس میں قدرے طلق یعنی ابرک مسفوف ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر اسے فلٹر کرلیں ۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

جونی پرس (JUNIPERUS.) عرعر

(N. O. Coniferæ الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) جونی پرس (Juniperus)	(عربی) حب العرعر	(سنسکرت) ہپوشا۔ ہوشا
(انگریزی) جونی پر (Juniper)	(فارسی) ثمر سرو کوہی	(ہندی) ہوبیر

مقام پیدائش ۔ شمالی یورپ ۔ شمالی مغربی ہمالیہ اور ایران +

تصویر شاخ جونی پرس کیونس (عرعر) مع ثمر

تاریخ ۔ چونکہ یہ دوا یونان میں بھی پیدا ہوتی ہے اس لئے یہ قدیم یونانیوں کو ضرور معلوم ہونی چاہئے لیکن دیسقوریدوس نے جو دو قسم کے آگ کیوتھس (عرعر یا ابہل) کا ذکر کیا ہے ان میں باہم تفریق کرنا مشکل ہے ۔ بہرکیف بقراط کسی قسم کے حب العرعر کو بعض امراض رحم میں ضرور استعمال کرتا تھا دیسقوریدوس نے اس کے مدر بول و حیض و مہضم خواص کا ذکر کیا ہے ۔ اس کی راکھ بعض جلدی امراض میں بیرونی طور پر بھی مستعمل تھی ۔ ابن سینا نے بالکل دیسقوریدوس کا تتبع کیا ہے اور اس دوا کے متعلق کوئی مزید معلومات نہیں لکھیں اگرچہ کوہ ہمالیہ پر کئی قسم کا عرعر ہوتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ہندی اطباء نے اس کا طبی استعمال نہیں کیا ۔ آجکل صرف روغن حب العرعر بطور ڈایورے ٹک وغیرہ یورپ میں دوا مستعمل ہے اور داخل فارماکوپیا ہے +

میں آمیزش کر دیا کرتے ہیں +

اس کی جڑ کو انڈین لیکورس روٹ (اصل السوس ہندی۔ ہندی ملٹھی) بھی کہتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ بیج زہریلے ہیں اس لئے اس کی جڑ کو بجائے ملیٹھی استعمال نہ کیا جائے تو بہتر ہے +

تاثیر و استعمال

جے کوری ٹول (Jequiritol) یہ ایک مادہ ہے جو ایسے برین کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ ایک پاک وصاف سویلیوشن کی شکل میں جس میں ۵۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے بکتا ہے۔ انفلیمڈ کن جنکٹیوا (سوزش ملتحمہ) کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ٹی بیؤلا (سحاب قرنیہ۔ آنکھ کا جالا) کو دور کرنے کے لئے بھی ایک مفید دوا ہے۔ انفیوزم ابرائی (Infusum Abri) خساندۂ چشم خروس (گھونگچی کوٹی ہوئی ایک حصہ۔ پانی ۱۲ حصہ جس کی حرارت ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ ہو۔ نصف گھنٹہ بھگو کر چھان لیں۔ اسکو حتے الامکان تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہیے) کو گرے نیولرلڈز (رمد جُبیبی۔ ککرے) میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے آنکھ میں ڈالنے سے شدید سوزش ہو جاتی ہے اور مواد خارج ہونے لگتا ہے۔ ان کو لیوپس (الذئب) اور ناتندرست زخموں پر بھی لگاتے ہیں اور بطور روبی فے شینٹ (محمر) سیاٹیکا اور پیپلے سبس پر بھی ان کا ضماد کرتے ہیں۔ روغن گھونگچی کو پروراٹیگو وغیرہ پر لگاتے ہیں +

اس کا مذکورۂ بالا مرکب جے کوری ٹول بھی ایک بہت مفید دوا ہے +

انتباہ - بعض کتب میں لکھا ہے کہ گھونگچی اگر کھائی جائے تو زہریلی نہیں ہوتی لیکن جب اس کو پانی میں رگڑ اور پیس کر بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے تو یہ زہریلی ہوتی ہے۔ مگر ڈاکٹر برٹن براؤن نے پنجاب پائزنس (سمیات پنجاب) میں لکھا ہے کہ ایک شخص کو ۱۲ عدد گھونگچی کے کھانے سے شدت سے قے دوست آنے لگے اور ضعف و انجماد بول وغیرہ علامات پیدا ہوگئیں اور محرکات کے دینے سے اس کو آرام ہوگیا +

اس دوا کے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو میری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" ملاحظہ کریں یا ڈاکٹر ڈیموک کی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اول صفحہ ۴۳۰ ملاحظہ کریں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

جے کوُرِٹی (JEQUIRITY.) عَیْنُ الدِّیک

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosae)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام	
(لاطانی)	جے کوُرِٹی (Jequirity)	(عربی)	عین الدیک	(سنسکرت)	گنجا - رکتیکا
(انگریزی)	جے کوُرِٹی (Jequirity)	(فارسی)	چشم خروس سرخ	(ہندی)	گھونگچی - رتی - چوٹلی

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام اے برس پریکے ٹورئس (Abrus Precatorius) یعنی نبات چشم خروس ہے +

مقام پیدائش - ہندوستان - جنوبی امریکہ - جزائر غرب الہند +

حصص مستعملہ - یورپ اور امریکہ میں تو اس کے صرف بیج دواءً استعمال ہوتے ہیں لیکن ہندوستان میں اس کے پتے اور جڑیں بھی استعمال ہوتی ہیں +

تاریخ - ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اس دوا کا علم ہے سشرت اور دیگر قدیم مصنفین نے اس کا بیان کیا ہے - لیکن یونانیوں اور رومیوں نے اس کا بیان نہیں کیا +

اقسام - گھونگچی بلحاظ رنگت کے تین قسم کی ہوتی ہے سفید، سرخ اور سیاہ +

صفات نباتی - یہ چھوٹے چھوٹے بیضاوی شکل کے بیج ہوتے ہیں - ہر ایک بیج کے ایک طرف ذرا سا اتصالی نشان ہوتا ہے جسکے قریب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے - چونکہ سرخ گھونگچی کی شکل مرغ کی آنکھ کی مانند ہوتی ہے (یعنی سرخ اور بیچ میں سے سیاہ) اس لئے عربی میں اس کو عینُ الدیک اور فارسی میں چشم خروس یعنی مرغ کی آنکھ کہتے ہیں +

صفات کیمیاوی - ان بیجوں میں (۱) ایک فکسڈ آئل (۲) ابرک ایسڈ اور (۳) دو پروٹیڈ زہریں ہوتی ہیں جو ترکیب میں سانپ کی زہر کے مشابہ ہوتی ہیں +

نوٹ - اسکے پتوں اور جڑمیں گلائی سے رائزک ایسڈ اور شوگر (شکر) ہوتی ہے اسی لئے اسکے پتوں اور جڑ کو بجائے ملیٹھی کے پتوں اور جڑ کے بعض مقامات میں استعمال کرتے ہیں اور اس کی جڑ کی ملیٹھی

اس کے پتے ۔ چھال ثمر اور اس کی گٹھلی سب مستعمل ہیں ✤

صفات خستۂ جامن ۔ جامن کی گٹھلی جب تازہ ہوتی ہے تو اس کا بیرونی رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے جو خشک ہونے پر بھورا ہو جاتا ہے ۔ اسکے اوپر کا چھلکا باریک اور بھربھرا ہوتا ہے جسکے اندر ایک موٹی سخت اور جھریدار گٹھلی ہوتی ہے جسکے دو حصے ہوتے ہیں ۔ ذائقہ زمخت اور خوشبو دار ✤

صفات کیمیاوی ۔ اس میں جمبولین ایک گلوکوسائیڈ نیز خفیف سا ایک نے سنش آئل (روغن لطیف) کلورو فل ۔ فیٹ (شحم) ریزن (رال) گیلک ایسڈ اور البیومن وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ✤

مقدار خوراک جمبل سیڈس (خستۂ جامن ۔ جامن کی گٹھلی) کا سفوف ۵ سے ۳۰ گرین لیکن اس کو اکثر زیادہ مقدار میں یعنی ایک ڈرام سے ایک اونس روزانہ کی خوراک میں دیتے ہیں ✤

تاثیر و استعمال

یورپ و امریکہ میں جامن کے بیجوں کا سفوف یا جامن کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ) مرض ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں ۔ اس کے استعمال سے شکر کا آنا کم ہو جاتا ہے ۔ اسکے فلوئڈ ایکسٹریکٹ کو ۱۰ سے ۶۰ منم کی مقدار خوراک میں دیتے ہیں ✤

نوٹ ۔ ہندی اور اسلامی اطبا عرصۂ قدیم سے خستۂ جامن اور برگ جامن کو مرض ذیابیطس میں مفید جانتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں ۔ وہ اس کو اور بھی کئی ایک امراض میں دیتے ہیں ۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور وید ک ✤

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم جمبل لیکوئڈ ڈرام ۱
الکسیر سینکے ربنی منم ۵
انفیوژم آرن شیائی کیا زیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے ✤

(۲) ایکسٹریکٹم جمبل لیکوئڈ فلوئڈ ڈرام ۱
کوڈینی فاسفاس گرین ½
گلیسرین گلسرفاسفاس کمپونڈ ڈرام ۱
انفیوژم جنشیانی کو ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے ✤

مجربات

(۱) پلوس جیلپے پی .... گرین ۳
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی گرین ۱
اولیم کیرو آخلائی .... منم ½
اکی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔
آبسٹی نیٹ کانسٹی پےشن (سخت قبض) میں مفید ہے۔

(۲) پلوس جیلپے پی کیپازیٹس گرین ۱۵
پوٹے سیائی ٹارٹار ایڈا گرین ۳۰
کیچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں۔
بروسس آفدی بوئز (صغر الکبد) میں مفید ہے۔

(۳) جیلپے پی ریزنی .... گرین ۳
پلوس سینیپونس گرین ۵
پلوس اپی کے کوانسی گرین ½
اوبیو ریزنی زنجبرس گرین ½
ان کی دو گولیاں بنائیں اور شب کو سوتے وقت دیں
سخت کانسٹی پیشن (سخت قبض) میں مفید ہے۔

(۴) پلوس جیلپے پی کیپازیٹس گرین ۲۰
ٹنکچرا سینی .... فلوئڈ ڈرام ۱
پوٹے سیائی ٹارٹار ایڈا ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس .... ڈرام ۱
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ½۱
ایسی ایک خوراک دوا ہر دوسری صبح کو پلادیں۔
انا سارکا (استسقاے لحمی) میں مفید ہے۔

(۵) پلوس جیلپے پی کیپازیٹس گرین ۲۰
کیچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں۔
استسقائی امراض اور اجتماع خون میں مفید ہے۔

(۶) ٹنکچرا جیلپے پی فلوئڈ ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم کیسکاری ایکویڈم فلوئڈ ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس ۲ " "
ایکوا سنے موہائی تا اونس ½۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں۔ یہ پرگے ٹو (مسہل) ہے۔

(نات آفیشل Not Official)

جمبل (JAMBUI) جامن جمبو

(N. O. Myrtaceae الفصیلۃ الآسیہ)

درخت کا نام۔ اس کے درخت کا نام یوجی نیا جمبولینا (Eugenia Jambolana) ہے۔
مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ کوچبہار۔ بنگال۔ کماؤں اور جزائر شرق الہند۔
حصص مستعملہ۔ یورپ میں تو جامن کی صرف گٹھلی دواءً مستعمل ہے لیکن ہندوستان میں

جیلپ کی فارماکالوجی (یعنی) جلاپہ کی تاثیرات

(اندرونی) جیلپ کی تاثیر بعینہ سکے مونی کی تاثیر کے مشابہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ (۱) یہ امعاء کے عضلاتی ریشوں کو کم سکیڑتی ہے اور ان میں کم خراش پیدا کرتی ہے اس لئے اس سے مروڑ کم ہوتی ہے اور (۲) امعاء کی غدد کو زیادہ تحریک کرتی ہے اس لئے ان سے زیادہ رطوبت رستی ہے لہذا یہ زیادہ ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو ہے۔ لیکن جب تک یہ صفرا کے ساتھ نہ ملے اس کی مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی۔ کم مقدار میں تو یہ لیکسے ٹو (ملین) تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے پانی کی مانند پتلے پتلے دست آتے ہیں اور پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے ؛

اس کا اثر صرف مقامی ہوتا ہے کیونکہ اس کو زیر جلد داخل کرنے سے کوئی دست نہیں آتا یعنی اس کی کچھ مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی۔ یہ خفیف کولے گاگ (مدر صفرا) بھی ہے ؛

جیلپ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جلب کے استعمالات

بسبب ایک ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو ہونے کے اس کو کمپونڈ پوڈر آف جیلپ کی صورت میں ایسے امراض میں دیتے ہیں کہ جن میں بہت سا پانی جسم سے خارج کرنا منظور ہو مثلاً ڈراپسی (استسقاء)، آسائٹیز (استسقاے زقی)، اناسارکا (استسقاے لحمی) میں اس کو آبسٹی نیٹ کانسٹی پے شن (شدید قبض) میں بھی دیتے ہیں۔ برائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب) اور یوریمیا (دادالبول۔ سمیت بول) میں بھی یہ ایک نہایت مفید مسہل ہے۔ جب دماغ میں کنجسچن (اجتماع خون) ہو یا دل کے دائیں طرف انگارج مینٹ (امتلاء) ہو تو اس کی مسہلہ تاثیر سے یہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ہیبی چوال کانسٹی پے شن (دائمی قبض۔ عادتی قبض) میں ریزن آف جیلپ کو قلیل مقدار میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

انتباہ ۔ جب امعاء میں سوزش ہو یا سوزش ہونے کا احتمال ہو تو اس کو ہرگز نہ دیں ؛

ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations) اور پٹینٹ ادویہ

(۱) مسچورا جیلے پی کم ریو (Mistura Jalapæ cum Rhio) مزیج جلابہ وراوند
بنانے کی ترکیب - جیلپ ریزن ½ گرین - کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب ۱۰ منم - ٹریگے کنتھ ½ گرین
سیرپ آف جنجر ۵ منم - گلیسرین ۱۰ منم - کیرو ئے واٹر تا ایک فلوئڈ ڈرام - ریزن کو سفوف کرکے
ٹریگے کنتھ کے ساتھ ملائیں اور پھر ٹنکچر اور دیگر اجزاء ملادیں - مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام ایک سال کے بچے کیلئے
(مندرجہ برٹش فارما کو پیا کوڈیکس) +

(۲) ٹنکچورا جیلے پی کمپازیٹا { Tinctura Jalapæ Composita } تعفین جلابہ مرکب
بنانے کی ترکیب - جیلپ ۲۶۲ گرین - سکے مونی (سقمونیا) ۷۵ گرین - ٹرپتھ (تربد)
۸۸ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیا) +

(۳) سیپو جیلے پی نَس (Sapo Jalapinus) ریزن آف جیلپ ۴ حصہ - سوپ ۴ حصہ -
ایلکحال ۸ حصہ (بوزن) اس قدر ایوا پوریٹ کریں کہ ۹ حصہ رہ جائے - مقدار خوراک ۲ سے ۷ گرین +

(۴) جیلے پین (Jalapine) یہ ایک سفیدی مائل سفوف ہوتا ہے جس میں ۹۰ فیصدی جالا پ کی رال یعنی
(سقمونین - محمودین - جوہر سقمونیا) ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۶ سے ۳۲ گرام)

نوٹ - جیلے پین (جلپین - جلابین - جوہر جلب) کا عام مفہوم تو یہی ہوتا ہے کہ جیلپ
کا جوہر فعال ہے لیکن یہ دوا ساختہ جرمنی جو انگلستان یا ہندوستان میں پہنچتی ہے -
درحقیقت یہ جیلپ کا جوہر موثر نہیں ہوتا بلکہ یہ جلب کاذب کا جوہر ہوتا ہے جو کہ
سقمونیا کی رال کے مشابہ ہوتا ہے پس اس کا نام اگر سکے مونین (سقمونین) رکھا جاتا
تو بالکل صحیح ہوتا +

(۵) ٹمرانڈین (Tamar Indein) یعنی تمر ہندی یا جوہر تمر ہندی - یہ ایک پٹینٹ
دوا ہے جس کا جزو اعظم کہتے ہیں کہ جیلے پین (جلابین) ہوتی ہے - اگرچہ اس کے نام کی
ساخت اس قسم کی ہے کہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا جزو اعظم جوہر تمر ہندی
ہے +

بنانے کی ترکیب - جیلپ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - جیلپ کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے پرکولیٹر میں داخل کریں اور بتدریج اور ایلکہال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ ۱۲ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے - باقی سفوف کے دبانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اُس کو اس سیال میں شامل کرکے ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں ؎

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؎

(آفیشل Official)

جیلپی ریزنا (JALAPÆ RESINA.) راتینج جلب

بنانے کی ترکیب - جیلپ کے سفوف کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ڈائی جسٹ کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے اس کا ٹنکچر تیار کریں - پھر اس میں سے ایلکہال کو کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور باقی سیال میں پانی ملا کر جو ریزن کہ تہ نشین ہو اسکو دھو کر خشک کرلیں ؎

صفات - گہرے سیاہ رنگ کے غیر شفاف ٹکڑے جو آسانی سے ٹوٹ جاتے اور سفوف ہوجاتے ہیں - بُو شیریں - ذائقہ حریف - یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتی ؎

مشابہت - ایلوز (ایلوا) اس کے مشابہ ہوتا ہے لیکن وہ تلخ ہوتا ہے ؎

صفات کیمیاوی - اس میں دو گلوکو سائڈس ہوتے ہیں (۱) کن وال ویُولین جو کہ ایتھر میں حل نہیں ہوتا اور (۲) جیلپےپین جو کہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے اور سکے مونیائی ریزن یعنی سقمونیا یا محمودہ کی رال کے مشابہ ہوتا ہے - نوٹ - جیلےپین کا اطلاق جلب کاذب کی رال پر ہوتا ہے جو کہ سقمونیا کی اصل رال کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے یہ نام مغالطہ ہے ؎

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ؎

یہ پڑتی ہے پلولا سکے مونیائی کپا زیٹس میں ؎

زردی مائل۔ جڑ پر جھریاں اور اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں۔ آڑے بل اس کو کاٹنے سے اندر کی طرف سیاہ بے قاعدہ مدور خطوط پائے جاتے ہیں۔ بُو ہلکی مثل دھوئیں کی بُو کے۔ ذائقہ پہلے شیریں اور بعد کو متلی یعنی جی متلانے والا ٭

شناخت۔ یہ بہت آسانی سے شناخت ہوسکتی ہے کیونکہ اس کی شکل خاص قسم کی ہوتی ہے۔ یہ سفوف بھی شناخت ہوسکتی ہے کیونکہ اس میں سے دھوئیں کی بُو کی مانند بُو آتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک ریزن (رال جو کہ آفیشل ہے) ۹ سے ۱۱ فیصدی ہوتی ہے ٭

افعال۔ ہائیڈریگاگ پرگیٹو (پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۱ر۳ گرام) کیچپٹ یا ٹل کریا کن فیکشن کے ساتھ ملا کر ٭

یہ پڑتا ہے۔ پلوس سکے مونیائی کمپازیٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات میں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم جیلےپی (Extractum Jalapæ) خلاصہ جلب

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف جیلپ (Extract of Jalap) خلاصہ جلابہ

بنانے کی ترکیب۔ یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور پانی کے ساتھ بنایا جاتا ہے۔ اس کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین بشکل گولی دیں ٭

(لاطانی) پلوس جیلےپی کمپازیٹس (Pulvis Jalapæ Compositus) سفوف جلب مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پوڈر آف جیلپ {Compound Powder of Jalap} سفوف جلابہ مرکب

بنانے کی ترکیب۔ جیلپ کا سفوف ۵ اونس۔ ایسڈ پوٹےسیم ٹارٹریٹ سفوف ۹ اونس۔ جنجر سفوف ایک اونس۔ سب ادویہ کو باہم ملا لیں ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ر۱ سے ۴ گرام) کیچپٹ یا کن فیکشن کی شکل میں دیں ٭

(لاطانی) ٹنکچورا جیلےپی (Tinclura Jalapæ) صبغہ جلب

(انگریزی) ٹنکچر آف جیلپ (Tincture of Jalap) تنفین جلابہ

(آفیشل Official)

جَلَاپَا (JALAPA) جُلَب

(الفصیلۃ المحمودیہ N. O. Convolvulaceae)

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام (مجوزہ)

(لاطانی) جَلَاپا (Jalapa) (عربی) جُلَب۔ جلابہ (سنسکرت) وَرے چاپ مُول

(انگریزی) جَیلپ (Jalap) (فارسی) جلب۔ جلابہ (ہندی) جلابہ

وجہ تسمیہ۔ بعض کتب طبیہ میں لکھا ہے کہ میکسیکو میں جلاپا ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کو اس شہر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے

مخزن الادویہ میں جلاپا کے نام سے اور محیط اعظم میں جلاپا کے نام سے یہ درج ہے +

درخت کا نام۔ اسکے درخت کا نام آئی پونا پرگا (Ipomoea Purga) ہے جسکی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ دوا میں کام آتی ہے +

تصویر۔ جلب یا بیخ جلابہ

نوٹ۔ بعض کتب میں اسکے درخت کا نام کنوال ویولس پرگا (Convolvus Purga) لکھا ہے +

تاریخ۔ اہل میکسیکو تو عرصہ قدیم سے اسکی مسہل تاثیر سے واقف تھے لیکن یورپ میں یہ دوا بعض ہسپانی سیاحوں کے توسط سے سولھویں صدی مسیحی میں پہنچی لیکن اسکی نبات کا صحیح علم ۱۸۲۹ء میں ہوا جبکہ ڈاکٹر کاکس نے اس کی رنگین تصویر مع اس کے حالات و افعال و خواص کے شائع کی ورنہ اس سے قبل بعض اسے ریوند اسود کہتے تھے اور بعض کچھ اور +

صفات جلاپا۔ بے قاعدہ شکل کی بیضاوی یا تکلے کی مانند ایک سے تین انچ لانبی سخت ٹھوس اور وزنی گانٹھیں جن میں سے بڑی بڑی کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کٹے ہوئے ہوتے ہیں رنگت باہر سے سیاہ اندر سے تیلی

اڈٹی کیریا (شری - پتی) میں بھی یہ کسی قدر مفید ثابت ہوئی ہے جب آدمی ٹری نزد (عصب سماعت) کی خرابی سے ڈیف نیس (ثقل سماعت - بہراپن) کی شکایت ہو تو پائلو کارپین کے استعمال سے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے +

انتباہ :- (۱) بعض اوقات اس کے استعمال سے خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ قیئیں آتی ہیں سخت ضعف ہوجاتا ہے قوت بینائی کم ہوجاتی ہے وغیرہ ایسی صورت میں فوراً ایٹروپین کی جلدی پچکاری استعمال کرنی چاہئے +

(۲) چونکہ قلب پراس دوا کا اثر قوی ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اس لئے دل کے کیواڑوں کے امراض - فیٹی ہارٹ (شحمی قلب) میں نیز امفائی سیما (نفخ الریہ) اور پلورسی (ذات الجنب) میں اس کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور ضعف قلب میں تو اس کو استعمال کرنا ہی نہیں چاہئے +

(۳) بہ نسبت جوانوں کے بچوں پر اس کی تاثیر کم ہوتی ہے یعنی جوانوں کی نسبت بچوں کو اس کی برداشت زیادہ ہوتی ہے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ٹنکچر جابورینڈی منم ۳۰
ایکسٹریکٹم ہالٹی لیکوئڈم ڈرام ۲
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۸
ایکوا ستے مرمائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - دودھ پلانے والی کے دودھ بڑھانے کے لئے مفید ہے +

(۲) نسخہ

پائلو کارپینی نائٹراس گرین ۱۰
کوئی نی ہائیڈروکلوراس گرین ۱۰
ٹنکچر اکن تھیریڈیز اونس ۱
ایکوا روز مرابیتی تا اونس ۴

اس میں سے تھوڑا سا لے کر ایک ملائم برش کے ساتھ بالوں کی جڑوں میں ملیں - ایلوپے شیا (داءالثعلب) میں مفید ہے +

بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ بعض امراضِ چشم مثلاً آئی رائی ٹس (آور اٹس۔ سوزشِ عنبیہ) ریٹی نائی ٹس (سوزش شبکیہ) اور گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) وغیرہ میں اس کو مقامی طور پر استعمال کیا گیا مگر اس کی تاثیر بہ نسبت فائسا سٹگمین کے ضعیف ہوتی ہے نیز اس کا اثر عارضی ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

پائلوکارپین کو بہت سے امراض میں استعمال کیا گیا ہے لیکن اب اس کو زیادہ تر بطور ڈایافورے ٹک (معرق) یوریمیا (داءالبول۔ سمیت بول) اور کنولشنز (تشنجات) میں استعمال کرتے ہیں جس حالت میں کہ یہ یوریا اور دیگر فضلاتِ ردیہ کو براہِ پسینہ خارج کرکے بقائے حیات کا باعث ہوتی ہے۔ برائیٹس ڈیزیز میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے چنانچہ ۱/۱۲ یا ۱/۶ گرین پائلوکارپین کی جلدی پچکاری کرنے سے بکثرت پسینہ آکر تکالیف مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اور زیادہ پسینہ لانے کے لئے مریض کو گرم کمبل میں لپیٹ کر اسے گرم پانی وغیرہ پلائیں۔ تھوڑی مقدار میں پائلوکارپین یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈائی (۱۰ منم) میں دینے سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ایلبیومن وغیرہ کا اخراج کم ہوجاتا ہے اور منہ جو پہلے خشک ہوتا ہے اس میں تراوت آجاتی ہے +

اس کو برانکائی ٹس (سعال۔ نزلہ) پرٹسس (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) ایزما (دمہ) ڈفتھیریا (خناق وبائی) لیرنجائیٹس (سوزشِ حنجرہ) ٹانسلائیٹس (سوزشِ لوزتین) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) ایمے نوریا (انحباس الطمث۔ بندش حیض) یوٹرائن ڈیزیز (امراضِ رحم)۔ ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) بکسی ڈیما (تہیج مخاطیہ جو نقص تغذیہ کے سبب سے ہوتا ہے) وغیرہ امراض میں استعمال کیا گیا لیکن نتائج بہت مختلف نکلے۔ چونکہ اس کی تاثیر بیلاڈونا کی تاثیر کے برعکس ہے اس لئے اس کو بیلاڈونا و ایٹروپین کی زہر میں بطور فادزہر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ایسی صورت میں پائلوکارپین کی جلدی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر جہ شم پائلوکارپین کی ۱/۴ گرین کی جلدی پچکاری میخواروں کے ہذیان یا بکواس کو ساکت کردیتی ہے۔ مرض ایلوپے شیا (داء الثعلب) پروراٹیگو (حکہ۔ خارش)

پائلو کارپین کا اخراج بذریعۂ بول ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ لعاب دہن اور پسینہ میں یوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ مثانہ پر اس کا انقباضی اثر پڑنے سے ناف کے نیچے درد ہوتا ہے اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے +

حرارت اور وزن جسم۔ پسینہ آنے سے پہلے جلدی دوران خون میں تحریک ہونے کے سبب پہلے تو حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے لیکن جب پسینہ آنے لگتا ہے تو یہ کم ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم کا وزن بھی تقریباً سات پونڈ تک کم ہو جاتا ہے

اعضائے تناسل زنانہ۔ رحم پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے۔ یہ رحم اور مہبل کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہے نیز دودھ کی پیدائش کو بھی یہ زیادہ کرتی ہے۔ یہ عضلات رحم کو بعض اوقات اس قدر سکیڑتی ہے کہ حالت حمل میں اسے دینے سے کبھی اسقاط ہو جاتا ہے +

خلاصۂ تاثیرات۔ مذکورہ بالا بیان سے یہ ظاہر ہے کہ جے بورینڈائی کا اثر ایک تو مختلف رطوبات جسم خاص کر لعاب دہن۔ پسینہ۔ ناک۔ کان۔ آنکھ۔ ہوا کی نالی۔ معدہ و امعاء اور گردوں کی رطوبات کو زیادہ کرنے کا ہوتا ہے اور دوسرے اس سے غیر اختیاری عضلات کے اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے آنکھ معدہ و امعاء۔ دل۔ طحال۔ رحم اور مثانہ کے عضلات سکڑنے لگتے ہیں۔ لعاب دہن اور پسینہ کا بکثرت خارج ہونا اور آنکھ کی پتلیوں کا سکڑ جانا اس کی نہایت بین تاثیرات ہیں۔ بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اس دوا کی برداشت زیادہ ہوتی ہے۔ جے بورینڈی کی نسبت پائلو کارپین کا اثر قوی اور یقینی ہوتا ہے +

مُضادالافعال۔ بیلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات جے بورینڈی اور پائلو کارپین کی تاثیرات کے برعکس ہوتی ہیں چنانچہ اگر $\frac{1}{150}$ گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کی جائے تو پائلو کارپین کے اثر سے جو لعاب دہن اور پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے وہ ۵ سے ۱۰ منٹ کے اندر بالکل رُک جاتا ہے یعنی اس کا اخراج موقوف ہو جاتا ہے +

جے بورینڈی اور پائلو کارپین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بال بڑھانے کی غرض سے پائلو کارپین بشکل ہیر لوشن (سیال مُحافزا) یا بشکل مرہم

اُن اعصاب کے اختتامی سِروں پر محرک اثر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے جو کہ پسینے کے غدودوں کے سیلز میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ بالوں کی پیدائش کو بھی تحریک دیتی اور انہیں موٹا اور سیاہ کرتی ہے یعنی پائلو کارپین کے استعمال سے بال زیادہ بڑھتے اور موٹے وسیاہ ہوجاتے ہیں +

قلب و دورانِ خون - پہلے تو اس کے استعمال سے قلب اور نبض کی حرکت کسی قدر تیز ہوجاتی ہے لیکن جلد ہی وہ سُست اور کمزور ہوجاتی ہے۔ عروق دموی پہلے پھیل جاتی ہیں اور عارضی طور پر خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے لیکن وہ پھر بڑھ جاتا ہے اور آخر کار کم ہوجاتا ہے۔ اس کے استعمال سے جو نبض میں سُستی پیدا ہوجاتی ہے یعنی وہ سُست چلنے لگتی ہے وہ تاثیر ایٹروپین کے استعمال سے فوراً زائل ہوجاتی ہے لیکن اگر ونگس نَرو (عصب شش ومعدہ) کو کاٹ دیا جائے تو پھر ایٹروپین کا یہ متضاد اثر نہیں ہوتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پائلو کارپین ونگس نَرو (عصب شش ومعدہ) کی ان شاخوں کو جو قلب میں جاتی ہیں تحریک دیکر قلب پر مضعف اثر کرتی ہے۔ خون پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ (نیز دیکھو صفحہ ۳۱۹ جلد اول) +

راہِ تنفس - جے بورینڈائی کا تنفس پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن ناک اور ہوا کی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو یہ زیادہ کرتی ہے +

چشم وگوش - پائلو کارپین خواہ مقامی طور پر آنکھ میں لگائی جائے یا اندرونی طور پر بذریعہ دہن یا جلدی پچکاری دی جائے اس سے آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے۔ آنکھ کا تناؤ بڑھ جاتا ہے اور بینائی میں فتور آجاتا ہے۔ یہ آنسوؤں اور کان کی رطوبت کی تراوش کو بھی زیادہ کرتی ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے قبل اگر ایٹروپین کا استعمال کیا جائے تو پھر آنکھوں کی پتلیاں نہیں سکڑتیں۔ آنکھ پر اس کی یہ تاثیر آکولوموٹر نَرو (تیسرے دماغی عصب) کی شاخوں پر اسکے محرک اثر پڑنے سے ہوتی ہے +

اعضائے بول - نہایت قلیل مقدار میں اس کو چند بار دینے سے پیشاب کسی قدر زیادہ آنے لگتا ہے لیکن جب پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے تو پھر بول کا اخراج کم ہوجاتا ہے۔

جبورینڈائی اور پائلوکارپین کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جبورینڈائی کا بیرونی طور پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پائلوکارپین (خارجی یا داخلی استعمال سے) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہے جس سے ایکاموڈیشن میں تناوٹ اور بصارت میں نقص واقع ہوجاتا ہے +

تاثیرات اندرونی

پائلوکارپین فوراً خون میں جذب ہوجاتی ہے اور مختلف ساختوں یا اعضاء میں یہ خاص خاص اثرات کرتی ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

اعضائے ہضم۔ جبورینڈائی کو دینے کے تھوڑے عرصہ بعد (۱۰ منٹ بعد) سیلائوا (لعاب دہن۔ تھوک) بہت زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ یہ دوا کارڈا ٹمپنائی نرو اور تھوک پیدا کرنے والی غددوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہے۔ لہذا یہ ایک قوی سائلےگاگ (مدر لعاب) ہے لیکن ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے یہ اثر فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ یہ معدہ و امعاء کے غیر مخطط عضلات کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے نیز یہ معدہ و امعاء کی رطوبات کی تراوش کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ کسی قدر مسہلہ تاثیر کرسکتی ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے اکثر دست و قے لاتی ہے۔ صفراکی پیدائش پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن سپلین (طحال) کو یہ سکیڑتی ہے۔

جلد۔ دوسری اہم تاثیر پائلوکارپین کی جلد پر ہوتی ہے چنانچہ ⅙ یا ⅛ گرین پائلوکارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کرنے سے چھ سے دس منٹ کے اندر منہ۔ گردن اور کان سُرخ ہوجاتے ہیں اور ان پر پسینے کے قطرات ظاہر ہوجاتے ہیں اور تھوڑی دیر میں جسم پر پسینہ آجاتا ہے۔ پسینہ اس کثرت سے آتا ہے کہ اس سے پیراہن اور بستر نم ہوجاتا ہے چنانچہ ایک خوراک دوا سے ایک بار میں ۱۵ سے ۲۰ اونس پسینہ خارج ہوسکتا ہے لہذا یہ ایک قوی سوڈارینک (معرق شدید) ہے۔ اسکی یہ تاثیر

(۲) پائلو کارپینی سیلی سلاس (Pilocarpinæ Salicylas) یہ ایک بے رنگ قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی گہرے عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے ٭

(۳) گٹی پائلو کارپینی (Guttæ Pilocarpinæ) پائلو کارپین نائٹریٹ ۲ گرین۔ آب مقطر ایک اونس۔ اس کو بطور مائی آٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی سکیڑنے والی دوا) آنکھوں میں ڈالتے ہیں ٭

(۴) انجکشیو پائلو کارپینی نائٹراس { Injectio Pilocarpinæ Nitras } پائلو کارپین نائٹریٹ ایک گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ منم۔ مقدار استعمال ۱ سے ۴ منم ٭

پائلو کارپینی فیناس (Pilocarpinæ Phenas) یہ ایک بے رنگ روغنی سیال ہے جو کہ پانی اور الکحال میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو تھائی سس (سل) اور انٹرک ٹینٹ فیور (حمیٰ متفرقہ) میں مفید بتاتے ہیں ٭

(۵) اسیپٹولین (Aseptoline) یہ ایک امریکن پیٹنٹ دوا ہے جو ۲½ فیصدی والے فینول سولیوشن کے ۱۰۰ اونس میں ایک گرین پائلو کارپینی فیناس کے ملانے سے بنائی ہوئی ہوتی ہے اس کو ۵۰ سے ۷۰ منم کی مقدار میں ٹیوبرکلوسس (سل) اور ملیریل فیور (ملیریائی بخار) میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ٭

(۶) بروموکاربین (Bromocarpin) یہ پائلو کارپین اور پوٹے سیم برومائیڈ کا ایک مرکب ہے۔ اس کو ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور دیگر عصبی امراض میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس روزانہ۔ ۳ سال سے ۷ سال کے بچے کو ایک سے ۳ ڈرام روزانہ ٭

(۷) انگوئینٹم پائلو کارپینی (Unguentum Pilocarpinæ) پائلو کارپین ۴ گرین۔ ویزے لین اور لینولین ہر ایک نصف نصف اونس۔ مرہم بنائیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس مرہم کو لگایا کرتے ہیں ٭

(۸) پائلو کارپین ہئر لوشن (Pilocarpinæ Hair Lotion) پائلو کارپین نائٹریٹ ۲ گرین۔ کوئین ہیڈرو ریاس ۸ گرین۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ ایکوا روزی ۸ ڈرام سب کو ملالیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس لوشن کو لگایا کرتے ہیں ٭

بنانے کی ترکیب - جے بورینڈی کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۲½ اونس ایلکحال میں تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(نات آفیشل مرکب - Not Official Preparations)

انفیوزم جے بورینڈائی (Infusum Jaborandi) خسانده جابورندی

جے بورندی کے پتے بسفوف ½ اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس - نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں - مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس +

(آفیشل Official)

(لاطانی) پائلوکارپینی نائٹراس (PILOCARPINÆ NITRAS)

(انگریزی) پائلوکارپین نائٹریٹ (Pilocarpinae Nitrs)

ماہیت - یہ نائٹریٹ ہے ایک ایلکلائڈ کا جو کہ جے بورینڈی کے پتوں سے حاصل ہوتا ہے +

صفات و انحلال - یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ یا ۹ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - یہ ایک توی ڈایا فوریٹک (معرق) اور سائلے گاگ (مدلعاب) ہے +

مقدار خوراک ½ سے ¼ گرین = (۰۰۳۲ء سے ۰۳۲ء گرام) +

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) پائلوکارپینی ہائیڈروکلورائیڈم {Pilocarpinæ Hydrochloridum} اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتی ہیں - یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں نمی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

نقیضات - ایلکیلیز اور ایلکلائڈ کاربونیٹس - نیڈ - مرکیورس اور سلور سالٹس +

مقدار خوراک ½ سے ¼ گرین = (۰۰۳۲ء سے ۰۳۲ء گرام) +

کی جانب دیکھنے سے پتوں پر شفاف نقاط نظر آتے ہیں - پتوں کو کچلنے سے خوشگوار بو پیدا ہوتی ہے - ذائقہ شروع میں خفیف تلخ لیکن بعد میں چرپرا جس سے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔

آمیزش - ایک قسم کی پیپر کے درخت کی پتیاں لیکن ان کی شکل بیضاوی نہیں ہوتی۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پائلوکارپین ایک بے رنگ وسیال اہم ایلکلائیڈ (۲) جے بورین ایک ایلکلائیڈ قسم کا جوہر جس کے افعال مثل ایٹروپین کے ہوتے ہیں اس لئے وہ پائلوکارپین کا متناقض ہے (۳) پائلوکارپی ڈین (۴) جے بورائی ڈین اور (۵) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) یہ اجزاء ہوتے ہیں۔

افعال - سائلےگاگ (مدرلعاب) ڈایافورےٹک (معرق) اور ایکس پیکٹوریٹ (منفث)

مقدار خوراک ۵ سے ۶۰ گرین سفوف کی شکل میں۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ایکسٹریکٹم جے بورینڈائی لیکوئڈم { Extractum Jaborandi Liquidum } خلاصہ جابورندی سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈی { Liquid Extract of Jaborandi } " " "

بنانے کی ترکیب - جے بورینڈی کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکہال میں تر کر کے اور پرکولیٹر میں جاکر ۱۲ گھنٹے تک علیحدہ رکھیں پھر اور ایلکہال ڈال کر پرکولیٹ کریں اور پہلے ۱۷ اونس پرکولیٹ شدہ سیال کو علیحدہ کرلیں لیکن پرکولیشن کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ اور پچاس فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے - پھر اس میں سے ایلکہال کو کشید کر کے علیحدہ کرلیں اور بقیہ سیال کو آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ملائم ایکسٹریکٹ کی مانند ہوجائے پھر اس میں پہلا علیحدہ کردہ ۱۷ اونس پرکولیٹ شدہ سیال ملاکر اس قدر اور ایلکہال ملائیں کہ تیار شدہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے طاقت آیس ۱)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰٫۳ سے ۰٫۹ کیوبک سینٹی میٹر)۔

ٹنکچورا جے بورینڈائی (Tinctura Jaborandi) صبغۂ جابورندی
ٹنکچر آف جے بورینڈی (Tincture of Jaborandi) تعفین جابورندی

(Official آفیشل)

جے بورینڈائی فولیا (JABORANDI FOLIA) اوراقِ جابورندی

(N. O. Rubaceæ الفصیلۃ الفوّیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (کتب مصرفیہ)
(لاطانی) جے بورینڈائی فولیا (Jaborandi Folia)	(معرب)	اوراق جابورندی
(״) پائی لوکارپائی فولیا (Pilocarpi Folia)	(مفرس)	برگ جابورندی
(انگریزی) جے بورینڈی لیوز (Jaborandi Leaves)	(اردو)	جے بورینڈی کے پتے

مقام پیدائش۔ پرنم بیوکو شہر (واقع برازیل جنوبی امریکہ)۔

تاریخ۔ اہل برازیل تو برگ جے بورینڈی کو مدتوں سے بطور ڈایا فورے ٹِک (معرق) استعمال کرتے تھے لیکن اہل یورپ کو ۱۸۷۴ء میں اس دوا کے افعال و خواص معلوم ہوئے۔

درخت کا نام۔ اس کے درخت کا نام پائلوکارپس جَیبورینڈائی ہے جسکے خشک پتے دوا میں کام آتے ہیں۔

صفات۔ یہ پتے قریب ۴ انچ کے لانبے شکل بیضاوی یا نوکدار مثل بھالے کی۔ جہاں ڈنٹھل لگا ہوتا ہے وہ جگہ پتے کے عین وسط میں نہیں ہوتی یعنی ایک طرف پتا بڑا ہوتا ہے اور دوسری طرف چھوٹا اس لئے جڑ کی طرف سے کنارہ غیر مساوی ہوتا ہے۔ دونوں طرف کے کنارے کسی قدر مڑے ہوئے اور سالم لیکن نوک نشیب دار ہوتی ہے۔ بالائی سطح ہلکی سبز زردی مائل جس پر روئیں ہوتے ہیں۔ درمیانی رگ خوب نمایاں ہوتی ہے۔ زیرین سطح پیلے سبز رنگ کی روئیں دار روشنی کی

تصویر برگ

ماہیت۔ یہ پلن ٹیگو اوٹیا (Plantago Ovata) کے خشک بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

صفات۔ کشتی نما $\frac{1}{8}$ انچ لانبے اور $\frac{1}{16}$ انچ چوڑے بیج۔ رنگ ہلکا سرخی مائل۔ محدب سطح پر ایک سیاہ داغ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) میوسیلج (لعابی مادہ) جو ۲۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ملانے سے مثل جیلی یا فالودہ کے ہو جاتی ہے (۲) فیٹی آئل (شحمی روغن) اور البیومی نس میٹر (زلالی مادہ) +

افعال۔ ڈی مل سینٹ والیوی اینٹ (ملطف) ڈایوریٹک (مدر بول) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۵۰ سے ۱۵۰ گرین +

مرکب (Preparations)

ڈاکٹری نام ... علمی نام

ڈیکاکٹم اسپاگولی (Decoctum Ispaghulae) (عربی) مطبوخ بزر قطونا

ڈیکاکشن آف سپوگل سیڈس (Decoction of Spogal Seeds) (فارسی) جوشاندہ اسپغول

بنانے کی ترکیب ۱۲۰ گرین کچلے ہوئے اسپغول کو ۲۴ اونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں۔ یہ پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہونا چاہئے اگر کم ہو تو آب مقطر ملا کر پورا ۲۰ اونس کریں +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ اونس +

تاثیر و استعمال اسپغول

(بیرونی) اسپغول کو کوٹ کر اور پانی میں پکا کر اس کی نہایت عمدہ ایمولی اینٹ (ملطف) پلٹس بن جاتی ہے جو بجائے لنسیڈ (تخم کتان۔ السی) کی پلٹس کے استعمال کی جا سکتی ہے۔ سرکہ۔ قند سیاہ (گڑ) اور کنجد (تل) کے ساتھ اسکی پلٹس بنا کر روماٹک (وجع مفاصلی) اور گاؤٹی (نقرسی) اورام پر لگایا کرتے ہیں +

(اندرونی) بطور ملطف و مدر بول وغیرہ اس کو معدہ و امعاء کے انفلامیٹری (سوزشی) امراض مثلاً گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ) ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) اور گنوریا (سوزاک) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ کف (کھانسی) کولڈز (زکام) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بھی یہ مفید ہے۔ نیم برشت اسپغول تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر بطور قابض اسہال و پیچش وغیرہ میں دیتے اور خصوصاً بچوں کے ان امراض میں یہ بہت مفید ہوتا ہے +

نوٹ۔ چونکہ اس کے قشر یا سبوس (چھلکا۔ بھوسی) میں ہی لعابی مادہ ہوتا ہے جو اگر ان ٹسٹائنل ٹریکٹ (قنوات امعاء) میں اسپغول سالم کے استعمال سے ذرا بھی خراش کا اندیشہ ہو تو اسکے قشر کو استعمال کرنا چاہئے +

تاثیر و استعمال

اس کو بلئس نیس (غلبۂ صفرا) ٹارپیڈٹی آف دی بور (خدران کبد۔ جگر کے فعل کی سستی) اور ڈیوڈینل ڈس پیپیا (سوئے ہضم اثنا عشری) میں اس کو یوآئی ہیں اور یوڈافلین یا کیلول کے ہمراہ بشکل گولی دیا کرتے ہیں۔ بطور ڈایورسے ٹک اس کو ڈراپسی میں دیتے ہیں۔ نیز ملیریس جانڈس (یرقان ملیریائی) میں بھی دیتے ہیں ؛

مجربات

(۱) آئری ڈینی ...... گرین ۲
پوڈافلائنی ...... گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم نکس وامکی .. گرین $\frac{1}{2}$
اولیم کیرو آفلائی .... گرین $\frac{1}{2}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر دوسری رات کو سوتے وقت دیں۔ بلئس نیس (غلبۂ صفرا) میں مفید ہے

(۲) آئری ڈین ..... گرین ۲
کیلول ...... گرین $\frac{1}{2}$
پل کالوسنتھ کم۔ ہائیوسائمائی گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں اور اگلی فجر کو سیلائن پرج (نمکین مسہل) دیں۔ ٹارپڈ لور (خدر کبد) میں مفید ہے ؛

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ ۱۸۶۸ء آبادیہا)

اسپ گولا (ISPAGHULA) اسپغول

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اِسپ گولا۔ اِسپاگولا (Ispagula)	(عربی) بزر قطونا۔ اسفرزہ	(سنسکرت) اِیشدگول بنگلہ
(انگریزی) سپوگل سیڈس (Spogal Seeds)	(فارسی) اسپرزہ۔ سپغول۔ شکم دریدہ	(ہندی) اسپ گول اسبگول

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام اسپ گولا مشتق ہے اس کے فارسی نام اسپغول سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک اسپ (گھوڑا) اور دوسرے غول (گوش۔ کان) سے چونکہ اس کی شکل گھوڑے کے کان کی مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا ؛

مقام پیدائش - پنجاب۔ سندھ اور ایران ؛

تاریخ - قدیم اسلامی اور یونانی اطباء نے تو اس کا بیان کیا ہے لیکن قدیم ہندی اطباء نے اس کا بیان نہیں کیا ؛

اس کو ایرسا (قرجیہ) کے نام سے موسوم کیا گیا ۔

مقام پیدائش ۔ وسطی اور جنوبی یورپ شمالی ہندوستان اور ایران ۔

ماہیت ۔ یہ آئرس ورسی کولر (Iris Versicolor) یعنی ایرسائے قرجیہ یا سوسن آسمان جونی کی جڑ ہے ۔

نوٹ ۔ ایرسا کا بازاری نام بیخ بنفشہ بھی ہے جو درحقیقت صحیح نہیں ۔

تاریخ ۔ حکیم تاؤ فرسطس اور حکیم دیسقوریدوس اور دیگر حکمائے یونان نے اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ قدیم الایام میں مقدونیہ وغیرہ میں اس کی جڑ سے ایک نہایت مفید مرہم (آئری نون میرون) بنایا جاتا تھا۔ اسلامی اور ہندی اطباء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ آجکل یورپ وغیرہ میں اس کا مندرجۂ ذیل خلاصہ مستعمل ہے ۔

(ناٹ آفیشل *Not Offitial*)

آئرس ڈین (IRIDIN.) جوہر ایرسا

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آئرس ڈین (Iridin)	جوہر ایرسا۔ جوہر سوسن	(سنسکرت) اِندر دھنش پشپی ست
(") آئرس سین (Irisin)	ایرسین	(ہندی) ایرسائت
(انگریزی) ایکسٹریکٹم آئرڈس (Extractum Iridis)	خلاصۂ بیخ سوسن	" "

ماہیت ۔ یہ آئرس ورسی کولر (Iris Versicolor) یعنی ایرسائے قرجیہ یا سوسن آسمان جونی کی جڑ کا خلاصہ ہے ۔

صفات ۔ بھورے سیاہ رنگ کا سفوف جس کا ذائقہ تلخ اور حریف ہوتا ہے ۔

افعال ۔ کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) آلٹرے ٹو (مُعدّل) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین = (۰۶ء سے ۲ ڈگرام) ۔

(۳) وائنم اپی کے کوائنی ڈرام ۲
اینٹی مونیم ٹارٹریٹم گرین ۱
آکسی مل سلی ڈرام ۲
رانفیوزم سینی گی تا اونس ۳
اس میں سے ۱۰ یا ۱۵ اقطرات حسب ضرورت پندرہ پندرہ منٹ بعد دیں۔ کروپی کف (سعال ذبحی) میں مفید ہے +

(۴) وائنم اپی کے کوائنی منم ۱۰
لائکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس منم ۱۵
ایمونیا کارب۔ گرین ۲
ٹنکچورا بیلا ڈونی منم ۱
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۴
ایکوا انی سائی تا ڈرام ۲
چار مرتبہ تو اس میں سے بمقدار ایک یا دو ٹی سپون فل ایک ایک گھنٹہ بعد دیں اور پھر چار چار گھنٹہ بعد چھوٹے بچوں کی ایکیوٹ برانکائی ٹس (شدید کھانسی) میں مفید ہے

(۵) ٹنکچر اوپیائی ... منم ۱۰
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ½
ایکوا سنے موائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا پلاکر اس کے ۱۵ منٹ بعد پلوس اپی کے کوائنی ۳۰ گرین کھلا دیں۔ دو تین روز تک ہر روز ایک بار یہ علاج کریں۔ ایکیوٹ ڈسنٹری (شدید پیچش) میں مفید ہے +

(۶) وائنم اپی کے کوائنی منم ۴۰
ایمونیم کلورائیڈ ڈرام ۲
ٹنکچر کیمفر کو۔ ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی لیکوئڈ۔ ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۸
اس میں سے بمقدار نصف اونس دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (سرفہ مزمن) میں مفید ہے +

(نات آفیشل Not Official)

آئرس (IRIS.) ایرسا

(الفصیلۃ الایرسیہ N. O. Iridex)

ڈاکٹری نام	علمی نام
(لاطانی) آئرس	(Iris) (عربی) ایرسا۔ بیخ ایرسا (سنسکرت) اندر ہنش پشپی

(انگریزی) اورس روٹ (Orris Root) (فارسی) ایرسا۔ ریشہ ایرسا (ہندی) ایرسا
وجہ تسمیہ۔ چونکہ اس نبات کے پھول نیلے۔ زرد۔ سفید مثل قوس قزح کے ہوتے ہیں اس لئے

یرقان نزلی میں اپیکا کو جنشن پلز (حبّ جنطیانا) کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے ÷

تنفّس - بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفّث - مخرج بلغم) اپی کے کوانہا کو کولڈ (زکام) کٹار (نزلہ) ایکیوٹ اور کرانک برانکائی ٹس (شدید و مزمن کھانسی) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں بشکل وائنم - ایسی ٹم - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ - لازنج اور سیرپ کے روزمرہ بکثرت استعمال کرتے ہیں - مرض سل کی کھانسی میں اسکے لازنجیز (اقراص) اکثر مفید ہوتے ہیں اور کرانک برانکائی ٹس اور ایزما میں جب دورۂ مرض میں دقّت تنفّس ہوتی ہے نیز مریضانِ نفخ الریہ کی کھانسی میں وائنم اپی کے کوانہی کے ان ہلے شن یا سپرے (یعنی اس کے استنشاق یا رشاش) سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے - ہے ایزما (دمۂ کاہی) اور ہوپنگ کف (سعالِ دیکی - کوکر کھانسی) میں بھی یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے - ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) میں اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے ÷

ہیماپٹے سِس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں اور دیگر اعضاء کے جریان خون میں اس کو متلی مقدار خوراک میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے - لیکن ایسی صورت میں اعضاے ماؤفہ پر اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا سواے اس کے کہ دوران خون پر مضعف اثر کرتی ہے ÷

مجرّبات

نسخہ

(۱) وائنم اینٹی مونی ایلی - ڈرام ۲
وائنم اپی کے کوانہی ڈرام ۳
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ½
ایسی ایک خوراک فوراً پلادیں - جوان مریض کے لئے یہ ایمے ٹک (مقیّ - قے لانے والی) ہے +

(۲) وائنم اپی کے کوانہی منم ۱۰
ٹنکچورا میرہی منم ۵
لائکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹِس منم ۳۰
سیچورا ایمگڈلی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ایکس پیکٹورینٹ اور ڈایا فورے ٹک (منفث و معرق) ہے

چلنے پھرنے سے باز رکھیں اور دوا کھلانے کے چار گھنٹے بعد تک اسے کوئی چیز کھانے پینے نہ دیں ورنہ قئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ یا بجائے ایک ہی بار بڑی خوراک میں دینے کے اس کو چھوٹی چھوٹی خوراکوں میں دیں چنانچہ (۲) خم معدہ پر رائی لگانے یا ٹنکچر اوپیم کے دینے کے نصف یا ایک گھنٹہ بعد ۲۰ یا ۳۰ گرین سفوف اپی کے کوانا کو قدرے شہد میں ملاکر چٹا دیں یا گوند کے لعاب وغیرہ سے اس کی بڑی بڑی گولیاں بنا کر کھلا دیں اور پھر بیس بیس گرین سفوف اپی کاک چار چار گھنٹہ بعد دو تین بار اور دیں لیکن دوا کھلانے کے بعد مریض کو چلنے پھرنے سے اور کم از کم دو گھنٹہ تک پانی پینے سے پرہیز رکھنا چاہئے ورنہ قئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ لیکن اگر شدت کی پیاس ہو تو برف کے ٹکڑے چُسا سکتے ہیں اور دو خوراکیں دینے کے بعد اگر مریض بھوک کی برداشت نہ کر سکے تو درمیانی وقفہ میں کوئی سیال غذا مثلاً ساگو یا پتلی کھچڑی وغیرہ دے سکتے ہیں۔ اگر اس طرح سے دوا ہضم نہ ہو اور قے آجائے تو (۳) اسے لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ میں ملا کر اور اس میں ۱۵ منم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم شامل کر کے مقعد میں اس کی پچکاری کر سکتے ہیں +

ڈی ایمے ٹائزڈ اپی کے کوانا (ایمے ٹین نکالا ہوا اپی کے کوانا) ساختہ مرک بھی ۲۰ یا ۳۰ گرین کی مقدار میں شدید پیچش میں مفید ہوتا ہے لیکن یہ ایسا مفید نہیں جیسا کہ خالص سفوف اپی کے کوانا +

سب ایکیوٹ (کم شدید) یا کرانک ڈِسنٹری (مزمن پیچش) میں یہ دوا ایسی مفید نہیں جیسی کہ شدید پیچش میں البتہ ایسی حالت میں یا جب خون آمیز دست آتے ہوں تو کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا (ڈوورس پوڈر) مفید ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب بچوں کے ڈی سینٹرک ڈائریا (اسہال زحیری) جو خواہ ایکیوٹ (شدید) ہوں یا کرانک (مزمن) وائنم اپی کے کوانا کو ایک ایک قطرہ کی مقدار میں دینے سے اکثر اچھے ہو جاتے ہیں +

کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) اور ٹارپیڈیٹی آف دی لور (خدرانِ کبد) یا ہیپٹک ڈِس پیپسیا (سوء ہضم کبدی) میں یعنی جب جگر کے فتور سے ہاضمہ خراب ہو جائے تو اپی کے کوانا کو دیگر کولے گاگ (مدر صفرا) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

اکثر قے کا آنا رک جاتا ہے۔ ایام حمل کی قے روکنے کے لئے تو اس کو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اپی کے کوانا اگرچہ ایمے ٹک (مقئی) ہے لیکن چونکہ اس سے دیر میں (۲۰ یا ۳۰ منٹ میں) قے ہوتی ہے اس لئے کسی زہر کو معدہ سے بذریعۂ قے خارج کرنے کے لئے اس کو نہیں دیا کرتے لیکن سینہ کے سوزشی امراض مثلاً برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) ڈِفتھیریا (خناق وبائی) اور کروپ (ذُبحہ) وغیرہ میں یہ ایک نہایت مفید مقئی دوائی ہے کیونکہ ان امراض میں اس سے قے کے ساتھ نہ صرف بلغم ہی خارج ہوتا ہے بلکہ تنفس کی میوکس ممبرین پر جو اس کا محرک اثر پڑتا ہے اور بعد میں جو ڈی پریشن (ضعف) محسوس ہوتا ہے وہ بھی بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے سوزش میں کمی ہو جاتی ہے۔ بچوں کے ان امراض میں اس دوا کو خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ بچے بخوبی کھانس کر بلغم خارج نہیں کر سکتے اس لئے ان میں یہ نہایت مفید ہوتی ہے۔ لیکن ایسی حالت میں ایک یا دو ڈرام وائنم اپی کے کوانا ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد تب تک دیں جب تک کہ بچے کو قے آجائے۔ بعض میں اس سے صرف مسہلہ تاثیر ہوتی ہے۔ شروع بخار میں غیر منہضم غذا کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے نیز غلبۂ صفرا میں یہ ایک نہایت عمدہ ایمے ٹک (مقئی) دوا ہے۔ گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں بعض اوقات کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا (ڈووَرس پوڈر) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایکیوٹ ڈی سینٹری (شدید پیچش) کے لئے اپی کے کوانا ایک خاص مفید دوا ہے لیکن اس مرض میں اس سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یہ تا ہنوز معلوم نہیں ہوا۔ مرض مذکور میں اس کا طریق استعمال اس طرح سے ہے کہ:-

(۱) پہلے مریض کو دو گھنٹہ تک کچھ کھانے کو نہ دیں۔ پھر اس کے فم معدہ پر ۲۰ منٹ تک رائی کا پلستر لگائیں اور ۱۰ یا ۱۵ منم ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملا کر پلا دیں اسکے نصف یا ایک گھنٹہ بعد ۲۰ یا ۳۰ گرین سفوف اپی کے کوانا کو قدرے شہد میں ملا کر چٹا دیں یا اس کی بڑی بڑی گولیاں بنا کر کھلا دیں اور مریض کو آرام سے لٹا دیں۔ اسے

زیادہ کرتی ہے ٭

جلد۔ متوسط مقدار خوراک (½ سے ایک گرین) میں دینے سے یہ جلد کو تحریک دیتی اور پسینہ لاتی ہے لیکن اگر اس کو افیون کے ساتھ ملاکر (بشکل ڈوورس پوڈر) دیا جائے تو اس کی بہ معرق تاثیر قوی ہوجاتی ہے ٭

رحم۔ اپی کے کوانا مستقیماً رحم کے انقباض کو بڑھاتی ہے اس لئے دردزہ کے ابتدائی درجہ میں بعض اوقات اس کو دیا کرتے ہیں اور اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ اس لئے حاملہ عورات میں اس کو بڑی خوراک میں نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

اِپی کے کوانا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) عرق الذہب کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور اریٹینٹ (محرش) اپی کے کوانا کو بیرونی طور پر بالکل استعمال نہیں کرتے لیکن بطور اینٹی سپٹک اینن تھرکین (حمرہ) میں اس کو استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ مرض مذکور میں زخم پر اس کے سفوف کو چھڑکتے ہیں اور ساتھ ہی پانچ پانچ گرین کی مقدار میں اندرونی طور پر دیتے ہیں۔ بچھو اور زنبور کے ڈنک پر اس کو بشکل ضماد لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے اور زہر نہیں چڑھتا ٭

استعمالات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) اَٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ۔ ضعف ہضم) میں وائنم اپی کے کوانی ۲ سے ۵ منم یا سفوف اپی کے کوانا ⅛ سے ½ گرین۔ دیگر مقوی معدہ و تلخ ادویہ کے ساتھ ملاکر دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

ایام حمل کی قے۔ کثرت مے خواری کی قے اور مگرین (شقیقہ) کی قے اور بخار۔ و دیگر امراض میں خراش معدہ کے سبب جو قیئیں آتی ہیں ان میں وائنم اپی کے کوانی بمقدار ایک ایک منم (بوند) قدرے پانی میں ملاکر چوتھائی یا نصف نصف گھنٹہ بعد دینے سے

ہے۔اس کی یہ مقیئ تاثیر کچھ تو اس کے معدہ پر مخرش اثر کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے اور کچھ میڈلا (راس النخاع) میں مرکز قے پر ایمے ٹین کے اثر کرنے سے۔اس لئے یہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ ایمے ٹک ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۹-۲۸۰ جلد اول)۔یہ انڈائریکٹ ایمے ٹک تاثیر نیموگیسٹرک (عصب شش ومعدہ) کو قطع کرنے کے بعد ایمے ٹین یا ایمفی لین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔اپی کے کوانا سے قے اگرچہ ذرا دیر میں آتی ہے لیکن ضرور آتی ہے اور اینٹی منی کی نسبت اس سے جی کم متلاتا اور ضعف بھی کم ہوتا ہے ؛

بعض حالتوں میں وائنم اپی کے کوانی کو ایک ایک قطرہ قدرے پانی میں ملاکر چوتھائی یا نصف نصف گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے قئیں آتی رُک جاتی ہیں ؛

بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ امعاء میں بھی اری ٹینٹ (مخرش) تاثیر کرتی ہے چنانچہ ان کی رطوبت اور حرکت دو دو یہ زیادہ ہو کر دست آنے لگتے ہیں ؛

اپی کے کوانا کے ایلکلائڈس (جواہر) کا جگر پر مستقیماً سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے یعنی اس کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ کولے گاگ (مدر صفرا مستقیمہ) ہے (دیکھو صفحہ ۲۹۶ جلد اول) ؛

دل وخون - ایمے ٹین اور ایمفی لین (جواہر اپی کے کوانا) میوکس ممبرین کے ذریعے خون میں جذب ہوجاتی ہیں اور انہیں کے ذریعے خارج ہوتی ہیں خصوصاً راہ تنفس و معدہ اور امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے۔خون پر ان کی کوئی خاص تاثیر نہیں ہوتی۔بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ قلب پر ضعف اثر کرتی ہیں ؛

راہ تنفس - دوران اخراج میں اپی کے کوانا ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو بہت تحریک پہنچاتی ہے اس لئے اُن کی شرائین کشادہ ہو کر رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور منعکس طور پر کھانسی بھی زیادہ آنے لگتی ہے اس لئے یہ ایکس پیکٹورنٹ (منفث۔مخرج بلغم) ہے ؛

ایمے ٹین بھی مثل اپومارفین کے ٹرے کیا (ہوا کی نالی) میں رطوبت کی تراوش کو

مقدار خوراک بطور ایکس پیکٹورینٹ ۱/۱۰ سے ۱/۲۰ گرین - بطور ایمیٹک ۱/۶ سے ۱/۲ گرین -
یہ قوی ایمیٹک اور ایکس پیکٹورینٹ ہیں خصوصاً ایمیٹین ہائیڈروکلورائیڈ - جب اپی کے کوانا
کا ایمیٹک (مقئی اثر) مطلوب نہ ہو تو اس کی بجائے اس کو قلیل مقدار میں دینے سے پورا فائدہ ہوتا
ہے اور جب قے کے ساتھ زیادہ مضعف اثر کی ضرورت ہو تو اس کو ۱/۴ سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں دے سکتے ہیں
ایمیٹین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین ۸ اونس شیری شراب میں ملانے سے وائنم ایمیٹینی بن جاتی
ہے جس کی طاقت وائنم اپی کے کوانی کے برابر ہوتی ہے - وائنم ایمیٹینی قوی ایکس پیکٹورینٹ (منفث)
اور ایمیٹک (مقئی) ہے ۔

(۷) سیفے لین ہائیڈروکلورائیڈ (Cephaeline Hydrochloride) اسکی بے رنگ قلمیں
ہوتی ہیں - یہ ایمیٹین کی نسبت قوی تر ایمیٹک (مقئی) ہے - مقدار خوراک ۱/۱۲ سے ۱/۴ گرین ۔

اپی کے کوانا کی فارماکالوجی (یعنی) عرق الذہب کی تاثیرات

(بیرونی) اپی کے کوانا کا سفوف جلد پر اریٹینٹ (محرش) روبی فےشینٹ (محمر)
اور پسچولینٹ (مثفط - آبلہ انگیز) اثر کرتا ہے یعنی اس کے استعمال سے جلد پر خراش ہوتی
وہ سُرخ ہو جاتی اور اس پر پھنسیاں اور آبلے پیدا ہو جاتے ہیں - اس کے سفوف کو سونگھنے
یا اس کی نسوار لینے سے آنکھوں اور ناک میں خراش ہو کر ان سے پانی آنے لگتا ہے اور
چھینکیں آتی ہیں - ہوا کی نالی میں خراش ہو کر بعض اوقات دمہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی
ہیں - یہ اینٹی سپٹک بھی ہے کیونکہ اس سے این تھریکس (جمرہ) کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں ۔

(اندرونی) قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی - دہن معدہ و امعاء) اور جگر :- چونکہ یہ محرش
ہے اور اس کا ذائقہ تلخ ہے اس لئے اس سے مُنہ میں خراش ہو کر لعاب دہن کی مقدار
بڑھ جاتی ہے - قلیل مقدار میں (۱/۴ سے ۱/۲ گرین) میں دینے سے یہ معدہ کے مقامی دوران
خون کو تیز کرتی ہے یعنی معدہ کی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدی)
زیادہ پیدا ہو کر ہاضمہ کو مدد ملتی ہے اس لئے قلیل مقدار میں یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ)
ہے لیکن زیادہ مقدار میں (۵ سے ۳۰ گرین) دینے سے یہ ایمیٹک یعنی مقئی اثر کرتی

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کوانہا ایک فلوئیڈ اونس شیری وائن ۱۹ فلوئیڈ اونس۔ دونوں کو ملاکر ۴۸ گھنٹے تک رکھنے کے بعد فلٹر کرلیں۔ طاقت (۲۰ میں ۱)۔

مقدار خوراک بطور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ۱۰ سے ۳۰ منم۔ بطور ایمے ٹک (مقئی) ۴ سے ۶ فلوئیڈ ڈرام۔ ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیک ٹوریٹ (مخرج بلغم) ۲ سے ۳ منم۔ بطور ایمے ٹک (مقئی) ایک ڈرام۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیٹ ادویہ

(۱) اِلکسر اِپی کے کوانہا (Elixir Ipecacuanhæ) اکسیر عرق الذہب۔ اکسیر اپیکا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک حصہ۔ رکیٹی فائیڈ سپرٹ ایک حصہ۔ سمپل الکسر ایک حصہ۔ گلیسرین ۵ حصہ۔ پانی اس قدر کہ جس سے پورا ۲۰ حصہ ہوجائے۔ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)۔

(۲) لنکٹس اِپی کے کوانہا Linctus Ipecacuanhæ لعوق عرق الذہب۔ لعوق اپیکا: وینگر آف اپی کے کوانہا۔ سیرپ آف ٹولو گلیسرین۔ میوسلیج آف ٹریگے کنتھ۔ ہر ایک مساوی۔

مقدار خوراک ایک ڈرام۔

(۳) پلوس اِپی کے کوانہا سین ایمی ٹینا {Pulvis Ipecacuanhæ Sine Emetina} کہتے ہیں کہ ڈیسنٹری میں یہ بھی شل پلوس
ڈی ایمی ٹائزڈ اِپی کے کوانہا {De-emetized Ipecacuanha}
اپی کے کوانہا کے مفید ہے لیکن اس سے قئیں نہیں آتیں۔

(۴) سیروپس اِپی کے کوانہا ایسی ٹی کس {Syrupus Ipecacuanhæ acetus} شربت اپیکا خلی
ایسی ٹم اِپی کے کوانہا ایک پائنٹ۔ شگر ۳۶ اونس۔ سرکہ اپیکا میں شکر کو نرم آنچ پر حل کرلیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام۔

(۵) ٹنکچر اِپی کے کوانہا کم اوپیو {Tinctura Ipecacuanhæ cum Opio} تنفین اپیکا وافیون
فلوئیڈ ڈوورس پاوڈر (Fluid Dover's Powder) سیال سفوف ڈوور

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم۔

(۶) ایمے ٹین ہائیڈرو برومائیڈم (Emitine Hydrobromidum)
ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈم (Emetine Hydrochloridum)
یہ دونوں مرکبات شل ریشمی ریشوں کے ہوتے ہیں

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

(لاطانی) پلیولا اپی کے کوانہی کم یُرجی نیا { Pilula Ipecacuanhæ cum Urginia } حب عرق الذہب و بصل الفار
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانہا ودھ انڈین سکول { Pill of Ipecacuanha with Indian Squill } حب ایپکا و پیاز دشتی ہندی

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ۳ اونس۔ سکول سفوف ایک اونس۔ ایمونا ئکم سفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت۔ طاقت (۲۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ افیون)
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین +

(۴)

(لاطانی) پلوس اپی کے کوانہی کمپازیٹس { Pulvis Ipecacuanhæ compositus } سفوف عرق الذہب مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاوڈر آف اپی کے کوانہا { Compound powder of Ipecacuanha } سفوف ایپکا مرکب
(ر) ڈُوورس پاؤڈر (Dover's Powder) سفوف ڈوورز

بنانے کی ترکیب - اپی کے کوانہا سفوف ایک حصہ۔ اوپیم (افیون) سفوف ایک حصہ۔ پوٹیسیم سلفیٹ ۸ حصہ۔ سب کو باہم ملالیں۔ طاقت (۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون اور ایک حصہ اپی کاک)
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳ر سے ایک گرام) +

(۵)

(لاطانی) ٹروکس کس اپی کے کوانہی (Trochiscus Ipecacuanhæ) قرص عرق الذہب
(انگریزی) اپی کے کوانہا لازنج (Ipecacuanha Lozeng) قرص ایپکا

بنانے کی ترکیب - اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ¼ گرین۔ فروٹ بیس کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ اقراص +

(۶)

(لاطانی) ٹروکیکس مارفائنی ایٹ اپی کے کوانہی { Trochiscus Morphinæ et Ipecacuanhæ } قرص مارفین و عرق الذہب
(انگریزی) مارفین اینڈ اپی کے کوانہا لازنج { Morphin and Ipecacuanha Lozeng } قرص مارفین و ایپکا

بنانے کی ترکیب - ¹⁄₃₆ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ اور ¹⁄₁₂ گرین اپی کے کوانہا سفوف ٹولوبیس کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص۔ ایک ایک قرص کھانسی رفع کرنے کے لئے کھلایا کرتے ہیں +

(۷)

(لاطانی) وائنم اپی کے کوانہی (Vinum Ipecacuanhæ) شراب عرق الذہب
(انگریزی) اپی کے کوانہا وائن (Ipecacuanha wine) شراب ایپکا

افعال - ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اور ایمے ٹک (مقئی - قے لانیوالی) ۔
مقدار خوراک - بطور ایکس پیک ٹورینٹ ۱/۴ سے ۲ گرین - بطور ایمے ٹک ۱۵ سے ۳۰ گرین اور ایکسال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیک ٹورینٹ ۱/۱۲ سے ۱/۴ گرین بطور ایمے ٹک ۲ سے ۴ گرین ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایسی ٹم اپی کے کوائنی (Acetum Ipecacuanhæ) خل عرق الذہب
(انگریزی) وینیگر آف اپی کے کوانا (Vinegar of Ipecacuanha) سرکہ اپیکا
بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانا ایک فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس - ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ ۱۷ فلوئڈ اونس - سب اجزاء کو باہم ملا کر فلٹر کریں اور اگر ضرورت ہو تو اس قدر ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔ طاقت (۲۰ میں ۱) ۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء ۰ سے ۱۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم اپی کے کوائنی لیکوئڈم {Extractum Ipecacuanhæ Liquidum} خلاصۂ عرق الذہب سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانا {Liquid Extract of Ipecacuanha} خلاصۂ اپیکا سیال
بنانے کی ترکیب - اپی کے کوانا مسفوف ایک پونڈ - کیل سیم ہائیڈرا کسائیڈ ۷۰۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ پرکولیشن وغیرہ تیار کیا جاتا ہے ۔
طاقت - اس میں مستقل طور پر ۱۱۰ منم میں ۲ سے ۱/۴ ۲ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں ۔
مقدار خوراک بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ۱/۲ سے ۲ منم اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱۵ سے ۲۰ منم ۔

(۳)

(لاطانی) پلیولا اپی کے کوائنی کم سیلا {Pilula Ipecacuanhæ cum Scilla} حب عرق الذہب والعنصل
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانا ود سکوئل {Pill of Ipecacuanha with Squill} حب اپیکا و پیاز دشتی
بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا ۳ اونس - سکوئل مسفوف ایک اونس ایمونائکم مسفوف ایک اونس - سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت - سب کو بخوبی ملا کر لبدی بنائیں
طاقت (۲۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ ادیم) مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ سے ۵۲ گرام)

مشہور پرتگالی ڈاکٹر "گارسیا ڈی اورٹا" اس کو اوُدے کری (औ कारी) یعنی ایمے ٹک یا مقئی کے نام سے نامزد کرتا ہے اور مرض ڈسنٹری (ذحیر۔ ہچش) میں اس کے مفید ہونے کی نہایت تعریف کرتا ہے۔ بعض انگریزی ڈاکٹروں نے مدراس میں اس کو ایکیوٹ ڈسنٹری (شدید ہچش) میں نیز بطور ایمے ٹک (مقئی) اور ایکس پیک ٹورنٹ (مخرج بلغم) استعمال کیا اور اس کو مثل برازیلی اپی کے کوانٹا کے مفید پایا۔ اس کی مقدار خوراک بھی برازیلی اپی کے کوانٹا کے برابر ہے (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اول صفحہ ۳۳۲)۔

اب آفیشل اپی کے کوانٹا کے صفات و افعال و خواص وغیرہ کا بیان کیا جاتا ہے۔

صفات اپی کے کوانٹا روٹ۔ یہ جڑیں حلقیہ یعنی کم و بیش بل کھائے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں ہوتی ہیں۔ ہر ایک ٹکڑے کا طول ۲ سے ۶ انچ اور قطر (موٹائی) $\frac{1}{4}$ انچ کے قریب ہوتی ہے۔ چھال موٹی جس پر بے قاعدہ لکیریں اور چھلے بنے ہوتے یا گانٹھیں سی پڑی ہوئی ہوتی ہیں جس سے یہ مثل تسبیح کے دانہ دار معلوم ہوتی ہے۔ رنگت سرخ یا بھوری۔ توڑنے سے مثل گوند یا موی مادہ کے ٹوٹتی ہے۔ لکڑی اندر سے سفید۔ بُو ہلکی خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اجزائے مؤثرہ زیادہ تر چھال میں ہوتے ہیں اندرونی لکڑی بے اثر ہوتی ہے۔

نوٹ۔ کارتھے جی نیا کی اپی کے کوانٹا کی جڑیں ذرا موٹی ہوتی ہیں اور اس پر جو گرہیں یا چھلے پڑے ہوتے ہیں وہ کم نمایاں ہوتے ہیں۔

آمیزش۔ اپی کے کوانٹا کی جڑوں میں اکثر ہیمی ڈس مس روٹ (اننت مول) کی جڑیں شامل کر دیتے ہیں جن پر دراریں ہوتی ہیں اور وہ چھلے دار یا گرہ دار نہیں ہوتیں۔ اور بلوِس اپی کے کوانٹا میں آمنڈ پوڈر کی آمیزش کر دیتے ہیں لیکن ایسے مغشوش سفوف کو تر کرنے سے اس میں سے پرسک ایسڈ کی بُو آتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایمے ٹین ۵ء۴ ۱ فیصدی (۲) سیفی لین ۵۲ء فیصدی (۳) ایک تیسرا ایلکلائڈ سائی کوڑین (۴) سیفی لک ایسڈ (۵) ایک گلوکوسائیڈ (۶) سٹارچ۔ وائٹل آئل اور گم وغیرہ بہ اجزاء ہوتے ہیں۔

برازیل سے لزبن میں اس دوا کے صحیح محققانہ نمونے لایا ۱۸۶۸ء عیسوی میں یہ دوا کلکتہ کے بوٹنیکل گارڈن (باغ نباتات) میں بھی لگائی گئی مگر باوجود نہایت کوشش کے یہ سرسبز نہیں ہوئی +

اقسام ہندی (۱) انڈین اپی کے کوانہا (Indian Ipecacuanha) جسکے درخت کا اصطلاحی نباتی نام ٹائلوفورا اس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) ہے - ہندی میں اسے جنگلی پکوان یا انت مول کہتے ہیں - یہ شمالی و مشرقی بنگال - آسام - برما اور لنکا میں پیدا ہوتی ہے - ڈاکٹر راکس برگ (محقق نباتات ہندیہ) کہتے ہیں کہ ساحل کورومنڈل پر اس کو برازیلی اپی کے کوانہا کی بجائے استعمال کرتے ہیں اور درحقیقت یہ اس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - یہ دوا بنگال فارماکوپیا ۱۸۴۴ء اور فارماکوپیا آف انڈیا ۱۸۶۸ء میں درج ہے (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا مولفہ فلکی جر صاحب صفحہ ۴۰۸ اور فارماکوگرافیا انڈیکا مولفہ ڈیموک صاحب جلد دوم صفحہ ۴۳۰) +

(۲) بسٹرڈ اپی کے کوانہا (Bastard Ipecacuanpha) جس کے درخت کا اصطلاحی نباتی نام اسقلی بیاس کیوراساویکا (Asclepias Curassavica) ہے - ہندی میں اس کو کلکتندی اور دوبلی میں ترکی کہتے ہیں - اس کا اصل مسکن تو ویسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) اور جنوبی امریکہ ہے لیکن وہاں سے یہ ہندوستان میں لائی گئی اور اب بعض مقامات پر خود رو ہوتی ہے اسکو ملک ویڈ (Milkweed) یعنی شیرگیاہ - سلک ویڈ (Silkweed) یعنی حریر گیاہ اور وائلڈ کاٹن (Wild Cotton) قطن بری یا پنبہ صحرائی بھی کہتے ہیں - اس قسم کے تمام نباتات میں کیلوٹروپس (Calotropis) یعنی عشر یا مدار (جس کو دیکھو صفحہ ۹۰۰ جلد اول پر) کے خواص ہوتے ہیں (اسی لئے مدار کی جڑ کی چھال (دیکھو صفحہ ۹۸۰) بھی اپی کے کوانہا کا بہت عمدہ بدل ہے) جزیرہ مارٹینی کو (Martinique) (واقع ویسٹ انڈیز مقبوضہ فرانس) میں اس کو اپی کے کوانہا بلینک (Ipecacuanha Blanc) کہتے ہیں اور اس کی جڑ کو بجائے برازیلی اپی کے کوانہا کے استعمال کرتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم صفحہ ۴۴۰) +

(۳) کنٹری اپی کے کوانہا (Country Ipecacuanha) جس کے درخت کا نباتی اصطلاحی نام نیرے گامیا الاٹا (Naregamia Alata) ہے - مرہٹی زبان میں اس کو پت پاپڑا اور تن پالی کہتے ہیں - مقام گوا (ہندوستانی پرتگالی علاقہ) کے پرتگالی لوگ اسے ویسی اپی کے کوانہا کہتے ہیں -

(آفیشل Official)

اپی کے کوانہی ریڈکس { IPECACUANHÆ RADIX } عرق الذہب

(N. O. Rubiaceae الفصیلۃ الفوّیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اپی کے کوانہی ریڈکس (Ipecacuanhæ Radix)	(عربی) عرق الذہب
(انگریزی) اپی کے کوانہا روٹ (Ipecacuanha Root)	(فرس) ادیکا
(") ہپّو (Hippo)	(اردو مجوزہ) ادیکا

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام سائی کوٹریا اپی کے کوانہا { Psychotria Ipecacuanha } ہے۔ اسکی خشک کی ہوئی جڑ جو ملک برازیل (جنوبی امریکہ) سے آتی ہے دوائً مستعمل ہے ؟

مقام پیدائش برازیل (جنوبی امریکہ)

تصاویر اپی کے کوانہی ریڈکس (عرق الذہب)

{ ۱ ، ۲ } برازیلی اپی کے کوانہا کی جڑ کی تصویر

(۳) جڑ کا ٹکڑا آڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے

(۴) تنے کا ٹکڑا آڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے

تاریخ - اہل برازیل قوا س دوا کو قدیم الایام سے پیچش وغیرہ میں اور بطور مقئی استعمال کرتے تھے لیکن یورپ میں سنہ ۱۶۷۲ء سے قبل اس کا استعمال نہیں ہوا۔ سنہ ۱۶۸۶ء میں فرانس میں ڈاکٹر ہلوی ٹیس کو اس دوا سے پیچش کے علاج میں بہت کامیابی ہوئی لیکن اس نے اس کو عام طور پر ظاہر نہ کیا حتٰے کہ فرانس کے بادشاہ لوئس چہاردہم نے اسے ایکہزار ڈالر معاوضہ دیکر اس دوا کو عام طور پر مشتہر کرا دیا۔ پھر بھی اس دوا کی ماہیت و اصلیت کی نسبت ڈاکٹروں کو بہت کچھ تردد رہا آخر سنہ ۱۸۰۰ء میں ایک فوجی پرتگالی سرجن (حکیم)

(۳) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۵
ٹنکچورا سنکونی ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ آتشک کہنہ) میں مفید ہے ۔

(۴) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۱۰
لائکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی منم ۳۰
سپرٹس کلوروفائی .... منم ۱۰
انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دوبار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ کہنہ آتشک) میں مفید ہے ۔

(۵) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۳
میگنیسیائی سلفیٹس گرین ۳۰
پوٹاسیائی بائیکارب گرین ۱۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹیک منم ۱۵
انفیوزم آرنشیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں۔ گنوریل رہاٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مفید ہے ۔

(۶) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... ڈرام ۱
پوٹاسیائی بائیکارب ڈرام ۱½
سوڈیائی سیلی سلیٹس ڈرام ۱
وائنائی کالچی سائی ڈرام ۲
ٹنکچورا کارڈی سوائی کمپازیٹا ڈرام ۴
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۶
اس میں سے بقدر نصف نصف اونس دن میں دو یا تین بار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) اور کرانک رہاٹزم میں مفید ہے۔

(۷) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۳
پوٹاسیائی بائیکارب گرین ۱۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۸
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں مفید ہے ۔

(۸) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
پوٹاسیائی سٹریٹس گرین ۱۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹک منم ۱۵
انفیوزم جنشیانی کو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ روماٹائیڈ آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصلی) میں مفید ہے۔

(۹) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۲
ٹنکچورا سنکونی منم ۱۵
سیروپس سارسی کمپازیٹس ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ بچوں کے بڑھے ہوئے لمفیٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) میں مفید ہے

(۱۰) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
سوڈیائی سلفیٹس ... ڈرام ۱
سپرٹس امونیا ایرومیٹک منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک لیڈ پائزننگ (مزمن سمیت سیسہ) میں مفید ہے ۔

(۱۱) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۱۵
پوٹاسیائی برومائڈائی گرین ۱۷
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا آدھے پانی میں ملا کر خالی معدہ دن میں تین بار دیں۔ سیری بروسپائنل مے نجائیٹس (سوزش پردہ اے نخاع و دماغ) میں مفید ہے ۔

(۱۲) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
پوٹاسیائی برومائڈائی .. گرین ۱۰
امونیائی کلورائڈائی ... گرین ۱۰
سیروپس آرنشیائی ..... ڈرام ۱
ایکوا کیری اوفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ لمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے ۔

امراض مفاصل - کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) جو خاص کر آتشک کی وجہ سے ہو۔ گنوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) روماٹک آرتھرائٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصلی) اور کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) نیز دیگر سوزشی امراض مفاصل میں آئیوڈائڈس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ دیگر اوجاع (درد) جو وجع مفاصل کے مشابہ ہوں اور رات کے وقت ان کو شدت ہوتی ہو خواہ وہ آتشکی ہوں یا نہ ان کو بھی آئیوڈائڈس سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی (۱) سوڈیم آئیوڈائیڈ افعال میں پوٹے سیم آئیوڈائڈ کے مشابہ ہے لیکن یہ زیادہ مستعمل نہیں۔ ایمونیم آئیوڈائڈ اور روبی ڈیم آئیوڈائڈ نسبتہً کم مضعف ہوتے ہیں (۲) یاد رکھو کہ آئیوڈائڈس کو کم مقدار یعنی چھوٹی خوراکوں میں دینے سے اکثر آئیوڈزم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں مگر ان کو زیادہ مقدار یعنی بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ کم پیدا ہوتی ہیں (۳) ان کو دودھ میں ملاکر بڑی خوراکوں میں دینے سے بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی (۴) ایمونیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ آئیوڈزم کی علامات کو روکتے ہیں (۵) آئیوڈائڈس۔ ایلکلائڈل سالٹس کے ساتھ متناقض ہیں اور ان کو لائکوار سٹرکینینی کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے +

مجربات

(۱) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی .. گرین ۱۰
لائکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی منم ۳۰
لائکوار سارسی کیپا زیٹس .. منم ۳۰
ٹنکچورا سکونی کیپا زیٹس منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ آتشک کہنہ) میں مفید ہے +

(۲) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ڈرام ۲
واٹنائی کالچی سائی سیمی نم فاؤنڈ اونس ۲
ٹنکچورا اوپیائی کیمفوری ” ” ۲
ٹنکچورا سٹرے مونیائی ” ڈرام ۴
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی ” اونس ۳
اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) دن میں تین بار دیں۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں مفید ہے

آتشک۔ جس طرح سے سیماب پرائمری سفلس (آتشک اوّلی) اور سکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں خصوصیت سے مُفید ہے اسی طرح سے آئیوڈائیڈس ٹرشری سفلس (آتشک ثالثی۔ ثلاثی) میں خاص طور پر مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے نوڈس اور گمیٹا (استخوانی اورام اور گٹّے) اور دیگر آتشکی مواد جو دماغ اور دیگر احشاء میں جمع ہوجاتے ہیں وہ بہت جلد جذب ہوجاتے ہیں۔ آتشکی امراض چشم شلاً سفلے ٹِک آئی رائی ٹس (سوزش عنبیہ آتشکی) اور سفلے ٹِک ریٹی نائیٹس (سوزش شبکیۂ آتشکی) میں بھی یہ نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں ان کو مقدار معینہ سے زیادہ مقدار میں (مثلاً ۲۰ سے ۴۰ گرین تین چار بار روزانہ) دلیرانہ طور سے دینے پر ہی کامیابی منحصر ہوتی ہے۔ سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں بھی بعض اوقات ان سے بہت فائدہ ہوتا ہے جبکہ ان کو ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈائی کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں کو جب آتشک کے سبب سے بیّرن نیس (عُقر۔ عُقم۔ بانجھ پن) کی شکایت ہوتی ہے تو ان کے استعمال سے اکثر بالکل آرام ہوجاتا ہے۔ کن جینی ٹل سفلس (آتشک مولودی) میں بھی آئیوڈائیڈس مفید ہوتے ہیں لیکن جب مولود کے جسم سے آتشک کا زہر دُور ہوجاتا ہے تو پھر اس کو انکی برداشت کم ہوتی ہے +

پرائمری سفلس (آتشک اوّلی) میں آئیوڈائیڈس کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

معدنی زہروں میں۔ مرکیوریل پائزننگ (سمیت سیماب) اور لیڈ پائزننگ (سمیت سیسہ) میں یعنی جب یہ دھاتیں جسم کے اندر موجود ہوں تو آئیوڈائیڈس کے استعمال سے خصوصاً پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتی ہیں۔ لیکن ایسے مریضوں میں آئیوڈائیڈ کے ساتھ ہمیشہ میگ نے سیائی سلفاس ملا کر دینا چاہیئے تاکہ حل شدہ معدنی نمکیات براہ راست خارج ہوتے رہیں ورنہ بذریعۂ امعاء ان کے دوبارہ جذب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس طرح سیماب کے دوران اخراج میں کبھی مُنہ بھی آجایا کرتا ہے۔ آرگائریا (مزمن سمیت نقرہ) میں بھی آئیوڈائیڈس (پوٹے سیم آئیوڈائیڈ) سے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے +

خارجی طور پر استعمال کرنے سے پُرانے بڑھے ہوئے غُدَدِ لِمفاویہ خواہ وہ سکرافولس یعنی خنازیری ہوں یا اور قسم کے جذب ہوکر چھوٹے ہوجاتے ہیں +

(۵) گُردے۔ امراض گردہ میں آئیوڈائڈس کا اثر ڈائیوریٹک (مدربول) ہوتا ہے اس لئے ان کو کرانک برائٹس ڈیزیز میں دینے سے انا سارکا (استسقاء لحمی تہبج) بہت جلد رفع ہوجاتا ہے۔ اسی لئے کچھ عرصہ سے مرض مذکور میں اس دوا کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن ایلبیومن کے خارج ہونے پر ان کا بہت کم اثر پڑتا ہے۔ گردہ کے لارڈی شش ڈیزیز (وہ امراض جن میں گردوں کی ساخت موم یا چربی میں بدل جاتی ہے) آئیوڈائیڈ آف آئرن مفید خیال کی جاتی ہے +

(۶) دماغ۔ بہت سے ڈاکٹر مرض ائیڈروکیفلس (استسقائے دماغی) میں پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں لیکن اس سے صرف عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ مے ننجائیٹس (سوزش عنکبوتیہ۔ سوزش پردہ ہائے دماغ) میں اور دیگر امراض دماغ میں جو کہ آتشک کے سبب سے پیدا ہوئے ہوں آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ کا ملا کر دینا (مثلاً پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور پوٹے سیم برومائیڈ یا سوڈیم آئیوڈائیڈ و سوڈیم برومائیڈ وغیرہ) بہترین علاج ہے یعنی جس قدر اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا لیکن پورے طور پر فائدہ حاصل کرنے کے لئے آئیوڈائیڈ کو بڑی خوراکوں میں مثلاً ایک یا نصف ڈرام کی مقدار میں دینا چاہئے +

(۷) جلد۔ کئی ایک آتشکی جلدی امراض جیسے سورائیسس (صدفیہ۔ جبل اور ارثی تھیما (ارثیا۔ سوزش جلد) بعض اوقات آئیوڈائیڈس کو پوری خوراکوں میں دینے سے اچھے ہوجاتے ہیں +

خنازیر (سکرافولا) ٹیوبرکولوسس (مادہ سل) سے جب غدد متاثر ہوجاتے ہیں تو ایسی صورت میں آئیوڈائیڈس خصوصاً سیرویس فیرائی آئیوڈائیڈائی تنہا یا کاڈ لور آئل (روغن ماہی) کے ہمراہ بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن پھیپھڑوں کے ٹیوبرکلز (سل ریوی) پر ان کا بہت کم اثر ہوتا ہے +

اَیزما (ضیق النفس - دمہ) میں آیوڈائڈس کا اثر عمدہ سپیزموڈک (دافع تشنج) ہوتا ہے چنانچہ ۱۵ یا ۲۰ گرین کی مقدار میں پوٹے سیم یا سوڈیم آیوڈائیڈ کے دینے سے مرض دمہ کو خواہ وہ سردی کے سبب سے ہو یا نہ اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں غلیظ اور چپندہ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرنے کے لئے ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں کی کھانسی میں بالخصوص جبکہ وقت تنفس زیادہ ہو تو آیوڈائیڈ کو ٹاٹار ایمیٹک کے ساتھ ملاکر استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) میں ان کا استعمال تراوش یافتہ رطوبات کے جاذب ہونے میں مفید ہوتا ہے ٭

(۳) قلب و شرائین۔ مرض پیری کارڈائیٹس (سوزش حجاب القلب) میں تراوش یافتہ رطوبت کو جذب کرنے کے لئے اور دل کے کیواڑوں پر جو مواد جمع ہو جاتا ہے اس کو جذب کرنے کے لئے آیوڈائیڈس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مائٹرل ریگرجی ٹےشن اور اے آرٹک آبسٹرکشن (دیکھو صفحہ ۱۲۷۱ و ۱۲۷۲) میں ان کو متواتر کچھ عرصہ تک دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اے آرٹک اینوریزم (انوریسما آورطی) میں ان کو بڑی خوراکوں میں دینے سے خصوصاً پوٹےسیم آیوڈائیڈ بمقدار ۲۰ گرین دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے کیونکہ دل کی حرکت کم ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے اور اسکی قوت انجمادی بڑھ جاتی ہے پس درد موقوف ہو جاتا ہے اور اگر مرض نے زیادہ ترقی نہ کی ہو تو بعض اوقات صحت کلی ہو جاتی ہے۔ لیکن دوران علاج میں (جیسا کہ صفحہ ۱۲۷۷ نمبر ۲ میں مذکور ہوا) مریض کو نقل و حرکت سے بالکل باز رکھنا چاہئے اور غذا میں بھی حتی الامکان پرہیز رکھنا چاہئے۔ انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں آیوڈائڈس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ پوٹےسیم آیوڈائیڈ کو ایام وتفہ مرض میں دیا جاتا ہے۔ یہ دوا آرٹیری اوسکلیروسس (تصلب شرائین شرائین کا سخت ہوجانا) میں بھی ایک نہایت مفید دوا ہے ٭

(۴) غدد لمفاویہ۔ آیوڈائڈس کو اندرونی طور پر دینے سے اور ساتھ ہی آیوڈین کو

ایلبیومن آمیز (زلالی) آنے لگتا ہے۔ یہ سب علامات بھی اُس آزاد آئیوڈین کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو کہ ان آئیوڈائڈس سے مذکورہ بالا طریق پر زیادہ مقدار میں علیحدہ ہوتی ہے اور اس بات کا یہ ثبوت ہے کہ سوڈیم بائی کاربونیٹ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ علامات رک جاتی ہیں کیونکہ اس سے جسم کی رقیق رطوبات کھاری ہو جاتی ہیں اور اس طرح سے آئیوڈین کا علیحدہ ہونا یا خارج ہونا رک جاتا ہے ۔

فادزہر (اینٹی ڈوٹس) کاربونیٹ آف ایمونیا یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک یا پوٹاسیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینے سے آئیوڈزم کی علامات رک جاتی ہیں۔ اور فاؤلرز سولیوشن کے دینے سے سکن ارپ شنز (جلد پر سُرخ سُرخ دھبے پڑنا) رک جاتے ہیں ۔

پوٹےسیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

پوٹےسیم آئیوڈائیڈ کا لینی منٹ یا اس کی آئنٹ منٹ (مرہم) بجائے آئیوڈین کے بعض اوقات مفاصل یا اورام غددیہ پر خصوصاً جبکہ گردن کے غدود بڑھ گئے ہوں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان مرکبات کے استعمال سے خراش بہت کم ہوتی ہے اور جلد کی رنگت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔

استعمالات اندرونی

(۱) **معدہ اور جگر**۔ نہایت قلیل مقدار میں ½ گرین پوٹےسیم آئیوڈائیڈ کو اسپرٹ آف ایمونیا اور رابی کے کو انٹا ڈاٹن میں ملاکر بعد از غذا اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں دینا اکثر بہت مفید ہوتا ہے۔ بسروسس آف دی بور (صغرالکبد) کے شروع میں بھی کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(۲) **اعضائے تنفس**۔ ایکیوٹ کورائزا (شدید زکام) کے شروع میں اگر رات کو سوتے وقت ۱۰ گرین پوٹےسیم آئیوڈائیڈ دی جائے تو مرض کا حملہ مختصر ہو جاتا ہے لیکن کرانک کولڈ (پرانے زکام) میں اس کو کم مقدار میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پوٹے سیم آئیوڈائیڈ یا کم از کم آئیوڈین بعض معدنی زہروں شلاً زہر سیسہ یا سیماب کو جسم سے خارج کرتی ہے کیونکہ یہ ان کے البیومی نس مرکبات کے ساتھ مل کر قابل انحلال نمکیات بناتی ہے اور اس طرح سے یہ جسمانی ساختوں میں سے ان کو علیحدہ کر دیتی ہے اور اس بات کا ثبوت یہ ہے کہ ایلبیومی نیٹ آف لیڈ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے ۔

مرض سفلس (آتشک) میں آئیوڈائیڈس خاص طور پر مفید ہیں لیکن یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی کہ اس مرض میں ان کا اثر کس طرح سے ہوتا ہے یعنی یہ آتشک کی زہر پر کس طرح سے اثر کرتے ہیں ؟

اخراج - جسم سے آئیوڈائیڈس کا اخراج زیادہ تر پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر جسمانی رطوبات شلاً تھوک - پسینہ اور دودھ کے ذریعے - جلد سے خارج ہوتے وقت یہ اس پر مختلف قسم کے اِرَپ شنز (سرخ سرخ دھبے یا ددوڑے) پیدا کرتے ہیں جو کہ پسینہ کے غدوددں کے سوراخوں سے شروع ہوتے ہیں - یہ اثر بھی اس آزاد آئیوڈین کا ہوتا ہے جو کہ ان مرکبات سے علیحدہ ہو جاتی ہے ۔

آئیوڈزم (مزمن سمیت آئیوڈین) - بعض اشخاص کو تو اس دوا کی نہایت ہی کم برداشت ہوتی ہے یہاں تک کہ ½ یا ایک گرین سے بھی آئیوڈزم کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن بعض اشخاص کو اس کی بہت زیادہ برداشت (۱ سے ۴ ڈرام روزانہ) ہوتی ہے خصوصاً مریضان آتشک کہنہ کو۔ آئیوڈزم کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ناک بہتی ہے - چھینکیں آتی ہیں - آنکھوں سے پانی جاری ہوتا ہے - بھوک مر جاتی ہے - حلق اور حنجرہ میں سوزش ہو کر کھانسی کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں - اگر ان علامات کے پیدا ہونے پر بھی آئیوڈائیڈس کا استعمال جاری رکھا جائے تو پھر علامات اور شدید ہو جاتی ہیں چنانچہ مسوڑے اور غدود لعابیہ پھول جاتے ہیں - گلے میں ایسی سوزش ہوتی ہے کہ گویا وہ چھلا جاتا ہے تھوک بکثرت خارج ہوتی ہے - زبان پر غیر یعنی میل جم جاتا ہے اور بعض مریضوں میں دست ونفخ آنے لگتے ہیں - لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور برانکائی ٹس (کھانسی) ہو جاتی ہے - جلد پر سرخ سرخ دھبے یا ددوڑے نکل آتے ہیں اور گاہے پیشاب

فرق صرف اتنا ہے کہ ان سے معدہ و امعاء میں کم خراش ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے پوٹے سیم آئیوڈائیڈ سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔
یہ آئیوڈائیڈس جسم میں جاکر جب زندہ پروٹو پلازم (مادۂ حیات) کی زائد آکسیجن کی تھوڑی تھوڑی مقدار کے ساتھ ایسے سولیوشن میں ملتے ہیں کہ جن کی کیفیت بسبب کاربانک ایسڈ کی موجودگی کے ترش ہوتی ہے تو ان کے (آئیوڈائڈس کے) اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں اور خالص آئیوڈین علیحدہ ہوجاتی ہے اور یہی علیحدہ شدہ آئیوڈین مؤثر ہوتی ہے یعنی سب اثرات اسی آئیوڈین کے ہوتے ہیں اور اس بات کا ثبوت کہ آئیوڈائیڈ مرکبات کی تاثیر اسی آئیوڈین کی وجہ سے ہوتی ہے کہ جو جسم کے اندر ان سے علیحدہ ہوجاتی ہے یہ ہے کہ قدیم الایام میں جب آئیوڈین کو اندرونی طور پر دیا جاتا تھا تو وہی علامات و نتائج پیدا ہوتے تھے جو کہ آج کل آئیوڈائڈس کو دینے سے پیدا ہوتے ہیں۔
آئیوڈائڈس (نمکیات آئیوڈین یعنی پوٹے سیم آئیوڈائیڈ یا سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ) کو زیادہ مقدار میں دینے سے علاوہ عام ضعف کے بعض خاص قسم کی علامات پیدا ہوتی ہیں جن کو آئیوڈزم (تسمم بہ سمیت آئیوڈین) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے علاوہ آئیوڈین کے خاص اثرات کے ان نمکیات کے کچھ اپنے اثرات بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتے ہوئے ان کی غددوں کی تراوش کو بڑھاتے ہیں اور غلیظ و چسپندہ بلغم کو رقیق کرتے ہیں۔ لہٰذا یہ ایکس پیکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہیں۔ یہ انڈائریکٹ (غیر مستقیم یا منحرف) طور پر اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) بھی ہیں۔ ان کو بڑی مقداریں دینے سے ادرار بول بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ اثر اس الکلی (قلی۔ سوڈا یا پوٹاس جو ان نمکیات میں ہوتا ہے) کی بڑی خوراکوں سے ہوتا ہے یا کہ آئیوڈین سے۔ اگر ان کو عرصہ تک بڑی خوراکوں (مثلاً پوٹاسیم آئیوڈائیڈ۔ اگرین کی خوراک میں) دیا جائے تو مرضعہ کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش کم ہوجاتی ہے اور عورتوں میں پستان اور مردوں میں خصیتین چھوٹے ہوجاتے ہیں اور سیکشوئل پاور یعنی قوت رجولیت زائل ہوجاتی ہے۔

آمیزش۔ وہی جو پٹاسیم آئیوڈائیڈ میں ہوتی ہیں +

افعال۔ اسکے بھی وہی افعال ہیں جو کہ پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے لیکن یہ اس کی نسبت کم مضعف ہوتا ہے اور مریض کو اس کی برداشت نسبتہً زیادہ ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

آئیوڈین کے ناٹ آفیشل نمکیات (Not Official Iodine Salts)

(لاطانی) ایمونیائی آئیوڈائڈم (Ammonium Iodidum)
(انگریزی) ایمونیم آئیوڈائیڈ (Ammonium Iodide)
یہ ایک سفید اور نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے جو کہ ہوا لگنے سے زرد ہو جاتا ہے +

انحلال۔ یہ ۳ حصہ ۲ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ۳ حصہ ۴ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ اسکے بھی وہی افعال ہیں جو پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے لیکن یہ اس کی نسبت کم مضعف ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۲۰ گرین +

(۲) روبی ڈیائی آئیوڈائڈم (Rubidii Iodidum) اس کی بے رنگ مکعب قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اس کی بھی نسبتہً بہتر برداشت ہوتی ہے اور یہ بھی کم مضعف ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۳) سٹرون شیائی آئیوڈائڈم (Strontii Iodidum) یہ بھی ایک سفید قلمی مادہ ہے۔ اسکے افعال اور مقدار خوراک بھی مثل روبی ڈیائی آئیوڈائڈم کے ہیں +

پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(بیرونی) پوٹے سیم اور سوڈیم آئیوڈائڈس کا جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ مرہم کی شکل میں استعمال کرنے سے بہت کم مقدار میں جذب ہوتے ہیں۔ پسینہ سے ڈی کمپوزڈ ہو کر بھی یہ جذب ہو جاتے ہیں +

(اندرونی) آئیوڈین کے نمکیات کی تاثیر مثل آئیوڈین کی تاثیر کے ہوتی ہے۔

ہوجاے تو ایک گھنٹہ بعد اس میں آئل آف لیمن ملادیں ؛

(لاطانی) انگوائینٹم پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی (Unguentum Potassi Iodidi)

(انگریزی) پوٹاسیم آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Potassium Iodide Ointment)

بنانے کی ترکیب۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵۰ گرین۔ پوٹاسیم کاربونیٹ ۳ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر بوزن) ۷ ۴ گرین۔ بنزوئے ٹڈ لارڈ ۰ ۴ گرین۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور پوٹاسیم کاربونیٹ کو آب مقطر میں حل کرکے ان کے ہمراہ گرم کھرل میں بنزوئے ٹڈ لارڈ بتدریج مخلوط کریں ؛

(ناٹ آفیشل مرکب (*Not Official Preparations*

(۱) لنی منٹم پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی (Linimentum Potassi Iodidi)

سافٹ سوپ ½ ۱۲ حصہ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۱۰ حصہ۔ گلیسرین ۷ حصہ۔ لیمن آئل ایک حصہ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک سو حصہ ؛

(آفیشل (Official

سوڈیائی آئیوڈائڈم (SODII IODIDUM) یُودورالسُّودیُوم

(کیمیاوی علامت (Na I

ڈاکٹری نام		علمی نام (کتب معرّا ایران)
سوڈیائی آئیوڈائڈم	(Sodii Iodidum) (معرب)	یودورالسودیوم
سوڈیم آئیوڈائیڈ	(Sodium Iodide) (مفرس)	یُدورِ سودیُم

بنانے کی ترکیب۔ آئیوڈین اور سوڈا کے سولیوشن سے مثل پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے تیار کیا جاتا ہے ؛

صفات۔ سفید رنگ کا دانہ دار سفوف جو کہ ہوا میں تری کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے۔ ذائقہ تلخ اور قدرے نمکین ؛

انحلال۔ یہ ۱۱ حصہ ۶ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ؛

آف پوٹاسیم بن جاتے ہیں پھر اس عرق کو اُڑا کر جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو کوئلہ کے ہمراہ ملا کر حرارت دینے سے آیوڈیٹ کی آکسیجن کاربانک ایسڈ بن کر خارج ہو جاتی ہے اور آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم باقی رہ جاتا ہے اس کو کھولتے ہوئے پانی میں حل کر کے چھان لیتے ہیں اور پھر اس کو دھو کر اور اُڑا کر اس کی قلمیں باندھ کر محفوظ رکھتے ہیں ÷

صفات - بے رنگ غیر شفاف مکعب قلمیں جن کی کیفیت خفیف ایکلائن (کھاری) ہے **حل الانحلال** - یہ ۴ حصہ ۳ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۱۲ حصہ ایکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے ÷

آمیزش - آیوڈیٹس - نائٹریٹس - برومائیڈس اور سائنائیڈس وغیرہ ÷

نقیضات - بسمتھ سب نائٹریٹ - سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی - پیکورس - لائکوار سٹرکینینی ایکلائیڈیل سالٹس اور ایسے مرکبات جن میں کہ شاپچ (نشاستہ) پایا جائے ÷

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ری زال وینٹ (محلل) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اور ڈایوریسے ٹک (مدر بول) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۰ء۳۲ سے ۱ء۳ گرام) بشکل سولیوشن ÷

یہ پڑتی ہے - لائیکوار آیوڈائی نورٹس (تقریباً ۲۴/۱ ۲۶) ٹنکچر آیوڈائی (تقریباً ۱ گرین) اور انگوانیٹم آیوڈائی (۱/۲ ، ۱ گرین) اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لنی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونی { Linimentum Potassi Iodidi cum Sapone }

(انگریزی) لنی منٹ آف پوٹاسیم آیوڈائیڈ ودھ سوپ { Liniment of Potassium Iodide with Soap }

بنانے کی ترکیب - تازہ تیار کردہ کرڈ سوپ کے ورق ۲ اونس - پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱½ اونس - گلیسرین ایک فلوئڈ اونس - آئل آف لیمن ایک فلوئڈ ڈرام - آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس :- کرڈ سوپ کے باریک سفوف کو آب مقطر اور گلیسرین کے ہمراہ ملا کر چینی کی پیالی میں واٹر باتھ پر رکھیں جب صابن حل ہو جائے تو سیال کو اس کھرل میں داخل کریں جس میں کہ پوٹاسیم آیوڈائیڈ کو پیسا ہے - پھر رگڑ کر دونوں کو خوب ملالیں اور جب یہ مرکب سرد

مسوڑوں اور دانتوں پر لگانے سے ٹارٹار (حفر۔ دانتوں کی مَیل) تحلیل ہوجاتی ہے زخمی یا متقرح مسوڑوں پر اس کو لگانے سے ان کے زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔ آئیوڈین کے غرغرے (۲ سے ۴ گرین ۸ اونس پانی میں ملاکر) مرکیوریل سیلی وے شن (تلعب سیمابی۔ پارے سے مُنہ آنا) کو روکتے اور مُنہ وحلق کے آتشکی یا غیر آتشکی زخموں کو مندمل کرتے ہیں۔ پگ مینٹم مینتھل۔ کرایک گرے نیولر فیرنجائی ٹِس (سوزش حلق دانہ دار) میں عام طور پر مستعمل ہے اور واقعی مفید دوا ہے۔ ٹنکچر آئیوڈین ایک یا دو بوند نصف یا ایک ایک اونس پانی میں ملاکر نصف نصف گھنٹہ بعد دو تین مرتبہ دینے سے بعض اوقات قے کا آنا رک جاتا ہے۔ ملیریئل فیورس (ملیریائی بخارات) اور گاؤٹ (نقرس) میں بعض ڈاکٹر آئیوڈین کا استعمال مفید بتاتے ہیں مگر پُرانے ملیریائی بخاروں میں اسکے ٹنکچر کو اندرونی طور پر دینے سے کبھی کبھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ سفلس (آتشک) اور سکرافولا (خنازیر) میں جب اس کے نمکیات سے فائدہ نہیں ہوتا تو بعض اوقات آئیوڈین مُفید ثابت ہوتی ہے ۔

انتباہ - چونکہ آئیوڈین سے معدہ و امعاء میں خراش ہوکر دست آنے لگتے ہیں اس لئے اس کو خوب محلول کرکے بعد از غذا دینا چاہئے۔ جرمن کا ایک نامور ڈاکٹر ٹنکچر آئیوڈین کو شربت یا شیری میں ملاکر بھی پلاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی آئیوڈائڈم (POTASSI IODIUM) یُودُورالبوطاسیوم

(کیمیاوی علامت K I)

ڈاکٹری نام		طبی نام اکتب جدیدہ مصر (عربی)
(لاطانی) پوٹے سیائی آئیوڈائڈم	(Potassi Iodidum)	(معرب) یودورالبوطاسیوم
(انگریزی) پوٹاسیم آئیوڈائیڈ	(Potassium Iodide)	(مفرس) یُدیدپٹاسیوم

بنانے کی ترکیب - لائکوار پٹاسی میں آئیوڈین کو حل کرنے سے آئیوڈیٹ اور آئیوڈائیڈ

کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مقام معلل کے نزدیک یا ارد گرد تیز لائکوار آئیوڈائی لگا کر آبلے اٹھانے سے عموماً سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اری سپلس (سرخبادہ) اور کاربنکل (شب چراغ) کے پھیلنے یا اس کی ترقی کو روکنے کے لئے آس پاس کی جلد پر ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ لگایا کرتے ہیں اس سے مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ پیرا سے ٹک سکن ڈیزیز (جراثیمی جلدی امراض) مثلاً رنگ ورم (قوبا۔ داد) ٹنی وس (مسعفہ۔ گنج) اور سکے بیز (جرب۔ ترنارش) وغیرہ کے لئے کاسٹر پیسٹ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ٹی نیا سرسی نےٹا (قوبلے حلقیہ) میں ٹنکچر آئیوڈین یا مرہم آئیوڈین کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ اینڈومیٹرائٹس (باطن رحم کی سوزش) میں آئیوڈائزڈ فینول کا مقامی استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ ہورنیس (خشونت حلق) ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور تھائی سس (سل) اور برانکائیٹس (سعال) میں آئیوڈین کے ابخرات سنگھانا مفید ہوتا ہے لیکن تاکہ ہوا کی نالی میں خراش نہ ہو اس کو کلوروفارم اور پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھایا کرتے ہیں۔ ڈینٹل پیری اوسٹائیٹس (دانت کی جڑ کے اوپر کی جھلی کی سوزش) کی وجہ سے جب ڈاڑھ میں درد ہو تو خالص ٹنکچر آئیوڈین یا اس میں اسی قدر ٹنکچر ایکونائٹ ملا کر اسے روئی کی پھریری سے باحتیاط مقام ماؤف میں لگانا اکثر نافع ہوتا ہے۔ گلے کے امراض خصوصاً گرے نیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق حبیبی یعنی دانہ دار) میں پگ مینٹم مینڈل لگانے سے مرض میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ بسٹنگ برانکوسیل (گھیگھا) میں ٹنکچر آئیوڈین محلول کی پچکاری کرتے ہیں اور مرض ہیڈروسیل (فوطوں میں پانی بھرجانا) میں پانی کو نکالنے کے بعد بعض اوقات خاص ٹنکچر آئیوڈین کی پچکاری کرتے ہیں تاکہ سوزش وصلی پیدا ہو کر ٹیونیکا ویجائنیلس (غلاف بیضہ) کے دونوں طبقات جن میں کہ پانی جمع ہوتا ہے باہم جڑ جائیں۔ آئیوڈین لوشن (آئیوڈین ۱/۲ گرین۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲ گرین۔ آب مقطر ایک اونس) کے آنکھ میں ڈالنے سے اپیسی ٹی آندی کارنیا (بیاض العین۔ سفیدی پھلی) اگر وہ نئی ہو اور گہری نہ ہو تو اکثر رفع ہوجاتی ہے۔

استعمالات اندرونی

خالص آئیوڈین اندرونی طور پر شاذو نادر ہی استعمال ہوتی ہے ٹنکچر آئیوڈین کو

اس کے ٹنکچر کو اس قدر پانی میں ملا کر کہ اس کی رنگت ہلکی سرخ ہو جائے اس سے پرانے اور گندے زخموں کو اکثر دھویا کرتے ہیں۔ جائنٹس (مفاصل) سائی نو وئل ممبرین (غشائے زلالی۔ جوڑوں کی اندرونی جھلی) لمفیٹک گلینڈز (غدد جاذبہ) پلیورا (غلاف شش) پیری کارڈیم (غلاف قلب) لنگز (ریتہ۔ پھیپھڑے) لور (جگر) سپلین (طحال) یوٹرس (رحم) اووری (خصیۃ الرحم) پیری ٹونیم (باریطون) اور پیری اسٹی ام (سمحاق۔ ہڈی کے اوپر کی جھلی) وغیرہ کے سب اکیوٹ اِن فلامیشن (کم شدید سوزش) یا کرانک انفلامیشن (پرانی سوزش) میں اس کے ٹنکچر یا لنی منٹ وغیرہ کو بطور کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) استعمال کرتے ہیں۔ امراض مفاصل مثلاً ریوما ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) آرتھرائٹس (سوزش مفاصل) اور امراض استخوان میں خصوصاً جبکہ وہ آتشک کی وجہ سے ہوں مرکبات آیوڈین بطور کونٹر اری ٹینٹ بکثرت مستعمل اور اکثر مفید ہوتے ہیں۔ پرانے غددی اورام ٹنکچر آیوڈین وغیرہ کے لگانے سے تحلیل ہو جایا کرتے ہیں۔ آیوڈین کا ٹنکچر یا مرہم اگر کرانک پلیورسی (ذات الجنب مزمن) میں مقام ماؤف پر متواتر لگایا جائے تو اکثر درد میں تخفیف ہو جاتی اور مجتمع رطوبت کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ کرانک تھائی سس (پرانی سل) میں ٹنکچر آیوڈین وغیرہ کو اکثر ہنسلی کی ہڈی کے نیچے لگایا کرتے ہیں جس سے بعض اوقات کھانسی اور بلغم میں کمی ہو جاتی ہے۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں خصوصاً بچوں میں ٹنکچر آیوڈین کا سینہ پر لگانا اکثر مفید ہوتا ہے +

نوٹ۔ لائیکوار آیوڈائی یا لنی منٹم آیوڈائی چونکہ بہت تیز ہوتے ہیں اس لئے وہ ایک ہی مقام پر دو یا تین مرتبہ سے زیادہ نہیں لگائے جا سکتے اور اگر ان کے لگانے سے زیادہ درد یا خراش ہو تو الکحال یا برانڈی یا وھسکی یا یوڈی کلون سے یا پوٹاسیم آیوڈائیڈ یا لائکوار پٹاسی کے سولیوشن سے اس مقام سے آیوڈین کو دھو ڈالنا چاہئے +

اگر کسی جگہ ایبسس (دمل۔ خراج) بننے والا ہو یا بیڈ بو (بد۔ باگی) یا کاربنکل (دنبل شیرپنجہ)

تیز مرکبات کے لگانے سے) اس میں اری سپلس (سرخباد ہ) کی قسم کی سوزش ہوجاتی ہے بالخصوص بچوں اور مریضان وجع مفاصل میں ۔

آئیوڈین جلد کے راستے خون میں جذب ہوجاتی ہے اور خون کے سیرم (آب خون) کے کھاری مادوں سے مل کر سوڈیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہوجاتی ہے لیکن جب یہ مرکبات خون میں دورہ کرتے ہوئے کسی ایسے عضو میں پہنچتے ہیں کہ جہاں کی رطوبت ترش ہو شلاً معدہ وگردہ تو اس ترشی کے ساتھ ملنے سے ان میں پھر تبدیلی پیدا ہوتی ہے کہ آئیوڈین علیٰحدہ ہوجاتی ہے جو کہ خراش پیدا کرتی ہے لہذا اگر آئیوڈین کو وسیع حصۂ جلد پر لگایا جائے یا اس کو زیادہ مقدار میں انجکٹ کیا جائے تو اس کے خون میں جذب ہوجانے سے آئیوڈزم کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں یعنی مریض کو قے ہونے لگتی ہے - پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے اور ہذیان ہوکر کولیپس ہوجاتا ہے وغیرہ

تاثیراتِ اندرونی

راہِ غذا و تنفس - یہ راہ غذا و راہ تنفس دونوں میں خراش پیدا کرتی ہے معدہ و امعاء میں یہ آہستہ آہستہ سوڈیم آئیوڈائیڈ و آئیوڈیٹ میں تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اس کا زیادہ حصہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی آزاد رہتا ہے پس وہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور قولنج کا سا درد ہونے لگتا ہے - نہایت تھوڑی مقدار میں یہ قے آنے کو روکتی ہے - آئیوڈین کے ابخرات کے استنشاق سے راہِ تنفس میں خراش ہوکر کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں - پیشانی اور سینہ میں درد ہونے لگتا ہے اور عسرِ تنفس کی شکایت ہوتی ہے ۔

آئیوڈین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

آئیوڈین کا زیادہ تر مقامی استعمال ہی ہوتا ہے چنانچہ بدبودار اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے اس کا ٹنکچر یا مرہم یا لائنکوار اکثر استعمال کیا جاتا ہے -

یہ ایک قوی آلٹرے ٹو (معدل) ہے ؛

(۱۹) آئیوڈل بنیسڈ (Iodalbacid) یہ آئیوڈین اور ایلبیومن کا ایک مرکب ہے جس میں ۱۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ ایک بھورے رنگ کا بے ذائقہ و بے بو سفوف ہوتا ہے۔ اس کو ایپلیپسی (صرع۔مرگی) اور سفلس (آتشک) میں عرصہ تک متواتر دے سکتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین ؛

آئیوڈین کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

آئیوڈین کی تاثیر مثل کلورین کی تاثیر کے ہوتی ہے لیکن یہ اس قدر تیز نہیں ہوتی۔ یہ قوی اینٹی سپٹک ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) اور اینٹی پیراسیٹک (قاتل جراثیم حیوانی ونباتی) ہے۔ اگر خالص آئیوڈین یا اس کا کوئی تیز مرکب جلد پر لگایا جائے تو وہاں پر درد جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے اور اس جگہ کی شرائین پھیل کر وہاں کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے اور جلد متورم ہوکر آبلہ پڑجاتا ہے اور اگر اس کو چند مرتبہ استعمال کیا جائے تو یہ کونٹراری ٹینٹ اثر پیدا کرتی ہے یعنی اغلباً اس کی تاثیر منعکسہ سے اندرونی شرائین سکڑجاتی ہیں اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ لہٰذا یہ طاقت اور مدت استعمال کے لحاظ سے اری ٹینٹ (محرش) روبی فےشینٹ (محمر) اور ویسی کینٹ (منفط) نیز کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) ہے۔ اس کے لگانے سے جلد کی رنگت زردی مائل بھوری ہوجاتی ہے اور کیوٹی کل (بشرہ مخالیہ جلد کا بالائی طبق) مردار پڑکر چھلکوں یا پرت کی شکل میں اتر جاتا ہے ؛

جیسا کہ مذکور ہوا اس کے لگانے سے مقامی شرائین پھیل جاتی ہیں اور لیوکوسائٹس (سفید دانہائے خون) ان کی دیواروں سے باہر نکل آتے ہیں اور اس طرح سے یہ عروق جاذبہ کو تحریک دیتی ہے۔ غالباً اسی بات پر اس کی ایب سار بینٹ (جاذب ناشف) تاثیر منحصر ہے ؛

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلد پر آئیوڈین کے لگانے سے (خصوصاً

اس کو آتشک میں اور نامعلوم زہروں میں بطور فاد زہر کے دیتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو بجائے آئیوڈو فام کے استعمال کرتے ہیں +

(۱۳) آئیوڈو پائرین (Iodopyrin) / آئیوڈو اینٹی پائرین (Iodoantipyrine) } یہ بے رنگ و بے بو بے ذائقہ اینٹی سپٹک سفوف ہیں جو آئیوڈین اور اینٹی پائرین کے باہم ملانے سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) اور ریمیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۱۴) آئیوڈین ٹرائی کلورائیڈ (IodineTrichloride) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ آئیوڈین اور کلورین کی ترکیب سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کا ایک گیلن پانی میں ایک ڈرام کا سولیوشن قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ فرمن ٹے ٹو ڈس پیپسیا (سوئے ہضم اختماری) میں اس کے مذکورہ سولیوشن کو بمقدار ½ اونس دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۵) آئیوڈی نول (Iodinol) / آئیوڈی پین (Iodipin) } یہ زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو آئیوڈین کو سیسم آئل یعنی روغن کنجد (تل کا تیل) میں حل کرکے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ۱۰ سے ۲۵ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کی بو اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے۔ یہ پانی اور ایلکحل (۹۰ فیصدی) میں تو حل نہیں لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے اس کو سفلس (آتشک) برانکائی ٹس (سعال) برانکیل ایزما (ضیق النفس سعالی) ایمفائی سیما (نفخ الریہ) اور پلیوُرائیٹس (سوزش حجاب الریہ۔ ذات الجنب) میں دیتے ہیں۔ اس کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ آتشک درجہ سوم) میں اور اس درجہ کے آتشکی زخموں کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے بلکہ ڈاکٹر ونٹر نیاز اس کو پوٹاسیم آئیوڈائیڈ سے مفید تر خیال کرتا ہے ایک سے ۲ ڈرام کی مقدار میں مالش کرنی بھی مفید ہوتی ہے +

(۱۶) آئیوڈو کیفین (Iodo-Coffeine) دیکھو صفحہ ۹۲۵ جلد اول +

(۱۷) آئیوڈو تھائی رین Iodothyrin / تھائرو آئیوڈین Thyroidine } یہ ایک جوہر فعال ہے جس میں کہ آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) سے حاصل ہوتا ہے۔

(۷) پگ منیٹم آیوڈو کاربولی سیٹم { Pigmentum Iodo Carbolisatum } طلاء یُد وحمض الفحم -
آیوڈین ۴ گرین - آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۴ گرین - کاربولک ایسڈ ۴ گرین گلیسرین ۲ فلوئڈ ڈرام - واٹر تا ایک فلوئڈ اونس :- آیوڈین اور آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کو پانی میں حل کریں اور کاربالک ایسڈ کو گلیسرین میں حل کریں پھر دونوں کو باہم ملائیں - (مندرجہ بی - پی - سی)
اس کو بھی کرانک اور گرے نیولر فیرنجائی ٹس (سوزش حلق مزمن) میں لگاتے ہیں +

(۸) ٹنکچورا آیوڈائی ڈیکالریٹا { Tinctura Iodo Decoloratum } تعفین یُد بے رنگ :-
آیوڈین ۲۵ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۵ فلوئڈ اونس - آیوڈین کو ایلکحال میں خفیف حرارت پر حل کریں - جب سرد ہو جائے تو اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱۰ فلوئڈ ڈرام ملا کر اس کو گرم جگہ میں رکھیں جب تک کہ وہ بے رنگ ہو جائے یعنی اس کا رنگ اُڑ جائے - پھر اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) اس قدر ملائیں کہ کل حجم ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے - یہ معمولی ٹنکچر کی نسبت کمزور ہوتا ہے - صرف خوبی اس میں یہ ہے کہ یہ رنگین نہیں ہوتا +

(۹) پیسٹا آیوڈائی اینٹ اِما ملائی (Pasta Iodo et Amyle) ضماد یُد نشائی -
سٹارچ ایک حصہ - گلیسرین ۲ حصہ - واٹر ۹ حصہ - تینوں کو باہم ملا کر جوش دیں اور پھر تقریباً سرد ہونے پر اس میں لائیکوار آیوڈائی (بی پی ۱۸۹۸ء) ایک فلوئڈ اونس ملائیں - ان کو زخموں خصوصاً آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں اس سے زخم صاف اور اچھے ہو جاتے ہیں +

(۱۰) سروپس ایسڈائی ہائیڈرایوڈائی سائی { Syrupus Acidi Hydriodici } (مندرجہ بی - پی - سی)
مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم خوب ڈائلیوٹ کر کے دیں +

(۱۱) وے پر آیوڈائی (Vapor Iodi) ابخرات یُدی - ٹنکچر آف آیوڈین ایک فلوئڈ ڈرام - واٹر (پانی) ایک فلوئڈ اونس - دونوں کو کسی مناسب ظرف میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ کر ابخرات اٹھنے دیں اور ان ابخرات کو مریض کو سنگھائیں +

(۱۲) اِمائیلم آیوڈیٹم (Amylum Iodatum) { آیوڈین ایک حصہ - پانی حسب ضرورت
آیوڈائزڈ سٹارچ (Iodized Starch) } اسے نم کرنے کے لئے - سٹارچ سفوف
۲۰ حصہ - دونوں کو باہم رگڑ کر ملا لیں - مقدار خوراک ½ سے ۴ ڈرام - دودھ اور پانی میں ملا کر +

(لاطانی) انگوائیٹم آئیوڈائی (Unguentum Iodi) مرہم یُد
(انگریزی) آئیوڈین آئنٹ منٹ (Iodine Ointment) مرہم آئیوڈین
بنانے کی ترکیب - آئیوڈین ۲۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - گلیسرین ۶۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین :- آئیوڈین و پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو شیشے یا چینی کے کھرل میں رگڑیں اور بتدریج اس میں لارڈ شامل کریں **طاقت** ۵ میں ایا ۴ فیصدی +

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) **اور پیٹینٹ ادویہ**

(۱) کاسٹیکم آئیوڈائی (Causticum Iodi) یُد کاوی :- آئیوڈین ۱۸۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۹۰ گرین - ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - تینوں کو باہم ملالیں - ریلوپس (الذئب) اور ٹرٹری سفلے ٹک سورز (پرانے آتشکی زخم) پر لگاتے ہیں +

(۲) گلیسرائنم آئیوڈائی (Glycerinum Iodi) مارٹینس فلوئڈ (Morton's Fluid) } آئیوڈین ۱۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳۰ گرین - گلیسرین ایک فلوئڈ اونس - مرض سپائنا بیفیڈا (الفقرۃ المشقوقہ) میں اس کی ۳۰ منم کی پچکاری کرتے ہیں مگر پچکاری کرتے وقت یہ احتیاط ضروری ہے کہ نخاع ستنتی یا نخاعی رسولی میں سے اس کی رطوبت خارج نہ ہونے پائے +

(۳) فینول آئیوڈیٹم (Phenol Iodatum) دیکھو صفحہ ۴۸۷ جلد اول +

(۴) لیوگلز سولیوشن (Lugol's Solution) محلول لیوگل - آئیوڈین ۲۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳۰ گرین - واٹر ایک اونس - نوٹ - یہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء میں داخل تھا +

(۵) پگ مینٹم مینڈل (Pigmentum Mandle) طلاء بینڈل - آئیوڈین ۶ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - آئل آف پیپرمنٹ ۵ منم - گلیسرین تا اونس ایک - اس کو گرینیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق دانہ دار) میں لگاتے ہیں - یہ بہت مفید دوا ہے +

(۶) پگ مینٹم پائی سس کم آئیوڈو { Pigmentum Picis cum Iodo } کاسٹرز پیسٹ (Coster's Paste) } ضماد کاسٹر :- آئیوڈین ۱۲۰ گرین - رکٹی فائیڈ آئل آف ٹار ایک فلوئڈ اونس - خفیف حرارت پر آئیوڈین کو روغن میں حل کریں - رنگ ورم (قوبا) پر اس کو لگانے سے مرض اکثر رفع ہوجاتا ہے +

نقیضات۔ ایلکلیز۔ میٹلک سالٹس۔ ویجی ٹیبل ایلکلائڈس۔ منرل ایسڈس۔ آئل آف ٹرپن ٹائن اور امونیا +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) روبی فے شینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) لمفے ٹک سٹیمولنٹ (محرک غدد) ایب سار بینٹ (جاذب و ناشف) اور آلٹرے ٹو (معدل) +

یہ کام آتی ہے۔ آئیوڈائڈز آف آرسنک۔ لیڈ۔ مرکری۔ پوٹاسیم۔ سلفر اور سوڈیم کے بنانے میں۔ جن میں سے صرف سوڈیم آئیوڈائڈ اور پوٹاسیم آئیوڈائڈ کا یہاں پر بیان کیا جائیگا +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (Liquor Iodi Fortis) سائل یُد قوی
(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین { Strong Solution of Iodine } آئیوڈین کا تیز سولیوشن
(") لِنی منٹم آئیوڈائی (Linimentum Iodi) تمریخ یُد

بنانے کی ترکیب۔ آئیوڈین ½۱ اونس۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ¾ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ½۱ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور آئیوڈین کو ایک بوتل میں ڈال کر آب مقطر میں حل کریں اور بعدہ ایلکہال شامل کرکے خوب ہلائیں +

طاقت ½ ۸ میں ایک۔ یہ ٹنکچر آئیوڈین کی نسبت تقریباً چار گنا تیز ہوتی ہے +

ٹنکچورا آئیوڈائی (Tinctura Iodi) صبغۂ یُد
ٹنکچر آف آئیوڈین (Tincture of Iodine) تعفین یُد

بنانے کی ترکیب۔ آئیوڈین ½ اونس۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ½ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ½ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئیوڈین اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور ڈسٹلڈ واٹر کو بوتل میں ڈالیں۔ جب آئیوڈین حل ہوجائے تو اس میں اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت۔ اس میں ½ ۲ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم = (۱۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام آئیوڈم اور اس کا انگریزی نام آئیوڈین دونوں مشتق ہیں اس کے یونانی نام آئیوڈس سے جس کے معنی ہیں بنفشئی رنگ چونکہ اس کے ابخرات کا رنگ خوشنما بنفشئی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

ماہیت - یہ ایک جامد غیر معدنی جسم بسیط یا عُنصر ہے جو کہ سمندر کی جڑی بوٹیوں اور اسفنج کی راکھ سے یا آئیوڈائڈ اور آئیوڈیٹ مرکبات سے حاصل ہوتا ہے +

تاریخ - یہ عُنصر یا جسم مفرد طبیعی طور پر خالص صورت میں نہیں ہوتا بلکہ سمندر کی جڑی بوٹیوں - اسفنج - حیوانات رخوہ اور بعض چشموں کے پانیوں میں ملا ہوا ہوتا ہے چنانچہ ۱۸۱۱ء مطابق ۱۲۲۶ھ میں کورتواس نامی ایک کیمیا دان نے سمندر کے پانی . نباتات بحری اور اسفنج بحری میں اس کے وجود کو دریافت کیا +

قدیم اطبائے یونان و اسلام و یورپ اسفنج سوختہ کو اُنہیں امراض میں استعمال کرتے تھے جن میں کہ آجکل آئیوڈین استعمال کی جاتی ہے - درحقیقت اسفنج سوختہ میں جزو موثر یہی آئیوڈین ہوتی تھی اسی لئے اس کا ایک پرانا انگریزی نام سپنجیا یسٹا (Spongia Usta) ہے جس کے معنے ہیں اسفنج محرق یا اسفنج سوختہ جس کے افعال و خواص کتب طبیہ میں مُفصل مندرج ہیں +

صفات - اس کی قلمیں یا ذرات روبیک (مُعیّن = ◇) یا آکٹے ہیڈرن (مُثمن - مساوی الاضلاع - یا ہشت پہلو = ۞) ہوتے ہیں - یعنی اس کے ذرات معین یا مُثمن شکل کے ہوتے ہیں - بو خاص قسم کی - رنگت سیاہ چمکدار - حرارت دینے سے بنفشئی رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں +

انحلال - ایک حصہ ۷۰۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۳۰ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲ حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں - ایک حصہ ۶۵ حصہ گلیسرین میں نیز پوٹاسیم آئیوڈائیڈ یا سوڈیم کلورائیڈ کے آبی سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - آئرن - آئیوڈین سائی نائیڈ +

شناخت - اس کی خاص قسم کی معدنی چمک اور مختنق یا گلا گھونٹنے والی بو سے اس کی فوراً شناخت ہوسکتی ہے +

(۳) پلوس آئیوڈوفارائی گرین ۳۰
کلوڈیم فلیکزائل ۱۰ اونس ۱/۲
دونوں کو ملالیں۔ آتشکی زخموں اور اینل فشر (شقاق مقعد) پر لگانے کے لئے یہ عمدہ پگمنٹ (طلا) ہے +

(۴) آئیوڈوفارمائی پرسی پی ٹے ٹائی ڈرام ۱
میوسیلگو ٹریگیکنتھی ڈرام ۴
ایکوی ڈیسٹی لیٹی ۱۰ اونس ۱
اس دواء پچکاری کو نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہئے اور باریک ململ میں چھان لینا چاہئے۔ پھر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) لیکر اور قدرے پانی میں ملاکر اس کی بلیڈر (مثانہ) میں پچکاری کریں بسٹائیٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(۵) پلوس آئیوڈوفارمائی ڈرام ۲
پلوس ایسڈائی بوریسائی ڈرام ۱
پلوس اکلی ڈرام ۶
سب کو باہم ملالیں۔ رھائی نائیٹس (سوزش منخرین) اوزینا (بخرالانف) اور اٹوریا (سیلان اذن۔ کان بہنا) میں اس کا نفوخ مفید ہوتا ہے +

(۶) آئیوڈوفارم پرسی پی ٹیٹم گرین ۳۰
کیومے ریسنی ... گرین ۱
ورنی سولی ... اونس $\frac{1}{2}$
سب کو ملاکر وارنش بنائیں۔ اس کو مقام معلل پر پتلا پتلا لگاکر خشک ہوجانے دیں۔ اس کا جو باریک پرت جم جاتا ہے وہ گرم پانی سے دھل جاتا ہے۔ اور یہ لپس (سرخباد) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۷) آئیوڈوفارم پرسی پی ٹے ٹم گرین ۵
اولیم تھی او بروے مٹ حسب ضرورت
سپازیٹری (شیاف) بنائیں۔ بواسیر اور شقاق مقعد میں اجابت سے قبل استعمال کرنے سے وقت اجابت درد نہیں ہوتا +

(۸) آئیوڈوفارمائی پرسی پی ٹیٹائی گرین ۴۰
اولیم یوکے لپٹائی ... گرین ۴۰
کیمفوری ... گرین ۴۰
اولیم تھی او بروے مٹی ڈرام ۳
انگوائنٹم پیرافینی اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ برنس (آگ سے جلے ہوئے مقام) سکیلڈ (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام) اور وونڈس (جراحات) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(آفیشل Official)

آئیوڈم (IODUM) الیود

ڈاکٹری نام (کیمیاوی علامت I) علمی نام

آئیوڈم (Iodum) (معرب) آئیود

آئیوڈین (Iodine) (مفرس) ید

ایب سیس (خراج) کے جوف میں اور سائنس (ناسور) میں اس کے ایملشن کی پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے۔ نئے سوزاک میں آئیوڈوفارم بوجی سے فائدہ ہوتا ہے۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) کے بعض امراض مثلاً پرورائیٹس اینائی (خارش مقعد) میں رفع درد اور خارش کے لئے آئیوڈوفارم سپازی ٹریز استعمال کی جاتی ہیں۔ کینسر یعنی سرطان کے زخم پر اس کو چھڑکنے سے اس کی بدبو رفع ہوجاتی اور درد و زخم کی ترقی میں تخفیف ہوجاتی ہے*

(اندرونی) اندرونی طور پر آئیوڈوفارم کو شاذ و نادر ہی استعمال کرتے ہیں لیکن منہ کے آتشکی زخموں حلق اور حنجرہ کے ٹیوبرکلی زخموں میں اس کو بشکل سپرے (رشاس) ان سفلے شن (نفوخ) اور پیسٹل (اقراص) استعمال کیا جاتا ہے۔ گیسٹرک السرز (قروح معدہ) اور تھائی سس (سل) میں اس کا اندرونی استعمال کچھ مفید ثابت نہیں ہوا*

انتباہ۔ کمزور اور ضعیف اشخاص کو اس کی برداشت کم ہوتی ہے یعنی ان میں اسکی زہریلی علامات نمایاں ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن بچوں کو اس کی زیادہ برداشت ہوتی ہے*

ہدایات نسخہ نویسی۔ کبھی اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو کسچر یا لوشن میں سولیوشن آف ایکیشیا میں معلق کر کے دیں یا بشکل گولی جو گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے یا اسکے وزن کے ½ پلوس ٹریگیکنتھ کپونڈ کے ملانے سے عمدہ بن جاتی ہے۔ اسکی بدبو یوکلپٹس آئل یا جیسے نیم آئل (۲ ڈرام میں ۵ منم) یا بالسم آف پیرو یا مسک اور یا کیومے رین سے چھپ جاتی ہے*

مجربات

نسخہ

(۱) آئیوڈوفارم ذتی	ونس ۱
کری اوسینی	گرین ۵
ادیم بی تیوبی یا مگرانگ۔	گرین ۲

باہم ملالیں۔ آئوڈیس (ربے بی) آئیوڈوفارم*

نسخہ

(۲) آئیوڈوفارم	اونس ۱
کیومے رینی	گرین ۵
وسی لیسنی	گرین ۵

باہم ملالیں۔ آئوڈیس (ربے بی) آئیوڈوفارم*

(۱۰ یا ۲۰ فیصدی طاقت کا)۔ آئیوڈوفارم وُول یا لنٹ (۵ یا ۱۰ فیصدی طاقت کی) اکثر زخموں وغیرہ کو ڈریس کرنے میں کام آتے ہیں۔ اس کو خالص یا بورک ایسٹڈ وغیرہ کے ساتھ ملاکر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ بشکل مرہم یا کلوڈین میں ملاکر لگاتے۔ بصورت بوجی (فتیلہ) اور سپازی ٹری (شیاف) وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ وغیرہ +

اگرچہ ہر قسم کے السَر (قرح۔ زخم) اور وُونڈ (جراحت۔ گھاؤ) کے لئے یہ دوا مفید ہے لیکن مختلف قسم کے سفلے ٹِک سورز (آتشکی زخم) ٹیوبرکلس سورز (ٹیوبرکلی زخم) یا سکرافولس سورز (خنازیری زخم) اور شینکر (زخم آتشک) کے لئے یہ خصوصیت سے مفید ہے۔ زخم پر اس دوا کا باریک سفوف چھڑکنا یا اس کی مرہم لگانا کافی ہوتا ہے۔ بَرنس یعنی جلے ہوئے مقامات پر آئیوڈوفارم کو گلیسرین اور پانی میں ملاکر لگاتے اور اوپر سے کاٹن وُول (دُھنکی ہوئی صاف روئی) سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ تازہ زخموں اور اعضائے تناسل کے زخموں پر اس کو کلوڈین کے ساتھ ملاکر (کلوڈیم کم آئیوڈوفارم) لگانا مفید ہوتا ہے۔ ممپس (التہاب غدہ نکفیہ۔ کنپھیڑ) بیوبوز (بدیں۔ باگیاں) اور پرانے متورم غدد نیز گوٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں متورم جوڑوں پر اور نیورلجیا (عصبی درد) پر بھی اسی صورت ہیں اس کا لگانا مفید ہوتا ہے۔ کان۔ ناک مُنہ اور حلق کے زخموں خصوصاً آتشکی یا ٹیوبرکلی زخموں میں اس کو شارج (نشاستہ) یا بزمتھ (مرتشیشا) وغیرہ کے ساتھ ملاکر بذریعہ ان سفلیٹر (منفاخ) نفخ کرنا نافع ہوتا ہے۔

(رسم ۲)
تصویر ان سفلیٹر (منفاخ)

(۲)

(۳)

(۱)

(۱) اس میں دوا سے سفوف ڈالی جاتی ہے (۲) یہ نلکی ہے سوراخ کو مریض کے ناک یا کان وغیرہ میں لگاتے ہیں (۳) اس حصہ ربڑ کو دباتے ہیں تو ہوا سے دوا کا نفوخ ہوجاتا ہے +

آئیوڈو فارم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

اس سے شدید سمیت تو اب دیکھنے میں نہیں آتی البتہ کسی زخم وغیرہ سے آئیوڈو فارم کے رفتہ رفتہ جذب ہونے یا اس کو اندرونی طور پر متواتر دینے سے مزمن سمیت کی مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آنے لگتے ہیں۔ نبض کمزور اور تیز چلتی ہے۔ بخار ہوتا ہے (جس کی حرارت بعض اوقات ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ ہوتی ہے) ہذیان۔ مےنیا یا مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ جلد پر ارتھیما یا اکزیما (سوزش جلد۔ چھاجن) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں بلکہ بعض وقت شدت ضعف سے موت واقع ہوتی ہے۔ جگر اور عضلات کی ساخت چربی میں بدل جاتی ہے۔ کبھی پیشاب میں خون اور ایلبیومن آنے لگتا ہے۔ یہ علامات کبھی تو یکایک پیدا ہو جاتی ہیں اور کبھی رفتہ رفتہ اور ہفتوں تک رہا کرتی ہیں +

نوٹ ۔ بعض اشخاص کو اس دوا کی نہایت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ انکے زخم وغیرہ پر ذرا سی آئیوڈو فارم چھڑکنے سے ہی وہ جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہے +

فاوزہر یا علاج ۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۵ گرین قدرے پانی میں حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک دوا گھنٹہ گھنٹہ بعد چند بار دیں اس سے علامات میں نیز آئیوڈو فارم کی مضرات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ رفع بخار کے لئے معرقات دیں یا نیم گرم پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں +

آئیوڈو فارم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اس کے استعمالات

(بیرونی) زخموں کو تحریک دینے اور ان کو صاف رکھنے نیز مقامی ڈس ان فیکٹنٹ اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینس تھے ٹک (مخدر و مسکن) اثرات کے لئے آئیوڈو فارم فن جراحی میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن اس کی خاص قسم کی بو بعض اوقات اسکے استعمال کی مانع ہوتی ہے +

جراحی میں یہ دوا بیت مختلف اشکال میں استعمال ہوتی ہے مثلاً آئیوڈو فارم گاذ

آئیوڈوفارم کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) آئیوڈوفارم کو جب مقامی طور پر زخموں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تو یہ ڈی اُڈورنیٹ (دافع بدبو) اینٹی سپٹک اور ڈس اِن فیکٹینٹ (دافع تعفن) تاثیر کرتی ہے اور اسکے یہ اثرات آئیوڈوفارم کے متفرق ہوکر آئیوڈین کے علیحدہ ہوجانے سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ آئیوڈوفارم زخم پر لگانے سے سیرم (آب خون) اور چربی میں حل ہوجاتی ہے اور جسم کے اندر داخل ہوکر ٹومینس (حیوانی ایلکلائڈس) جاندار سیلز وغیرہ کے اثر سے اپنی ترکیب بدل دیتی ہے اور خالص آئیوڈین پیدا کرتی ہے جس سے مذکورہ بالا دافع بدبو اور دافع تعفن اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

نوٹ - جب تک آئیوڈین سیرم و چربی میں حل نہ ہوجائے تب تک وہ متفرق نہیں ہوتی یا اپنی ترکیب نہیں بدلتی یعنی غیر محلل آئیوڈوفارم پر ٹومینس وغیرہ کا کچھ اثر نہیں ہوتا پس یہ تفرق یا تغیر بہت جلد پیدا نہیں ہوتا اس لئے یہ ہرگز خیال نہیں کرلینا چاہئے کہ جب آئیوڈوفارم زخم پر لگائی جاتی ہے تو اس سے آئیوڈین علیحدہ ہوکر مقامی خراش کا باعث ہوتی ہے بلکہ آئیوڈوفارم زخم پر لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر وسکن) اثر کرتی ہے۔

(اندرونی) جسم کے اندر آئیوڈوفارم کی جو ٹھیک تاثیر ہوتی ہے وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی۔ لیکن کسی حد تک یہ معلوم ہوا ہے کہ جسم میں یہ مثل ایک آئیوڈائیڈ کے اثر کرتی ہے۔ معدہ میں پہنچ کر یہ بطور سیڈیٹو (مسکن) اثر کرتی ہے اور قلب پر مضعف اثر کرتی ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ زہریلی علامات پیدا کرتی ہے۔ جسم سے یہ براہ تنفس بشکل آئیوڈین خارج ہوتی ہے اور براہ بول بشکل آئیوڈائیڈس اور آئیوڈیٹس۔ زیادہ تر اس کا اخراج براہ بول ہوا کرتا ہے۔

مُفید نہیں ہوتے وہاں ان سے فائدہ ہوتا ہے مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۸) لورے ٹین (Loretine) یہ ایک زردی مائل بے بو قلمی سفوف ہے جو کہ غیر خراشدار اور غیر سمی ہوتا ہے +

(۱۹) لوسوفان (Losophan) یہ ایک بھورے رنگ کا بے رنگ قلمی سفوف ہے جس میں ۸۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کو بھی بطور اینٹی سپٹک کے استعمال کرتے ہیں +

(۲۰) نوسوفن (Nosophen) یہ ایک خاکی مائل سفید رنگ کا بے بو سفوف ہے جس میں ۶۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک ۲ سے ۸ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

(۲۱) اینٹی نوسن (Antinosin) یہ نوسوفن کا سوڈیم سالٹ ہے +

(۲۲) یوڈوکسن (Eudoxin) یہ نوسوفن کا بزمتھ سالٹ ہے +

(۲۳) نیپ تھول ارسٹول (Napthol Aristol) یہ ایک سبزی مائل زرد رنگ کا بے ذائقہ و بے بو سفوف ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) سینوفارم (Sanoform) یہ ایک ہلکے سفید رنگ کا غیر سمی اور غیر خراش کنندہ قلمی سفوف ہے جس میں ۶۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ ڈسی کے ٹنگ (جاذب و ناشف) ہے اس کو امراض چشم اور السرز (قروح) پر استعمال کرتے ہیں +

(۲۵) سلفیمی نول (Sulphaminol) یہ ایک زرد رنگ کا بے بو و بے ذائقہ و بے ضرر سفوف ہے جو جسمی رطوبات کے ساتھ مل کر سلفر اور فے نک ایسڈ میں متفرق ہو جاتا ہے۔ یہ لیرنجیل تھائی سس (سل حنجرہ) میں مفید ہے۔ ناک سے رطوبت آنے میں اس کا نفوخ استعمال کیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۴ گرین +

(۲۶) تھی او ریسارسین (Thio-Resorcin) } یہ سلفر اور ریسارسین کے
(۲۷) ڈائی آئیوڈو تھی او ریسارسین (Di-Iodo thio-Resorcin) } مرکبات ہیں اور بے ذائقہ

وغیر سمی سفوف ہیں۔ ان میں سے پہلا زردی مائل سفید ہے اور دوسرا بھورا +

(۲۸) ٹرامے ٹول (Traumatol) } یہ ایک غیر محلل بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۵۴ فیصدی
آئیوڈوکریسول (Iodocresol) } آئیوڈین ہوتی ہے +

ان کے علاوہ اور بھی کئی ایک دوائیں ہیں جو قابل ذکر نہیں +

بُو آتی ہے۔ اس میں ۲۸ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر یا اس کی ۱۰ فیصدی کی مرہم استعمال کرتے ہیں یہ غیر خراش کنندہ اور بے ضرر ہے اور آئیوڈوفارم کا بہترین بدل ہے۔ ایک حصہ یہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں ملا کر اور اس میں ½ اونس چڑوں اور بغلوں میں ملنے سے ابتدائی سل میں فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک ثانوی میں اسکے ایک فیصدی والے سولیوشن کی ۵ منم کی روزانہ جلدی پچکاری کرتے ہیں ؛

(۱۲) آئیوڈوفارمین (Iodoformin) اس میں ۷۵ فیصدی آئیوڈوفارم ہوتی ہے۔ یہ سفید یا ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم۔ ایتھر اور الکحل میں کسی قدر اور ایسی ٹون میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی آئیوڈوفارم کا بدل ہے ؛

(۱۳) آئیوڈوفارمل (Iodoformal) یہ بھی ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ اینٹی سپٹک ہے ؛

(۱۴) آئیوڈوفارموجن (Iodoformagen) یہ آئیوڈوفارم اور اُلبیومن کا ایک مرکب ہے اس میں ۹۰ فیصدی اُلبیومن ہوتی ہے۔ اس کو زخموں پر چھڑکتے ہیں ؛

(۱۵) آئیوڈوفارم بائی ٹیومی نیٹم (Iodoform Bituminatum) یہ ایک ٹار اور آئیوڈوفارم کا مرکب ہے جس کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی۔ اس کو بھی زخموں پر چھڑکا کرتے ہیں ؛

(۱۶) آئیوڈول (Iodol)
ٹیٹرا۔آئیوڈو۔پیرول (Tetra-Iodo-Phynol)
یہ ایک سفیدی مائل بھورا سفوف ہے جس کی بو نامرغوب نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کا اثر سمی ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحل کلوروفارم اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے اس کا اثر مثل آئیوڈوفارم کے ہوتا ہے اور اندرونی طور پر مثل پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے چنانچہ اس کو ۱ سے ۳ گرین کی مقدار میں بشکل گولی یا کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں ؛

(۱۷) آئیوڈوسیلی سلک ایسڈ (Iodo Salicylic Acid)
ڈائی آئیوڈوسیلی سلک ایسڈ (Di-Iodo Salicylic Acid)
یہ آئیوڈین اور سیلی سلک ایسڈ کے مرکبات ہیں ان میں دونوں دواؤں کی مشترک تاثیرات ہوتی ہیں۔ ان کو بطور اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اینل گے سِک (مسکن الم) اور اینٹی رومیٹک (دافع وجع مفاصل) استعمال کرتے ہیں۔ جہاں سیلی سلیٹ

زنک آئنٹ منٹ میں ایک ڈرام یہ ملا کر لیوپس (الذئب) پر لگاتے ہیں +

(۳) آرسٹول (یا) (Aristol) } پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور تھائی مول
ڈائی۔ تھائی مول۔آئیوڈائیڈ (Di-Thymol-Iodide) } کے سولیوشن میں آئیوڈین کے
سولیوشن کے ملانے سے بنایا جاتا ہے۔یہ سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی
اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوڈین۔ ایتھر اور آئلز (روغنات) میں حل ہو جاتا ہے۔
یہ السرے ٹیوبیس (الذئب التقرع) ٹی نیا (قوبا۔ داد۔ گنج) ایکزیما (نار فارسی۔ چھاجن)
سورائی سس (سکیہ۔ چنبل) میں مفید ہے۔اس کا ۱۰ فیصدی کا مرہم استعمال کیا جاتا ہے یا
یا اس کو زخم پر دھوڑتے ہیں یا کلوڈین میں ملا کر لگاتے ہیں +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈوری سارسین سلفونیٹ { Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate } دیکھو صفحہ ۹۰۶

(۵) بزمیوتھائی سوڈی ام فاسفوسیلی سلاس { Bismuthi Sodium-Phospho-Solicylas } دیکھو صفحہ ۹۰

(۶) بزمیوتھائی سب گیلیٹ (Bismuthi Subgallate) دیکھو صفحہ ۹۰۰ جلد اول +

(۷) کری اوسل (Creosal) } یہ دونوں قوی اینٹی سپٹک ہیں جو آئیوڈوفارم کی نسبت
(۸) کرے سیلول (Cresolal) } اعلیٰ ہیں کیونکہ ایک تو یہ بے ضرر ہیں اور دوسرے
ان کی بو زیادہ نا مرغوب نہیں ہوتی۔علاوہ ازیں ان کی تاثیر قابض بھی ہے۔کری اوسل ۵ سے ۱۵
گرین کی مقدار میں ان ٹسٹائنل تھائی سس (سل امعاء) میں دیتے ہیں اور کرے سیلول کو ۳ سے ۸ گرین
کی مقدار میں ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے ڈائریا یعنی اسہال میں دیتے ہیں +

(۹) ڈائی آئیوڈوفارم (Di-Iodoform) } اس کی بے بو زرد رنگ کی منشوری
ای تھے لین پر آئیوڈائیڈ (Ethylene Periodide) } قلمیں ہوتی ہیں جو پانی۔کلوروفارم
اور ایتھر میں حل نہیں ہوتیں۔یہ بھی بجائے آئیوڈوفارم کے مستعمل ہے اور قریباً کوئی کس ان آفیشل ہے +

(۱۰) ایکا آئیوڈوفارم (Eka Iodoform) یہ ایک زرد قلمی چمکدار سفوف ہے جو کہ پانی میں
تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۷۵ حصہ کیلکحال۔ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر اور ایک حصہ ۱۲½ حصہ
کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے۔یہ آئیوڈوفارم اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا مرکب ہے اور یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے +

(۱۱) یوروفین (Europhen) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس میں سے زعفران کی سی

(۶) کلوڈیم آئیوڈوفارمائی (Collodium Iodoformi) آئیوڈوفارم ایک حصہ کلوڈین فلیکزائل ۱۲ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ آتشکی زخموں اور غددی اورام پر اس کو لگاتے ہیں *

(۷) ایملسیوآئیوڈوفارمائی (Emelsio Iodoformi) آئیوڈوفارم کا باریک سفوف ۱۰ حصے گلیسرین ۲۰ حصہ۔ آب مقطر ۲۰ حصہ۔ آئیوڈوفارم کو گلیسرین میں خوب رگڑ کر پھر پانی ملائیں۔ اس سے سائنس (ناسور) اور ایبسس کیوی ٹی (جوف دمل) میں پچکاری کرتے ہیں *

(۸) ان سفلے شیو آئیوڈوفارمائی (Insufflatio Iodoformi) آئیوڈوفارم ایک حصہ بزمتھ سب نائٹریٹ ایک حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ کان۔ ناک اور حلق کے امراض میں یہ نفوخ استعمال کرتے ہیں *

(۹) نی بیولا آئیوڈوفارمائی (Nebula Iodoformi) آئیوڈوفارم ۲ حصہ۔ ایتھر تا ۱۰۰ حصے

(۱۰) پیس ٹلس آئیوڈوفارمائی (Pastillus Iodoformi) ہر ایک ترص میں ایک گرین آئیوڈوفارم اور ۱۰ گرین گلیکو جیلے ٹین (میں) ہوتا ہے۔ منہ۔ زبان اور حلق کے آتشکی زخموں میں ان قرصوں کو منہ میں رکھکر چوسنا مفید ہوتا ہے *

(۱۱) انگوائینٹم آئیوڈوفارمائی کم ایٹروپینا { Unguentum Iodoformi et Atropina } :-
بریسی پی ٹے بڈ آئیوڈوفارم ۶۰ گرین۔ ایٹروپین ۲ گرین۔ سافٹ پیرافین ایک اونس۔ پہلے ایٹروپین کو بذریعہ حرارت پیرافین میں حل کریں پھر سرد ہونے پر اس میں آئیوڈوفارم ملادیں۔ مستعلہ اَنتھلمک اہسپتال لنڈن و (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) *

(۱۲) انگوائینٹم آئیوڈوپیرافینی (Unguentum Iodoparaffini) آئیوڈوفارم ایک حصہ آئل آف یوکے لپٹس ۸ حصہ۔ خفیف حرارت پر روغن میں آئیوڈوفارم کو حل کریں اور پھر اس میں پگھلائی ہوئی پیرافین ۲۷ حصہ اور سافٹ پیرافین ۶ حصہ ملاکر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں *

آئیوڈوفارم کے قائم مقام یا بدل یعنی وہ ادویہ جو اسکی بجائے استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱) ائرول (Airol) دیکھو بزمتھ کے بیان میں صفحہ ۹۰۷ نمبر ۱۱ *

(۲) اینٹی سپٹول (Antiseptol) اس میں ۵۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے اس میں (یا) سنکونین آئیوڈوسلفیٹ (Cinchonine Iodo-Sulphate) بو نہیں ہوتی۔ ایک اونس

یہ زردی مائل گلابی رنگ ایک ملائم سفوف ہوتا ہے ﴿

(۳) آئیوڈوفارم ڈریسنگز (Iodoform Dressings) چنانچہ :-

آئیوڈوفارم گاز :- (Iodoform Gauze) ۵ یا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی طاقت کی ہوتی ہے -

آئیوڈوفارم وُول (Iodoform Wool)
آئیوڈوفارم لنٹ (Iodoform Lint)
یہ بھی ۳ یا ۵ یا ۱۰ فیصدی طاقت کی ہوتی ہیں -

اگر کسی اتفاقی صدمہ کے سبب سے اندام نہانی میں سے خون آتا ہو تو آئیوڈوفارم گاز کو ایڈرینلین سولیوشن میں تر کرکے اسے اندام نہانی میں رکھنے سے خون کا آنا بند ہو جاتا ہے ﴿

(۴) وھائٹ ہیڈس وارنش (Whiteheads' Varnish) اس میں آئیوڈوفارم ۱ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن (جس میں بجائے ایلکحال کے ایتھر ڈالا جاتا ہے) میں حل کیا ہوا ہوتا ہے ﴿

(۵) بوجیز آف آئیوڈوفارم اینڈ یوکے لپٹس (Bougies of Iodoform and Eucalyptus)

آئیوڈوفارم ۵ گرین - آئل آف یوکے لپٹس ۱ منم - آئل آف تھی اوبروما ۳۵ گرین سب کو ملا کر بوجی (فتیلہ) بنائیں جو ۴ انچ لمبی اور ۱۰ نمبر کے کیتھیٹر کے برابر موٹی ہو (مندرجہ بی - پی - سی) -

یہ بوجی (فتیلہ) مرض گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ﴿

طریق استعمال - مریض پیشاب کرکے پشت کے بل چت لیٹ جائے اور بوجی کو یوکے لپٹس آئل یا کاربالک آئل (۲۰ میں ۱) چپڑ کر اس کو پیشاب کی نالی میں داخل کرلے اور سوراخ بول پر بورک لنٹ کی گدی رکھکر اور گٹا پرچہ ٹشو رکھکر اس پر سٹکنگ پلاسٹر کی دھجیاں لگا کر اسے مضبوط کردے کہ گر نہ جائے - مریض کو چار یا پانچ گھنٹہ تک پیشاب نہیں کرنا چاہئے - اگر مرض شدید ہو تو پیشاب کرنے کے بعد دوبارہ بوجی رکھنی چاہئے - دوسرے روز سلفو کاربولیٹ ۲ گرین ایک اونس پانی میں حل کرکے اس سے شبانہ روز میں تین چار بار پچکاری کریں اور چوتھے روز جب علامات میں تخفیف ہو جائے تو ۲ گرین فی اونس والے زنک لوشن کی پچکاری کریں ﴿

یہ علاج مرض شروع ہوتے ہی یعنی پہلے روز ہی کرنا چاہئے - اگر مرض کو ایک ہفتہ ہو گیا ہو تب بھی یہ علاج مفید ہوتا ہے لیکن پرانے سوزاک میں یہ مفید نہیں ﴿

نوٹ - دوران علاج میں مریض کو شراب و کباب - سرخ مرچ - گرم مصالح - گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہئے ﴿

بنانے کی ترکیب - آئیوڈوفارم ۳۰ گرین - آئل آف تھی اوبروما حسب ضرورت - آئل آف تھی اوبروما کو پگھلا کر تھوڑے سے روغن میں آئیوڈوفارم کو حل کرلیں پھر بقیہ روغن کو اس میں ملا کر ۱۵ گرین والے سانچے میں ڈھال کر ۱۲ شیاف بنالیں ۰

طاقت ہر ایک شیاف میں ۳ گرین آئیوڈوفارم اور ۱۲ گرین آئل آف تھی اوبروما ۰

(لاطانی) انگوانیٹم آئیوڈوفارمائی (Ungnentum Iodoformi) مرہم آئیوڈوفارم

(انگریزی) آئیوڈوفارم آئنٹ منٹ (Iodoform Ointment) " " "

بنانے کی ترکیب - آئیوڈین کا باریک سفوف ½ گرین - زرد پیرافین ½ ۲ اونس - دونوں کو باہم ملالیں - **طاقت** ۱۰ میں ۱ بطور اینٹی سپٹک - ڈس انفیکٹینٹ اور اینٹی سفلٹک مستعمل ہے ۰

نات آفیشل مرکبات (Not Official Prepaaations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) آئیوڈوفارم ایروم یٹی سیٹم (Iodoform Aromatisatum) آئیوڈوفارم معطر

آئیوڈوفارم ۹۶ حصہ - کیومے رین (جوہر اکلیل الملک) ۴ حصہ - دونوں کو بخوبی ملالیں ۰

نوٹ - اگر کیومے رین نہ ملے یا مریض کو اس کی بوخوشگوار نہ ہو تو اس کی بجائے آئیوڈوفارم میں کوئی وا لٹے ٹائل آئل ملا کر اس کی بدبو کی اصلاح کرسکتے ہیں چنانچہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف کلوز (روغن قرنفل) آئل آف سینے من (روغن دارچینی) آئل آف سٹرونیلا (روغن اذخر) آئل آف برگے موٹ (روغن پوست نارنج) آئل آف ساسافراس (روغن صاصافراس) میں سے کسی ایک کو آئیوڈوفارم کے ساتھ ملانے سے اس کی بدبو کی اصلاح ہوجاتی ہے - اگر تازہ بھنی ہوئی کافی (دبن - قہوہ) کا سفوف ملایا جاوے تو وہ بھی آئیوڈوفارم کی بدبو کو دبا دیتا ہے - لطیف روغن کا فور - یا بالسم آف پیرو یا مشک کے ملانے سے بھی اس کی بدبو چھپ جاتی ہے ۰

اگر ہاتھوں یا کسی ظرف وغیرہ سے آئیوڈوفارم کی بدبو رفع کرنی ہو تو ٹینک ایسڈ کے سولیوشن سے دھونے سے وہ رفع ہوجاتی ہے - (نیز دیکھو ہدایات نسخہ نویسی) ۰

(۲) آئیوڈوفارم پرسی پی ٹے ٹم (Iodoform Precipitatum) یعنی آئیوڈوفارم مرسّب

(آفیشل Official)

آئیوڈوفارم (IODOFORMUM) آئیوڈوفارمم

(کیمیاوی علامت (CHI_3))

(لاطانی) آئیوڈوفارمم (Iodoformum) آئیوڈوفارم
(انگریزی) آئیوڈوفارم (Iodoform) " "
(کیمیاوی) ٹرائی آئیوڈومی تھین (Tri-iodomethane) " "

بنانے کی ترکیب - ایتھل - ایلکہال - آئیوڈین اور پٹاسیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو ملاکر حرارت دینے سے تیار کی جاتی ہے ۔

صفات - چھوٹے چھوٹے چمکدار زرد شش پہلو ذرات جن میں سے خاص قسم کی بدبو آتی ہے - ذائقہ خراب - اس میں ۷ء۹۶ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے - یہ آہستہ آہستہ اڑتی رہتی ہے

انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن ایک حصہ ۷ حصہ ایتھر میں ایک حصہ ۱۲ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۲۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۰۰ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۱۰ حصہ کلوڈین میں - ایک حصہ ۱۴ حصہ یوکے لپٹس آئل میں ایک حصہ ۳۰ حصہ آلو آئل میں نیز فکسڈ اور والاٹائل آئلز یعنی روغنات ثقیل و لطیف میں اور کسی قدر بنزول میں حل ہو جاتی ہے ۔

آمیزش - قابل انحلال زرد رنگین مواد - آئیوڈائڈس - پکرک ایسڈ ۔

نقیضات - کیلومل (رسکپور) سلور نائٹریٹ اور دیگر نائٹریٹس - پوٹاسیم کلوریٹ اور پوٹاسیم نائٹرائٹ ۔

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈی اوڈورنیٹ (دافع بدبو) اور آلٹریٹو (معدل) ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۹ء گرام) ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی (Suppositoria Iodoformi) شیاف آئیوڈوفارم
(انگریزی) آئیوڈوفارم سپازی ٹریز (Iodoform Suppositories) " " "

تاثیرات واستعمال

اس کی تاثیر واستعمال چونکہ بعینہٖ شل نکس وامیکا (اذاراقی ۔ کچلہ) کی تاثیر واستعمال کے ہیں اس لئے انہیں بغور ملاحظہ کریں ۔

نوٹ ۔ ہندوستانی اطباء (حکیم اور وید) اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں خصوصاً مرض ہیضہ وغیرہ میں لیکن چونکہ انہیں اس کے اجزاے کیمیاوی کا علم نہیں اور نہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کچلہ کی نسبت زیادہ سمی ہے اس لئے وہ اس کو بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں ۔ اس غلطی کا باعث بعض طبی کتب بھی ہیں جن میں اس دوا کو تریاق سموم معدنی ونباتی وحیوانی لکھا ہے لیکن اس کے سمی یا زہریلے اثرات کا کچھ ذکر نہیں کیا ۔ حکیم محمد حسین مرحوم مصنف مخزن الادویہ نے تو اس کی مقدار ایک سے دو حبہ (ایک حبہ برابر ہے اڑھائی چاول یا چار چاول کے) تک لکھی ہے جو بہت زیادہ نہیں لیکن حکیم اعظم خاں مغفور نے محیط اعظم میں اس کی خوراک دو حبہ سے دس سرخ تک یعنی نصف رتی سے دس رتی یا ایک سے ۲۰ گرین تک لکھی ہے بلکہ ضمناً لکھا ہے کہ مرض ہیضہ دورد شکم میں اسے ایک سے دو ماشہ (۱۵ سے ۳۰ گرین) کی مقدار میں گلاب میں گھس کر پلائیں اور اگر قئیں بند نہ ہوں تو مکرر پلاویں ۔ پس اس کی اس قدر زیادہ مقدار خوراک جو ڈاکٹری مقدار معینہ کی نسبت تیس گنا ہے یقیناً سمی ہے ۔

چونکہ اس میں سٹرکنین جوہر کی مقدار جو کہ ایک سم قاتل ہے بہ نسبت اذاراقی یا کچلا کے دوچند یا سہ چند ہوتی ہے اس لئے ڈاکٹران یورپ وامریکہ نے اس کی مقدار خوراک کچلہ کی مقدار خوراک کی نسبت کم مقرر کی ہے ۔

کیمسٹ پیلیٹے ٹیر نے ۱۸۱۸ء میں پہلے پپیتا میں سے ہی سٹرکنین جوہر نکالا تھا اور اس کے کچھ عرصہ بعد وہ اذاراقی (کچلا) میں سے نکالا گیا ۔ اب بھی یورپ میں سٹرکنین جوہر زیادہ تر پپیتا ہی میں سے نکالتے ہیں کیونکہ یہ وہاں کچلہ کی نسبت ارزاں بکتا ہے ۔

مقام پیدائش - جزائر فلپائن اور کوچین چاینا ۔

نوٹ - یہ جزائر پہلے سپین (ہسپانیہ) کے قبضہ میں تھے لیکن ۱۸۹۸ء میں امریکہ والوں نے ان پر قبضہ کر لیا ۔

تاریخ - سولھویں صدی مسیحی کے آخر میں جوزٹ نامی ایک مسیحی واعظ نے جزیرہ فلپائن سے اس دوا کو یورپ بھیجا - ۱۶۹۹ء میں ڈاکٹر رے اور ڈاکٹر پیٹی ور نے اس کو لنڈن کی شاہی مجلس اطباء کے سامنے پیش کیا اور اٹھارھویں صدی مسیحی کے آخر میں یہ دوا ہندوستان میں آئی چنانچہ مخزن الادویہ اور اس کے بعد کی طبی کتب میں یہ پپیتا کے نام سے درج ہے ۔

صفات نباتی - یہ بیج ایک سے ۱½ انچ تک لانبے مستطیل یا بیضاوی اور بے قاعدہ طور پر گوشہ دار ہوتے ہیں - اکثر بیج تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں - رنگت باہر سے خاکستری یعنی خفیف بھوری یا سیاہی مائل لیکن اندر سے نیم شفاف - ساخت قرنی یعنی مثل سینگ کے یہ نہایت سخت ہوتا ہے - بو کچھ نہیں - ذائقہ نہایت تلخ ۔

نوٹ - ایک ثمر یعنی پھل میں جو بڑے امرود کے برابر ہوتا ہے ۱۵ سے ۲۰ بیج ہوتے ہیں ۔

صفات کیمیاوی - اس میں بھی وہی جواہر یا اجزاء ہوتے ہیں جو کہ نکس وامیکا (ذراقی کچلہ) میں ہوتے ہیں بلکہ کچلہ کی نسبت اس میں سٹرکنین جوہر زیادہ ہوتا ہے ۔

افعال - اسکے افعال و خواص وہی ہیں جو کہ نکس وامیکا (کچلا) کے ہیں انہیں بغور دیکھیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰۰۸ء سے ۰۶۵ء گرام) ۔

مرکبات Preparations

ایکسٹریکٹم اگنے شیئی اماری { Extractum Ignatiæ Amaræ } **خلاصہ پاپیتا** :- اگنے شیا بین (پاپیتا) کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) کے ساتھ پرکولیٹ کر کے پھر اسے آنچ پر اُڑا کر یہ رُب تیار کیا جاتا ہے - بطور ٹانک (مقوی) اس کو ضعف اعضاے ہضم میں دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین بشکل گولی دن میں تین بار ۔

ٹنکچورا اگنے شیئی اماری (Tinctura Ignatiæ Amaræ) **تعفین پاپیتا** :- اگنے شیا بین (پاپیتا) ایک حصہ - ایلکہال (۷۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے ۱۰ حصہ ٹنکچر تیار ہو جائے - بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر تیار کر لیں ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم (۰۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر)

ناٹ آفیشل (Not Official)

اِگنےشیا اِمارا (IGNATIA AMARA) پاپیتا

فصیلہ لوگینیہ یا سٹرکنینیہ N. O. Loganiaceae

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
(لاطانی) اِگنےشیا اِمارا	(Ignatia Amara)	فُول سُنتینانس (کتب مر)	(سنسکرت) پے پی تک بیج
(؍) اِگنےشئی سیمینا	(Ignatia Semina)	فول سنت ایناس (؍)	؍
(انگریزی) بین آف سینٹ اگنےشش	{Bean of St. Ignatius}	باقلائے سنت اینیاکس (کتب ایران)	؍
(؍) فیبا اگنےشیا	(Faba Ignatii)	پاپیتا - پیپیتا (کتب ہندوستان)	(ہندی) پپیتا

وجہ تسمیہ - سینٹ اگنےشس یعنی سنت یا مقدس اِگنےشس ایک مسیحی بزرگ تھا جس کے معتقد جوزٹ نامی نے اس دوا کو اس کے نام سے نامزد کیا ۔

پپیتا (Pepita)۔ یہ اصل میں اس دوا کا ہسپانی نام ہے۔ ہندوستان میں یہ دوا اسی نام سے آئی پس اس کا یہی نام مشہور ہو گیا ۔

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام سٹرک نوس اِگنےشیائی (Strychnos Ignatii) ہے۔ یہ اس درخت کے بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ۔

نوٹ - لفظ سٹرک نوس (Strychnos) یونانی لغت ہے جو نائٹ شیڈ (Nightshade) کی مترادف ہے چنانچہ قدیم یونانی جنس نائٹ شیڈ (جنس عنب الثعلب) یا ایٹروپا (بیروج) پر اس لفظ کا اطلاق کرتے تھے اور سولھویں بلکہ ستارھویں صدی مسیحی تک بھی یورپ میں سٹرک نوس کو ایٹروپا کا مترادف سمجھتے رہے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق فصیلہ سٹرکنینیہ پر ہوتا ہے جس میں مندرجۂ ذیل ادویہ شامل ہیں :-

(۱) سٹرک نوس نکس وامیکا (اذاراقی - کچلا) (۴) سٹرک نوس پوٹے ٹورم - (ریزبلی)
(۲) سٹرک نوس اگنےشیا - (پاپیتا - پپیتا) (۵) سٹرک نوس گالبھیریانا (یہ چین میں پیدا ہوتا ہے)
(۳) سٹرک نوس گلیبو بریٹا (خشب الحیۃ کچلاتا) ۔ (۶) سٹرک نوس بورڈو (افریقی زہر پیکان)

نسخہ

مُجرّبات

(۱) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۱
انگوآینٹم لینولینی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کرانک ایگزیما (نار فارسی) اور سوزائی سس (صدفیہ۔ سکیہ۔ چمبل) میں مفید ہے +

(۲) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۱
وری سول . . . . اونس ۱
دونوں کو ملاکر وارنش بنائیں۔ اور اس میں سے تھوڑا لیکر مہاسوں پر لگاکر خشک ہونے دیں۔ ایکنی روزیے شیا میں مفید ہے +

(۳) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۱
انگوآینٹم کرائی سارو بینی ڈرام ۱
لائکوار کاربونس ڈی ٹرجنس ڈرام ½
انگوآینٹم پیرافینی اونس ۱
سب کو باہم مخلوط کرکے مقام ماوف پر لگائیں ایکنی (کیل۔ مہاسے) کیلئے مفید ہے +

(۴) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ½
اولیم ایگڈلی . . . ڈرام ۴
لائکوار کیلیس ڈرام ۴
سب کو باہم مخلوط کرکے کریکڈ نپل (پھٹی ہوئی بھٹنی) پر لگائیں +

(۵) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۱
انگوآینٹم ایسڈ۔ بورک ڈرام ۴
انگوآینٹم پیرافینی اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ جلے ہوئے مقام پر لگانا مفید ہے

(۶) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۲
لائکوار پلمبائی فورٹس ڈرام ۱
ایکوالارو سیرے سائی ڈرام ۲
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۴
سب کو ملاکر لوشن بنائیں۔ پرورائیٹس وَلوی (خارش بھاسے اندام نہانی) کے لئے مفید ہے +

(۷) اکتھیول ایموتی ایٹی ڈرام ۴
انگوآینٹم پیرافینی اونس ۱
دونوں کو ملاکر مقام ماوف پر لگائیں۔ اری سپلس (سرخباد) میں مفید ہے +

(۸) اکتھیول ڈرام ۱
ایسڈائی سیلی سلائی گرین ۲۰
زنسائی آکسائیڈائی ڈرام ۲
امائلائی . . . . . ڈرام ۴
پیٹرولیٹی . . . . اونس ۱
سب کو ملاکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ سورائی سس (صدفیہ) میں مفید ہے +

(۱۷) تھی اول (Thiol) یہ اکتھیول کا ایک مصنوعی بدل ہے۔ یہ بشکل سفوف یا سیال ہوتا ہے اور پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ شدید قسم کے اری تھیما (اری تھیما سوزش جلد) اری سپلس (سرخباد) اور عورتوں کے سوزشی امراض نیز اندام نہانی کی خارش میں مفید ہے۔ **مقدار خوراک** خشک کی ۲ سے ۱۰ گرین ＊

(۱۸) اکتھل بین (Ichthalbin) یہ البیومن اور اکتھیول کا ایک مرکب ہے۔ یہ بھورے رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے۔ اس کو اکیزیا (نار فارسی) امعاء کے عصبی امراض اور بخاروں کے بعد کی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۵ گرین (۳۰ گرین روزانہ تک)

تاثیر و استعمال اکتھیول

بیرونی طور پر اس کو پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) سورائسیس (صدفیہ۔ سکیہ۔ چمبل) اکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) فیورس (شہدیہ۔ گنج) اور لیوپس (ذاالذئب) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ نیز کرانک رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) پر اس کی مالش کرتے ہیں جس سے درد و ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اس کی بو کو رفع کرنے کے لئے اس میں روغن سٹرونیلا ملایا کرتے ہیں۔ عورتوں کے سوزاک اور لیوکوریا (سیلان دیض) میں اس کے شیاف اور فرازج استعمال کرتے ہیں نیز چیچک کی پھٹی ہوئی پھنسی اور اری سپلس پر لگاتے ہیں۔ پروراٹیگو سینائلس (حکۃ الشیوخ۔ بوڑھوں کی خارش) میں اس کا ۱۰ فیصدی کا آبی سولیوشن اور پروراٹیٹس (خارش) اور آتشک پر اس کا ۱۰ فیصدی سولیوشن لیڈ اور مرکری کے مرکبات کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے انکے سلفائیڈ نہیں بنتے ＊

اندرونی طور پر اس کو رہیومے ٹزم (وجع مفاصل) سفلس (آتشک) لپرسی (جذام) ٹیوبرکولوسس (سل) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ＊

(۸) سپازی ٹریز آف اکتھیول { Suppositiuries of Ichthyol } ہر ایک سپازی ٹری میں ۳ گرین اکتھیول ہوتا ہے۔ اگر فوری استعمال کے لئے بنانی ہو تو گلیکو جیلے ٹین میں سے بنائیں ورنہ ایک حصہ موم اور ۲ حصہ آئل آف تھی اوبرو ما ملاکر اس سے شیاف بنائیں ٭

(۹) پیسریز آف اکتھیول { Pessaries of Ichthyol } یہ فرازج ۱۰ فیصدی طاقت کے ہوتے ہیں۔ جو جیلے ٹین یا کوکو بٹر بے سس سے بنائے جاتے ہیں۔ ۱۰ فیصدی والے لیوکوریا (سیلان ابیض) اور ۵ فیصدی طاقت کے عورتوں کے گنوریا (سوزاک) میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۱۰) انگوائینٹم اکتھیول (Unguentum Ichtuyol) لینولین یا آلیو آئل اور لارڈ میں ۱ سے ۵۰ فیصدی اکتھیول ملاکر مرہم بنائی جاتی ہے یہ مرہم سورائی سس (صدفیہ جبل) کیلئے مفید ہے ٭

(۱۱) اکتھیول ری سارسین (Ichthyol Resorcin) ری سارسین میں ۱۰ فیصدی اکتھیول ملایا ہوا ہوتا ہے ٭

(۱۲) اکتھیول پیسٹ (Ichthyol Paste) ایمونیم اکتھیول ۵ ۲ حصہ۔ کاربالک ایسڈ ½ ۲ حصہ۔ ان دونوں کو ½ ۲۲ حصہ آب گرم میں حل کر کے اس میں ۵۰ حصہ شارچ (نشاستہ) ملا دیں ٭

(۱۳) اکتھیول وارنش (Ichthyol Varnish) اکتھیول ۴۰ حصہ۔ شارچ ۴۰ حصہ۔ سولیوشن آف ایلبیومن ۱ یا ½ ۱ حصہ۔ پانی اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہو جائے ٭

مذکورہ بالا پیسٹ (ضماد) یا وارنش (روغن) کو ایکثی روزیے شیا (اکنہ وردیہ۔ سرخ مہاسے) پر لگایا کرتے ہیں۔ یہ ماؤف جلد پر لگانے سے جلد خشک ہو جاتے اور باسانی دھوئے جاسکتے ہیں ٭

(۱۴) اکتھیول آئنٹمنٹ (Ichthyol Ointment) اکتھیول ۴۰ گرین سیلی سلک ایسڈ ۸ گرین۔ سافٹ پیرافین تا ایک اونس (لنڈن ہسپتال) ٭

(۱۵) اکتھیوفارم (Ichthoform) یہ ایک سیاہی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکہال میں حل نہیں ہوتا۔ ٹبرکلی امراض میں انتڑیوں کی شکایات میں بطور اینٹی سپٹک اس کو دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ ۱ سے ۵ گرین ٭

(۱۶) فیرک تھول (Ferrichthol) یہ آئرن اور اکتھیول کا مرکب ہے۔ یہ سیاہی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے۔ اس کو انیمیا (نقرالدم) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ گرین ٭

یعنی پتھر بن گئے ہیں اسی طرح سے حیوانات بھی پتھر بن جاتے ہیں جیساکہ "ہر چیز کہ درکانِ نمک رفت نمک شد" یورپ کے اکثر عجائب خانوں میں ایسے متحجر حیوانات ونباتات کے نمونے موجود ہیں +

صفات۔ یہ ایک سرخی مائل بھورا یا تقریباً سیاہ رنگ شیرہ کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کی بو اور ذائقہ شل نافر (قطران) کے ہوتا ہے۔ اس میں ۱۵ فیصدی سلفر (گندھک) ہوتی ہے +

انحلال۔ یہ پانی میں تو بالکل حل ہوجاتا ہے۔ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) و ایتھر میں جزوی طور پر حل ہوتا ہے لیکن ان دونوں کے مرکب میں باسانی حل ہوجاتا ہے +

گلیسرین۔ چربی۔ روغنات۔ سافٹ پیرافین اور لینولین میں یہ باسانی مخلوط ہوجاتا ہے +

افعال۔ آلٹرے ٹو (معدل) اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

اِک تھیول (ایک تھیول) کے مرکبات وپیٹنٹ ادویہ

(۱) لیتھی ام اِک تھیول سلفونیٹ { Lithium Ichthyolsulphonate } ان میں سے ہر ایک کی مقدار

(۲) سوڈیم اِک تھیول سلفونیٹ { Sodium Ichthyolsulphonate } خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ہے

(۳) زِنسائی اِک تھیول سلفونیٹ { Zinci Ichthyosulphonate } یہ بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے +

(۴) کلوڈیم اِک تھیول (Collodium Ichthyol) اکتھیول ایک حصہ۔ کلوڈین ۷ حصہ۔ اس کو ایگزیما (نار فارسی) اری سپلس (سرخباد) اور دیگر جلدی امراض پر لگایا کرتے ہیں +

(۵) مسچورا اِک تھیول (Mistura Ichthyol) اِک تھیول ۲ حصہ۔ سیرپ ½ ۲ حصہ۔ پیپرمنٹ واٹر ½ ۹۵ حصہ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام قدرے پانی میں ملاکر +

(۶) پلیولا اکتھیول ایمونی ایٹی { Pilula Ichthyol Ammoniate } ایمونیم اکتھیول ½ ۲ گرین کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر ½ گرین۔ لیکورس پوڈر ½ ۱ گرین سب کی ایک گولی بنائیں۔ ضرورت ہو تو گرم پیٹ پر پائیں

(۷) ٹےبلیٹ اکتھیول (Tablet Ichthyol) ہر ایک ٹے بلیٹ میں ½ ۲ گرین (۱۱) ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ایک یا زیادہ +

ایک اکتھی او (بمعنی ماہی) اور دوسرے کولا (بمعنی سریش)

تصویر ماہی سٹرجن جس کے پھکنوں کا سریش بنتا ہے

پس اس لفظ کے معنی ہوئے سریش ماہی +

ماہیت - مختلف قسم کی سٹرجن (Sturgeon) نامی مچھلی کے صاف پھکنوں کو باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کیا ہوا ہوتا ہے - روسی سریش ماہی بہترین ہوتا ہے +

نوٹ - یہ پہلے لنڈن فارماکوپیا میں بھی داخل تھا اور بطور ریٹوٹری ٹینٹ (مغذی) استعمال ہوتا تھا اور اب بھی یہ یورپ کے کئی ایک ممالک کے فارماکوپیاز میں داخل ہے - یہ شراب کے صاف کرنے میں کام آتا ہے - ایک اونس گلیسرین میں ۱۵ گرین سریش ماہی ملاکر اس کو بعض سکن ڈیزیز (جلدی امراض) پر لگاتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

(انگریزی) اِک تھی اوٗل (ICHTHYOL) زَیْتُ السَّمَکِ الْمُتَحَجِّر

(ایک تھیول)

(کیمیاوی) ایمونیم اِک تھیوٗل سلفونیٹ { Ammonium Ichthyolsulphonate } پتھرائی ہوئی مچھلی کا تیل

وجہ تسمیہ - اک تھی اول یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اک تھی او بمعنے ماہی اور دوسرے اولیم بمعنے روغن - چونکہ یہ روغن فاسل فش یعنی متحجر ماہی وغیرہ سے کشید کیا جاتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

ماہیت - خاص قسم کے متحجر مواد خصوصاً پتھرائی ہوئی مچھلی سے ایک قسم کا روغن کشید کیا جاتا ہے جس میں گندھک ہوتی ہے - اس روغن پر سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے عمل کرنے سے اور پھر اس میں ایمونیا ملانے سے اک تھیوٗل حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - جب نباتات و حیوانات بہت سی مٹی اور پتھروں میں دب جاتے ہیں اور متعفن نہیں ہوتے تو عرصۂ دراز کے بعد وہ متحجر ہو جاتے ہیں یعنی وہ پتھرا جاتے یا پتھر بن جاتے ہیں چنانچہ پتھر کا کوئلہ درحقیقت پہاڑوں میں دبے ہوئے درخت ہیں جو امتداد زمانہ سے متحجر ہو گئے

استعمال کرتے ہیں لیکن یہ ہائیوسین کی نسبت کم مفید ہوتی ہے۔ ڈاکٹر رنگر کہتا ہے کہ اس نے اس کو ہذیان سکاری میں استعمال کیا لیکن کچھ مُفید نہ پایا۔ بعض اوقات جبکہ افیون سے نیند نہیں آتی تو اس سے آجاتی ہے۔ اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ صرف مرک کی ساختہ معتبر ہوتی ہے ÷

مُجرّبات

نسخہ

(۱) ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۳
پلوس کیمفوری ... گرین ۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ کارڈی (نغوذ سوزاکی) میں مفید ہے ÷

(۲) ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۲
زنسائی ویلیری اے نیٹس گرین ۲
ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ نروسیڈے ٹو (مسکن اعصاب) ہے ÷

(۳) ہائیوسینی ہائیڈرو برومائیڈ گرین $\frac{1}{100}$
پلوس سیکری لیکٹس (ملک شوگر) گرین ۲
گولی بناکر سوتے وقت دیں۔ پیرینلیسس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) میں مفید ہے ÷

(۴) سوڈیائی برومائیڈائی ... گرین ۱۵
ٹنکچر ہائیوسائمائی ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپائی پیپے ورس ڈرام ۱
ایکواڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں۔ ان سامنیا (بیخوابی) میں مفید ہے ÷

(۵) ٹنکچورا ہائیوسائمائی ... منم ۳۰
سوڈیائی بنزوئیٹس گرین ۱۰
الکسر سکیرائنی ... منم ۵
انفیوزم بیوکیو ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور پائلائیٹس (سوزش حوض کلیہ) میں مفید ہے

(Not Offitial (ناٹ آفیشل

(لاطانی) اِکتھی اوکولا (ICHTHYOCOLLA) غِرَاءُ السَّمک غری السّمک

(انگریزی) آئی سن گلاس (Isinglass) سریشم ماہی ۔ سریش ماہی

وجہ تسمیہ ۔ اس کا لاطانی نام اِکتھی اوکولا در اصل یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے

ذائقہ تلخ اور خراشدار +

نوٹ - اس کو ہوا خصوصاً مرطوب ہوا سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے +

انحلال - یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ½۴ حصہ ایکہال (۹۰ فیصدی) میں اور نہایت خفیف کلوروفارم اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ہپنا ٹک (منوم) +

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین بذریعہ دہن یا جلدی پچکاری +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ہائیوسائےمینی ہائیڈروبرومائڈم (HyoscyaminæHydrobromide) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ۳ حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین +

(۲) انجکشیو ہائیوسائےمینی ہائپوڈرمیکا (Injectio Hyoscyaminæ Hypodermica) ہائیوسائےمینی سلفیٹ ایک گرین - آب مقطر ۲ ڈرام - مقدار استعمال ۱ سے ۲ منم +

(۳) ہائپوڈرمک لے میلز (Hypodermic Lamels) ہر ایک لےمیلی میں $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین دوا ہوتی ہے +

(۴) آفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں $\frac{1}{2500}$ گرین دوا ہوتی ہے +

(۵) ہائیوسائےمینی گرے نیولز (Hyoscyaminæ Granules) ہر ایک میں $\frac{1}{200}$ گرین - سی سِک نیس (مرض جہازی - غثیانِ سمندری) میں مفید ہے +

تاثیر واستعمال

ہائیوسین کی نسبت ہائیوسائےمین افعال میں ایٹروپین کے زیادہ مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی مڈریاٹک (پتلی پھیلانے والی) تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے - اس کو مے نیا (مانیا) اِن سامنیا (سہر - بیخوابی) ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) کوریا (رعشہ) نیوریلجیا (عصبی درد) ایزما (دمہ) اور پیرےلےسِس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) میں

تاثیر و استعمال

دماغ پر ہائیوسین کا اثر نہایت قوی سیڈے ٹو (مسکن) ہوتا ہے اور یہ نیند لاتی ہے اس لئے اس کو مے نیا (مانیا۔ جنون) اِن سامنیا (سہر۔ بیخوابی) ان سینی ٹی (دیوانگی) ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان سکاری) اور پیوئر پرل مے نیا (جنون النفسا) میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جوش دیوانگی کو واقعی اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قلب پر اس کا مضعف اثر نہیں ہوتا اگرچہ رفتار نبض اس سے سست ہو جاتی ہے تاہم اس کو دل کے کیواڑوں کے امراض میں نہیں دیتے۔ آنکھ کی پتلی بھی اس سے دیر تک پھیلی رہتی ہے +

نوٹ - چونکہ مختلف کارخانوں کی ساختہ دوا کی طاقت مختلف ہوتی ہے اور ان میں سے اکثر خالص نہیں ہوتیں۔ اس لئے مرک (Merck) کی ساختہ دوا کو جو بہترین ہوتی ہے ترجیح دینی چاہئے۔ ابتداً اس کو $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار میں بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کرنا بے خطر ہوتا ہے +

جرمن کا مشہور ڈاکٹر شنوڈلین جنرل اَنس تھیسیا (خدر عمومی) پیدا کرنے کے لئے سکوپولے مین اور مارفین کو ملا کر استعمال کرنا مفید خیال کرتا ہے چنانچہ وہ روز آپریشن (عمل جراحی) سے شب ماقبل میں $\frac{1}{100}$ گرین سکوپولے مین اور $\frac{1}{4}$ گرین مارفین کی جلدی پچکاری کرتا ہے۔ اس سے مریض کو گہری نیند آجاتی ہے اور وہ آپریشن کے بعد کئی گھنٹوں تک سوتا رہتا ہے اس طرح سے وہ تکلیف و درد کا عرصہ نیند میں کٹ جاتا ہے +

آفیشل Official

ہائیوسائے مینی سلفاس { HYOSCYAMINÆ SULPHAS } کبریتات البنج

ہائیوسائے مین سلفیٹ (Hyoscyamine Sulphate) جوہر بنگ کبریتی

ماہیت - یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکلائڈ کا جو کہ ہائیوسائمس کے پتوں اور غالباً دیگر سولے نیسی (بادنجانی) پودوں میں پایا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک تلخی و بے بو سفوف ہوتا ہے جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے

(آفیشل Official)

ہائیوسینی ہائیڈروبرومائڈم HYOSCINÆ HYDROBROMIDUM جوہر بنج

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4,HBr,3H_2O$)

(لاطانی) ہائیوسینی ہائیڈروبرومائڈم (Hyoscinæ Hydrobromidum) جوہر بنج
(انگریزی) ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ (Hyoscine Hyhrobromide) جوہر سیکران
(") سکوپل امائن ہائیڈروبرومائیڈ (Scopolanine Hydrobromide) " "
(") ہائیڈروبرومیٹ آف ہائیوسین (Hydrobromate of Hyoscine) " "

ماہیت - یہ ہائیڈروبرومائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ ہائیوسائمس (بنج) کے پتوں اور مختلف قسم کے سکوپولا کے درختوں اور سیلونیسی پودوں میں پایا جاتا ہے +

صفات - بیرنگ شفاف قلیں جن کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے یہ ایک حصہ ۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک $\frac{1}{۲۰۰}$ سے $\frac{1}{۱۰۰}$ گرین بذریعہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) انجکشیو ہائیوسینی ہائپوڈرمیکا Injectio Hyoscinæ Hypodermica طاقت ...۱ مثم آب مقطر میں ۱ گرین - **مقدار استعمال** ۵ سے ۱۰ منم +

(۲) ہائپوڈرمک لےمیلی (Hypopermic Lamels) ہر ایک لےمیلی میں $\frac{1}{۲۰۰}$ گرین ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(۳) گٹی ہائیوسینی (Guttæ Hyoscinæ) ایک اونس آب مقطر میں ۲ گرین ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(۴) آفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں $\frac{1}{۵۰۰}$ سے $\frac{1}{۲۰۰}$ گرین ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(مُسکِن) اور سپورفِک (مُخدّر۔ منوم) تاثیر جلد تر اور قوی تر ہوتی ہے (۲) سپائنل کارڈ (نخاع۔ حرام مغز) پر بھی اس کی سیڈےٹِو (مسکن) تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے (۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ تیز کرتی ہے اور ساتھ ہی پیچش یا مروڑ کو نسبتۃً بہت کم کرتی ہے (۴) مثل بیلاڈونا کے یہ قلب پر قوی محرک اثر نہیں کرتی بلکہ ہائیوسین کا اثر دل پر نہایت کمزور پڑتا ہے۔ (۵) اعضائے بول خصوصاً مثانہ پر بیلاڈونا کی نسبت اس کا زیادہ سیڈےٹِو (مسکن) اثر پڑتا ہے کیونکہ مثانہ کی غشائے مخاطی کے اعصاب کے اختتامی سروں پر یہ مسکن وضعف اثر کرکے اس کے عضلاتی ریشوں کے تشنج کو روکتی ہے (۶) ہائیوسین سے اِنٹرا آکولر ٹینشن (آنکھ کے ڈھیلے کا تناؤ) کم ہوجاتا ہے۔ پس ہائیوسائمس کی یہ تاثیر اس قدر نہیں ہوتی جس قدر کہ بیلاڈونا کی ہوتی ہے +

ہائیوسائمس کے تھیراپیوٹِکس (یعنی) بنج کے استعمالات

ہائیوسائمس کو ان حالات میں دینے کے علاوہ جن میں کہ بیلاڈونا دیا جاتا ہے مندرجہ ذیل حالتوں میں بھی دیتے ہیں:۔(۱) دماغی ہیجان کو کم کرکے نیند لانے کے لئے جیسا کہ مرض مےنیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ان سامنیا (سہر۔ بےخوابی) میں (۲) کارڈیک ایزما (ضیق النفس قلبی۔ دمہ جو خرابی دل سے ہو) کی تخفیف کے لئے (۳) دیگر مسہل ادویہ کی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح کے لئے (۴) گردہ۔ مثانہ اور مجری بول کے امراض مثلاً سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹےٹائیٹس (سوزش غدہ قدامیہ) اور کیلکیولس (سنگ مثانہ) وغیرہ میں وی سائیکل سپیزم (تشنج مثانہ) کو رفع کرنے کے لئے ایسی صورت میں اس کو عموماً دیگر یوری نری سیڈےٹِوز (مسکنات بول) ادویہ مثلاً بیوکیو یا یووا اَرسائی یا بنزوئک ایسڈ وغیرہ اور ایلکلیز کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) برانکائی ٹس (سعال) میں کھانسی کو کم کرنے کے لئے +

بچوں کو اس دوا کی برداشت زیادہ ہوتی ہے لیکن بوڑھے اور کمزور اشخاص کو کم ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶ ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا ہائیوسائمائی (Tinctura Hyoscyami) صبغہ بنج

(انگریزی) ٹنکچر آف ہائیوسائمس (Tinctura of Hyoscymus) تعفین بنگ

بنانے کی ترکیب - ہائیوسائمس کے پتوں اور پھولدار شاخوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کر کے بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶ ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

کلوروفارمم ہائیوسائمائی (Chloroformum Hyoscyaimi) ہائیوسائمس رُوٹ (بیخ بنج)

سفوف ۳۰ حصہ - کلوروفارم ۲۰ حصہ - مثل کلوروفارم ایکونائٹ مینی کے بنایا جاتا ہے جیسے دیکھو صفحہ ۷۷۵ پر

ٹنکچورا ہائیوسائمائی ریڈیسس { Tinctura Hyoscyami Radicis } ہائیوسائمس روٹ

سفوف ۵ حصہ - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۴۰ حصہ - سات روز تک بھگو کر پرکولیٹ کر لیں

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم

ہائیوسائمس کی فارماکالوجی (یعنی) بنج کی تاثیرات

ہائیوسائمین (بنجین - جوہر بنج) جو ہائیوسائمس (بنج) کا جوہر فعال ہے وہ اپنی ترکیب میں ایٹروپین (بیبروجین - جوہر بیبروج) کے مشابہ ہے چنانچہ فکسڈ ایلکلیز کی موجودگی میں معمولی حرارت پر وہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے ہائیوسائمس کے بہت سے افعال و خواص طبعی طور پر بیلاڈونا (بیبروج) اور سٹرے مونی ام (داتورہ) کے افعال و خواص سے مشابہ ہونے چاہئیں پس دیکھو بیلاڈونا کی تاثیرات جلد اول صفحہ ۸۵۸ پر - تاہم ان کے اثرات میں مندرجۂ ذیل باہمی اختلافات ہیں :- (۱) بیلاڈونا کی نسبت ہائیوسائمس سے ہذیان تو کم پیدا ہوتا ہے لیکن دماغ پر سکی نیٹے تو

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ہائیوسائمین اور (۲) ہائیوسین (جس کو سکوپولے مین بھی کہتے ہیں) یہ دو آیکلائیڈس اور ایک سمی روغن یعنی زہریلا تیل ہوتا ہے ✤

نقیضات - لائیکوار پٹاسی - لیڈ ایسی ٹیٹ - سلور نائٹریٹ اور ویجی ٹیبل ایسڈس ✤

افعال - اینوڈائن (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن) اور نارکاٹک (منشی - مخدر) ✤

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹرکٹم ہائیوسائمائی وریڈی { Extractum Hyoscyami Viride } سبز خلاصہ بنج

(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس { Green Extract of Hyoscyamus } سبز رُبّ بنک

بنانے کی ترکیب - ہائیوسائمس نائگر (نبات بنج سیاہ) کے تازہ پتوں پھلوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس کو بتدریج ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور بذریعہ کالیکو فلٹر کے چھان کر رنگین اجزا علیحدہ کرلیں - پھر چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور اسے فلٹر کرنے کے بعد مثل شیرہ کے غلیظ کرلیں پھر ان رنگین علیحدہ کردہ اجزا کو بالوں کی چھلنی میں چھان کر اس میں ملادیں اور قریب ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر خشک کریں کہ وہ ملائم رُبّ کی مانند ہوجاے ✤

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ و سے ۵۲ گرام) ✤

(لاطانی) پلیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمائی { Pilula Colocyathidis et Hyoscyami } حب حنظل و بنج

(انگریزی) پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس { Pill of Colocynth and Hyoscyamus } حب حنظل و بنک

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پل آف کالوسنتھ ۲ اونس - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک اونس - دونوں کو ملالیں - **مقدار خوراک** ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ و سے ۵۲ ڈگرام) ✤

(لاطانی) سکس ہائیوسائمائی (Succus Hyoscyami) عصیر بنج

(انگریزی) جوس آف ہائیوسائمس (Juice of Hyoscyamus) افشردہ بنک

بنانے کی ترکیب - تازہ پتوں پھولوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس کے ہر تین حصہ (بروے حجم) میں ایک حصہ آیلکہال (۹۰ فیصدی) ملائیں اور ۷ روز تک رکھا رہنے دیں پھر فلٹر کرلیں ✤

(آفیشل Official)

ہائیوسائمائی فولیا (HYOSCYAMI FOLIA) اَوراقُ البنج

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ البادنجانیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہائیوسائمائی فولیا	(Hyoscyami Folia)	(عربی) اوراق البنج	(سنسکرت) پارسک یانی پتر
(انگریزی) ہائیوسائمس لیوز	(Hyocyamus Leaves)	(〃) اوراق البیکران	(〃) مدھ کارنی پتر
(〃) ہین بین لیوز	(Henbane Leaves)	(فارسی) برگ بنگ	(ہندی) کھراسانی اجوائن کے پتے

مقام پیدائش - برطانیہ ٭

نبات کا نام و حصص مستعملہ - اسکا نباتی نام ہائیوسائمس نائگر (Hyoscyami Niger) یعنی نبات البنج الاسود یا بنگ سیاہ ہے - اس کے تازہ پتوں اور پھولوں کو مع شاخوں کے یا صرف پتوں اور پھولوں کو توڑ کر احتیاط سے خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں ٭

تصویر ہائیوسائمس فولیا (برگ بنج)

یہ جڑ کے پاس کے پتے کی تصویر ہے -

صفات نباتی - یہ پتے طول میں مختلف دس انچ تک لانبے اور کئی حصوں میں منقسم ہوتے ہیں بعض ڈنٹھل والے ہوتے ہیں اور بعض بغیر ڈنٹھل کے ہوتے ہیں شکل میں بیضاوی یا کسی قدر مثلث یا مستطیل ہوتے ہیں - ان کے کنارے بے قاعدہ طور سے دندانہ دار ہوتے ہیں - رنگت ہلکی سبز - زیرین سطح اور شاخوں پر خاص کر روئیں ہوتے ہیں - تازہ پتوں اور شاخوں کی بو تیز اور بری ہوتی ہے - ذائقہ تلخ اور قدرے خراشدار ٭

مشابہت - بیلاڈونا (بیبروج) اور سٹرامونیم (داتورہ) کے پتے ان پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان دونوں پر روئیں نہیں ہوتے ٭

فن لینڈ تک) مصر۔ ایشیائے کوچک۔ کافرستان اور سائبیریا (روس) خراسان (ایران) کوہ ہمالہ۔ شمالی ہندوستان اور بلوچستان (خصوصاً کوئٹہ) لیکن اب امریکہ اور برازیل میں بھی یہ پیدا ہوتی ہے ÷

نوٹ۔ سہارنپور کے سرکاری بوٹے نیکل گارڈن (باغ نباتات) میں بھی بنج سیاہ بوئی جاتی ہے اور وہاں اس کا عصارہ بھی تیار کیا جاتا ہے ÷

اقسام۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے سفید۔ سرخ اور سیاہ پھول والی لیکن بعض ایک اور زرد پھول والی بھی لکھتے ہیں۔

حصص مستعملہ۔ قدیم یونانی وغیرہ تو اسکے پتے۔ شاخیں۔ جڑیں اور بیج سب کچھ استعمال کرتے تھے پھر زمانۂ وسطیٰ میں یورپ میں اس کے بیج اور جڑیں زیادہ استعمال کی جاتی رہیں۔ لیکن آجکل یورپ و امریکہ میں زیادہ تر اسکے پتے اور کمتر جڑیں دوائً مستعمل ہیں۔ اور طب میں اس کے بیج مستعمل ہیں۔ قدیم یونانی و اسلامی اطبا تو سفید پھول والی بنج کو دوائً استعمال کرنا بہتر خیال کرتے تھے۔ اگرچہ بنج سیاہ کے عصارہ کا بھی انہوں نے ذکر کیا ہے لیکن آج کل یورپ میں بنج سیاہ دوائً مستعمل ہے اور اب اسی کا بیان کیا جائیگا ÷

تاریخ۔ قدیم اطبائے یونان نے تینوں قسم کی بنج کا ذکر کیا ہے لیکن وہ دوائً سفید قسم کی بنج کو استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس نے بھی اسی کی تعریف کی ہے اور اسی کے استعمال کی سفارش کی ہے اسلامی اطبا بھی اس بارہ میں تاحال قدیم یونانی اطبا کے مقلد ہیں ÷

اگرچہ یہ بوٹی کوہ ہمالہ اور شمالی ہند میں بھی پیدا ہوتی ہے لیکن اغلباً قدیم ہندی اطبا کو اس کا علم نہ تھا کیونکہ بعض جدید ویدک کتب میں جو اس کے نام پر یسیکا (پارس کی یعنی ایرانی) اور کھراسانی یانی (خراسانی جوائن) پائے جاتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ بدیسی یعنی غیر ملکی دوا ہے ÷

اشتباہ۔ بزر البنج ابیض (تخم بنگ سفید) جو خراسان سے ہندوستان میں زیادہ آتے ہیں ان کو ہندی اطبا نے اجوائن کے مشابہ خیال کرکے اس کا نام کھراسانی یانی (خراسانی اجوائن) رکھدیا جو اب اردو زبان اور طب میں اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور ہے لیکن اس بات کو بخوبی یاد رکھنا چاہیئے کہ بزر البنج (تخم بنگ) اور نانخواہ (اجوائن) افعال وخواص کے لحاظ سے بالکل دو مختلف دوائیں ہیں اور اجوائن خراسانی کو اجوائن کی قسم ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے ÷

اب بنج اسود کے پتوں کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں اور یورپ میں دوائً مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے

اس لئے اس کو ڈراپسی (استسقا) وغیرہ میں بطور مدر بول استعمال کرتے ہیں اور گنوریا (سوزاک) اور سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) وغیرہ میں بطور مدر بول وملطف استعمال کرتے ہیں۔ کئی یورپی ڈاکٹروں نے اس کی مذکورہ بالا تاثیرات کا اعتراف کیا ہے +

نوٹ - اسلامی اطباء اسکے بیجوں کو بطور ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) استعمال کرتے ہیں +

(نان آفیشل *Not Official*)

ہائیوسائمس (HYOSCYAMUS) بنج

(الفصیلۃ الباذنجانیہ *N. O. Solanaceæ*)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدیک نام
(لاطانی) ہائیوسائمس (Hyoscyamus)	(عربی) بنج - بیکران (سنسکرت)	پارسک یَمانی
(انگریزی) ہنبین (Henbane)	(فارسی) بنگ	(〃) یاونی۔ مدہ کاریَانی
		(ہندی) کھراسانی اجوائن

وجہ تسمیہ - اسکا لاطانی نام ہائیوسائمس مشتق ہے اس کے یونانی نام اوس کواِمس سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک اوس بمعنی خوک یا سؤر اور دوسرے کواِمس بمعنی باقلا یا لوبیا سے۔ پس اس لفظ کے معنی ہوئے باقلائے خوک۔ چونکہ اس کے برگ شل برگ لوبیا ہوتے ہیں اور سؤر اس کو نہایت رغبت سے کھاتا ہے اس لئے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا +

تصویر شاخ ہائیوسائمس (بنج) مع گل و ثمر

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں جو اسکا یونانی نام اُفِیقُوس لکھا ہے وہ صحیح اَفیُون ہے۔ کیونکہ بعض قدیم اطباء اسلام اس کو یونانیوں کی افیون خیال کرتے رہے چنانچہ اسی کے بیان میں لکھا ہے کہ کبھی اس کے پتوں اور شاخوں کا عصارہ بطور بدل افیون استعمال کیا جاتا ہے۔ لفظ افیون بھی یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں وہ دوائے مُنوّم یعنی نیند لانے والی دوا +

مقام پیدائش - یورپ ومغربی ایشیا (ترکی) اور یونان سے ناروے اور

مقام پیدائش - ہندوستان +

نباتی نام وحصص مستعملہ - اسکی نبات کا نام ہائگروفلا سپائی نوسا ہے - یہ خشک بوٹی مع جڑ کے دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - طب میں اس کے بیج مستعمل ہیں +

صفات نباتی - گاؤدم جڑ جس کے ساتھ بہت سے ریشے لگے ہوتے ہیں - تنہ ۲ سے ۴ فٹ لانبا چوگوشہ - شاخیں اور پتیاں متقابل - پتیاں سالم اور ہر گرہ پر تعداد میں چھ ہوتی ہیں - پتی اور شاخ کے درمیان ایک انچ لانبا ایک کانٹا ہوتا ہے - تنوں اور پتوں پر سفید رونگٹے ہوتے ہیں - پھول شوخ سرخ رنگ کے جو ہر گرہ پر چار جوڑوں میں ہوتے ہیں - ہر ایک پھول کی چار پنکھڑیاں ہوتی ہیں - جن میں سے ایک زیادہ چوڑی ہوتی ہے - گنڈی میں پکنے پر ۴ سے ۸ بیج ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں کونسٹی ٹیوول ایک ایلکلائڈ - ان آرگینک سالٹس - فکسڈ آئل اور میوسلیج اجزا ہوتے ہیں +

افعال - ڈی مل سینٹ (ملطف) اور ڈائیورےٹک (مدربول) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈیکاکٹم ہائگروفلی (Decoctum Hygrophila) مطبوخ تال مکھانا

ڈیکاکشن آف ہائگروفلا (Decoction of Hygrophila) جوشاندہ تال مکھانا

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس ہائگروفلا کو ۲ پائنٹ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ کل حجم ایک پائنٹ رہ جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس +

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

ایسی ٹم ہائگروفلی (Acetum Hygrophila) سرکہ تال مکھانا :- تال مکھانا کے خشک پتے ۲ اونس - ڈسٹلڈ وینیگر (سرکہ مقطر) ۱۶ اونس - پتوں کو سرکہ میں تین روز تک بھگو کر پھر دباکر نچوڑ لیں - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

تاثیر واستعمال

ہندی اطبا سالم پودے کو ڈائیورےٹک (مدربول) اور ڈی مل سینٹ (ملطف) خیال کرتے ہیں

کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور آلٹرے ٹو (معتدل) اثر کرتی ہے۔

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

(بیرونی) ڈینٹل سرجری (جراحی دندان) میں ہائیڈروجن پرآکسائیڈ بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اور بہت سے حسن افزا عرقیات کی تاثیر اسی پر منحصر ہوتی ہے۔ اس کا(۱)میں (۱) طاقت کا سولیوشن بدبودار گندے زخموں کو صاف کرنے یا دھونے اور کان میں سے متعفن مواد آنے کو دور کرنے کے لئے استعمال کرنا بہت نافع ہوتا ہے۔

(اندرونی) حلق کے امراض خاص کر سکارلٹ فیور (سرخ بخار) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو بطور گارگل (غرغرہ) یا سپرے کے استعمال کرتے ہیں یا حلق میں اس کو طلا کرتے ہیں۔ کئی ایک متعدی اور دیگر امراض مثلاً سکارلٹ فیور (سرخ بخار) ڈیابی ٹیز (ذیابیطس) پرٹسس (کالی کھانسی) یوریمیا (داء البولینا۔ سمیت بول) اور اپی لیپسی (صرع) میں اس کو مفید سمجھکر استعمال کیا گیا لیکن نتائج کچھ تسلی بخش نہیں نکلے۔

انتباہ - اس کا زیر جلد داخل کرنا خطرناک ہے یعنی اس کو نہ تو زیر جلد داخل کریں اور نہ بڑے بڑے جوفوں کے دھونے کے لئے استعمال کریں کیونکہ خون میں اس کے اجزا متفرق ہو کر ممکن ہے کہ اس قدر آکسیجن خارج ہو جو خون میں جذب ہونے سے زائد ہو پس اس کا ابلاؤ اگر پھیپھڑوں میں چلا جائے تو ایس فکسیا (دم بند ہونا) سے موت کا ڈر ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

ہائگروفلا (HYGROPHILA.) تال مکھانا

(N. O. Acanthaceae الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام		ویدک نام
(لاطینی) ہائگروفلا (Hygrophila)		(سنسکرت) اکشورا۔ اکشوگندھا
(انگریزی) ہائگروفلا (Hygrophila)		(ز - ہ) اکشوبالیکا۔ کوکلاکش
(") ایسٹراکنتھا (Astracantha)		(ہندی) تال مکھانا۔ کٹے لیا

(۷) میگنے شیائی پر آکسائیڈم (Magnesii Peroxidum) یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف
(یا) ہوپوگن (Hopogan) ہے جوکہ اینیمیا (کمزوری خون)
اینورکسیا (بھوک نہ لگنا) فلے ٹولینس (نفخ شکم) تھائی سس (سل) اور پائی روسس (منہ میں پانی
بھر آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ٹی سپون فل (چمچہ چائے بھر = ایک فلوئڈ ڈرام)

(۸) زنسائی پر آکسائیڈم (Zinci Peroxidum) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے
(یا) ایکٹوگن (Ektogan) جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ پرانے
کمزور زخموں کو بھرنے میں مفید ہے۔

(۹) سوڈیائی پر آکسائیڈم (Sodii Peroxidum) یہ ایک سفید سفوف ہے جوکہ بذریعہ
(یا) سوڈیم ڈائی آکسائیڈ (Sodium Dioxide) حرارت پانی میں حل ہو جاتا ہے اس کو
آکسیجن پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز یہ دندان سازی میں بھی مستعمل ہے۔ اس نمک کا ۱۰ سے
۲۰ فیصدی والا صابون ایکنی (مہاسے۔ کیل) کے لئے مفید ہے۔

(۱۰) الفوزون (Alphozone) یہ ایک لطیف قلمی سفوف ہے جوکہ سکسینک ایسڈ اور
ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کے باہمی فعل و انفعال سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ خفیف ترش اور تلخ
ہوتا ہے۔ جس سے بعد میں ایک دھاتی ذائقہ کا احساس ہوتا ہے۔ یہ ایک حصہ ۶۰ حصہ پانی میں حل
ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور غیر سمی جرمی سائیڈ کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ گرین سولیوشن میں۔

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

چونکہ سولیوشن آف ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کے اجزاء بآسانی متفرق ہوکر آکسیجن
گیس خارج ہونے لگتی ہے اس لئے یہ قوی ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے
اس کے ½۱ فیصدی والے سولیوشن کے چند قطرات ہائیڈرو فوبیا (داء الکلب) کی زہر کو
زائل کر دیتے ہیں۔ پیپ کے ساتھ مل کر یہ جھاگ پیدا کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بیکٹیریا
کو ہلاک کرتی ہے لہٰذا یہ ایک قوی ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے
ہے۔ یہ بالوں کو بھورا کرتی اور جلد کو صاف کرتی ہے۔ اندرونی طور پر بھی یہ مثل آئیوڈین

ڈس پیپیا (سوئے ہضم)، ٹے نے بس (کزاز) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) ایک لمپسیا (تشنج اطفال تشنج نفاسی) ایکس آفتھلمک گائٹر (عواطر المحوظ) اور نیمونیا (ذات الریہ) میں اس کو پلاتے ہیں +

(۲) آکسیجن گیس (Oxygen Gas) دبائی ہوئی آکسیجن گیس سلنڈرس (آہنی نلکیاں جن میں ۱۲ سے ۲۰ مکعب فٹ تک گیس بھری ہوتی ہے) میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے۔ انکے ساتھ ربڑ کی نالیاں اور ان ہیلر لگاکر یہ گیس باسانی سونگھی جاسکتی ہے۔ اس گیس کو خاص کر ایسی حالتوں میں سنگھاتے ہیں کہ جب خون صاف نہ ہونے کے سبب جسم کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے۔ چنانچہ نیمونیا میں تنگی نفس اور شدت حرارت کو کم کرنے کے لئے اس کو سنگھاتے ہیں۔ امراض قلب میں بھی اس کو سنگھانے سے تنگی نفس دور ہوکر سانس باسانی آنے لگتی ہے۔ ایسا ہی برائیٹس ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب) انجائنا پیکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) اور تھائی سس (سل ودق) وغیرہ امراض میں بھی اس کے سنگھانے سے نفع ہوتا ہے۔ کمزور زخموں پر آکسیجن کے ابخرات لگانے سے جراثیم مفسد ہلاک ہوکر اور زخموں پر محرک اثر ہوکر وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں +

(۳) آکسی ڈول (Oxydol) جو پہلے یاسے چی Eau Maiche کے نام سے مشہور تھا اس میں اس کے حجم سے سہ چند آکسیجن ہوتی ہے۔ اس کو زخموں کے ڈریسنگ میں استعمال کرتے ہیں +

(۴) اوزونک ایتھر (Ozenic Ether) یہ ایک زیادہ پائدار مرکب ہے۔ یہ پانی کے ساتھ مل جاتا ہے ٹنکچر گوائکم کے ساتھ اس کو خون کا امتحان کرنے میں استعمال کرتے ہیں جس کی رنگت کو یہ نیلا کر دیتا ہے۔ اس کو ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) اور ہوپنگ کف (کالی کھانسی) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

(۵) پروزونی (Prozone) یہ امریکہ کی پیٹنٹ دوا ہے جس میں مختلف طاقت کی ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ہوتی ہے۔ اس کا ۳ فیصدی کا سولیوشن بطور اینٹی سپٹک اندرونی طور پر دیتے ہیں اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ایتھر میں ملاکر بطور کاسٹک (کاوی) استعمال کرتے ہیں +

(۶) سینی ٹاس فلوئیڈ (Sanitas Fluid) یہ ایک سیال ہے جس میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ تھائی مول۔ قابل انحلال کیمفر اور کیمفورک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ ایک غیر سمی اینٹی سپٹک دوا ہے +

(آفیشل Official)

ہائیڈروجی نیائی پرآکسائڈائی لائکوار { HYDROGENII PEROXIDE LIQUOR }

(کیمیاوی علامت $H_2 O_2$)

(لاطانی) لائکوار ہائیڈروجی نیائی پرآکسائڈائی { Liquor Hydrogenii Peroxidi }

(انگریزی) سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ { Solution of Hydrogen Peroxide }

نوٹ۔ پرآکسائڈآف ہائیڈروجن گیس کو پانی میں حل کرنے سے یہ عرق تیار کیا جاتا ہے +

بنانے کی ترکیب۔ پانی۔ بیریم پرآکسائیڈ اور کسی ڈائلیوٹ معدنی تیزاب کو باہم ملاکر ۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت دینے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے +

نوٹ۔ امتحان کرنے پر اس میں سے اسکے حجم سے دس گنی آکسیجن نکلنی چاہئے +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ کسی قدر ترش ہوتا ہے۔ تھوک میں ملانے سے بہت جھاگ اٹھتی ہے۔ مٹے لک آکسائیڈ کے ساتھ ملنے سے یا حرارت پہنچانے سے اس کے اجزا جلد متفرق ہوجاتے ہیں +

آمیزش۔ بیریم۔ منرل میٹر اور کم آکسیجن +

افعال۔ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور آلٹرے ٹو (معدل) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷.۱ کیوبک سینٹی میٹر) بشکل سولیوشن خوب ڈائلیوٹ کرکے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ عرصہ تک رکھنے سے ٹھیک نہیں رہتا چنانچہ ایک سال کے عرصہ میں اس میں سے تقریباً نصف آکسیجن کم ہوجاتی ہے لیکن اگر اس میں قدرے فاسفورک ایسڈ ملادیا جائے تو پھر یہ خراب نہیں ہوتا۔ جب اس کو گرم کیا جائے تو اس میں سے آکسیجن جلد نکل جاتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) آکسیجن واٹر (Oxygen water) اس کو بطور مفرح پیتے ہیں۔ (ذیابیطس)

جریان خون رحم مثلاً پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) میں یہ چنداں مفید ہیں ٭

مجربات

نسخہ
(۱) ٹنکچوری ہائیڈراس ٹس ڈرام ۱
ایکوا پائنٹ ½
گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) میں اس پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۲) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس لیکوئڈم ڈرام ½
انگوائینٹم نرسائی ... اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کمزور زخموں پر لگانے کے لئے مفید ہے ٭

(۳) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس لیکوئڈم ڈرام ۴
گلیسرائنی ایسڈائی بوریسائی ڈرام ۴
میوسلیج ایکیشی ... ڈرام ۴
ایکوا روزی (گلاب) اونس ۸
سب کو ملا کر لوشن بنائیں۔ فائیکیولر فیرنجائی ٹس (سوزش حلق) میں اس کو لگانے یا اس کے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کریکڈ نپل (حلمۃ الثدی مشقوق پھٹی ہوئی چھاتی) پر بھی اس کو لگاتے ہیں ٭

(۴) ٹنکچوری ہائیڈراس ٹس منم ۳۰
میوسلیج ایکیشی ... منم ۳۰
ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۳
ٹنکچوری اوپیائی ... منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ کرانک گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ مزمن) میں مفید ہے ٭

(۵) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس گرین ½
ایکسٹریکٹم ہیمیلیڈس گرین ۱
ایکسٹریکٹم ارگوٹی ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم سی سی نیوگی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ مینوراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت طمث) میں مفید ہے ٭

(۶) ہائیڈراسٹی نی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ½
کوٹارنی نی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ½
سیکری لیکٹس ..... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور فوراً کھلا دیں۔ یوٹرائن ہیمریج (نزیف رحمی) میں مفید ہے ٭

(قلاع)، اور کرانک فیرنجائیٹس (سوزش بلعوم۔ سوزش حلق) میں اس سے غرغرے کراتے ہیں۔ یا کرانک نیزل کٹار (زکام مزمن)، اٹوریا (کان بہنا) لیوکوریا (سیلان ابیض سیلی) اور گنوریا (سوزاک) میں اس سے پچکاری کراتے ہیں۔ مرض ایکزیما (نار فارسی) میں اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا مرہم بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کرانک گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ مزمن۔ معدہ کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) خصوصاً جبکہ یہ کثرت میخواری کے سبب سے ہو اور کرانک ان ٹسٹائنل کٹار (امعاء کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چونکہ یہ شرائین اور رحم کے غیر مخطط عضلاتی ریشوں کو سکیڑتی ہے اس لئے اس کو ہر قسم کے جریان خون بند کرنے کے لئے خصوصاً جریان خون رحم کے بند کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں غرضیکہ جہاں ارگٹ کو استعمال کرسکتے ہیں وہاں اس کو بھی دے سکتے ہیں۔ اس میں ایک یہ خوبی بھی ہے کہ یہ رحم کے جریان خون کو بند کرنے کے علاوہ رحم اور خصیۃ الرحم پر مسکن اثر کرکے درد کو بھی زائل کرتی ہے اس لئے اس کو مینوراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت الطمث) ڈس مے نوریا (عسرت الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) مٹرارجیا (استحاضہ۔ جریان خون رحم) اینڈومٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم) اور رحم کی رسولیوں کی تخفیف کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چونکہ اس سے رحم اس قدر زیادہ نہیں سکڑتا کہ جس قدر ارگٹ سے سکڑتا ہے اس لئے اس کو بعض اوقات کمزور درد زہ کو تیز کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ مثانہ اور گردہ کی مزمن سوزش نیز پرانی کھانسی میں بھی اس کے استعمال سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض سل کے نفث الدم (خون تھوکنا) میں اور خصوصاً اسکے رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یہ بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ بعض محققین اس کو امراض قلب میں بھی مفید بتلاتے ہیں۔ اس کی دافع بخار تاثیر کونین کی نسبت بہت خفیف ہے۔

نوٹ ۔ رحم سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے ہائیڈراسٹی نین نسبتاً زیادہ مفید ہوتی ہے متوسط قسم کے جریان خون رحم یا کثرت طمث میں تو یہ بیشک مفید دوا ہے لیکن شدید

دینے سے کبھی اسقاط بھی ہوجاتا ہے اس لئے یہ ہیموسٹیٹک (حابس الدم) اور ابارٹی فیشنٹ (مُسقطِ جنین) ہے ÷

نوٹ - شرائین ورحم کے عضلات پر اس کی انقباضی تاثیر اس قدر قوی نہیں ہوتی جس قدر کہ ارگٹ کی ہوتی ہے÷ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قلب پر مضعف اثر کرتی ہے اور خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اس سے مثل کونین کے عصبی علامات (مثلاً کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنا وغیرہ) پیدا ہوتی ہیں اور یہ ایک خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) بھی ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے مثل سٹرکنین کے تشنج بھی ہونے لگتا ہے اور تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے ÷

ہائیڈراسٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

ہائیڈراسٹس کو پرانے ناتندرست زخموں پر بطور سٹیمولنٹ (محرک) لگاتے ہیں اور ایکزیما (نار فارسی) سیبوریا (حزاز۔ بفا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ۔ مہاسے) میں اس کی مرہم (ایک اونس مرہم سادہ یا ویزے لین میں ۵ سے ۲۰ گرین تک ملا کر) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ٹنکچر یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ ۲ سے ۴ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر گلیٹ (سوزاک کہنہ) لیکوریا (سیلان رحم) سٹاما ٹیٹس (سوزش شانہ) اور اٹوریا (سیلان اذن۔ کان بہنا) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا امراض میں ڈاکٹر وِحلا اس کے ہلکے خاندہ کو زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں۔ اپتھس مس (رحات۔ نکسیر آنا) اور ریکٹم و یوٹرس کے ہیمرج یعنی مقعد یا رحم وغیرہ سے خون آنے میں بھی اس کے مذکورہ بالا لوشن کی پچکاری کرنے سے خون کا آنا فوراً بند ہوجاتا ہے۔ اگر دوا کے بیرونی استعمال کے ساتھ اسکو اندرونی طور پر بھی دیا جائے تو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے÷

استعمالات اندرونی

اسکے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ یا ٹنکچر کو موزون پانی میں ملا کر بیفتھس منو کے تا بئیں

گولی یا جلدی پچکاری +

(۴) ہائیڈراس ٹینی ہائیڈروکلورائیڈم (Hydrastina Hydrochloridum) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا قلمی نمک ہے جو کہ پانی اور ایلکہال میں (۱ میں ۱) حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ½ اگرین بطور ٹانک یا گ (سقط جنین) اسقاط حمل کے لئے اس کو ½ ،گرین روزانہ کی مقدار میں استعمال کیا گیا +

(۵) ہائیڈراس ٹی نینی ہائیڈروکلورائیڈم { Hydrastininæ Hydrochloridum } یہ بھی ایک خفیف زرد رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ بوزن پانی اور ایک حصہ ۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہیئے +

اینڈومٹرائیٹس (سوزش باطن رحم) اور یوٹرائن فائبرائیڈ (رحم کی رسولی) میں جس میں کثرت جریان خون ایک خاص علامت ہوتی ہے یہ مفید ہے۔ یعنی یہ یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی۔ سیلان خون رحم) کو روکتا ہے۔ نیز کمزور دردزہ کو یہ تیز کرتا ہے + مقدار خوراک ½ سے ½ اگرین بذریعہ جلدی پچکاری یا اس کا ۱۰ فیصدی والا سولیوشن +

(۶) گلیسرائینم ہائیڈراس ٹس (Glycerinum Hydrastis) یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم +

ہائیڈراس ٹس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) زخمی سطح پر لگانے سے ہائیڈراس ٹس سٹیمولنٹ (محرک) اور انٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتی ہے +

(اندرونی) تلخ ہونے کی وجہ سے یہ بھوک کو بڑھاتی اور ہاضمہ کو تقویت دیتی ہے اور معدہ و امعاء کی رطوبت کی تراوش کو تحریک دیتی نیز امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے۔ اس لئے یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور لیکسے ٹو (ملین) ہے۔ کہتے ہیں کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر بھی اس کا اثر آلٹرے ٹو (معدّل) یا ٹانک (مقوی) ہوتا ہے۔ یہ صفرا اور بول کی تراوش کو بھی کسی قدر زیادہ کرتی ہے۔ یہ شرائین کے غیر مخطط عضلات اور رحم کے عضلات کو خوب سکیڑتی ہے یہاں تک کہ حالت حمل میں اس کو

بربرین (۲) ائیڈراسٹین (۳) کیناڈین یہ تین ایلکلائڈس ہوتے ہیں +
نقیضات - ٹینک ایسڈ - ہائڈروکلورک ایسڈ اور ایلکلیز +
افعال - سٹومیکک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹِس لیکوئڈم { Extractum Hydrastis Liquidum } خلاصہ بیخ زرد سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائیڈراس ٹِس { Liquid Extract of Hydrastis } رُبِّ مہرِ طلا سیال
بنانے کی ترکیب - ہائیڈراس ٹِس کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

ٹنکچورا ہائیڈراس ٹِس (Tinctura Hydrastis) صبغۂ بیخ زرد
ٹنکچر آف ہائیڈراس ٹِس (Tincture of Hydrastis) تعفین مہر طلا
بنانے کی ترکیب - ہائیڈراس ٹِس کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹِس (Extractum Hydrastis) خلاصۂ بیخ زرد
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو اڑا کر خشک کر لیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین +

(۲) ہائیڈراس ٹینم (Hydrostinum) یا ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹِس (Extractum Hydrastis) } یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) سے بنایا جاتا ہے - اس میں ۲۰ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں - مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین بشکل گولی +

(۳) ہائیڈراسٹینا (Hydrastina) ایک سفید قلمی سفوف جو کہ ہائڈراسٹینین کے مشابہ ہے یہ ہائڈراسٹینین کے اثر کرتا ہے لیکن اس کی نسبت خفیف العمل ہوتا ہے - مقدار خوراک ¼ سے ½ گرین تک

(آفیشل Official)

ہائیڈراس ٹس رھائی زوما (HYDRASTIS RHIZOMA) مُہر طلا

(الفصیلۃ الشقیقیہ (*N. O. Ranunculaceæ*)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ہائیڈراس ٹس رھائی زوما (Hydrastis Rhizoma)	جذر ہائیڈراس ٹس
(انگریزی) ہائیڈراس ٹس (Hydrastis)	ہائیڈراس ٹس
(〃) گولڈن سیل (Golden Seal)	(ترجمہ) مُہر طلا
(〃) یلو روٹ (Yellow Root)	(〃) بیخ زرد

ماہیت - یہ درخت ہائیڈراس ٹس کیناڈنسس کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے ÷

مقام پیدائش - ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کیناڈا ÷

صفات نباتی - یہ گانٹھیں $\frac{1}{2}$ سے $1\frac{1}{2}$ انچ لانبی اور $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ موٹی بے قاعدہ طور سے پیچیدہ ہوتی ہیں۔ نیچے کی جانب بہت سی باریک باریک جڑیں لگی ہوتی ہیں۔ بالائی سطح پر ٹوٹی ہوئی شاخوں کے نشانات ہوتے ہیں رنگت بھورے زردی مائل۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ بو ہلکی خاص قسم کی ذائقہ نہایت تلخ ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱)

تصاویر ہائیڈراس ٹس رھائی زوما

(۱) (۲) (۳)

(۱) اس تصویر میں جڑ کی سطح دکھائی گئی ہے جس میں ریشے لگے ہوئے ہیں ÷

(۲) اس تصویر میں جڑ کی بالائی سطح دکھائی گئی ہے جس پر ٹوٹے شاخوں کے نشانات ہیں ÷

(۳) جڑ کو آڑے طور پر کاٹ کر اور اس کو ذرا بڑا کر کے دکھایا گیا ہے جس میں چھال کی شعاعی بجری نمایاں ہے ÷

(۱۹) ائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی گرین ۴
پیرافائنی مولس ...... اونس ۱
مرہم بنائیں۔ پپوٹوں کے کناروں کی سوزش میں مفید ہے +

(۲۰) ائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۲
کیلے مینی ...... ڈرام ۳
زنسائی آکسائڈائی ...... ڈرام ۳
گلیسرینی ...... ڈرام ½
ایکوا روزی ... تا اونس ۶
لوشن بنائیں۔ یہ ایک آئنٹمنٹ لوشن ہے۔ چہرے وغیرہ کے بعض جلدی امراض پر استعمال کرنے کے لئے مفید ہے +

(۲۱) ائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۲
ایسڈائی کاربالکے سائی گرین ۲۰
انگوائنٹم زنسائی ...... اونس ۱
تینوں کو ملا کر مرہم بنائیں۔ لائکن (حزاز) کیلئے مفید ہے +

(۲۲) لائکوار ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام ½
پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۳
میوسیلج اکیشی ائی ...... ڈرام ½
ڈیکاکشن سنکونی ... تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں (دوا دیتے وقت شیشی کو ہلالیں) آتشک میں مفید ہے +

(۲۳) ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی گرین ۱
سپرٹس روز میرانیی ... ڈرام ۱
ایسڈ ایسی ٹیک ڈل تا اونس ۱
جوئیں اور لیکھیں یعنی ان کے انڈوں کو ضائع کرنے کے لئے اسے بالوں کی جڑوں وغیرہ میں لگائیں +

(۲۴) ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی اونس ½
ایسڈائی ائیڈروکلورے سائی اونس ۱
سالیوبل ایتی لین بلیو گرین ۵
ایکوا ...... گیلن ۳
سب کو ملا کر لوشن بنائیں۔ یہ لوکل گورنمنٹ بورڈ (ولایت) کا کالرا یعنی ہیضہ کے لئے ڈس انفیک ٹینٹ لوشن ہے۔ اس سے مریض کے ظروف بول و براز وغیرہ کو صاف کر سکتے ہیں +

(۲۵) لائکوار ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام ½
ایسڈ۔ سلفٹ۔ ایرومیٹک۔ منم ۱۵
ٹنکچورا اوپیائی ...... منم ۵
ایکوا سنے مونائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا (بوتل کو ہلا کر) دن میں دو بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲۶) ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی جزو ۱
ایسڈائی کاربالے سائی .. جزو ۵
ٹنکچورا آئوڈی نی ...... جزو ۹۴
سب کو ملالیں اس میں سے تھوڑی سی دوا ایک مقام ماؤف پر ملا کریں۔ رنگ ورم (قوبا) کے لئے مفید ہے +

(۲۷) ائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی گرین ۱
اوپیو ریزن ٹینیسی ... گرین ½
پلوس اپی کے کو انی .. گرین ½
پلیولا ریائی کیپا زیٹا ... گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ ملین ہیں +

(۹) انگوائینٹم کرائی سار وبینی .... ڈرام ۱
انگوائینٹم ایسڈائی سیلی سلائی ڈرام ۱
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی امونائیٹی اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ ایکزیما (نار فارسی) میں مفید ہے +

(۱۰) اونیم ساسافراس ڈرام ۱
سیپو مولیس ڈرام ۱
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی امونائیٹی اونس ۱
سب کو باہم ملاکر مرہم بنائیں۔ جوئیں مارنے کے لئے مفید ہے +

(۱۱) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی روبرائی گرین $\frac{1}{16}$
پلوس پیپرس نائگرم ..... گرین ۱
پلوس اوپیائی ..... گرین $\frac{1}{16}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ پرانی سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

(۱۲) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی روبرائی جزو ۱
پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... جزو ۱
ٹنکچرا بنزوائینی ..... جزو ۹۸
ان کو باہم ملالیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوالیکر رنگ ورم (قوبا سواد) پر ملا کر دیں لیکن زیادہ جگہ پر لگانے کے لئے یہ ٹھیک نہیں +

(۱۳) انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی ایمنی ایٹی ڈرام ۱
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ڈرام ۲
انگوائینٹم لینولینی ..... تا اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے

(۱۴) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی وریڈی گرین $\frac{1}{4}$
پلوس پیپرس نائگرم ..... گرین ۱
پلوس اوپیائی ..... گرین $\frac{1}{12}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

(۱۵) اونیم ساسافراس ..... ڈرام ۱
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس اونس ۱
دونوں کو ملاکر مرہم بنائیں پیڈی کولائی پینی جوئیں مارنے کیلئے مفید ہے

(۱۶) یوکے لپٹول ..... ڈرام $\frac{1}{2}$
پائیلو کارپینی ..... گرین ۲
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ ایلوپے شیا سرکم سکرپٹا (داء الثعلب یا بالچر) میں مفید ہے +

(۱۷) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی گرین ۲
پیرافائنائی لیکوئڈم ..... ڈرام ۲
پیرافائنی مولی ..... تا اونس ۱
سب کو ملاکر بذریعہ برش نتھنوں کے اندر لگائیں۔ رھائی نائیٹس (سوزش منخرین) میں مفید ہے +

(۱۸) لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام $\frac{1}{2}$
لائیکوار سارسی کپا زیٹی ..... ڈرام ۱
ایکوا ڈسٹی لیٹا ..... تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ سفلے ٹک آرتھرائیٹس (آتشکی سوزش مفاصل) میں مفید ہے +

اسی طریق سے سیاب کا استعمال کرتے ہیں۔ سائی نائیڈ آف مرکری بھی جلدی پچکاری کے لئے ایک عمدہ مرکب ہے۔ اس کی خوراک $\frac{1}{40}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین تک ہے +

(۷) **وریدی پچکاری (انٹراوینس انجکشن)** یعنی ورید کے اندر پچکاری کرنا۔ ڈاکٹر لین نے ایک فیصدی والے سائی نائیڈ آف مرکری لوشن کے ۲۰ منم کہنی کے نیچے والی ورید میں داخل کئے جس کا نتیجہ خاطر خواہ نکلا +

بذریعۂ غسل۔ ۳۰ گیلن پانی میں ۳ ڈرام پرکلورائیڈ آف مرکری اور ایک ڈرام ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملا کر اس سے غسل کراتے ہیں +

انتباہ۔ جب تک بھوک اور ہاضمہ عمدہ نہ ہو سیاب کو براہ دہن استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کمزور اور ضعیف اشخاص اور جو لوگ کہ انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) یا سکرافولا (خنازیر) میں مبتلا ہوں یا امراض گردہ میں مبتلا ہوں ان کو سیاب یا اسکے مرکبات کی برداشت نہیں ہوتی پس ایسے اشخاص کو یہ دوا استعمال نہیں کرانی چاہئے۔ جذب ہو جانے کے خوف سے سیاب یا اس کے مرکبات کو خارجی طور پر زیادہ وسیع مقام پر نہیں لگانا چاہئے۔ اندام نہانی یا رحم میں اس کے تیز سولیوشنز ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں +

جب کسی مریض کو عرصہ تک سیاب استعمال کرانا ہو تو اسے مندرجۂ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھنے کی تاکید کردیں:۔

(۱) میوہ جات و بقولات و ملینات اور قہوہ سے پرہیز کرنا چاہئے +

(۲) محرکات (چائے و شراب وغیرہ) کا استعمال بھی کم کرنا چاہئے +

(۳) تمباکو نوشی کو ترک یا موقوف کر دینا چاہئے +

(۴) فلالین وغیرہ کے گرم کپڑے پہننا اور سردی سے محفوظ رہنا چاہئے +

میں ایک بار ہی ملنا کافی ہوتا ہے۔ کبھی مرہم تلوے کے مقام پر موزے (جراب) کے اندر لگا دیتے ہیں جو دن بھر کھیلنے کودنے یا چلنے پھرنے سے رگڑ کھا کھا کر جذب ہو جاتی ہے لیکن ایسی صورت میں پاؤں کا تلوا اور موزہ دونوں صاف ہونے چاہئیں کبھی فلالین کے بانڈر پر مرہم لگا کر اسے بچے کے شکم کے گرد لپیٹ دیا کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ اس طریق علاج سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ چالیس یا پچاس روز تک ہر روز متواتر مالش کی جائے اور پھر چند روز کا وقفہ دیکر تین چار ہفتہ تک دوبارہ اس عمل کو کیا جائے لیکن مزاجی علامات کو حالت میں ملحوظ رکھنا چاہئے۔

(۵) **براہ جلد (اپن ڈرمی کلی)** آبلہ کو کاٹ کر اس کی سطح یا زخم پر کیلومل چھڑکا جائے تو سیماب خون میں جذب ہو جاتا ہے اسی طرح سے مرکیوریل لوشن سے زخموں کو دھونے سے بھی سیماب جذب ہو جاتا ہے ۔

(۶) **زیر جلد داخل کرنا** یعنی بذریعہ جلدی پچکاری (ہائپوڈرمی کلی) ½ گرین کروسوبلی میٹ (دار شکنہ) اور ½ گرین سوڈیم کلورائیڈ کو ۵ یا ۸ منم آب مقطر میں حل کرکے بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج (جلدی پچکاری) استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کی پچکاری کے لئے سرین کا مقام بہترین موقع ہوتا ہے۔ چنانچہ جہاں پر پچکاری کرنی ہو اس مقام کو گرم پانی اور صابن اور اینٹی سپٹک لوشن سے دھو کر وہاں پر ½ گرین مارفین ۵ بوند آب مقطر میں حل کرکے اس کو بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد عضلات میں داخل کریں۔ پھر پچکاری کی سوئی کو تو اسی جگہ لگا رہنے دیں لیکن پچکاری کو علیحدہ کرکے اس میں پرکلورائیڈ آف مرکری کا سولیوشن بھر کر اسی سوئی کے راستے داخل کر دیں۔ اگر اس مقام پر درد ہو تو سوئی نکالنے کے بعد اور دوبارہ سوئی لگانے کے قبل و بعد اس جگہ پر برف کی ڈلی رکھنی چاہئے۔ ایسی پچکاری دن میں ایک بار ہر روز کرنی چاہئے۔ رات کو سونے کا وقت اس عمل کے لئے بہترین وقت ہے۔ اگر پوری احتیاط سے پچکاری کی جائے تو اس مقام پر دبل (پھوڑا) نہیں بنتا۔ اس طریق سے سیماب بہت جلد موثر ہوتا ہے چنانچہ سرکاری افواج میں اور یورپ کے بعض مقامات میں

تصویر مرکیوریل ویپر باتھ (غسل ابخرات سیمابیہ)

(د) وہ چھوٹی ٹین پلیٹ یا تشتری جس پر کیلومل رکھکر ڈالا جاتا ہے ÷

(ب) بڑی سیوسر جس میں کھولتا ہوا پانی بھرا جاتا ہے ÷

(ج) سپرٹ لیمپ جس میں ⅔ حصہ سپرٹ بھر کر جلایا جاتا ہے۔ یہ ۱۵ منٹ (وقت مطلوبہ) تک جلتا رہتا ہے ÷

طریق استعمال جس قدر کیلومل کی دھونی دینی ہو اس کو پلیٹ (د) پر رکھ دو اور بڑی سیوسر (ب) کو کھولتے ہوئے پانی سے بھر دو پھر سپرٹ لیمپ (ج) کو ⅔ حصہ تک سپرٹ سے بھر دو جو ۱۵ منٹ کے عرصہ میں جل جائیگی۔ سپرٹ لیمپ کو روشن کرکے مقعد کی ٹانگوں کے درمیان رکھکر اس کو بید کی سوراخدار بنی ہوئی کرسی کے نیچے رکھدو اور مریض کو اس کرسی پر بٹھا کر کھوک (عباء۔ چغہ) یا کمبل اوڑھا دیں۔

نوٹ۔ کبھی آب گرم کی بھاپ یا اندرونی طور پر جبے بوریںڈی دیکر پسینہ آنے کو تحریک کیجاتی ہے تاکہ بخور کے فعل کو مدد ہو۔ فیومی گیشن سے بعض اوقات بہت کمزوری اور ضعف پیدا ہو جاتا ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ سیماب کے استعمال کا بہترین طریق خیال کیا جاتا ہے کیونکہ اس سے معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کی خرابی نہیں آتی۔ بہت سے مریضان آتشک جن کو براہ دہن مرکبات سیماب دینے سے پورا فائدہ نہیں ہوتا وہ اس طریق علاج سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل سیماب کی مقامی یا عمومی تاثیر کے لئے کیا جا سکتا ہے ÷

(۴) **بطور مالش** (انکشن) بلیو آئنٹ منٹ یا لنی منٹ آف مرکری یا اولی ایٹ آف مرکری کی جلد پر مالش کرنے سے سیماب جسم میں جذب ہو جاتا ہے اس قسم کی مالش کے لئے ران کی اندرونی سطح یا بغل کا مقام بہترین موقع ہوتا ہے۔ یہ طریق خصوصاً چھوٹے بچوں کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے ÷

۲۰ سے ۶۰ گرین بلیو آئنٹ منٹ کی ہر شب یا ہر دوسری شب مالش کیا کرتے ہیں۔ مرہم کی مالش کے موقع کو بدلتے رہنا چاہئے کیونکہ ایک ہی مقام پر بار بار مالش کرنے سے خراش اور سوزش کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چھوٹے بچے کے لئے اس قدر مرہم کافی ہوتی ہے جو انگوٹھے کے ناخن پر آجائے (= ۵ یا ۷ گرین) اسکو شبانہ روز

جرّاحوں۔نرسوں۔ڈریسروں اور طلباء کو جنہیں مریضان آتشک کے زخموں کو مرہم پٹی کرنے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے چاہئے کہ اس مرہم کو تیار موجود رکھیں اور اگر انگلیوں وغیرہ پر کہیں شتبہ شقاق (کریک) معلوم ہو تو اس پر فوراً ذراسی یہ مرہم مل دیں ؛

نوٹ ۔ مجامعت کے بعد بھی اگر آتشک کا شبہ ہو تو اس مرہم میں سے تھوڑی سی لیکر اسے چار پانچ منٹ تک عضو تناسل پر ملیں ؛

سیماب اور اس کے مرکبات کو چونکہ حسب ضرورت و موقع مختلف طریق میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے ان سب کو یہاں پر ترتیب وار لکھدیا جاتا ہے :۔

سیماب اور اسکے مرکبات کے طُرق استعمال

(۱) **براہِ دہن** ۔ بلیوپل۔گرے پوڈر۔کیلومل۔ریڈیا گرین آئیوڈائیڈآف مرکری قدرے او پیم کے ہمراہ اور لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی براہ دہن استعمال کئے جاتے ہیں جو معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے جذب ہو کر اپنی تاثیر کرتے ہیں ؛ مرکبات سیماب جیسا کہ مذکور ہوا آتشک اوّلی وثانوی یعنی آتشک کے درجہ اول و دوم میں یقیناً مفید ہوتے ہیں لیکن آتشک ثلاثی یا آتشک کے تیسرے درجہ میں ان کا مفید ہونا مشتبہ اور مختلف فیہ ہے تاہم اس درجہ مرض میں بھی بعض ڈاکٹر لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی کو پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ساتھ ملاکر دیتے ہیں ۔ بچوں کے لئے سب سے عمدہ مرکب گرے پوڈر ہے ؛

(۲) **براہِ دُبُر** (رکٹم۔مقعد) بعض اوقات مرکیوریل سپازیٹری (شیاف سیماب) مقامی اثر کے لئے براہ مقعد استعمال کئے جاتے ہیں ؛

(۳) **بطریق فیومی گیشن** (بخور۔دھونی) اس طریق سے کیلومل کے ابخرات کی دھونی دی جاتی ہے جس کی مفصل ترکیب جلد اول کے صفحہ ۱۶۹ پر درج ہے لیکن یہاں پر مرکیوریل و یپر باتھ کی تصویر دے کر اس کا طریق استعمال بتادیا جاتا ہے :۔

کا اندیشہ ہو۔ تب اس کو کچھ عرصہ کے لئے موقوف کر دینا چاہئے چنانچہ ایک گرین کیلومل اور اس میں ۱/۴ گرین افیون ملا کر یا ہائیڈرس پل بمقدار پانچ گرین یا گرے پوڈر بمقدار ۲ گرین اس غرض کے لئے عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ سیماب یا اس کے مرکبات کو کھلانے کے علاوہ انہیں اور طریق سے بھی استعمال کر سکتے ہیں جن کی تفصیل ابھی آگے بیان کی جائیگی۔

مرض آتشک میں سیماب کا استعمال جس قدر ممکن ہو جلد شروع کرنا چاہئے اور اس کو تھوڑی مقدار میں عرصہ تک دینا چاہئے تاکہ اس موذی مرض کا مادہ جسم سے بالکل خارج ہو جائے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کو اس قدر نہ دینا چاہئے کہ جس سے منہ آجائے۔ بقول ڈاکٹر کینیر صاحب سیماب کے کسی مرکب کو تھوڑی مقدار میں متواتر دو سال تک دینے سے جسم میں سے آتشک کے زہر کی بیخ کنی ہو جاتی ہے۔

کن جینی ٹل سفلس (آتشک مولودی یا پیدائشی) میں بھی یہ دوا نہایت نافع ہے چنانچہ ۶ ماہ کے بچے کو ۳ روز تک نصف نصف گرین کی مقدار میں گرے پوڈر دن میں تین بار دیتے ہیں اور پھر صرف رات کو ایک بار دیتے رہتے ہیں جب تک کہ بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر میکنی کاف نے تجربات سے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ اگر آتشک کا زہر آدمی یا بندر کے جسم میں بذریعہ جلدی پچکاری داخل کر دیا جائے تو مرض کے پیدا ہونے کو قطعاً روکا جا سکتا ہے بشرطیکہ خاص اس مقام پر جہاں کہ زہر آتشک داخل کیا گیا ہے ایک یا دو گھنٹہ بعد سیماب کی ایک خاص مرہم مل دی جائے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس مجوزہ مرہم کا نسخہ جسے انگوائنٹم پروفائی لیکسس یعنی مرہم محافظ صحت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے حسب ذیل ہے:۔

نسخہ:۔ ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی .... گرین ۲۵
ہائیڈرارجرائی سب کلورائڈائی .... گرین ۲۵
ہائیڈرارجرائی سیلی سل آرسی نیٹس .... گرین ۲۵
لینولین .... گرین ۱۰۰

اور اگلی فجر کو کمپونڈ سنا مکسچر یا سڈ لٹز پوڈر یا کمپونڈ لیکورس پوڈر وغیرہ کی ایک خوراک
دے دی جائے تو پیٹ صاف ہو کر طبیعت بحال ہو جاتی ہے۔

سوزشی امراض۔ اگرچہ سوائے آئی رائی ٹس (آئورائٹس۔ سوزش عنبیہ یا قزحیہ) کے سیماب یا اس کے مرکبات کو دیگر شدید امراض میں آجکل بہت کم استعمال کرتے ہیں لیکن بعض ڈاکٹر تا حال بھی اس کو مرض مننجائیٹس (سوزش پردہ ہائے دماغ) اور دیگر سیرس ممبرین (اغشیۂ مصلیہ) کے انفلامیشن یا سوزش میں استعمال کرتے ہیں اور امریکہ کے ڈاکٹر تو اس کو آجکل انڈوکارڈائیٹس (سوزش عضلات قلب) میں بھی مفید بتلاتے ہیں۔

استسقا (ڈراپسی)۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اس میں کیلومل کو بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) دن میں چند بار خصوصاً ڈجی ٹیلس اور سکوئل (اسقیل) کے ہمراہ ملا کر (بشکل گائیز پل (Guy's Pill) دیکھو صفحہ ۱۲۵۸ نمبر ۲) دینا نہایت مفید ہوتا ہے۔ سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے سبب جب اسائے ٹیز (استسقائے زقی) ہو جائے تو اس میں بھی اس دوا سے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔

آتشک۔ سیماب (پارہ) آتشک کی زہر کا فاد ہے خصوصاً پرائمری اور سیکنڈری سفلس (آتشک اولی و ثانوی) میں اس کی تاثیر بہت نمایاں ہوتی ہے لیکن ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی یا ثالثی یعنی آتشک کا تیسرا درجہ) میں اس کے مفید ہونے کے متعلق اختلاف رائے ہے یعنی بعض اس کو مفید مانتے ہیں اور بعض نہیں۔

ہارڈ شینکر (آتشک صلب۔ آتشک سوداوی۔ سخت آتشک) میں مرکبات سیماب کو صرف بیرونی طور پر ہی استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کو اندرونی طور پر بھی دینا چاہئے جب تک کہ زخم کی صلابت اور غلاظت یعنی سختی اور ابھار دور نہ ہو جائے مگر اس کو اس حد تک نہیں دینا چاہئے کہ جس سے مرکیوری لزم (سمیت سیماب) ہو جانے یعنی زہریلی علامات پیدا ہو جائیں۔ مرکری کے غیر خراش کنندہ مرکبات مثلاً بلیو پل یا گرے پوڈر یا ہلمرس پل یا کیلومل میں سے کسی ایک کو اس وقت تک دیتے رہیں جب تک کہ مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں اور سیلی وے شن (تلعب۔ منہ آنا) کی علامات کے پیدا ہونے

مرض گوُنٹری (سوزش لوزتین - خناق) یا سکارلٹ فیور (سرخ بخار) میں جب وقت تنفس کی شکایت ہو تو گرے پوڈر بمقدار ½ گرین گھنٹہ گھنٹہ بعد دینا مفید ہوتا ہے۔ مرض مپّس یعنی کنپھیڑ میں بھی اس کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ اور شدید ہِکّف (ہِکَپ۔ ہچکی) میں کیلول کو قلیل مقدار میں دینے سے اکثر ہچکی کا آنا رک جاتا ہے۔ جب جگر کے فعل کی خرابی سے بدہضمی ہو یا قبض ہو۔ زبان میلی ہو۔ سردرد کرتا ہو یا مقام جگر پر گرانی محسوس ہوتی ہو اور اعضاء شکنی کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کیلول یا بلیُوپل دیا کرتے ہیں تاکہ ایک دو صفراوی دست آکر طبیعت ٹھیک ہو جائے لیکن اس کے بعد کسی سیلائن اپیریَنٹ (نمکین مُسہل مثلاً کیمپونڈ سنا مکسچر وغیرہ) کا دینا مفید ہوتا ہے۔ عام طور پر تو رات کو کیلول یا بلیُوپل کھلا کر دوسری رات کو کوئی سیلائن پرگیٹو دیدیا کرتے ہیں لیکن رات کے وقت مرکبات سیماب کا بطور مُسہل استعمال کرنا صحیح نہیں کیونکہ رات کے وقت خواب میں نہ صرف اس کی تاثیر خفیف یا زائل ہو جاتی ہے بلکہ اس کے جسم میں جمع ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے اور بعض اوقات اس سے معدہ و امعاء میں شدید سوزش ہو جاتی ہے ؎

انتباہ - کبھی عادتی افیونی کو یا کسی ایسے مریض کو جسے دواءً افیون دی جا رہی ہو کیلول یا بلیُوپل یا سیماب کا کوئی اور مرکب ہرگز نہیں دینا چاہئے کیونکہ ایسی صورت میں سیماب جسم میں جمع ہو کر مزاجی علامات پیدا کر دیتا ہے یعنی اس سے سیلی وے شن ہو جاتی یا مُنہ آجاتا ہے وغیرہ ؎

جوانوں کے کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں جس میں کہ زرد رنگ کے پتلے پتلے دست آتے ہوں اور اکیوٹ یا کرانک ڈِسنٹری (شدید یا مزمن پیچش) میں پرکلورائیڈ آف مرکری کو ½ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد دینا مُفید ہوتا ہے۔ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) یا السرے ٹو انیٹی رائیٹس (قروح امعاء) میں اگر امعاء کو صاف کرنا مطلوب ہو تو کیلول دیا کرتے ہیں۔ بہت سے شدید امراض میں جب زبان بہت میلی ہوتی ہے تو کیلول یا گرے پوڈر کو قلیل مقدار میں یا مسہلہ مقدار میں دینے سے زبان صاف ہو جاتی ہے + بلیِنٹس نیس (غلبہ صفرا) یا سوء مزاج جگر یعنی جگر کے فعل کی خرابی (جو عموماً امیرانہ زندگی بسر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے) میں اگر رات کو بلیُوپل یا کیلول کی ایک خوراک دیدی جائے

میں بیرونی استعمال کے ساتھ سیماب کا اندرونی استعمال بھی کرنا چاہیئے ✽

انتباہ - آتشکی اور دیگر امراض چشم مثلاً فلکٹنیولر افتھلمیا (رمد بثری) میں کیلومل (رسکپور) نہایت باریک سفوف کو بھی مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں - پس جب کیلومل کو اس طرح سے استعمال کیا جائے تو اس بات کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ اس عرصہ میں پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کو اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے ورنہ آنسوؤں میں اس کا اخراج ہونے اور اسکے کیلومل کے ساتھ ملنے سے مرکیورک آئیوڈائیڈ بن کر آنکھ میں سخت سوزش کا باعث ہوگا ✽

استعمالات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) اگر آتشک کے سبب منہ میں زخم پڑ گئے ہوں تو وہ پرکلورائیڈ کے مندرجۂ ذیل غرغروں سے جلد اچھے ہو جاتے ہیں (نسخہ :- پرکلورائیڈ آف مرکری ۴ گرین - ڈائیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۰ منم - گلیسرین ۲ ڈرام - پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس) جب ننھے شیر خوار بچے دودھ پینے کے بعد یا دیگر اوقات میں دودھ پھینک دیتے یعنی قے کر دیتے ہیں تو ایسی حالت میں ڈاکٹر رنگر صاحب تھوڑی مقداروں ($\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی مقداروں) دو دو یا تین تین گھنٹے بعد گرے پوڈر کا دینا نہایت مفید بتلاتے ہیں - انفنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں جو خواہ ایکیوٹ ہو یا کرانک یعنی شدید ہو یا مزمن یعنی جب بچوں کو دست آتے ہوں خواہ ان کی رنگت مٹیالی ہو یا سیاہی مائل سبز اور خواہ وہ بدبودار ہوں یا لسدار یا پھٹکی دار ان سب قسم کے دستوں میں قلیل مقدار میں کیلومل ($\frac{1}{12}$ یا $\frac{1}{24}$ گرین) قدرے ملک شوگر میں ملا کر یا گرے پوڈر ($\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{4}$ گرین) تین تین گھنٹہ بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ بچے کو سردی سے محفوظ رکھا جائے اور اس کی غذا ثقیل نہ ہو اور انفنٹائل کالرا (ہیضۂ اطفال) میں گرے پوڈر $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد چند بار دینے سے قے و دست جلد رک جاتے ہیں - جوانوں کے ہیضہ میں بھی کیلومل تنہا بمقدار ۲ یا ۳ گرین یا بزمنہ اور کیمفر کے ساتھ ملا کر گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد چند بار دینے سے قے و دست رک جاتے ہیں - اس مرض یعنی مرض ہیضہ میں کیلومل کا بڑی خوراکوں (۱۰ ۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینا بالکل فضول ہے -

پستانی اور دیگر گلینڈیولر یعنی غددی اورام ۔ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین) ایپی ڈیڈی مائٹس (سوزش خصیہ فوقانی) یا جب کسی ورم میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو یا ایبسس (دمل) وغیرہ پر ڈاکٹر مارش ال صاحب اولی ایٹم ہائیڈرارجرائی (بیکوٹا) ۵ فیصدی جس میں ۶۰ میں ایک نسبت سے مارفین بھی ملادی ہو اس کے لگانے کی نہایت زور سے سفارش کرتے ہیں ۔ اونی کیا (دداخس) اور پیرا اونی کیا (داخس ۔ بُسہری) میں مرکیوریل آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ مقام ماؤف پر مرہم کی ۱۰ منٹ تک مالش کرکے اوپر سے پلٹس باندھ دیں اور ایک ایک گھنٹہ بعد اسے بدلتے رہیں تو سوزش جلد ختم ہوجاتی ہے ۔ سخت اور متورم کاربنکل (ضحاک بشب چراغ) پر سکاٹس ڈریسنگ لگانے سے اس کی سختی دُور ہوجاتی اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے *

(۵) **بطور مخرش وکاوی** (اری ٹیٹنٹ اور کاسٹک) وارٹس (مسّے) کانڈی لومیٹا (رچنے) اور لیوپس (الذئب) اور دیگر چھوٹی چھوٹی رسولیوں یا غیر طبعی اُبھاروں وغیرہ کو زائل کرنے کے لئے مرکیورک نائٹریٹ لوشن یا اس کا مرہم یا بلیک واش یا کیلومل آئنٹ منٹ مستعمل ومفید ہیں *

(۶) **بطور دوائے خصوصی** (سپیسی فِک) چونکہ آتشکی جراثیم پر جوکہ نباتی قسم کے ہوتے ہیں سیماب کا مہلک اثر پڑتا ہے اس لئے زخم آتشک اور دیگر آتشکی زخموں پر ڈریسنگ کرنے کے لئے ہمیشہ مرکیوریل آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) بلیک واش (غسول سیاہ) یا یلیو واش (غسول زرد) کا استعمال کیا جاتا ہے ۔ بلیک واش ایک غیر خراش کنندہ دوا ہے اس میں لنٹ کا ٹکڑا بھگوکر آتشکی زخموں پر رکھتے ہیں اور پھر اسے دوا سے تر رکھتے ہیں ۔ تمام مشتبہ زخموں کو پرکلورائیڈ آف مرکری کے (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت والے لوشن سے دھونا بہت بہتر ہے ۔ بقول ڈاکٹر رنگر پیشیش (عضو تناسل) حلق زبان اور مقعد وغیرہ کے آتشکی زخموں پر سلفائیڈ آف مرکری لوشن (ایک آونس پانی میں ۵ سے ۱۵ گرین) لگانا بھی بہت مفید ہوتا ہے ۔ علاوہ ایسے آتشکی زخموں وغیرہ کے تمام آتشکی جلدی امراض میں بھی ان کا (مذکورہ بالا ادویہ کا) استعمال مفید ہوتا ہے ایسی صورتوں

کرنے کے لئے بلیو آئنٹ منٹ (مرہم آسمانی) کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور) ایک اونس میں ایک ڈرام کی طاقت کی۔ بلیک واش (غسول سیاہ) اور یلیو واش (غسول زرد) بہت مفید دوائیں ہیں۔ اگر ان کو احتیاط سے لگایا جائے اور بہت وسیع جگہ پر نہ لگایا جائے تو ان سے سیلی وے شن یا منہ آنے کا کچھ ڈر نہیں ہوتا +

(۳) بطور محرک و محلل امتصاص۔ پرانے بڑھے ہوئے غدودوں مثلاً بیو بوز (خیر جل۔ بد۔ باگی) کے بٹھانے کے لئے یعنی انہیں حالت صحت پر لانے کے لئے اور تمام کرانک قسم کی سوزشوں میں (بشرطیکہ وہ بہت گہری ساخت میں نہ ہوں) مواد سوزش کو جذب کرانے کے لئے جیسا کہ کرانک جائنٹ ڈیزیز (مرض مفاصل مزمن) کرانک پیری ٹو نائیٹس (سوزش باریطون مزمن) کرانک پیری آس ٹائی ٹس (سوزش سمحاق مزمن۔ ہڈی کے اوپر کی جھلی کی پرانی سوزش) میں ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجرائی (لصقۂ سیماب) لنی منٹم ہائیڈرارجرائی (تمریخ سیماب) اور مختلف قسم کے مراہم سیماب اور اولی ایٹ آف مرکری اگر مقام ماؤف پر لگائے جائیں یا آہستہ آہستہ ملے جائیں تو بہت فائدہ کرتے ہیں۔ اس فائدہ کے لئے بلیو آئنٹ منٹ یا سکاٹس آئنٹ منٹ یا اولی ایٹ آف مرکری عام طور پر مستعمل ہیں۔ اور گائیٹر (غوطر۔ گھیگھا۔ گلگھڑ) کے لئے ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری آئنٹ منٹ نہایت مفید مرہم ہے خصوصاً اگر مریض اس کو مل کر دھوپ میں یا آگ کے نزدیک بیٹھا کرے تاکہ حرارت کی تاثیر سے وہ اس جگہ خوب نفوذ کر سکے۔ کہتے ہیں کہ بونی ٹیومرز (استخوانی رسولیوں یا ابھاروں) پر اس کو لگانے سے وہ تحلیل یا جذب ہو جاتے ہیں۔ فلک ٹے نیولز انفلیما (ربد بشری۔ آشوب چشم جس میں آنکھ کے ڈھیلے پر پھنسی نکل آتی ہے) میں کیلومل کا آنکھ میں جھڑکنا ایک نہایت ہی مفید علاج ہے +

(۴) بطور دافع سوزش (اینٹی فلوجس ٹیک) سٹرن آئنٹ منٹ کو ہموزن بیزے لین میں ملا کر اور اس کو ونٹلوز (داحس) اور بائلز (دامیل۔ پھوڑے) پر لگا کر پلاسٹر سے ڈھانپ دیا جائے تو وہ جلد بیٹھ جاتے ہیں یعنی ان کا سوزشی مواد جذب یا تحلیل ہو جاتا ہے۔ سائنو وائی ٹس (سوزش غشائے زلالی) آرٹیکولر انفلامیشن (سوزش مفاصل) ایبری یعنی

کرنا ہو ان کو صاف کرنے یا دھونے کے لئے۔ نیز ڈریسنگ۔ تولئے اور اسفنج وغیرہ بھگونے یا نم کرنے کے لئے کافی تیز ہوتا ہے۔ معمولی زخموں کو دھونے یا صاف کرنے کے لئے اس کا (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن کافی ہوتا ہے۔ لیکن گندے یا آتشکی زخموں کو دھونے کے لئے (۱۰۰ میں ۱) کی طاقت کا مذکورۂ بالا لوشن استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ فن قابلہ یا اعمال ولادۃ میں اس کا (۵۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن اندام نہانی اور رحم کے دھونے میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن جب روزمرہ کچھ عرصہ تک استعمال کرنا ہو تو اس کی طاقت گھٹا کر (۱۰۰۰ میں ۱) کر دینی چاہئے +

نوٹ۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشنز کو ہمیشہ نیلے رنگ کا بنانا چاہئے تاکہ وہ بآسانی تمیز ہو سکیں +

(۱) **بطور پیراسٹی سائیڈ** (قاتل حیوانات و نباتات تسلقیہ) ٹی نیا کے فنگس یا نباتی قسم کے پیراسائٹس مثلاً رنگ ورم (قوبا۔ داد) سائی کوسس (قوباء الذقن۔ ٹھوڑی کی داد) اور فے وس (سعفہ۔ گنج) نیز اینی مل پیراسائٹس مثلاً مختلف قسم کی جوئیں اور ان کے انڈے اور مرض سکے بیز (جرب۔ تر خارش) کے جراثیم کو ہلاک کرنے کے لئے وہائٹ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ۔ ڈائلیوٹ نائٹریٹ آف مرکری آئنٹ منٹ اور پرکلورائیڈ آف مرکری لوشن (ایک اونس میں ۱ سے ۲ گرین تک) بہت مفید ہوتے ہیں مرض ٹی نیا ٹارسائی (سُلاق۔ بامنی) میں ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ یا یسٹرن آئنٹ منٹ نہایت مفید ہوتی ہے لیکن مرہم کو استعمال کرنے سے پہلے پلکوں کو تھوڑا تھوڑا کاٹ کر کھرنڈ اتار دینے چاہئیں۔ مرض پٹرائی سِس ورسی کلور (بہق ابیض) میں اولی ایٹ آف مرکری یا بلیو آئنٹ منٹ مفید ادویہ ہیں +

(۲) **بطور دافع خارش**۔ بہت سے جلدی امراض مثلاً ارٹی کیریا (شری۔ پتی) پرورائیگو (ایک قسم کی خارش جس میں بدن پر زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ یہ مرض بہت ہٹیلا ہوتا ہے) پرورائیٹس انیائی (خارش مقعد) پرورائیٹس پیوڈنڈائی (خارش اندام نہانی) سورائی سِس (صدفیہ۔ چنبل) لائکن (حزاز۔ بفا) پٹرائی سِس آندی سکیپ (نخالیہ۔ سر کی بھوسی یا بفا) اور ایکزیما (نار فارسی) کی شدید خارش کو دور

نوٹ:۔ سیاب یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں جب مُنہ سے بو آنے لگے یا مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں تو دوا کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہئے یا اسکی مقدار اس قدر کم کر دینی چاہئے کہ علامات کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے +

رعشہ سیابی۔ ابخرات سیاب اگر عرصہ تک متوسط مقدار میں بھی بذریعہ جلد یا تنفس داخل جسم ہوتے رہیں تو ان سے علامات کا ایک مختلف سلسلہ پیدا ہوتا ہے جنہیں اصطلاح میں مرکیوریل ٹرمر یا رعشہ سیابی کہتے ہیں۔ جس میں علاوہ مزاجی علامات کے عضلات میں رعشہ ہوتا ہے جو کہ پہلے چہرے سے شروع ہوتا ہے اور بعد کو بازوؤں اور ٹانگوں کو بھی مبتلا کر لیتا ہے۔ عضلات ماؤف نہایت کمزور ہو جاتے ہیں (جس کو اصطلاح میں مرکیوریل پالسی یعنی استرخاء زیبقی کہتے ہیں) قوائے دماغی کمزور ہو جاتے ہیں اور حواس میں فتور آجاتا ہے۔ اس قسم کا رعشہ پیرلیسس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس میں ارادی حرکات سے زیادتی ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ خالص پارہ معمولی حرارت (۶۸ درجہ فارن ہائٹ سے اُوپر) میں بھی ابخرات کی شکل میں اُڑتا رہتا ہے اور اگر ابخراتی سطح چھوٹی بھی ہو لیکن اس سے عرصہ تک متواتر ابخرات نکلتے رہیں تو ان سے بھی سمیت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے کئی ایک ایسے مریضوں کا ذکر کیا ہے جو آئینوں پر سیاب کی قلعی چڑھانے والے سیاب کے ابخرات سے مرکیوریل کیکیکسیا (سوء مزاج زیبقی) میں مبتلا ہو گئے +

مرکری اور اسکے نمکیات کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سیاب اور اسکے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور اینٹی سیپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) پرکلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشن کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اعمال جراحی اور اعمال ولادۃ میں بھی اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن متعدی امراض کے مریضوں کے چھوت وار کمروں، اسباب آرائش اور کپڑوں کو صاف کرنے، جراح اور اس کے مددگار اور قابلہ کے ہاتھ دھونے اور جن مقامات پر آپریشن (عمل جراحی)

علامات پیدا ہو جاتی ہیں:۔

علامات زہر۔ منہ کا ذائقہ معدنی ہوتا ہے۔ گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ قے و دست آتے ہیں۔ دست عموماً خون آمیز ہوتے ہیں۔ زبان سفید ہو جاتی ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز چلتی ہے۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ تشنج ہوتا ہے اور آخر نہایت ضعف کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ٭

فاوزہر۔ آٹھ دس انڈوں کی سفیدی سیر بھر دودھ یا نصف سیر پانی میں پھینٹ کر فوراً پلادیں۔ پھر باحتیاط سٹامک ٹیوب یا سٹامک پمپ سے معدے کو دھو ڈالیں یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں۔ رفع درد و ضعف کے لئے مارفین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یا محرکات مثل برانڈی یا وسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک دیں ٭

مزمن سمی تاثیرات جن کو اصطلاح میں **ہائیڈرار جرزم** یا **مرکیوری ئلزم** یعنی **تسمم زیبقی** یا سمیت سیماب کہتے ہیں۔ سیماب یا اس کے مرکبات اگر بے احتیاطی سے زیادہ مقدار میں استعمال کئے جائیں تو حسب ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔

علامات۔ سمیت سیماب کی سب سے پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ منہ سے خاص قسم کی بو آنے لگتی ہے۔ مسوڑوں کو دبانے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں (سیماب کا دوائی استعمال اس حد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے) پھر منہ کا ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے۔ مسوڑے سوج جاتے ہیں اور نرم ہو کران سے خون آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ پھر بھی اگر سیماب کا استعمال جاری رکھا جائے تو زبان متورم ہو جاتی ہے۔ لوزتین اور حلق کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سبلنگول اور پرائیڈ گلینڈز (تھوک پیدا کرنے والے غدود) سوج جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مسوڑے دانتوں سے جدا ہو جاتے اور زخمی ہو جاتے ہیں۔ لعاب دہن غلیظ اور لسدار ہو جاتا ہے اور رال ہر وقت منہ سے جاری رہتی ہے۔ بخار اور ضعف ہو جاتا ہے وغیرہ۔ اور اگر سیماب زیادہ مقدار میں عرصہ تک دیا جائے تو مذکورہ بالا علامات شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ دانت گر جاتے ہیں منہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ جبڑے کی ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ مسرم نہایت کمزور اور دبلا ہو جاتا ہے۔ خون کے رقیق ہو جانے سے اکثر جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان رہتا ہے اور آخر کار نہایت ضعف ہو کر موت واقع ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ سیماب یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں جب منہ سے بو آنے لگے یا سوڑے دبلنے سے ورم کرنے لگیں تو دوا کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیئے یا اسکی مقدار اس قدر کم کر دینی چاہیئے کہ علامات کا پیدا ہونا موقوف ہوجائے۔

رعشہ سیمابی۔ ابخرات سیماب اگر عرصہ تک متوسط مقدار میں بھی بذریعہ جلد یا منفس داخل جسم ہوتے رہیں تو ان سے علامات کا ایک مختلف سلسلہ پیدا ہوتا ہے جنہیں اصطلاح میں مرکیوریلزم یا رعشہ سیمابی کہتے ہیں۔ جس میں علاوہ مزاجی علامات کے عضلات میں رعشہ ہوتا ہے جو کہ پہلے چہرے سے شروع ہوتا ہے اور بعد کو بازوؤں اور ٹانگوں کو بھی مبتلا کر لیتا ہے۔ عضلات ماؤف نہایت کمزور ہوجاتے ہیں (جس کو اصطلاح میں مرکیوریل پالسی یعنی استرخائے زیبقی کہتے ہیں) قوائے دماغی کمزور ہوجاتے ہیں اور حواس میں فتور آجاتا ہے۔ اس قسم کا رعشہ پیرالیسس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس میں ارادی حرکات سے زیادتی ہوجاتی ہے۔

نوٹ۔ خالص پارہ معمولی حرارت (۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے اوپر) میں بھی ابخرات کی شکل میں اُڑتا رہتا ہے اور اگر ابخراتی سطح چھوٹی بھی ہو لیکن اس سے عرصہ تک متواتر ابخرات نکلتے رہیں تو ان سے بھی سمیت ہوجاتی ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے کئی ایک ایسے مریضوں کا ذکر کیا ہے جو آئینوں پر سیماب کی قلعی چڑھانے والے سیماب کے ابخرات سے مرکیوریل کے کیکیسیا (سوء مزاج زیبقی) میں مبتلا ہوگئے۔

مرکری اور اسکے نمکیات کے تھیراپیوٹکس (یعنی سیماب اور اسکے نمکیات کے استعمالات)

استعمالات بیرونی

بطور اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) پرکلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشن کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اعمال جراحی اور اعمال ولادۃ میں بھی اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن متعدی امراض کے مریضوں کے چھوت دار کمروں، اسباب آرائش اور کپڑوں کو صاف کرنے، جراح اور اس کے مددگار اور قابلہ کے ہاتھ دھونے اور جن مقامات پر آپریشن (عمل جراحی)

جگر میں صفرا زیادہ بننے لگتا ہے۔ یہ صحیح نہیں۔ البتہ پرکلورائیڈ آف مرکری صفرا کی پیدائش کو کسی حد تک زیادہ کرتا ہے۔ خالص سیماب اور کیلول جیسا کہ مذکور ہوا امعاء میں سے استفراغ صفرا کو زیادہ کرتے ہیں اور اُسے دوبارہ جذب ہونے کا موقع نہیں دیتے۔ نیز وہ گال بلیڈر (مرارہ۔ پتہ) اور بائل ڈکٹ (صفراوی نالیاں) کو تحریک دیتے ہیں۔ پس اس طرح سے وہ ان ڈائرکیٹ کولے گاگز (مدرات صفرا غیر مستقیمہ) شمار کئے جاتے ہیں (دیکھو صفحہ ۲۹۶ جلد اول)

خون۔ معدہ و امعاء میں جو سیماب کے نئے مرکبات بنتے ہیں وہ خون میں جذب ہوکر پھر تبدیل ہوجاتے ہیں یعنی ان میں آکسیجن مل جاتی ہے پس وہ بشکل آکسی ایلبیومی نیٹ خون میں دورہ کرتے ہیں۔ نہایت قلیل مقدار میں کچھ عرصہ متواتر مرکیورک کلورائیڈ (دارشکنہ) کو کھلانے سے خون کے سُرخ کارپسکلز (ذرات) کی تعداد بڑھ جاتی ہے بلکہ ان کی ہیموگلوبین یعنی سرخی کی مقدار بھی زیادہ ہوجاتی ہے اور اس طرح سے جسم کا وزن بھی کسی قدر بڑھ جاتا ہے لہٰذا اس صورت میں مرکری (سیماب) کو ٹانک (مقوی) بھی خیال کرسکتے ہیں۔ مگر اسے بڑی خوراکوں میں دینے سے انیمیا (فقرالدم۔ کمزوریٔ خون) ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کے یہ اثرات کیونکر ہوتے ہیں؟ یہ بات تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی۔ وائٹ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) کے عروق سے باہر نکلنے کو مرکری (سیماب) روکتا ہے اسی لئے اس کو بطور اینٹی فلوجسٹک کے استعمال کرتے ہیں +

گُردے۔ کیلول (رسکپور) اور بعض اوقات بلیوپل (حب سیماب۔ حب آسانی) ۳ سے ۵ گرین کی مقدار میں دینے سے۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں خفیف ڈایورے ٹک (مدربول) اثر کرتے ہیں لیکن اگر گردے ماؤف ہوں تو ان کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ سکوئل (اسقیل) اور ڈجی ٹلیس کے ساتھ ملا کر دینے سے ان کی مدربول تاثیر قوی ہوجاتی ہے +

اخراج۔ مرکری جسم سے بذریعۂ بول۔ صفرا۔ دودھ۔ پسینہ۔ تھوک کے آہستہ آہستہ خارج ہوتا ہے اور اگر گردے اؤف ہوں تو یہ اخراج اور بھی آہستہ ہوتا ہے۔ فضلہ میں یہ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتا ہے۔ چونکہ سیماب کا اخراج جسم سے بہت آہستہ ہوتا ہے

اس لئے یہ جسمانی بافتوں میں جمع ہوجاتا ہے چنانچہ یہ ہر ایک عضو اندرونی میں پایا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر یہ جگر میں اور استخوان کی خانہ دار ساخت میں جمع ہوتا ہے +

لعاب دہن کے ذریعے خارج ہونے ہوتے یہ غدد لعابیہ پر اثر کرتا ہے جس سے لعاب دہن بہت زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور اس کی یہ تاثیر یا تو خود غدد لعابیہ کی ساخت پر اس کے اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور یا ان کے اعصاب کے اختتامی سروں پر +

تاثیر خصوصی - مرکری (سیماب) مرض سفلس (آتشک) کے لئے ایک خاص دوا ہے خصوصاً اس کے پہلے اور دوسرے درجوں میں یعنی پرائمری سفلس (آتشک ابتدائی) اور سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں اور اس کا یہ خاصہ اغلباً سپائرو کیٹا پے لیڈا (Spirochæta Pallida) یعنی جراثیم آتشک پر اس کے مہلک اثر کرنے کی وجہ سے ہے +

برداشت - عمر، جنسیت اور خصوصیت مزاجی (اڈیوسنکریسی) سیماب اور اس کے نمکیات کی تاثیر میں بہت کچھ کمی بیشی کا باعث ہوتی ہیں - چنانچہ بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اور مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے سیماب کی زیادہ برداشت ہوتی ہے اور جو لوگ کہ گردے نیوٹر کیڈنی (دانہ دار گردہ) سکرافولا (خنازیر) سکروی (سلاق سکربوت احتراق سودا) یا میلیریل کے کیکیکسیا (سوء مزاج میلیریائی) میں مبتلا ہوں ان کو اس دوا کی خاص طور پر بہت کم برداشت ہوتی ہے - اور بعض تو اس سے اس قدر زیادہ متاثر ہوتے ہیں کہ بہت تھوڑی مقدار سے بھی ان کو پٹیلی وے شن (تلعب منہ آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے - چنانچہ بعض ایسے اشخاص کو صرف ۳ یا ۴ گرین کیلومل سے منہ آجاتا ہے -
حمل استعمال سیماب کا مانع نہیں یعنی حاملہ کو وقت ضرورت سیماب کا استعمال کرا سکتے ہیں +

سیماب اور اس کے نمکیات کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - سیماب سے ایکیوٹ پائزننگ یا شدید زہر شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتا ہے - سیماب کے نمکیات خصوصاً اس کے پرسالٹس مثلاً پرکلورائیڈ آف مرکری وغیرہ معدہ و امعاء میں سخت سوزش پیدا کر دیتے ہیں چنانچہ ان کے زیادہ کھانے کھلانے سے شدید زہر کی مندرجہ ذیل

زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر سیاب اور اس کے مرکبات مندرجۂ ذیل خاص اثرات پیدا کرتے ہیں :- تمام مرکیوریل یعنی سیابی نمکیات و مرکبات اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہیں بالخصوص کروسو ٹیلی میٹ یعنی داراشکنہ جس کا پانچ لاکھ میں ایک کی طاقت کا سولیوشن ہر قسم کے بیسی لائی کی ترقی یا افزائش کو روکتا ہے اور ۲۵۰۰۰ میں ا کی طاقت کا سولیوشن ان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ جرمن کی پلیگ کمیشن نے بمبئی میں اس بات کو ثابت کیا کہ کروسو بلی میٹ کا ایک فیصدی والا سولیوشن پلیگ بیسی لائی (جراثیم طاعون) کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں سیاب کے کئی ایک مرکبات مثلاً ایموئی ایٹ' نائٹریٹ' پرکلورائیڈ' اولی ایٹ اور آکسائیڈ تمام اُن حیوانی اور نباتی پیراسائٹس (حیوانات ونباتات تسلقیہ) کو جو کہ جلد پر پیدا ہوتے ہیں ہلاک کر دیتے ہیں اس لئے وہ پیراسٹی سائیڈ (قاتل حیوانات ونباتات تسلقیہ) ہیں (۲) پرکلورائیڈ آف مرکری کا ویک سولیوشن (ایک اونس میں ۱/۸ تا ۱/۴ گرین) مرکیورس آئنٹمنٹ (مرہم رسکپور) اور کئی ایک مرکیورک آئنٹ منٹ۔ اینٹی فلوجس ٹک ز (دافع سوزش) ایسٹرنجنٹ (قابض) سٹیمولنٹ (محرک) اور ریزال وینٹ (محلل) ہیں (۳) سیاب کے نمکیات کے قوی سولیوشن مثلاً ایسڈ نائٹریٹ اور پرکلورائیڈ کے سولیوشن سوزش پیدا کرتے ہیں اور ان کے گاڑھے یا تیز سولیوشن کاسٹک (کاوی) اثر کرتے ہیں یعنی جاندار ساختوں کو جلا کر مردار کر دیتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

جسم میں جذب ہو کر سیاب کے کل مرکبات کا اثر تریب قریب یکساں ہوتا ہے لیکن ان کی مقامی تاثیرات بہت کچھ مختلف ہوتی ہیں +

دہن - معدہ و امعاء - مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیاب) دہن - ثات اور غدد لعابیہ پر اثر کرتے ہیں چنانچہ ان کے استعمال سے سیلی وے شن (تلعّب - رال بنا - منہ آنا) اور سٹومے ٹائیٹس (سوزش دہن) کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اور یہ انکے مقامی اثر کا نتیجہ نہیں ہوتا بلکہ غدد لعابیہ کے ذریعے ان کے دوران اخراج میں انکی ایسی تاثیر پڑتی ہے + معدہ میں مرکبات سیاب پہنچ کر ایک پیچیدہ ایلبیومی نیٹ مرکب کی شکل میں تبدیل

ہوجاتے ہیں جن میں کہ مرکری، آیلبیومن، سوڈیم کلورائیڈ اور کلورین یہ اجزا ہوتے ہیں یہ نیا مرکب معدے میں کلورائیڈ سوڈیم کے موجود ہونے کی وجہ سے سولیوشن کی حالت میں رہتا ہے اور بآسانی جذب ہوجاتا ہے +

اثنا عشری (ڈیوڈی نم۔ بارہ انگشتی انتڑی) اور چھوٹی انتڑیوں کے بالائی حصہ پر خالص سیماب جیسا کہ گرے پوڈر (سفوف خاکی) بلیوپل (حب آسمانی) اور کیلول (رسکپور) کا یہ اثر ہوتا ہے کہ یہ ان کی غددی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتے اور ان کی حرکت دودیہ (پیری سٹیل سس) کو تیز کرتے ہیں۔ پس مشمولات امعاء اس قدر جلد آگے کو چلے جاتے ہیں کہ وہ صفرا جو کہ بحالت صحت دوبارہ جذب ہوجاتا ہے وہ جذب ہونے نہیں پاتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اجابت یا دست کی رنگت سیاہی مائل سبز ہوتی ہے چنانچہ ایسی اجابت کو ڈاکٹری اصطلاح میں کیلول موشن یعنی اجابت کیلولی کہتے ہیں۔ لہذا مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) پرگےٹو (مسہل) ہیں۔ اور ان کی اس مسہلہ تاثیر کو بعد میں نمکین مسہلات دینے سے بہت مدد ملتی ہے اسی لئے مرکیوریل سالٹ مثلاً کیلول وغیرہ دینے کے بعد سیلائن پرگےٹو (نمکین مسہل) دیا کرتے ہیں تاکہ امعاء کی رطوبت اچھی طرح سے خارج ہوجائے۔ لیکن اگر مقدار خوراک اس قدر کافی نہ ہو کہ جس سے دست آجائے یا بعض اوقات خصوصیت مزاجی کے سبب سیماب خون میں جذب ہوکر مزاجی علامات پیدا کرتا ہے لیکن وہ بعد ازاں مکرر امعاء میں خارج ہوکر بشکل سلفائیڈ آف مرکری فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے +

چونکہ نمکیات سیماب ڈیوڈینم (اثنا عشری) اور امعاء میں تغیرات فاسدہ و متعفنہ کو روکتے ہیں اس لئے وہ فلیٹولینس (نفخ شکم) کو روکتے ہیں۔ پس ان تغیرات فاسدہ کی رکاوٹ کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بلی لیورڈین (سبز رنگین مادہ) غیر متغیر گزر جاتی ہے اور اسٹرکوبلن نہیں بنتا اس لئے کیلولی اجابت یا فضلہ کی رنگت نہ صرف سیاہی مائل سبز ہوتی ہے بلکہ اس میں کسی قسم کی متعفن بو بھی نہیں ہوتی +

جگر۔ پہلے جو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ نمکیات سیماب خصوصاً کیلول کے استعمال سے

اور یہ جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک گرین بشکل گولی +

(۷) ہائیڈرارجرائی لیکٹاس (Hydrargyri Lactas) یہ بہت قابل انحلال اور غیر خراش کنندہ ہوتا ہے اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں + مقدار استعمال ½ گرین ۵ ام آب مقطر میں حل کرکے دیں +

(۸) ہائیڈرارجرائی نیفتھول ایسیٹاس (Hydrargyri Naphtholacetas) یہ ایک بیرنگ سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ آتشک میں اس کی انٹرا مسکیولر (درمیان عضلات) پچکاری کرتے ہیں لیکن یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوا۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

(۹) ہائیڈرارجرائی سیلی سلاس (Hydragyri Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ یہ ایک قوی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) ہے۔ آتشکی زخموں پر اس کا مرہم لگانا یا ورور دھوڑنا مفید ہوتا ہے۔ کروسبلی میٹ ۱ حصہ۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۲ حصہ۔ آب مقطر ۱۰۰۰ حصہ ملانے سے خارجی استعمال کے لئے ایک نہایت عمدہ لوشن بن جاتا ہے +

(۱۰) ہائیڈرارجرائی سیلی کو فلیوُ رائیڈم (Hydrargyri Silico-Fluridum) یہ ایک بیرنگ قابل انحلال نمک ہے جس کو کروسوبلی میٹ (مصعّد اکال) کی بجائے استعمال کرتے ہیں یہ اس کی نسبت کم مخرش اور کم سمی ہوتا ہے +

(۱۱) ہائیڈرارجرائی سوزو آئیوڈول (Hydrargyri Sozoiodol) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ سوڈیم کلورائیڈ کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو ایک گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ زخم آتشک پر بھی اس کو چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۲) ہائیڈرارجرائی سکسینی مائیڈم (Hydrargyri Succinimidum) یہ ایک سفید مثل ریشم کے ملائم سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲ فیصدی سولیوشن کی آتشک میں مقام سرین پر جلدی پچکاری کرنا مفید بتاتے ہیں +

(۱۳) ہائیڈرارجرائی ایٹ سوڈیائی ڈائی سلفو کاربولاس {Hydrargyri et Sodii Disulphocarbolas}

(۱۴) ہرموفینائل (Hermophenyl) اس میں ۴۰ فیصدی سیماب ہوتا ہے بطور اینٹی سفلے ٹک

(دانع آتشک) اس کی بھی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں مقدار استعمال ½ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں حل کر کے ۔

(۱۴) ہائیڈرارجرائی ٹیناس (Hydrargyri Tennas) یہ ایک خاکی مائل سبز یا سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس میں ۰۰۰۴ سے ۰۰۰۵ فیصدی تک سیماب ہوتا ہے ۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی گہرے عنبری رنگ کی شیشی میں ڈال کر روشنی سے حتی الامکان محفوظ رکھنا چاہئے ۔ یہ پانی اور کھارے سولیوشن سے ڈی کمپوز ہوجاتا ہے یعنی اس کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں ۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا ۔

یہ مرض سفلس (آتشک) میں ایک نہایت مفید دوا ہے ۔ چونکہ امعاء میں ان کی کھاری رطوبت سے اس کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں اس لئے سیماب جسم میں جلد جذب ہوجاتا ہے ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین بشکل گولی دن میں تین بار ایک گھنٹہ قبل از غذا ۔

(۱۵) ہائیڈرارجرائی تھائی مولیسی ٹاس (Hydrargyri Thymolacetas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا ۔ آتشک پر اس کو اندرونی طور پر ⅙ سے ½ گرین کی مقداریں دیتے ہیں اور ۱۰ حصہ لیکوئڈ پیرافین میں ایک حصہ یہ حل کر کے عضلات کے اندر اس کی جلدی پچکاری کرتے ہیں ۔ کہتے ہیں کہ اسکی جلدی پچکاری کے بعد اس مقام پر ایبسس (دمل - پھوڑا) بننے کا اندیشہ نہیں ہوتا ۔

مرکری اور اسکے سالٹس کی فارماکالوجی (یعنی سیماب اور اسکے مرکبات کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

خالص سیماب اور اس کے نمکیات تندرست جلد کے راستے خون میں جذب ہوجاتے ہیں خصوصاً جبکہ اولی ایٹ یا مرہم کی شکل میں ان کو جلد پر ملا جاتا ہے لیکن اگر جلد پر انکی مالش نہ بھی کی جائے بلکہ صرف لگا ہی دیا جائے تب بھی یہ کسی قدر جذب ہوجاتے ہیں ۔ اسی طرح سے سیماب کے ابخرات جلد نیز تنفس کے ذریعے خون میں جذب ہوجاتے ہیں پس سیماب اور اس کے بعض مرکبات کو بشکل انکشن (مرہم - مالش) یا بشکل فیومی گیشن (بخور - دھونی) بھی استعمال کر سکتے ہیں ۔

بامنی - انتشار الاہداب) میں بذریعہ کیمل ہیئر پنسل (قلم موئے اُشتر) پپوٹوں کے کنارو پر لگاتے ہیں اور مرض اوزینا (بخرالانف) میں اس کو گلیسرین میں محلول کرکے بذریعہ برش نتھنوں میں لگاتے ہیں۔ وھٹلو (داخس - ناخن کی کوز پکنا) اور بائل (دُمل - پھوڑا) پر لگانے سے یہ ان کی ترقی کو روکتی ہے ؛

ہدایات دواسازی - جب اس مرہم کو لارڈ میں ملا کر محلول کیا جاتا ہے تو اسکی رنگت جلد نیلگوں ہو جاتی ہے۔ سپرمیسٹی ٹالی آئنٹ منٹ میں مخلوط کرنے سے یہ تغیر کم واقع ہوتا ہے اور سافٹ پیرافین میں محلول کرنے سے نہایت ہی کم ؛

انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ڈائلیوٹم {Unguentum Hydrargyri Nitratis Dilutum} مرہم نترات الزیبق محلول

ڈائلیوٹڈ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ {Diluted Mercuric Nitrate Ointment} مرہم نترات جیوہ محلول

ڈائلیوٹڈ آئنٹ منٹ آف نائٹریٹ آف مرکری {Diluted Ointment of Nitrate of Mercury} مرہم نترات سیماب محلول

بنانے کی ترکیب - مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس۔ سافٹ پیرافین ۱/۲ اونس دونوں کو مخلوط کرلیں ؛

افعال و استعمال - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو سکیلی ایکزیما (نار فارسی قشری یعنی چھلکے دار) پر لگاتے ہیں۔ گلیسرین کے ساتھ اس کو محلول کرکے بذریعہ برش متعفن یعنی نتھنوں کے اندر لگانے سے مزمن اور ہٹیلا اوزینا (بخرالانف۔ ناک سے بدبو آنا) اچھا ہو جاتا ہے ؛

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انگوانیٹم میٹے لورم (Unguentum Metallorum) مرہم معدنی :- اس میں مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ - لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ اور زنک آئنٹ منٹ برابر مساوی مخلوط ہوتی ہیں۔ یہ مرہم زیادہ تر کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں استعمال کی جاتی ہے ؛

مرکری (سیماب) کے دیگر ناٹ آفیشل مرکبات (Not-Official Preparations)

(۱) ہائیڈرارجرائی بنزوآس (Hydrargyri Benzoas) سیماب لوبانی :- یہ ایک سفید قلمی نمک ہوتا ہے جو کہ پانی یا الکحال میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکلی کلورائیڈز کے بنزوئیٹس میں حل ہو جاتا

ہے۔ آتشک میں اسکی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ وقت ضرورت اس کا سولیوشن (جس کا نسخہ حسب ذیل ہے) تازہ تیار کرنا چاہئے :۔ **نسخہ** :۔ ہائیڈرارجرائی بنزوآس ۵ گرین۔ سوڈیم کلورائیڈ $\frac{1}{2}$ ۱ گرین۔ آب مقطر ۱ ڈرام۔ اس میں سے ایک پریوا سرنج بھر کر روزانہ استعمال کریں۔ مقدار استعمال $\frac{1}{5}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین۔

(۲) ہائیڈرارجرم کاربولیکم (Hydrergyri Carbolicum) مرکیورک کاربولیٹ (Mercuric Carbolate) یہ ایک بے رنگ قلمی یا سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا اور سرد ایلکہال میں بمشکل حل ہوتا ہے۔ اس کو سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں مفید بتاتے ہیں۔ مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین دن میں تین بار بشکل گولی دیں۔

(۳) ہائیڈرارجرائی سائےنائیڈم (Hydrargyri Cyanidum) اس کی بے رنگ یا سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ اس میں تقریباً ۸۰ فیصدی سیماب ہوتا ہے۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر سرد مقام پر حتی الامکان روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اس کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس پانی والا لوشن آتشکی جلدی بخارات (دودڑے یا دھبے وغیرہ) اور آتشکی زخم حلق و زبان پر لگاتے ہیں۔ نیز آتشک میں اس کی انٹراوینس (وریدکے اندر) پچکاری بھی کرتے ہیں لیکن نہایت احتیاط شرط ہے۔ اندرونی طور پر بھی اس کو $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں۔ مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو $\frac{1}{25}$ گرین کی مقدار میں ایک منم ٹنکچر ایکونائٹ کے ہمراہ چند بار دیتے ہیں۔

(۴) ہائیڈرارجرائی ایتھی لین ڈایامین سٹراس (Hydrargyri Ethlene-Diamene Citras) یا سبلے مین (Sublamine) اس میں ۴۳ فیصدی مرکری ہوتا ہے اس کا ہزار میں ایک کی طاقت کا لوشن نہایت عمدہ ڈس انفیکٹینٹ ہوتا ہے لیکن یہ بہت زہریلا ہوتا ہے۔

(۵) ہائیڈرارجرائی فارمے مائیڈم (Hydrargyri Formamidum) آتشک میں اس کے ایک فیصدی والے لوشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں لیکن اس سے کچھ اچھے نتائج نہیں نکلے۔

(۶) ہائیڈرارجرائی گیلاس (Hydrargyri Gallas) یہ ایک گہرے بھورے یا سبزی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ ہائیڈرارجرائی ٹےنیٹ کی نسبت یہ دیرپا

بنانے کی ترکیب - مرکیورک کلورائیڈ ۳ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - مرکیورک کلورائیڈ کو تین پائنٹ آب مقطر میں حل کریں اور اس میں سولیوشن آف ایمونیا کو ایک پائنٹ آب مقطر میں محلول کر کے ملادیں جو کچھ پریسی پی ٹیٹ (رسوب) کر تہ نشین ہو اس کو اس قدر دھوئیں کہ اس میں کلورائیڈ بالکل نہ پایا جاوے پھر اس کو خشک کر لیں ❊

صفات - سفید رنگ کا سفوف ❊

انحلال - یہ پانی - ایلکحال یا ایتھر میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ❊

استعمال - اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے بیرونی طور پر اس کی مرہم استعمال کی جاتی ہے ❊

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی {Unguentum Hydrargyri Ammoniate} مرہم امونیات الزیبق

(انگریزی) ایمونی اے ٹِڈ مرکری آئنٹ منٹ {Ammoniated Mercury Ointment} مرہم راسب الابیض

(") وھائٹ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ {White Precipitate Ointment} مرہم رسوب سفید

بنانے کی ترکیب - ایمونی اے ٹڈ مرکری ایک اونس - سفید پیرافین ۹ اونس دونوں کو ملالیں ❊

افعال و استعمال - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو پرانی پیرایسے ٹک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض جراثیمی) جیسے سکے بیز (جرب - تر فارش) رنگ وَرم (قوبا - داد) امپے ٹائگو (بہق) وغیرہ اور پیڈی کولائی (قمل - جوئیں) مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ❊

(آفیشل Official)

لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس {LIQUOR HYDRARGYRI NITRATIS ACIDUS} سائل نترات الزیبق الابیض

ایسڈ سولیوشن آف مرکیورک نائٹریٹ {Acid Solution of Mercuric Nitrate} سائل نترات سیاب ترش

بنانے کی ترکیب - مرکری ۴ اونس - نائٹرک ایسڈ ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئڈ اونس - نائٹرک ایسڈ کو آب مقطر کے ہمراہ ملا کر ایک شیشہ کے فلاسک میں ڈالیں اور اس میں مرکری کو حل کر کے ۱۵ منٹ تک کھولائیں ❊

صفات - ایک ڈنی بے رنگ نہایت ترش سیال جس میں تقریباً ۴۰ فیصدی مرکیورل مرکیورک

نائٹریٹ ہوتا ہے ۔

آمیزش - مرکیورس نائٹریٹ ۔

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ۔

استعمال - سفلے ٹک وارٹس (آتشکی مسّے) ٹیوبرکلز۔ السرز۔ کینسیری اس گروتھس (سرطانی رسولیاں) اور لیوپس کو جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کو استعمال کرتے وقت محتاط رہیں کہ آس پاس کی تندرست ساختوں پر نہ لگ جائے۔ ایک اونس پانی میں ایک یا دو بوند اس کی ملا کر اس سے غرغرے کراتے ہیں اور دو اونس پانی میں ایک بوند ملا کر سوزاک میں اس کی پچکاری کراتے ہیں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس	Unguentum Hydrargyri Nitratis	مرہم نترات الزیبق
(انگریزی) مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ	Mercuric Nitrate Ointment	مرہم نترات خیوہ
(") آئنٹ منٹ آف نائٹریٹ آف مرکری	Ointment of Nitrate of Mercury	مرہم نترات سیماب
(") سٹرن آئنٹ منٹ	(Citrine Ointment)	مرہم نارنجی

بنانے کی ترکیب - مرکری ایک اونس۔ نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس۔ لارڈ ۴ اونس آلو آئل ۷ اونس۔ مرکری کو نائٹرک ایسڈ میں علیحدہ حل کریں اور لارڈ و آلو آئل کو سینڈ باتھ پر رکھ کر اس قدر گرم کریں کہ اس کی ٹمپریچر (درجہ حرارت) ۲۹۰ فارن ہائٹ ہو جائے پھر اس گرم مکسچر کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں مذکورہ بالا مرکری سولیوشن بتدریج ملائیں اور سرد ہونے تک اسے ہلاتے جائیں۔ اس کے تیار کرنے میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے ۔

صفات - یہ ایک ہلکے نارنجی رنگ کا مرہم ہوتا ہے ۔

نقیضات - تمام ریڈیوسنگ ایجنٹس۔ کیمفر۔ ایسنشل آئلز اور کیمفر وغیرہ ۔

افعال و استعمال - بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں اور ایک حصہ ۷ حصہ وزیلین میں ملا کر اس کو مرض ٹی نیا ٹارسائی (سلاق -

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) انڈائریکٹ کولے کاگ (مُدرصفرا غیرمستقیما) پرگےٹو (مسہل) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایورےٹک (مدربول) +

مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۳۳ ۰ گرام) ایک سال کے بچے کو ایک گرین +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرا (Lotio Hydrargyri Nigra) غسول الزیبق الاسود
(انگریزی) بلیک مرکیوریل لوشن (Black Mercuric Lotion) غسول سیاب سیاہ
(") بلیک واشں (Black Wash) غسول سیاہ

بنانے کی ترکیب - مرکیورس کلورائیڈ ۳۰ گرین - گلیسرین ½ فلوئیڈ اونس - میوسلج آف ٹریگےکنتھ ½ فلوئیڈ اونس - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) حسب ضرورت - مرکیورس کلورائیڈ کو گلیسرین اور میوسلج آف ٹریگےکنتھ کے ہمراہ ملا کر خوب رگڑیں اور اسے ایک صاف شالی بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئیڈ اونس لائم واٹر ملا کر اسے خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل حجم ۱۰ فلوئیڈ اونس ہو جاوے +

طاقت - ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ گرین مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ہوتا ہے +

افعال و استعمال - بطور ایک سٹیمولےٹنگ آلٹرے ٹو لوشن (سائل محرک معدل) کہ اس کو سفلے ٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں - اور بوڑھے اشخاص کی پرورائگو (خارش جلد) اور ارٹی کیریا (شری - پتی) میں رفع خارش کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں +

(لاطانی) پلیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا {Pilula Hydrargyri Subchloridi composita} حب زیبق لطیف مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف مرکیورس کلورائیڈ {Compound Pill of Mercuric Chloride} حب کیلومل مرکب
(") کمپونڈ کیلومل پل (Compound Calomel Pill) حب رسکپور
(") پلمرس پل (Plumer's Pill) حب پلمر

بنانے کی ترکیب - مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ایک اونس - سلفیوریٹڈ اینٹی منی ایک اونس - گوائکم ریزن کا سفوف ۲ اونس - کیسٹر آئل ۸۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ ڈرام - سب اجزاء کو بخوبی باہم ملالیں - یہ نارنجی رنگ کی لُبدی ہوتی ہے +

طاقت ۱/۴ ۴ حصہ میں ایک حصہ کیلومل ؀

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) اور خفیف کیتھارٹک (مسہل) ؀

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶، ۰ سے ۵۲، ۰ گرام) ؀

(۳)
(لاطانی) انگوئنٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی {Unguentum Hydrargyri Subchloridi} مرہم زیبق لطیف
(انگریزی) مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ {Mercuric Chloride Ointment} مرہم رسکپور
(؍) کیلومل آئنٹ منٹ (Calomel Ointment) مرہم کیلومل

بنانے کی ترکیب - کیلومل ۱/۸ اونس - بنزوئٹیڈ لارڈ ۱/۸ ۲ اونس - دونوں باہم ملالیں۔

استعمال - بعض جلدی امراض شلاً سوراسس (صدفیہ - چنبل) اور ایکزیما (نار فارسی) کی خارش - نیز پرورائٹس اینائی (خارش مقعد) کو رفع کرنے کے لئے اس کو لگاتے ہیں - سیفلیٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگانے کے لئے بھی یہ ایک عمدہ مرہم ہے - اس کے استعمال سے مُنہ بہت کم آتا ہے ؀

ناٹ آفیشل مُرکبات (*Not Official Preparations*)

(۱) کیلومل کریم (Calomel Cream) رسکپور کی بالائی :- کیلومل ۱۰ گرین - وینیز یلین ایک اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں ؀

(۲) پلوس بیسیلی کس (Pulvis Basilicus) سفوف باسلیتون :- کیلومل ۲ حصہ سکامنی ۳ حصہ - پوٹے سیم ٹارٹار ائیڈ ۳ حصہ - جلیپ ۱ حصہ - جنجر سفوف ۱ حصہ - پلوس بنٹی مونی ایس ۱ حصہ سب ادویہ کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ۲ سال کے بچے کو ۴ گرین ۲ سال اور ۲ سال سے زیادہ عمر والے کو ۸ گرین ؀

(آفیشل) (Official)

ہائیڈرارجرم ایمونی ایٹم {HYDRARGYRUM AMMONIATUM} اُمونیاتُ الزیبق

ڈاکٹری نام (کیمیاوی علامت NH_2HgCl.) ... فنی نام

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹم (Hydrargyrum Ammoniatum) امونیات الزیبق
(انگریزی) ایمونی اے ٹیڈ مرکری (Ammoniated Mercury) امونیات جیوہ
(؍) ایمونیو کلورائیڈ آف مرکری {Ammonio Chloride of Mercury} امونیات سیماب
(؍) مرکیورک ایمونیم کلورائیڈ {Mercuric Ammonium Chloride} راسب الابیض
(؍) وہائٹ پریسی پی ٹیٹ (White Precipitate) رسوب سفید

(۳) سبلی میٹ وول (Sublimate Wool) صوف مصعدی - ایب سار بینٹ وول (جاذب روئی) میں ½ فیصدی کروسیو سبلی میٹ منجذب ہوتا ہے ۔

(۴) سَیل اَیلمبراتھ (Sal Alembroth) یہ ایمونیم کلورائیڈ اور مرکیوریک کلورائیڈ ایمونیومرکیوریک کلورائیڈ {Ammonio Mercuric Chloride} کے باہمی فعل و انفعال سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ دو حصہ ۱ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ اس کی گاز اور وُول وغیرہ تیار کی جاتی ہیں اور ½ گرین آب مقطر میں حل کرکے مرض آتشک میں سرین کے مقام پر ہفتہ میں ایک یا دو بار اس کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ۔

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ½ ۳ حصہ ایلکہال میں اور ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے۔

اَیلمبراتھ گاز (Alembroth Gauze) ایک فیصدی طاقت کی ہوتی ہے ۔ اس کو قبل از استعمال کاربالک لوشن سے تر کر لینا چاہئے ۔ اَیلمبراتھ وُول (Alembroth Wool) طاقت ۲ فیصدی۔ رنگت نیلی۔ سیل اَیلمبراتھ ایک قوی اَینٹی سپٹک ہے اور مثل کروسیو سبلی میٹ کے یہ خراش کنندہ نہیں۔ زخموں پر اس کو بطور اَینٹی سپٹک کے استعمال کرتے ہیں ۔

(۵) ہائیڈرارجرائی کاربولاس (Hydrargyri Corbolas) اس کی بیرنگ قلمیں یا سفید سفوف ہوتا ہے ۔ اس کو سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) خصوصاً سفلے ٹک سورائی سس (صدفیہ آتشکی) میں اور ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی) یا مسکیولر (عضلاتی) ارپٹشنز میں استعمال کرتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ¼ گرین بشکل گولی دن میں تین یا چار بار ۔

گلیوٹینوپیپ ٹونیٹ آف کروسیو سبلی میٹ {Glutinopeptonate of Corrosive Sublimate} اس کے قابل انحلال شل ریشم کے پرت ہوتے ہیں ۔ ایک سو کیوبک سینٹی میٹر آب مقطر میں ۴ گرام ملانے سے ایک فیصدی والا مرکیوریل سولیوشن بن جاتا ہے ۔ مرض سفلس (آتشک) میں اس سولیوشن کی ایک پروا سرنج بھر کر ہر روز جلدی پچکاری کرتے ہیں ۔ اس کی جلدی پچکاری سے نہ تو مقام استعمال پر پھوڑا وغیرہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی چار ہفتہ بعد مرض کا اعادہ ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

ہائیڈراجرائی سب کلورائڈم {HYDRARGYRI SUBCHLORIDUM} الزیبق اللطیف

(کیمیاوی علامت $Hg_2 Cl_2$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
ہائیڈراجرائی سب کلورائڈم	(Hydrargyri Subchloridum)	الزیبق اللطیف	(سنسکرت) رس کپور
ہائیڈراجرائی کلورائڈم	(Hydrargyri Chloridum)	کلورورات الزیبق	(ر) کپور رس
مرکیورس کلورائیڈ	(Mercurous Chloride)	مریات الزیبق	(ہندی) رس کپور
سب کلورائیڈ آف مرکری	(Subchloride of Mercury)	کلومیلاس	
کے لومل (کیلوم ل)	(Calomel)	کلمل۔ کیلومل	

تاریخ ۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی اور دوسرے مصنوعی چنانچہ بقول مؤلف عمدۃ المحتاج یہ طبیعی طور پر نیمسا اور ہسپانیہ کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے لیکن بہت کم مقدار میں۔ طب میں مصنوعی مستعمل ہے۔ قدیم اطبائے ہندو اطبائے عرب اس مرکب کو بخوبی بنانا جانتے اور استعمال کرتے تھے +

بنانے کی ترکیب ۔ مرکری۔ مرکیورک سلفیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ کو ملا کر حرارت دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے +

صفات ۔ میلے سفید رنگ کا بھاری بے ذائقہ سفوف۔ جو پانی یا الکحال یا ایتھر میں حل نہیں ہوتا اور حرارت دینے سے اُڑ جاتا ہے +

آمیزش ۔ مرکیورک کلورائیڈ قابل انحلال اور دیگر کلورائیڈس +

طریق شناخت آمیزش ۔ ایک صاف چاقو لیکر اس کے پھل پر پانی کا ایک قطرہ رکھیں اور اس میں چند گرین مشتبہ کیلومل کے ملائیں۔ چند منٹ بعد چاقو کے پھل کو پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر کیلومل خالص ہے تو چاقو کے پھل پر کوئی سیاہ داغ نہیں پڑیگا اور اگر سیاہ داغ پڑ جائے تو اس میں پرکلورائیڈ کی آمیزش ہوتی ہے +

نقیضات ۔ برومائیڈس۔ آئیوڈائیڈس۔ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ ایلکلائن کلورائیڈس۔ سوپ (صابون)۔ لائم واٹر۔ پوٹاسیم ہائیڈروآکسائیڈ +

تاریخ - یہ مرکب قدیم اطبائے عرب وہند کو بھی بخوبی معلوم تھا چنانچہ انہوں نے اس کے بنانے کے مختلف طریق بیان کئے ہیں - جن کو دیکھو کتب طب اور ویدک ہیں +

بنانے کی ترکیب - مرکیورک سلفیٹ - سوڈیم کلورائیڈ اور مینگنے نیز ڈائی آکسائیڈ ملاکر بذریعہ حرارت مصعد کیا جاتا ہے +

نوٹ - مینگنے نیز ڈائی آکسائیڈ کو اس میں ملانے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) نہیں بننے دیتی +

صفات - بھاری بے رنگ منشور نما قلمی ٹکڑے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۶ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۲ حصہ سرد گلیسرین میں کھرل کرنے سے حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - فکسڈ سالٹس جو اُڑنے والے نہ ہوں +

نقیضات - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ - لائم واٹر - ٹارٹار ایمٹک - سلور نائٹریٹ - ایلبیومن - لیڈ ایسی ٹیٹ - مختلف قسم کے صابون - ڈیکاکشن آف سنکونا +

نوٹ - پرکلورائیڈ آف مرکری آب مقطر میں بھی ڈی کمپوز (متفرق) ہوجاتا ہے اور اس طرح سے کیلومل تہ نشین ہوجاتا ہے اور اگر پانی میں آرگینک مادے موجود ہوں تو یہ تغیر اور بھی جلد واقع ہوتا ہے لہذا معمولی کنوئیں کا پانی اس دوا کا سولیوشن بنانے کیلئے مناسب بدرقہ نہیں ہے - بہر حال کسی قوی ایسڈ مثلاً معمولی سرکہ (۱۲۵ میں ۱) یا ٹارٹارک ایسڈ کا اضافہ ایسے تفرق کا مانع ہو سکتا ہے +

افعال - اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) آلٹرے ٹو (معدل) اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اور ایک قوی اری ٹینٹ پائزن (محرش زہر) +

مقدار خوراک $\frac{1}{32}$ سے $\frac{1}{16}$ گرین = (۰۰۲ء سے ۰۰۴ء گرام) +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً لائیکوار یا سولیوشن کی شکل میں دیا کرتے ہیں - یا

گولیوں کی شکل میں چنانچہ ملک شوگر کے ساتھ اس کو خوب پیس کر ڈائلیوٹڈ گلیسرین و گوند سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ بذریعہ جلدی پچکاری بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی { Liquor Hydrargyri Perchloridi } سائل سلیمانی
(انگریزی) سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ { Solution of Mercuric Chloride } سائل دار شکنہ

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک کلورائیڈ ۱۰ گرین کو ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ میں حل کرلیں ؛

طاقت۔ ایک اونس میں ½ گرین یا ایک ڈرام میں $\frac{1}{16}$ گرین مرکیورک کلورائیڈ ہوتا ہے ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) پانی وغیرہ میں حل کر کے دیں ؛

(لاطانی) لوشیو ہائیڈرارجرائی فلے وا (Lotio Hydrargyri Flava) غسول زیبق اصفر
(انگریزی) یلو مرکیوریل لوشن (Yellow Mercuric Lotion) غسول سیاب زرد
(") یلو واش (Yellow Wash) غسول زرد

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک کلورائیڈ ۲ گرین۔ سولیوشن آف لائم واٹر ۱۰ فلوئڈ اونس دونوں کو باہم ملالیں۔ **طاقت** ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین مرکیورک کلورائیڈ ہوتا ہے ؛

نوٹ۔ یہ غسول اپنے افعال میں یلو آکسائیڈ آئنٹمنٹ کے مشابہ ہوتی ہے ؛

ناٹ آفیشل مرکبات (Net Official Prepaaations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کروسو سبلی میٹ ڈیکس (Corrosive Sublimate Discs) قرص سلیمانی۔ قرص مصعد اکال

ہر ایک قرص (ٹکیہ) میں ۸.۷۵ گرین مرکیورک کلورائیڈ اور اسی قدر سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے۔ اس ٹکیہ کا رنگ بنفشی ہوتا ہے۔ ایسی ایک ٹکیہ کو ایک پائنٹ پانی میں ڈالنے سے ۱۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا لوشن بن جاتا ہے

نوٹ۔ بروویلکم کمپنی کے ساختہ "سولائڈ" ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی { Soloid, Hydrargyri Perchloride } نسبتاً بہتر ہوتے ہیں اور یہ مختلف طاقتوں کے ہوتے ہیں ؛

(۲) سبلی میٹ ووڈ وول (Sublimate Wood-wool) برادۂ مصعدیہ :- درخت صنوبر کی لکڑی کا باریک برادہ کروسو سبلی میٹ کے عرق میں تر کر کے سکھایا ہوا ہوتا ہے۔ اس میں ½ فیصدی کروسو سبلی میٹ ہوتا ہے ؛

یپلو سافٹ پیرافین ۰۹۴ گرین - دونوں کو باہم خوب مخلوط کرلیں - طاقت : ۵ حصہ میں ایک حصہ ؛

افعال - پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم متلقیہ) اور آلٹرنے ٹو (معدل) ؛

استعمال - اس کو کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) پٹرائے سس (بہق) رنگ ورم (قوبا - داد) کرانک لائکن (حزاز مزمن) اور سفلے ٹک ارپ شنز (آتشکی جلدی بخارات) پر لگاتے ہیں

مساوی المقدار یا دوچند ویزے لین میں اس مرہم کو مخلوط کرکے مرض ٹی نیا ٹارسائی (سلاق بامنی) میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - یہ گولڈن آئنٹمنٹ (Golden Ointment) یعنی سنہری مرہم کا بدل ہے ؛

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم روبرم {HYDRARGYRI OXIDUM RUBRUM} اکسید الزیبق الاحمر

(کیمیاوی علامت HgO)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم روبرم { Hydrargyri oxidum Rubrum } اکسید الزیبق الاحمر

(انگریزی) ریڈ مرکیورک آکسائیڈ (Red Mercuric Oxide) اکسید الزیبق قرمز

(") ریڈ آکسائیڈ آف مرکری (Red Oxide of Mercury) راسب الاحمر

(") ریڈ پریسی پی ٹیٹ (Red Precipitate) رسوب سرخ

بنانے کی ترکیب - مرکیورس نائٹریٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے ایسڈ ابخرات کا خارج ہونا موقوف ہوجائے ؛

صفات - سرخ نارنجی رنگ کا سفوف - جو پانی اور ایلکحال میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں باسانی حل ہوجاتا ہے ؛

آمیزش - ریڈ لیڈ (سیندور) برک ڈسٹ (اینٹ کی سرخی) نائٹریٹ آف مرکری ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین ؛

افعال - یہ ایک قوی اری ٹینٹ (محرش) ہے - اس کو اندرونی طور پر شاذونادر ہی دیتے ہیں - اس کا مرہم مستعمل ہے ؛

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی {Unguentum Hydrargyri Oxidi Rubri} مرہم احمر الاحمر
(انگریزی) ریڈ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ {Red Mercuric Oxide Ointment} مرہم رسوب قرمز
(") ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ {Red Precipitate Ointment} مرہم رسوب سرخ

بنانے کی ترکیب ۔ ریڈ مرکیورک آکسائیڈ کا نہایت باریک سفوف ½ گرین ییلو پیرافین آئنٹ منٹ ½ ۲ گرین ۔ دونوں کو باہم خوب مخلوط کریں ۔ **طاقت** ۔ اخصیں ایک حصہ ۔

افعال و استعمال ۔ اس کو مقامی طور پر بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ایب سار بینٹ (محلل) کے استعمال کرتے ہیں ۔ ییلو مرکیورک آئنٹ منٹ کی طرح اس کو سموزن یا دو چند ویزے لین میں محلول کر کے مرض افتھلیا (رمد) میں استعمال کرتے ہیں ۔ آتشکی زخم گلو اور جلدی امراض میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ؎

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Prepaaations)

مرکیورو زنک سائے نائیڈ (Mercuro-Zinc Cyanide) یہ ایک سفید سفوف ہے ۔ بطور غیر خراش کنندہ اینٹی سپٹک کے لارڈ لسٹر صاحب اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں ۔ اس کا گاز بھی تیار کیا جاتا ہے اور بطور مرہم اس کو ایکزیما (نار فارسی) پر استعمال کرتے ہیں ؎

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم { HYDRARGYRI PERCHLORIDUM } سلیمانی

(کیمیاوی علامت $HgCl_2$)

ڈاکٹری نام		علمی نام	دیسی نام
(لاطانی) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	(Hydrargyri Perchloridum)	ثانی کلورور الزیبق	
(انگریزی) پرکلورائیڈ آف مرکری	(Perchloride of Mercury)	سلیمانی الاکال	
(") بائی کلورائیڈ آف مرکری	(Bichloride of Mercury)	سلیمانی	
(") مرکیورک کلورائیڈ	(Mercuric Chloride)	دارشکنہ	
(") کروسیو سبلی میٹ	(Corrosive Sublimate)		

مقدار استعمال ۳ سے ۶ منم +

(۵) ہائیڈرارجرائی سیلی سل آرسیناس {Hydrargyri Salicyl Arsenas} یہ ایک سفید رنگ کا سفوف اینی سول (Enesol)} ہوتا ہے جس میں کہ ۳۸ فیصدی مرکری (سیماب) ہوتا ہے اسکے سولیوشن کی جلدی پچکاری سے درد نہیں ہوتا +

(نات آفیشل Not Official)

ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم وریڈی {HYDRARGRRI IODIDUM VIRIDE}

(کیمیاوی علامت Hg I,)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم وریڈی {Hydrargyri Iodidum Viride}

(انگریزی) گرین آئیوڈائیڈ آف مرکری (Green Iodide of Mercury)

(") سب آئیوڈائیڈ آف مرکری (Sub Iodide of Mercury)

بنانے کی ترکیب۔ مرکری اور آئیوڈین کو چند قطرات سپرٹ کے ساتھ مخلوط کرنے سے یہ مرکب بنایا جاتا ہے

صفات۔ سبز رنگ کا سفوف جوکہ پانی ایلکحال یا ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال۔ اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) مرض سفلس (آتشک) میں اور ٹوبرکلی وروماٹزمی امراض میں دیتے ہیں۔ آتشکی جلدی بخارات (داغ۔ دھبے۔ دودڑے) اور پرانے جلدی امراض پر نیز بڑھے ہوئے غدد اور گلگنھا پر اس کی مرہم (ایک حصہ ۸ حصہ لارڈ میں ملاکر) لگایا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ⅙ سے ایک گرین لیکن بعض ۲ گرین تک بھی دیدیتے ہیں +

(آفیشل Official)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی اولیاس (HYDRARGYRI OLEAS)

(انگریزی) مرکیورک اولیئٹ (Mercuric oleate)

بنانے کی ترکیب۔ ایک ڈرام اولیک ایسڈ اور ۲ اونس ہارڈ سوپ کو پانی میں حل کرکے اور اس میں ایک اونس مرکیورک کلورائیڈ ملاکر جوش دیں +

صفات - یہ ہلکے بھورے رنگ کا نیم جامد روغن ہوتا ہے ‌+
افعال - وُہی جو لنی منٹ یا آئنٹ منٹ آف مرکری کے لیکن یہ ان کی نسبت جلد تر جذب ہوجاتا ہے - یہ پیڈی کولائی (قمل - جوئیں) کو ہلاک کرتا ہے +

(آفیشل مُرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائنیٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس {Unguentum Hydrargyri oleatis}
(انگریزی) مرکیورک اوٗلیئیٹ آئنٹ منٹ (Mecuric Oleate Ointment)
بنانے کی ترکیب - مرکیورک اولیئیٹ ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۳ اونس - دونوں کو باہم ملالیں +

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم فلےوم {HYDRAYRI OXIDUM FLAVUM} اکسید از یبق الاصفر

(کیمیاوی علامت Hg O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم فلےوم	Hydrargyri Oxidum Flavum	اکسید از یبق الاصفر
(انگریزی) ییلو مرکیورک آکسائیڈ	(Yellow Mercuric Oxide)	راسب الاصفر رسوب زرد

بنانے کی ترکیب - مرکیورک کلورائیڈ کے سولیوشن میں کاسٹک سوڈا کے ملانے سے جو کچھ تہ نشین ہو اسے خشک کر لیں +
صفات - زرد رنگ کا سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن تازہ تیار کیا ہوا ایسڈ ہائیڈرو کلورک (جوہر خطمی) میں حل ہوجاتا ہے +

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

انگوائنیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی {Unguentum Hydrargyri Oxide Flavi} مرہم اکسید از یبق الاصفر
ییلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ {Yellow Mercuric Oxide Ointment} مرہم راسب الاصفر
بنانے کی ترکیب - ییلو مرکیورک آکسائیڈ کا نہایت باریک سفوف ۱۰ گرین -

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم روبرم { HYDRORGYRI IODIDUM RUBRUM }

(کیمیادی علامت HgI_2)

(لاطانی) ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائیڈم روبرم { Hydrargyri Iodidum Rubrum }

(انگریزی) مرکیورک آئیوڈائیڈ (Mercuric Iodide)

(") ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری (Red Iodide of Mercury)

(") بن آئیوڈائیڈ آف مرکری (Biniodide of Mercury)

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک کلورائیڈ اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے گرم سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ کر تہ نشین ہو اس کو فلٹر کر کے خشک کر لیں ٭

صفات۔ یہ نہایت سرخ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے جو حرارت دینے سے کسی قدر زرد ہو جاتا ہے۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اِری ٹینٹ (محرش) ویسی کینٹ (منفط) آلٹرے ٹو (معدل) ڈی آبسٹروائینٹ (مزیل سدد) اور بڑی خوراکوں میں خراش کنندہ زہر ہے ٭

مقدار خوراک ۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین بشکل حبوب صغیرہ جو ملک شوگر اور گلیکوز سے بنائی جائیں یا پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے مکسچر میں دیں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی { Liquor Arsenii et Hydrargyri Iodidi }

(انگریزی) سولیوشن آف آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائیڈ { Solution of Arsenious and Mercuric Iodidi }

(") ڈونووینس سولیوشن (Donovan's Solution.)

بنانے کی ترکیب وغیرہ دیکھو جلد اول صفحہ ۴۴۸ پر ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم۔ **طاقت** ایک فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ایک گرین ٭

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی {Unguentum Hydrargyri Iodidi Rubri}
(انگریزی) آئنٹ منٹ آف ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری {Ointment of Red Iodide of Mercury}
(〃) مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Mercuric Iodide Ointment)

بنانے کی ترکیب - مرکیورک آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف ۲۰ گرین بنزونےٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین۔ دونوں کو باہم ملالیں۔ **طاقت** ۲۵ حصہ میں ایک حصہ مرکیورک آئیوڈائیڈ۔ بطور روبی نفےشینٹ (محمر) اور ایب سار بینٹ (جاذب۔ محلل) اس کو سفلے ٹک وارٹس (آتشکی مسّے) سفلے ٹک نوڈس (آتشکی استخوانی ابھار۔ گتے) لیوپس (الذئب) اور برانکوسیل (غوطر گیگھا) پر لگایا کرتے ہیں ٭

نات آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ (*Not Official Preparations*)

(۱) انجکشیو ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی ہائپوڈرمیکا Injectio Hydrargyri Iodidi Rubri Hypodermica
بنانے کی ترکیب - مرکیورک آئیوڈائیڈ ایک گرین۔ سوڈیم آئیوڈائیڈ حسب ضرورت۔ آب مقطر ۱۰ منم ٭
مقدار استعمال - ۲ سے ۱۰ منم۔ مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی اس سے مقامی تکلیف ہوجایا کرتی ہے ٭
(ایضاً نسخۂ دیگر) مرکیورک آئیوڈائیڈ ایک حصہ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۴ حصہ۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ
نوٹ ۱۰۰ میں ایک حصہ اس سولیوشن کے ملانے سے ۱۰۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا سولیوشن آف مرکیورک آئیوڈائیڈ بن جاتا ہے۔ (مندرجہ برٹش فارماکوپیکس) ٭

(۲) انجکشیو ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی (بہبل) Injectio Hydrargyri Iodidi (Pro Vagina)
بنانے کی ترکیب - مرکیورک کلورائیڈ ۶ گرین۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین۔ آب مقطر تا ایک اونس۔ اس میں سے ایک ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر استعمال کریں = طاقت ۱۰۰۰۰ میں ۱ ٭

(۳) ہائیڈرارجرائی ایٹ پوٹاسیائی آئیوڈائیڈم {Hydrargyri et Potassi Iodidum} اسکی زرد رنگ کی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین بشکل گولی ٭

(۴) ہائیڈری اوڈول (Hydriodol) یہ مرکیورک آئیوڈائیڈ آئل ہے۔ اس میں ایک
سی پرائیڈول 〃 (Cypridol) فیصدی مرکیورک آئیوڈائیڈ۔ سٹرلے لائزڈ آئل میں محلول ہوتی ہے۔ اس کو ہائپوڈرمک انجکشن (جلدی پچکاری) کے ذریعے استعمال کیا کرتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب - مرکری آئنٹمنٹ ۱۰ اونس - ییلو بیزوکیس ۲ اونس - آلو آئل ۲ اونس - کیمفر ۳ اونس - کافور کے سوا باقی ادویہ کو بذریعہ حرارت مخلوط کرکے پھر اس میں کافور ملادیں - طاقت ۵ حصہ میں ایک حصہ سیماب - اسکو کرانک انڈیورےٹڈ جائنٹس (پرانے سخت شدہ جوڑ) اِن فلٹریشن (مجتمع مواد) اور گلینڈیولر انلارج مینٹس (بڑھے ہوئے غدود یا اورام غددی) پر لگاتے ہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officia. Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مرکری پلاسٹر مل (یُنّا) { Mercury Plaster Mull (Unna) } اس پلاسٹر کے ہر ایک مربع انچ میں ایک گرین مرکری (سیماب) ہوتا ہے +

(۲) مرکری اینڈ کاربالک پلاسٹر مل (یُنّا) { Mercury and Carbolic Plaster Mull (Unna) } اسکے فی مربع انچ میں ایک گرین مرکری اور ½ گرین کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

(۳) اولیم سی نیریم (Oleum Cinereum) روغن اشہب
گرے آئل (Grey Oil) روغن خاکی

بنانے کی ترکیب - مرکری ۳۹ حصہ - مرکیوریل آئنٹمنٹ ۲ حصہ - ویزےلین ۵۹ حصہ - سب کو باہم مخلوط کریں - مقدار استعمال ۱ سے ۲ منم بذریعہ جلدی پچکاری سفلس یعنی آتشک میں +

نوٹ - اس کا استعمال خالی از خطر نہیں کیونکہ اس سے سیلولائیٹس کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۴) پلیولا ہائیڈرارجرائی کم اوپیو { Pilula Hydrargyri Cum Opio } حب سیماب وافیون: - مرکری پل ماس ۵ گرین - اوپیم (افیون) باریک سفوف ½ گرین - دونوں کو بخوبی ملالیں + (مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۵) پلیولا ہائیڈرارجرائی کم ریو { Pilula Hydrargyri cum Rheo } حب سیماب وریوند: - مرکری پل ماس ½ ۲ گرین - کپونڈ ریو برب پل ماس ½ ۲ گرین - دونوں کو باہم مخلوط کریں - معمول لندن آفتھلمک ہاسپٹل وکنگ ہاسپٹل و (مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۶) سپازی ٹوریا ہائیڈرارجرائی (Suppositoria Hydrargyri) شیاف سیماب: - ہر ایک سپازی ٹری میں ۵ گرین مرکری آئنٹمنٹ اور ۱۰ گرین آئل آف تھی اوبروما ہوتا ہے تاکہ

اعضا پر کسی قسم کا بُرا اثر نہ پڑے جسم میں سیاب کی عموی تاثیر پیدا کرنے کے لئے اس کو اس طریق سے یعنی بشکل شیاف استعمال کراتے ہیں +

(۷) ہرگولم (Hyrgolum) کولائڈ مرکری (Colloid Mercury) اس کے سیاہ رنگ کے وزنی ذرات (دانے) ہوتے ہیں جن میں معدنی چمک ہوتی ہے۔ اس میں ۷۳ سے ۸۰ فیصدی سیاب ہوتا ہے۔ یہ دوا پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ محرش اور کاسٹک (اکال) نہیں ہوتی اس لئے بطور اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اس کا ۱۰ فیصدی والا مرہم استعمال کرتے ہیں۔ یہ مرہم اپی ڈیڈی مائیٹس (سوزش خصیہ فوقانی) کے لئے بھی مُفید ہے۔ آتشک میں اس کو ۱/۳ گرین کی مقدار میں بشکل گولی دیتے ہیں +

(۸) مرکیوری اوّل (Mercuriol) مرکیور ایملگم (Mercuramalgam) یہ مرکری (سیاب) ایلومی نی اَم (پھٹکری) اور میگ نے شیم کا ایک ملغمہ (مرکب یا سفوف) ہوتا ہے جس کو آتشکی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(۹) مرکیورول (Mercurol) یہ مرکری اور نیوکلین کا ایک مرکب ہے جس کے ۱/۲ سے ۲ فیصدی والے لوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۰) انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی مٹی اس { Unguentum Hydrargyri Mitius } مرہم زیبق محلول
انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی ڈائلیوٹم { Unguentum Hydrargyri Dilutum } مرہم سیاب محلول
بلیو اَنکشن (Blue Unction) مرہم ازرق

بنانے کی ترکیب - مرکری آئنٹ منٹ ایک حصّہ - لارڈ دو حصّہ - دونوں کو ملالیں - پیڈی کولس پیوبس (قمل زار - کالے بالوں کی جوئیں) مارنے کے لئے مُفید ہے +

(۳)

(لاطانی) ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا (Hydrargyri cum Creta) الزیبق الطباشیری
(انگریزی) مرکری وِتھ چاک (Mercury with Chalk) پارہ وچاک
(〃) گرے پاوڈر (Grey Powder) سفوف اشہب خاکی سفوف

بنانے کی ترکیب - مرکری (سیماب) وزن کیا ہوا ایک اونس - پری پیئرڈ چاک (صاف کی ہوئی کھریا مٹی) دو اونس - پارہ کو کھریا مٹی کے ساتھ چینی کے کھرل میں اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں اور سارے سفوف کی رنگت یکساں خاکی ہوجاوے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ ، سے ۳۲ ، گرام) **طاقت** ۳ حصہ میں ایک حصہ
آمیزش - مرکیورک آکسائیڈ - **افعال** - آلٹریٹو (معدل)۔
نوٹ - دیر تک پڑا رہنے سے بھی اس مرکب میں پارہ مرکیورک آکسائیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سبب سے اس مرکب کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے۔

یہ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ زرد رنگ کے یا سبز یا مٹیالے یا پھٹکی دار دست آتے ہوں - ڈس پیپسیا (سوء ہضم) جانڈس (یرقان) اور ٹانسلائٹس (سوزش لوزتین - خناق) وغیرہ میں ½ سے ¼ گرین کی مقدار میں ملک شوگر میں ملا کر دن میں تین چار بار دینا مفید ہوتا ہے۔
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین تک ایک سال کے بچے کے لئے ½ سے ¼ گرین۔

(۴)

(لاطانی) لنی مینٹم ہائیڈرارجیرائی (Linimentum Hydrargyri) مروخ زیبق
(انگریزی) لنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury) تمریخ سیماب

بنانے کی ترکیب - آئنٹ منٹ آف مرکری ایک اونس - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱۰ منم - لنی منٹ آف کیمفر حسب ضرورت - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کو ڈیڑھ فلوئڈ اونس کیمفر لنی منٹ کے ہمراہ شامل کریں اور اسی قدر کیمفر لنی منٹ میں آئنٹ منٹ آف مرکری کو رگڑ کر پھر دونوں کو باہم ملالیں۔

طاقت ۳ حصہ میں ایک حصہ مرہم سیماب یا چھ حصہ میں ایک حصہ سیماب۔

یہ ایک محرک و محلل لنی منٹ (تمریخ) ہے جس کو پرانے متورم جوڑوں پر لگایا کرتے ہیں۔ جب اس کو بغل میں ملتے یا لنٹ پر لگا کر لگاتے ہیں تو سیلی وے شن (تلعب) پیدا کر دیتی ہے یعنی اس سے منہ آجاتا ہے۔ یہ مرکیو ریل پلاسٹر یا آئنٹ منٹ آف مرکری کی نسبت زیادہ اری ٹیٹنٹ (محرش) ہوتی ہے ٭

(۵)

(لاطانی) پلیولا ہائیڈرار جیرائی (Pilula Hydrargyri) حب زیبق

(انگریزی) مرکری پل ('Mercury Pill) حب سیماب

(٭) بلیو پل (Blue Pill) حب آسمانی۔ حب نیلگوں

بنانے کی ترکیب ۔ مرکری (سیماب) ۱۲ اونس۔ کنفیکشن آف روزیز (گلقند) ۲ اونس۔ لکرس روٹ (ملیٹھی) باریک مسفوف ایک اونس۔ سیماب کو گلقند کے ساتھ اس قدر رگڑیں کہ اس کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ملیٹھی مسفوف اس میں ملادیں۔ **طاقت** ۳ میں ۱ ۔ **تاثیر** ۔ پرگے ٹو۔ اس کو بلیس نیس (کثرت صفرا) میں اور جسم پر عامہ تاثیر کے لئے افیون کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ ر سے ۵۲ ر گرام) ٭

(۶)

(لاطانی) انگوائنٹم ہائیڈرار جرائی (Unguentum Hydrargyri) مرہم زیبق

(انگریزی) مرکری آئنٹ منٹ (Mercury Ointment) مرہم سیماب

(٭) بلیو آئنٹ منٹ (Blue Ointment) مرہم آسمانی

بنانے کی ترکیب ۔ مرکری (سیماب) ایک پونڈ۔ لارڈ (شحم خنزیر) ایک پونڈ۔ پری پٹرڈ سوئیٹ ایک اونس۔ سیماب کو دیگر اجزا کے ہمراہ خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر سے معدوم ہو جائیں۔ **طاقت** ۲ میں ۱ ٭ اس مرہم کو بغلوں یا چڈوں وغیرہ میں ملنے سے پارہ جسم میں جذب ہو کر اپنی عمومی تاثیرات کرتا ہے ٭

(۷)

(لاطانی) انگوائنٹم ہائیڈرار جرائی کمپازیٹا { Unguentum Hydrargyri composita } مرہم زیبق مرکب

(انگریزی) کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ { Compound Mercury Ointment } مرہم سیماب مرکب

(٭) سکاٹس آئنٹ منٹ (Scott's Ointment) مرہم سکاٹ

یعنی عطارد ہے۔ عربی میں اس کے اور بھی کئی ایک اصطلاحی نام ہیں مثلاً روح۔ نافذ۔ طیار اور عین الحیات وغیرہ۔

ماہیت۔ یہ ایک معدنی بسیط جسم (دھات) ہے جو متقدمین کے نزدیک ایک ایسے درجہ میں شمار کیا جاتا تھا جسے نصف معدنی کہا جاتا ہے یعنی اس کو نقرۂ خام (کچی چاندی) یا سیم مریض (مریض چاندی مبتلا بہ مرض رعشہ) خیال کیا جاتا تھا یعنی یہ کہ "پارہ بیمار چاندی ہے پس اگر اس کی یہ بیماری دور ہو سکے تو وہ اصلی اور کھری چاندی ہو جائے۔" اسی خیال باطل نے بعض مخبوطوں کو پارہ سے چاندی بنانے کی طرف مائل کر رکھا ہے لیکن درحقیقت یہ ایک بالکل غلط خیال ہے اور اس کی تحصیل لاحاصل و بے فائدہ ہے۔ بلکہ حقیقت میں جس طرح سے خلاق اکبر خدائے عزوجل نے اور بہت سے معادن خلق فرمائے ہیں اسی طرح سے یہ بھی ایک سیال دھات پیدا کی ہے جو سفیدی اور چمک میں چاندی سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اسی اعتبار سے لاطانی میں اس کو آرجنٹم وی وم (Argentum Vivum) یعنی فضۃ الحیۃ یا زندہ چاندی اور آرجنٹم لیکوئڈم (Argentum Liquidum) یعنی فضۃ السائلہ یا سیماب بھی کہتے ہیں۔

تحصیل۔ پارہ خالص حالت میں قدرتی طور پر بہت کم ملتا ہے لیکن یہ چاندی۔ سونے۔ آکسیجن۔ کلورین۔ سیلی نیم اور گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ گندھک کے ساتھ ملا ہوا بشکل مرکیورک سلفائیڈ یا سنے بار (زنجفر۔ شنگرف) یہ بکثرت پایا جاتا ہے جس کی نیو آلمیڈن (واقع کیلیفورنیا امریکہ) پیرو۔ چین۔ اڈریا (واقع آسٹریا) اور آلمیڈن (واقع ہسپانیہ) میں بڑی بڑی کانیں ہیں چنانچہ پارہ کی برآمد انہیں مقامات سے ہوتی ہے۔

طریق تحصیل۔ شنگرف کو چونے کے ساتھ ملا کر خاص طور پر جوش دینے سے پارہ حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ: دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ قدیم حکمائے یونان بھی سیماب کو شنگرف میں سے ایک خاص ترکیب سے مقطر کیا کرتے تھے۔

صفات طبیعی۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار اور سیال دھات ہے جو بسہولت نہایت چھوٹے چھوٹے گول ذروں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ یہ سب دھاتوں سے وزنی دھات ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۳٫۵۹ ہے یعنی پانی کی نسبت یہ تقریباً ۱۳½ گنا بھاری ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۱۹۸٫۸ ہے۔ پارہ ۴۰ درجہ فارن ہائٹ

(یعنی صفر سے ۴۰ درجہ نیچے) کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے جس حالت میں کہ اسکے طبق یا ورق بنائے جا سکتے ہیں - ۶۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ گھولنے لگتا ہے اور ۶۹۴ درجہ کی حرارت پر جوش کھا کر بے رنگ اجزات کی شکل میں (جو نہایت زہریلے ہوتے ہیں) تبدیل ہو جاتا ہے آمیزش - لیڈ (سیسہ) ٹن (رانگ) اور دیگر دھاتیں ؎

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجیرائی (Emplastrum Hydrargyri) لصقۃ الزیبق
(انگریزی) مرکیوریل پلاسٹر (Mercurial Plaster) مشمع سیماب

بنانے کی ترکیب - مرکری ۳ اونس - آلو آئل ۵۶ گرین - سبلائمڈ سلفر ۸ گرین - لیڈ پلاسٹر ۶ گرین - آلو آئل کو گرم کر کے اس میں بتدریج سلفر کو ملا دیں اور پھر مرکری (سیماب) کو شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات نظر نہ آویں - بعدہ لیڈ پلاسٹر کو پگھلا کر ملا لیں ؎ طاقت ۳ میں ۱ - یہ ایک بھورے رنگ کا جامد مرکب ہوتا ہے ؎

(۲)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم ایمونیائیکم ہائیڈرارجیرو {Emplastrum Ammoniacum Hydrargyro} لصقہ امونیا زیبق
(انگریزی) ایمونیاکم اینڈ مرکری پلاسٹر {Ammoniacum and Mercury Plastar} مشمع امونیا وسیاب

بنانے کی ترکیب - ایمونیاکم ۱۲ اونس - مرکری ۳ اونس - آلو آئل ۵۶ گرین سبلائمڈ سلفر ۸ گرین - آلو آئل کو گرم کر کے اس میں بتدریج سلفر کو ملائیں پھر سیماب شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں بعدہ ایمونیاکم کو بذریعہ کھولتے ہوئے پانی کے صاف کر کے اس میں ملا دیں اور اس ایملشن کو بذریعہ حرارت غلیظ کر لیں ؎
طاقت ۵ میں ۱ - یہ ایک میلے نیلے رنگ کا جامد مرکب ہوتا ہے - اسکو بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ریزال وینٹ (محلل) گلینڈیولر انلارج مینٹس (بڑھے ہوئے غددیا اورام غددی) بیوبوز (خیرجل - بد - باگی) نوڈس (اورام عظمی - ہڈیوں کے متورم ابھار) لیوپس (الذئب) اور سائی کوسس (قوبا الذقن - ٹھوڑی کی خارش) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ؎

صاف ڈبیا یا چھوٹے سے گلاس میں ڈال کر اس کو اس مقام پر اُلٹا کر کے لگائے رکھیں یہاں تک کہ جونک خود بخود اس جگہ لگ جائے لیکن بعض اوقات اس طرح سے بھی جونک نہیں لگتی پس اگر ایسا ہو تو اس مقام پر ذراسی بالائی یا شکر مل دینی چاہیئے یا ایک سوئی سے اس مقام کو گود دیں تاکہ ذرا سا خون نکل آئے پھر اس جگہ جونک ضرور لگ جائیگی ✦

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر کمرے میں تمباکو کا دھواں ہو یا کوئی اور تیز بو ہو تو اس سبب سے بھی اکثر جونکیں نہیں لگا کرتیں ✦

(۴) جب ٹانسلز (لوزتین) یا آس یوٹرائی (فم رحم) یا ریکٹم (مقعد) پر جونک لگانی ہو تو جونک کو ایک پیچ گلاس یا گلاس سرنج (شیشہ کی پچکاری) میں ڈال کر جس کے سوراخ میں سے وہ صرف اپنا منہ نکال سکے۔ مقام ماؤف پر لگانا چاہیئے ✦

(۵) اگر یہ مطلوب ہو کہ جونک ایک خاص مقام پر ہی لگے تو ایک کاغذ میں ذرا سا سوراخ کر کے پہلے اس کاغذ کو اس مقام پر چپکا دیں اور پھر اس پر جونک لگائیں ✦

(۶) جب جونک کو اُتارنا ہو تو اسے کھینچنا نہیں چاہیئے بلکہ اسے لگا رہنے دیں حتّٰی کہ وہ خون پی کر خود بخود گر پڑے یعنی اُتر جائے لیکن اگر وہ خود بخود نہ اُترے تو پھر ذرا سا پسا ہوا نمک اس پر چھڑک دیں ✦

(۷) اگر جونک حلق کے نیچے اُتر جائے یا مقعد میں چلی جائے تو قدرے کھانے کا نمک پانی میں گھول کر فوراً مریض کو پلا دیں یا مقعد میں اس کی پچکاری کر دیں اس ترکیب سے جونک عموماً بذریعہ قے یا اسہال خارج ہو جایا کرتی ہے ✦

(۸) اگر جونک چھڑانے کے بعد جریان خون معمولی طور پر روئی کی گدی وغیرہ رکھنے یا دبانے سے بند نہ ہو تو ذرا سی روئی کلوڈین میں یا سٹرانگ سولیوشن آف آئرن پرکلورائیڈ میں تر کر کے اس جگہ رکھیں یا برگ میٹی کو کا سفوف چھڑکیں یا سلور نائٹریٹ کی بتی کی نوک جونک کے ڈنک کے اندر لگائیں ان ترکیبوں سے عموماً جریان خون بند ہو جایا کرتا ہے اور اگر پھر بھی خون بند نہ ہو تو ایک پاک وصاف سوئی کو زخم کے آر پار گزار کر اس پر زخم سینے کے ریشمی دھاگے کو بشکل 8 چند بار بل دیں اس عمل سے جریان خون ضرور بند ہو جاتا ہے ✦

(۹) چونکہ جونک کے کاٹنے (ڈنک) کے نشان باقی رہا کرتے ہیں اس لئے جونک کو ہمیشہ ایسے مقام پر لگانا چاہئے جہاں پر وہ نشان نظر نہ آئے مثلاً اندرونی کان کی سوزش میں کان کے پیچھے استخوانی اُبھار پر اور آنکھیا (آشوب چشم) میں اوپر کنپٹی پر ◆

(۱۰) بوڑھوں۔ بچوں اور کمزور اشخاص میں جونکیں نہایت احتیاط سے لگانی چاہئیں اور چھوٹے بچوں میں رات کے وقت کبھی جونکیں نہیں لگوانی چاہئیں مبادا اندھیرے میں خطرناک جریان خون واقع ہو ◆

(آفیشل Official)

ہائڈرارجیرم (HYDRARGYRUM) زیبق - زئبق

(کیمیاوی علامت .Hg)

ڈاکٹری نام	جنسی نام	ویدک نام
(لاطینی) ہائڈرارجیرم (Hydrargyrum)	(عربی) زیبق۔ زئبق۔ زئبق	(سنسکرت) پارد
(انگریزی) مرکیوری۔ مرکری (Mercury)	(فارسی) جیوہ۔ سیماب	(+) چپل رسراج
(+) کوئک سلور (Quick silver)	(اردو) پارہ	(ہندی) پارہ

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطینی نام ہائڈرارجیرم (جس کو لفظ ہیڈرارجیرم بھی کہتے ہیں) مشتق ہے اسکے یونانی نام "ہیدرارجیرس" سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک "ہائیڈر" بمعنی پانی اور دوسرے "آرجیرس" یعنی چاندی سے پس اس کے تحت اللفظ معنی ہیں سیماب یعنی چاندی کا پانی ◆

اس کا عربی نام زئبق معرب ہے اس کے فارسی نام جیوہ کا اور جیوہ کیا تعجب نہیں کہ اس کا فارسی نام جیوہ ہندی لفظ جیو سے بنا ہو جس کے معنی حیات ہیں کیونکہ اہل اکسیر کے نزدیک اس کا ایک نام جان دہندہ بھی ہے ◆

تاریخ۔ یہ دھات بھی بہت قدیم زمانہ سے معلوم ہے چنانچہ قدیم یونانی و عرب اور ہندی اطبا اسے کئی ایک رنگوں کی صورت میں استعمال کیا کرتے تھے۔ یہ سونے اور چاندی کے بعد دریافت ہوئی تھی ◆

اہل کیمیا و اہل اکسیر کو بھی یہ دھات معلوم تھی چنانچہ وہ اس کا قدیم کیمیائی دھاتوں میں شمار کیا کرتے۔

صاف ڈبیا یا چھوٹے سے گلاس میں ڈال کر اس کو اس مقام پر اُلٹا کر کے لگائے رکھیں یہاں تک کہ جونک خود بخود اس جگہ لگ جائے لیکن بعض اوقات اس طرح سے بھی جونک نہیں لگتی پس اگر ایسا ہو تو اس مقام پر ذراسی بالائی یا شکر مل دینی چاہیئے یا ایک سوئی سے اس مقام کو گود دیں تاکہ ذرا سا خون نکل آئے پھر اس جگہ جونک ضرور لگ جائیگی ✤

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر کمرے میں تمباکو کا دھواں ہو یا کوئی اور تیز بو ہو تو اس سبب سے بھی اکثر جونکیں نہیں لگا کرتیں ✤

(۴) جب ٹانسلز (لوزتین) یا آس یوٹرائی (فم رحم) یا ریکٹم (مقعد) پر جونک لگانی ہو تو جونک کو ایک پیچ گلاس یا گلاس سرنج (شیشہ کی پچکاری) میں ڈال کر جس کے سوراخ میں سے وہ صرف اپنا منہ نکال سکے۔ مقام ماؤف پر لگانا چاہیئے ✤

(۵) اگر یہ مطلوب ہو کہ جونک ایک خاص مقام پر ہی لگے تو ایک کاغذ میں ذرا سا سوراخ کر کے پہلے اس کاغذ کو اس مقام پر چپکا دیں اور پھر اس پر جونک لگائیں ✤

(۶) جب جونک کو اُتارنا ہو تو اسے کھینچنا نہیں چاہیئے بلکہ اسے لگا رہنے دیں حتّٰے کہ وہ خون پی کر خود بخود گر پڑے یعنی اُتر جائے لیکن اگر وہ خود بخود نہ اُترے تو پھر ذرا سا پسا ہوا نمک اس پر چھڑک دیں ✤

(۷) اگر جونک حلق کے نیچے اُتر جائے یا مقعد میں چلی جائے تو قدرے کھانے کا نمک پانی میں گھول کر فوراً مریض کو پلا دیں یا مقعد میں اس کی پچکاری کر دیں اس ترکیب سے جونک عموماً بذریعہ قے یا اسہال خارج ہو جایا کرتی ہے ✤

(۸) اگر جونک چھڑانے کے بعد جریان خون معمولی طور پر روئی کی گدی وغیرہ رکھنے یا باندھنے سے بند نہ ہو تو ذرا سی روئی کلوڈین میں یا سٹرانگ سولیوشن آف آئرن پرکلورائیڈ میں تر کر کے اس جگہ رکھیں یا برگ میٹی کو کا سفوف چھڑکیں یا سلور نائٹریٹ کی بتی کی نوک جونک کے ڈنک کے اندر لگائیں ان ترکیبوں سے عموماً جریان خون بند ہو جایا کرتا ہے اور اگر پھر بھی خون بند نہ ہو تو ایک پاک و صاف سوئی کو زخم کے آر پار گذار کر اس پر زخم سینے کے ریشمی دھاگے کو بشکل 8 چند بار بل دیں اس عمل سے جریان خون ضرور بند ہو جاتا ہے ✤

یا بھرے گلاس لگوانا) اور بیپنگ (جونکیں لگوانا) کلی طور پر ترک کر دینے سے درحقیقت علم العلاج میں ایک نہایت عمدہ علاج کی کمی ہوگئی ہے ؛

جسم کی عمیق ساختوں یا اعضاے اندرونی کے اجتماع خون یا سوزش یا درد کو رفع کرنے کے لئے عموماً جونکوں کا استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ پلیوریسی (ذات الجنب) نمونیا (ذات الریہ) پیری کارڈائیٹس (سوزش غلاف دل) مایوکارڈائیٹس (سوزش عضلۂ قلب) ہیپے ٹائیٹس (سوزش جگر) مننجائیٹس (سوزش پردہ ہائے دماغ) سیری برائیٹس (سوزش دماغ) اووے رائیٹس (سوزش خصیۃ الرحم) مٹرائیٹس (سوزش رحم) آرکائیٹس (سوزش خصیہ) ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) اُٹائیٹس (سوزش اندرون گوش) اور آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ امراض میں ان کو مقام سوزش و درد وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ؛

لیچ ایکسٹریکٹ چونکہ انجماد خون کو روکتا ہے اس لئے تھرا مبوسس (سدۂ دموی خون کا منجمد ہو کر کسی رگ میں اٹک جانا) میں اس کی پچکاری کرنا یا ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) سے قبل خون میں اس کو کسی قدر ملا دینا مفید خیال کیا جاتا ہے ؛

جونکیں لگانے کا طریق اور ان کے لگانے کی احتیاطیں:-

(۱) ہمیشہ تازہ ـ غیر مستعملہ اور تندرست جونک کو ہی لگانا چاہئے کیونکہ اگر یہ ایک بار کسی عفن یا فاسد مقام پر لگ جاے تو یہ مادۂ متعفنہ یا مادۂ چھوت کو تندرست جسم میں لیجا سکتی ہے ـ مثلاً اگر ایک مریض طاعون کی گلٹی پر چند جونکیں لگوائی جائیں پھر اگر وہی جونکیں کسی اور شخص کے لگوا دی جائیں تو اس شخص کو بھی طاعون ہو جائیگی ؛

(۲) جونک کو ہمیشہ ایسے نمایاں مقام پر لگانا چاہئے کہ اگر زیادہ خون نکلنے کی حالت میں جریان خون کو بند کرنا پڑے تو اس مقام پر دباؤ ڈالا جا سکے ـ پھر اس مقام کو صابون اور گرم پانی سے دھو کر خشک کریں بعد ازاں ذرا سے دودھ سے اس جگہ کو دھو دیں تاکہ صابون وغیرہ کی بو رفع ہو جاے ؛

(۳) جونک لگاتے وقت جونک کو انگلیوں میں نہیں پکڑنا چاہئے بلکہ اس کو ایک چھوٹی سی

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

ہیرُوڈو آسٹریلس (HIRUDO AUSTRALIS) عَلَق آسٹریلوی

آسٹریلین لیچ (Australian Leech) آسٹریلیا کی جونک

یہ ہیرُوڈو کوِن کوِیس ٹرائیٹا (Hirudo-quinquestriata) یعنی پانچ دھاری والی جونک ہوتی ہے جس کی پشت سبزی مائل بھورے زرد رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں پانچ دھاریاں ہوتی ہیں اور پیٹ کی سطح سبزی مائل زرد رنگ کی بے داغ ہوتی ہے +

لیچ کی فارماکالوجی (یعنی) جونک کی تاثیرات

ہر ایک جونک ایک سے دو ڈرام تک خون چوستی ہے اور اگر اس کو چھڑانے کے بعد وہاں پر فومن ٹےشن یعنی تکمید یا ٹکور کی جائے تو اسی قدر یا کم و بیش اور خون خارج کیا جا سکتا ہے۔ جونکیں لگانے سے مقامی یا عموی دافع سوزش اثر ہوتا ہے۔ جب جونک چمٹ جاتی ہے اور خون چوسنے لگتی ہے تو اس کے گلے میں سے ایک ایسا مادہ رستا رہتا ہے جو خون کو جمنے نہیں دیتا۔ اسی واسطے بعض اوقات جونکوں کے ڈنکوں سے جریان خون کا بند کرنا دشوار ہوتا ہے۔ لیچ ایکسٹریکٹ یعنی خلاصۂ زلو بھی انجماد خون کا مانع ہے نیز تعفن کو روکتا ہے اور لیوکو سائی ٹوسِس (سفید دانہائے خون کا بڑھنا) اور فیگوسائی ٹوسِس (خاص قسم کے سفید دانہائے خون کا خون میں سے متعدی امراض کے جراثیم کو ہضم کر لینا) کے عمل کو تحریک کرتا ہے +

لیچ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جونک کے استعمالات

نوٹ - اگرچہ آجکل جسم میں سے خون نکلوانے کی طرف میلان بڑھتا جاتا ہے اس لئے فصد لینا یا جونکیں لگوانا عموماً متروک ہو گیا ہے لیکن بعض ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ وینی سیکشن (فصد یا فصد لینا) ویٹ کپنگ (حجامت کرنا یعنی بھری سینگیاں لگوانا

(Sanguisuga Medicinalis) یعنی علق طبی یا داغدار جونک جس کے پیٹ کا رنگ سبزی مائل زرد اور اس پر سیاہ رنگ کے داغ ہوتے ہیں (۲) سینگوئی سیوگا آفیسی نیلس (Sanguisuga Officinalis) یعنی علق طبی یا رسمی۔ یہ سبز قسم کی جونک ہوتی ہے اس کا پیٹ سبز زیتونی رنگ کا ہوتا ہے اور داغدار نہیں ہوتا ۔

تصویر سینگوئی سیوگا میڈیسی نیلس یعنی علق طبی یا داغدار جونک

(۱) اس تصویر میں جونک کی پشت کی سطح دکھائی گئی ہے۔

(۲) اس تصویر میں جونک کے پیٹ کی سطح دکھائی گئی ہے۔

(۳) یہ سبز قسم کی جونک ہے جسکے پیٹ کا رنگ سبز زیتونی ہوتا ہے۔

صفات حیوانی - قریب دو انچ کے لانبی - دونوں سروں کی طرف نوکدار - بالائی سطح محدب زیرین سطح ہموار - جسم نرم اور چکنا جو ۹۰ یا ۱۰۰ باریک چھلوں میں منقسم ہوتا ہے پشت کا رنگ سبز مثل زیتون جس پر سرخ رنگ کی ۶ لانبی دھاریاں ہوتی ہیں - ہر ایک جونک کے دونوں سروں پر عضلاتی پیالہ نما گڑھا ہوتا ہے جسے اصطلاح میں ڈسک کہتے ہیں چنانچہ اگلے ڈسک میں سہ گوشہ شکل کا منہ ہوتا ہے جس میں تین جبڑے اور دانتوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں ۔

نوٹ - ہندوستان میں بھی کئی قسم کی جونکیں ہوتی ہیں جو تالابوں اور جھیلوں وغیرہ سے پکڑ کر لاتے ہیں - ایک سبز رنگ کی متوسط جونک (یعنی نہ بڑی نہ چھوٹی) جسکے پیٹ کی رنگت سبز سرخی مائل ہوتی ہے اور جسے ہندی میں راے جونک کہتے ہیں وہ بہتر ہوتی ہے اور سیاہ رنگ کی جونک جسے ہندی میں بھینسیا جونک کہتے ہیں وہ خراب ہوتی ہے ۔

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

سیروپس ہیمی ڈزمائی (Syrupus Hemidesmi) شربت عشبہ ہندی
سیرپ آف ہیمی ڈزمس (Syrup of Hemidesmus) شربت اننت مول

بنانے کی ترکیب ۔ اننت مول کی جڑ کچلی ہوئی ۴ آونس ۔ ریفائنڈ شکر (شکر مصفٰی) ۲۸ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۔ اننت مول کو ۴ گھنٹہ تک کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر چھان لیں اور کچھ عرصہ تک رکھا رہنے دیں تاکہ دردبہ نشین ہو جائے پھر سیال کو نتھار کر ہلکی آنچ کے ذریعے شکر کو اس میں حل کر لیں۔ تیار شدہ شربت کا وزن دو پونڈ دس اونس ہونا چاہیئے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۶۔۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

تاثیر و استعمال

ہندوستان میں اننت مول کو بجائے سارسا پریلا (عشبہ مغربی) بطور آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) استعمال کرتے ہیں ۔ پرانے جلدی امراض کرانک ہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور سفلس (آتشک) میں جبکہ مریض کمزور و ناتوان ہو تو اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

ہیرو ڈو (HIRUDO) عَلَق

(N. O. Annelida الفصیلۃ العلقیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہیروڈو (Hirudo)	(عربی) عَلَق	(سنسکرت) جلوکا
(انگریزی) لیچز (Leeches)	(فارسی) زلو ۔ دیوچہ	{ہندی، اردو} جونک

مقام پیدائش ۔ سپین ۔ اٹلی ۔ فرانس اور ہنگری ۔

برٹش فارماکوپیا میں دو قسم کی جونکیں آفیشل ہیں (۱) سینگوئی سوگا میڈیسی نیلس

(آفیشل Official)

ہیمی ڈزمائی ریڈکس (HEMIDESMI RADIX) عشبۂ ہندی
اننت مول

ڈاکٹری نام (الفصیلۃ الدفلیہ (N. O. Asclepiadaceae

(لاطانی) ہیمی ڈزمائی ریڈکس	(Hemidesmi Radix)	عشبۃ الہندیہ (عربی نام مجوزہ)	(سنسکرت) اپتل شاری وا (ویدک نام)
(انگریزی) ہیمی ڈزمس روٹ	(Hemidesmus Root)	عشبۂ ہندی	(〃) کرشن شاری وا
(〃) انڈین سارساپریلا	(Indian Sarsaparilla)	ہندی عشبہ (ہندی)	اننت مول، گوری سر

تصویر ہیمی ڈزمائی ریڈکس (عشبۂ ہندی)

نوٹ - ویدک (ہندی طب) میں شاری وا یعنی اننت مول دو قسم کی ہوتی ہے ایک سفید اور دوسری سیاہ چنانچہ اپتل شاری وا سے سفید قسم مراد ہوتی ہے اور کرشن شاری وا سے سیاہ ۔

مقام پیدائش - شمالی مغربی اور جنوبی ہندوستان ۔

ماہیت - یہ ہیمی ڈزمس انڈی کس (عشبہ ہندی - اننت مول) کی خشک جڑ ہے جو کر دوا میں کام آتی ہے ۔

صفات - پتلی پتلی لانبی سخت بل کھائی ہوئی جڑیں جو ¼ انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں - رنگ بھورا سیاہ یا سرخی مائل ۔ چھال میں اکثر چھلوں کی مانند دراریں ہوتی ہیں اور وہ دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے - بو خوشگوار - ذائقہ کسی قدر شیریں ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ہیمی ڈسمین ایک جوہر فعال (۲) ٹے نین اور (۳) شاپخ وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

(۵) **خربق سبز امریکی** - یہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ اپنی صفات نباتیہ و افعال و خواص میں خربق سبز کی نسبت مختلف ہوتی ہے چنانچہ یہ قلیل مقدار میں ایمے ٹک (مقئی) ڈایا فورے ٹک (معرق) سیڈے ٹو (مسکن) اور زیادہ مقدار میں نہایت زہریلی ہے۔ اس کا بیان دیکھو ویریٹرم وریڈی میں ؛

(۶) **خربق سفید** - اس قسم کی خربق وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی نمناک مقامات اور سبزہ زاروں میں پیدا ہوتی ہے۔ صفات کیمیاوی اور افعال و خواص میں یہ خربق سبز امریکی کے بہت مشابہ ہے یعنی اس میں بھی تقریباً وہی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ خربق سبز امریکی میں پس اس کے افعال و خواص بھی اسی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ خربق سفید کو بسبب سم قاتل ہونے کے اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ یہ کتوں۔ بھیڑیوں اور سوروں کے لئے بھی زہر قاتل ہے اسی لئے عربی میں اس کو قاتل الکلب اور خانق الذئب بھی کہتے ہیں۔ اس کے کھانے پینے والے کا پاخانہ اگر مرغی کھائے تو وہ ہلاک ہو جاتی ہے۔ اگر آٹے میں ملا کر اس کو چوہوں کو ڈالیں تو وہ بھی مرجاتے ہیں۔ جلد پر لگانے سے یہ اکال ہے۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ قدیم اہل اندلس اپنے تیروں کو اس کے عصارہ میں بجھا کر زہر آلود بناتے تھے اور ایسے تیر خوردہ مسموم ہو کر مرجاتے تھے۔ ڈاکٹر مینول کا قول ہے کہ اس کے عصارہ میں بجھائے ہوئے آلات کا خفیف زخم بھی مہلک ہوتا ہے۔ بدکار عورتیں اسقاط حمل کے لئے اس کا فتیلہ استعمال کرتی تھیں۔ اگرچہ متقدمین اطباء نے بھی اس کے استعمال کرنے میں نہایت احتیاط شرط لکھی ہے لیکن متاخرین اطباء یورپ نے تو اس کا استعمال بالکل ترک کر دیا ہے کیونکہ اس کو بطور دوا استعمال کرنے سے کئی جانیں تلف ہو گئیں ؛

نوٹ - اطباء متقدمین نے بھی اس کو سخت سمی مانا ہے اور اس کے استعمال کے متعلق خاص خاص ہدایت لکھی ہیں ؛

حوالہ کتب (۱) فارماکوگرافیا مولفہ فلکی جر اینڈ ہن بری صفحہ ا (۲) فارماکوگرافیا انڈیکا مولفہ ڈیموک جلد ۳ صفحہ ۱۰ (۳) سوتھاز آرگینک میٹریا میڈیکا صفحہ ۷۳ و ۷۷ (۴) سکوائرز کمپنین ٹو دی برٹش فارماکوپیا صفحہ ۵۹۶ (۵) لب لنز میڈیکل ڈکشنری صفحہ ۳۳۹ (۶) ڈکشنری آف میٹریا میڈیکا لیونارڈ صفحہ ۱۴۱ (۷) عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحات ۳۷۶ - ۳۸۵ اور ۳۹۰ (۸) پزشکی نامہ صفحہ ۳۴۷ (۹) محیط اعظم جلد ۲ صفحہ ۷۷ و ۷۸ (۱۰) مخزن الادویہ ۸۸۴ و ۸۹۴ ؛

(مرکب (Preparations

ٹنکچورا ہیلیے بورائی (Tinctura Hellebori) صبغہ خربق اسود
ٹنکچر آف بلیک ہیلیے بور (Tincture of Black Hellebore) تغفین خربق سیاہ

بنانے کی ترکیب۔ ہیلیے بورروٹ ایک حصّہ۔ ایلکُہال (۷۰ فیصدی) اس قدر کہ ۸ حصہ ٹنکچر تیار ہو جائے۔ طاقت ۸ میں ۱ ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱۶ء۲ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔
(مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ۔

تاثیر و استعمال

اس کو بطور رائیڈرسے گاگ کیتھارٹِک (مسہل شدید) ان سینی ٹی (دیوانگی) اور ڈراپسی (استسقاء) میں دیتے ہیں اور بطور ایمے نے گاگ (مدرحیض) مرض ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) میں دیتے ہیں لیکن آج کل یورپ میں اس کا استعمال کم ہوتا جاتا ہے ۔

(۲) **خربق سبز**۔ اس قسم کی خربق کے پھول سبز رنگ کے ہوتے ہیں یہ حوالی فرانس کے جنگلات میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بھی خربق سیاہ کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس سے قدرے چھوٹی ہوتی ہے۔ خربق سیاہ کی نسبت اس میں ہیلیے بورین جوہر زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس کو بعض جلدی امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔

(۳) **خربق بدبو**۔ اس قسم کی خربق میں بھی وہی جواہر ہوتے ہیں جو کہ خربق سیاہ یا سبز میں ہیں اس کے پتّوں کا سفوف یا جوشاندہ بطور دافع دیدانِ شکم استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر اسکو بیطاری میں استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ۔

(۴) **خربق مشرقی / خربق قدماء / خربق طبی** } یہ اسی قسم کی خربق ہے جس کو متقدمین جنون میں استعمال کیا کرتے تھے۔ یہ خربق سیاہ اور سبز کے بین بین ہوتی ہے۔ اس قسم کی خربق جزیرہ انٹی سیرا واقع بحیرہ ایجین (یونان) نیز شوالی بحر الاسود پر اور قسطنطنیہ کے قریب پیدا ہوتی تھی۔ اطبائے عرب نے دیسقوریدوس سے نقل کرتے ہوئے اس کے صفات نباتیہ وہی لکھے ہیں جو کہ خربق سیاہ کے ہیں ۔

(دیکھو دیباچہ صفحہ ۲۰) نے اس کو کھایا تھا۔ اس کے کئی ایک دیگر مترادف بھی ہیں مثلاً تکت روہنی کٹو روہنی وغیرہ۔ کٹکی کی تاثیر بٹر ٹانک (مقوی معدہ) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے۔ اسکی مقدار خوراک بطور ٹانک ۱۰ سے ۲۰ گرین اور بطور اینٹی پیریاڈک ۴۰ سے ۵۰ گرین ہے اور تقریباً ۲ ڈرام کی مقدار میں یہ ملین اثر کرتی ہے۔

تاریخ ۔ کہتے ہیں کہ بلیک ہیلے بور (خربق سیاہ) ملک یونان میں ایکہزار چارسو سال قبل از مسیح بطور پرگے ٹو (مسہل) استعمال ہوتی تھی لیکن جب حکیم میلم پوس یونانی نے بادشاہ پری طوس کی بیٹیوں کے مرض دیوانگی کو اس دوا کے استعمال سے رفع کیا تب سے اس کی شہرت کو چار چاند لگ گئے متقدمین اطبائے یونان اس دوا کو دیگر امراض کے سوا مرض دیوانگی میں خاص طور پر استعمال کیا کرتے تھے چنانچہ قدیم زمانے میں یونان میں جب کسی شخص کو مخاطب کر کے یہ کہا جاتا تھا کہ "ہٹڈ ایلے بورس" یعنی "میاں آپ خربق پئیں" تو اس فقرہ کے یہ معنے لئے جاتے تھے کہ تم دیوانے ہو جیسا کہ ان معنوں میں اہل دہلی کہا کرتے ہیں "میاں ہوش کی لو" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی اس کو دیوانگی کی ایک خاص دوا سمجھتے تھے۔

مقام پیدائش ۔ یورپ۔ کوہ ہائے فرنگستان۔

صفات نباتی ۔ یہ جڑ بے قاعدہ مڑی ہوئی۔ ایک یا زیادہ انچ لانبی۔ چوتھائی سے نصف انچ موٹی جس پر لمبائی میں اور آڑے پن میں نشان ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے سیاہ اور اندر سے سفیدی مائل۔ بو نہایت خفیف لیکن ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ہیلے بورین (خربقین) اور ہیلے بوری این (خربقی این) دو زہریلے گلوکوسائیڈ (جوہر) ہیں جن میں پہلا جوہر تو پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن دوسرا سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ریزن (رال) فیٹ (شحم) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ اجزا بھی پائے جاتے ہیں لیکن اس میں ٹے نین نہیں ہوتی۔

افعال ۔ ہائیڈ ریگاگ کیتھارٹک (مسہل شدید۔ پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) زیادہ مقدار میں زہر ہے جس سے معدہ و امعاء میں سوزش ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین بشکل سفوف۔

(Not Official نان آفیشل)

(۱) ہیلے بورس (HELLEBORUS) خربق

(N. O. Ranunculaceæ الفصیلہ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ہیلے بورس (Helleborus)	(عربی)	الخربق الأسود
(انگریزی) بلیک ہیلے بور (Black Hellebore)	(فارسی)	خربق سیاہ
(؍) کرسمس روز (Chrismas Rose)	(ترجمہ)	وردُ المیلاد۔ وردُ الشتا

تصویر نبات ہیلے بورس نائگر (خربق اسود)

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام مشتق ہے ایک یونانی نام "ایلے بورس" سے جس کے معنی ہیں علفِ مہلک کیونکہ اس کے بعض انواع مثلاً خربق مشرقی و خربق سبز و خربق بدبو سمّی ہیں۔ چونکہ یہ نبات ایام کرسمس میں پھولتی ہے یعنی اس کو سرخ پھول آتے ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو کرسمس روز کہتے ہیں جس کا صحیح ترجمہ وردُ المیلاد یا ورد الشتا ہے محیط اعظم میں اس کا ہندی مترادف کالا کچلا لکھا ہے۔ جو کسی ویدک کتاب میں نہیں ملا +

ماہیت خربق سیاہ۔ یہ ہیلے بورس نائگر یعنی نباتِ خربق سیاہ کی گرہ دار و ریشہ دار خشک جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

انتباہ۔ ہندوستان کے اکثر طبی مولفین نے "بلیک ہیلے بور" یعنی خربق سیاہ کا ہندی مترادف کٹکی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں (افسوس کہ اس تحقیق سے پہلے مجھ کو بھی یہی اشتباہ ہوا تھا) کٹکی جس کا ڈاکٹری اصطلاحی نام پکروریزا کرّوا (Picrorhiza Kurrooa) ہے ایک نہایت مشہور ہندی دوا ہے جس کو دھن ونتری کی گرستا بھی کہتے ہیں کیونکہ مہاراج دھن ونتری

(۲) ہیلے بورس ورائیڈس (Helleborus Viridis) الخربق الأخضر
گرین ہیلے بور (Green Helleborus) خربق سبز

(۳) ہیلے بورس فےٹیڈس (Helleborus Fœtidus) الخربق المنتن
(۳) سٹنکنگ ہیلے بور (Stinking Hellebore) خربق بدبو
بئرس فٹ (Bear's Foot) رجل الدب، رجل العقاب

(۴) ہیلے بورس اوری اینٹےلس (Helleborus Orientalis) الخربق المشرقی
ایسٹرن ہیلے بور (Eastern Hellebore) خربق القدماء، خربق شرقی

ان میں سے خربق سیاہ سب سے ضعیف الاثر ہے اور خربق مشرقی سب سے قوی الاثر ہے۔

نوٹ ۔ خربق کے مذکورۂ بالا اقسام کے علاوہ دو قسم کی اور بھی خربق ہے جو خربق سیاہ کی جنس یا اس کے فصیلۂ شقیقیہ میں سے نہیں بلکہ وہ فصیلۂ قلشیکیہ (قاتل الکلب) میں سے ہیں یعنی طائفہ سورنجانیہ میں سے ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) ویرے ٹرم وریڈی (Veratrum Viride) الخربق الاخضر الامریکی
گرین ہیلے بور (Green Hellebore) خربق سبز امریکی

(۲) ویرے ٹرم ایلبم (Veratrum Album) الخربق الأبیض
وھائٹ ہیلے بور (White Hellebore) خربق سفید

انتباہ ۔ ہیلے بورس ورائیڈس (Helleborus Viridis) اور ویرے ٹرم وریڈی (Veratrum Viride) دونوں کو انگریزی میں گرین ہیلے بور (Green Hellebore) کہتے ہیں لیکن ان دونوں کو ہرگز ایک ہی جنس سمجھنا چاہئے اور نہ ہی ویرے ٹرم ایلبم (خربق سفید) کو خربق سیاہ کی جنس سمجھنا چاہئے۔

اب میں ترتیب وار مختصر طور پر ان کا بیان کرتا ہوں :-

ہیپے میلس سپا زیٹری (شیاف) کا استعمال چنداں مفید ثابت نہیں ہوا +
اگر اس علاج کو چند ماہ تک برابر جاری رکھا جائے تو اس سے مرض کو کلی آرام ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے مسے جذب بھی ہوجاتے ہیں +

مجرّبات

(۱) ایکسٹریکٹم ہیپے میلیڈس لیکوئڈم ڈرام ۲
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ۱۰
ایڈی پس لینی (دودل فیٹ) ڈرام ۲
ایڈی پس پریپے ریٹی (پری پیرڈ فیٹ) اونس ۱
مرہم بنائیں اور بطریق مذکورۂ بالا استعمال کریں پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۲) ½ سے ایک ڈرام ٹنکچر ہیپے میلس ایک اونس سرد پانی میں ملاکر اس کی ہر روز علی الصباح مقعد میں پچکاری کریں اور پانچ پانچ بوند قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار پلائیں پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم ہیپے میلیڈس فلوئڈم اونس ۱
ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس فلوئڈم ڈرام ۴
ٹنکچورا بنزوائنی کمپازیٹس ڈرام ۴
ٹنکچورا بیلاڈونی ...... ڈرام ۱
اولیم اولی وی کا ریولیٹی (رفیمیڈ) تا اونس ۳
سب کو ملاکر اور اس میں سے قدرے لیکر اس میں روئی وغیرہ تر کرکے بواسیر پر لگائیں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ہیپے میلیڈس فلوئڈم اونس ۱
الکسر سم پلیکس اونس ½
سروپس سم پلیکس اونس ½
بقدار ایک سے دو ٹی سپون فل قدرے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں مرض نیلگ ٹیشیا ڈولینس میں مفید ہے +

(Not Official نات آفیشل)

ہیلے بورس (HELLEBORUS) خربق

(N. O. Renunculaceæ الفصیلۃ الشقیقۃ)

اقسام۔ ہیلے بورکے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) (لاطانی) ہیلے بورس نائگر { Helleborus Niger } الخربق الاسود
(انگریزی) بلیک ہیلے بور { Black Hellebore } خربق سیاہ

ڈاکٹر پرنیسٹن مرض فلیگ مے شیا ڈولینس (ٹانگ کا سفید ورم۔ یہ مرض عموماً زچہ کو ہوا کرتا ہے۔ اس کا باعث کسی سمی مادہ کا خون میں جذب ہوجانا ہوتا ہے۔ کبھی ورم ٹخنہ سے شروع ہوکر اوپر کو چڑھ جاتا ہے اور کبھی ران سے شروع ہوکر پاؤں پر آتا ہے۔ اس ورم کی رنگت سفید ہوتی ہے) میں اس دوا کی تعریف کرتے ہیں ÷

کئی قسم کے مقامی جریان خون اس دوا کو مقامی طور پر استعمال کرنے نیز اندرونی طور پر دینے سے بند ہوجاتے ہیں ÷

ہدایات نسخہ نویسی

بواسیر میں اس دوا کو مندرجۂ ذیل طریق سے استعمال کرنا چاہئے :۔

بیرونی یا بیرونی و اندرونی بواسیر میں پہلے مسوں کو آب سرد سے اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں۔ پھر ذراسی دُھنکی ہوئی پاک و صاف روئی یا پشم کو ہیمےمیلس کی مرہم یا اس کے سولیوشن میں تر کرکے اس کو مقعد میں اس طرح سے داخل کریں کہ نصف روئی یا پشم داخل ہوجائے اور نصف باہر رہے۔ اس طرح سے دوا لگانے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ اندرونی مسوں پر بھی لگ جاتی ہے اور بیرونی مسوں پر بھی بخوبی لگ جانے کے علاوہ ان پر روئی کا خفیف دباؤ بھی پڑتا ہے ÷

اندرونی بواسیر میں یا تو آلہ "آئنٹمنٹ انٹروڈیوسر" (بدخلہ مرہمیہ۔ مرہم داخل کرنے کا آلہ جس کی تصویر حسب ذیل ہے) کے ذریعے مرہم ہیمےمیلس کو مقعد میں داخل کریں

(۱) اس حصہ میں مرہم بھردی جاتی ہے (۲) اس سوراخدار حصہ کو مقعد میں داخل کردیا جاتا ہے (۳) سوراخوں میں سے مرہم نکل رہی ہے کیونکہ حصہ نمبر ۱ کو پچھلی طرف انگلی سے دبایا گیا ہے ÷

اور یا بذریعہ گلیسرین سرنج (دیکھو تصویر) اس کے سولیوشن کی مقعد میں پچکاری کریں کیونکہ

مقامی استعمال سے وہ فوراً بند ہوجاتا ہے۔ سور تھروٹ (سوزش حلق) اَلسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور مُنہ سے خون آنے میں اس کے لوشن سے غرغرے کرانے مفید ہوتے ہیں اور مرض گنوریا (سوزاک) و سائکل ہیمورج (جریان خون شاذ) نیزل کٹار (زکام) اور اِپس ٹیکسس (رُعاف نکسیر) میں اس کی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

پائلز (بواسیر) میں جو خواہ اندرونی ہو یا بیرونی ہیمے میلس ایک نہایت ہی مُفید دوا ہے + اَلسرے ٹیڈ اس (قم رحم متقرح) جبکہ ساتھ ہی گردن رحم میں اجتماع خون ہو تو ہموزن ہیزے لین اور گلیسرین میں صاف روئی کو نم کر کے مقام ماؤف پر لگانے سے سوزش میں تخفیف ہو کر زخم مندمل ہوجاتا ہے +

وَیری کوزیل (دَوَالیُّ الصَّفن۔ تیلہ دَوَالیہ۔ فوتوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور وُیری کوز وین (دوالی۔ وریدوں کا پھول کر گرہ دار ہوجانا جیسے داء الفیل میں) بھی اسکے لوشن کے مقامی استعمال سے مُفید نتائج نکلے ہیں +

ہر قسم کے پیسو ہیمو رج یا جریان خون جو اَدردہ میں خون کے رُک جانے سے ہو) میں ہیمے میلس مفید ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ اِپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) ہیماپ ٹی سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا)۔ ہی مے ٹے مے سس (قئے الدم۔ خونی قے آنا) ہیمے ٹوریا یا ہیمٹ یوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب آنا) مینوراجیا (نزیف حیض کثرت الطمث۔ کثرت سے حیض آنا) اور بالخصوص مرض ہیمورائیڈس (ایو رئیڈس بواسیر) میں اس دوا کے استعمال سے خون کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس سے درد رفع ہوجاتا ہے اور بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب مرض ہیماپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں ارگٹ یا ڈیجی ٹے لِس کی نسبت اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے لیکن مرض مذکور میں کیلسیم کلورائیڈ بہترین دوا ہے +

ایسے مریضوں میں کہ جن کے عضلات کمزور ہوگئے ہوں جیسے پرانے ملیریائی بخار کے مریض جن کی طحال بھی بڑھی ہوئی ہو ان میں اس دوا کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے +

کرکے نلکی کو دبانے سے بواسیر پر دوا لگ جاتی ہے +

(۳) ہیزیرے لین سنو (Hazeline Snow) یہ بھی ہیزیرے لین کا ایک مرکب ہے - جو جلد پر لگانے کے لئے بنایا گیا ہے - جلد پر لگانے سے یہ اس میں جلد جذب ہوجاتا ہے اور اس پر کسی قسم کا چکنا داغ نہیں رہتا - اس کے لگانے سے جلد ملائم اور صاف ہوجاتی ہے یعنی اس کی سختی اور درشتی دور ہوجاتی ہے

(۴) پانڈس ایکسٹریکٹ (Pond's Extract) یہ بھی ہیمے میلس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ ہے جس کو ۱۰ منم کی مقدار میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دیا کرتے ہیں +

ہیمے میلس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

ہیمے میلس لوکل اُیسٹرنجنٹ (قابض مقامی) ریموٹ اُیسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) اور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) ہے لیکن اس کا طریق فعل یعنی کہ یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے؟ تاحال معلوم نہیں ہوا کیونکہ اگرچہ اس کی چھال میں ٹےنِک ایسِڈ موجود ہوتا ہے لیکن اس کا لائیکوار جو کہ مقطر ہوتا ہے اور جس میں کہ ٹےنِک ایسِڈ موجود نہیں ہوتا وہ بھی ویسا ہی مؤثر ہوتا ہے جیسا کہ اس کی چھال کا ٹنکچر - بعض محققین اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ نہ تو یہ ٹانک (مقوی) ہے اور نہ ہی دل - شرائین یا اوردہ پر اس کی کچھ تاثیر ہوتی ہے - یہ زہر نہیں لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بعض اوقات اس سے سر درد کرنے لگتا ہے +

ہیمے میلس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل اُیسٹرنجنٹ (قابض مقامی) یا لوکل ہیموسٹےٹک (حابس الدم مقامی) اس دوا کو مختلف امراض میں مختلف طریق سے استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اس کا لوشن (ایک حصہ اس کا ٹنکچر یا لائیکوار ہم سے ۱۰ حصہ پانی میں ملاکر) بروئی سس (موچ) وونڈس (جراحات) اور سورز (قروح) پر لگانا مفید ہوتا ہے - یعنی اگر کسی زخم سے خون آتا ہو یا ناک یا مسوڑوں یا حلق سے خون آتا ہو تو اس کے مذکورہ بالا لوشن کے

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ہیمے میلیڈس لیکوڈم {Extractum Hamamelidis Liquidum} خلاصہ ہیمے میلس سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس {Liquid Extract of Hamameledis} عرق ہیمے میلس سیال
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم - طاقت ایک میں ا ٭

لائیکوار ہیمے میلیڈس (Liquor Hamamelidis) سائل ہیمے میلس
سولیوشن آف ہیمے میلس (Solution of Hamamelis) 〃 〃 〃
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ٭

انگوا اینٹم ہیمے میلیڈس (Unguentum Hamamelidis) مرہم ہیمے میلس
ہیمے میلس آئنٹ منٹ (Hamamelis Ointment) 〃 〃 〃
بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ½ فلوئڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ½۲ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کرلیں ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(ا) ہیزے لین (Hazeline) یہ درخت ہیمے میلس کے تازہ پتوں اور شاخوں سے کشید کی جاتی ہے یہ ایک نہایت مفید سٹپ ٹیک (حابس الدم) اور اینوڈائن (مسکن الم) سیال ہے جو کہ ہیاپ ٹی سس (نفث الدم خون تھوکنا) ہی ہیمے ٹے سس (قے الدم - خونی قے آنا) مینوراجیا (نزیف رحمی - کثرت طمث) اور دیگر ہیمورجز (سیلان خون) وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے - بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ڈائریا (اسہال) اور اینٹی رائیٹس (سوزش امعاء) میں دیتے ہیں اور مقامی طور پر اس کو نیرینز (منخرین) اور فیرنکس (بلعوم حلق) کی سوزش میں نیز ہیمورائڈس (ایمو ریڈس - بواسیر) میں استعمال کرتے ہیں اور گنوریا (سوزاک) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں - مقدار خوراک ½ سے ۳ ڈرام ٭

(۲) ہیزے لین کریم (Hazeline Cream) یہ ایک قسم کی قابض اور مسکن مرہم ہے جو کہ جلد کی درشتی - سوزش اور خارش کو رفع کرتی ہے - اس کو ایگزیما (نار فارسی) ایکنی روزی شیا (وردیہ) اور دیگر جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں - مرض ہیمورائڈس (بواسیر) میں یہ بکثرت مستعمل ہے - چنانچہ یہ لچکدار نلکیوں میں بھری ہوتی ہے جن کے آگے مصنوعی آبنوس کا نازل لگا ہوا ہوتا ہے جس کو مقعد میں داخل

ناٹ آفیشل مُرکّب (Not Official Preparations)

ہیمے میلین (Hamamelin) } یعنی جوہر ہیمے میلس - یہ ایک مسفوف خلاصہ ہے-
ہیمے میلیڈین (Hamamaledin) } جسکو ۱ سے ۵ گرین کی مقدار میں بشکل گولی دیتے ہیں-
اور کوکا بٹر سے اس کی سپازیٹری (شیاف) بھی بناتے ہیں - فی شیاف ۱ سے ۳ گرین ہیمے میلس ہوتی ہے ؀

(آفیشل Official)

ہیمے میلیڈس فولیا (HAMAMELIDIS FOLIA) اوراق ہیمے میلس

ہیمے میلس لیوز (Hamamelis Leaves) برگ ہیمے میلس

تصویر ہیمے میلیڈس فولیا

یہ درخت ہیمے میلس ورجینی آنی کے تازہ خشک پتے ہوتے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ؀

صفات نباتی۔ بیضاوی شکل کے پتے جو ۳ سے ۶ انچ تک لانبے اور تقریباً ۴ انچ چوڑے ہوتے ہیں - بالائی رنگت گہری سبز زیرین زرد - نوک گول اور ڈنڈی کی طرف سے ترچھے کنارہ کٹا ہوا لہردار - رگیں خوب نمایاں خصوصاً نیچے کی طرف جو روئیں دار ہوتی ہے - بو کچھ نہیں - ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ ؀

نوٹ - چھال کی نسبت پتوں میں ٹے نک ایسڈ کی مقدار کم ہوتی ہے اور تازہ پتے بہ نسبت خشک پتوں کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں ؀

تصاویر۔ ہیمے میلیڈس کارٹکس

(۱) ہیمے میلس ورجیانی کی بیرونی سطح جس پرسے تھوڑا سا کارک حصہ دُور کر دیا ہے۔

(۲) ہیمے میلس ورجیانی کی بیرونی سطح جس پر کارک (چاندی کی مانند بھورے رنگ کی جھلی) لگی ہوئی ہے +

(۳) ہیمے میلس ورجیانی کی اندرونی سطح +

آفیشل مُرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ٹنکچورا ہیمے میلیڈس	(Tinctura Hamamelidis)	صبغۂ ہیمے میلس
ٹنکچر آف ہیمے میلس	(Tincture of Hamamelis.)	تعفین ہیمے میلس

بنانے کی ترکیب ۔ ہیمے میلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سفوف کو ایک فلوئڈ اونس سے تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ۔ ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین - کیچٹ میں ڈال کر قبل از غذا دیں +

(۱۱) ڈیشینز سیرپ آف ہیموگلوبین { ڈیشین کا شربت ہیموغلوبین } Deschiens Syrup of Hæmoglobin

یہ ہیموگلوبین کا فرانس کا بنایا ہوا ایک نہایت عمدہ سرخ رنگ کا شربت ہے - مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض اخضر - سبز انیمیا) میں یہ واقعی مفید ہے +

مجربات

ہیموگلوبین	گرین ۵
لائیکوار سوڈیائی آرسی نیٹس	منم ۱
سیروپس گلیسروفاسفاٹس کمپونڈ	ڈرام ۱
ایکوا اینی سائی ...... تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - مرض انیمیا (کمزوری خون) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) ہیمے میلیڈس کارٹکس { HAMAMELIDIS CORTEX } قشر ہیمے میلس

(انگریزی) وچ ہیزل بارک (Witch-hazel Bark) پوست ہیمے میلس

ماہیت - یہ درخت "ہیمے میلس ورجی نی آنا" (Hamamelis Virginiana) کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش - ریاستہائے متحدہ امریکہ +

صفات - خم کھائے ہوئے ٹکڑے جو $\frac{1}{16}$ انچ موٹے اور ۲ سے ۸ انچ تک لمبے ہوتے ہیں - چھال پر بعض اوقات چاندی کی مانند بھورے رنگ کی ایک جھلی ہوتی ہے جس پر آڑے بل میں جابجا داغ ہوتے ہیں - یہ چھال باہر سے صاف اور اس کی رنگت بھوری سرخی مائل ہوتی ہے - اندر سے کسی قدر جھریدار اور رنگت اودی سرخی مائل - ساخت ریشہ دار - بو کچھ نہیں - ذائقہ کسیلا +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نِک ایسڈ ۸ فیصدی (۲) ایک سیاب طبع جوہر جو تا حال علیحدہ نہیں ہو سکا اور (۳) ایک رنگین مادہ - یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

(نقص الدم) میں دیتے ہیں + **مقدار خوراک** ایک ڈرام +
طاقت ایک ڈرام میں ۵ گرین ہیموگلوبین +
(۲) **ہیمیٹوجن** (Hæmatogen) یہ ایک خوشبودار سیال مرکب ہے۔ جس میں کہتے ہیں کہ خالص ہیموگلوبین نمکیات خون۔ سیرم کے زلالی اجزاء اور گلیسرین ہوتی ہے۔ اس کو بھی انیمیا (کمزوری خون) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۴ ڈرام +
(۳) **سِکّو** (Sicco) یعنی خشک ہیمیٹوجن۔ یہ ایک سیاہی مائل بھورا بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی مرض انیمیا (کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض خضرا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۲۵ سے ۱۰۰ گرین تک روزانہ۔ چھوٹے بچوں کو ۲ سے ۴ گرین تک +
(۴) لائیکوار ہیموگلوبین کمپونڈ {Liquor Hæmoglobin Compound} جِنکووِن سِپ (Vinsip) بھی کہتے ہیں یہ بھی ہیموگلوبین کا ایک سیال مرکب ہے +
(۵) **ہیمول** (Hæmol) یہ ایک گہرے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ہیموگلوبین پر زِنک (جست) کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کو بھی انیمیا (کمزوری خون) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۸ گرین = (۰۲ء سے ۰ء۲ گرام) +
(۶) **فیروہیمول** (Ferrohæmol) مذکورہ بالا ہیمول میں ۳ فیصدی آہن ملایا ہوا ہوتا ہے اس کو بھی انیمیا و کلوروسس میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۸ گرین +
(۷) **کیوپروہیمول** (Cuprohæmol) یہ بھی ہیمول اور کاپر (مس۔ تانبا) کا ایک مرکب ہے۔ اس کو ٹیوبرکولوسس (مرض سل) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ گرین +
(۸) **زنکوہیمول** (Zincohæmol) یہ ہیمول اور زنک کا مرکب ہے +
(۹) **بروموہیمول** (Bromohæmol) یہ ہیمول اور برومین کا ایک مرکب ہے اس میں ۰ء۲ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو کمزور مریض اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین
(۱۰) **ہیموگیلول** (Hæmogallol) یہ ایک گہرے بھورے یا سُرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ہیموگلوبین پر پیروگیلول کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کو بھی بطور ہیمیٹِنِک ایجنٹ (مقوی خون) اور ٹانک (مقوی) کے استعمال کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ہیموگلوبین (HÆMOGLOBIN) ہیموغلوبین (معرب)

ماہیت - ہیموگلوبین ٹرئیڈبلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کا رنگین مادہ ہے یعنی خون کی سرخ رنگت اسی مادہ پر منحصر ہے پس اس کو اگر حُمرۃُ الدّم یا سرخی خون سے موسوم کیا جائے تو زیبا ہے۔ ساخت کے لحاظ سے یہ ایک نہایت پیچیدہ مادہ ہے جس میں آئرن یعنی آہن بھی ہوتا ہے یہ شبیہ بالمعین پرت یا منشوری قلموں کی شکل میں جم جاتا ہے۔ اسکی ترکیب میں ہیمے ٹین (دَمِین) اور ایک پروٹیڈ مادہ موسوم بہ گلوبیولین پائے جاتے ہیں۔ ہیموگلوبین کو آکسیجن کے ساتھ نہایت کشش ہے اور جسم میں آکسیجن زیادہ تر اسی کے ساتھ مخلوط بشکل "آکسی ہیموگلوبین" موجود ہوتی ہے جس کی رنگت شوخ سرخ ہوتی ہے لیکن جب یہ آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات۔ جسمانی بافتیں) میں چھوڑ دیتا ہے تب اسے "ریڈیوسڈ ہیموگلوبین" کہتے ہیں جس کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے +

اقسام - تجارتی ہیموگلوبین تین اشکال میں ملتا ہے (۱) بشکل سفوف جس کی رنگت سرخی مائل سیاہ ہوتی ہے (۲) بشکل ایکسٹریکٹ یعنی خلاصہ یا رُبّ (۳) بشکل سکیلز یعنی قشور یا پرت +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین = (۱ سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال

اس کو بطور ہیمے ٹی نک (مقوّی خون) مرض انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں دیتے ہیں۔ مرض انیمیا میں اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - اس کو کیچٹ یا کیپشول میں ڈال کر یا شراب میں حل کر کے دیا کرتے ہیں۔ اسکے پانچ پانچ گرین والے کیپشول بھی بکا کرتے ہیں +

ہیموگلوبین کے مرکبات (Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر ہیموگلوبین (Elixir Hæmoglobin) اکسیر ہیموگلوبین - یہ ایک خوشگوار و خوشبودار مرکب ہے جس کو بطور ہیمے ٹی نک (مقوی خون) مرض انیمیا و کلوروسس

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ایکسٹریکٹم ہی مے ٹاکسی لائی لیکوئڈم (Extractum Hæmatoxyli Liquidum) خلاصہ بقم سیال
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ ڈرام - (مندرجہ بی - پی - سی) ۔

لاگ وُڈ (بقم) کی تاثیر و استعمال

چونکہ اس میں ٹے نک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے یہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے
اس کو زیادہ تر ڈائریا (اسہال) میں اور اکثر بچوں کے اسہال و بچپش میں اور مرض سل کے
اسہال میں بزمتھ یا چاک یا افیون کے ہمراہ دیتے ہیں - اس کے استعمال سے بول و براز
کی رنگت گہری سرخ ہو جاتی ہے جو بچوں میں اس کے استعمال کی اکثر مانع ہوتی ہیں کیونکہ عورتیں اپنے
بچوں کے بول و براز کو گہرا سرخ دیکھکر گھبراتی ہیں - اسکے ڈیکاکشن (مطبوخ) کی مرض لیوکوریا
(سیلان ابیض - طمث ابیض) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے - اسکے جوہر ہیٹوکسی لین
کو ایکہال میں حل کر کے ہسٹالوجیکل نمونوں کے رنگنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

مجربات

نسخہ

(۱) کریٹی پری پی ریٹی ... گرین ۱۵
پلوس ٹریگے کنتھی ... گرین ۲
سیروپائی سپلیکس ... ڈرام $\frac{1}{2}$
ٹنکچوری وار برجیائی ڈرام $\frac{1}{2}$
ڈیکاکٹائی ہیمے ٹاکسی لائی آ اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں -
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۲) کری اوزوٹائی ... منم ۲
ایکسٹریکٹم ہیمے ٹاکسیلائی لیکوئڈم ڈرام ۱
سپچوراکریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۳) بزمیوتھائی سیلی سیلاس گرین ۱۰
میوسلج ٹریگے کنتھ ڈرام ۲
ڈیکاکٹائی ہیمے ٹاکسیلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۴) ایکسٹریکٹم ہیمے ٹاکسیلائی لیکوئڈم ڈرام $\frac{1}{2}$
ٹنکچورا اوپیائی منم ۵
ایکوا کیری آفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں
کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں مفید ہے ۔

ہیں لیکن تاکہ دونوں میں فرق اور تمیز ہو سکے اس کو بقم ہندی کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اس کا بیان کیوسپین ووڈ میں

صفات۔ اس لکڑی کے ٹوٹے یا کندے (ٹکڑے) سخت اور وزنی ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے نارنجی یا اودا سرخی مائل۔ اندر سے سرخی مائل بھورا۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں اور زمخت یعنی کسیلا۔ اس کے چبانے سے تھوک کا رنگ گلابی یا اودا ہوجاتا ہے ✦

شناخت۔ ریڈ سنڈل ووڈ (سرخ صندل) شکل میں اس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ زیادہ سخت اور کم زمخت ہوتی ہے ✦

نوٹ۔ بقم ہندی جس کو عربی میں خشب الہند اور بقم برازیلی جسکو خشب البرازیل کہتے ہیں یہ دونوں بھی شکل میں نیز افعال وخواص میں اس کے مشابہ ہوتی ہیں خصوصاً بقم ہندی تو اسکے بالکل مشابہ ہوتی ہے ✦

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹے نِک ایسِڈ اور (۲) ہی مے ٹاکسی لین (بقمین) ایک رنگین جوہر پایا جاتا ہے جس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں لیکن روشنی کے اثر سے انکی رنگت گہری سرخ ہوجاتی ہے ✦

نقیضات۔ منرل ایسِڈس (معدنی تیزابیات) لائم واٹر (چونہ کا پانی) ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر التقئ) میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) کی آمیزش سے اس کی رنگت نیلی ہوجاتی ہے ✦

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) ✦

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم ہی مے ٹاکسی لائی (Decoctum Hæmatoxyli) مطبوخ بقم (انگریزی) ڈیکاکشن آف لاگ ووڈ (Decoction of Logwood) جوشاندہ بقم

بنانے کی ترکیب۔ لاگ ووڈ کچلی ہوئی ایک اونس۔ سنے من بارک (دارچینی) نیم کوفتہ ۶۰ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ لاگ ووڈ کو ۲۴ اونس آب مقطر میں دس منٹ تک جوش دیں پھر اس میں دارچینی ملاکر چھان لیں اور چھلنی میں اس قدر آب مقطر اور گذاریں کہ ڈیکاکشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ✦

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

مجرّبات

نسخہ

(۱)		(۲)	
اویلیم گارُنوکارڈی	منم ۱۰	اویلیم گارُنوکارڈی	ڈرام ۱
پلوش ایکےشی	گرین ۳۰	ہارڈ پیرافین	ڈرام ۱
ایکوا سنّے موماں تا	اونس ½	اَیڈی پس (چربی)	ڈرام ۴

(۱) ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے دودھ میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ لپرسی (جذام) میں مُفید ہے ٭

(۲) سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ یہ مرہم کرانک ایکزیما میں مُفید ہے ٭

(آفیشل Official)

ہِی مے ٹاکسی لائی لِگنم { HÆMATOXYLI LIGNUM } بَقَّم اُمریکی

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہی مے ٹاکسی لائی لگنم { Hæmatoxyli Lignum }	{ عربی / فارسی } بَقَّم ۔ بقم	{ سنسکرت / ہندی } پتنگ
(انگریزی) لاگ وُوڈ (Logwood)	(") خشب الاحمر ۔ خشب الدم	(") رکت کاشٹھ

تصویر ۔ شاخ درخت خشب الاحمر

ماہیت ۔ یہ درخت "ہی مے ٹاکسی لون کم پے چی انم" { Haematoxylon Compechianum } یعنی خشب الدم کم پیچی کے تنے کی بیچ کی لکڑی کے تراشے ہوئے ٹکڑے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ٭

مقام پیدائش ۔ کم پی چی۔ ہانڈوراس اور جمیکا (امریکہ) ٭

نوٹ۔ (۱) کم پی چی (Compenchy) مملکت میکسیکو (امریکہ) میں ایک شہر ہے جہاں پر یہ درخت بکثرت ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس مقام کے نام سے منسوب کیا گیا ٭

(۲) سَیپَن وُوڈ (Sappanwood) جس کو ہندی میں پتنگ کہتے ہیں اس کو بھی عربی فارسی میں بقم کہتے

آنے لگ جاتی ہیں۔ مرض لیپرسی (جذام۔کوڑھ) میں اس کی تاثیر کو بغور ملاحظہ کرنے کے لئے ہندوستان میں ۱۹۰۸ء میں ایک طبی کمیشن مقرر ہوئی چنانچہ مختلف حصص ملک میں اس روغن کی تاثیر کے متعلق اہل فن کی جو شہادتیں اس نے قلمبند کیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے مرض جذام کو اگرچہ کلی فائدہ تو نہیں ہوتا لیکن اس میں بہت کچھ تخفیف ہوجاتی ہے اور آیندہ مرض کی ترقی رک جاتی ہے اور مرض مذکور میں یہ گرجن آئل کی نسبت مفید تر ہے۔ پرانے مریضوں کی نسبت نئے مریضوں میں اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کوڑھ کے داغوں پر اس کو ہر روز ملتے رہنے سے نیز اس کو اندرونی طور پر (رفتہ رفتہ اسکی خوراک کو ۱½ ڈرام روزانہ تک بڑھاکر) دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ علاج کم ازکم ۶ ماہ سے لیکر ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔ اگر اس روغن کے ساتھ قلیل مقدار میں سنکھیا بھی دیا جائے اور مقام مرض پر اس کی مالش کرنے کے لئے اس کے ساتھ روغن نیم بھی ملا دیا جائے تو اسکی تاثیر اور قوی ہوجاتی ہے۔ اگر معدہ کو اس روغن کی برداشت نہ ہو تو گائنو کارڈک ایسڈ (Gynocardic Acid) ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں یا میگ نے سیم گائنو کارڈیٹ (Magnesium Gynocardate) ۱ سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بھی ویسا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر جلدی امراض میں تو چنداں مفید نہیں لیکن کرانک ایگزیما (نارفارسی مزمن) میں اس کی مالش سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

روغن چال موگرا کو بعد از غذا کیپ شولز میں ڈال کر (ہر ایک کیپ شول میں ۵ منم) دیں یا گرم دودھ پر ڈال کر پلائیں یا شیریں وخوشبودار ایملشن کی شکل میں دیں۔ اسکے کھانے پینے کے بعد جو منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے وہ تازہ لیموں یا نارنگی کے چوسنے سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ہندوستان یا گرم ممالک میں یہ روغن سیال حالت میں ہوتا ہے لیکن انگلستان یا سرد ممالک میں یہ منجمد ہوتا ہے۔ اس کو کم مقدار میں شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے اور اگر اس سے معدہ میں خراش ہوکر متلی یا قے ہونے لگے تو اس کے استعمال کو موقوف کردینا چاہئے +

مجربات

نسخہ

(۱) اولیم گائنوکارڈی منم ۱۰	(۲) اولیم گائنوکارڈی ڈرام ۱
پلوس ایکے شی گرین ۳۰	ہارڈ پیرافین ڈرام ۱
ایکوا سنے موماٹی تا اونس ½	اَیڈی پس (چربی) ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے دودھ میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ لپرسی (جذام) میں مفید ہے +	سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ یہ مرہم کرانک ایکزیما میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ہی مے ٹاکسی لائی لگنم { HÆMATOXYLI LIGNUM } بقم امریکی

(الفصیلۃ البقلیہ *N. O. Leguminosæ*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہی مے ٹاکسی لائی لگنم { Hæmatoxyli Lignum	{ عربی / فارسی } بقم ۔ بقم	{ سنسکرت / ہندی } پتنگ
(انگریزی) لاگ وُڈ (Logwood)	(ر) خشب الاحمر۔ خشب الدم	(ر) رکت کاشٹھ

تصویر۔ شاخ درخت خشب الاحمر

ماہیت۔ یہ درخت "ہی مے ٹاکسی لون کم پے چی انم" { Haematoxylon Compechianum } یعنی خشب الدم کم پیچی کے تنے کی بیچ کی لکڑی کے تراشے ہوئے ٹکڑے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش۔ کم پی چی۔ ہانڈوراس اور جمیکا (امریکہ) +

نوٹ۔ (۱) کم پی چی (Compeachy) ملکت میکسیکو (امریکہ) میں ایک شہر ہے جہاں پر یہ درخت بکثرت ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس مقام کے نام سے منسوب کیا گیا +

(۲) سَیپَن وُڈ (Sappanwood) جس کو ہندی میں پتنگ کہتے ہیں اس کو بھی عربی فارسی میں بقم کہتے

آسنے لگ جاتی ہیں۔ مرض لیپرسی (جذام۔کوڑھ) میں اس کی تاثیر کو بغور ملاحظہ کرنے کے لئے ہندوستان میں سنہ ۱۸۹۰ء میں ایک طبی کمیشن مقرر ہوئی چنانچہ مختلف حصص ملک میں اس روغن کی تاثیر کے متعلق اہل فن کی جو شہادتیں اس نے قلمبند کیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے مرض جذام کو اگرچہ کلی فائدہ تو نہیں ہوتا لیکن اس میں بہت کچھ تخفیف ہو جاتی ہے اور آیندہ مرض کی ترقی رک جاتی ہے اور مرض مذکور میں یہ گرجن آئل کی نسبت مفید تر ہے۔ پُرانے مریضوں کی نسبت نئے مریضوں میں اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کوڑھ کے داغوں پر اس کو ہر روز ملتے رہنے سے نیز اس کو اندرونی طور پر (رفتہ رفتہ اسکی خوراک کو ۱ ½ ڈرام روزانہ تک بڑھا کر) دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ علاج کم از کم ۶ ماہ سے لیکر ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔ اگر اس روغن کے ساتھ قلیل مقدار میں سنکھیا بھی دیا جائے اور مقام مرض پر اس کی مالش کرنے کے لئے اس کے ساتھ روغن نیم بھی ملا دیا جائے تو اسکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے۔ اگر معدہ کو اس روغن کی برداشت نہ ہو تو گائنو کارڈک ایسڈ (Gynocardic Acid) ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں یا میگ نے سیم گائنو کارڈیٹ (Magnesium Gynocardate) ا سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بھی ویسا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر جلدی امراض میں تو چنداں مفید نہیں لیکن کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں اس کی مالش سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

روغن چال موگرا کو بعد از غذا کیپ شولز میں ڈال کر (ہر ایک کیپشول میں ۵ منم) دیں یا گرم دودھ پر ڈال کر پلائیں یا شیریں و خوشبودار ایملشن کی شکل میں دیں۔ اسکے کھانے پینے کے بعد جو منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے وہ تازہ لیموں یا نارنگی کے چوسنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہندوستان یا گرم ممالک میں یہ روغن سیال حالت میں ہوتا ہے لیکن انگلستان یا سرد ممالک میں یہ منجمد ہوتا ہے۔ اس کو کم مقدار میں شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے اور اگر اس سے معدہ میں خراش ہو کر متلی یلتے ہونے لگے تو اس کے استعمال کو موقوف کر دینا چاہئے +

مقدار خوراک ۔ ۵ سے ۱۰ منم ۔بتدریج بڑھاکر ۳۰ سے ۶۰ منم تک ؛

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انگوائینٹم گائینوکاردی (Unguentum Gynocardiæ) مرہم چاول مُنگری
اُئینٹمنٹ آف چال موگرا آئل { Ointment of Chaulmogra Oil } مرہم روغن چال موگرا
بنانے کی ترکیب ۔ روغن چال موگرا ۵۰ گرین ۔ ہارڈ پیرافین ۲۰۰ گرین ۔
سافٹ پیرافین ۲۵۰ گرین ۔ تینوں کو حرارت پر پگھلاکر مخلوط کرلیں ؛

روغن چال موگرا کی تاثیرات

(بیرونی) روغن چال موگرا کو جلد پر ملنے سے یہ مقامی دوران خون اور مقامی اعصاب کو تحریک کرتا ہے اور اگر زیادہ عرصہ تک یا ہر روز اس کی مالش کی جاے تو یہ روبی فے شینٹ (محمر) اثر کرتا ہے یعنی جلد سُرخ ہوجاتی ہے ؛

(اندرونی) روغن چال موگرا کی تاثیر اس کے جوہر فعال گائینوکارڈک ایسڈ پر منحصر ہوتی ہے شروع شروع میں یہ اکثر موافق نہیں آیا کرتا چنانچہ اس سے اکثر بھوک کم ہوجاتی ہے بلکہ قے و دست آنے لگتے ہیں لیکن معدہ کو جلد اس کی برداشت ہوجاتی ہے یعنی وہ اس کے استعمال کا عادی ہوجاتا ہے ۔خون میں جذب ہوکر یہ آلٹرے ٹِو (معدل) اثر کرتا ہے ۔ غالباً اس کی یہ تاثیر مقامی نقص تغذیہ کو رفع کرنے اور عام تغذیہ جسم کو ترقی دینے سے ہوتی ہے ؛

روغن چال موگرا کے استعمالات

بعض مشرقی ممالک میں چال موگرا اور اس کا روغن عرصہ دراز سے معلوم ہیں اور لیپرسی (جذام) اور دیگر جلدی امراض میں مستعمل ہیں لیکن اہل مغرب کو گذشتہ ۲۰ سال میں اس کے افعال وخواص معلوم ہوئے اور اب وہ لیپرسی (جذام ۔کوڑھ) ایگزیما (نار فارسی ۔جلد اربھنیاں) لیوپس (ذالذئب) سکرا فولا (خنازیر) تھائی سس (سل) ریھیومے ٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں اس کے فوائد کو تسلیم کرتے ہیں ۔ اس روغن کو اندرونی و بیرونی دونوں طرق پر استعمال کرایا جاتا ہے ۔ مریض کو اس کے دوران استعمال میں عمدہ غذا کھانی چاہئے ۔ کیونکہ اگر مریض کمزور ہو یا اس کی غذا اچھی نہ ہو تو اس سے اکثر معدہ میں خراش ہوکر قئیں

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

گائنو کارڈی اؤلیم (GYNOCARDIÆ OLEUM) روغن چال مُوگرا

(N. O. Bizineæ) الفصیلۃ البزینیہ

ڈاکٹری نام		علمی نام		ویدک نام
(لاطانی) گائنو کارڈی اولیم (Gynocardiæ Oleum)		(فارسی) روغن چال موگرا		سنسکرت کُشٹ ویری تیل
(انگریزی) گائنو کارڈیا اولیم (Gynocardia Oil)		(٫٫) روغن چاول منگری		(٫٫) تیل دبی بیج تیل
(٫٫) چال موگرا آئیل (Chaulmogra Oil)		(اُردو) چال موگرا تیل		(ہندی) چال مگرا تیل

نوٹ ۔ چال موگرا یا چاول موگرا اس کا بنگالی نام ہے ۔

ماہیت ۔ یہ درخت گائنو کارڈیا آڈوریٹا (Gynocardia Odorata) یا درخت گائنو کارڈیا پرینی آئی (Gynocardia Prainii) یعنی درخت چال موگرا کے بیجوں کا تیل ہے جو کہ ان کو دبا کر نکالا جاتا ہے ۔

مقام پیدائش ۔ یہ درخت جزیرہ نمائے ملایا کے جنگلوں میں اور پائین ہمالیہ میں بجانب شمال تا دسکم اور وہاں سے جانب مشرق تا چٹاگنگ ورنگون پیدا ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں چاول منگری کے نام سے اس دوا کا ذکر ہے ۔

صفات روغن ۔ زردی مائل بھورے رنگ کا منجمد روغن جس کی بُو خاص قسم کی اور ذائقہ تند ہوتا ہے یہ ۲ ء ۱۰۰ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اور ۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے ۔

انحلال ۔ یہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں کسی قدر لیکن ایتھر کلوروفارم اور کاربن بائی سلفائیڈ میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) گائنو کارڈک ایسڈ (تیزاب چال موگرا ۔ جوہر چاول منگری) جو ۲۱ ء ۷ فیصدی ہوتا ہے وہ اس کا جوہر فعال ہے (۲) پال میٹک ایسڈ ۶۳ فیصدی (۳) ہائی پوجیک ایسڈ ۴ فیصدی اور (۴) کوسی نک ایسڈ ۲ ء ۳ فیصدی یہ اجزا ہوتے ہیں ۔

افعال ۔ آلٹرے ٹو (معدّل) ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

گمائی انڈی کم (GUMMI INDICUM) صمغ ہندی

(N. O. Combretaceae (الفصیلۃ الکومبری ٹے ڈوسیے

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) گمائی انڈی کم (Gummi Indicum) (عربی) صمغ ہندی (سنسکرت) دھَو بزیاس

(انگریزی) انڈین گم (Indian Gum) (فارسی) صمغ ہندی (ہندی) دھاوا گوند

مقام پیدائش - ہمالہ و لنکا ÷

ماہیت - درخت اینوگی سس لے ٹی فولیا (Anageissus Lotifolia) جسے سنسکرت میں دھَو اور ہندی میں دھاوا کہتے ہیں کی لکڑی سے یہ گوند رس رس کر نکلتی ہے ÷

صفات - گول ہلکے عنبری رنگ کے نیم شفاف دانے یا شل کرم کے ذرا لمبے لمبے ٹکڑے - توڑنے سے اندرونی سطح شل کانچ کے چمکدار ÷

انحلال - پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ÷

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) میوسی لیگو گمائی انڈی سی (Mucilago Gummi Indici) لعاب صمغ ہندی

(انگریزی) میوسیلج آف انڈین گم (Mucilage of Indian Gum) " " "

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس گوند کو ۶ اونس پانی میں حل کرلیں ÷

تاثیر و استعمال

ہندوستان و مشرقی نوآبادیوں میں یہ گوند اور اس کا لعاب بجائے گم اکیشیا (صمغ عربی - ببول کی گوند) اور اس کے لعاب کے آفیشل طور پر استعمال کیا جاتا ہے - صمغ عربی اور اس کے لعاب کا بیان دیکھو صفحہ ۲۹۴ جلد اول ÷

مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین ہے (۲) ٹے نین اور (۳) گم۔ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال ۔ نرواس ٹانک (مقوی اعصاب) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) کھولتے ہوئے پانی میں جوشاکر اور شیرین کرکے دیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) **الکسیر گوارانی** (Elixir Guaranæ) **اکسیر گوارانا**

بنانے کی ترکیب ۔ گوارانا ۲۰ حصہ۔ ٹینگ نے برنیالیوس ۵ء ۲ حصہ۔ اولیم سنے موبائی ۰۵ء حصہ۔ سیرپ ۱۰ حصہ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام +

ٹنکچورا گوارانی (Tinctura Guaranæ) یہ ایلکحال (۶۰ فیصدی) کے ساتھ بنایا جاتا ہے طاقت ۴ میں ایک **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام +

تاثیر و استعمال

گوارانا میں چاے کی نسبت دوگنی اور قہوہ کی نسبت پانچ گنی کیفین (گوارانے میں جو کیفین ہی ہوتی ہے) ہوتی ہے۔ مرض سِک ہیڈایک (دردسر غثیانی۔ صداع امتلائی) کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے مگر اس کو بڑی خوراکوں (مثلاً ۳۰ سے ۶۰ گرین) میں دینا ضروری ہوتا ہے۔ یہ ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (پیچش) میں بھی مفید ہے +

مجرّبات

(۱) پلوس گوارانی .... گرین ۳۵

فے نے سے ٹین .... گرین ۵

دونوں کی ایک پڑیہ بنائیں اور ایسی ایک پڑیہ دوا فوراً کھلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایک دو گھنٹہ بعد پھر دیں۔ مرض سک ہیڈایک (دردسر غثیانی) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا گوارانی .... ڈرام ۱

ایسڈائی ہائیڈروسیانی سائی ڈائیلوٹائی منم ۳

سوڈیائی بائیکارب .... گرین ۱۰

اکوا ڈیسٹی لیٹا .... تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا ایک چمچہ لیمن جوس میں ملاکر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں۔ بلیس ہیڈایک (دردسر صفراوی) میں مفید ہے +

ایملشن بنا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹر اس کے ٹنکچر کی نسبت اسکے مکسچر کو زیادہ موثر خیال کرتے ہیں +

نسخہ **مجربات**

(۱) ٹنکچورا گوائی سائی ایمونی ایٹی منم ۳۰
ٹنکچورا سنکونی .... ڈرام ۱
ٹیوسلج ایکیٹری .... ڈرام ۱
لی تھیائی سٹریٹس ... گرین ۵
ایکوا کلوروفارمائی ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - مرض گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۲) پلوس گوائے سائی ریزنی گرین ۸
پلوس ایکسٹریکٹم کیکاری گرین ½
ان کو ایک کیچٹ میں ڈال کر ایسا ایک کیچٹ رات کو سوتے وقت دیں تخفیف پیکے تو (ملین) ہے +

(۳) پلوس گوائے سائی (رزین) گرین ۱۲
اے پی اول وراٹڈی منم ۳
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰۰
مسچورا ایکڈلی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - ایمے نوریا (احتباس طمث) میں مفید ہے +

(۴) اے پی اول کرسٹل ... گرین ۲
پلوس گوائے سائی ... گرین ۱۵
ایک کیچٹ میں ڈال کر کھلادیں - ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا شکل سے آنا) میں حیض آنے سے ذرا پہلے دیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

گوارانا (GUARANA) گوارانا

برے زی لین کوکا (Brazilian Coca) برازیلی کوکا

مقام پیدائش - برازیل (جنوبی امریکہ) +

ماہیت - درخت پالی نیا کیوپانا (Paullinia Cupana) کے بیجوں کو بھون کر اور پیس کر اور اس میں قدرے پانی ملا کر اس کی بتیاں بنا کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات - اس کی چھوٹی چھوٹی بتیاں یا گول گول لمبے ٹکڑے ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - (۱) اس میں گوارے نین ایک قلمی جوہر جو کہ کیفین کے مشابہ ہوتا ہے اور جس کی

ڈاکٹر گیرڈ صاحب مریضانِ نقرس میں اس کو دینے سے بول میں یورک ایسڈ کا اخراج بشکل یوریٹس اکثر زیادہ ہوتا ہے۔

گوائکم ریزن کے تھیراپیوٹکس (یعنی) راتینج خشب الانبیاء کے استعمالات

(اندرونی) بدذائقہ ہونے کے سبب اس دوا کو کم استعمال کرتے ہیں لیکن مرض ایکیوٹ ٹانسلائٹس (سوزش لوزتین۔ خناق مطلق) میں یہ ایک مفید دوا ہے۔ کرانک سورتھروٹ (سوزش حلق مزمن) میں خصوصاً جبکہ وہ آتشکی ہو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن سفلس یعنی آتشک کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا فائی کیولر فیرنجائٹس (سوزش بلعوم۔ سوزش حلق) میں اس کے قرص کو کئی بار منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لمبے گو (دردکمر) سیاٹیکا (عرق النساء) نیورلجیا (عصبی درد) روماٹک ڈس مے نوریا (عسر الطمث وجع مفاصلی) ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) اور کرانک رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں بھی اس کے دینے سے کبھی کبھی فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گیرڈ صاحب ایکیوٹ و کرانک گاؤٹ (نقرس شدید و مزمن) میں اس دوا کی بہت تعریف کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مریضانِ گاؤٹ (نقرس) میں جبکہ انہیں بخار نہ ہو اس دوا کے دینے سے درد اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے اور اگر وقفۂ مرض کی حالت میں اس کو دیا جائے تو مریض مرض کے آئندہ حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے لیکن بطور حفظ ما تقدم گوائکم ریزن کو ۱۰ اگرین کی مقدار میں تنہا یا پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملا کر ہر صبح عرصہ تک (سال دو سال تک) دیتے رہنا چاہئے۔ اور اسکے دینے کے بعد سٹریٹ آف لی تھی آم کا جرعہ جوشدار پلادینا چاہئے یا لی تھی آم گوائیسیٹ بمقدار پانچ پانچ گرین بشکل گولی دن میں دو بار دیں۔ مفاصل یعنی جوڑوں کے کئی وجع مفاصلی مزمن امراض میں ٹنکچیا ہینٹشنز (معجون راتینج خشب الانبیا) ایک مفید دوا ہے۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ گوائکم ریزن سفوف کو کیچٹ میں ڈال کر دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر کو دودھ یا شیری شراب میں میوسلیج اور سیرپ سے

(لاطانی) ٹروکس کس گوائے سائی ریزنی { Trochiscus Guaiaci Resinae } قرص رانتیج خشب الانبیا
(انگریزی) گوائکم ریزن لازنج (Guaiacum Resin Lozeng) قرص رانتیج خشب المقدس
بنانے کی ترکیب - ۳ گرین گوائکم ریزن کو فروٹ بے سس کے ہمراہ مخلوط کرکے ایک قرص بنالیں

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

ٹنکچورا گوائے سائی (Tinctura Guaiaci) تعفین خشب الانبیا
بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ سولیوشن ٹنکچر بنالیں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ؛

کنفکشیو گوائے سائی کمپازیٹا { Confectio Guaiaci Composita } معجون خشب الانبیا
کلسیا پنیشنر (Chelsia Pensioner) " " "
بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن ایک حصہ - رھیوبرب (ریوند) سفوف ۲ حصہ - ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ½ ۲ حصہ - نٹ مگ سفوف ایک حصہ - سبلائمڈ سلفر ½ ۴ حصہ کلیری فائیڈ ہنی (شہد مصفی) ۴۰ حصہ - سب کو ملا کر معجون بنالیں - مقدار خوراک ایک ڈرام
(مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ؛
یہ کرانک رھیوم ٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) میں مفید ہے ؛

گوائکم ریزن کی فارماکالوجی (یعنی) رانتیج خشب الانبیا کی تاثیرات

(اندرونی) گوائکم ریزن کا ذائقہ حریف (چرپرا) ہوتا ہے - اسکے کھانے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے - حلق اور معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے - معدہ و امعاء کی حرکت و رطوبت کی تراوش میں زیادتی ہوجاتی ہے - زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے معدہ و امعاء میں خراش ہوکر قے و دست آنے لگ جاتے ہیں - منعکس طور پر یہ قلب کو تحریک دیتی ہے یعنی یہ اس کی حرکت کو تیز کرتی ہے لہذا یہ خفیف ڈایورےٹک (مدربول) ڈایا فورےٹک (معرق) اور کولے گاگ (مدر صفرا) ہے - بعض اس کو ایمنے گاگ (مدر طمث - مدر حیض) بھی خیال کرتے ہیں - بقول

اور (۳) گوائے ژینک ایسیڈس (۴) گوائک بیٹا ریزن اور (۵) گوائک ییلو یہ اجزاء ہوتے ہیں۔ اس کو تصعید کرنے سے گوائے کول اور کریسول حاصل ہوتی ہے۔
انحلال ۔ یہ تقریباً ۹۰ فیصدی ایب سولیوٹ الکحال۔ کلوروفارم۔ ایتھر۔ ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا اور ایلکلیز سولیوشنز میں حل ہوجاتی ہے۔
نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام)۔
یہ پڑتی ہے۔ پل ہائیڈرار جرائی کپا زیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں:۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا گوائے سائی (Mistura Guaiaci) مزیج خشب الانبیا
(انگریزی) گوائکم مکسچر (Guaiacum Mixture) مزیج خشب المقدس
بنانے کی ترکیب ۔ گوائکم ریزن کا سفوف ½ اونس۔ ریفائنڈ شکر ½ اونس۔ ٹریگے کنتھ سفوف ۳۵ گرین۔ سنے من واٹر ایک پائنٹ۔ پہلے دونوں اجزاء کو باہم ملا کر کھرل کریں پھر اس میں رفتہ رفتہ سنے من واٹر (عرق دارچینی) ملاتے جائیں۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطانی) ٹنکچورا گوائے سائی ایمونی ایٹا {Tinctura Guaiaci Ammoniata} صبغہ خشب الانبیا امونی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف گوائکم {Ammoniated Tincture of Guaiacum} تنفین خشب المقدس امونی
بنانے کی ترکیب ۔ گوائکم ریزن کا سفوف ۴ اونس۔ آئل آف نٹ مگ ۳۰ منم۔ آئل آف سنے من ۲۰ منم۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ½ ۱ فلوئیڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سٹرانگ سولیوشن کو ۱۶ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں ملا کر گوائکم ریزن کو اس میں شامل کریں اور ایک بند برتن میں ڈال کر ۴۸ گھنٹہ تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ پھر سیال کو فلٹر کر کے اس میں آئل آف نٹ مگ اور آئل آف سنے من حل کریں اور فلٹر میں سے اس قدر اور ایلکحال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

صفات ۔ گوائکم وُڈ (خشب الانبیا) یہ لکڑی سخت اور بھاری ہوتی ہے جو پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتی ہے ۔ رنگ گہرا بھورا (سبزی مائل ۔ ذائقہ خراشدار مثل مصالح کے ۔ بُو ہلکی خوشگوار جو لکڑی کو حرارت دینے سے ظاہر ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی ۔ اس میں تقریباً ۲۰ سے ۲۵ فیصدی ایک ریزن (رال) ہوتی ہے جو کہ آفیشل ہے +
یہ پڑتی ہے ۔ لائیکوار سارسی کمپازیٹس کن سن ٹرے ٹس میں +

(آفیشل Official)

گوائی سائی ریزینا (GUAIACI RESINA) راتینج خشب الانبیا

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گوائی سائی ریزینا	(Guaiaci Resinæ)	راتینج خشب الانبیا (سنسکرت)	پوتر شیشیکارس
(انگریزی) گوائیکم ریزن	(Guaiacum Resin)	خشب القدس کی رال (ہندی)	پوتر لکڑی کی رال

تحصیل ۔ یہ ریزن (رال) گوائکم وُڈ یعنی خشب الانبیا سے حاصل ہوتی ہے +
صفات ریزن ۔ بڑی بڑی ڈلیاں یا آنسو کی مانند گول دانے ۔ رنگت بھوری زردی مائل یا سرخی مائل ۔ یہ مثل کانچ کے باسانی ٹوٹ جاتی ہے ۔ اس کے چھوٹے چھوٹے شفاف ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ سفوف کی رنگت بھوری لیکن ہوا اور روشنی کی تاثیر سے سبز ہو جاتی ہے ۔ بُو مثل بلسان کے ۔ ذائقہ خراشدار +
شناخت ۔ مرہ ۔ سکیمونی (سقمونیا) بنزوئن (لوبان) ایلوز (ایلوا) اور ریزن (رال) کے دانے شکل میں گوائکم ریزن کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان میں سے کسی کی رنگت میں نہ تو سبزی پائی جاتی ہے اور نہ ہی ان کا توڑ مثل کانچ کے ہوتا ہے ۔ گوائکم ریزن کے سفوف کی رنگت سبز مائل بھوری اور بُو خاص قسم کی ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی ۔ اس کی ساخت بہت پیچیدہ ہے ۔ اس میں کئی ایک ریزن وائیسڈس ہوتے ہیں چنانچہ (۱) گوائےکانک ایسڈ ۷۰ فیصدی (۲) گوائے یک

گوائکم سینکٹم (Guaiacum Sanctum) کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے جو کہ دوا مستعمل ہے ۔

مقام پیدائش ۔ سینٹ ڈومنگو (دارالخلافہ جزیرۂ ہیٹی) اور جزیرۂ جمیکا واقع جزائر غرب الہند (متعلقہ امریکہ) ۔

نوٹ ۔ چونکہ ابتداءً جزائر غرب الہند کے مقدس مقامات مثلاً سینٹ ڈومنگو اور سینٹ جان میں یہ درخت بکثرت پائے گئے تھے اس لئے اس درخت کو گوائکم سینکٹم (خشب المقدس یا خشب القدیسین) کے نام سے موسوم کیا گیا اور چونکہ اس کی لکڑی کئی ایک امراض خبیثہ میں مفید خیال کی جاتی تھی اس لئے اس کو لگنم وائٹی (Lignum Vitæ) خشب الحیات یا چوب حیات کے نام سے موسوم کیا گیا ۔

صفات نباتی ۔ درخت گوائکم آفی سی نےلس ایک بہت بڑا اور خوبصورت درخت ہوتا ہے اس کی لکڑی نہایت سخت اور سیاہی مائل ہوتی ہے ۔ شاخیں خاکستری رنگ کی کھردری چھال سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہیں اور یہ شاخیں بازودار متقابل پتوں سے مزین ہوتی ہیں جو تین تین متقابل پتیوں کے جوڑوں سے مرکب ہوتے ہیں ۔ علاوہ ازیں یہ پتے بے ڈنٹھل بیضاوی اور صاف ہوتے ہیں ۔ پھول نیلگوں مائل بہ سرخی ۔ ثمر اکثر بیضاوی اور کبھی گول بھی ہوتے ہیں ۔ اس کے تنے کی درمیانی لکڑی اور رال طبی استعمال میں آتی ہے ۔

تاریخ ۔ ۱۵۰۸ء میں اندلسیوں کو ان کے امریکہ سے واپس آنے پر جزائر غرب الہند میں یہ لکڑی دریافت ہوئی تھی چنانچہ وہ اسے وہاں سے لاکر ۷ ریال فی رطل کے حساب سے یعنی ۳۶ روپے سیر کے حساب سے فروخت کرتے رہے اور اسے خشب المقدس اور خشب الحیات کے ناموں سے موسوم کیا ۔ ۱۵۱۷ء میں اوائڈو نے اپنے سفرنامہ میں اس کا بیان کیا اور ۱۵۱۹ء میں تمام یورپ میں اس کی شہرت ہوگئی ۔

اس کے خشک پتوں کو نائٹر یعنی قلمی شورہ کے ساتھ ملا کر اس کی دھونی دینے سے بھی مرض دمہ میں فائدہ ہوتا ہے۔ سپیز موڈک برانکائی ٹس (تشنجی کھانسی) ایفائی سیما (نفخ الریہ) ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ گگر کھانسی) اور دیگر تشنجی تنفسی تکالیف میں بھی اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ پوری خوراک میں اس کو دینے سے کرانک پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ مزمن) اور کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ گرنڈیلیا سکوئے روسا مرض ایگیو (تپ لرز) نیورلجیا (عصبی درد) انلارجڈ سپلین (عظم طحال) وغیرہ میں بھی مفید پایا گیا ہے اسی لئے اس کو انگریزی میں اگیو ویڈ (Agueweed) یعنی بخار توڑ بوٹی بھی کہتے ہیں۔

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا بیلاڈونی .... منم ۱۰
سوڈیائی برومائڈائی گرین ۱۵
میوسلج ایکیشی ای ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں سپیز موڈک ایزیا (تشنجی دمہ) میں مفید ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم منم ۱۰
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ڈرام ½
میوسلج ایکیشی ای .... ڈرام ½
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
مسچورا ایونائے سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ برانکیل ایزما (ضیق النفس سعالی) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

گوائی سائی لگنم (GUAIACI LIGNUM) خَشَبُ الاَنبِیَا

(N. O. Zygophyllae) الفصیلۃ السذابیہ یا الفصیلۃ الورقۃ الزوجیہ

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیگر نام
(انگریزی) گوائی سائی لگنم	(Guaiaci Lignum)	(عربی) خشب الانبیا	(سنسکرت) پوتر تینشیکا
(") گوائکم وُڈ	(Guaiacum Wood)	(") خشب المقدس	(ہندی) پوتر لکڑی

ماہیت۔ یہ درخت گوائکم آفی سی نے لس (Guaiatum Officinale) اور درخت

گرنڈیلیا کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) - یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) ہے۔
(اندرونی) معدہ - تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ مقامی محرک معدہ اور خفیف سٹومکک (مقوی معدہ) ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو معدہ میں بے چینی محسوس ہونے لگتی ہے۔
تاثیر بعیدہ - خون میں جذب ہو کر یہ حرکت قلب و تنفس کو سست کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس کو ہوائی نالیوں کے تشنج کے رفع کرنے کے لئے اور اخراج بلغم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لہذا یہ ایک ایکس پکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اور برانکیل اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج قصابۃ الریہ) ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے حرکت قلب و تنفس بہت سست ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور نیند آنے لگتی ہے۔ جلد کی حس اور حرکات منعکسہ بھی کمزور ہو جاتی ہیں اور ہاتھ پاؤں سسترخی ہو جاتے ہیں۔ اس کا اولیو ریزن (رالدار روغن) زیادہ تر بذریعہ گردوں کے خارج ہوتا ہے اس لئے دوران اخراج میں یہ ان کو تحریک کرتا ہے پس یہ خفیف ڈایوریٹک (مدربول) ہے۔

گرنڈی لیا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گرنڈی لیا کے استعمالات

(بیرونی) ایک ڈرام اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو ۶ اونس پانی میں ملا کر اس کو جلے ہوئے مقام پر یا زخم پر ڈریس کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض - سفید پانی آنا) میں اس کی پچکاری کرنا بہت نافع ہے۔ نیز رکیس ٹاکسی ڈنڈران (ایک قسم کی بوٹی جس کا روآں جلد پر لگنے سے جلن پیدا کرتا ہے) سے جو جلد میں سوزش ہو جاتی ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس لوشن میں کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں۔
(اندرونی) مرض ایزما (ضیق النفس - دمہ) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو بمقدار ۲۰ یا ۳۰ منم (بوند) نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد تین چار مرتبہ دورہ مرض کی حالت میں دینے سے مرض میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے۔

بیضاوی نوکدار۔ جڑ بغیر ڈنٹھل کے۔ بُو خوشگوار مثل بالسم کے ذائقہ تلخ اور چرپرا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن)۔(۲) ایک ریزن یعنی رال جو کہ سیپونین کے مشابہ ہوتی ہے اور (۳) گرنڈی لین ایک ایلکلائیڈ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

آفیشل مرکبات
(Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم { Extractum Grindeliæ Liquidum } خلاصۂ گرنڈیلیا سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف گرنڈیلیا (Liquid Extract of Grindelia) رب گرنڈیلیا سیال بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔ **طاقت** ایک میں ۱ +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی (Extractum Grindeliæ) خلاصۂ گرنڈیلیا مقدار خوراک ۲ سے ۳ گرین
(۲) ٹنکچورا گرنڈیلی (Tinctura Grindeliæ) تعفین گرنڈیلیا۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام
(۳) مسچورا گرنڈیلی (Mistura Grindeliæ) مزیج گرنڈیلیا۔ مقدار خوراک ایک اونس

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم ۳۰ منم۔ ایکسٹریکٹم گلیسرحائزی لیکوئڈم ایک ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵۔ میوسلج ایکیشی ای ۲ ڈرام۔ سیرپ ۳۰ منم۔ ایکوا ایک اونس تک +

ہیں مُفید ہے ۔

درخت انار کی جڑ کی تازہ چھال کا جوشاندہ ٹیپ ورم (حب القرع ۔کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ایک نہایت مُفید دوا ہے اس کے دینے کا طریق یہ ہے کہ رات کو مریض کو ۴ ڈرام کیسٹر آئل پلائیں اور اگلی صبح کو اسے انار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ بمقدار دو دو اونس ایک ایک گھنٹہ بعد چار مرتبہ پلائیں اور آخری خوراک پلانے کے دو گھنٹہ بعد ایک ڈرام کمپونڈ پاؤڈر آف جلیپ یا ایک اونس کیسٹر آئل پلا دیں ۔ اس کے اثر سے تقریباً ۱۲ گھنٹہ میں کیڑا خارج ہوجاتا ہے ۔ پیلی ٹیئرین سلفاس و پیلی ٹی اے رین ٹیناس یہ دونوں جوہر بھی کدو دانہ کے مارنے کے لئے بہت مُفید ہیں ان میں سے ہر ایک کو بھی باحتیاط استعمال کرنا چاہئے ۔ یہ تازہ ترکیبات تو قابل اعتبار ہوتے ہیں لیکن پُرانے ہوکر یہ خراب ہوجاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ اسلامی اور ہندی اطباء گلنار (انار کے پھُول) پوست انار (سپال) انار دانہ (دانہ انار) اور پوست بیخ انار سب کو دوا میں استعمال کرتے ہیں ۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور ویدک ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

گرنڈی لیا (GRINDELIA.) گرنڈی لیا

الفصیلۃ المرکبۃ (*N. O. Compositæ*)

گرنڈی لیا (Grindelia) گرنڈی لیا

گرنڈلیا (Grindelia) گرنڈلیا

مقام پیدائش ۔ شمالی امریکہ ۔

ماہیت ۔ یہ درخت گرنڈلیا روبسٹا (Grindelia Robusta.) اور درخت گرنڈلیا سکوئے روسا (Grindelia Squarrosa) کے خشک پتے اور کونپلیں ہیں جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہیں ۔

صفات نباتی ۔ ہلکے سبز رنگ کے چکنے اور روئیں دار کٹے ہوئے متعاقب پتے ۔ شکل

(تفین بیخ جلابہ) کی ایک پوری خوراک پلادیتے ہیں۔ (مندرجہ فرنچ کوڈیکس)

مقدار خوراک۔ جوان کے لئے ۵ سے ۸ گرین تک' ۱۳ سال کے نوجوان کے لئے ۲½ سے ۴ گرین تک اور ۲ سال تک کے بچے کے لئے ½ سے ⅘ گرین تک

(۲) پیلی ٹی اے رینی ٹیناس (Pelletierinæ Tannas) جوہر رمان تنے نینی یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو کم لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۸۰ حصہ میں ایک حصہ حل ہو جاتا ہے۔ یہ ٹیپ ورم (حب القرع۔کدو دانہ) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بھی بر نہار ۸ گرین کی خوراک میں دیکر اس کے ۲ گھنٹہ بعد ایک اونس کیسٹرائل پلا دینا چاہئے۔ اس سے کیڑا خارج ہو جاتا ہے اور پیٹ یا سر میں درد وغیرہ کی شکایت نہیں ہوتی

پوست انار کی تاثیرات

انار اور درخت انار کی چھال دونوں ایسٹرنجنٹ (قابض) ہیں درخت انار کی چھال خصوصاً اس کی جڑ کی چھال ٹیپ ورم یعنی کدو دانہ کے لئے ایک نہایت عمدہ اینتھل من ٹِک (طارد الدیدان۔دافع کرم امعاء) ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں۔ پیلی ٹئیرین سلفیٹ معدہ میں بسبب جلد جذب ہو جانے کے امعاء میں کرم یعنی کیڑے پر مہلک اثر نہیں کر سکتی اور اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بعض مزاجی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً سر چکراتا ہے۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ عضلات میں کمزوری محسوس ہوتی ہے وغیرہ لیکن اگر اس کو ٹے نِک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو پھر یہ علامات پیدا نہیں ہوتیں

پوست انار کے استعمالات

پوست انار یا پوست بیخ انار کے جوشاندہ سے بعض اوقات سور تھروٹ (سوزش حلق۔دردگلو) وغیرہ میں غرغرے کراتے ہیں۔ انار کی چھال جسے ہندی میں نسپال کہتے ہیں کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) اور کرانک ڈسنٹری (پرانی پیچش)

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پیلی ٹیئے رین یا پیونی سین (رُمانین - جوہر رُمان) ایک سیماب طبع سیال ایلکلائڈ ہوتا ہے جو اس کا جزو مؤثر یا جوہر فعال ہے - (۲) آئی سو پیلی ٹیئے رین یا آئی سو پیونی سین (مثل رُمانین - مثل جوہر رُمان) (۳) میتھل پیلی ٹیئے رین (۴) سیوڈو پیلی ٹیئے رین (رُمانین کاذب) ان میں سے پہلے دو ایلکلائیڈ تو جواہر فعال یا اجزاے مؤثرہ ہوتے ہیں لیکن پچھلے دو بے اثر ہوتے ہیں اور (۵) پیونی کوٹے ٹک ایسڈ یہ پانچ اجزار ہوتے ہیں ۞

نوٹ - جڑ کی چھال میں یہ جواہر نسبتہً زیادہ ہوتے ہیں - خصوصاً سُرخ اور سفید پھول والے درخت انار میں ۞

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) اور جیلے ٹین (سریش) ۞

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ٹی نیا فیوج (طارد الدیدان - دافع کرم امعاء) ۞

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم گرے نے ٹائی کارٹی سس { Decotum Granati Cortex } مطبوخ قشر الرمان

(انگریزی) ڈیکاکشن آف پومی گرے نیٹ بارک { Decoction of Pomegranate Bark } جوشاندہ پوست انار

بنانے کی ترکیب - پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس آب مقطر کے ہمراہ ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں اور اس میں اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ ڈیکاکشن (مطبوخ) کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاوے ۞

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ۞

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

پیلی ٹی اے رینی سلفاس (Pelletierinae Sulphas)
پیونی سین سلفیٹ (Punicine Sulphate) } جوہر رُمان کبریتی

یہ ایک بھورے رنگ کا شہد جیسی سیال ہوتا ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے بعض اوقات اس کی قلمی ڈلیاں ہوتی ہیں - اس کو ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ۵ سے ۸ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں چنانچہ اس کو نہار مُنہ کھلا کر اس کے دو گھنٹے بعد کمپونڈ ٹنکچر آف جیلپ

جاپان - ہندوستان) ٭

تاریخ - بقراط نے پوآسائیڈ کے نام سے انار کا ذکر کیا ہے - دیسقوریدوس نے پرائی مجہ آس کے نام سے انار کی جڑ کی چھال کا ذکر کیا ہے جس کو وہ ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے قتل و اخراج کے لئے نہایت مفید جانتا تھا چنانچہ آج بھی اس دوا کو اسی خاصیت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - اسلامی و ہندی اطباء نے بھی درخت انار - اس کے گل ثمر و چھال وغیرہ سب کا طبی استعمال لکھا ہے -

درخت کا نام و حصص مستعملہ - درخت انار کا نباتی اصطلاحی نام پیونی کا گریے نے ٹم (Punica Granatum) ہے - اس کے تنے اور جڑ کی خشک چھال ڈاکٹری میں مستعمل ہے ٭

صفات چھال - چھوٹے چھوٹے مقوس یعنی مڑے ہوئے یا نالیدار ٹکڑے - جن کا طول ۲ سے ۴ انچ تک اور عرض ½ سے ایک انچ تک ہوتا ہے - چھال کی بیرونی سطح کھردری - رنگت میں زرد خاکی مائل - اندرونی سطح صاف - رنگت میں زرد - یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے - بو کچھ نہیں - ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ ٭

وزن متناسبہ ۹۹۵ء سے ۱ء۰۰۵ تک +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) سٹرال اور (۲) سٹرونیلال وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) روغن کیجوپٹ (کایا پٹی کا تیل) کی طرح یہ روغن بھی روبی فے شینٹ (محمر کنندہ) ہے۔ یہ ایک حصہ دو حصہ روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر لمبیگو (درد کمر) مائی ایلجیا (درد گوشت) اور روماٹزم (گٹھیا) وغیرہ پر اس کی مالش کرتے ہیں۔ مذکورۂ بالا مزمن امراض میں اس خالص روغن کی مالش کرانی چاہئے۔ امریکہ میں اکثر ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) میں اسکو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یورپ میں پرفیومری (عطاری) میں بھی یکثرت مستعمل ہے +

(اندرونی) بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) مثل دیگر لطیف روغنوں کے اس کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مرض کالرا (ہیضہ) میں اس کے دینے سے کہتے ہیں کہ پیاس مرک جاتی ہے اور مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(آفیشل Official)

گرے نے ٹائی کارٹکس (GRANATI CORTEX) قشر الرمان

(N. O. Lythraceae) الفصیلۃ الآسیہ

(لاطانی) گرے نے ٹائی کارٹکس (Granati Cortex) (عربی) قشر الرمان (سنسکرت) داڑم توچ (انگریزی) پومی گرے نیٹ بارک (Pomegranate Bark) (فارسی) پوست انار (ہندی، اردو) انار کی چھال

نوٹ۔ اس کے طبی اور ویدک ناموں سے یہاں ثمر انار کی چھال (جسے ہندی میں نسپلی کہتے ہیں) نہیں سمجھنی چاہئے بلکہ یہ درخت انار کے تنے اور اس کی جڑ کی چھال ہے +

مقام پیدائش۔ جنوبی یورپ۔ افریقہ۔ وسطی ایشیا (عربستان۔ ایران۔ افغانستان۔

(Not Official نان آفیشل)

اینڈرو پوگن سکی نن تھس { ANDROPOGON SCHÆNANTHUS } اِذخر

(N. O. Gramineae) الفصیلۃ العشبیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) اینڈرو پوگن سکی نن تھس {Andropogen Schænanthus}	(عربی) اِذخر-تبن مکہ	(سنسکرت) بھوس تِرن
(انگریزی) رُوسا گراس (Rusa Grass)	(") طیب الغریب-خلال ماموں	(") گندھ ترن
(") جنجر گراس (Ginger Grass)	(فارسی) علف گورتر-گور گیاہ	(") روہی نا
	(") گرشۃ دشتی-موردالقرم	(") سگندھ دھیش

(لاطانی) اینڈرو پوگن سٹریٹس (Andropogon Citratus)	مریح	(سنسکرت) گندھ کھیڈ
(انگریزی) لیمن گراس (Lemon Grass)	اذخر ہندی (")	(ہندی) اگیا گھاس (") اگنی گھاس

نوٹ۔ رازی نے حاوی کبیر میں مریح کو دانہ مشابہ دُوقُو لکھاہے لیکن جدید مصری اطبا مثلاً صاحب عمدۃ المحتاج اس کو لیمن گراس لکھتے ہیں۔ اِذخر کی ماہیت میں بھی مشاہیر اطبائے متقدمین میں بہت کچھ اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

(مندرجہ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

اوُلیم گریمی نس سٹریٹائی { OLEUM GRAMINIS CITRATI } روغن اِذخر

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) اوُلیم گریمی نس سٹریٹائی {Oleum Graminis Citrati}	روغن اِذخر	(سنسکرت) روہنا تیل
(انگریزی) آئل آف لیمن گراس (Oil of Lemon Grass)	روغن کاہ مکہ	(") گندھ ترن تیل
(") انڈین آئل آف وربینا {Indian Oil of Verbena}	روغن طیب الغریب	(اردو) روسا کا تیل

مذکورۂ بالا دونوں قسم کی گھاس سے یہ روغن کشید کیا جاتا ہے۔

صفات روغن۔ گہرے زرد رنگ کا روغن جس میں سے وربینا (رعی الحمام) کی سی بو آتی،

کہ وہ شل ملائم رُب کے رہ جائے پھر اس کو ۱۴ اونس علیحدہ کئے ہوئے سیال میں حل کرکے اور اس قدر ایلکہال ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ریڈیسس کارٹی سس {Extractum Gassypii Radicis Corticis} رب پوست بیخ پنبہ

یہ ایک سیمی ایلکہالک مرکب ہے مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۲) پی لیولا گوسیپائی کمپازیٹا (Pilula Gossypii composita) حب القطن مرکب بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹم گوسیپائی کارٹی سس۔ ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس - ارگوٹین ہر ایک ایک گرین۔ ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین یا چار بار دیں۔ کن جس ڈس مے نوریا (عسر الطمث اختناقی) میں مفید ہے +

تاثیر و استعمال پوست بیخ پنبہ

ملک امریکہ میں امراض رحم میں اس کو بجائے ارگٹ کثرت سے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے جوشاندہ کو بطور ایبارٹی فی شینٹ (مجہز مُسقط جنین) آکسی ٹاکک (مسہل ولادۃ) اور ایمے نے گاگ (مدر طمث) استعمال کرتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت اس کے دینے سے دردزہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کو ایمے نوریا (احتباس الطمث) ڈس مے نوریا (عسر الطمث) یوٹرائن ہیمورج (نزیف رحمی) میں دیتے اور ایبارشن (اسقاط) کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - امریکہ کی دیسی عورتیں چونکہ اس چھال کو اسقاط حمل کے لئے بکثرت استعمال کرتی تھیں اسی لئے وہاں کے ڈاکٹروں نے اسکے مزید تجربات کرکے اس کو داخل فارما کوپیا کرلیا +

مجربات

نسخہ
(۱) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ... گرین ۲
اے لی اول ...... منیم ۳
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں +
مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث جیض کا تکلیف سے آنا) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم گوسیپائی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا ایسی سی فیٹوگی منم ۱۵
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
انفیوزم ویلیریان تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض ڈس مے نوریا (احتباس طمث) میں مفید ہے +

(مندرجۂ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

گوسی پی آئی ریڈی سس کارٹکس { GOSSYPII RADICIS CORTEX } پوست بیخ پنبہ

کاٹن روٹ بارک (Cotton Root Bark) کپاس کی جڑ کی چھال

مقام پیدائش - ہندوستان ۔ مشرقی و جنوبی امریکن و مغربی نوآبادیہا ✢

ماہیت - یہ درخت گوسی پی ام ہربےسی ام (Gossypium Herbacium) یعنی درخت کپاس کی جڑ کی خشک چھال ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے ✢

صفات - اس چھال کی پتلی پتلی لچیلی مُڑ جانے والی پٹیاں یا خم کھائے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں - بیرونی سطح پر ایک بھورے رنگ کی زردی مائل جھلی ہوتی ہے - بُو کچھ نہیں - ذائقہ خفیف چرپرا قابض ✢

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم گوسیپائی ریڈیسز کارٹی سِس { Decoctum Gossypii Radicis Corticis } مطبوخ پوست بیخ پنبہ

(انگریزی) ڈیکاکشن آف کاٹن روٹ بارک { Decoction of Cotton Root Bark } کپاس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ

بنانے کی ترکیب - ۴ اونس کپاس کی جڑ کی چھال کو ۲ پائنٹ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ کل حجم ایک پائنٹ رہ جائے - پھر اسے چھان لیں ✢

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس ✢

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ریڈیسز کارٹی سِس لیکوئیڈم { Extractum Gossypii Radicis Corticis Liquidum } خلاصہ پوست بیخ پنبہ سیال

(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کاٹن روٹ { Liquid Extract of Cotton Root } کپاس کی جڑ کی چھال کا سیال رُب

بنانے کی ترکیب - کپاس کی جڑ کی چھال کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - گلیسرین ۵ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - گلیسرین کو ۱۵ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں ملا کر اور اس میں سے ۱۰ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کریں اور پرکولیٹر میں جاکر ۴۸ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ چھال بالکل ایگزاسٹ ہو جائے - پہلے ۱۴ اونس ٹپکے ہوئے سیال کو علیحدہ کر لیں اور باقی میں سے ایلکحال کو بذریعہ ڈسٹی لیشن علیحدہ کر کے اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں

سوزشی اورام۔ بال توڑ یا دُمل پر (ابتدائی حالت میں) اور اریسپلس والی سطح جسم پر اس کو لگانے سے مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ کلوڈی آن کو سمال پاکس (چیچک) میں مریض کے چہرہ پر لگانے سے داغ بہت کم پڑتے ہیں اور اگر یُوریتھرا (مجری بول) کے بیرونی سوراخ یعنی سوراخ بول پر یا پری پیُوس (گھونگٹ) کے دہانہ پر اس کو لگایا جائے تو سوتے میں پیشاب کا خطا ہوجانا (بول فی الفراش) جو مرض کہ عموماً بچوں میں ہوا کرتا ہے) رُک جاتا ہے۔ سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ اس کو ملاکر (دیکھو صفحہ ۴۴۵ جلد اول) کارنس (آٹن) اور وارٹس (مستے) پر لگانے سے وہ تحلیل ہوجاتے ہیں اور سیلی سلک ایسڈ و زنک کلورائیڈ یا لیک ٹک ایسڈ کے ساتھ ملاکر چھوٹے چھوٹے پیُوپائیڈ (خبیث قسم کی رسولی) اور اپی تھی لی آل گروتھس پر لگانے سے یہ ان کو تحلیل کردیتا ہے۔ آئیوڈو فارم کے ساتھ اس کو ملاکر غددی اورام پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور آئیوڈین کے ساتھ ملاکر رنگ ورم (قوباء داد) ایلوپیشیا (داء الثعلب۔ بالچر) اور رھیوٗمے ٹزم یا گاوٹ یعنی وجع مفاصل یا نقرس کے متورم جوڑوں پر طلا کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے +

انتباہ۔ کلوڈی آن کو لگانے کے بعد جب تک ایتھر کا اُڑنا بالکل موقوف نہ ہوجائے تب تک اس مقام کے قریب کسی قسم کا شعلۂ آتش نہ لائیں کیونکہ ایتھر کے اجزات میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

مجرّبات

نسخہ

(۱) ایسڈائی سیلی سیلائی ۱۵ حصہ
ایکسٹریکٹم کینابس انڈیکی ۲ حصہ
کلوڈی ام فلیکزائل تا ۱۰۰ حصہ

تینوں کو باہم ملالیں۔ اس کو کارنس (آٹن) اور وارٹس (مستوں) پر لگانے سے وہ جذب یا تحلیل ہوجاتے ہیں +

(۲) ایسڈائی ٹینے سائی ۱۰ حصہ
ایسڈائی بنزوئے سائی ۵ حصہ
بالسےمم پیرو ۲ حصہ
کلوڈیائی فلیکزائل ۸۳ حصہ

سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں۔ یہ ایک نہایت عمدہ سٹپٹک (حابس الدم) دوا ہے۔ پس جہاں سے خون بہتا ہو وہاں پر اس کو لگانے سے جریان خون رُک جاتا ہے +

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۵۰ حصہ - کیناڈا ٹرپن ٹائن ۴ حصہ - کیسٹرائل ۲ حصہ اور ایتھر ۴ حصہ - ان سب کو باہم ملاکر ۱۲ گھنٹے تک بھگوئے رکھیں پھر فلٹر کرکے اس میں کیمفر ۵ء۱ حصہ - پائی راکسی لین ۵ء۲ حصہ اور ایتھر (جس کا وزن متناسب ۰ء۷۲ ہو) اس قدر ملائیں کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجائے ۔

افعال - یہ ایک اینوڈائن (مسکن الم) طلاہے جو لگانے کے بعد جلد خشک ہوجاتا ہے ۔

کلوڈی آن کی تاثیرات و استعمالات

استعمالات بیرونی

جب کلوڈی آن کو جلد پر لگایا جاتا ہے تو اس کا ایتھر فوراً اُڑ جاتا ہے اور یہ وہاں پر ایک پتلی سی تہ یا جھلی کی شکل میں جم جاتی ہے یعنی اس کا وہاں پر ایک باریک غلاف سا چڑھ جاتا ہے - جس میں سے ہوا اور رطوبت کا گذر نہیں ہوسکتا - لیکن جب یہ غلاف خشک ہوجاتا ہے تو سکڑتا اور کھنچ جاتا ہے (مگر فلیکزائل کلوڈی آن نہیں سکڑتا اور کھنچتا) اور اس طرح سے یہ اس مقام کی عروق پر دباؤ ڈال کر وہاں مقامی جزوی انیمیا پیدا کردیتی ہے - اس کو اکثر چھوٹے چھوٹے زخموں وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں تاکہ وہ ہوا سے محفوظ رہیں اور ان کے اندمال میں آسانی ہو - نیز اس کو چوچی کی مشقوق بھٹنی پر اور جب بیڈسور (زخم بستر) ہونے کا اندیشہ ہو تو مقام ماؤف پر لگاتے ہیں - سکیلپ وونڈز (سر کی جلد کے زخم) کے لئے تو یہ خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اس کے سکڑنے سے زخم کے کنارے باہم نزدیک ہوجاتے ہیں اور اس پر پٹی باندھنے کی ضرورت نہیں رہتی ۔

چھوٹے چھوٹے زخموں مثلاً جونکوں کے ڈنکوں وغیرہ سے جریان خون کو روکنے کے لئے یا عمل پیرے سینٹیسس (بزل - سینہ یا پیٹ میں پولی سوئی سے سوراخ کرکے پانی نکالنا) سے جو سوراخ ہوجاتا ہے اس کو بند کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ۔

(لاطانی) کلوڈی اَم وِیسی کَینز (Collodium Vesicans) کلودیُون مُنفّط
(انگریزی) بلیسٹرنگ کلوڈی ان (Blistering Collodion) کلودیُون آبلہ انگیز
اس کے بنانے کی ترکیب وغیرہ دیکھو صفحہ ۱۰۱۳ پر ❊

نات آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations)

(۱) آنیڈاڈائن کولائیڈ (Anodyne Colloid) کلودیُون مُسکِن
ایمائل کولائیڈ (Amyle Colloid) " "

ایمائل نائیٹرائیٹ ½ اونس ـ ایکونائٹ ایک گرین ـ وَیرے ٹرین ۲ گرین ـ کلوڈی ان تا دو اونس سب ادویہ کو باہم ملالیں ـ اس کو نیورلجیا (عصبی درد) سیاٹیکا (عرق النسا) اور لمبے گو (دردکمر) وغیرہ پر لگانے سے درد فوراً رفع ہوجاتا ہے ❊

(۲) کلوڈی اَم سٹیپ ٹیکم (Collodium Stypticum) کلودیُون حابسُ الدّم
سٹپ ٹِک کولائیڈ (Styptic Colloid) " "

بنانے کی ترکیب ـ بنزوئن ۴۴ گرین ـ ایب سولیوٹ ایلکحال ایک اونس ـ بنزوئن کو ایلکحال میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں ٹے نِک ایسِڈ ایک اونس ـ ایتھر (جس کا وزن مخصوص ۰.۷۲ ہو) نو اونس اور پائی راکسی لین ۴۴ گرین ملاکر اسے تین دن تک پڑا رہنے دیں اور پھر نتھارلیں ❊

افعال و استعمال ـ یہ ایک قوی لوکل ہیمو سٹے ٹِک (حابس الدم مقامی) ہے ـ خون بہتے ہوئے مقام پر اس کو لگانے سے خون کا بہنا بند ہوجاتا ہے ❊

(۳) سیلوئی ڈِین (Celloidin) یہ سخت کی ہوئی کلوڈی ان ہے ـ جس کی ہلکی زردی مائل بھوری نازک کترنیں یا دھجیاں ہوتی ہیں ـ یہ ایب سولیوٹ ایلکحال اور ایتھر کے سولیوشن میں آسانی حل ہوجاتی ہے اور ایسے سولیوشن میں منسوجات یعنی جسم کی خوردبینی ساختوں کے نمونے محفوظ رکھے جاتے ہیں ❊

(۴) فوٹاکسی لین (Photoxylin) یہ بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے ❊

(۵) کلوڈیم بیلاڈونی { Collodium Belladonnæ } کلودیون بیروجی
ایمپلاسٹرم بیلاڈونی فلوئڈم { Emplastrum Belladonnæ Fluidum } لصقہ بیروجی سیال

انحلال - یہ ایتھر اور اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) ہر دو مساوی الحجم کے کسچر میں بآسانی حل ہو جاتی ہے ٭

نوٹ - یہ عرصہ تک پڑا رہنے پر بعض اوقات ناقابل انحلال ہو جاتی ہے۔ پس اگر اس کو میتھی لیٹڈ سپرٹ کے ساتھ نم کر کے خوب مضبوط ڈھکنے والے جار (مرتبان) میں ڈال کر رکھیں تو یہ عرصہ تک محفوظ رہتی ہے۔ لیکن اسے قبل از استعمال خشک کر لینا چاہیئے ٭

یہ صرف کلوڈی ان کے بنانے میں کام آتی ہے

(آفیشل Official)

(لاطانی) **کلوڈی اَم** (COLLODIUM) (معرب) **کلودیُون**

(انگریزی) کلوڈی آن (Collodion) (مفرس) کلودیُون

بنانے کی ترکیب - پائی راکسی لین ایک اونس - ایتھر ۳۶ فلوئڈ اونس اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس - ایتھر اور اَیلکُہال کو ملا کر اس میں پائی راکسی لین کو حل کر لیں اور چند روز بعد صاف سیال کو نتھار لیں ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ قابل استعمال شربتی سیال ہوتا ہے جس میں سے ایتھر کی بو آتی ہے۔ جہاں اس کو لگایا جائے وہاں پر اس کی ایک باریک شفاف جھلی سی بن کر رہ جاتی ہے جو خشک ہونے پر سکڑ جاتی ہے ٭

(آفیشل مُرکّبات Official Preparations)

(لاطانی) کلوڈی اَم فلیکسائل (Collodium Flexile) کلودیُون لین

(انگریزی) فلیکسی بل کلوڈی آن (Flexible Collodion) " "

بنانے کی ترکیب - کلوڈی آن ۱۲ فلوئڈ اونس - کینا ڈا ٹرپن ٹائن ½ اونس (بوزن) کیسٹر آئل ½ اونس (بوزن) تینوں کو باہم ملا لیں - **طاقت** ۲۴ میں ۱ ٭ یہ خشک ہونے پر سکڑتی نہیں ٭

تہ لپیٹ کر اس کے اوپر آئل سلکڈ رکھکر پٹی باندھ دینا ایک بہترین مقامی علاج ہے۔ اسی طرح سے برانکائی ٹس (سعال۔کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ میں روئی کی جاکٹ یا صدری پہننا مفید ہوتا ہے۔
جاذب روئی فنِ جراحی میں بکثرت استعمال ہوتی ہے اور مختلف اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ۔ تھائی مول آیوڈوفارم یوکے لپٹول وغیرہ میں بنائی ہوئی روئی جیسے بورک وول۔ اینٹی سپٹک وول وغیرہ اینٹی سپٹک ڈریسنگ میں عام طور پر مستعمل ہیں۔ بیکٹریائی تجربات میں شیشیوں کے منہ پر بجائے کاگ کے سٹرے لائزڈ کاٹن (پاک وصاف کی ہوئی روئی) کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ روئی سے ذیل کا مرکب (پائی راکسی لین) بنتا ہے:۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) **پائی راکسی لینم** (PYROXYLINUM) **پائی راکسی لینم**
(انگریزی) پائی راکسی لین (Pyroxyline) پائی راکسی لین

(کیمیاوی علامت $C_6H_8(NO_2)_2O_5$.)

نوٹ ۔ یہ ڈائی نائٹرو سیلیولوز ہے اگرچہ عام طور پر اسے گن کاٹن (Gun Cotton) کہتے ہیں جو کہ درحقیقت ٹرائی نائٹرو سیلیولوز ہے ۔

بنانے کی ترکیب ۔ ایک حصہ روئی کو ۵ حصہ سلفیورک ایسڈ اور ۵ حصہ نائٹرک ایسڈ (دونوں مخلوط) میں ۳ منٹ تک خوب بھگوئیں اور پھر اس کو پانی سے دھوکر واٹر باتھ پر خشک کر لیں ۔

صفات ۔ یہ بھی مثل روئی کے ہوتی ہے لیکن جب اس کو آگ لگائی جاتی ہے تو یہ مثل بارود کے بھک سے اُڑ جاتی ہے ۔

نوٹ ۔ اس کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں سرد اور خشک جگہ میں آگ وچراغ سے بالکل دور رکھنا چاہئے ۔

تاریخ ۔ سب سے پہلے ہندوؤں کو درخت کپاس کا علم ہوا اور اُنہوں نے ہی اولاً اس کا طبی استعمال کیا۔ متأخرین یونانیوں نے بُسُوس کے نام سے کپاس کا ذکر کیا ہے ۔ لیکن ثاؤفرسطس یونانی نے اری ادفورا اور پلائنی نے گوسی پی اون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے ۔ اطبائے اسلامی نے قطن اور کُرفُس کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے ۔ لفظ کُرفُس معرب ہے سنسکرت لفظ کرپاسہ کا +

مقام پیدائش ۔ گرم ممالک مثلاً مصر، سندھ اور ہندوستان (پنجاب) وغیرہ +

ماہیت ۔ روئی "گوسی پی اَم باربے ڈِنسِس" (Gossypium Barbadensis) یعنی درخت کپاس بربدی اور دیگر مختلف قسم کے کپاس کے درختوں کے بیجوں کے بال ہیں یعنی بنولے کے بال یا روئیں ہیں چنانچہ اس کا اردو و ہندی نام روئی اسی لفظ روئیں کے آخری نون کو ساقط کرنے سے بنایا گیا ہے +

معمولی روئی میں ۱۰ فیصدی ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ پانی میں دقت سے بھیگتی ہے ۔ چنانچہ ایسی روئی کو نَن ایب سار بَینٹ کاٹن وُول { Non-Absorbent Cotton Wool } یعنی ناجاذب روئی کہتے ہیں لیکن جس روئی میں سے یہ روغن نکال لیا گیا ہو اسکو ایب سار بَینٹ کاٹن وول (Absorbant Cotton Wool) یعنی قطن جاذب یا جاذب روئی کہتے ہیں +

روئی کے استعمالات

روئی کے اقتصادی استعمالات اظہر من الشمس ہیں ۔ دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ہونگے جنہوں نے کبھی روئی کا کپڑا نہ پہنا ہو؟ فن جراحی میں بھی یہ مستعمل ہے چنانچہ سپلنٹس (شکستہ یا اُتری ہوئی ہڈیوں پر باندھنے کی تختیاں) پر اس کی گدیاں بنا کر رکھتے ہیں ۔ اور آبلہ دار ۔ سوختہ یا متورم سطح جسم کو اس سے ڈھانپ کر محفوظ رکھتے ہیں جیسا کہ ریہیومے ٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور ایری سپلس (سرخباد) وغیرہ امراض میں ۔ مرض فلیگ مے شیا ڈولینس (ٹانگ کا سفید ورم) میں ماؤف جانگ و ٹانگ پر دُھنکی ہوئی روئی کی ایک

(۵) ٹروکِس کَس گلیسر ہائیزی (Trochiscus Glycyrrhizæ) اقراص اصل السوس

براَمپٹن کف لازنج (Brompton Cough Lozeng) قرص براَمپٹن

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف لِکورس ۱۰ گرین - اینی سائی آئل (روغن انیسون) ۳ منم - ایکے شیا لازنج ماس (صمغ عربی کا کتلہ اقراص) ۲۰ گرین - سب کو باہم ملاکر ۲ اقراص بنائیں ؛

تاثیر و استعمال

بسبب شیریں ہونے کے یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے - یہ ایک نہایت عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) دوا ہے - سور تھروٹ (سوزش حلق) کے علاج میں یہ بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ ملیٹھی یا رب السوس کو مُنہ میں رکھکر چُوستے ہیں - بچوں کی کھانسی میں بھی اس کو دیتے ہیں اِس کا ایکسٹریکٹ گولیاں بنانے میں کام آتا ہے اور کمپونڈ لکورس پوڈر (جو ہلکا لین ہے - لیکن اس کی یہ ملین تاثیر سنا اور گندھک کے سبب ہوتی ہے) بواسیر میں مفید ہے - بدذائقہ اور مغثی ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) امونیم کلورائیڈ (نوشادر) سینا (سنا) سینگا (بولیغالی) کسکارا اور ٹرپن ٹائن وغیرہ کے ذائقہ کی اصلاح کے لئے لکورس ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے ؛

(آفیشل Official)

گوسی پی اَم (GOSSYPIUM) قُطن

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گوسی پی ام (Gossypium)	(عربی) قُطن قُطن کُرسُف	(سنسکرت) کرپاسیکا - کرپاسی
کاٹن (Cotton)	(فارسی) پنبہ	(ہندی) کپاس - روئی
کاٹن وُول (Cotton-Wool)	(,,) پشم پنبہ	(اردو) روئی

بنانے کی ترکیب - سینا باریک مسفوف ۲ اونس - لکورس روٹ باریک مسفوف ۲ اونس - فینل فروٹ باریک مسفوف ایک اونس - سبلائمڈ سلفر ایک اونس - صاف شکر ۶ اونس - کل اجزاء کو باہم ملالیں ۔

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) ۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) گلیسرھائی زائنم امونی ایٹم { Glycyrrhizinum Ammoniatum } اسکے گہرے بھورے یا سرخی مائل بھورے پرت ہوتے ہیں جن کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے - یہ پانی میں اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں باسانی حل ہوجاتی ہے ایسے مکسچروں میں جو نہ ترش ہوں نہ کھاری یہ لکورس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - ۲ اونس پانی کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے یہ ایک گرین کافی ہوتی ہے - مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین ۔

(۲) پلوس ایگڈلی لیکسے ٹو (Pulvis Amygdalæ Laxative) سفوف بادام ملین بال مینو سکائرس پوڈر (Balmanno Squir's Powper) سفوف جناب بال مینو

بنانے کی ترکیب - سینا (سنا) ۲ حصہ - فینل (سونف) ۱ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۱ حصہ - آمنڈ میل (سفوف بادام مقشر) ۷ حصہ - پوڈرڈ گم اکیشیا (صمغ عربی مسفوف) ۱ حصہ - سب ادویہ کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام ۔

(۳) الکسر پیکٹوریل (Elixir Pectorale) یعنی اکسیر صدری یا کنگ آف ڈنمارکس چیسٹ مکسچر { King Denmark's Chest mixture } شاہ ڈنمارک کا مزیج صدری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف لکورس ایک حصہ - فینل واٹر ۳ حصہ - اینی سیٹڈ لیکوئڈ ایمونیا ایک حصہ - سب کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ایک ڈرام ۔

(۴) سیر وپس گلیسرھائزی (Syrupus Glycyrrhizæ) شربت اصل السوس

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ خالص رُبّ السوس کو ۴ حصہ آب مقطر میں حل کرکے اس میں ۵ حصہ شکر ملائیں اور پھر اس کو چھان کر اس میں ایک حصہ گلیسرین اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ پورا ۸ حصہ ہوجائے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ÷
یہ پڑتا ہے۔ کن فیکشیو سینی (معجون سنا) اور ڈی کا کٹم ایلوز کپا زیٹس (جوشاندہ صبر مرکب) ہیں ÷

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی لیکوئڈم {Extractum Glycarrhizæ Liquidum} خلاصۃ السوس سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکوریس {Liquid Extract of Liquorice} رُب السوس سیال

بنانے کی ترکیب - اس کو بھی بطریق مذکورۂ بالا تیار کیا جاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ فلالین کی صافی میں چھان کر اس کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۲ ہو جائے پھر اس میں باعتبار حجم یعنی اس کے حجم کا چوتھا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اس کے ۱۲ گھنٹے بعد فلٹر کر لیں ÷
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸٫۱ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷
یہ پڑتا ہے۔ مسچورا سینی کپا زیٹس اور ٹنکچورا ایلوز میں ÷

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی سپرچیوا سم {Extractum Glycyrrhizæ Spirituosum} خلاصۃ السوس الکحولی
(انگریزی) سپرچواس ایکسٹریکٹ آف لکوریس {Spiritous Extract of Liquorice} رب السوس الکحولی

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف لکورس ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائینٹ - ایکسٹریکٹ آف لیکورس کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کریں پھر اس میں ایلکحال ملا کر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ پورا ایک پائینٹ ہو جائے ÷
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸٫۱ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷
(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا) یہ ہندوستانی اور مشرقی نوآبادیوں میں استعمال کرنے کے لئے ہے - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس کی نسبت یہ زیادہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتی ÷

(لاطانی) پلوس گلیسرھائزی کپا زیٹس {Pulvis Glycyrrhizae Compositus} سفوف عرق السوس مرکب
(انگریزی) کمپونڈ لکورس پوڈر (Compound Liquorice powder) سفوف اصل السوس
(لاطانی) پلوس لیکوئی رٹی کپا زیٹس (Pulvis Liqiritæ Compositus) " "
(") پلوس پیکٹورے لس کیوریلی (Pulvis Pectoralis Kurellæ) " "

ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس میں قدرے تلخی اور ترشی آجاتی ہے ÷
شناخت - پاپری نظرم (عاقر قرحا) اور ٹیراکزی کم (جنگلی کاسنی) کی جڑ شکل میں ان سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان کا ذائقہ شیریں نہیں ہوتا۔ گھونگچی کی جڑ بھی کسی قدر اس سے مشابہ ہوتی ہے اور اگرچہ ہندوستان کے بعض مقامات میں ملیٹھی کی بجائے اس کو استعمال بھی کرتے ہیں لیکن وہ بھی ایسی شیریں نہیں ہوتی ÷
صفات کیمیاوی - اس میں گلیسرھائزین (سوسین) ایک زرد رنگ کا گلیکوسائیڈ (۲) ایس پیریگین (اسفارغین) گریپ شوگر (شکر انگوری) زیزن (رال) سٹارچ (نشاستہ) اور میلک ایسڈ (تیزاب سیب) وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ÷
افعال - ڈی مل سینٹ (ملطف) اور شیریں کنندہ ÷
یہ پرٹن ہے - لائیکوار سارسی کپا نریٹس کن سن ٹریٹس اور پی لیبولا ٹا ٹیڈرا رجرائی اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی (Extractum Glycyrrhizæ) خلاصۃ السوس
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف لکوریس (Extract of Liquorice) رُبّ السوس
بنانے کی ترکیب - لکوریس روٹ (ملیٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ آب مقطر چار پائنٹ۔ سفوف ملیٹھی کو دو پائنٹ آب مقطر میں بھگو کر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ رکھیں پھر اسے دبا کر نچوڑ لیں جو فضلہ کہ باقی رہے اسے پھر بقیہ دو پائنٹ پانی میں ۶ گھنٹے تک بھگو کر اور نچوڑ کر چھان لیں پھر کل سیال کو باہم ملا کر ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور فلالین کی صافی میں چھان کر اسے اس قدر اسے وَیپو ریٹ کریں یعنی آنچ پر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم رُبّ بن جائے ÷
نوٹ - طبی یا دیسی رُبّ السوس کی لانبی لانبی گول سیاہ تیلیاں ہوتی ہیں انگریزی میں اس قسم کے رُبّ السوس کو لیکوریس جوس (Liquorice Juice) کہتے ہیں۔
اس قسم کا سولازی جوس (Solazzi Juice) بہتر ہوتا ہے ÷

(آفیشل Official)

گلیسر ھائزی ریڈکس (GLYCYRRHIZÆ RADIX) عرق السوس

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گلیسر ھائزی ریڈکس {Glycyrrhiza Radix}	(عربی) عرق السوس	(سنسکرت) یشٹی مدھو
(انگریزی) لکوریس روٹ (Liquorice Root)	(") اصل السوس	(") مدھو یشٹیکا
	(فارسی) بیخ مہک مہک مشکی	(ہندی) میٹھی لکڑی
	(" جدید) شیریں بیان	(اردو) ملیٹھی۔ ملٹھی

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام گلیسر ھائزا مشتق ہے اس کے یونانی نام گلیکو رھائزا سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک گلیکوز بمعنی شیریں اور دوسرے رھائزا بمعنی جڑ سے۔ چونکہ اس جڑ کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

تاریخ۔ قدیم اطبائے یونان مثل ثاؤفرسطس اور دیسقوریدوس نے گلیکو رھائزا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ حکیم کلسوس رومی نے نیز پلائنی نے ڈلکس ریڈکس (بیخ شیریں) کے نام سے اس کا بیان کیا ہے۔ اسلامی اطبا کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی اور ہندی اطبا کو بھی زمانہ قدیم سے اس کا علم ہے چنانچہ سشرت نے اس کا بیان کیا ہے +

مقام پیدائش۔ جنوبی یورپ۔ انگلستان۔ مصر۔ عربستان۔ ایران۔ ترکستان۔ افغانستان اور ہندوستان +

درخت کا نام۔ اس کے درخت کو نباتی اصطلاح میں گلیسر ھائزا گلیبرا (Glycyrrhiza Glabra) یعنی درخت سوس کہتے ہیں۔ چنانچہ اس درخت اور اس قسم کے دیگر درختوں کی جڑ اور تنے کا وہ حصہ جو کہ زمین کے اندر رہتا ہے تازہ یا خشک شدہ مقشر کر کے یعنی چھیل کر دوا میں استعمال کرتے ہیں +

صفات۔ لانبے اور گول ٹکڑے۔ چھال بھوری سیاہ اور جھریدار۔ لکڑی اندر سے زرد ریشہ دار۔ بو خفیف خاص قسم کی۔ تازہ جڑ کا ذائقہ شیریں اور لعابدار

سے یا ایک سے چار ڈرام تک گلیسرین کی مقعد میں پچکاری کرنے سے بلا کسی قسم کی تکلیف یا خرابی کے چند منٹ کے اندر ہی قبض رفع ہوجاتی ہے +

نوٹ ۔مرض بواسیر میں رفع قبض کے لئے گلیسرین کی پچکاری نہیں کرنی چاہئے اور جب فضلہ رودہ مستقیم سے بہت اوپر جمع ہو تو پھر گلیسرین کی پچکاری بے سود ہوتی ہے +

مقعد میں گلیسرین پہنچانے کے لئے جس قسم کی پچکاری استعمال کی جاتی ہے اسکی تصویر یہ ہے:۔

تصویر
گلیسرین انجکشن سرنج

ALLEN & HANBURYS

جو لوگ انیما یا پچکاری کرانے سے نفرت کرتے ہیں ان میں سپازی ٹری یا شیاف کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

رفع قبض کے لئے اگرچہ آفیشل سپازی ٹری ہی کافی ہوتی ہے لیکن آئل آف تھی او بروما کی خالی سپازی ٹری میں اگر گلیسرین (۲۰ یا ۴۵ یا ۹۰ گرین حسب ضرورت) ڈالکر اس کو استعمال کیا جاوے تو وہ زود اثر ہوتی ہے +

پھیپھڑے ۔ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چاے بھر) گلیسرین تنہا یا قدرے پانی میں ملاکر دینے سے کف (کھانسی)، بلکہ تنفائی سس (سل) کی کھانسی کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس میں قدرے لیمن جوس (آب لیموں) بھی ملا دیا جاوے تو وہ مفید تر ہوجاتی ہے۔ گلیسرین کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) کا بدل تو نہیں ہوسکتی مگر اس کو اسکے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں لیکن جسم کی پرورش کے لئے یہ چنداں مفید نہیں +

مجربات

(۱) گلیسرائینی ...... اونس ۱
ایسڈائی بوریسائی ... گرین ۳۰
ایکوا روزی ...... اونس ۲
ان کو ملاکر لوشن بنائیں۔ چینپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۲) گلیسرائینی ...... ڈرام ۲
ایسڈائی سیلی سلائی ... گرین ۵
آوی ویٹی لائی (زردی تخم مرغ) ڈرام ۴
انگوئنٹم لینولینی ... اونس ۱
اولیم نیرولی ... مخٹا (بوند) ۲
لوشن بنائیں۔ پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے مفید ہے +

سُرخ اور دردناک ہونے سے قبل اگر اس کو آہستہ آہستہ مل دیا جائے تو عموماً بیڈسور نہیں ہونے پاتا۔ مرض ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) جو بعض اوقات خوبصورت رخساروں کو کیل دیتا ہے اگر وہ ایک بار موقوف ہوجائے اور پھر وہاں پر یہ سولیوشن (گلیسرین ۵ حصہ۔ فیری ٹرس بالسم ۵ حصہ روزواٹر ۹۰ حصہ۔ تینوں کو باہم ملالیں) لگایا جائے تو اس جگہ دوبارہ کیل نہیں نکلتے جب اجتماع خون کے سبب رحم بڑھ گیا ہو تو روئی کو گلیسرین میں ترکرکے فم رحم میں اس کا شیاف رکھنے سے بہت سا پانی خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے۔ کئی ایک آیوڈائن (سکّن الم) اور اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا یا بورک ایسڈ وغیرہ کو گلیسرین میں ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں ؛

(دیکھو بیلاڈونا گلیسرین صفحہ ۸۵۰۔ اور بوروگلیسرین صفحہ ۴۷۰ و ۴۷۲)۔

استعمالات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) شدید بخاروں کی حالت میں جب لب خشک ہوکر ان پر پپڑی جم جاتی ہے۔ زبان اور مسوڑوں پر سارڈیز (میل) جم جاتی ہے تو ان پر گلیسرین لگانے سے یعنی ان کو گلیسرین سے تر رکھنے سے وہ باسانی صاف ہوجاتے ہیں۔ جب زبان خشک اور سرخ ہوتی ہے اور گلے میں بھی خشکی و درشتی کا احساس ہوتا ہے اور اس سبب سے خشک کھانسی آتی ہے تو ایسی حالت میں گلیسرین کو پانی میں ملاکر اس سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بطور لیکسےٹو (ملین و مسہل) اس کو تنہا بذریعہ دہن تو کبھی نہیں دیتے۔ البتہ کیسٹر آئل میں (ایک اونس کیسٹر آئل میں دو ڈرام گلیسرین) ملاکر دینے سے ایک تو اس کے بدذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے اور دوسرے دست خوب کھل کر آجاتے ہیں۔ ڈس پپسیا (بدہضمی) میں بجائے شکر اس کو دینے سے کیفیت اختمار میں کمی آجاتی ہے۔ کانسٹی پے شن (قبض) میں خصوصاً جبکہ فضلہ رودۂ مستقیم میں جمع ہو دُبر میں گلیسرین کی سپازی ٹری (شیاف) رکھنے

میں اس کو دینے سے جیسا کہ مذکور ہوا بول سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے۔

گلیسرین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گلیسرین کے استعمالات

(دوا سازی) گلیسرین دوا سازی میں بکثرت استعمال ہوتی ہے چنانچہ اس کو میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگیکنتھ (لعاب کتیرا) کے ساتھ ملانے سے گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے (دیکھو نمبر ۲۰۲ جلد اول) یہ سپاذی ٹریز (شیاف) پیسریز (فرازج) پیس ٹبلز (اقراص۔ لوز) جیلیز (اہلام) گلائیکو جیلے یعنی مرکبات اور مراہم بنانے میں کام آتی ہے۔ کئی ایک آیکلائیڈس (نباتی جواہر) ایسیڈس۔ ایلکلیز۔ نیوٹرل سالٹس۔ گلیکو سائیڈس۔ آئیوڈین اور برومین وغیرہ کو حل کرنے کے لئے یہ استعمال کی جاتی ہے اور بد ذائقہ مکسچروں کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے ان میں بجائے شربتوں کے اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں اور گرم ممالک مثل ہندوستان میں تو شربت کی بجائے اس کو مکسچر میں ڈالنے سے وہ جلد خراب نہیں ہوتا۔

استعمالات بیرونی

بطور امیولی اینٹ (ملطف) گلیسرین میں پانی ملاکر (ایک حصہ گلیسرین اور ۳ حصہ پانی) یا اس میں گلاب ملاکر (مثلاً گلیسرین کم ایکوا روزی) اس کو پھٹے ہوئے لبوں۔ پھٹے ہوئے ہاتھوں۔ خشک اور درشت جلد اور اکثر جلدی امراض مثلاً لائکین (حزاز) سورائی سِس (صدفیہ)۔ ٹیبس (؟) ایکزیما (دمعہ) (پھنسیاں) اور ہرپیز (نملہ) وغیرہ پر لگانے سے جلد ملائم ہوکر اور خارش وغیرہ میں کمی ہوکر فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو بورک ایسیڈ کے ساتھ ملاکر بشرائی سِس (؟) بہق۔ ٹیبس (؟) اور اعضائے تناسل کے پھنسیوں وغیرہ پر لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ کان کے سوراخ کی خشکی و درشتی اور تشقق اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔ اگر بیڈ سور (زخم بستر) ہونے کا احتمال ہو تو مقام ماؤف پر اس کے

یا کساک کو دور کرتی ہے۔ لیکن خالص گلیسرین میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگانے سے خراش کرتی ہے اور کبھی کبھی جلد پر بھی اس کی یہی تاثیر ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) غیر محلول یعنی خالص گلیسرین منہ میں چپچپاہٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ نیوٹری اینٹ یعنی مغذی ہے کیونکہ جب یہ کھائی جاتی ہے تو اس کا کچھ حصہ جسم میں جذب اور آکسی ڈائزڈ ہوجاتا ہے پس اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو بعض اوقات اس سے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ نیٹروجینی منسوجات کے تغیرات پر بھی کچھ اثر کرتی ہے کہ نہیں؟ بعض کہتے ہیں کہ یہ ان کے ضائع ہونے کو نہیں روکتی۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے پر یکسے ٹو (ملیّن) اثر کرتی ہے۔ مقعد میں اس کی پچکاری کرنے سے اس کی مقامی مخرش تاثیر سے رودۂ مستقیم اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ تیز ہو کر اجابت ہوجاتی ہے۔

جگر۔ جگر کے گلائیکوجینی عمل پر اس کا کسی قدر اثر پڑتا ہے۔ غالباً گلائیکوجن کی پیدائش میں کمی آجاتی ہے۔ لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ ذیابیطس کا ذب یا اختراعی کو بھی روک سکتی ہے کہ نہیں؟

خون۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے خون کے سرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور ہیموگلوبین (سرخی خون) پلازما (آب خون) میں حل ہوجاتی ہے جس سبب سے ہیموگلوبن یوریا (بول ہیموگلوبینی) یعنی سیاہ رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ طاقت زائل ہوجاتی ہے اور آخرکار کولیپس کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے۔

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج پروپی اونک ایسڈ۔ فارمک ایسڈ وغیرہ کی شکل میں ہوتا ہے اور جو لوگ گلیسرین کا استعمال کرتے ہیں ان کے پیشاب میں ایک ایسا جزو پایا جاتا ہے کہ جو اگرچہ شکر نہیں ہوتا لیکن فیلنگس سولیوشن وغیرہ سے امتحان کرنے پر اس کی علامات مثل شکر کے ہوتی ہیں اور زیادہ مقدار

ایلکلائڈس وغیرہ کو حل کرتے ہیں +

(۵) گلیسرائیٹم وٹے لائی } Glyceritum vitelli } انڈے کی زردی ۵ ۴ حصہ
گلائیکو نین } Glyconin } گلیسرین ۵ ۵ حصہ۔ دونوں

کو باہم ملالیں۔ اسے برنس (جلے ہوئے مقامات) پر اور کریکڈ نپلز (پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگایا کرتے ہیں +

(۶) اینٹی فلوجس ٹین (Antiphlogistin) یعنی دافع سوزش۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کو مقام سوزش پر طلا یا ضماد کرنے سے درد۔ ورم اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے چنانچہ اس کو مرض نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ سوزشی امراض میں مقام سوزش یا درد پر لگایا کرتے ہیں +

اس میں گلیسرین۔ بورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ۔ آئیوڈین۔ فیرس کاربونیٹ اور کئی ایک خوشبودار روغن مخلوط ہوتے ہیں +

(۷) تھرموفیوج (Thermofuge) یہ بھی اسی قسم کی ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کو مقام سوزش پر بجائے پولٹس کے استعمال کرتے ہیں +

گلیسرین کی فارماکالوجی (یعنی) گلیسرین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

گلیسرین کو جسم پر جس جگہ لگائیں یہ وہیں لگ جاتی ہے اور نمی کو جذب کرتی ہے پس یہ اس مقام کو تر رکھتی ہے اور خود اُڑتی نہیں اور چونکہ یہ بہت سی ادویہ مثلاً ایلکلائڈس۔ ٹے نک ایسڈ۔ آئیوڈین۔ بروین۔ سیلی سین اور اکثر نمکیات وغیرہ کی سالوینٹ یعنی محلل ہے اور جلد میں جلد نفوذ کر جاتی ہے اس لئے ایسی ادویہ کو جلد یا زخموں پر لگانے کے لئے گلیسرین ایک عمدہ بدرقہ ہے یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے۔ اگر اس کو سہ چند پانی میں محلول کر کے لگایا جائے تو یہ جلد کو ملائم رکھتی ہے اور سوزش

(۳) گلیسرین آف ٹےنک ایسڈ (۴) گلیسرین آف ایلم (۵) گلیسرین آف سٹارچ (۶) گلیسرین آف بوریکس (۷) گلیسرین آف پیپسین (۸) گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ (۹) گلیسرین آف ٹریگیکنتھ
یہ سب مرکبات صفحہ ۶۲ و ۴۲۳ جلد اوّل پر یکجا درج ہیں اور اپنے اپنے موقع پر ہر ایک دوا کے ضمن میں بھی ان کے بنانے کی ترکیبیں درج ہیں ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparaiions) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈس پین سنگ سیرپ (Dispensing Syrup) شربت دوا سازی **بنانے کی ترکیب** ۔ گلیسرین ۔ سیرپ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور میوسیلج آف ایکے شیا ہر ایک مساوی الحجم سب کو باہم مخلوط کرلیں ۔ یہ گولیاں باندھنے کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے کیونکہ خود گلیسرین بہت جاذب رطوبت ہے ÷

(۲) گلیسرین وِدھ روز واٹر (Glycerin with Rose water) گلیسرین بآب **بنانے کی ترکیب** ۔ گلیسرین ایک یا دو حصہ ۔ گلاب ۳ حصہ ۔ دونوں کو ملالیں ۔ جلد کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف ہے ÷

(۳) گلیسرین جیلی (Glycerin Jelly) ہلام گلیسرینی ۔ **بنانے کی ترکیب**:۔ جیلے ٹین ۱۴۰ گرین ۔ روز واٹر (گلاب) ۲ اونس ۔ جیلے ٹین کو گلاب میں بھگو کر حل کرلیں اور پھر اس میں انڈے کی سفیدی ½ اونس ملادیں پھر اس کو گرم کریں اور اس میں ۲ اونس گلیسرین اور ۱۲ گرین سیلی سلک ایسڈ کا اضافہ کریں اور پھر فلٹر کرکے ذرا گرم رہتے کو بوتلوں میں بھردیں ۔ چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھ) کریکڈ لپس (لب شقوق ۔ پھٹے ہوئے لب) اور کریکڈ نپلز (شقاق الحلمہ ۔ پھٹی ہوئی بھٹنی) وغیرہ پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے ÷

(۴) گلیسرو ایلکہال { Glycero-Alcohol } پے ٹٹس لائیکوار { Petits' Liquor } **بنانے کی ترکیب**:۔ گلیسرین ۳۳۳ ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۴۶ ۔ ایلکہال (۹۵ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک ہزار حصہ ہوجائے ۔ فرانس میں اس کو بطور محلل ایلکلائیڈس و ۔ ایکٹو پرنسپلز (جواہر فعالہ) استعمال کرتے ہیں یعنی اس میں

افعال ۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (ملطف) ۔
مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام = (۴ ۳ سے ۱۷ کیوبک سینٹی میٹر) ۔
یہ پڑتی ہے ۔ (۱) تمام مرکبات گلیسرینی میں (دیکھو صفحہ ۶۲ جلد اول) (۲) تمام لے میلی میں (دیکھو صفحہ ۷ جلد اول) (۳) کن فیکشیو سلفیورس (۴) ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم (۵) ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم (۶) لنی منٹم پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی کم سیپونی (۷) لائیکوار ایتھل نائٹریٹس (۸) لائیکوار تھائی رائیڈائی (۹) لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرا (۱۰) میل بوریسس (۱۱) پی لیولا فیرائی (۱۲) پی لیولا کونی تی سلفٹ (۱۳) سروپس پرونی ورجیانی (۱۴) ٹنکچورا کلورو فارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا (۱۵) ٹنکچورا ریہائی کمپازیٹا (۱۶) انگوانٹم ایسڈائی کاربالے سائی (۱۷) انگوانٹم آئیوڈائیڈائی (۱۸) انگوانٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی ۔ اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب ہیں :۔

(آفیشل مرکب Official Preparations**)**

(لاطانی) سپازی ٹوریا گلیسرائنی (Suppositoria Glycerinum) شیاف غلیسرینی
(انگریزی) گلیسرین سپازی ٹریز (Glycerin Suppositories) شیاف گلیسرین
بنانے کی ترکیب ۔ جیلے ٹین کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے $\frac{1}{2}$ اونس ۔ گلیسرین $\frac{1}{2}$ ۲ اونس (بوزن) ۔ آب مقطر حسب ضرورت : جیلے ٹین کو ایک روغنی صاف برتن میں اس قدر آب مقطر میں نم کریں کہ وہ پانی کے نیچے ڈوبی رہے ۔ صرف ۲ منٹ تک نم کرنے کے بعد اس پانی کو گرادیں اور اس کو گلیسرین میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ حل کرلیں اور جو زائد پانی ہو اس کو بھی اڑجانے دیں یہاں تک کہ اس مرکب کا وزن ۱۵۶۳ گرین رہ جائے ۔ پھر اسے سانچوں میں ڈھال کر حسب ضرورت سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں ۔ ہر ایک سپازی ٹری میں ۷۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ (۱) گلیسرین آف بورک ایسڈ (۲) گلیسرین آف کاربالک ایسڈ ۔

(آفیشل Official)

گلیسرائینم (GLYCERINUM) غلیسرین

(کیمیاوی علامت $C_3H_5(HO)_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائینم (Glycerinum)	(معرب) غلیسرین	(سنسکرت) مدھورس
(انگریزی) گلیسرین (Glycerin)	(فارسی اردو) گلیسرین	(ہندی) میٹھارس
(") گلسرول (Glycerol)	(") گلسرول	(") گلیسرین

ماہیت۔ گلیسرین ایک ٹرائی ہائیڈرک ایلکہال ہے جس میں خفیف مقدار پانی کی بھی ہوتی ہے +

بنانے کی ترکیب۔ جب ایلکلیز (کھار) کو روغن یا چربی کے ساتھ ملا کر صابون بنایا جاتا ہے تو اس عمل تصبّن میں گلیسرین بھی حاصل ہوتی ہے مختصر یہ کہ کھار اور چربی کو ملانے سے صابون بننے کے ساتھ ہی گلیسرین بھی بن جاتی ہے +

نوٹ۔ یورپ وغیرہ میں جو صابون سازی کے انگریزی کارخانے ہیں وہ صابن بناتے وقت اس میں سے گلیسرین کو علیحدہ کر لیتے ہیں اور اس سے بہت معقول فائدہ اُٹھاتے ہیں لیکن ہندوستان میں صابون سازی کے دیسی کارخانوں میں اسے علیحدہ کرنا نہیں جانتے +

صفات گلیسرین۔ ایک صاف بے رنگ و بو شربتی (مثل شربت یا شیرہ) سیال جو کہ پانی اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر کلوروفارم اور فکسڈ آئلز میں حل نہیں ہوتا۔ کیفیت نیوٹرل (متعادل)۔ یہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱٫۲۶۰ +

آمیزش۔ آرسنک (سنکھیا) کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) آئرن (آہن) کیلسیم (چونہ) سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ امونیم۔ کلورائیڈس۔ سلفیٹس۔ شکر نیشکر و شکر انگوری بیوٹیرک ایسڈ۔ فکسڈ منرل ایسڈز اور آرگینک میٹر +

۵ و ۱۲ حصّہ۔ پانی حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصّہ۔ طاقت۔ یہ ایک ڈرام برابر ہے ۳ گرین سیکرین کے۔ اس کی ۲۰ بوندیں ۴ اونس مکسچر کو شیریں کرنے کے لئے کافی ہوتی ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

(۳) سیکرینی ٹےبیلی (Saccharini Tabellæ) اقراص شکرین۔ فی قرص ½ گرین سکرین ہوتی ہے

(۴) ڈایابی ٹین Diabetin | اس کا نہایت موزوں عربی نام ذیابیطین ہو سکتا ہے
لے ویو لوز Levulose | یہ ایک سفید رنگ کا قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ
ان ورٹیڈ شوگر Inverted Sugar | پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ نہایت شیریں کنندہ

ہوتا ہے۔ مریضان ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کے لئے شکر کی بجائے استعمال کرنے کے لئے موزوں ہے +

تاثیر و استعمال

بڑی مقدار میں گلیوسائیڈ اینٹی سپٹک ہے اور بلا متغیر ہوئے پیشاب کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر بد ذائقہ ادویہ کو شیریں کرنے کے لئے یا مریضان ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اُبے سی ٹی (سمن مفرط۔ مٹاپا) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) وغیرہ میں بجائے شکر کے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بطور اینٹی سپٹک یہ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے۔ ایک گرین سیکرین ۶ یا ۷ اونس پانی یا کسی آبی سیال کو شیریں کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ سالیوبل گلیوسائیڈ نسبتاً خوش ذائقہ اور بہتر ہوتی ہے +

انتباہ - بعض مکار و عیار پیر و فقیر سادہ لوح اشخاص کو اپنا معتقد بنانے کے لئے اس قسم کا دھوکا دیا کرتے ہیں کہ پوشیدہ طور پر اپنے منہ میں سیکرین ڈال کر پھر اس کو ایک پانی کے مٹکے میں تھوک دیتے ہیں جس سے وہ پانی شیریں ہو جاتا ہے پس جاہل اشخاص اس بات کو پیر صاحب کی کرامت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ اُن کی مکاری و عیاری ہوتی ہے +

نوٹ - اس کا انگریزی تجارتی نام سیکرین (جس کے معنی ہیں جوہر شکر) صحیح نہیں کیونکہ درحقیقت یہ جوہر شکر نہیں بلکہ کولتار سے حاصل ہوتی ہے +

بنانے کی ترکیب - یہ ٹولوئین سے جو کہ کولتار سے مشتق ہے ایک پیچیدہ ترکیب سے بنائی جاتی ہے +

صفات - ہلکا سفید باریک دانہ دار سفوف - اس کے محلول سولیوشن کا ذائقہ نہایت ہی شیریں ہوتا ہے - ایک حصہ سیکرین شیرینی میں ۵۰۰ حصہ شکر (کھانڈ) کے برابر ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۸ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۳۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۵۰۰ حصہ کلوروفارم میں اور ایک حصہ ۴۸ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - شکر - سلفے مائیڈ و بنزوئک ایسڈ +

افعال - اینٹی ڈئیٹک - یہ شکر کا بدل ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۱۳ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) سالیوبل گلیوسائیڈ (Saluble Gluside) **شکرین قابل ذوبان**

سیکیری نم سالیوبل (Saccarinum Soluble) **شکرین قابل انحلال**

اس میں ۹۰ فیصدی سیکرین سوڈیم کاربونیٹ کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے - اس کا زردی مائل سفید دانہ دار سفوف ہوتا ہے - یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے نیز یہ معمولی سیکرین کی نسبت خوش ذائقہ ہوتی ہے کیونکہ اس کا ذائقہ پہلے شیریں خوشگوار لیکن بعد کو ناگوار ہوتا ہے -

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(۲) ایلکسر گلیوسائیڈائی (Elixir Glusidi) **اکسیر شکرین**

بنانے کی ترکیب - سیکرین ۵ حصہ - سوڈیم بائیکارب ۳ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی)

(مرکبات Preparations)

ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (Diluted Glucose) شکر انگور محلول

بنانے کی ترکیب ۔ گلیوکوز ۳ اونس ۔ سیرپ ایک فلوئڈ اونس ۔ دونوں کو ملالیں ۔ مختلف ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے ٭

سیروپس گلیوکوزی (Syrupus Glucosi) شربت شکر انگور

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ گلیوکوز ایک حصہ ۔ سیرپ (شربت) ۲ حصہ ۔ دونوں کو ہلکی آنچ پر ملالیں ۔ گولیاں بنانے کے لئے یہ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے مگر اس میں کافی لس یعنی چیپ نہیں ہوتی ٭

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کسی سخت آپریشن (عمل جراحی) کے بعد کے ضعف میں یا مرض کالرا کے کولیپس (ہیضہ کے درجۂ ضعف و نقاہت ۔ انحطاط قوے) میں یا کمزور کردینے والے امراض میں گلیوکوز کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی جسم کے کسی ڈھیلے مقام پر مثلاً بغل میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ معمولی نارمل سیلائن سولیوشن کی نسبت اس کی پچکاری بدرجہا بہتر و مفید ہوتی ہے ۔ گلیوکوز ٹیوبز (انگوری شکر کی نلکیاں) بکتی ہیں ۔ ہر ایک ٹیوب میں اس قدر گلیوکوز ہوتی ہے جو کہ پچکاری کے ایک پائنٹ سولیوشن تیار کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے ٭

(اندرونی) اینٹرک فیور (محرقہ اسہالی) میں گلیوکوز ایک نہایت عمدہ غذا ہے کیونکہ اس قسم کے امراض میں جسم میں گلائیکوجین کی جو کمی ہوجاتی ہے یہ شکر اس کمی کو پورا کردیتی ہے ٭

(آفیشل Official)

گلیوسائیڈم (GLUSIDUM) شکرین

(کیمیاوی علامت $C_7 H_5 NSO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) گلیوسائیڈم (Glusidum)	(عربی) شکرین	(سنسکرت) کھنڈ ست
(") گلیوکیوسائی مائیڈ (Glucusimide)	(فارسی) شکرین	(ہندی) کھانڈ کا ست
(کیمیاوی) بنزوئل سلفونائی مائیڈ (Benzoyl-Sulphonimide)	(") جوہر شکر	"
(انگریزی / فارنگی) سیکرین (Saccharin)	(اردو) سیکرین	"

(۳) ٹنکچرا جنشیانی کمپازیٹا ڈرام ½
سپرٹس امونیا ایرومیٹک منم ۲۰
ٹنکچرا کلوروفارمائی کمپازیٹا منم ۱۵
ایکوا ایکیرو آئی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ سٹوماکک اور ٹانک (مقوی معدہ اور مقوی) ہے +

(۴) ایلوینی گرین ½
کونی نی سلفٹ گرین ½
ایکسٹریکٹم جنشیانی گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ لیکسے ٹو اور ٹانک (ملین و مقوی) ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

گلیوکوز (GLUCOSE) سُکّرُ العنب

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیوکوز (گلوکوز)	(Glucose)	(عربی) سُکّر العنب	(سنسکرت)	دراکش کھنڈ
(انگریزی) ڈیکس ٹروز	(Dextrose)	(فارسی) شکر انگور	(ہندی)	داکہ کی کھنڈ
(") گریپ شوگر	(Grape Sugar)	(اُردو) انگور کی شکر	(")	" " "

نوٹ۔ گلیوکوز اصل میں یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں شیریں +

تحصیل۔ سٹارچ (نشاستہ) پر ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) کے عمل کرنے سے اس قسم کی شکر حاصل ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس قسم کی شکر انگور اور کئی ایک دیگر میووں میں نیز خون اور لمف میں اور مریض ذیابیطس شکری کے بول میں پائی جاتی ہے +

صفات۔ یہ سفید سفید ڈلیوں یا غلیظ شیرہ کی صورت میں ہوتی ہے لیکن لیکوئڈ گلیوکوز (Liquid Glucose) کے نام سے جو عام طور پر فروخت ہوتی ہے وہ تقریباً بے رنگ صاف و بے بو شل شیرہ کے غلیظ ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا فارسی و اُردو نام اگر شیرۂ انگور رکھ دیا جائے تو نہایت موزوں ہو +

گھلے ہوئے) ½ اونس ۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ✦
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم { Infusum Gentianæ Compositum Concent. } منقوع جنطیانا مرکب کثیف
کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف جنشن { Concentrated Compound Infusion of Gentian } مرکب خیساندہ جنطیانا محلیظ

بنانے کی ترکیب ۔ جنشن ۲ حصہ ۔ بٹر آرنج پیل ۲ حصہ ۔ لیمن پیل ۱ حصہ ۔ ٹنکچر آف فریش لیمن پیل ۱ حصہ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ ۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ میسی رے شن کی ترکیب سے تیار کریں ✦
طاقت ۔ یہ برٹش فارماکوپیا کے انفیوزم کی نسبت آٹھ گنا تیز ہوتا ہے یعنی یہ ایک حصہ اُسکے ۸ حصہ کے برابر ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ✦

جنشن کی تاثیر و استعمال

اس کے افعال و خواص مثل کلمبا کے ہیں ۔ بہ نسبت دیگر بٹر ٹانکس (تلخ مقوی ادویہ) کے یہ زیادہ مستعمل ہے کیونکہ اس کا ذائقہ اوروں کی نسبت اچھا ہوتا ہے اور یہ قابض بھی نہیں ہوتی ۔ اس کو اکثر اے ٹونکٹ ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) اور ناطاقتی میں معدنی تیزابوں کے ہمراہ دیتے ہیں ۔ بقول ڈاکٹر وٹلا صاحب زمانہ حمل کی قے و متلی میں اس کے خساندہ کو منرل ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✦

مجربات

(۱) ایسڈائی نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ۔ منم ۵
سیروپس آرن شیائی ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔ ٹانک (مقوی) ہے ✦

(۲) سوڈیائی بائیکارب .... گرین ۱۵
ٹنکچورا کارڈے موبائی کمپازیٹا منم ۳۰
منسچورا جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔ اٹونکٹ ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ✦

نقیضات۔ آئرن سالٹس (نمکیاتِ آہن) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور نائٹریٹ (اکال قمری) ÷

نوٹ۔ اگرچہ جن شن میں ٹے نین نہیں ہوتی لیکن اس کو آہن کے مرکبات کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ اس سے مکسچر کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے ÷

افعال۔ سٹومے کک (مقوی معدہ) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ÷

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم جن شیانی (Extractum Gentianæ) خلاصۂ جنطیانا

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف جن شن (Exrract of Gentian) رُبِّ جنطیانا

بنانے کی ترکیب۔ جنشن کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں دو گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے ۱۵ منٹ تک جوش دیکر سیال کو دبا کر چھان لیں اور اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ملائم رب بن جائے ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ ر سے ۵۲ ر گرام) ÷

(لاطانی) اِنفیوزم جنشیانی کمپازیٹم { Infusum Gentianæ Compositum } منقوع جنطیانا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف جنشن { Compound Infusion of Gentian } مرکب خسانده جنطیانا

بنانے کی ترکیب۔ جنشن روٹ (جنطیانا) کے پتلے ٹکڑے ½ اونس۔ ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (تلخ نارنگی کا باریک کترا ہوا چھلکا) ½ اونس۔ فریش لیمن پیل (لیموں کا تازہ چھلکا) کترا ہوا ½ اونس۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ۔ تمام اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ ر ۱۴ ر سے ۴ ر ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(لاطانی) ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹا { Tinctura Gentianæ Composita } صبغۂ جنطیانا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن { Compound Tincture of Gentian } تعفین جنطیانا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ جنشن روٹ کے کچلے ہوئے ٹکڑے ۲ اونس۔ ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (تلخ نارنگی کا کچلا ہوا چھلکا) ¾ اونس۔ کارڈے مم سیڈز (الائچی کے دانے

میں پوپل یا بن پنترک یا ڈک چرو کہتے ہیں کی جڑ ہے +

تصاویر
بیخ جنطیانہ

مقام پیدائش - وسطی اور جنوبی یورپ کے پہاڑی اضلاع +

ماہیت - یہ نبات جنشیانا لوٹیا (Gentian Lutea) یعنی جنطیانا زرد کی گرہ دار جڑ ہے جو کہ خشک کرکے دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات نباتی - کم وبیش گول ٹکڑے یا لمبائی میں چری ہوئی قاشیں جو ۶ انچ سے ایک فٹ یا زیادہ لانبی اور نصف سے ایک انچ تک موٹی ہوتی ہیں - چھال پر سیدھے بل میں بے قاعدہ نالیاں اور مدور جھریاں ہوتی ہیں اور اکثر جگہ پتوں کے نشانات ہوتے ہیں - تر لکڑی لچکدار ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر بآسانی ٹوٹ جاتی ہے - بناوٹ متخلخل یعنی اسفنجی - چھال کی رنگت باہر سے زردی مائل بھوری اور اندر سے زردی مائل سرخ - بو خاص قسم کی ذائقہ پہلے شیریں لیکن بعد کو نہایت تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) جن شیوپکرین (جنطیانین - جوہر جنطیانا) ایک تلخ گلوکوسائڈ (۲) جنشیانک ایسڈ (۳) جنشیونوز ایک قسم کی شکر (۴) گم یعنی گوند اور (۵) ایک والے ٹائل آئل یعنی روغن لطیف یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں - ٹےنین اس میں نہیں ہوتی +

مجربات

(۱) ٹنکچر نکس وامیکا منم ۸
سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۵
بسروتیس فیرائی برومائیڈائی ڈرام ½
انفیوژم جنشیانی کمپازیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں - نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۲) جلسیمین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ½۱
بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
دونوں کو ایک کیچٹ میں ڈال کر فوراً کھلادیں اور اگر ضرورت ہو تو نصف گھنٹہ بعد ایک اور ایسی خوراک دیدیں لیکن اسکے بعد کم ازکم چھ گھنٹہ تک اور دوا نہ دیں - نے ٹیشل نیورلجیا (درد چہرہ - درد ابرو) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

جن شن (GENTIAN) جنطیانا
جن شیانی ریڈکس (GENTIANÆ RADIX) جنطیانا

(النفصیلۃ الجنطیانیہ N. O. Gentianaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) جن شیانی ریڈکس (Gentianæ Radix) (عربی) جنطیانا - دواءالحیہ کف الارنب
(انگریزی) جن شن روٹ (Gentian Root) (فارسی) جنطیانا - کوشاد

وجہ تسمیہ - بلاد یونان میں ایلیریا کے ایک بادشاہ کا نام جنطیوس (Gentius) تھا جس کے نام سے اس دوا کو منسوب کیا گیا +

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی اور پلائنی رومی نے جنطیانا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے - زمانۂ وسطی میں یورپ میں یہ دوا سانپ وغیرہ کے زہر کا تریاق سمجھی جاتی تھی اسی لئے عربی میں اس کا ایک نام دواءالحیہ ہے +

نوٹ - اکثر طبی کتب میں جنطیانا کا ہندی نام پکھان بید لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں - مؤلف محیط اعظم نے بھی اس پر اپنا اشتباہ ظاہر کیا ہے - پکھان بید درحقیقت "سیکسی فریگا لیگیولیٹا" (Saxifraga Legulata) جسے ہندی

کرتے ہیں کیونکہ اب اس کی بجائے ایٹروپین اور ہوم ایٹروپین استعمال کی جاتی ہے۔
تاہم جلسیمین (یا سیمی نین) کے ڈسکس (اقراص صغیرہ۔ صفحات رقیقہ) بکتے ہیں۔
ہر ایک ڈسک میں ۱/۵۰۰ گرین جلسیمین ہوتی ہے +

اندرونی ۔ڈینٹل نیورَلجیا (درد دنداں) اور مگرین (شقیقہ) کے لئے جلسیمین واقعی ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ دانتوں کا درد عموماً اس سے رفع ہوجاتا ہے ایسی صورت میں اس کو تنہا یا بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں چنانچہ جلسیمین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۱۰ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۲ گرین۔ کمپونڈ پاوڈر آف ٹریگے کنتھ ایک گرین۔ ان کی پانی کے ساتھ ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دیں یہاں تک کہ درد میں افاقہ ہوجائے۔ مرض اووریَن نیورَلجیا (درد خصیۃ الرحم) اور ڈسمے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں بھی اس دوا کو مفید بتلاتے ہیں۔ بموجب تجربات ڈاکٹر رنگر صاحب ٹنکچر آف جل سیمی اَم کو ۱۰ منم کی مقدار میں دینے سے منٹرس ڈیزیز (دوّارِ اُذنی) کے بعض اقسام میں اور ۵ منم کی مقدار میں ہر چوتھائی یا نصف گھنٹہ بعد پین آفدی گال سٹون (درد جگر) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بطور سپیزموڈک (دافع تشنج) سپیزموڈک کف (تشنجی کھانسی) ایزما (دمہ) اور ٹیٹنس (کزاز) وغیرہ امراض میں آجکل اس کو استعمال نہیں کرتے +

انتباہ ۔(۱) اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے (۲) اس کے دوران استعمال میں اگر مریض کی آنکھ کے بالائی پپوٹے مسترخی ہوجائیں یعنی اوپر کو نہ اُٹھیں یا اس کے عضلات جسم میں کمزوری محسوس ہو تو اس دوا کا استعمال فوراً موقوف کردینا چاہئے (۳) عضلات پر مضعف اثر پیدا کرنے کے لئے اس کے دیگر مخالف اثرات کے سبب اس کو استعمال نہیں کیا جاتا (۴) اسکے ایلکلائیڈس کو نسخہ میں لکھتے وقت نہایت ہی محتاط رہیں کیونکہ اگر جلسیمین (Gelsemine) کی بجائے جل سیمی نین (Gelseminine) لکھ دیا جائے تو یہ ایک سخت غلطی ہے (۵) دوا ساز کو بھی اس آخری بات کے متعلق نہایت ہوشیار رہنا چاہئے +

ڈپ لوپیا (دوئی - بھینگاپن) کی شکایت ہوجاتی ہے۔ یہ علامات غالباً اُن مراکز کے مفلوج ہوجانے سے پیدا ہوتی ہیں جو کہ ایکوئی ڈکٹ آف سلویس (قناۃ سلویہ) اور فورتھ وینٹریکل (بطن چہارم) میں واقع ہیں اور جن کو اینٹری ارکارنوا کا بالائی حصہ خیال کرنا چاہیئے +

جل سیمی اَم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) یاسمین زرد کی تاثیرات سمیہ

اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے سر چکراتا ہے۔ آنکھوں اور بھووں میں درد ہوتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے۔ آنکھیں بھینگی ہوجاتی ہیں۔ زیادہ مقدار سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور پپوٹے مفلوج ہوجاتے ہیں۔ آنکھوں اور منہ کے عضلات سست ہوجاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے اور غنودگی چھاجاتی ہے۔ زہریلی مقداریں دینے سے مسموم چل پھر نہیں سکتا۔ سر لرزتا ہے۔ نبض کمزور اور جلد جلد چلتی ہے۔ حواس زائل ہوجاتے ہیں۔ تمام عضلات جسم مفلوج ہوجاتے ہیں۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ حرارت جسم صحت کی بنسبت کم ہوجاتی ہے۔ تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے۔ کبھی کبھی تشنج ہوتا ہے اور بالآخر دم بند ہونے سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس کا ٹنکچر دو اونس کی مقدار میں مہلک ثابت ہوا ہے +

فاد زہر۔ کوئی مقئی دوا دیکر قے کرائیں یا شاک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں ٹے نین اور پُٹاسیم بائیکار بونیٹ زیادہ مقداریں دیں۔ جسم کو گرمی پہنچائیں۔ محرکات دیں۔ مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ بجلی لگائیں۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں +

نائٹرو گلیسرین اس کی زہر کا ایک نہایت عمدہ دافع ہے +

جل سیمی اَم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) یاسمین زرد کے استعمالات

(بیرونی) جوہر یاسمین کو آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے اب شاذ و نادر استعمال

جل سیمی ام کی فارماکالوجی (یعنی) یاسمین زرد کی تاثیرات

(بیرونی) جوہر یاسمین کو آنکھ میں ڈالنے سے پتلی پھیل جاتی ہے ؎

تاثیرات اندرونی

دل و دوران خون - تھوڑی مقدار میں دینے سے تو کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار یا زہریلی مقدار میں دینے سے یہ قلب پر نہایت مضعف اثر کرتی ہے اور ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے ؎

تنفس - زیادہ مقدار میں دینے سے تنفس پر بھی اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے چنانچہ حرکت تنفس ضعیف ہو جاتی ہے اور آخر کار دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔ میڈلا (راس النخاع) اور کارڈ (نخاع) ہیں اس کے اثر سے مراکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے یہ صورت واقع ہوتی ہے ؎

نظام عصبی (دماغ) - مراکز دماغی پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ حبس تنفس کے سبب غنودگی سی ہو جاتی ہے (حرام مغز) جل سیمی ام کا خاص اثر سپائنل کارڈ (نخاع - حرام مغز) پر ہوتا ہے چنانچہ اس کے این ٹیری ارکارنوا (اسامنا حصص) کے ڈی پریس یعنی سست ہو جانے سے تمام عضلات جسم مفلوج ہو جاتے ہیں مریض چل پھر نہیں سکتا اور اگر چلے پھرے تو چال لڑکھڑانے لگ جاتی ہے۔ پھر کارڈ (نخاع) کا عنسری (رحتی) حصہ بھی سست ہو جاتا ہے اور جسم کی حس میں کمی آ جاتی ہے۔ حرکتی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرنے سے ذرا قبل ان کے اختتامی سرے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات موت سے قبل تشنج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ غالباً حبس تنفس سے خون کا کثیف ہو جانا ہوتا ہے ؎

آنکھ - اس سے عضلات چشم مفلوج ہو جاتے ہیں جس سبب سے ٹوسس (استرخا الجفن) ہو جاتا ہے یعنی بالائی پپوٹے مسترخی ہو کر اوپر کو نہیں اٹھتے۔ بینائی میں فتور آ جاتا ہے۔ پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں (لیکن بعض کہتے ہیں کہ سکڑ جاتی ہیں) اور مریض کو

اکثر ریشے لگے ہوتے ہیں۔ سیدھے پن میں ان جڑوں پر جھریاں ہوتی ہیں۔ رنگ باہر سے زردی مائل بھورا یا گہرا بھورا بنفشئی۔ چھال پتلی۔ اندر کی لکڑی ہلکی زرد۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ؛

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) جل سیمین (Gelsemine) ایک قلمدار ایلکلائیڈ (۲) جلسے مین (Gelsemin) ایک رالدار مادہ (۳) جلسی مِک ایسڈ (Gelsemic Acid) جس پر اس کا ذائقہ منحصر ہے (۴) جل سیمی نین (Gelseminine) یعنی یاسمی نین یا جوہر یاسمین ایک زہریلا ایلکلائیڈ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں ؛

افعال۔ انل گے سِک (مفقد الاحساس مسکن الم) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین سفوف ؛

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا جل سیمی آئی (Tinctura Gelsimi) صبغ یاسمین

(انگریزی) ٹنکچر آف جل سیمی اَم (Tincture of Gelsemine) تعفین یاسمین

بنانے کی ترکیب۔ جل سیمی اَم روٹ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ایک اونس ایلکہال سے تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ؛

(نان آفیشل مرکبات Not Official Prepadations)

(۱) جل سیمی نینا (Gelsemimina) اس کی زردی مائل سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ جلسیمی نینی ہائیڈروکلورائیڈم {Gelseminine Hydrochloridum} اس کا ایک نمک ہے جو سفید دانہ دار قلمی سفوف ہوتا ہے یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو سابقاً آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے استعمال کرتے تھے ؛ مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{30}$ گرین ؛

(۲) جلسی مین (Gelsemin) یہ ایک زرد بھورے رنگ کا مادہ ہے جس کو سموم اور مخدر فائدہ کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۲ گرین ؛

(آفیشل Official)

جل سیمی آئی ریڈکس (GELSEMII REDIX) جذر الیاسمین الاصفر

(الفصیلۃ الیاسمینیہ N. O. Loganiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) جل سیمی آئی ریڈکس (Gelsemii Redix)	(عربی) جذر الیاسمین الاصفر	(سنسکرت) سون جاتی
(انگریزی) جل سیمی ام روٹ (Gelseminm Root)	(فارسی) بیخ یاسمین زرد (اُردو) زرد چنبیلی کی جڑ	(ہندی) پیلی چنبیلی کی جڑ مول

تصاویر بیخہائے یاسمین زرد

مقام پیدائش۔ جنوبی مشرقی ریاستہائے متحدہ امریکہ لیکن ہندوستان میں بھی پائی جاتی ہے

درخت کے نام و حصص مستعملہ۔ اسکے درخت کا نام جل سیمی ام نی ٹی ڈم (Gelseminm Nitidum) ہے جسے انگریزی میں یلیو جیس مین (Yellow Jasmine)، عربی میں الیاسمین الاصفر فارسی میں یاسمین زرد اور اُردو میں زرد چنبیلی کہتے ہیں۔ اس درخت کی خشک جڑیں اور ریشے دوا میں کام آتے ہیں +

صفات جذر۔ بیلن کی شکل کی تقریباً ۶ انچ لمبی اور ½ سے ¾ انچ موٹی جڑیں جن پر

اُبال کر اور ہوا میں سُکھلا کر سریش بنائی جاتی ہے ٭

صفات - نیم شفاف تقریباً بے رنگ چپٹے چپٹے باریک ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے۔ اس کو اگر ۵۰ حصہ گرم پانی میں حل کیا جائے تو اس محلول کی کچھ رنگت اور کچھ بُو نہیں ہوتی اور وہ سرد ہونے پر مثل جیلی (فالودہ) کے جم جاتا ہے۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔ اس کے آبی سولیوشن میں ٹےنین ملانے سے جیلے ٹین تہ نشین ہو جاتی ہے ٭

یہ پڑتی ہے سپاذی ٹوریا گلیسرائنی اور تمام لے میلی میں ٭

استعمالات

جیلے ٹین بطور بے سِس (اصل وعمود) کے کئی ایک فارماکوپیائی مرکبات مثلاً سپاذی ٹریز (شیاف) پیسریز (فرازج) بوجیز (فتیلے) ڈسکس (اقراص صغیرہ) جیلے ٹین کیپ شولز (محفظات ہُلامی) کے بنانے میں نیز گولیوں پر غلاف چڑھانے میں کام آتی ہے۔ گلائیکو جیلے ٹین (نسخہ :- جیلے ٹین ایک حصہ گلیسرین ۲ ½ حصہ۔ اورنج فلاور واٹر ½ ۲ حصہ۔ ایمونی ایٹڈ سولیوشن آف کارمین رنگت کے لئے حسب ضرورت) تھروٹ پیس ٹلز (اقراص یا لوز) کی بے سِس (اصل وعمود) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ ہر ایک قرص یا لوز میں یہ ۳۰ گرین ہونی چاہئیے۔ جیلی (ہُلام۔ ایک قسم کی غذا) بنانے میں بھی یہ بکثرت مستعمل ہے ٭

بقول ڈاکٹر زی بل اس کے سولیوشن میں ۶ ۰ فیصدی لائم (آہک) کے اضافہ کے سبب یہ دوائ بطور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) کے اثر کرتی ہے چنانچہ اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن وُونڈس (جراحات) اور اپس ٹیکسس (رُعاف۔ نکسیر) وغیرہ کا خون بند کرنے کے لئے مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں یا اندرونی سیلان خون میں سٹیرے لائزڈ تیز نمکین سولیوشن سرین کے مقام پر بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ٭

آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ یہ غیر خراش کنندہ ہے +

(۳) میسوٹان (Mesotan) اس میں مینتھل سیلی سلاس کی سی تند بُو نہیں ہوتی۔ یہ ایک حصہ دو حصہ آلیو آئل میں ملا کر اس سے رھیومے ٹزم (گٹھیا) اور گاوٹ (نقرس) میں مقام درد پر مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو مقام ماؤف پر صرف چپڑ کر اوپر ایبسار بنٹ کاٹن (جاذب روئی) لپیٹ دینی چاہیئے کیونکہ اس کو اگر زور زور سے ملا جائے تو وہاں پر بہت خراش ہوتی اور آبلے پڑ جاتے ہیں +

(۴) آل میرین (Almarene) یہ بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے۔ اس کو مینتھال اور لینولین کے ساتھ ملانے سے ایک بہت عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ اندرونی استعمال کے لئے اسکے آٹھ آٹھ منم والے جیلے ٹین کے کیپ شولز بنے ہوئے ہوتے ہیں +

تاثیر و استعمال

اس روغن کے افعال و خواص بعینہ وہی ہیں جو دیگر سیلی سلیٹس کے (جنہیں دیکھو صفحہ ۵۵۴ جلد اول) پر۔ ملک امریکہ میں ایکیوٹ رھیومے ٹزم (وجع مفاصل شدید) میں اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ ماؤف جوڑوں پر اس کی مالش کرتے ہیں اور اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔ مینتھل سیلی سلاس کی خصوصیت سے تعریف کرتے ہیں چنانچہ ماؤف جوڑوں یا دردناک مقام پر اس دوا کو مل کر اوپر سے آئلڈ سلک (ریشمی روغنی کپڑا) یا گٹا پرچہ ڈھک کر باندھ دیتے ہیں۔ اس کو خوشبو کے لئے منجنوں میں بھی بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک بھی ہے۔ اندرونی طور پر اس کو ۵ سے ۱۵ منم کی خوراک میں دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

جیلے ٹی نم (GELATINUM) غراء۔ سریشم

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) جیلے ٹی نم (Gelatinum) (عربی) غرئی۔ غراء۔ ہلام (سنسکرت) چپ چپیکا

(انگریزی) جیلے ٹین (Gelatin) (فارسی) سریشم۔ سریش (ہندی) سریش

بنانے کی ترکیب۔ حیوانات کے چمڑے۔ پٹھے اور ہڈیوں وغیرہ کو پانی میں

(مندرجہ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

گال تھیری ای اولیم (GAULTHERIÆ OLEUM) - روغن خضرۃ الشتا

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (مروجہ)
آئل آف گال تھیریا (Oil of Gaultheria)	روغن خضرۃ الشتا	(سنسکرت) شیت ہرت تیل
آئل آف ونٹر گرین (Oil of Wintergreen)	" "	(ہندی) ہری بھری کا تیل

مقام پیدائش - کیناڈا اور ریاستہائے متحدہ امریکہ +

ماہیت - یہ روغن درخت گال تھیریا پروکم بنیس (Gaultheria Procumbens) یعنی خضرۃ الشتا کے پتوں یا درخت بی ٹیولا لینٹا (بھوج پتر کے درخت کی قسم کا ایک درخت) کی چھال سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً ۹۰ فیصدی قدرتی میتھل سیلی سیلیٹ ہوتا ہے +

صفات - بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیماب طبع روغن۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ گرم قدرے شیریں اور خوشبودار۔ وزن متناسبہ ۱۷۹ء۱ سے ۱۸۷ء۱ تک +

نوٹ - اس روغن کو گہرے عنبری رنگ کی بوتلوں میں روشنی سے محفوظ سرد جگہ میں رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ منم +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) میتھل سیلی سلاس (Methyl Salicylas) یہ ایک بے رنگ مصنوعی سیال ہے جس میں روغن گال تھیریا کی سی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ بہ نسبت قدرتی روغن کے کم خراش کنندہ ہوتا ہے۔
انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

(۲) سینو فارم (Sanoform) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ڈائی آئیوڈو میتھل سیلی سیلیٹ (DI-Iodo-Methyl- Salicylate) اس کو بیرونی طور پر بجائے

مجربات گیلک ایسڈ و ٹے نک ایسڈ

(۱) ایسڈائی گیلے سائی .... گرین ۵
ارگاٹنی ائیڈروکلور. گرین $\frac{1}{12}$
دونوں کو ایک کیپچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپچٹ دن میں تین چار بار دیں۔ یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی) میں مفید ہے +

(۲) ایسڈائی گیلے سائی .. گرین ۱۰
گلیسرائنی ...... ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوزم آرن شیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا چار چار گھنٹے بعد دیں۔ ان ٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون امعاء) میں مفید ہے +

(۳) ایسڈائی گیلے سائی ... گرین ۵
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ڈرام $\frac{1}{2}$
ٹنکچرا اوپیائی .... منم ۳
ایکواسنے مومائی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ہیماپ ٹےٹس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں مفید ہے +

(۴) ایسڈائی گیلے سائی .... گرین ۱۰
ایسڈ۔ سلفیورک۔ ڈل۔ منم ۱۰
ایکوا .... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چار یا چھ گھنٹے بعد ایک اور ایسی خوراک پلادیں۔ ہیمے ٹے مے سس (قے الدم۔ خونی قے آنا) میں مفید ہے +

(۵) کوکینی .... گرین ۵
مارفینی .... گرین ۵
ایسڈ۔ اولئیک ڈرام ۱
انگوئینٹم گالی ڈرام ۱۰
سب کو باہم ملا کر مرہم بنالیں۔ ہیمورائڈس (بواسیر) میں مفید ہے۔ اس مرہم سے خون آنا بند ہو کر درد رفع ہوجاتا ہے اور کپڑے پر داغ بھی کم پڑتا ہے +

(۶) ایسڈائی گیلے سائی ... گرین ۸
پلوس ارگوٹی ...... گرین ۸
دونوں کو ایک کیپچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپچٹ چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ مینوراجیا (کثرت الطمث۔ نزیف طمثی) میں مفید ہے +

(۷) اکسٹی اوفارمائی .... ڈرام $\frac{1}{2}$
ٹنکچر میٹیکل بین ..... ڈرام ۱
بزموتھائی سب گیلاس ڈرام ۱
کوڈینی ...... گرین $1\frac{1}{2}$
اولیم مینتھی پپ منم $1\frac{1}{2}$
سب کو باہم ملا کر چار سفوف بنائیں۔ ان میں سے ایک سفوف ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ ٹیوبر کلر ڈائریا (اسہال سل) میں مفید ہے +

(۸) ایسڈائی ٹینے سائی ... گرین ۳۰
گلیسرائنی ...... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چار یا چھ گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ گیسٹرک ہیمورج (سیلان خون معدہ) میں مفید ہے +

(۹) ایسڈائی ٹینے سائی ... گرین ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا .... ڈرام ۱
ایسڈ کو پانی میں حل کر کے اس میں اضافہ کریں +
کوکین۔ اولئیٹ؛ گرین ۱۰
انگوئینٹم لینولینی اونس ۱
سب کو باہم ملا کر مرہم بنائیں۔ پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۱۰) ایسڈائی ٹینے سائی ۱ حصہ
پلوس کے اولینی ۹ حصہ
دونوں کو ملا کر ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) بنالیں۔ ایسے جلدی امراض پر کہ جس میں سے زیادہ رطوبت رستی یا بہتی ہو اس کو دھوڑنے سے رطوبت خشک ہوجاتی ہے +

بھی اس سے اکثر رُک جاتے ہیں۔ بموجب تجربہ ڈاکٹر گھوش مرض کالرا (ہیضہ) خصوصاً ہیمو راجک کالرا (خونی ہیضہ) میں ۰ اگرین ٹے نِک اَیسِڈ کو ۱۰ منم سلفیوُرک اَیسِڈ ڈائلیوٹ اور قدرے پانی میں ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے جبکہ کولیپس (انحطاط کلی۔ انحطاط قوئی) کی حالت میں ۳۰ گرین ٹے نِک اَیسِڈ کو ایک پائنٹ نیم گرم پانی میں حل کرکے اس سے مقعد میں پچکاری کی جائے ÷

باوجودیکہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ گیلک اَیسِڈ یا ٹے نِک اَیسِڈ میں ریموٹ ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم بعیدہ) یا ریموٹ اَیسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) خواص موجود ہیں پھر بھی بہت سے پرانی وضع کے ڈاکٹر ان کو اندرونی جریان خون مثلاً ہیماپ ٹے سِس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمےچوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب آنا) اور کسی حصۂ جسم سے رطوبات کا بکثرت خارج ہونا مثلاً مرض سل میں رات کو بکثرت پسینہ آنا وغیرہ میں تاحال بکثرت استعمال کرتے ہیں مرض البیومنیوریا (بول زلالی) میں یہ دوا بے فائدہ ہے ÷

ہدایات نسخہ نویسی

ان مختلف طریقوں کا کہ جن میں اس کو خارجی طور پر استعمال کرتے ہیں اوپر بیان کیا جاچکا ہے۔ اندرونی طور پر اس کو بشکل سولیوشن (دیکھو صفحہ ۱۹ جلد اول) بشکل کیچٹ یا حبوب (دیکھو صفحہ ۲۰ جلد اول) دیا کرتے ہیں ÷

کسی ایلکلائڈ کی زہر میں بطور فاد زہر دینے کے لئے اگر ٹے نِک اَیسِڈ موجود نہ ہو تو کوئی ایسا نباتی خسانده جس میں کہ ٹے نین موجود ہو مثلاً تیز چائے یا کیکر (ببول) کی چھال کا جوشاندہ وغیرہ دے سکتے ہیں ÷

ٹے نِک اَیسِڈ کو فیرک سالٹس (نمکیات آہن) کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کہ فیرس ٹے نِک اَیسِڈ سے تہ نشین ہو جاتی ہے لیکن اگر موخرالذکر زیادہ ہو تو وہ پھر حل ہو جاتی ہے ÷

استعمالاتِ اندرونی

اَیلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ جب مسوڑوں سے خون آتا ہو یا وہ زخمی ہوں تو ٹے نِک اَیسِڈ کو بطور منجن استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ جنجوائی ٹس (سوزش لثہ۔ مسوڑوں کی سوزش) اَلسرے ٹوسٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) سب اَیکیوٹ یعنی کم شدید یا کرانک اَیفتھس سورتھروٹ (سوزش حلق قلاعی) یعنی بسبب مرض قلاع حلق میں سوزش ہو جس میں کہ حلق کی میوکس ممبرین سرخ ہوتی ہے اور اس پر مختلف جگہ زخم ہوتے ہیں۔ یا ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین) یا انلارجڈ یوولا (استرخاے لہاۃ۔ کوا لٹک آنا) میں گلیسرین آف ٹے نک اَیسڈ کو روئی کی پھریری وغیرہ سے مقام ماؤف پر لگانے سے یا ایک ڈرام ٹے نک ایسڈ ۱۰ اونس گلاب میں حل کرکے بذریعہ سپرے یا غرغرہ استعمال کرنے سے یا اسکے قرص منہ میں رکھکر چوسنے سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن سوزش لوزتین میں انکے بڑھ جانے کے سبب بعض اوقات مریض ثقل سماعت کی شکایت کرنے لگتے ہیں لیکن گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ کے لوزتین پر لگانے یا اس کا قرص منہ میں رکھکر چوسنے سے یا اس کا غرغرہ کرنے سے یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے ٭

گیسٹرک ہیمورج (جریان خون معدہ) اور ان ٹسٹائنل ہیمورج (جریان خون امعاء) میں ٹے نک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن ایسی صورت میں اس کو بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہئے شلاً ۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دیں ٭

اینٹی منی (اثمد) کے نمکیات یا مرکبات کے لئے نیز اَیلکلائڈس کے لئے ٹے نک ایسڈ ایک نہایت عمدہ اینٹی ڈوٹ (فاد زہر) ہے۔ ایکیوٹ اور کرانک ڈائریا (اسہال شدید یا مزمن) میں ٹے نک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے خصوصاً ٹینی جین اور ٹے نون کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل)، این ٹرک ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی) اور ڈی سنٹرک ڈائریا (اسہال زحیری)

کان بہنا خصوصاً کمزور بچوں کے کان جو اکثر بخار وغیرہ کے بعد بہنے لگتے ہیں) میں گلیسرین آف ٹے نِک ایسڈ میں روئی کو بھگو کر کان میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض اوزینیا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) میں خصوصاً جبکہ یہ مرض آتشکی ہو یا حصبہ یا دیگر بخاروں کے بعد پیدا ہوئی ہو تو ٹے نِک ایسڈ کی نسوار لینے یا فی اونس پانی میں ۳ گرین ٹے نِک ایسڈ ملا کر ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے اکثر بدبو دار رطوبت کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ مرض کنجنکٹی وائیٹس (رمد آنکھ دکھنا) اور کارنیل وِیسکولیری ٹی ربل) میں فی اونس پانی میں ۴ گرین ٹے نِک ایسڈ والے لوشن سے آنکھ کو دھونا نافع ہوتا ہے۔ مرض لیوکوریا (سیلان الرحم۔ طمث ابیض سفید پانی آنا) میں ۶ گرین ٹے نِک ایسڈ فی اونس پانی میں حل کر کے اس سے پچکاری یا ڈوش کرنے سے یا ٹے نِک ایسڈ سپازیٹری (فرزجہ) کے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن کی پچکاری سود مند ہوتی ہے۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں بھی اس کی پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے۔ السر آف دی رکیٹم (قروح مقعد) فشر آف دی رکیٹم (شقاق المقعد) اور پرولیپس آف دی رکیٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) میں اس کی پچکاری یا شیاف سے فائدہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر رنگر صاحب مرض ڈینڈرف (حزاز۔ سر کی بھوسی۔ بفا۔ سکری) میں اس کا مندرجۂ ذیل روغن نہایت مفید بتاتے ہیں:۔ نسخۂ روغن:۔ ٹے نِک ایسڈ ایک ڈرام۔ گلیسرین ½ ڈرام۔ بالسم آف پیرو ۲۰ قطرے۔ بٹر آمنڈ آئل ۴ قطرے لارڈ ایک اونس +

اوک بارک کا ڈیکاکشن یعنی درخت بلوط کی چھال کا جوشاندہ (جس میں ٹے نِک ایسڈ ہوتا ہے) تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کے ہلاک کرنے کے لئے بطور اینیما (حقنہ) مستعمل ہے ÷

اگرچہ حیوانات کے پیشاب میں گیلیٹس اور ٹے نیٹس کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن، ڈاکٹر سٹوک مین صاحب کے مشاہدات وتجربات اس بات کے مؤید ہیں کہ جب خالص ٹے نین براہ دہن دی جاتی ہے تو بول میں گیلک ایسڈ اور ٹے نین کے آثار پائے جاتے ہیں اور جب سوڈیم ٹے نیٹ دیا جاتا ہے تو پیشاب میں ٹے نین کی زیادہ مقدار اور کسی قدر گیلک ایسڈ پایا جاتا ہے +

گال اور ٹے نک ایسڈ وغیرہ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) مازو وجوہر مازو وغیرہ کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) ٹے نک ایسڈ کو زیادہ تر ناک مقعد۔ مثانہ۔ مجری بول۔ رحم۔ جراحات اور قروح وغیرہ سے ہیموریج (جریان خون) کو بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ وُونڈز اور اَلسرز یعنی جراحات اور قروح پر اس کو چھڑک سکتے ہیں۔ ایپس ٹیکسس (رُعاف نکسیر) میں اس کو بطور نسوار استعمال کرنے یا ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔ ہیمورائڈس (بواسیر) میں گال اینڈ او پیم آئنٹمنٹ یا اس کی سپازیٹری کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ کینسر آف دی آس (سرطان فم رحم) میں اس کی ایک ڈرام میں ۱۰ اگرین والی پیسری (فرزجہ) یا گنوریل ہیمورج (جریان خون سوزاکی۔ بول الدم سوزاکی) میں اس کی بُوجی (فتیلہ) استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

بطور لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) خفیف قسم کے مزمن سوزشی مواد کو کم کرنے کے لئے یا جلدی امراض مثلاً ایکزیما (جلندر پھنبیاں) وغیرہ میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ مندرجہ ذیل مرہم کے لگانے سے نہ صرف رطوبت کا بہنا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ خارش اور سوزش میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے نسخۂ مرہم :- ٹے نک ایسڈ ایک ڈرام گلیسرین ½ ڈرام بالسم آف پیرو ۲۰ منم۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ ایک اونس۔ مرض اوٹوریا (سیلان الاذن

ہے۔ یہ کسی قدر منہ کے عام حسی اور اعصاب ذائقہ کو بھی ڈی پریس یعنی سست کرتا ہے*
معدہ۔ معدہ پر بھی اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ دہن پر یعنی یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) کی تراوش کو روکتا ہے۔ معدہ میں اس کا کچھ حصہ ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے جو بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ گیلک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں اسے دینے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے کیونکہ معدہ کا پیپسین (جوہر ہاضم) بھی اس سے تہ نشین ہوجاتا ہے اور اکثر اس سے معدہ میں خراش ہوکر قئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ لیکن یہ اپنی مقامی ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) خاصیت سے معدہ کے ہیمرج جریان خون کو روکتا ہے ؞

امعاء۔ انتڑیوں میں پہنچ کر جب تک کہ یہ گیلک ایسڈ اور ایلکلائن ٹے نیٹس میں تبدیل نہ ہوجائے یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) اثر کرتا رہتا ہے لہذا اس کے یہ اثرات حاصل کرنے کے لئے اس کو کافی بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے۔ تراوش صفرا پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ؞

خون۔ خون میں یہ زیادہ تر گیلیٹس کی شکل میں داخل ہوتا ہے اور کسی قدر ٹے نیٹس کی شکل میں اور اسی طرح خون میں دورہ کرتا رہتا ہے ؞

تاثیر بعیدہ (ریموٹ ایکشن) چونکہ گیلیٹس اور ایلکلائن ٹے نیٹس اسی طرح سے خون میں جذب ہوکر ایلبیومن کو منجمد نہیں کرسکتے یا کوئی مقامی قابض اثر پیدا نہیں کرسکتے اس لئے اس نظریہ کو قبول کرنا ناممکن ہے جیسا کہ بعض کہتے ہیں کہ گیلک ایسڈ بطور ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) کے تاثیر کرتا ہے لہذا ٹے نک ایسڈ کا ریموٹ ایسٹرنجنٹ اور ہیموسٹے ٹک اثر نہیں پڑتا ؞

اخراج۔ جسم سے اس کے اخراج کے متعلق بہت کچھ اختلاف رائے ہے۔ بقول بعض جس قدر یہ جذب ہوجاتا ہے وہ جسم میں متفرق ہوجاتا یعنی اپنی کیفیت بدل دیتا ہے کیونکہ بول یا کسی دیگر رطوبت فضلیہ میں ٹے نک ایسڈ نہیں پایا جاتا

گال اور ٹے نک ایسڈ کی فارماکالوجی (یعنی) مازو اور اسکے جوہر کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

ٹے نک ایسڈ یا وہ اشیاء جن میں کہ ٹے نک ایسڈ موجود ہوتا ہے البیومن (زلال)، جیلےٹین (ہلام۔ سریش)، اور میوکس (مخاط) کو منجمد کر دیتے ہیں لیکن گیلک ایسڈ کا یہ اثر نہیں ہوتا +

تندرست جلد پر تو ٹے نک ایسڈ کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ اس مقام کی میوکس اور ایلبیومی نس سیکری شنز (مخاطی اور زلالی رطوبات) کو منجمد کر دیتا ہے جس سے اس جگہ پر ایک غیر محلل جھلی یا غلاف سا بن جاتا ہے یعنی اگر کسی زخم سے رطوبت خارج ہوتی ہو تو اس کے اثر سے وہ منجمد ہو جاتی ہے اور آئندہ اس کی پیدائش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ٹے نک ایسڈ کی یہ تاثیر ٹشوز (منسوجات) میں جذب ہو کر بھی قائم رہتی ہے یعنی یہ منسوجات کی درمیانی رطوبات کو بھی منجمد کر دیتا ہے۔ اس لئے یہ ایک قوی لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے۔ یہ ہیموسٹیٹک یعنی جریان خون کو بھی بند کرتا ہے کچھ تو اس طرح سے کہ کلاٹ (منجمد شدہ خون) چھوٹی چھوٹی رگوں کے منہ میں شل پلگ (سدہ) کے پھنسکران کے منافذ کو مسدود کر دیتا ہے اور کچھ اس طرح سے کہ عروق کے گرد کی ساخت کی ایلبیومن منجمد ہو کر وہ ساخت سکڑ جاتی ہے۔ پس خون کا اخراج بند ہو جاتا ہے لیکن خود شرائین پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا یعنی شرائین اس کی تاثیر سے نہیں سکڑتیں لہذا یہ ایک لوکل ہیموسٹیٹک (حابس الدم مقامی) ہے۔ مقامی حسی اعصاب پر اس کا خفیف ڈی پریسنٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے اور یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اری ٹینٹ (محرش) بھی ہے۔

تاثیرات اندرونی

دہن۔ چونکہ دہن کی میوکس ممبرین کی رطوبت کو ٹے نک ایسڈ منجمد کر دیتا ہے اس لئے منہ اس سے خشک اور درشت ہو جاتا ہے حلق اور گلو میں بھی خشکی اور درشتی محسوس ہوتی

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ٹے نل بین (Tannalbin) یہ ٹے نک ایسڈ اور ایلبیومن کا ایک مرکب ہے ۔ ہلکے بھورے رنگ کا ایک سفوف جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بڑی انتڑیوں کے رطوبتی زخموں میں بطور قابض بزمتھ سب نائٹریٹ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین۔

(۲) ہون تھین (Honthin) یہ سبزی مائل بھورے رنگ کا بلا بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ۔ مقدار خوراک بچوں کے لئے ۵ گرین اور جوانوں کے لئے ۱۰ سے ۳۰ گرین ۔ تین سے پانچ مرتبہ روزانہ ۔ یہ دوا انفینٹائل ڈائریا (اسہال الطفال) میں نہایت مفید ہے۔

(۳) ٹینی جین (Tannigen) یہ ایک سفیدی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو انفینٹائل ڈائریا (اسہال الطفال) اور اینٹرائیٹس (سوزش امعاء) میں دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین ۔

(۴) ٹے نو فارم (Tannoform) یہ ٹے نک ایسڈ اور فارمک ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے ۔ یہ ایک زردی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ ایک نہایت عمدہ این ہائیڈروٹک (پسینہ کو خشک کرنے والی دوا) اینٹی سپٹک اور سکنے پاؤ منشف مجفف) ہے ۔ اس کو برومی ڈروسس (بدبودار پسینہ آنا) بیڈ سور (زخم بستری) سافٹ شینکر (زخم آتشک) اور ایگزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ امراض میں بطور ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور دھوڑا) استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر مرض انفینٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں دیتے ہیں ۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین ۔

(۵) ٹے نون (Tannone) یہ ٹے نین اور یورو ٹروپین کا ایک مرکب ہے ۔ یہ بھورے رنگ کا ایک بے ذائقہ اور غیر محلل سفوف ہے ۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا (اسہال محرقہ تپ) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین ۔

(۶) ٹے نوکول (Tannocol) یہ ٹے نین اور جیلے ٹین کا ایک مرکب ہے اس کو بھی بطور قابض امعاء استعمال کرتے ہیں ۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین ۔

اگر گرم کیا جائے تو ہموزن گلیسرین میں) کسی قدر آلوا ئل میں حل ہو جاتا ہے لیکن بنزول۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تقریباً حل نہیں ہوتا +

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایلکلیز (کھاری دوائیں) اینٹی منی (اثمد) لیڈ یعنی سیسہ اور سلور یعنی چاندی کے نمکیات - فیرک سالٹس (نمکیات آہن) نباتی ایلکلائیڈس (نباتی جوہر) جیسے ٹپن (سریش) اور مختلف ایملشنز (مستحلبات) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ر سے ۳۲ ر گرام) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) گلیسرائینم ایسڈائی ٹینی سائی { Glyerinum Acidi Tannici } گلیسرین حامض تینیک
(انگریزی) گلیسرین آف ٹے نِک ایسڈ { Glycerin of Tannic Acid } " " "

بنانے کی ترکیب - ٹے نِک ایسڈ ایک اونس۔ گلیسرین ۴ فلوئڈ اونس دونوں کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ ٹے نِک ایسڈ گلیسرین میں حل ہو جائے +

طاقت ۵ میں ۱ (بہ حجم) اور ۱/۲ ۶ میں ۱ (بہ وزن) +

(لاطانی) سپازے ٹوریا ایسڈائی ٹینی سائی { Suppositoria Acidi Tannici } شیاف حامض تے نیک
(انگریزی) ٹے نِک ایسڈ سپازی ٹریز { Tannic Acid Suppositories } " " "

بنانے کی ترکیب - ٹے نِک ایسڈ ۳۶ گرین - آئل آف تھی او بر وما حسب ضرورت آئل آف تھی او بروما کو پگھلا کر تھوڑے سے روغن میں ٹے نِک ایسڈ کو حل کر لیں پھر بقیہ روغن کو اس میں ملا کر ۱۵ گرین والے سانچے میں ڈھال کر ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں۔ **طاقت** - ہر ایک شیاف میں ۳ گرین +

(لاطانی) ٹروکسکس ایسڈائی ٹینی سائی { Trochiscus Acidi Tannici } قرص حامض عفصیک
(انگریزی) ٹے نِک ایسڈ لازنج (Tannic Acid Lozeng) " " "

بنانے کی ترکیب - ۱/۲ گرین ٹے نِک ایسڈ کو فروٹ بے سس کے ہمراہ ملا کر لازنج (قرص) بنالیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص تک +

(۲) گیلوفارمین (Galloformin) اس کی چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ سرد پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتیں۔ ڈوس اینٹی فنگک ٹینٹ فائدہ کے لئے یہ اندرونی اور بیرونی طور پر دیا جاتا ہے +

(۳) گیلوبرومول (Gallobromol) } بے رنگ قلمیں یا سفید قلمی سفوف جو
ڈائی بروموگیلک ایسڈ (DibromoGallic Acid) } ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں اور ایلکحال وایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ اس کو اندرونی طور پر ایلکلائن برومائیڈ کی بجائے دیتے ہیں اور بیرونی طور پر اس کے ایک یا دو فیصدی والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

ایسڈم ٹینکم (ACIDUM TANNICUM) حامض تینیک

کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام		طبی نام
ایسڈم ٹینکم	(Acidum Tannicum)	حامض تینیک
ٹینک ایسڈ	(Tannic Acid)	حمض تینک
ڈائی گیلک ایسڈ	(Digallic Acid)	تیزاب ٹینک
ٹینین	(Tannin)	تےنین

وجہ تسمیہ۔ ٹین (Tan) انگریزی زبان میں دباغت یا چمڑا کمانے کو کہتے ہیں چونکہ یہ چمڑہ تیار کرنے میں مستعمل ہے اس لئے اس کو ٹینک ایسڈ کے نام سے موسوم کیا +

بنانے کی ترکیب - مازو سفوف میں کیفیت اختمار پیدا کرکے اور ایتھر سے سیچوریٹ کئے ہوئے پانی کے ذریعے سے اس میں سے ٹینک ایسڈ علیحدہ کرلیتے ہیں +

صفات - ہلکے بھورے رنگ کا سفوف یا باریک چمکدار پرت۔ کیفیت تیزابی۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ نہایت کسیلا +

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۵ حصہ پانی میں ۱۰ حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۳ حصہ ایک حصہ ایبسولیوٹ ایلکحال میں ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں لیکن

(آفیشل Official)

ایسیڈم گے لیکم (ACIDUM GALLICUM) حمض العفص حامض عفصیک

کیمیاوی علامت $C_6H_2(OH)_3COOH, H_2O$

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم گے لیکم (Acidum Gallicum) {عربی / معربی} حمض العفص۔ حامض عفصیک

(انگریزی) گے لک ایسیڈ (Gallic Acid) تیزاب مازو۔ جوہر مازو

(کیمیاوی) ٹرائی ہائیڈروکسی بنزوئک ایسیڈ Trihydroxybenzoic Acid ماجوکاست

ویدک نام (سنسکرت) مائی پھل ست (ہندی) ماجوکاست

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ مازو مسفوف کو چار حصہ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسیڈ کے ہمراہ جوش دینے سے گیلک ایسیڈ کی قلمیں تہ نشین ہوجاتی ہیں - بعدہٗ انکو کوئلہ کے ذریعے سے صاف کرلیتے ہیں +

صفات - سفیدی مائل یا ہلکی بھوری سوزنی قلمیں - بوکچھ نہیں ذائقہ خفیف تیزابی +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۵ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۶ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - سپرٹ ایتھرس نائٹروسائی - فیرک سالٹس (نمکیات آہن) اور شیلک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال - اس کو ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) کہا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) گیلانول (گیلے نول) (Gallanol)
گیلک ایسیڈ اینی لائیڈ (Gallic Acid Anilidi)
} اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں اسکو بجائے کرئو سیو نیک ایسڈ کے استعمال کرتے ہیں

چھوٹے اُبھار ہوتے ہیں جن کے درمیان کی سطح صاف ہوتی ہے۔ رنگ باہر سے گہرا سبز نیلگوں یا گہرا زیتونی سبز۔ اندر سے زرد یا بھورا سفیدی مائل۔ درمیان سے کسی قدر کھوکھلا ہوتا ہے۔ بُو کچھ نہیں اور ذائقہ نہایت کسیلا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۶۰ سے ۷۰ فیصدی ٹے نِک ایسِڈ اور (۲) ۲ سے ۵ فیصدی گیلک ایسِڈ ہوتا ہے +

نوٹ۔ نیلگوں گہرے سبز یا سیاہ رنگ کے بے سوراخ مازو جن کو قبل ازاں کہ کیڑا سوراخ کرکے باہر نکل جائے جمع کر لیتے ہیں وہ اعلٰے قسم کے ہوتے ہیں اور سفید قسم کے سوراخدار مازو جن میں سے کیڑا سوراخ کرکے باہر نکل گیا ہوتا ہے ادنٰے قسم کے ہوتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں پہلی قسم کا بے سوراخ مازو دوائۃً استعمال کیا جاتا ہے +

رنگت کے لحاظ سے مازو چار قسم کا ہوتا ہے (۱) عفص الاسود یعنی مازو سیاہ (۲) عفص الازرق یعنی مازو نیلا (۳) عفص الاخضر یعنی مازو سبز اور عفص الابیض یعنی مازو سفید۔ اور مختلف مقامات پیدائش کے لحاظ سے بھی یہ چھ سات قسم کا ہوتا ہے +

نقیضات۔ مازو کے بھی وہی نقیضات ہیں جو کہ ٹے نِک ایسڈ کے ہیں جنہیں دیکھیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائینٹم گالی (Unguentum Gallæ) مرہم العفص

(انگریزی) گال آئنٹمنٹ (Gall Ointment) مرہم مازو

بنانے کی ترکیب۔ گال باریک سفوف ایک اونس۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ ۴ اونس دونوں کو باہم مخلوط کر لیں +

(لاطانی) انگوائینٹم گالی کم اوپیو { Unguentum Gallæ Cum Opio } مرہم العفص والافیون

(انگریزی) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ { Gall and opium Ointment } مرہم مازو و افیون

بنانے کی ترکیب۔ گال آئنٹمنٹ ۹۲۵ گرین۔ اوپیم (افیون) باریک سفوف ۷۵ گرین۔ دونوں کو باہم خوب مخلوط کر لیں +

(آفیشل Official)

گالا (GALLA) عُفْص

(الفصیلۃ الاُسنتیّۃ N. O. Cupuliferæ)

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام
(لاطانی) گالا (Galla) (عربی) اَلعُفص عُفْص عفص البلوط (سنسکرت) مائی - مائیکا
(انگریزی) گالز (Galls) (فارسی) مازو (اُردو) مازو - ماجو (ہندی) ماجوپھل - مافل

وجہ تسمیہ - گال لاطینی زبان میں جرب (خارش) کو کہتے ہیں چونکہ اس کے بعض نشانات مثل جرب کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا اور عربی میں عفص کے معنی ہیں زمخت یا کسیلا چونکہ اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا +

مقام پیدائش ایشیائے کوچک - سیریا (شام) ٹرکی (ممالکت عثمانیہ) +

تصاویر مازو

سوراخ

نوٹ - انگلستان میں یہ ایران - یونان اور ٹرکی سے جاتا ہے +

تاریخ - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نیز عربوں و ایرانیوں کو اس دوا کا علم تھا۔ پُرانے ہندی اطباء بھی اس سے واقف تھے +

ماہیت - کرکس ان فیک ٹوریا (Quercus Infectoria) یعنی درخت بلوط العفص کی شاخوں میں ایک کیڑے سائی نپس گالی ٹنکٹوری ای (Cynips Gallae Tinctoria) نامی کے سوراخ کرنے اور ان سوراخوں میں اپنے انڈے رکھنے سے ان مقامات پر ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کو ماجوپھل کہتے ہیں +

صفات - سخت - وزنی اور تقریباً گول ½ سے ¾ انچ قطر میں - سطح پر چھوٹے

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(لاطانی) ایمپلاسٹرم گال بینائی (Empiastrum Calbani) لصقۂ جاؤشیر
(انگریزی) گال بینم پلاسٹر (Galbanum Plaster) مشمع گاؤشیر

بنانے کی ترکیب۔ گال بے نم ایک حصہ۔ ایمونائکم (اُشق) ایک حصہ۔ دونوں کو پگھلا کر چھان لیں پھر اس میں ایک حصہ زرد موم ملائیں اور ۸ حصہ لیڈ پلاسٹر پگھلا کر ملالیں ؛

(لاطانی) انگوائینٹم گال بے نائی کمپازیٹم {Unguentum Galbani Compositum} مرہم جاؤشیر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ گال بینم آئنٹ منٹ {Compound Galbanum Ointment} مرکب مرہم گاؤشیر

بنانے کی ترکیب۔ گال بے نم پلاسٹر ۴ اونس۔ لیڈ پلاسٹر ۴ اونس۔ سفید موم ۴ اونس ایکسٹریکٹ آف اوپیم ایک ڈرام۔ روغن زیتون ۲۰ فلوئڈ اونس۔ کل اجزاء کو پگھلا کر باہم مخلوط کریں ؛

تاثیر و استعمال

گال بے نم (جاؤشیر) اپنے افعال و خواص میں ایسا فیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) سے مشابہ ہے لیکن اس کی نسبت یہ خفیف الاثر ہوتی ہے۔ گال بے نم پلاسٹر کو پرانے متورم جوڑوں پر تحلیل ورم کے لئے لگایا کرتے ہیں اور اس کی گولیاں بدہضمی اور نفخ کے لئے ہسٹیریا (بائوگولہ) اور ڈس منوریا (احتباس طمث) میں مفید ہوتی ہیں ہوائی نالیوں کے امراض میں یہ عمدہ محرک اور دافع بلغم اثر کرتی ہے۔ اس کو اکثر ایمونائکم (اُشق) اور ایسا فیٹیڈا (حلتیت) کے ہمراہ دیا کرتے ہیں لیکن آج کل اس کا استعمال کم ہوتا جاتا ہے ؛

مجربات

(۱) پی لیولا گال بے نائی کمپازیٹا گرین ۴
اولیوریزن زنجبیرس . . گرین ½
پیپ سینی . . . . . گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ بداہائی جسپیپن (بدہضمی) اور فلے ٹولیس (نفخ) میں مفید ہے

(۲) فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا . . . گرین ۲
پی لیولا گال بینائی کمپازیٹس گرین ۳
دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ مرض انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے ؛

ذائقہ تلخ اور خراب ۔ سردی میں یہ دانے سخت ہوتے ہیں لیکن گرمی میں ملائم ہو جاتے ہیں ؎
شناخت ۔ ایمونائکم (اُشق) ایسافٹیڈا (حلتیت ۔ ہینگ) اور بینزوئن (لوبان) کسی قدر اس سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اُنکی مختلف بُو سے ہر ایک کی شناخت ہوسکتی ہے ؎
صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) والے ٹائل آئل جو ٹرپن ٹائن سے کیمیاوی مشابہت رکھتا ہے ۶ سے ۹ فیصدی (۲) ایک سلفیوُرس رَیزن (رال) جو ۶۰ سے ۶۷ فیصدی ہوتی ہے (۳) ایک گم یعنی گوند ۱۹ سے ۲۲ فیصدی اور (۴) ایک جوہر ایم بیلی فیرون یہ چار اجزا ہوتے ہیں ؎
ہدایات دواسازی ۔ اس کو قبل از استعمال ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لینا چاہئیے ؎
افعال ۔ اَینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (مُنفّث ۔ مخرج بلغم) ؎
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) ؎

(آفیشل مرکّب (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پی لیوُلا گال بے نائی کپازیٹا	Pilula Galbani Composita	حبِ جاؤشیر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف گال بے نم	Compound Pill Of Galbanum	حبِ گاؤشیر مرکب
(؍) کمپونڈ پل آف ایسا فٹیڈا	Compound Pill Of Asafetida	حبِ حلتیت مرکب

نوٹ ۔ چونکہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء میں پی لیوُلا ایسافٹیڈا کپازیٹا کا بعینہ یہی نسخہ ہے اس لئے ان کو اس نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے ؎
بنانے کی ترکیب ۔ گال بینم (جاؤشیر) ۲ حصّہ ۔ ایسافٹیڈا (ہینگ) ۲ حصّہ ۔ مرہ (مُر) ۲ حصّہ ۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک حصّہ یا حسب ضرورت ۔ سب کو واٹر باتھ پر باہم مخلوط کرلیں ؎
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ؎

(آفیشل Official)

گال بے نم (GALBANUM) جاؤشیر

(N. O. Umbelliferæ. الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام (عوزہ)
(لاطانی) گال بے نم	Galbanum	(عربی) جاؤشیر۔ قناوشق (سنسکرت) گوڈگھد
(انگریزی) گیل بے نم	Galbanum	(فارسی) گاؤشیر (ہندی) گئودودھ

وجہ تسمیہ۔ اس کے یونانی ولاطانی وانگریزی نام مشتق ہیں اس کے عبرانی نام کھلب ناہ (Khalb Nah) سے جس کے معنی ہیں سفید دودھ چونکہ اس کو پانی میں حل کرنے سے یہ مثل دودھ کے سفید ہوجاتا ہے اس لئے گاؤشیر (جس کا معرب جاؤشیر ہے) کے بھی یہی معنے ہیں یعنی شیر گاؤ یا گائے کا دودھ پس اسکے سنسکرت وہندی نام بھی انہیں معنوں کے تجویز کردئے گئے ہیں +

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی وحکیم ثاؤسطس نے کھال بانس کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن ہندی اطباء نے اس کا ذکر نہیں کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس دوا سے ناواقف تھے +

مقام پیدائش۔ ایران۔ ترکستان اور لیوانٹ +

ماہیت۔ یہ درخت فے ریُولا گیل بینی فلیُوآ (Ferula Galbaniflua) اوراسی قسم کے دیگر درختوں کا گم ریزن یعنی رالدار گوند ہے +

نوٹ۔ جن مولفین نے اس کو بارزد یا بہروزہ سمجھا ہے انہوں نے سخت اشتباہ کیا ہے +

صفات طبیعی۔ مٹر کے برابر چھوٹے چھوٹے گول اشکی دانے یا ان کے ملنے سے بے قاعدہ ڈلیاں بن جاتی ہیں۔ رنگ سبزی مائل زرد یا بھورا نارنجی نیم شفاف۔ بیرونی سطح اکثر میلی اور کھردری ہوتی ہے لیکن اندر سے سفید زردی مائل ڈلیوں کے ساتھ اکثر درخت کی جڑ کے ٹکڑے بھی ملے رہتے ہیں۔ بو خاص قسم کی خوشگوار

صفات کیمیاوی - ایک والے ٹائل آئل (ناٹ آفیشل) جوکہ روغن انیسون کے مشابہ ہوتا ہے ؂
یہ پڑتی ہے پلوس گلیسرھائزی کپازیٹس ہیں ؂

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
آیکوا فینی کیولائی	(Aqua Foeniculi)	عرق بادیان
فینل واٹر	(Fennel Water)	سونف کا عرق

بنانے کی ترکیب - فینل (سونف) ایک پونڈ - پانی ۲ گیلن - سونف کو کچل کر پانی میں بھگوئیں اور ایک گیلن عرق کشید کرلیں ؂

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ؂

(ناٹ آفیشل مرکبات *Not Official Preparations*)

اولیم فینی کیولائی (Oleum Foeniculi) روغن بادیان - یہ ایک بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے - یہ سونف میں سے کشید کیا جاتا ہے اور ۴ سے ۶ فیصدی تک حاصل ہوتا ہے - اس روغن کا جزو اعظم اینی تھول (کافور انیسون) ہوتا ہے لیکن اس میں کیٹون اور فینی کون بھی پایا جاتا ہے - یہ فینی کون جس کو کافور بادیان کہا جاتا ہے اپنی ترکیب میں کافور سے مشابہ ہوتا ہے ؂

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰٫۳ سے ۰٫۹ کیوبک سینٹی میٹر) ؂

تاثیر و استعمال

فینل فروٹ (سونف) مثل انیسی (انیسون) کے آیرومے ٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہے - اسی لئے اس کو بھی بچوں کے تشنجی امراض و ریاحی دردوں میں دیتے ہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ مرزعہ (دودھ پلانے والی) میں دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرنے کی بھی اس میں خاصیت ہے ؂

(آفیشل Official)

فینی کیبولائی فرکٹس FOENICULI FRUCTUS رازیانج

(N.O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) فینی کیبولائی فرکٹس	Foeniculi Fructus	(عربی) رازیانج	شترشاہ (سنسکرت) مدھوریکا
(انگریزی) فینل فروٹ	Fennel Fruit	(فارسی) رازیانہ۔ بادیان	(ہندی) شت پُشپا
(تصویر دانہائے سونف)		(اردو) سونف	(ہندی) سونف

تاریخ۔ بقراط۔ دیسقوریدوس اور ثافرسطس وغیرہ اطباے یونان نے نیز اطباے اسلام و اطباے ہند نے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

مقام پیدائش۔ وسطی اور جنوبی یورپ۔ مالٹا۔ جاپان۔ ہندوستان +

درخت کا نام۔ سونف کے درخت کا اصطلاحی نام فی نی کیوُلم کے پی لے سیم (Foeniculum Capillaceum) یعنی نباتِ رازیانہ ہے۔ اس کے خشک ثمر جنہیں سونف کہتے ہیں دوا میں کام آتے ہیں +

صفات نباتی۔ ⅕ سے ⅖ انچ طول ⅒ انچ قطر کے لمبے لمبے بیضادی کم و بیش خمیدہ ثمر جن کا رنگ بھورا سبزی مائل یا بھورا خفیف زردی مائل ہوتا ہے۔ ہر ایک ثمر دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے اور ہر ایک حصہ پر ۵ خطوط یا رگیں ہوتی ہیں۔ بالائی جانب چھوٹی سی ٹوپی ہوتی ہے جس میں دو ریشے ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں +

شناخت۔ کیروے (کراویہ) اینی سی (انیسون) اور کونائم (قونیون) اس کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن سونف کا دانہ سب سے بڑا ہوتا ہے +

نوٹ۔ یورپی یا ولایتی سونف چونکہ ہندوستانی سونف کی نسبت بڑی ہوتی ہے اس لئے اس کو بڑی سونف بھی کہتے ہیں +

اور کہتے ہیں کہ اس سے حیات یا کیچوے بھی خارج ہوجاتے ہیں۔ لیکن اسکی زیادہ مقدار سے معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قیئیں آنے لگ جاتی ہیں اور ضعف محسوس ہوتا ہے اور بعض اوقات کوما (توما) اور آپٹک ایٹروفی (زوال عصبہ مجفضہ) کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے ⁂

ہدایات نسخہ نویسی - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن کو تازہ دودھ میں ملا کر یا میوسلیج آف اکیشیا کے ساتھ ملا کر اس کا ایملشن بنا کر اور کلورو فارم واٹر سے معطر کرکے دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس کے پینے کے بعد مریض کو لیٹے رہنا چاہئے کیونکہ اس سے قے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعد کی مسہل دوا ذرا قوی ہونی چاہئے (کیسٹر آئل نہ ہو) ایسی کہ جس سے کیڑے کا سر کمزور ہوجائے اور انتڑی میں جہاں پر وہ چپٹا ہوتا ہے وہاں سے علیحدہ ہوجائے۔ جب دست میں کیڑا خارج ہوجائے تو اسے دھلا کر اس کے سر کو بغور تلاش کرنا چاہئے اگر سر کرم بھی خارج ہوگیا ہو تو بہتر ورنہ دو تین روز کے وقفہ سے پھر ایسی ایک خوراک دوا دیں اور اگر دو تین روز سے زیادہ وقفہ ہوجائے تو پھر سر کرم بڑھ کر مضبوط ہوجاتا ہے اور دوسری مرتبہ دوا دینے سے بھی وہ خارج نہیں ہوتا ⁂

اگر اس کے ساتھ قدرے آئل آف ٹرپن ٹائن ملا دیا جائے تو اس کی تاثیر قوی تر ہوجاتی ہے۔ انڈے کی زردی کے ساتھ بھی لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے ⁂

مجربات

ایکسٹریکٹم فیلی سس لیکوئڈم ..... ڈرام ۱ ½

میوسلیج اکیشی ای .... ڈرام ۱ ½

ایکوا ستے سوائی تا اونس ۱ ½

ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت پلا دیں اور صبح کو جلاب دیں ⁂

اور (۵) چند ریزنس یعنی رالیں یہ اجزاء ہوتے ہیں ؛

افعال۔ ٹی نیا فیوج (دافع ویدان۔ قاتل حب القرع) ؛

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۰۰ اگرین بشکل سفوف دیں ؛

(آفیشل مرکب (Official Preparation

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم فیلی سس لیکوئڈم	Extractum Filicis Liquidum	خلاصۂ سرخس سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن	Liquid Extrect of Male Fern	رب سرخس سیال

بنانے کی ترکیب میل فرن کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو ایتھر سے پرکولیٹ کرتے ہیں اور پھر ایتھر کو بذریعۂ حرارت اڑا دیتے ہیں باقی سبز رنگ کا ایک شربتی سیال رہ جاتا ہے جس کی بو نامرغوب اور ذائقہ متلی ہوتا ہے ؛

مقدار خوراک ۵۴ سے ۹۰ منم = (۲ء۷ سے ۴ء۵ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

تاثیر و استعمال

میل فرن (سرخس) ٹی نیا سولیم یا ٹیپ ورم (حب القرع۔کدو دانہ) کے لئے ایک نہایت معتبر اور عمدہ اینتھل من ٹاک (قاتل ویدان) دوا ہے یعنی کدو دانہ کے مارنے کے لئے یہ بہترین کرم کش دوا ہے لیکن بسبب مقامی مخرش ہونے کے اس سے جی متلاتا اور کبھی قے آجاتی ہے۔ اس کو ایک سے دو ڈرام کی مقدار میں خلوے معدہ میں دینا چاہئے چنانچہ پہلے مریض کو تھوڑا سا کیسٹر آئل دیکر اس کی امعاء کو صاف کرلیں اور دن بھر اسے بھوکا رکھیں پھر رات کے وقت اسے دوا دیں تاکہ وہ اپنا اثر بخوبی کرسکے اور اگلی صبح کو اسے پھر ذرا قوی جلاب دیں تاکہ کل کرم مع سر کے خارج ہوجائے۔ اگر اس دوا کو بجائے ایک ہی بار پلا دینے کے اس کے تین حصے کرکے نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں تو اس کی تاثیر قوی ہوتی ہے ؛

میل فرن درحقیقت ایک نہایت مجرب کرم کش دوا ہے اور اگر اس کو پوری مقدار میں باقاعدہ استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے کدو دانہ کو یہ ہلاک کر دیتی ہے۔

درخت کا نام و حصص مستعملہ۔ اس کے درخت کا نام "ایس پیڈی ام فیلکس ماس" (Aspidium Filix Mass) ہے۔ اس کی گرہ دار جڑ کو موسم خزاں میں کاٹ کر جمع کر لیتے ہیں اور اس کے اوپر کے پتوں اور بوسیدہ حصّہ کو علیحدہ کر دیتے ہیں ۞

نوٹ۔ دوائے استعمال کرنے کے لئے یہ جڑ ایک سال سے زیادہ پُرانی نہیں ہونی چاہئے ۞

مقام پیدائش۔ برطانیہ (یورپ) شمالی امریکہ۔ شمالی ایشیا۔ کوہ ہمالہ (ہندوستان)

تاریخ۔ حکمائے یونان مثل دیسقوریدوس و جالینوس و انطیلوس نے اور اطبائے عرب نے

تصویر۔ فیلکس ماس (سرخس مذکر)

اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ وہ اس کو قتل و اخراج حب القرع (کدو دانہ) کے لئے استعمال کرتے تھے۔ جالینوس نے اس کو مسقط جنین و مانع حمل وغیرہ بھی لکھا ہے ۞

صفات نباتی۔ ۳ سے ۶ انچ یا زیادہ لانبی گانٹھیں جن کا قطر ۲/۱ سے ایک انچ تک ہوتا ہے۔ یہ گانٹھیں چاروں طرف سے چھوٹی چھوٹی نوکدار موٹی سیاہ رنگ کے پتّوں کے ڈنٹھلوں سے پوشیدہ ہوتی ہیں اور وہ ڈنٹھل آپس میں ایسے گتھے ہوئے ہوتے ہیں کہ اس گرہ دار جڑ کی سطح مثل پشت ماہی کے معلوم ہوتی ہے۔ رنگ باہر سے بھورا۔ اندر سے سفید زردی مائل۔ بو ہلکی ناگوار۔ ذائقہ پہلے شیریں اور ترش لیکن بعد کو تلخ اور مغثی (جی متلانے والا) ۞

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فیلی سِک ایسِڈ (جوہر سرخس یا تیزاب سرخس) اس کا جزو موثر جو کہ سفید رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے (۲) ایسپائیڈین (سرخسین) ۳ فیصدی۔ یہ ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے (۳) ایک نکسڈ آئل (۴) ایک اُڑنے والا آئل

استعمال کی جاتی ہے وہ سمرنا سے آتی ہے +

اقسام - رنگت کے لحاظ سے انجیر تین قسم کی ہوتی ہے (۱) زرد (۲) سفید (۳) سیاہ چنانچہ سمرنا کی انجیر جو دواءً مستعمل ہے وہ زرد رنگ کی ہوتی ہے +

تاریخ - مغرب کی مائی تھالوجی (علم الخرافات - وہم پرستی) میں درخت انجیر کا وہی مرتبہ ہے جو کہ بڑ اور پیپل کا ہندوؤں کی مائی تھالوجی میں - تورات میں اس کا بار بار ذکر آیا ہے اور قرآن شریف کے آخری جزو میں بھی اس کے نام کی ایک سورت یعنی سورۃ التین موجود ہے - بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے - ہندوستان میں پہلے اس درخت کو مسلمانوں نے لگایا تھا +

صفات انجیر - یہ ثمر ملائم ہوتا ہے جس کے اندر بہت سے خلئے اور بیج ہوتے ہیں - دبنے سے پھل چپٹے اور شکل میں بے قاعدہ ہوجاتے ہیں - رنگ بھورا زردی مائل - ذائقہ شیریں +

صفات کیمیاوی - (۱) ۶۲ فیصدی شکر اور (۲) لعابی مادے یا گوند +

افعال - لیکسے ٹو (ملین) یہ کن فیکشیو سینا میں پڑتی ہے +

تاثیر و استعمال

انجیر ایک لذیذ اور مغذی میوہ ہے اور ہلکا لیکسے ٹو (ملین) ہے معمولی قبض میں چند دانہ انجیر نہار منہ کھانے سے قبض رفع ہوجاتی ہے - لیکن اس کے بیج انتڑیوں میں ذرا خراش کر کے قدرے مروڑ پیدا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

فی لکس ماس (FILIX MASS) السرخس المذکر

(الفصیلۃ الرخسیہ N. O. Filices)

ڈاکٹری نام	علمی نام
(لاطانی) فیلکس ماس (Filix Mas)	(عربی) السرخس المذکر
(انگریزی) میل فرن (Male Fern)	(فارسی) سرخس مذکر - چماٹر

(۲۳) لائیکوارفیرائی پرکلورائیڈائی منم ۵
لائیکوارفیرائی ڈایالیسٹائی منم ۱۰
گلیسرینی ...... منم ۲۰
انفیوزم کواشی ای تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے
ایسے مریضوں میں کہ جن کو تنہا پرکلورائیڈ ہضم نہ ہو یہ نسخہ مفید ہے

(۲۴) ٹنکچورافیرائی پرکلورائیڈائی منم ۲۰
میگنےسیائی سلفیٹس گرین ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوامینتھی پپ تا اونس ۱
ویسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
اری سیپلس (حمرۃ۔ سرخبادہ) میں مفید ہے ÷

(۲۵) ٹنکچورافیرائی پرکلورائیڈائی منم ۸
ٹنکچوراسٹروفنتھائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوامینتھی پپ تا اونس ۱
ویسی ایک ایک خوراک دو شبانہ روز میں چار بار دیں ٹیکی کارڈیا
پیلپی ٹیشن (اختلاج قلب جو خرابی فعل قلب سے ہو) میں مفید ہے

(۲۶) فیرائی سلفیٹس ...... گرین ۲
پی لیولا ایلوز ایٹ مرہ گرین ۲
اولیم روئی ..... منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں
ایمینوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں مفید ہے ÷

(۲۷) لائیکوارفیرائی پرنائٹریٹس منم ۱۰
لائیکوارسٹرکنینی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں مفید ہے

(۲۸) فیرائی فاسفےٹس .... گرین ۲
کونینی فاسفےٹس گرین ۱
سٹرکنینی فاسفےٹس گرین $\frac{1}{30}$
ایسڈائی آرسینی اوسائی گرین $\frac{1}{30}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار
بعد از غذا دیں۔ یہ آلٹرےٹو ادر ٹانک (معدل اور مقوی) ہے

(۲۹) فیرائی سلفاس ایکسی کےٹس گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز گرین ۱
پلوس سیپونس گرین ۲
اولیم این تھےمےڈس منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں
تین بار دیں۔ ایمینوریا (بندش حیض) میں مفید ہے

(۳۰) فیرائی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
زنسائی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
کونی نی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار
دیں کلوروسس وہسٹیریا (مرض اخضر یا اختناق الرحم) میں مفید ہے

(۱۳) فیرائی ایٹ کونی نی سٹریٹس گرین ۵
ٹنکچرا ریبائی کیپازیٹس ڈرام ½
سیروپس زنجبیرس ڈرام ½
انفیوزم جنشیان کیپازیٹس تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے

(۱۴) فیرائی گلیسروفاسفاس گرین ۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۱
انفیوزم کیلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں نروس ٹانک (مقوی اعصاب) ہے

(۱۵) فیرائی اٹیمو فاسفاٹیس گرین ۳
ایکسٹریکٹم نکس وومیکی گرین ½
ایکسٹریکٹم کاواکا گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے +

(۱۶) ایسڈائی آرسینی اوسائی گرین $\frac{1}{30}$
پل لیولا فیرائی آئیوڈائڈائی گرین ۴
ان کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ٹانک اور آلٹرے ٹو (مقوی اور معدل) ہے +

(۱۷) فیرائی ایک ٹے ٹس گرین ۵
ایسڈائی فاسفوریسائی ڈائلیوٹائی منم ۸
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۱
انفیوزم کواشی ای تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں مرض کلوروسیس میں جبکہ ساتھ ہی معدہ بھی کمزور ہو یہ مفید دوا ہے +

(۱۸) لائیکوار فیرائی پیپ ٹونے ٹائی ڈرام ۱
ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) قدرے دودھ میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں۔ بچوں کی کمزوری میں مفید ہے

(۱۹) فیرائی پیپ ٹونے ٹائی .. گرین ۳
پینکری اے ٹین .... گرین ۱
سٹرکنینی ...... گرین $\frac{1}{30}$
ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ ایسی کمزوری میں جس کے ساتھ ہاضمہ بھی کمزور ہو یہ گولیاں مفید ہیں +

(۲۰) ٹنکچرا فیرائی پرکلورائیڈائی ڈرام ۴
گلیسرینی ...... ڈرام ۴
دونوں کو ملائیں اور اس میں سے بذریعہ تھروٹ برش (یا روئی کی پھریری) گلے میں لگائیں۔ ری لیکسڈ تھروٹ (سترخی سوزش حلق) میں مفید ہے +

(۲۱) ٹنکچرا فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۸
گلیسرینی ڈرام ½
انفیوزم کیلمبی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں اٹیسٹرنجنٹ ٹانک یعنی قابض مقوی ہے +

(۲۲) سیرپس فیرائی کونی نائیٹ سٹرکنینی فاسفےٹس ڈرام ½
گلیسرینی .... ڈرام ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے اس سے قبض نہیں ہوتی +

(۳) لائیکور فیرائی البیومی نیٹس ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک چمچ دودھ میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں چھوٹے بچوں کی کمزوری میں مفید ہے

(۴) فیرائی برومائڈائی ... گرین ۲
کونی نی برومائڈائی گرین $\frac{1}{2}$
سٹرکینینی سلفیٹس گرین $\frac{1}{32}$
ان سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی بعد از غذا دن میں دو بار دیں۔ یہ گولیاں ٹانک یعنی مقوی ہیں

(۵) سیرپس فیرائی برومائڈائی کم کونینی ایٹ سٹرکنینی ڈرام $\frac{1}{2}$
قدرے پانی میں ملا کر پلائیں۔ ٹانک (مقوی) ہے

(۶) مسچورا فیرائی کمپازیٹا اونس ۱
ایک ہفتہ تک ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیتے رہیں اور ہر دوسری شب کو ایک پانچ گرین کی پل ایلوز اینڈ مر دیا کریں۔ ایسے نوزیا (احتباس الطمث. بندش حیض) میں مفید ہے

(۷) فیرائی کاربونیٹس سیکے ریٹس گرین ۱۰
پلوس کیلمبی ..... گرین ۲
پیپنکری اے ٹین ... گرین ۱
ان کو ایک کیچٹ میں ڈال کر۔ ایسا ایک ایک کیچٹ دن میں تین بار دیں۔ انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے

(۸) مسچورا فیرائی کمپازیٹا ڈرام ۴
ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا وقت ضرورت دن میں دو بار دیں
ایسے نوزیا (احتباس الطمث. بندش حیض) میں مفید ہے

(۹) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۸
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس ڈرام $\frac{1}{2}$
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
یہ مائیلڈ ٹانک (ہلکا مقوی) ہے

(۱۰) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۵
ایمونیائی کاربوناس ... گرین ۲
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا منم ۳۰
سیروپس زنجبیرس ..... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ایسی کمزوری میں کہ جس کے ساتھ نفخ بھی رہتا ہو مفید ہے

(۱۱) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۸
ٹنکچورا کونی نی ...... منم ۳۰
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ۱
انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٹانک (مقوی) ہے

(۱۲) فیرائی ایٹ کونی نی سٹریٹس گرین ۵
سیروپس مورائی ... ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوزم آرنشیائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٹانک (مقوی) ہے

ملا دیا جائے تو اس کی رنگت صاف ہوجاتی ہے اور اس کیمیاوی تغیر سے آہن کی تاثیر میں کچھ فرق نہیں آتا (۱۲) مرض انیمیا (فقر الدم۔ نقص الدم۔ کمزوری خون) میں بلاڈس پل (حب آہن) اورگریے نقص کمسچر نہایت عمدہ مرکبات ہیں کیونکہ ان میں ایلکلائن کاربونیٹس ہوتے ہیں جو کہ خون کے سرخ دانے بنانے میں بھی معاونت کرتے ہیں۔ (۱۳) سیروپس فیرائی فاسفیٹس اور سیروپس فیرائی آئیوڈائڈائی کو تنہا پانی میں ملا کر دینا چاہئے (۱۴) سلفیٹ آف آئرن کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۲۰۶ جلد اول) پس اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر امعاء پر ہو تو اس کی گولی پر کیرے ٹین کا غلاف چڑھا کر دینی چاہئے (۱۵) تاکہ دانت سیاہ نہ ہوجائیں آئرن کمسچر کو شیشہ کی نلکی یا پَر کی نلکی کے ذریعے چوسنا یا پی لینا چاہئے (۱۶) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس کو بشکل جرعہ جوشدار دینا بہتر ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ اس کو ایسڈ کمسچر میں ملانا چاہئے اور پھر اس میں ایلکلائن کمسچر ملا کر جوش کی حالت میں پلائیں۔ اس کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری بھی کیا کرتے ہیں (۱۷)۔ بچوں اور نازک مزاج عورتوں کے لئے پیرشس کیمیکل فوڈ ایک نہایت عمدہ مرکب ہے (۱۸) فیرائی ایٹ کوئنی سٹراس کو ایلکلیز اور ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے کونین تہ نشین ہوکر کمسچر خراب ہوجاتا ہے ❊

آہن اور اس کے ترکیبات کے مجربات

(۱)			(۲)		
ٹنکچورا فیرائی ایسی ٹے ٹس	منم	۸	لائیکوار فیرائی ایلبیومی نیٹس	ڈرام	۱
ایسڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم	منم	۱۰	وائنم فیرائی	ڈرام	۱
ٹنکچورا کیلمبی	منم	۳۰	انفیوزم کیلمبی تا	اونس	½
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵	ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ نازک مزاج اشخاص کی سوء ہضم کی کمزوری میں مفید ہے ❊		
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا	اونس	۱			
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں یہ ٹانک (ہلکا مقوی) ہے۔ کمزوری میں مفید ہے					

ہدایات نسخہ نویسی

نئے ڈاکٹر یا طبیب کو شروع میں یہ دقت محسوس ہوتی ہے کہ وہ اپنے مریض کے لئے آئرن کا کونسا مرکب تجویز کرے؟ پس اس کو چاہیئے کہ وہ (۱) آئرن کے قابض مرکبات کو غیر قابض مرکبات سے تمیز کرے اور اس بات کو یاد رکھے کہ (۲) ایسے مرکبات آہن صرف چند ہی ہیں (مثلاً آیوڈائیڈ آف آئرن۔ آرسی نیٹ آف آئرن۔ فاسفیٹ آف آئرن اور آئرن سٹریٹ ود ھ کونین) جن کی تاثیر کلاً یا جزءً دیگر اجزائے مشتملہ پر منحصر ہوتی ہے (۳) آئرن (آہن) کے آرگینک نمکیات قابض نہیں ہوتے (۴) ان آرگینک نمکیات میں سے فیرک سالٹس کی بنسبت فیرس سالٹس کم قابض ہوتے ہیں۔ (۵) ان نمکیات کو بشکل سفوف یا گولی یا مکسچر دے سکتے ہیں یا بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کر سکتے ہیں (۶) پرکلورائیڈ آف آئرن مختلف طریقوں مثلاً بطور غرغرہ۔ طلا۔ سپرے (رشاش) ڈریسنگ (جیسے روئی یا لنٹ کو اس کے ۱۵ فیصدی والے سولیوشن میں تر کر کے استعمال کرتے ہیں) مقعد۔ رحم یا مجری بول کی پچکاریوں میں یا مکسچروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ (۷) اگر اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو اس میں گلیسرین یا لیمن جوس کے ملانے سے اس کے زمخت یا کسیلے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ (۸) آئرن کے مرکبات کے ساتھ بطور بدرقہ انفیوژن آف کواشیا (خسانده خشب المر) انفیوژن آف کلمبا (خسانده رعی الحمام) یا انفیوژن آف چریتا (خسانده چرائتہ) استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ ان میں ٹے نین نہیں ہوتی (۹) نمکیات آہن کی قابضہ تاثیر کو رفع کرنے کے لئے اس کے ساتھ کوئی مسہلہ دوا ملا دینی چاہیئے چنانچہ (۱۰) اگر اس کو بشکل مکسچر دینا ہو تو اس میں میگ نیسیم سلفیٹ ملا دیں اور (۱۱) اگر بشکل حب دینا ہو تو ایلوز (ایلوہ) یا رھیوبرب (ریوند) ملا دینی چاہیئے (۱۲) نمکیات آہن کو جب سنکونا یا ڈیجی ٹےلس کے ساتھ مکسچر میں ملایا جاتا ہے تو مکسچر کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے پس ایسے مکسچر میں اگر چند قطرات ڈائلیوٹیڈ فاسفورک ایسڈ کے یا ذرا سا سٹرک ایسڈ

نظام عصبی - نظام عصبی پر آئرن کا مستقیماً تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن چونکہ اس کے استعمال سے تمام اعضائے جسم کے تغذیہ و افعال میں بہتری ہوتی ہے اس لئے ضمناً نظام عصبی کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے - مرض کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤ گولہ) نیورس تھنی نیا (عصبی ضعف) اور کئی ایک عصبی امراض و عوارضات کو جو عموماً زمانہ یاس (وہ زمانہ جبکہ عورت کو حیض کا آنا موقوف ہو جاتا ہے - ۴۵ سے ۶۳ سال کی عمر) میں پیدا ہوتے ہیں آئرن کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ایسے مریضوں میں ایسٹنس سیرپ یا ایسٹنس پلز یا سیروپس ہائپو فاسفائیٹس کمپازیٹس یا سیرپ فیرائی ہائپو فاسفائیٹس یا سیروپس فیرائی برومائیڈائی کم کونینا کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

انتباہ - آئرن (آہن) کے دوران استعمال میں مندرجہ ذیل نکات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے

(۱) آئرن بعض اوقات معدہ میں خراش پیدا کرتا ہے نہ صرف مریضوں میں بلکہ تندرست اشخاص میں بھی ٭

(۲) ایسے مریض کو جس کی زبان میلی ہو (جو قبض اور بدہضمی کی ایک علامت ہے) کبھی آئرن (آہن) مت دو بلکہ پہلے اس کے ہاضمہ کو ٹھیک کرو اور پھر فولاد دو ٭

(۳) شروع میں ہمیشہ فولاد کے ہلکے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں اور ان کو بعد از غذا دینا چاہئے

(۴) پلتھورک یعنی دموی مزاج کے اشخاص میں نیز ان لوگوں میں جو کہ مرض اپوپلیکسی (سکتہ) کے لئے مستعد ہوں فولاد کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے ٭

(۵) اگر عرصہ تک آئرن کا استعمال کرنا ہو تو وقتاً فوقتاً اس کے مرکبات کو بدل بدل کر دینا چاہئے یا وقفہ دیکر استعمال کرانا چاہئے یعنی چند روز کے استعمال کے بعد دو چار روز کا وقفہ کر دینا چاہئے ٭

(۶) اگر آئرن (فولاد) کے استعمال سے قبض ہو جائے تو اس کے ساتھ مسہل ادویہ ملا کر دیں ٭

(۷) اگر آئرن کے استعمال سے درد سر ہونے لگے یا ہاضمہ خراب ہو جائے تو اس کے استعمال کو فوراً بند کر دیں ٭

(۸) مریض بخار کو کبھی آئرن (آہن) نہیں دینا چاہئے ٭

لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس یا پوٹے سیم ایسی ٹیٹ یا ہر دو کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے اور بعض اس مرض میں ٹنکچر سٹیل کا استعمال کرتے ہیں +

اَیمے نوریا (اِنجباس الطمث۔ احتباس الطمث۔ حیض کا بند ہوجانا) جو کہ انیمیا کے سبب ہو وہ آئرن کے استعمال سے خصوصاً جبکہ اسے پٹاسیم کاربونیٹ یا ایلوز کے ہمراہ (مثلاً بشکل بلاڈس پل یا پل لیولا ایلوز اینٹ فیرائی (حب صبر آہن) یا مسچورا فیرائی کپازیٹا اور اس میں مساوی الحجم ڈیکاکشن آف ایلوز ملا کر) دیا جائے تو اکثر رفع ہوجاتا ہے +

سِفلس (آتشک) لیوپس (الذئب) سکرافولا (خنازیر) اور دیگر ٹیوبرکلی امراض میں نیز کرانک روماٹائیڈ آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل جو مزمن داء المفاصل کے سبب ہو) میں آئیوڈائیڈ آف آئرن کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ان امراض میں سیرپ آف آئیوڈائیڈ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

بہت سے ایسے عوارضات جو کہ انیمیا کے سبب ہوتے ہیں مثلاً ڈس پیپسیا (سوئے ہضم) ہیڈایک (دردسر) اور ورٹیگو (دوران سر) وغیرہ ان کو آئرن کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

ڈاکٹر کلے ورٹ کا تجربہ ہے کہ کرانک ڈایابی ٹیز (ذیابیطس مزمن) میں ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے دوران استعمال میں فعل ہضم درست رہے اور قبض نہ ہونے پائے +

اِرِی سپلس (حمرۃ۔ سرخ بادہ) ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور کئی قسم کے خراب سورتھروٹ (سوزش حلق) مثلاً ہاسپٹل سورتھروٹ وغیرہ میں ٹنکچر سٹیل کو ۱۵ سے ۳۰ منم کی مقدار میں دو دو گھنٹہ بعد دینے سے اکثر بیّن فائدہ ہوتا ہے +

بہت سے ڈاکٹر ابھی تک ٹنکچر سٹیل کو مرض پیوئرپرل فیور (حمّے نفاسیہ۔ پرسوت) میں دیتے ہیں لیکن آجکل اس مرض میں اس مجرب دوا کی قدر و منزلت گھٹتی جاتی ہے +

ہوتا ہے ان میں فولاد کے استعمال سے نیز جتنے الامکان اصل سبب مرض کو دُور کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جوان عورات کے مرض کلوروسس (مرض اخضر سبز انیمیا) کے لئے تو آئرن (آہن) ایک خاص مفید دوا ہے۔ چنانچہ آئرن پل (بلاڈس پلز) سلفیٹ آف آئرن اور پرکلورائیڈ آف آئرن ایسے مرکبات ہیں جو کہ عام طور پر اس مرض میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سٹوک مین نے قلیل مقدار میں ایمونیو سٹریٹ کی جلدی پچکاری کرنے سے بھی نہایت مفید نتائج اخذ کئے ہیں۔ اگر ملیریا کے سبب سے انیمیا ہو تو فیرائی ایٹ کوئی نی سٹراس۔ ایسٹنس سیرپ یا ایسٹنس پلز کا دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ کسی شدید بخار یا دیگر مرض کے بعد کی کمزوری میں بھی انہیں مرکبات کا استعمال نافع ہوتا ہے۔ جب ناک۔ رحم یا راہ تنفس سے بار بار جریان خون ہوتا ہو یا انہیں مقامات یا ان کے متصلہ اعضاء سے کسی قسم کی رطوبت جاری ہو تو آئرن خصوصاً پرکلورائیڈ آف آئرن کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس قسم کا نیورلجیا (عصبی درد) یا انسامنیا (بے خوابی) جو کہ انیمیا کے سبب سے ہو آئرن کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتی ہے ؞

پرنے شس انیمیا (موذی نقص الدم) میں آئرن کا استعمال بالکل فضول ہوتا ہے۔ البتہ بعض اوقات اس کو آرسنک کے ہمراہ دینے سے مرض مذکور میں فائدہ ہوتا ہے۔ ایسے امراض جن میں کہ ریڈ کارپسلز (سُرخ دانہائے خون) کی تعداد کم ہو جاتی ہے یا اس قسم کا انیمیا جو کہ لیوکوسائی تھیمیا یا ہاجکنس ڈزیز یا ایکس اوفتھلمک گائیٹر کے سبب سے ہو اس میں آئرن کے استعمال سے فائدہ کا ہونا مشتبہ ہے اسی لئے ان امراض میں اس کو بہت ہی کم استعمال کرتے ہیں ؞

برائیٹس ڈزیز (مرض بریٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) اس مرض میں ایسی ٹیٹ آف آئرن ایک نہایت ہی مفید دوا ہے اس کے استعمال سے نہ صرف انیمیا رفع ہو جاتا ہے بلکہ البیومن (زلال) کا آنا کم یا موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ کرانک البیومی نوریا (بول زلالی مزمن) میں ۱۰ سے ۲۰ منم ٹنکچر کو نصف اونس

ملا دینی چاہئے۔ کرانک ڈائریا (اسہال مزمن۔ پُرانے دست) جو کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی کے دینے سے وہ بہت جلد بند ہوجاتا ہے۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض۔ دائمی قبض) میں سلفیٹ آئرن کو ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا اور ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

"ہو میڈ پر آکسائیڈ آف آئرن" سنکھیا کی زہر کا فادہے اور وہ اس طرح سے تازہ تیار ہوسکتا ہے کہ ۳ اونس لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی کو ایک اونس۔ بائیکاربونیٹ آف سوڈا (جس کو قدرے پانی میں حل کر لیا ہو) کے ساتھ ملا کر اس میں سے بقدار نصف نصف اونس ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد دیں۔ اس سے سنکھیا کا ایک غیر محللی مرکب بن جاتا ہے جس کو اپسم سالٹ یا کوئی اور سادہ مسہلہ دوا دے کر خارج کرسکتے ہیں۔ اگر یہ دوا ممکن نہ ہو تو اس کی بجائے لائیکوار فیرائی ڈایالیسےٹس ½ سے ایک اونس کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر استعمال کرسکتے ہیں ؛

ایک ڈرام ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن نصف پائنٹ پانی میں ملا کر معقد میں اس کا انیما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں ؛

خون۔ بطور ہیمے ٹی نک ٹانک (مقوی خون) نمکیات آہن نہایت مفید ہیں اور بہت سے امراض خون مثلاً انیمیا (نقر الدم۔ کمزوری خون) کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا)۔ سکرافولا (خنازیر) کارڈی ایک ڈیزیز (امراض قلب) سفلس (آتشک) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ) ایلے نوریا (احتباس طمث) ملیریل کے کیکسیا (سوء مزاج ملیریائی) اور شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں جن میں سے بعض امراض میں نمکیات آہن کا استعمال بالاجمال قابل بیان ہے چنانچہ :-

انیمیا اور کلوروسس۔ مرض انیمیا کے معمولی اقسام میں جن کا کوئی خاص سبب مثلاً سکروی (سُلاق۔ احتراق سودا) ملیریا۔ جریان خون یا زہر سیسہ وغیرہ

کردینے سے وہ خون رُک جاتا ہے یعنی اگر ناک یا مقعد یا رحم سے خون آتا ہو تو وہاں پر پلگ کرنا مفید ہوتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف آئرن کا سولیوشن یا اس کا ٹنکچر مساوی الحجم گلیسرین کے ساتھ ملانے سے ایک نہایت مفید پینٹ (طلا) بن جاتا ہے جو انلارجڈ ٹانسلز (بڑھے ہوئے لوزتین) ڈفتھیریا (خناق باطی) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بہت نافع ہے۔ اسی کو پانی میں خوب محلول کرکے بطور غرغرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سلفیٹ آف آئرن کا سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۱۰ گرین) مرض اری سیپلس (سرخباوہ) اور اری تیما (اری تھیما) میں مقامی طور پر یعنی جلد پر لگانے کے لئے نہایت مفید ہے لیکن یہ یاد رہے کہ کپڑے پر جو اس کا داغ پڑ جاتا ہے وہ پھر دھونے سے اُترتا نہیں۔ کبھی کبھی ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن بھی اس غرض کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ سلفیٹ آف آئرن کے سولیوشن (ایک اونس پانی میں ایک گرین) سے گلیٹ (قرحہ سوزاکی) میں پچکاری کرنے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ یا امعاء کے شدید جریان خون میں جو خواہ السرز (قروح) کے سبب سے ہو یا برروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے سبب۔ پرکلورائیڈ آف آئرن کے ٹنکچر یا اس کے سولیوشن کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر جریان خون بہت شدید ہو تو ایک ڈرام لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی اور ایک ڈرام گلیسرین ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دینا چاہئے۔ اس علاج سے بعض اوقات مریض کی جان بچ جاتی ہے اور اگر جریان خون خفیف ہو تو دوا کی مقدار بھی تھوڑی ہی کافی ہوتی ہے۔ اگر امعاء سے خون جاری ہو تو اس میں بھی یہی علاج مفید ہے۔ لیکن چونکہ فولاد کے قوی مرکبات مثلاً ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ وغیرہ کے استعمال سے ہمیشہ قبض ہو جاتا ہے اس لئے ان کی قابضہ تاثیر کو دُور کرنے کے لئے ان کے ہمراہ میگ نیشیم سلفیٹ یا کوئی اور مسہل دوا

کا اخراج بذریعہ پیشاب - پسینہ - تھوک - دودھ - صفرا (پت) اور رطوبت پنکریاس کے ہوتا ہے اور امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے بھی خارج ہوتا ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ صرف بذریعہ بول اور صفرا ہی خارج ہوتا ہے - بہرکیف یہ ایک امر واقع ہے کہ زیادہ تر یہ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتا ہے کیونکہ پیشاب اور صفرا میں اس کے اخراج کی مقدار ہمیشہ برابر رہتی ہے یعنی بڑھتی نہیں +

اس کا تھوڑا سا حصہ تو سپلین (طحال) لمفیٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) اور میرو (مغز استخوان) میں جمع ہوتا ہے لیکن اس کا زیادہ حصہ جگر میں جمع ہوتا ہے جہاں پر اس کے دہ پیچیدہ مرکبات (جن میں سے ایک فیرے ٹین ہے) بنتے ہیں جو کہ ہیموگلوبین کے اجزاے اولیہ ہوتے ہیں - سرخ مغز استخوان بھی سرخ دانہاے خون کے بنانے میں حصہ لیتا ہے +

آئرن اور اسکے سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) آہن اور اسکے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

فیرک کلورائیڈ کا تیز سولیوشن یا پالی پس نیزائی (بواسیر الانف) اور وارٹس (مسّوں) وغیرہ کو ضائع کرنے کے لئے بطور کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے - اس کا سولیوشن (ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملاکر) یا لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی بطور لوکل ہیموسٹیٹک (مقامی حابس الدم) کے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جونکوں کے زخموں سے یا نکسیر میں یا بواسیر میں جب خون آتا ہو یا دانت اکھاڑنے کے بعد جب خون بند نہ ہوتا ہو یا رحم وغیرہ سے جریان خون ہو خصوصاً جریان خون بعد ولادۃ میں یا ہی مے لگننٹ قسم کی رسولیوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے یا کسی عمل جراحی کے بعد جریان خون کو بند کرنے کے لئے خصوصاً جبکہ کسی اور طریق سے خون بند نہ کیا جا سکے تو فیرک کلورائیڈ کے مذکورۂ بالا سولیوشن میں لنٹ یا روئی یا صاف کپڑے کا ایک ٹکڑا تر کر کے جہاں سے جریان خون ہوتا ہو وہاں پر دبا کر رکھنے یا پلگ

کا بالکل خارجی جزو نہیں ہوتا اس لئے یہ اپنے فعل یا اثر میں دیگر محرکات کی نسبت کم ضرر رساں ہوتا ہے۔ اس لئے آئرن (فولاد) ایک نہایت عمدہ ہیمے ٹانک (مقوی خون) ہے ٭

چونکہ ایک معمولی تندرست عورت کے خون میں تقریباً ۳۸ گرین فولاد ہوتا ہے۔ پس اگر فولاد خون میں زیادہ جذب ہوسکتا تو کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) کی مریضہ کو ایک روز میں آرام کر دینا ممکن تھا مگر افسوس کہ ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ فولاد خون میں بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور اس کا طریق انجذاب نہایت پیچیدہ ہے٭

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات) چونکہ فولاد مرض انیمیا میں ہیموگلوبین کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے اور ہیموگلوبین۔ آکسیجن کو جذب کرتی ہے پس جسم میں آکسیجن کا انجذاب بڑھ جاتا ہے یعنی آکسیجن زیادہ جذب ہونے لگتی ہے اور ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں میں وہ بخوبی پہنچتی ہے اس لئے تمام اعضائے جسم کے اعمال کو یا وظائف کو تحریک ہو کر تمام جسم میں طاقت آتی ہے طبیعت خوش اور بحال معلوم ہوتی ہے اس لئے آئرن (آہن۔ فولاد) ایک نہایت عمدہ جنرل ٹانک (مقوی بدن) ہے اور چونکہ اس سے تمام جسم میں طاقت آتی ہے اس لئے اگر مریضہ کے ماہواری ایام بند ہوں تو وہ باقاعدہ آنے لگتے ہیں اور کئی ایک مختل اعمال بحال ہو جاتے ہیں٭

گردے اور مثانہ۔ نمکیات آہن گردوں کے ذریعے بہت کم مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک ملی گرام آئرن روزانہ خارج ہوتا رہتا ہے اور تمام حالتوں میں اس کی مقدار اتنی ہی رہتی ہے یعنی کسی حالت میں بھی یہ ایک ملی گرام روزانہ سے زیادہ خارج نہیں ہوتا۔ فیرک سالٹس بول کی تراوش کو خفیف طور پر کم کرتے ہیں لیکن دیگر مرکبات کا کچھ اثر نہیں ہوتا سوائے ٹارٹریٹ اور ایسی ٹیٹ کے جو کہ خفیف طور پر اس کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات نمکیات آہن سے مثانہ میں خراش ہو جاتی ہے اور بچوں کا سوتے میں پیشاب خطا ہو جاتا ہے٭

اخراج۔ اس بارہ میں اختلاف رائے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آئرن (آہن)

نے یہ دکھلایا ہے کہ (۱) سلفائیڈ آف آئرن جو کہ ایلکلائن سلفائیڈ کو جذب نہیں کر سکتا وہ مرض کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) کو دُور کر دیتا ہے اور (۲) بسمتھ جو کہ آئرن کی نسبت زیادہ سلفائیڈ کو نیوٹرے لائز (متعادل) کر سکتا ہے اس مطلب کے لئے بالکل فضول ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر بوشیم اور ڈاکٹر بنجی کے مذکورہ بالا نظریات کو مسترد کیا جاتا ہے اور جدید نظریہ جو کہ شہادت یا دلیل علم الانسجہ پر مبنی ہے وہ یہ ہے کہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) امعاء کی اپی تھیلی ام (بشرۂ مخاطیہ) کے ذریعے جذب ہو جاتے ہیں اور باریک ذرات کی صورت میں وہائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) میں منتقل ہو جاتے ہیں جو کہ انہیں جگر میں لے جاتے ہیں جہاں پر وہ جمع ہوتے رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ پیچیدہ ساخت والے آرگینک مرکبات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں چنانچہ ان میں سے یقیناً ایک مرکب فیرے ٹین (Ferratin) ہے۔ یہ آرگینک مرکبات پھر آہستہ آہستہ سارے خون میں مل جاتے ہیں اور آخر کار بڑے بڑے خون بنانے والے اعضاء مثلاً سپلین (طحال) لمفے ٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) اور ریڈ بون میرو (سرخ مغز استخوان) ان کو کام میں لاتے ہیں یعنی ان سے ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) بناتے ہیں۔ گویا یہی مرکبات تبدیل ہو کر ہیموگلوبین بنتے ہیں کیونکہ ہیموگلوبین کا جزوِ اعظم آئرن (فولاد) ہے۔

خون۔ صحت کی حالت میں آئرن (فولاد) کا خون پر بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن مرض انیمیا (فقر الدم) کے بعض اقسام میں مثلاً کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ سرخ دانہائے خون کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہے۔ اس قسم کے مریضوں میں فولاد غالباً مندرجہ ذیل طریق میں اثر کرتا ہے:۔ مرض انیمیا میں خون بنانے والے آرگنز (احشاء) کی قوتِ عملی چونکہ سست ہو جاتی ہے پس اس کو تحریک کی ضرورت ہوتی ہے اور فولاد جب احشائے مذکور کے دوران خون میں داخل ہوتا ہے تو بطور ایک کیمیاوی محرک یا منبہ کے اثر کرتا ہے اور چونکہ یہ خون

یا نمکیات معدہ و امعاء میں جذب نہیں ہوتے چنانچہ ڈاکٹر بوشیم کا یہ نظریہ ہے کہ آئرن کے اِن آرگینک کمپونڈز معدہ و امعاء میں جذب نہیں ہوتے بلکہ مرض انیمیا میں وہ اس طرح سے مفید پڑتے ہیں کہ وہ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کو تحریک پہنچاتے ہیں جس سبب سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور زیادہ غذا کھانے اور ہضم ہونے سے خون میں جو فولاد کی کمی ہوتی ہے وہ اسے پورا کر دیتی ہے +

ڈاکٹر بنجی کا نظریہ بھی تقریباً ایسا ہی ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ ان آرگینک آئرن (جمادی آہن) جذب نہیں ہو سکتا اور آئرن کے آرگینک مرکبات جو کہ ماکولات میں پائے جاتے ہیں ہیموگلوبین کی ساخت میں صرف وہی کام آتے ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ مرض انیمیا (فقر الدم) میں ہاضمہ بہت خراب ہو جاتا ہے اور یہ کہ معدہ و امعاء میں ایلکلائن سلفائیڈس پیدا ہوتے ہیں جو کہ غذا کے آرگینک آئرن کے ساتھ مل کر فیرک سلفائیڈ بنا دیتے ہیں جو کہ ایک ان آرگینک سالٹ ہے اور قابل امتصاص یا جذب نہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ جب مرض انیمیا (فقر الدم) کی حالت میں آئرن (فولاد) دیا جاتا ہے تو یہ معدہ و امعاء میں مذکورۂ بالا ایلکلائن سلفائیڈس کے ساتھ مل کر اُنہیں نیوٹرے لائز کر دیتا یعنی مُتعادل بنا دیتا ہے اور اس طرح سے غذا کے آرگینک آئرن کو مُبدل ہونے سے محفوظ رکھتا اور اسے جذب ہونے دیتا ہے۔ اس نظریہ کی تائید میں جو قوی دلیل پیش کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جب نمکیات آہن براہ دہن دئے جاتے ہیں تو بول و صفرا میں فضلات آہن کا زیادہ اخراج نہیں ہوتا لیکن یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ بول و صفرا میں آئرن کی عدم موجودگی کا باعث صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ جگر میں رُکا رہتا ہے اور پھر امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ دیگر مقویات سے امعاء کی غشائے مخاطی کو صرف تحریک پہنچانے سے ہی مرض انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) رفع نہیں ہو جاتا اور ڈاکٹر سٹوک مین صا۔

نمکیات آہن کی قابضہ تاثیر درحقیقت فیرک کلورائیڈ کی اس مقدار پر منحصر ہوتی ہے جوکہ معدہ میں بنتی ہے یعنی جب آئرن کا کوئی مرکب معدہ میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہوتا ہے تو اگر اس تبدیل شدہ فیرک کلورائیڈ کی مقدار زیادہ ہے تو زیادہ قبض ہوگی اور اگر کم ہے تو کم ۔

امعاء ۔ انتڑیوں میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ ۔ آکسائیڈ آف آئرن میں تبدیل ہوجاتا ہے اور سب کلورائیڈ فیرس کاربونیٹ میں مبدل ہوجاتا ہے اور یہ دونوں مرکبات امعاء کی کھاری رطوبت میں جس میں کہ سوڈیم کاربونیٹ موجود ہوتا ہے محلول رہتے ہیں انتڑیوں میں ذرا نیچے جاکر وہ سلفیوریٹے ہیڈرائیڈروجن اور ٹے نک ایسڈ (جو کہ نباتی غذا سے حاصل ہوتے ہیں) کے ساتھ مل کر پھر سلفائیڈس اور ٹے نیٹس مرکبات میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور اسی صورت میں فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتے ہیں اور اسکی رنگت کو سیاہ کر دیتے ہیں ۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ آئرن (آہن) قبض پیدا کرتا ہے یعنی اس کے استعمال سے قبض ہوتی ہے خصوصاً جبکہ اس کے قابض مرکبات دئے جاتے ہیں لیکن یہ معلوم نہیں کہ آیا قبض اس کی تاثیر مستقیمہ کے سبب سے ہوتی ہے یا کہ اس کی تاثیر بعیدہ کی وجہ سے ۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے دست آنے لگ جاتے ہیں لہٰذا یہ امر مشتبہ ہے کہ نمکیات آہن بذریعۂ امعاء جذب ہوتے ہیں ۔ لیکن مندرجۂ ذیل بیان سے یہ ثابت ہوگا کہ وہ جذب ہوتے ہیں ۔

ایب سارپشن (امتصاص ۔ جذب) اس بات میں تو محققین متفق الرائے ہیں کہ آئرن کے آرگینک کمپونڈز (آہن کے نباتی یا حیوانی مرکبات جوکہ ماکولات میں پائے جاتے ہیں) معدہ و امعاء کے ذریعے ضرور جذب ہوتے ہیں کیونکہ بچہ وہ تمام آئرن (آہن) جوکہ اس کو اپنے جسمانی نشوونما کے لئے ضروری ہوتا ہے اپنی غذا میں سے ہی حاصل کرتا ہے ۔ لیکن آئرن کے ان آرگینک کمپونڈز (معدنی مرکبات) کے جذب ہونے میں بہت اختلاف رائے ہے چنانچہ ایک فرقہ یا گروہ کی یہ رائے ہے کہ آئرن کے ان آرگینک کمپونڈز یعنی فولاد کے معدنی مرکبات

دہن میں اس کا کچھ حصہ سلفائیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے اس لئے فولاد کے نمکیات یا اس کے مرکبات کے استعمال سے زبان اور دانتوں کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔
(**نوٹ** - منہ میں ذرات غذا سے اور دانتوں کی میل سے جو گندھک نکلتی ہے وہ آئرن کے ساتھ مل کر اس کو سلفائیڈ بناتی ہے)۔ قوی مرکبات مثلاً پرکلورائیڈ آف آئرن منہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر ویسا ہی قابض اثر کرتے ہیں جیسا کہ زخمی جلد پر +
معدہ - تمام مرکبات آئرن خواہ وہ کسی شکل میں بذریعہ دہن دئے جائیں معدہ میں پہنچ کر وہ زیادہ تر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور جیسا کہ پہلے عام طور پر خیال کیا جاتا تھا وہ ایلبیومی نیٹ میں تبدیل نہیں ہوتے بلکہ خود ایلبیومی نیٹ آف آئرن بھی معدہ میں پہنچ کر کلورائیڈ میں منفرق ہوجاتا ہے۔ پس اگر زیادہ مقدار میں دئے جائیں یا معدہ خالی ہو یا اس میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کی مقدار کم ہو تو تمام نمکیات آہن (سوائے فیرک کلورائیڈ کے) گیسٹرک جوس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ جذب کرکے ہضم میں فتور پیدا کر دیتے ہیں یعنی ہاضمہ کو خراب کر دیتے ہیں۔ برخلاف ازیں اگر ایسے نمکیات یا مرکبات آہن دئے جائیں جن میں کہ ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو تو وہ معدہ میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہونے کے بعد اپنی زائد حموضت یا ترشی کو علیحدہ کر دیتے ہیں جو کہ معدہ کی غشائے مخاطی پر اری ٹینٹ (محرش) اثر کرتی ہے۔ بلکہ پرکلورائیڈ کے مرکبات بھی جن میں کہ فری ایسڈ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ایسی ہی تاثیر کرتے ہیں اسی وجہ سے ان کے استعمال سے اکثر مریضوں میں دردسر۔ غثیان اور کمی اشتہا وغیرہ شکایات پیدا ہوجاتی ہیں +

ایسے مرکبات آہن جن میں کہ تیزابی (ترش) کیفیت نہایت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی مثلاً ریڈیوسڈ آئرن۔ ڈایالائزڈ آئرن۔ کاربونیٹ آف آئرن۔ ٹارٹریٹیڈ آئرن۔ فیرائی ایٹ کونی نی سٹراس۔ فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس معدہ کے لئے چنداں مضر نہیں ہیں یعنی ان سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اس لئے ان کو دیگر مرکبات پر ترجیح دی جاتی ہے +

" فیلوز کمپونڈ سیرپ آف دی ہائپو فاسفائیٹس " کا بدل ہے ÷

آئرن اور اسکے سالٹس کی فارماکالوجی یعنی آہن اور اسکے نمکیات کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

نمکیات آہن کا تن درست جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ وہ اس کے ذریعے جذب ہوتے ہیں۔ لیکن زخمی جلد۔ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) اور قروح یا زخموں پر لگنے سے خاص کر پرسالٹس آف آئرن قوی ایسٹرنجنٹ یعنی قابض اثر کرتے ہیں جس سے طوبات اور جسمانی ساختوں یا بافتوں کی ایلبیومن منجمد ہوجاتی ہے اور ٹشوز (بافتیں) سکڑ جاتے ہیں۔ لہذا منجمد ایلبیومن کے عروق کو دبا کر سکیڑنے کے سبب (نیز کہ شرائین کے عضلاتی طبق کے سکڑنے کی وجہ سے) اس مقام کا دوران خون کم ہوجاتا ہے اس لئے اگر کسی قسم کا ہیمورج (جریان خون) ہو تو وہ جلد بند ہوجاتا ہے کیونکہ (۱) باہر کی طرف سے تو عروق پر منجمد ایلبیومن کا دباؤ پڑتا ہے اور اندر کی طرف سے منجمد خون کٹی ہوئی رگوں کے منافذ کو بند کرکے جریان خون کو بند کردیتا ہے لہذا پرسالٹس آف آئرن قوی سٹپٹک (حابس الدم) ہیں چنانچہ بعض اوقات بہت شدید جریان خون بھی ان سے رک جاتا ہے ÷

پرکلورائیڈ۔ پرنائٹریٹ اور پرسلفیٹ آف آئرن سب قوی لوکل ایسٹرنجنٹس (مقامی قابضات) ہیں مگر آہن کے پرت دار مرکبات سٹیل وائن۔ ریڈیوسڈ آئرن۔ کاربونیٹ۔ آرسی نیٹ۔ فاسفیٹ اور ایسی ٹیٹ آف آئرن میں یہ قابض اثر اس قدر خفیف ہے کہ وہ بطور ایسٹرنجنٹ کے بالکل مستعمل ہی نہیں۔ چونکہ آئرن کے اوکسائیڈز میں اوکسیجن کو اوزون میں تبدیل کرنے کی قوت ہے اس لئے یہ مرکبات کسی قدر ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) بھی ہیں ÷

تاثیرات اندرونی

دہن۔ آئرن (آہن) کے اثر سے منہ کا ذائقہ کسیلا ہوجاتا ہے اور چونکہ

کے جس میں فی ڈرام $\frac{1}{48}$ گرین سٹرکنین کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام
(۱۵) فیرائی ہائپوفاسفس (Ferri Hypophosphis) تازہ تیار کردہ نمک کی سبزی مائل رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں لیکن تجارتی نمک غیر محلل ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بشکل گولی +
(۱۶) لائیکوار فیرائی ہائپوفاسفائیٹس فورٹس {Liquor Ferri Hypophosphitis Fortis B. P. C.} اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین فیرس ہائپوفاسفائٹ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم (مندرجہ بی۔پی۔سی)
(۱۷) لائیکوار ہائپوفاسفائٹم کمپازیٹس {Liquor Hypophosphitum Compositus}
لائیکوار فیرائی ہائپوفائیٹس کمپازیٹس {Liquor. Ferri Hypophosphitis Compositus B.P.C.}
اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں دو دو گرین سوڈیم اور کیلسیم ہائپوفاسفائیٹس، ایک گرین میگ نیشیم ہائپوفاسفائٹ اور $\frac{1}{2}$ ۱ گرین فیرس ہائپوفاسفائٹ ہوتا ہے مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
(۱۸) سیروپس فیرائی ہائپوفاسفائیٹس {Syrupus Ferri Hypophosphitis B.P.C.} :-
بنانے کی ترکیب۔ لائیکوار فیرائی ہائپوفاسفائیٹس فورٹس ۴ فلوئڈ اونس۔ سیرپ ۱۶ فلوئڈ اونس دونوں کو باہم ملالیں۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (مطابق برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)
(۱۹) سیروپس ہائپوفاسفائٹم کمپازیٹس {Syrupus Hypophosphitum Compositus B. P. C.}
بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائپوفاسفائٹ ۸۰ گرین۔ مینگنیز ہائپوفاسفائٹ ۴۰ گرین پوٹاسیم ہائپوفاسفائٹ ۴۰ گرین۔ کونین ہائپوفاسفائٹ ۲۰ گرین۔ ان کو ۸ فلوئڈ اونس کلوروفارم واٹر میں حل کریں اور ایک گرین سٹرکنین کو ایک فلوئڈ ڈرام ہائپوفاسفورس ایسڈ میں حل کرکے اس میں ملاویں پھر ایک فلوئڈ اونس سٹرانگ سولیوشن آف فیرک ہائپوفاسفائٹ کا اضافہ کریں بعدہٗ ۱۴ اونس ریفائنڈ شگر اس میں شامل کرکے بلاحرارت کے اس کو حل کریں اور پھر اس قدر اور کلوروفارم واٹر ملائیں کہ شربت کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجاوے۔ پھر اس کو فلالین کی صافی میں چھان لیں۔ (مطابق برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +
طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں $\frac{1}{160}$ گرین سٹرکنین اور $\frac{1}{8}$ گرین کونین ہائپوفاسفائٹ ہوتی ہے +
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) + **نوٹ**۔ یہ شربت

(۱۰) فیرو سومے ٹوز (Ferro Somatose) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اس میں سومے ٹوز اور فیرک اوکسائیڈ ۵ ء ۲ نیصدی ہوتے ہیں یہ بھی بآسانی خون میں جذب ہوکر جسم کی پرورش کرتا ہے ۔ انیمیا (نقر الدم) اور کلوروسس (مرض خضر سبز انیمیا) میں مفید ہے ✤ مقدار خوراک ۷۵ سے ۱۵۰ گرین روزانہ ✤

(۱۱) کارنی فیرین (Carniferrin) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ آئرن اور سلز کے فاسفو کارنک ایسڈ کے ملانے سے بنتا ہے ۔ یہ بآسانی خون میں جذب ہوجاتا ہے ۔ مقدار خوراک ۸ گرین روزانہ ✤

(۱۲) سیروپس فیرائی برومائڈائی (Syrupus Ferri Bromidi) شربت آہن برومینی بنانے کی ترکیب ۔ ½ اونس لوہے کے تار کو ۴ اونس آب مقطر کے ہمراہ کسی بند برتن میں رکھکر اس میں ۵۷۵ گرین برومین بتدریج شامل کریں اور اسے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ جھاگ کی رنگت سفید ہوجائے ۔ پھر ۱۲ اونس شکر کو بذریعۂ واٹر باتھ ۶ اونس پانی میں حل کرکے اس میں آئرن برومائیڈ کا سولیوشن ملادیں اور اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ✤

طاقت ۔ اسکے ایک فلوئنڈ ڈرام میں ½ ۴ گرین آئرن برومائیڈ ہوتا ہے (مطابق برٹش فارماکوپیا کو دیکھیں) مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ✤

(۱۳) سیروپس فیرائی برومائڈائی کم کوئی نینا {Syrupus Ferri Bromidi et Quininæ} شربت آہن برومین باکونین

بنانے کی ترکیب ۔ کونین ایسڈ ہائیڈرو برومائیڈ ۱۶۰ گرین ۔ ڈائلیوٹ ہائیڈرو برومک ایسڈ ایک فلوئنڈ اونس ۔ آب مقطر ایک فلوئنڈ اونس ۔ آب مقطر اور ایسڈ کو ملاکر اس میں کونین حل کریں اور پھر اس میں اس قدر سیرپ آف آئرن برومائیڈ ملائیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ۔ طاقت ۔ اس کے ایک فلوئنڈ ڈرام میں ایک گرین ایسڈ کونین ہائیڈرو برومائیڈ اور ۴ گرین آئرن برومائیڈ ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ✤

(۱۴) سیروپس فیرائی برومائڈائی کم کوئی نی ایٹ سٹرکینینی {Sysupus Ferri Bromidi cum Quininæ et Strychninæ} شربت آہن برومینی باکونین و جوہر کچلہ : ۔ بنانے کی ترکیب ۔ حل شربت مذکورہ بالا

مقدار خوراک ۲ سے ۱۵ گرین بشکل سفوف یا کیپٹ میں ڈال کر دیں +

(۳) فیرائی بروما ئیڈم (Ferri Bromidum) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - بطور ٹانک (مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو بڑانکو سیل دگیگما) اور یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی) میں دیتے ہیں +

(۴) فیرائی سکسی ناس (Ferri Succinas) یہ ایک سُرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - یہ کلورو فارم کے ساتھ بلیئری کیل کیولائی (حصات کبدی، درد جگر) میں مفید ہے - مقدار خوراک ایک ڈرام، اسم کلورو فارم کے ہمراہ - دن میں چار سے چھ مرتبہ بعد از غذا +

(۵) فیرائی فلیوری ائیڈم (Ferri Fluoridum) یہ ایک ارغوانی سفید رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - یہ انلارجڈ سپلین (عظم طحال) اور انلارجڈ گلینڈز (انتفاخ غدد - غدود کا پھول جانا) میں مفید ہے - مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱/۴ گرین +

(۶) فیرائی لیکٹاس (Ferri Lactas) یہ ایک سبزی مائل رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۷) فیرے ٹین (Ferratin) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۷ فیصدی آئرن ہوتا ہے - یہ فولاد کا ایک نہایت عمدہ ہلکا مرکب ہے +

مقدار خوراک بچوں کے لئے ۵ سے ۱۵ گرین روزانہ اور جوانوں کے لئے ۲۰ سے ۳۰ گرین روزانہ +

(۸) ٹرائی فیرین (Triferrin) } یہ ایک زردی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ
فیرائی نیوکلی ناس (Ferri Nucleinas) } پانی میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۲۱ فیصدی آئرن اور ۳ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے

مقدار خوراک ۱۵ گرین روزانہ یعنی پانچ پانچ گرین شبانہ روز میں تین بار +

(۹) فیرو ایلیومن (Ferri Alumen) } اس کی لاجوردی رنگ کی قلمیں ہوتی
فیرک امونیم سلفیٹ (Ferri Ammonium Sulphate) } ہیں جو کہ ایک حصہ تین حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں - اس کو انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) میں دیتے ہیں اور بطور سپرے یا گارگل کے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین +

آئیوڈائیڈ آف آئرن کے نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) لائیکوار فیرائی آئیوڈائیڈائی (Liquor Ferri Iodidi) سائل آہن یُدی :-
بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ایک اونس - آئیوڈین ۲ اونس - آب مقطر ۲ اونس - لوہے کا تار اور آئیوڈین کو پانی میں ڈال کر خفیف حرارت دیں یہاں تک کہ تمام آئیوڈین حل ہو جائے پھر اس کو نتھار کر اس میں کن سن ٹریٹڈ ہائپو فاسفورس ایسڈ ایک فلوئڈ ڈرام شامل کریں اور پھر چھان کر اس قدر آب مقطر ملائیں کہ سیال کا وزن پورا ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے +

نوٹ - اس سیال کا ایک حصہ ، حصے گاڑھے شربت میں ملانے سے برٹش فارماکوپیا کا سیرپس فیرائی آئیوڈائیڈائی بن جاتا ہے - اگر اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا ہائپو فاسفورس ایسڈ ملا کر یا لوہے کی چمکیلی تار کی ایک گچھی ڈال کر رکھا جائے تو یہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) پی لیولا فیرائی آئیوڈائی ڈائی (Pilula Ferri Iodide) حب آہن یُدی - مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء - مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

آئرن یعنی آہن کے دیگر نان آفیشل مرکبات و مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) فیرائی ایلبیومناس (Ferri Albuminas) اس میں ۵ فیصدی فیرک اوکسائیڈ ہوتا ہے - یہ ایک عمدہ ہیمے ٹی نک ٹانک (مقوی خون) ہے - مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) اور خصوصاً گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - یہ زیادہ تر بچوں کو دیتے ہیں +

(۲) فیرائی ایلگی ناس (Ferri Alginas) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں کہ ۱۰ فیصدی آئرن ہوتا ہے - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایمونیا میں حل ہو جاتا ہے - اس کو انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) میں دیتے ہیں - خصوصاً کلوروسس (مرض اخضر - سبز انیمیا) میں جبکہ مریضہ کو قئیں بھی آتی ہوں اور پیٹ میں درد بھی ہوتا ہو - دیگر مرکبات فولاد کی نسبت اس میں یہ خوبی ہے کہ نہ تو اس سے ہاضمہ خراب ہوتا ہے اور نہ ہی قبض ہوتی ہے +

حل کرنے سے تیار کیا جاتا ہے *
صفات۔ شفاف سرخی مائل قدرے بھورے رنگ کا سیال جس کا ذائقہ قدرے ترش اور کسیلا ہوتا ہے *
وزن متناسبہ ۲۰۱۰۱۔ **طاقت**۔ ۱۱منم میں ½۳ گرین یا ۳۰۲۰۸ فیصدی *
آمیزش۔ فیرس سالٹس۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۵منم = (۰ء۳ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

سَرُوپَس فیرائی آئیوڈائی ڈائی {SYRUPUS FERRI IODIDI} شربت آہن یدی

سیرپ آف فیرس آئیوڈائیڈ (Syrup of Ferri Iodidi) شربت فولاد آئیوڈینی
بنانے کی ترکیب۔ لوہے کا تار ½ اونس۔ آئیوڈین ۲۶۰ گرین۔ ریفائنڈ شگر ½۱۹ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ پہلے ۶ فلوئڈ اونس کھولتے ہوئے آب مقطر میں ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) کو ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائے۔ پھر آئیوڈین اور لوہے کے تار کو کسی برتن میں رکھکر اور اس میں ½۲ فلوئڈ اونس آب مقطر ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ کھولنے لگے اور جھاگ کی زردی بالکل جاتی رہے۔ پھر اس گرم سیال کو فلٹر کر کے اس میں سیرپ ملا دیں اور کھولتا ہوا آب مقطر اس قدر اور شامل کریں کہ سرد ہونے پر شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۳۸۰ سے ۱ء۳۸۷ تک ہونا چاہئے *
طاقت۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ء۵ گرین فیرس آئیوڈائیڈ ہوتا ہے *
مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۸ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) *
ایک سال کے بچے کے لئے ۲ منم (دو بوند) *
استعمال۔ یہ شربت سفلس (آتشک) اور سکرا فولا (خنازیر) میں بہت مفید ہے *

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (Tinctura Ferri Perchloridi) صبغۃ الحدید
ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ {Tincture of Ferric Chloride} تعفین آہن
ٹنکچر آف سٹیل (Tincture of Steel) قطرات آہن
سٹیل ڈراپس (Steel Drops) " "

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرانگ سولیوشن آف پرکلورائیڈ اور ایلکحال کو ملا کر اس کے ہمراہ اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) خوب محلول کر کے دیں۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) لائیکوار فیرائی کلوراکسی ڈائی (Liquor Ferri Chloroxydi) یہ ایک غیر خراش کنندہ اور غیر قابض مقوی خون سیال ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم۔

(۲) لائیکوار فیرائی ڈایالیسےٹس (Liquor Ferri Dialysatus) سیال آہن محلول۔ مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء۔ اس میں ۵ فیصدی فیرک آکسائیڈ ہوتا ہے۔ یہ ایک غیر خراش کنندہ اور بے ذائقہ مقوی خون سیال ہے اور بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس سیال میں آہن درحقیقت محلول نہیں ہوتا جو کہ غشا یا جھلی میں سے گذر نہیں سکتا اس لئے یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا جسم کی پرورش کرتا یعنی جزو بدن ہوتا ہے یا نہیں۔ لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کے استعمال سے مریضوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے۔

(آفیشل) (Official)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس {LIQUOR FERRI PERNITRATUS}
(انگریزی) سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ (Solution of Ferric Nitrate)

بنانے کی ترکیب۔ لوہے کے تار کو پانی اور نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں

۶ حصہ۔ لائیکوار امیونیا ایسی ٹے ٹس ۵۰ حصہ۔ الکسر آرنشیائی ۲ احصہ۔ گلیسرین ۱۲ حصہ۔ پانی تا ۱۰۰ حصہ ⁂

پہلے سولیوشن آف ایسے ٹیٹ آف ایمونیا کو ایسڈ کے ساتھ ملائیں پھر اس میں ٹنکچر اور پھر بقیہ ادویہ ملائیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام ⁂

(آفیشل Official)

(لاطانی) **لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فورٹس** { LIQUOR FERRI PERCHLORIDI FORTIS

(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ { Strong Solution of Ferric Chloride

بنانے کی ترکیب۔ آئرن کو ہائیڈروکلورک ایسڈ اور پانی میں ملاکر جوش دیں اور پھر اس میں نائٹرک ایسڈ ملالیں تاکہ فیرس فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہوجائے ⁂

صفات۔ گہرے نارنجی رنگ کا سیال جس میں کسی قدر ہائیڈروکلورک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ ذائقہ نہایت کسیلا۔ پانی اور ایکھال میں بآسانی حل جاتا ہے ⁂

طاقت۔ اس کے ۱۰۰ منم میں ½ ۲۲ گرین آئرن ہوتا ہے ⁂

آمیزش۔ فیرس سالٹس ⁂

نقیضات۔ ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ کیلسیم کاربونیٹ میگنیشیا اور اس کا کاربونیٹ۔ اور میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) ⁂

آفیشل مرکبات (Offical Preparations)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی (Liquor Ferri Perchloridi)

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (Solution of Ferric Chloride)

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ⁂

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء تا ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ⁂

آب مقطر میں حل کرکے اس میں ۶ ڈرام نائٹرک ایسڈ محلول بہ ۲ اونس آب مقطر شامل کریں اور پھر اس کو اس قدر جوش دیں کہ وہ ۱۱ اونس رہ جائے۔ اس طرح سے سلفیٹ پرسلفیٹ میں بدل جاتا ہے ÷

صفات۔ گہرے سرخ رنگ کا سیال نہایت کسیلا۔ یہ پانی اور ایلکحال کے ساتھ باسانی مل جاتا ہے۔ وزن متناسبہ ۱۴۴۱ء۱ ÷

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی سب سلفیٹس (Liquor Ferri Subsulphatis) } یہ ایک قوی قابض (رابس الدم) اور نہایت
(انگریزی) مونسیلز سولیوشن (Monsel's Solution ؛ } کم خراش کنندہ ہے ÷

(آفیشل Official)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹس { LIQUOR FERRI ACETATIS }

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ (Solution of Ferric Acetate)

بنانے کی ترکیب۔ فیرک سلفیٹ میں ائیمونیا کا سولیوشن ملانے سے جو کچھ فیرک ہائیڈریٹ کہ تہ نشین ہو اس کو گلیشل ایسی ٹک ایسڈ میں حل کریں ÷

صفات۔ گہرے سرخ رنگ کا سیال جس کا مزہ ترش اور کسیلا اور بو مثل سرکہ کے ہوتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں باسانی مل جاتا ہے۔ وزن متناسبہ ۱۰۳۱ء۱ ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (۳ء ۳ سے ۹ء ۰ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation)

لائیکوار فیرائی ایٹ ایمونیائی ایسی ٹے ٹس { Liquor Ferri et Ammonii Acetatis }

بے شیمز مکسچر (Basham's Mixture)

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی ۲/۱ حصہ۔ ایسڈم ایسی ٹیکم ڈائیلیوٹم

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ سفوف ۱۵۰ گرین۔ ایکسی کے ٹڈ سوڈیم کاربونٹ ۹۵ گرین۔ گم ایکیشیا سفوف ۵۰ گرین۔ ٹریگے کنتھ سفوف ۱۵ گرین سیرپ ۱۵۰ گرین گلیسرین ۱۰ گرین۔ آب مقطر ۲۰ گرین حسب ضرورت۔ پہلے سیرپ گلیسرین اور آب مقطر کو باہم ملا کر اس میں فیرس سلفیٹ ملادیں پھر اس میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملا کر قریب ۱۵ منٹ کے اسے پڑا رہنے دیں۔ بعد کو گم ایکیشیا اور ٹریگے کنتھ سفوف ملائیں۔ اس کے ۵ گرین میں ایک گرین فیرس کاربونیٹ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) +

نوٹ - اس گولی میں بھی سلفیٹ آف آئرن اسی طرح سے کاربونیٹ آف آئرن میں تبدیل ہوجاتا ہے جس طرح سے کہ کمپونڈ مکسچر آف آئرن میں +

ان گولیوں کو زیادہ تر انیمیا (فقر الدم) میں دیتے ہیں پہلے ۴ یا ۵ گرین کی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیتے ہیں پھر رفتہ رفتہ ایک ایک کی بجائے دو دو گولیاں دیتے ہیں

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri) حب صبر و آہن

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pills of Aloes and Iron) " " "

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز سفوف دو اونس۔ کمپونڈ پوڈر آف سنے من ۳ اونس۔ سیرپ آف گلوکوز ۳ اونس یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو باہم ملا کر گولیاں بنائیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(Official آفیشل)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرسلفیٹس {LIQUOR FERRI PERSULPHATUS}

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک سلفیٹ {Solution of Ferric Sulphate}

بنانے کی ترکیب ۸ اونس فیرس سلفیٹ کو ۶ ڈرام سلفیورک ایسڈ محلول ۲۰۱۰ اونس

بنانے کی ترکیب - فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین - پٹاسیم کاربونیٹ ۳۰ گرین - مرہ ۶۰ گرین - ریفائنڈ شگر ۶۰ گرین - سپرٹ آف نٹ مگ ۵۰ منم - روز واٹر ۱۰ اونس یا حسب ضرورت - مرہ کو سفوف کرکے اس کے ساتھ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) اور پٹاسیم کاربونیٹ ملائیں اور پھر قدرے روز واٹر ملاکر مکسچر کو رگڑیں اور بتدریج روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ مگ ملاتے جائیں یہاں تک کہ سیال کا حجم سات فلوئڈ اونس ہو جائے۔ اور فیرس سلفیٹ کو ۳ فلوئڈ اونس روز واٹر میں علیحدہ حل کریں پھر دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲۸ ۶۱۴ سے ۲۸ ۶۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ - یہ مکسچر گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں آہن بشکل آئرن کاربونیٹ ہوتا ہے کیونکہ سلفیٹ آف آئرن اور کاربونیٹ آف پٹاسیم کے فعل و انفعال سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے +

(لاطانی) فیرائی سلفاس اکسی کےٹس { FERRI SULPHAS EXSICCATUS } زاج اخضر مکلس

(انگریزی) اکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ (Exsiccated Ferrous Sulphate) زاج سبز مکلس

(") ڈرائیڈ سلفیٹ آف آئرن (Dried Sulphate of Iron) خشک کی ہوئی تیزاب

بنانے کی ترکیب - فیرس سلفیٹ کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ پر اس قدر حرارت پہنچائیں کہ اس کا وزن ۴۰ فیصدی کم ہو جائے پھر اس کو سفوف کرلیں +

صفات تقریباً سفید رنگ کا سفوف جو نمی کو بآسانی جذب کرلیتا ہے یہ ½۱ گرین برابر ہے ۲ گرین فیرس سلفیٹ کے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۲۰ گرام) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) پی لیولا فیرائی (Pilula Ferri) (فارسی) حب فولاد

(انگریزی) آئرن پل (Iron Pill) (") حب آہن

(") بلاڈس پل (Blaud's Pill) (") حب بلاڈ

اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ تیار شدہ شربت پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجاے ؛

نوٹ - اس شربت کو شیشیوں میں بالب بھر کر رکھنا چاہیئے ؛ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام

(۵) گلیسریٹم فیرائی کونی نی ایٹ سٹرکنینی فاسفےٹم { Glyceritum Ferri Quininæ et Strychninæ Phosphatum }

گلیسرول ایسٹن (Glyceroie Easton) یہ ایسٹن سیرپ کا بدل ہے۔ جہاں شکر کا استعمال نامناسب ہو وہاں بجاے ایسٹن سیرپ کے اس کو دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ امنم ؛

(آفیشل Official)

فیرائی سلفاس (FERRI SULPHAS) زاج اخضر

(کیمیاوی علامت $FeSO_4, 7H_2O$.)

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام

(لاطانی) فیرائی سلفاس (Ferri Sulphas) (عربی) زاج اخضر۔ قلقند

(انگریزی) فیرس سلفیٹ ر (Ferrous Sulphate) (فارسی) زاک سبز (ہندی) ہیرا کسیس

بنانے کی ترکیب - لوہے کے تار کو ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) میں حل کرتے ہیں اور پھر اس سیال کو آنچ پر اڑا کر اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں ؛

صفات - ہلکے سبز رنگ کی ترچھی شبیہ بالمعین قلمیں۔ ذائقہ کسیلا ؛

انحلال - یہ ایک حصہ ۱½ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے ؛

آمیزش - پرسالٹس آف آئرن اور پرسالٹس آف کاپر وغیرہ ؛

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض)، ہیمے ٹی ٹک (مقوی خون) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) بیرونی طور پر قابض اور سٹپ ٹک (حابس الدم) ؛

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۳۲ ڈگرام) ؛

آفیشل مرکب (Official Preparation)

(لاطانی) مسچورا فیرائی کمپازیٹا (Mistura Ferri Composita) مزیج آہن مرکب

(انگریزی) کمپونڈ مکسچر آف آئرن (Compound Mixture of Iron) مرکب مزیج آہن

(") گرے فتھس مکسچر (Griffith's Mixture) مزیج گرے فتھ

بنانے کی ترکیب - فیرس فاسفیٹ ایک گرین - کونین سلفیٹ ایک گرین - سٹرکنین $\frac{1}{32}$ گرین - ملک شوگر $\frac{1}{2}$ ۱ گرین کن سن ٹرےٹیڈ فاسفورک ایسڈ $\frac{1}{2}$ ۱ منم یا حسب ضرورت - ان کی ایک گولی بنائیں (مارٹنڈیل) +

نوٹ - کبھی کبھی اس سے نصف طاقت کی گولی بنایا کرتے ہیں اور کبھی اس میں $\frac{1}{64}$ گرین - ارسینی اس ایسڈ (سنکھیا) بھی ملا دیا کرتے ہیں - یہ گولی ایسٹنس سیرپ کی تمام تعامل ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا +

(۳) سیروپس فیرائی ایٹ مینگے نی سیائی فاسفےٹس { Syrupns Feri et Manganessi .Phosphatus }
شربت آہن و مینگے نیز + بنانے کی ترکیب - آفیشل سیروپس فیرائی فاسفےٹس کے فی ڈرام میں $\frac{1}{2}$ گرین مینگے نیز فاسفیٹ کے حل کرنے سے یہ شربت بن جاتا ہے +

(۴) سیروپس فیرائی فاسفےٹس کمپانزیٹس {Syrupus Feri Phosphatus-Compositus} شربت فصفات آہن مرکب
کیمیکل فوڈ + پیریشس سیرپ (Chemical Food) غذائے کیمیاوی شربت

بنانے کی ترکیب - (ا) آئرن وائرینی لوہے کا تار جس کو زنگ نہ لگا ہوا ہو $\frac{1}{2}$ ۲ گرین کن سن ٹرےٹیڈ فاسفورک ایسڈ (وزن مخصوص ۱۵ء۱) ایک فلوئیڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۵ فلوئیڈ ڈرام - ان سب کو ایک فلاسک میں ڈال کر اس کے منہ کو روئی سے پلگ کر کے بند کر دیں اور پھر اس کو نرم آنچ پر رکھکر لوہے کی تار کو اس میں حل کر لیں - لوہے کا تار سیال کے نیچے بالکل ڈوبا رہے +

(ب) پریسی پی ٹیٹیڈ کیلیشیم کاربونیٹ ۱۲۰ گرین - کن سن ٹرےٹیڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئیڈ ڈرام ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئیڈ اونس - ان کو باہم ملا کر اس میں پوٹاسیم کاربونیٹ ۹ گرین اور سوڈیم فاسفیٹ ۹ گرین شامل کریں اور فلٹر کر کے ایک طرف رکھ دیں +

(ج) کوچی نیل ۳۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر $\frac{1}{2}$ ۷ فلوئیڈ اونس - ان کو ۱۵ منٹ تک جوش دیں اور جب سرد ہو جائے تو فلٹر کریں اور فلٹر یعنی صافی پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ فلٹر شدہ سیال ۷ فلوئیڈ اونس ہو جائے - اس میں ۱۴ اونس ریفائنڈ شگر (شکر مصفےٰ) ملائیں اور اس کو جوش دیکر حل کریں اور چھانیں اور جب سرد ہو جائے تو اس میں مذکورہ بالا آئرن اور کیلیشیم سولیوشنز ملا کر

بنانے کی ترکیب ۔ لوہے کا تار ۵ ، ۷ گرین ۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۱½ فلوئڈ اونس ۔ سٹرکنین سفوف ۵ گرین ۔ کونین سلفیٹ ۱۳۰ گرین ۔ سیرپ ۱۴ فلوئڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ میں مساوی الحجم آب مقطر ملا کر لوہے کے تار کو اس میں ڈال دیں اور ہلکی حرارت دیں تاکہ تار حل ہوجائے ۔ پھر اس میں سٹرکنین اور کونین کو حل کر کے سیرپ ملائیں اور پھر اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ۔

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین این ہائیڈرس فاسفیٹ ۔ ⅚ گرین کونین سلفیٹ اور ۱/۳۲ گرین سٹرکنین ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔ پڑا رہنے سے یہ بدرنگ ہوجاتا ہے ۔

افعال ۔ جنرل ٹانک (مقوی بدن) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ۔

ہدایات دوا سازی ۔ وقت ضرورت یہ شربت مندرجہ ذیل طریق سے بھی باسانی بن سکتا ہے :۔ سٹرکنین ۱ گرین ۔ کونین سلفیٹ ۲۶۰ گرین ۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۵ فلوئڈ اونس ۔ ان سب کو ملا کر تیار رکھیں اور وقت ضرورت ایک حصہ اس میں سے لیکر اس کو ۷ حصہ سیرپس فیرائی فاسفیٹس میں ملا دیں ۔

نان آفیشل مرکبات (Non Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار فیرائی فاسفیٹس فورٹس { Liquor Ferri Phosphatis Fortis } سائل فصفات آہن قوی

بنانے کی ترکیب ۔ آئرن وائر ۳۰۰ گرین ۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس ۔ بطریق مذکورہ بالا تار کو تیزاب میں حل کریں ۔

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۸ گرین این ہائیڈرس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے ۔

(۲) پیلولا فیرائی کونینی ایٹ سٹرکنینی فاسفیٹم { Pilula Ferri Quininæ et Strychninæ Phosphatum } حب آہن کونین جوہر کچلہ

ایسٹنس پلز (Easton's Pills) جوب ۔

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو کیچٹ میں ڈال کر یا گولی یا سفوف کی شکل میں دیا کرتے ہیں - چنانچہ اس میں اس کے وزن کا ½ حصہ ڈائلیوٹڈ گلیوکوز ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سیرپس فیرائی فاسفیٹس (Syrupus Ferri Phosphatus) شربت فصفات الحدید
(انگریزی) سیرپ آف فیرس فاسفیٹ (Syrup of Ferrous Phosphate) شربت فصفات آہن

بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ۵۰ گرین - کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۶ فلوئیڈ ڈرام - سیرپ ۱۴ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - کن سن ٹریٹڈ فاسفورک آئیسڈ میں مساوی المقدار آب مقطر ملا کر اس میں لوہے کا تار ڈال دیں اور اسے ہلکی حرارت دیں تاکہ وہ تار حل ہوجائے پھر اس میں سیرپ ملا دیں اور اس قدر آب مقطر شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ۔

طاقت - اس کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین این ہائیڈرس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے ۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔
ہدایات دوا سازی - یہ شربت وقت ضرورت اس طرح سے بھی بآسانی بن سکتا ہے کہ لائیکوار فیرائی فاسفیٹس فورٹس ایک حصہ کو سمپل سیرپ ½ ۵ حصہ اور آب مقطر ½ ۱ حصہ میں ملالیں ۔
نوٹ - اس شربت کو چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں ڈال کر ان شیشیوں کو ڈاٹ کر کیں کھڑا کرکے رکھیں ۔

ڈاکٹری نام		طبی نام
سیرپس فیرائی فاسفیٹس کم کوئینا ایٹ سٹرکنینا	Syrupus Ferri Phosphatus Cum Quinina et Strychnina	شربت فولاد کونین مع آہن و جوہر کچلہ
سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ود کوئین اینڈ سٹرکنین	Syrup of Phosphate of Iron with Quinine and Strychnine	″ ″ ″
ایسٹنس سیرپ	(Easton's Syrup)	شربت ایسٹن

نقیضات - ایلکلیز اوران کے کاربونیٹس - ٹے نک ایسڈ - توبجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس اور پوٹے سیم سٹریٹ ÷
افعال - ہیمے ٹی ٹانک (مقوی خون) ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اس میں آئرن وکونین دونوں کے مشترکہ خواص ہیں ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ÷
ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً مکسچر یا گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں چنانچہ اس کے مکسچر میں ٹنکچر آف اورنج و سپرٹ کلوروفارم یا شربت اورنج ملایا کرتے ہیں - کبھی کبھی اس کو پوٹاسیم سٹریٹ اور لیتھیم سٹریٹ کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہیں جس صورت میں یہ تہ نشین ہوجایا کرتی ہے - اس کو بشکل جرعہ جوشدار بھی دے سکتے ہیں ÷

(آفیشل - Officl)

(لاطانی) فیرائی فاسفاس (FERRI PHOSPHAS) فصفات الحدید

(انگریزی) آئرن فاسفیٹ (Iron Phosphate) فصفات آہن
بنانے کی ترکیب - یہ مثل آئرن آرسی نیٹ کے تیار کیا جاتا ہے لیکن بجائے سوڈیم آرسی نیٹ کے اس میں سوڈیم فاسفیٹ استعمال کیا جاتا ہے - اس میں علاوہ فیرک فاسفیٹ اورکسی قدر آئرن آکسائیڈ کے ۴۷ فیصدی ہائیڈرس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے ÷
صفات - سلیٹ کے رنگ کا نیلا سفوف جوکہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے ÷
آمیزش - آرسنک (سنکھیا) ÷
افعال - نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ÷

انحلال - یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ÷

آمیزش - ٹارٹریٹس - سیفیٹس ÷

نقیضات - منرل ایسڈس - نکسڈ ایلکلیز اور وجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس (نباتی قابضات) ÷

افعال - یہ فولاد کا ایک ہلکا مرکب ہے جس سے قبض نہیں ہوتی - اس کو بشکل ایفروسے بنگ (جزعہ جوشدار) بھی دیا کرتے ہیں ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ÷

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) وائنم فیرائی سٹریٹس	(Vinum Ferri Citratus)	شراب آہن لیمونی
(انگریزی) وائن آف آئرن سٹریٹ	(Wine of Iron Citrate)	〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۱۶۰ گرین - اورنج وائن حسب ضرورت - آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ کو اس قدر اورنج وائن میں حل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ÷ **طاقت** - ایک ڈرام میں ایک گرین ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(آفیشل Official)

(لاطانی) **فیرائی اَیٹ کونی نی سٹراس** {FERRI ET QUININÆ CITRAS} **آہن وکونین لیمونی**

(انگریزی) آئرن اینڈ کونین سٹریٹ (Iron and Quinine Citrate) 〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - کونین کو سٹرک ایسڈ کے سولیوشن میں حل کرکے شل آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ کے تیار کریں ÷

صفات - سبزی مائل زرد رنگ کے پرت جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ÷

طاقت - ۱/۲ ۶ گرین میں ایک گرین کونین ÷

انحلال - یہ دو حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ÷

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹراکس کس فیرائی ریڈکٹائی { Trochiscus Ferri Redacti } اقراص آہن احیا شدہ

(انگریزی) ری ڈیوسڈ آئرن لازنج { Reduced Iron Lozeng } " " " "

بنانے کی ترکیب - ایک گرین ری ڈیوسڈ آئرن کو سمپل بے سس کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام

فیرم ٹارٹریٹم (FERRUM TARTRATUM) (عربی جدید) طرطیر الحدید

ٹارٹریٹڈ آئرن (Tartrated Iron) (فارسی جدید) طرطرات آہن

بنانے کی ترکیب - تازہ تیار کردہ فیرک ہائیڈریٹ کو ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ کے سولیوشن میں گرم کریں اور گاڑھا کرکے شیشہ پر پھیلاکر خشک کریں +

صفات - پتلے شفاف گہرے سُرخ رنگ کے پرت - مزہ کسی قدر شیریں اور کسیلا +

انحلال - ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور بآسانی الکحال میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - فیرس سالٹس اور امونیا +

شناخت - اس کے پرت فیرائی ایٹ امونیائی سٹراس کے پرت کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں - ان کا رنگ ہلکا اور وہ اس قدر شیریں بھی نہیں ہوتے +

افعال - ہیمے ٹی نک (مقوی خون) ٹانک (مقوی) ڈایو ریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ و سے ۶۵ ڈگرام) بشکل مکسچر +

(آفیشل Official)

(لاطانی) فیرائی آرسیناس (FERRI ARSENAS) (عربی جدید) زرنیخات الحدید

(انگریزی) آئرن آرسی نیٹ (Iron Arsenate) (فارسی) آہن مرکب بسم الفار

بنانے کی ترکیب - سوڈیم آرسی نیٹ اور فیرس سلفیٹ کے گرم سولیوشنز کو باہم

پہلے چار اجزاء کو پیپرمنٹ واٹر میں ایک بند برتن میں تین روز تک بھگو رکھیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اسے فلٹر کریں اس میں اور پیپرمنٹ واٹر اس قدر ملائیں کہ وہ ۵۰ حصہ ہو جائے پھر اس میں ٹنکچر ملا دیں اور اس کو ایک مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر رکھیں۔ (مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) بطور سٹومک ٹانک (مقوی معدہ) اور ہیپے ٹی ٹانک (مقوی جگر) ڈبلن وغیرہ مقامات میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم فیرائی پوسے ٹائی { Extractum Ferri Pomati } رُبِ آہن سیبی - یہ بھی یورپ کے کئی ایک ممالک میں آفیشل ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین۔

(۳) سیروپس فیرائی پوسے ٹائی کمپازیٹس Syrupus Ferri Pomati Compositus } شربت آہن سیبی مرکب
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام۔

(۴) ٹنکچورا فیرائی پوسے ٹائی (Tinctura Ferri Pomati) تعفین آہن سیبی
مقدار خوراک ۳۰ سے ۹۰ منم۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) فیرم ری ڈیکٹم (FERRUM REDUCTUM) آہن احیا شدہ
(انگریزی) ری ڈیوسڈ آئرن (Reduced Iron) الاثیوب الحدیدی

بنانے کی ترکیب - آئرن پرکلورائیڈ کے سولیوشن میں امونیا کے ملانے سے جو کچھ فیرک ہائیڈروآکسائیڈ کہ تہ نشین ہو اس کو بندوق کی نال میں بھر کر بھٹی میں آنچ دیں اور اس پر سے ہائیڈروجن گیس کو گزاریں۔

صفات - کسی قدر بھورا سیاہ رنگ کا سفوف جو مقناطیس کی کشش سے کھچ جاتا ہے۔ اس میں ۷۵ فیصدی آئرن اور کسی قدر آئرن آکسائیڈ پایا جاتا ہے۔

آمیزش - سلفر (گندھک)۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶۵ سے ۳۲ ڈگرام) بشکل گولی یا سفوف یا ترس دیں۔

اب آہن اور اس کے مستحضرات ومرکبات کا بیان کیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

فیرم (FERRUM) حدید

فولادیعنی پکے لوہے کا تار جس کو انگریزی میں اسے نیلڈ آئرن وائر { Annealed Iron wire } کہتے ہیں۔ اس قسم کا ۳۵ نمبر کا تار جس کا قطر (۰.۰۰۵) انچ ہوتا ہے یا فولاد کی کیلیں جن کو زنگ نہ لگا ہوا ہو مندرجۂ ذیل شراب فولاد بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) وائنم فیرائی (Vinum Ferri)	(عربی)	شراب الحدید
(انگریزی) آئرن وائن (Iron Wine)	(فارسی)	شراب آہن
(″) سٹیل وائن (Steel Wine)	(اردو)	شراب فولاد

بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ایک اونس - شیری شراب ایک پائنٹ - ایک بند برتن میں تار کو شیری میں بھگو کر ۳۰ دن تک رکھا رہنے دیں اور کبھی کبھی برتن کو ہلاتے رہیں بعد ازاں اسے فلٹر کریں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۳/۶۱ سے ۱۴/۲۰ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) مسچورا فیرائی ایرومیٹی کا { Mistura Ferri Aromatica } مزیج آہن معطر

ہیبرڈین انک { Heberden's Ink } ہبرڈین کی سیاہی

بنانے کی ترکیب - فائن آئرن وائر (فولاد کا باریک تار) ۲ حصہ - ریڈ سنکونا بارک سفوف ۴ حصہ - کیلمبا کا موٹا سفوف ۲ حصہ - کلوز (لونگ) کچلے ہوئے ۱ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےمم ۱۲ حصہ - ٹنکچر آف آرنج پیل ۲ حصہ - پیپرمنٹ واٹر ۸۰ حصہ -

فیرک آکسائیڈ یا بشکل فیرس کاربونیٹ گرگٹ خاک کے ہمراہ ملا ہوا بشکل فیرس ڈائی سلفائیڈ بکثرت ملتا ہے جسے صاف کرکے خالص کرلیتے ہیں +

نوٹ - لوہے کے نمکیات قدرتی طور پر دو جماعتوں میں منقسم ہیں (۱) فیرس یا پروٹو سالٹس جو کہ فیرس آکسائیڈ (Ferrous Oxide) پر مبنی ہوتے ہیں (۲) فیرک یا پر سالٹس (جنہیں سسکوئی سالٹس بھی کہتے ہیں) جو کہ فیرک آکسائیڈ (Ferric Oxide) پر مبنی ہوتے ہیں - چنانچہ سلفیٹ - کاربونیٹ - آرسی نیٹ - فاسفیٹ اور آئیوڈائیڈ یہ فیرس سالٹس ہیں کیونکہ ان کی بے سس فیرس اوکسائیڈ ہے اور پرکلورائیڈ - پرسلفیٹ - پرنائٹریٹ اور ایسی ٹیٹ آف آئرن فیرک سالٹس کہلاتے ہیں؛ کیونکہ ان کی بے سس فیرک اوکسائیڈ ہوتی ہے +

فیرس سالٹس ہوائی آکسیجن کو جذب کرکے جلد فیرک سالٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں خصوصاً آکسی ڈائزنگ (مُتاکسِد ی) عوامل مثلاً کلورین یا نائٹرک ایسڈ وغیرہ کی موجودگی میں +

تاریخ - حضرت انسان کو تانبا - ٹین اور کئی ایک دیگر دھاتوں کے بعد لوہے کا علم ہوا کیونکہ یہ مسئلہ ہے کہ لوہے وغیرہ کا استخراج صناعۃ استخراج المعادن (دھاتوں کو صاف کرنا) پر منحصر ہے اور یہ صنعت یا فن نہایت ابتدائی زمانہ میں انسان کو معلوم نہ تھا - بقول زینوفن (Xenophon) سب سے پہلے کالوبت قوم کے لوگوں نے جو بحر ظلمات کے حوالی میں آباد تھے معدنی آہن یعنی ناخالص لوہے کو پگھلا کر خالص یعنی صاف کیا اسی لئے یونانی زبان میں کالوبت (Chalups) لوہے کو کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے انگریزی میں بھی کیلی بی ٹیٹ (Chalybeate) ایسے سیال یا مرکب کو کہتے ہیں جس میں کہ لوہے کے اجزاء محلول یا مرکب ہوں - قدیم یونانی اہل کیمیا کو یہ دھات بخوبی معلوم تھی کیونکہ ان کی اصطلاح میں اس کا نام مرس تھا جس کو عربی میں مریخ کہتے ہیں +

علم طب میں بھی لوہے کا استعمال نہایت قدیمی ہے کہتے ہیں کہ پہلے صرف اسی دھات کو اندرونی طور پر دیا گیا تھا جس کو کہ تین ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزرتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

فیرم (FERRUM) حدید

(کیمیاوی علامت Fe) ایٹومک ویٹ ۵۵،۹۶.

(قدیم اصطلاح کیمیا میں اس کا نام مریخ ہے)

"وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ"

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) فیرم (Ferrum)	(عربی) حدید	(سنسکرت) لوھ۔ آئیس
(انگریزی) آئرن (Iron)	(فارسی) آہن	(ہندی) لوہا (اُردو) لوہا

لوہا اجسام مفردہ میں سے ہے اور زمانۂ قدیم سے معلوم ہے یہ ایک ایسی دھات ہے کہ خداوند عزوجل نے اس کو موالید ثلاثہ (جمادات و نباتات وحیوانات) میں منتشر و پراگندہ کیا ہے۔ دُنیا میں اس کی برابر اور کوئی مفید دھات نہیں۔ جس قدر اس کا صرف ہے اور کسی دھات کا نہیں۔ انسان کی آسائش اور علوم وفنون کے لئے ہزارہا چیزیں اسی دھات سے بنائی جاتی ہیں اسی سے ہل بنتا ہے جس سے زمین جوتتے ہیں اور اسی سے تلوار وبندوق بنتی ہے جس سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔

صفات طبیعی ۔ یہ ایک سفید خاکستری یا نیگوں خاکستری رنگ کی دھات ہے (مگر خالص اور صاف حالت میں چاندی کی مانند سفید ہوتی ہے) جو نہایت سخت ہوتی ہے۔ جلا کرنے سے اس پر نہایت چمک آجاتی ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۷۰ سے ۸ تک ہوتا ہے یعنی یہ پانی کی نسبت تخمیناً ساڑھے سات گنا وزنی ہوتی ہے۔ ۱۵۰۰ درجہ کی حرارت میں پگھل جاتی ہے اور سانچوں میں بآسانی بھری جا سکتی ہے۔ یہ مرطوب ہوا میں بآسانی آکسائیڈ ہوجاتی ہے۔ مقناطیس کی اس پر کشش ہوتی ہے۔

قدرتی طور پر لوہا خالص صورت میں بہت کم ملتا ہے (البتہ سنگ آسمانی جو بعض اوقات آسمان سے برستا ہے۔ اس میں خالص لوہا ہوتا ہے) عموماً یہ آکسیجن کے ہمراہ ملا ہوا بشکل

یہ ایک عمدہ آنیٹی ٹپٹک اور کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) ہے اس لئے اس کو ایسے ڈِس پِپسیا (بدہضمی) اور کانسٹی پے شن (قبض) میں استعمال کرتے ہیں جو کہ صفرا کے طبیعی طور پر کم پیدا ہونے سے یا اس کے کسی سبب سے انتڑیوں میں نہ پہنچنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب رَیکٹم (رودۂ مستقیم) میں فضلہ کے جمع ہوجانے کے سبب آنتوں میں رکاوٹ ہو تو ایسی صورت میں ۲۰ یا ۳۰ گرین پیورِی فائیڈ آکس بائل کو ایک یا دو اونس پانی میں حل کرکے اس سے انیما (حقنہ) کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً کیپٹس میں ڈال کر یا سولیوشن کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کی گولیوں پر کیرا ٹین کا غلاف چڑھا کر یا سیلول کا وارنش کرکے ان کو غذا کے دو گھنٹہ بعد دینا بہتر ہوتا ہے۔ یہ دوا اہل ہنود کو نہ دینی چاہئے +

مجرّبات

(۱) نیل بو وائنی .... گرین ۴
پینکری اے ٹین ... گرین ۱
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں + یہ کولے گاگ (مدرِ صفرا) گولی ہے +

(۲) نیل بو وائنی ..... گرین ۲۰
آکیو اڈ یسٹی لیٹا اونس ۲
اس کی مقعد میں پچکاری کریں۔ جب رودۂ مستقیم میں فضلہ جمع ہوکر سخت قبض کا باعث ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) نیل بو وائنی گرین ۵
ایکسٹریکٹم یو آنی مائی گرین ۱
ایکسٹریکٹم نکس وامکی گرین $\frac{1}{4}$
پِی لیولا فیرائی .... گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر شب سوتے وقت دیں۔ کولے گاگ (مدرِ صفرا) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ یعنی جب جگر کی خرابی سے صفرا کم پیدا ہوتا ہو اور اس وجہ سے قبض کی شکایت رہتی ہو تو یہ گولیاں بہت مفید ہوتی ہیں +

(آفیشل Official)

فیل بووائنم پیوری فی کیٹم { FEL BOVINUM PURIFICATUM } صفراء الثور النقیہ

(N. O. Ruminantia التقصیلۃ الحیوانات المجترہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) فیل بووائنم پیوری فی کیٹم { Fel Bovinum Purificatum }	(عربی) صفراء الثور النقیہ	(سنسکرت) بیلی ورد شدھ پت
(انگریزی) پیوریفائیڈ آکس بائل (Purified ox Bile)	(فارسی) زہرہ گاو مصفےٰ	(ہندی) بیل کا صاف کیا ہوا پت

(اردو) صاف کیا ہوا بیل کا پت

بنانے کی ترکیب۔ بیل کا تازہ پت ایک پاؤنڈ لیکر اس کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ ۵ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں ۱۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر اسے ایک طرف رکھ دیں تاکہ کدورت تہ نشین ہوجائے۔ پھر صاف سیال کو اُوپر سے نتھار کر باقی کو فلٹر کریں اور فلٹر کو قدرے ایلکحال سے دھو ڈالیں۔ بعد ازاں شراب کو سیال میں سے کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور بقیہ سیال کو واٹر باتھ پر رکھکر اس قدر خشک کریں کہ وہ غلیظ رُبّ کی مانند ہوجائے ۔

صفات۔ سبزی مائل زرد رنگ کا مرکب جس کا ذائقہ کسی قدر شیریں اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے ۔

انحلال۔ یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور پرگے ٹو (مسہل) ۔

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ۔

تاثیر واستعمال

بیل کا پت شحومات کے استحلاب میں مدد ہوتا ہے یعنی چربی کے ساتھ اسے ملانے سے ایملشن بن جاتا ہے ۔

۳/۴ سے ۱ ۱/۲ انچ تک لانبے - پھول چھوٹے چھوٹے بیشمار خوشوں میں - بُو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ ÷

صفات کیمیاوی - گلوکوسائیڈس - ریزن - ویکس اور ٹےنین وغیرہ ÷

مرکّبات (Preparations)

ٹنکچرا یُوفوربی اِی (Finctura Euphorbiæ) تعفین شیر گیاہ :- یُوفوربیا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک حصہ - ایلکحال (۶۰ فیصدی) پرکولیٹ کرنے کے لئے ۵ حصہ ÷

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم (مندرجہ بی - پی - سی) ÷

ایکسٹرکیٹم یوفوربی اِی (Extractum Euphorbiæ) رُبّ شیر گیاہ :- مذکورۂ بالا ٹنکچر کو آنچ پر اُڑا کر یعنی غلیظ کر کے یہ رُبّ بنا لیا جاتا ہے - مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک گرین ÷

تاثیر و استعمال

اس کو زیادہ تر بطور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) مرض سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) سپیز موڈک ڈس پنیا (عُسر تنفس تشنجی) میں دیتے ہیں - اور کورائیزا (زکام) کف (کھانسی) اور ہے فیور (بخار کاہی) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے - ڈاکٹر کھوری ایکیوٹ اور کرانک ڈسنٹری (نئی اور پُرانی پیچش) میں بھی اس کی تعریف کرتے ہیں ÷

مُجرّبات

(۱) ٹنکچرا یوفوربی اِی پیلیولی فری منم ۱۰
ٹنکچرا بیلاڈونی منم ۵
سپرٹس ایتھرس کیپازیٹس منم ۳۰
ڈیکاکشن سینی گی تا اونس ۱/۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں - برانکیل ایزما (ضیق النفس) (دمہ) میں مفید ہے ÷

(۲) ٹنکچرا یُوفوربی اِی پی لیٹولی فری منم ۱۰
ڑہین ہائیڈرےٹس ... گرین ۲
الکسر آرنیشیائی ..... ڈرام ۱/۲
وائنم اپی کے کوانہی ... منم ۵
گلیسرائینی ڈرام ۱/۲
انفیوزم سرپن ٹیری تا ڈرام ۲
بمقدار دو دو ڈرام ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں - برانکیل ایزما (ضیق النفس - دمہ) میں مفید ہے ÷

اور اندرونی طور پر ایک نہایت قوی پرگے یو (مسہل) مگر ڈاکٹری میں ان فوائد کے لئے اب اس کو استعمال نہیں کرتے ✦

تاثیر و استعمال

نوٹ - اگرچہ یہ دوا یورپ کے کئی ایک ممالک مثلاً فرانس جرمنی - ہنگری - آسٹریا اور بلجیم وغیرہ میں آفیشل ہے اور قبل ازیں لنڈن - اڈنبرگ اور ڈبلن کے فارماکوپیاز میں بھی داخل تھی لیکن برٹش فارماکوپیا میں یہ داخل نہیں اور یورپ میں آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہوگیا ہے البتہ وٹیری نری پریکٹس یعنی بیطاری میں اس کو استعمال کرتے ہیں ✦

چونکہ قدیم یونانی طب کے مقلدین و تابعین اسے آج تک اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان میں اس کی ماہیت کے متعلق اختلاف ہے اس واسطے نیز اس لئے کہ یوفوربیا پی لیولی فرا (Euphorbia Pilulifera) کا اس سے مغالطہ و اشتباہ نہ ہو میں نے اس کو یہاں پر بیان کردیا ہے ✦

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوفوربیا پی لیولی فرا { EUPHORBIB PILULIFERA } شیر گیاہ

(N. O. Euphorbiacea. النفصیلۃ الفربیونیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) یوفوربیا (Euphorbia)	(فارسی) شیر گیاہ	(سنسکرت) دُگھدیکا - کشیرا
(انگریزی) سنیک ویڈ Snake Weed	(") مارگیاہ (ترجمہ)	(ہندی) دُودھی - دُودھل

مقام پیدائش - کوئینز لینڈ - جنوبی امریکہ اور ہندوستان کے تمام گرم حصص ✦

حصص مستعملہ - خشک کی ہوئی نبات (بوٹی) ✦

صفات نباتی - یہ ایک برسال پیدا ہونے والی بوٹی ہے جس کی شاخیں رونگٹے دار اور زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں - پتے متناقب - چھوٹی ڈنٹھل والے - بیضاوی نوکدار یا منحرف مستطیل

ماہیت ۔ یہ درخت یُوفوربیا رَیسینی فَرا (Euphorbia Resinifera) یعنی زقوم افریقی کا منجمد الدار رس (دودھ) ہے جسے بعض نے رالدار گوند لکھا ہے +

اطبائے متقدمین نے اس دوا کی ماہیت میں بہت کچھ اختلاف کیا ہے چنانچہ بعض نے اسے شیر مازریُون لکھا ہے۔ بعض نے صمغ شجر شبیہ بکا ہو لکھا ہے اور بعض نے شیر زقوم لکھا ہے جو صحیح ہے کیونکہ یہ درحقیقت مراکو (افریقہ) کی زقوم (تھور) کا منجمد شیر یعنی دودھ ہے۔ یہ تھور بعینہٖ ہندی تھور (جسے ڈنڈا تھور بھی کہتے ہیں) کے مشابہ ہے۔ اس کی رنگین تصویر ٹریمن اَینڈ بین ٹلے کے میڈی سِنَل پلانٹس (نباتات طبیہ) کی اَلبم میں درج ہے اور یہ البم میڈیکل کالج لاہور کے کتب خانہ میں موجود ہے +

تاریخ ۔ متقدمین اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم دیسقوریدوس اور پلائنی نے اس کا بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ کوہ اطلس (جو افریقہ کے شمال مغربی ساحل پر واقع ہے) پر اس کے درختوں سے اس کو جمع کرتے ہیں +

دیسقوریدوس نے مندرجۂ ذیل تین قسم کی نبات زقوم کا ذکر کیا ہے (۱) یوفوربیا آفی سی نیرم (Euphorbia Officinarium) یعنی فربیون طبی یا زقوم افریقی جسے اب یُوفوربیا رَیسی نی فَرا کہتے ہیں۔ (۲) یُوفوربیا اَینٹی کورَم (Euphorbia Antiquorum) یعنی فربیون ہندی یا زقوم ہندی اور (۳) یُوفوربیا کنیری اَینسِس (Euphorbia Canariances) یعنی فربیون کنری یا مراکشی + جالینوس نے بھی دوسری صدی مسیحی میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اسلامی اطباء کو بھی یہ دوا معلوم تھی چنانچہ ابن سینا اور حاجی زین العطار نے نیز مصنف تحفۃ المومنین وغیرہ نے اور ان کے بعد کے دیگر طبی مؤلفین نے اس کا ذکر کیا ہے +

صفات یُوفوربی اَم (فربیون) اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جن کی رنگت زردی مائل بھُوری۔ ذائقہ تلخ حرّیف۔ بُو خاص قسم کی مثل بوئے موم +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک ریزن (۲) یُوفوربون ایک جوہر (۳) ربڑ (۴) کیلسیم وسوڈیم اور دیگر معدنی مرکبات کے میلیٹس ہوتے ہیں +

افعال ۔ بیرونی طور پر یہ ایک قوی اری ٹینٹ (مخرش) اور ویسی کینٹ (منفط) ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(۲)

(لاطانی) فلوئڈ ایکسٹریکٹم یوپے ٹوریائی { Fluidextratum Eupatorium } خلاصۂ ایاپناسیال
(انگریزی) فلوئڈ ایکسٹریکٹ آف یوپے ٹوریم { Fluidextract of Eupatorium } " " "

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۲ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر واستعمال

(بیرونی) اس کے تازہ پتے گندے زخموں پر اور زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) بطور بٹر ٹانک اس کو فتور معدہ وامعاء یعنی ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں۔ بطور ایکس پیکٹو رَینٹ اس کو بُرانکیل کٹار (نزلۂ شعبی۔ کھانسی) اور ون فلوئینزا (زکام وبائی) میں دیتے ہیں۔ کف یعنی کھانسی میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بطور اینٹی پیریاڈک اس کو اگیو (تپ لرز) میں اور بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) اس کو ریہیو میٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں۔ اس کے افعال کیمومائل (گل بابونہ) کے افعال کے مشابہ ہیں +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

یوفوربی اَم (EUPHORBIUM) فربیون

(الفصیلۃ الفربیونیہ *N. O. Euphorbiaceæ*)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) یوفوربی اَم	(Euphorbium)	(عربی) فربیون۔ فرفیون	(سنسکرت) سہنڈ وگھند
(انگریزی) یوفوربی ام	(Euphoribium)	(") فربیون۔ لبانۂ مغربیہ	(ہندی) تھوہڑ کا گوند

وجہ تسمیہ۔ ماری ٹے نیا (افریقہ کا شمالی علاقہ جہاں اس نام کی ایک قدیم سلطنت تھی) کے بادشاہ جوبا ثانی کا ایک حکیم تھا جس کا نام یوفوربس (Euphorbus) تھا چنانچہ اس دوا کا نام احتراماً اسی حکیم کے نام پر رکھا گیا +

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوپے ٹوریم (EUPATORIUM) ایاپنا (ہندی)

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام		ویدک نام	
(لاطانی) یوپے ٹوریَم	Eupatorinm	(ہندی)	ایاپنا
(انگریزی) بون سیٹ	Boneset	(گجراتی)	ایلی پا
(؍) تھارووَرٹ	Thoroughwort	(تاملی)	ایاپانی

درخت کا نام وحصص مستعملہ - اسکے درخت کا نام یوپے ٹوریم ایاپنا {Eupatorium Ayapana} ہے جس کے خشک پتّے اور پھولدار شاخیں و کونپلیں دوا میں کام آتی ہیں ۔

مقام پیدائش - اصل میں تو اس درخت کا مسکن یا مقام پیدائش امریکہ ہے لیکن عرصہ سے یہ ہندوستان میں بھی لگایا گیا ہے - یہ نمناک مقامات - چراگاہوں اور جھیلوں یا دریاؤں کے کناروں پر ہوتا ہے ۔

صفات نباتی - یہ ایک خوشبودار جھاڑی ہے جس کی شاخیں سرخی مائل اور سیدھی ہوتی ہیں پتّے متقابل چکنے اور نوکدار - پھول زرد - ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایاپنین ایک قلمی جوہر ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحال و ایتھر میں حل ہوجاتا ہے اور (۲) والے ٹائل آئل یہ دو اجزا ہوتے ہیں ۔

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایکس پکٹورینٹ (منفث) ڈایا فوریٹک (معرق) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) بڑی خوراک میں اپیری اینٹ (ملین ومسہل) ۔

مرکبات Preparations

(لاطانی) انفیوزم یوپے ٹوریائی (Infusum Eupatorii) خساندہ ایاپنا

(انگریزی) انفیوژن آف بون سیٹ (Infusion of Boneset) ؍ ؍

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ یوپے ٹوریم کو ۱۰ حصّہ گرم پانی میں ۳۰ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ یُوآنی مین کو گولی یا سفوف کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اگر اس کو تنہا دینا ہو تو صابن کے ساتھ اس کی گولیاں بنا کر دیں۔ اس کو زیادہ تر دیگر کولے گاگ ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں ÷

مجرّبات

(۱) یُوآنی مین گرین ۱ ½
پوڈافلین گرین ¼
پلوس اپی کے کوانی گرین ¼
پی لیُولا کا لوسنتھےڈس ایٹ ہیُوساٹامائی گرین ۲ ½
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں سخت قبض میں مفید ہے ÷

(۲) ایکسٹریکٹم یُوآنی مائی سکم گرین ½
پلوس اپی کے کوانی ... گرین ¼
پلوس ریہائی ..... گرین ۲
سلی سینم گرین ۱
سوڈیم بائی کاربونیٹ گرین ۲
سب کا ایک سفوف بنائیں اور ایسا ایک ایک سفوف دن میں دو یا تین بار دیں۔ بچوں کے بڑھے ہوئے جگر میں جبکہ ساتھ خفیف بخار بھی ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے ÷

(۳) ایکسٹریکٹم یُوآنی مائی سکم گرین ۱
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۱
اولیُو ریزن زنجبیرس گرین ½
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پیشن (دائمی قبض) میں مفید ہے ÷

(۴) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم گرین ۱
آئری ڈین ...... گرین ۱
پی لیُولا کا لوسنتھےڈس ایٹ ہائیوساٹامائی } گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ ہیپٹک کنجسچن (اجتماع خون فی الکبد) میں مفید ہے ÷

پھر اسے سفوف کر کے اس کے وزن کا ۱/۴ حصہ کیلسیم سلفیٹ اس میں ملا دیں۔ اس کو ہمیشہ بند بوتل میں رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱۳ء گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official preparations)

(۱) ٹنکچورا یوآنی مائی (Tinctura Euonymi) یوآنی مس بارک ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) تا ۴۰ حصہ۔ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم (مندرجہ بی۔ پی سی)

(۲) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی لیکوئیڈم { Extractum Euonymi Liquidum } یوآنی مس بارک ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ۔ پانی ایک حصہ۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم +

(۳) لائیکوار یوآنی مینی ایٹ کیسکاری { Liquor Euonymini et Cascaræ } ملین و مسہل۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ ڈرام +

(۴) لائیکوار یوآنی مینی ایٹ آئری ڈینی { Liquor Euonymini et Iridini } مسہل صفرا۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ ڈرام +

(۵) لائیکوار یوآنی مینی (Liquor Euonymini) مندرجہ بی۔ پی سی مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم

تاثیر و استعمال

یوآنی مین کی تاثیر کئی ایک لحاظ سے مثل پوڈا فلین کی تاثیر کے ہوتی ہے تھوڑی مقدار میں دینے سے یوآنی مین رطوبت معدہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہے یعنی یہ معدہ کو تقویت دیتی اور اشتہا کو بڑھاتی ہے لیکن بڑی خوراک میں دینے سے یہ امعاء کو خراش پہنچاتی ہے اور کیتھارٹک (مسہل) اثر کرتی ہے۔ طبی مقدار میں دینے سے یہ صفرا کی پیدائش کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ کولے گاگ یکسے ٹو (مسہل صفرا) ہے۔ یہ کسی قدر ڈایوریٹک (مدر بول) اور ایکس پکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) بھی ہے۔ جگر کے فتور میں اور خصوصاً ایسی قبض میں جو کہ جگر کی خرابی سے ہو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ ایسی قبض میں اس کو کیلومل یا آئریڈین کے ہمراہ اور دائمی قبض میں کیسکارا کے ہمراہ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

کی چھال ہی داخل ہے جس کا یہاں پر بیان کیا جاتا ہے +

تاریخ - یوآنوس کے نام سے حکیم تھاؤ فرسطس یونانی نے اور پلائنی رومی نے اس دوا کا ذکر کیا ہے لیکن ہندوستان کے پہاڑوں میں جو کئی قسم کی یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں نے ان کا طبی استعمال نہیں کیا اور نہ ہی یورپی ڈاکٹروں نے جو ہندوستان میں مقیم رہے ان کے طبی افعال وخواص کی تحقیق کی +

اب امریکی یوآنی مس بارک کا جو داخل فارماکوپیا ہے بیان کیا جاتا ہے :-

یہ درخت "یوآنی مس اٹیٹرو پر پیوری اس (Euonymus atropurpurous) جسے انگریزی میں وَاہو (Wahoo) سپنڈل ٹری (Spinle tree) اور ہامینی بُش (Hominy bush) بھی کہتے ہیں کی جڑ کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے +

صفات نباتی - ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے یا اندر کو مڑے ہوئے ٹکڑے جو $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{4}$ انچ تک دبیز ہوتے ہیں - باہر کے قشر کی رنگت ہلکی خاکستری جس پر سیاہ رنگ کے داغ ہوتے ہیں - اندر کی سطح سفید زردی مائل - بو خفیف خاص قسم کی - ذائقہ پہلے لعابی پھر تلخ اور ترش +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) یوآنے ین نامی ایک ریزن (۲) ایس پیریگین (اسفارغین) اور (۳) یوآنک ایسڈ - یہ تین اجزا ہوتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطائی) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم { Extractum Euonymi Siccum }

(انگریزی) ڈرائی ایکسٹریکٹ آف یوآنی مس { Dry Extract of Euonymus }

(،) یوآنی مین (Euonymia)

بنانے کی ترکیب - یوآنی مس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکحال (۵۰ فیصدی) اور کیلسیم فاسفیٹ حسب ضرورت - سفوف کو ۱۰ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں تر کرکے پرکولیٹر میں جمادیں اور بتدریج اور ایلکحال ڈال کر اسے ایکزاسٹ کر لیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں سے ایلکحال کو اڑا کر باقی حصہ کو خشک کر لیں

(آفیشل Official)

یُوآنی مائی کارٹکس (EUONYMI CORTEX) سکھی (ہندی)

(N. O. Celastrinocea)

ڈاکٹری نام			ویدک نام
(لاطانی) یُوآنی مائی کارٹکس	(Euonymi Cortex)	(ہندی)	سکھی۔سیکھی۔باڑچھلی
(انگریزی) یُوآنی مس بارک	(Euonymus Bark)	(〃)	رنگ چھال۔گلی۔پاپر
(〃) واہو بارک	(Wahoo Bark)	(〃)	کیسری۔چوپڑا۔گنگو

مقام پیدائش۔ امریکہ ٭

اقسام۔ اس جنس یعنی جنس یُوآنی مس میں کوئی چالیس انواع کی نباتات شامل ہیں جن میں سے زیادہ تر ایشیا کے گرم اقطاع اور مجمع الجزائر ملایا میں پیدا ہوتی ہیں اور چند ایک یورپ اور امریکہ میں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل تین قسم کی یہ نبات :۔

(۱) یوآنی مس کرے نیولے ٹس (Euonymus Crenulatus) مغربی جزیرہ نما اور کوہ نیلگری میں

تصاویر واہو بارک

(۱) چھال کی بیرونی سطح (۲) چھال کی اندرونی سطح (۳) شاخ کی چھال (۴) اس کا ٹکڑہ

(۲) یُوآنی مس پینڈیولس (Euonymus Pendulus) معتدل مقامات ہمالیہ، مشرقی بنگال

(۳) یُوآنی مس ٹِن جنس (Euonymus Tingens) مغربی معتدل مقامات ہمالیہ

ہندوستان کے متذکرہ بالا مقامات میں پیدا ہوتی ہے اور یوآنی مس یوروپی اس (Euonymus Europeos) یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن برٹش فارماکوپیا میں امریکی نبات

مجرّبات

(۱) سنکچورا یو کے لپٹائی فورلیو۔ منم ۳۰
کوائن ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۱
سیروپس سمپلیکس منم ۳۰
ایکوا گال تھیر یائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ ایگیو (تپ لرز) میں مفید ہے۔

(۲) اڈلیم یو کے لپٹائی منم ۳
ریٹوسیگو ایکے شیائی ڈرام ½
سیرو پائی ڈرام ½
انفیوژنم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں مفید ہے۔

(۳) ٹیٹ بھے لین پیڈرس گرین ۲
یو کے لپٹائی گگائی گرین ۳
دونوں کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ ڈسنٹری (پیچش) میں مفید ہے۔

(۴) یو کے لپٹول .... ڈرام ۲
ٹین تھول .... ڈرام ۱
کلوروفارم .... ڈرام ۱
ان تینوں کو ملا کر اس میں سے چند قطرے آرونیزل ان ہیلر پر ڈال کر دن میں تین بار سنگھائیں۔ انفلوائنزا (زکام وبائی) میں مفید ہے۔

(۵) اولیم یو کے لپٹائی اونس ۱
لنی منٹم ٹیری بن تھی نی اونس ۲
دونوں کو ملا کر اس میں سے تھوڑی سی لیکر مقام ماؤف پر دن میں دو بار ملیں۔ ریہیو مے ٹزم (گٹھیا) میں مفید ہے۔

(۶) اڈلیم یو کے لپٹائی ... منم ۳
سنکچورا یو کے لپٹائی فورلیو منم ۳۰
ایکسٹریکٹم گگائی رو برائی لیکوئڈم منم ۳۰
ریٹوسیگو ایکے شیائی ڈرام ۱
ڈیکاکٹم ہارڈی ای تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں مفید ہے۔

ہے۔ مرض کورائزا (زکام)، انفلوائینزا (زکام وبائی) یا کٹار (نزلہ) کے حملہ یا عرصہ مرض کو مختصر کرنے کے لئے اس کا استعمال مفید ہوسکتا ہے ٭

سپٹک فیورس (حُمیاتِ مُسریہ) جیسے پائی ایمیا (حمئے صدیدیہ۔ خون میں پیپ کے مل جانے سے بخار ہونا) سپٹی سیمیا (حمئے عفنیہ۔ عفونتی بخار) اور پیورپرل فیور (حمئے نفاسیہ) میں اس کو ۵ بوند کی مقدار میں دینے سے یہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ اگیو (تپ لرز) کو بھی روک سکتا ہے اور بڑھی ہوئی طحال (تلی) کو بھی کم کرسکتا ہے لیکن ان امراض میں یہ اس قدر مفید نہیں جس قدر کہ کونین ہے۔ بطور سٹومے کک کارمی نے ٹو (مقوی معدہ کاسرالریاح) کبھی کبھی اس کو ڈس پپسیا (سوءِ ہضم) میں دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اجابت متعفن ہوتی ہو چنانچہ ایسی صورت میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ تھریڈ ورمز (دُودُ النخل۔ چُرنے) میں روغن یوکے لپٹس کا انیما (حقنہ) کرنا بہت مفید خیال کیا جاتا ہے۔ مرض انفلوائینزا کے لئے یہ روغن بطور حفظ ماتقدم یا مانع مرض عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ٭

ہدایاتِ نسخہ نویسی

اس روغن کو مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر یا شہد میں ملاکر دینا بہتر ہوتا ہے۔ یوریتھرا (مجری بول) میں اس کی پچکاری کرنے کے لئے اس کا ایملشن بہتر ہوتا ہے۔ عمدہ ولایتی شہد میں مخلوط کرکے بعض شہروں مثلاً کلکتہ وغیرہ میں یوکے لپٹس ہنی (یوکالپٹس والا شہد) کے نام سے اس کو فروخت کرتے ہیں جس کو بچوں کے زکام و کھانسی میں استعمال کرتے ہیں ٭

کینسر آفدی یوٹرس (سرطانِ رحم) میں اور اس کا شیاف کینسر آفدی ریکٹم (سرطانِ مقعد) میں مفید ہے۔ اور آئیوڈو فارم کے ساتھ اس کی بوجی (فتیلہ۔ بتی) بناکر گنوریا (سوزاک) اور یوریتھرل شینکر (مجری بول کا زخم آتشک) میں اسے پیشاب کی نالی میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک میں اس کا مرہم (دیکھو نسخہ صفحہ ۲۶۵) خاص کر مفید خیال کیا جاتا ہے۔ برنس (حرقت النار۔ آگ سے جلا ہوا) اور سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلا ہوا) پر بھی اس کے آفیشل مرہم کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اس کو تنہا یا سسٹرڈ آئل (روغن خردل۔ روغن سرشف) یا آلو آئل (روغن زیتون) میں ملا کر ۔ انک رہیومے ٹزم (پُرانا گٹھیا) اور مائی ایلجیا (الم عضلی) پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پلموتری گینگرین (غانغرائے ریہ۔ پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) تھائی سس کرانک (سل مزمن) یا فول برانکائی ٹس (کھانسی جس میں بدبو دار بلغم خارج ہوتی ہو) اور اوزینا (بخرالانف) وغیرہ امراض میں اس روغن کے ویپر یعنی ابخرات سنگھاتے ہیں۔ آج کل کئی ایک ڈاکٹر مریضان انگزان تھی میٹا (ایسے حمیات جن میں جسم پر بخارات نکل آتے ہیں مثلاً خسرہ و سرخ بخار وغیرہ) ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کالی کھانسی) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) کا علاج اس روغن کے ابخرات سے کرتے ہیں یعنی مریض کے کمرے کی ہوا کو اس روغن کے ابخرات سے پر کر دیتے ہیں چنانچہ مرض انفلوئینزا (زکام وبائی) میں یہ علاج زیادہ مروج ہے۔ سکارلٹ فیور (سرخ بخار) میں جسم پر اس روغن کی مالش کرنا بھی مفید بتاتے ہیں اور مرض گنج میں لگاتے ہیں اس کو اینٹی سیپٹک (قاتل جراثیم) فائدہ کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں ؞

استعمالات اندرونی

برانکو ریا (بوڑھوں کی کھانسی جس میں بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے) اور گینگرین اوی لنگز (پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) میں اس کو اندرونی طور پر دینے یا اس کے بخرات یا سپرے استعمال کرنے سے دافع تعفن اثر ہوتا ہے اور بلغم کی ۔ ۔ جاتا

(جسم کی حرارت) بھی کم ہو جاتی ہے +

تنفس۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو تنفس کو اس سے تحریک ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے سانس کی حرکت کم ہو جاتی ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے مرکز تنفس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ بڑی مقدار میں اس کو دینے سے برین (دماغ) میڈلا (راس النخاع) اور سپائنل کارڈ (نخاع) پر اس کا نہایت قوی ڈی پرنیسنٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں اور تنفس کے مفلوج ہو جانے سے دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

اخراج۔ مثل اکثر سیماب طبع روغنات کے جسم سے اس کا اخراج براہ گردہ، جلد اور راہ تنفس و اعضائے بول و تناسل کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) کے ہوتا ہے چنانچہ دوران اخراج میں وہ ان سب کو تحریک پہنچاتا ہے لہذا یہ ایک ڈائیوریٹک (مدر بول) ڈایا فوریٹک (معرق) سٹیمولیٹنگ ایکس پیکٹوریٹ (منفث بالتحریک) ہے اور راہ بول و تناسل پر اس کی ڈس ان فیکٹنگ سٹیمولنٹ (دافع تعفن محرک) تاثیر پڑتی ہے۔ مثل روغن تارپین کے اس سے گردوں میں کنجیسچن (اجتماع خون) ہو جاتا ہے اور پیشاب میں اس سے بنفشہ کی مانند بو آجاتی ہے +

آئل آف یوکے لپٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن یوکلپٹس کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ یوکے لپٹس آئل کی اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت سہ چند قوی ہوتی ہے اس لئے اس کا مرہم یا گاز یا وول یا لوشن زخموں کے لئے اعمال جراحی میں اکثر استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً اس کا مرہم فول السرز (گندے زخموں) اور وونڈز (جراحات) اور برنس (جلے ہوئے مقامات) پر لگانے کے لئے مستعمل ہے اسکی پیسری یعنی فرزجہ (۵ اسنم روغن ایکڈرام کوکو نبٹر اور ایک ڈرام وھائٹ ویکس میں ملاکر)

میں اس کے سگرٹ پلاتے ہیں +

(۶) یُوڈِی سمُول (Eudesmol) یہ قلمی کافور ہے جو کہ یوکے لپٹس سے حاصل ہوتا ہے +

(۷) سینُوسِین (Sauosin) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ ایک سفوف جس میں کوئلہ۔ گندھک اور روغن یوکے لپٹس ہوتا ہے۔ اس کو مرض سل میں بطور ان ہیلے شن سُنگھایا کرتے ہیں +

آئل آف یُوکے لپٹس کی فارماکالوجی (یعنی) روغن یوکالپٹس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بیرونی طور پر یعنی جلد پر لگانے سے یہ روغن قوی اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے۔ پُرانے تیل میں چونکہ اوزون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس لئے وہ نئے تیل کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے۔ جلد پر ملنے سے یہ بہ نسبت دیگر لطیف روغنوں کے کم خراش کرتا ہے۔ لیکن اگر اس کو بشکل ابخرات اُڑنے نہ دیا جائے تو اس سے جلد سُرخ ہو جاتی ہے اور اس پر آبلے یا پھُنسیاں پڑ جاتی ہیں +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - تھوڑی مقداریں دینے سے یہ مثل روغن قرنفل لعاب دہن اور رطوبت معدہ کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے اور اس طرح سے یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے۔ لیکن اس کو زیادہ مقداریں دینے سے معدہ و امعاء میں خراش ہوتی ہے اور پیٹ میں درد ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں +

دورانِ خون - خون میں جذب ہو کر روغن یوکے لپٹس مثل کونین کے کسی قدر اینٹی پائریٹک (دافع بخار) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اثر کرتا ہے اور وھائٹ کارپسلز (سفید دانہائے خون) کی حرکت کو روکتا ہے اور بڑھی ہوئی طحال کو یہ سُکیڑ کر کم کرتا ہے۔ تھوڑی مقداریں دینے سے یہ قلب پر محرک اثر کر خون کے دباؤ کو بڑھاتا ہے (اور غالباً یہ اثر بذریعہ معدہ معکوس طور پر ہوتا ہے) لیکن اس کو زیادہ مقداریں دینے سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور حرارت عزیزی

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام   طبی نام

(لاطانی) انگوئینٹم یوکے لپٹائی (Ungnentum Eucalypti) مرہم یوکالپٹوس

(انگریزی) یوکے لپٹس آئنٹمنٹ (Eucalyptus Ointment) مرہم یوکالپٹس

بنانے کی ترکیب - آئل آف یوکے لپٹس ایک اونس - ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سفید سافٹ پیرافین ۵ اونس - ہارڈ اور سافٹ پیرافین کو پگھلا کر اس میں روغن یوکے لپٹس ملائیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) یوکے لپٹس ڈریسنگز (Eucalyptus Dressings)

یوکے لپٹس گاز (Eucalyptus Gauze) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

یوکے لپٹس وول (Eucalyptus Wool) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

یوکے لپٹس لنٹ (Eucalyptus Lint) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

(۲) یوکے لپ ٹول (Eucalyptol) سائی نول - کیجوپوٹول (Cineol Cajuputol) یہ ایک روغن ہے جو کہ ۳۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے یہ تھائی سس (سل)، ایزما (دمہ) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۴ منم +

(۳) یوکے پٹیول یوکے لپٹین ہائیڈرو کلورائیڈ (Eucalypteol Eucalyptine Hydrochlorid) یہ ایک سفید قلمدار مرکب ہے جو کہ تلخ ہوتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اس کو مرض تھائی سس (سل)، اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین +

(۴) ٹنکچورا یوکے لپٹائی (Tinctura Eucalypti) یوکے لپٹس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ پرکولیشن ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کریں - مقدار خوراک ۱۵ سے ۱۲۰ منم +

(۵) یوکے لپٹائی فولیا (Eucalypti Folia) اصلی میں یوکے لپٹس کے پتوں کا سفوف بمقدار ۵ گرین یا زیادہ ملیریل فیور (تپ ملیریائی) میں دیتے ہیں اور کارڈیک ایزما (دمہ جو خرابی قلب سے ہو)

(خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) میں مقعد کے اندر پچکاری کیا کرتے ہیں مرض پائلز (بواسیر) میں اس کی سپازیٹری (فی سپازیٹری ۵ گرین یہ گوند ہوتی ہے) استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی اولیم (EUCALYPTI OLEUM) روغن یوکالپٹس

آئل آف یوکے لپٹس (Oil of Eucalyptus) روغن یوکالپٹس

یہ روغن درخت "یوکے لپٹس گلابیولس" (جسے انگریزی میں بلیو گم ٹری کہتے ہیں) اور یوکے لپٹس کے دیگر قسم کے درختوں کے تازہ پتوں سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ ملک آسٹریلیا سے آتا ہے +

صفات روغن - ہلکا زردی مائل روغن جس کی بو خوشگوار۔ ذائقہ چرپرا جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ کیفیت نیوٹرل (متعادل) وزن متناسبہ ۰،۹۱۰ سے ۰،۹۳۰ تک +

انحلال - یہ ۳ حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) یوکے لپٹول ایک والے ٹائل آئل ۷۰ فیصدی ہوتا ہے جو کہ مرکب ہے فیلنڈرین ایک ٹرپین سے اور سائمین سے (۲) ایک قلمی ریزن جس سے اوزون حاصل ہوتی ہے (۳) ایک اور روغن جس کو سائی نیول کہتے ہیں اور جو کیجوپٹین ہائیڈریٹ کے مشابہ ہوتا ہے (۴) ٹے نین۔ یہ چار اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور مٹے لک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال - قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن)، ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) اینٹی پائرٹک (دافع بخار) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰،۰۳ سے ۰،۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) ایکسٹریکٹم یوکے لپٹائی گمائی لیکوئڈم { Extractum Eucalypti Gummi Liquidum } خلاصہ صمغ احمر سیال
۵ اونس صمغ احمر کو ۱۲ اونس آب مقطر میں حل کرکے چھانیں پھر اس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ اونس ملا کر اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام (منذر جری بی پی سی)

(۳) سیروپس یوکے لپٹائی گمائی { Syrupus Eucalypti Gummi } شربت صمغ احمر:- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ ۲۰ حصہ۔ شکر ۱۲ حصہ۔ شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کرکے شربت بنالیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

(۴) اِن سُفلے شیئو یوکے لپٹائی گمائی { Insufflatio Eucalypti Gummi } نفوخ صمغ احمر:- یوکے لپٹس گم نہایت باریک سفوف اور نشاستہ ہر دو مساوی۔ لیرنگس (حنجرہ) اور ٹرکیا (قصبۃ الریہ) کے جریان خون اور استرخاء میں یہ نفوخ استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) ٹنکچرا یوکے لپٹائی گمائی { Tinctura Eucalypti Gummi } صبغہ صمغ احمر۔ یوکے لپٹس گم ایک حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ۔ گوند کو ایلکہال میں حل کرکے چھان لیں۔ یہ ٹنکچر پانی کے ساتھ مل کر گدلا نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم۔ یہ ایک حصہ سات حصہ پانی میں ملانے سے ایک عمدہ قابض غرغرہ بن جاتا ہے +

(۶) ٹراکسکس یوکے لپٹائی گمائی کپازیٹس { Trochiscus Eucalypti Compositus } اقراص صمغ احمر مرکب
پوٹاسیائی کلوراس ۲ حصہ۔ کیوبیبز مسفوف ½ حصہ۔ یوکے لپٹس گم ایک حصہ۔ فروٹ بے بس کے ساتھ قرص بنالیں۔ رِی لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں یہ قرص منہ میں رکھ کر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

اس میں ٹینک ایسڈ ہونے کی وجہ سے یہ گوند نہایت قابض ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے اس کو مختلف قسم کے ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (پیچش) میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ڈیکاکشن ٹنکچر یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ (ایک حصہ ۷ حصہ پانی میں ملا کر) سے سپنجی گمز (لثات اسفنجی) اور ریلیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق) میں غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) کو فائدہ ہوتا ہے۔ ۱۰ حصہ پانی میں ایک حصہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ ملا کر اس سے مرض لیوکوریا (سفید رطوبت آنا) میں اندام نہانی کے اندر اور مرض پروٹیسس انیائی

نوٹ - اگرچہ درخت یوکے لپٹس کا اصل مسکن ملک آسٹریلیا ہے لیکن چند سالوں سے یہ درخت ہندوستان میں بھی کوہ نیلگری پر لگائے گئے ہیں جہاں پر وہ خوب سرسبز ہوئے ہیں۔

صفات صمغ - اس گوند کے نیم شفاف یاقوتی رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا دانے ہوتے ہیں۔ ذائقہ نہایت کسیلا۔ چبانے سے دانتوں میں چپک جاتی ہے اور تھوک کو سرخ کر دیتی ہے۔ یہ مشکل سے سفوف ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۸۰ سے ۹۰ فیصدی تک سرد پانی میں حل ہوجاتی ہے اور ایلکُھال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہوجاتی ہے +

شناخت - یہ کائنو (دم الاخوین ہندی - بیجا بول) سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اسکی نسبت سیاہی مائل ہوتی ہے اور پانی میں آسانی حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - اس میں کبھی آسٹریلین کائنو کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنو ٹینک ایسڈ (۲) کیٹی کین اور (۳) پائروکیٹی کین یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹروکیس کس یوکے لپٹائی گمائی	Trochiscus Eucalypti Gummi	قرص صمغ یوکالپٹ
(انگریزی) یوکے لپٹس گم لازنج	(Eucalyptus Gum Lozeng)	اقراص صمغ احمر

بنانے کی ترکیب - ایک گرین یوکے لپٹس گم کو فروٹ بیسس کے ہمراہ ملاکر لازنج بنائیں۔

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور سپیٹ ادویہ**

(۱) ڈیکاکٹم یوکے لپٹائی گمائی { Extractum Eucalypti Gummi } جوشاندۂ صمغ احمر

ایک حصہ گوند کو چالیس حصہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ وہ بالکل حل ہوجائے۔ اس سے غرغرے کراتے ہیں اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۴ ڈرام +

(۲) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۴۰
ایسڈ گیلک گرین ۱۰
ایکوا سنے موماٹی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چند گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیں -
یوٹرائن ہیموریج (جریان خون رحم) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم ارگوٹی .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم گوسی پیائی گرین ½
فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں - ایمنے گاگ (مدر طمث، مدر حیض) ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۳۰
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۳
ایمونیائی کارب .... گرین ۲
ایکوا منتھی پپ ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - یوٹرائن فیبرائیڈ (رحم کی لیفی رسولی) میں مفید ہے +

(۵) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا بیلاڈونی .... منم ۵
سیروپس آرنشیائی .... ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - یہ اینٹی گیلکٹے گاگ (دودھ کو کم کرنے والی دوا) ہے +

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی گمائی (EUCALYPTI GUMMII) صمغ یوکالبتوس

(N. O. Myrtaceae الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام (تجویز)
(لاطانی) یوکے لپٹائی گمائی (Eucalypti Gummi)	صمغ یوکالبتوس (عربی)	(سنسکرت) رکت بول
(انگریزی) یوکے لپٹس گم (Eucalyptus Gum)	صمغ قرمز صمغ احمر (تجویز)	(ہندی) لال گوند
(") ریڈ گم (Red Gum)	لال گوند	" "

ماہیت - یہ یاقوتی رنگ کی یعنی شوخ سرخ رنگ کی گوند ہے جو کہ یوکے لپٹس رسٹریٹا (Eucalyptus Rostrata) یعنی شجرۃ الیوکالبتوس اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی چھال سے خارج ہوتی ہے - یہ گوند ملک آسٹریلیا سے آتی ہے +

نوٹ - اگرچہ درخت یوکے لپٹس کا اصل مسکن ملک آسٹریلیا ہے لیکن چند سالوں سے یہ درخت ہندوستان میں بھی کوہ نیلگری پر لگائے گئے ہیں جہاں پر وہ خوب سرسبز ہوتے ہیں +

صفات صمغ - اس گوند کے نیم شفاف یاقوتی رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا دانے ہوتے ہیں - ذائقہ نہایت کسیلا - چبانے سے دانتوں میں چپک جاتی ہے اور تھوک کو سرخ کر دیتی ہے - یہ مشکل سے سفوف ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۸۰ سے ۹۰ فیصدی تک سرد پانی میں حل ہوجاتی ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہوجاتی ہے +

شناخت - یہ کائنو (دم الاخوین ہندی - بیجا بول) سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اسکی نسبت سیاہی مائل ہوتی ہے اور پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - اس میں کبھی آسٹریلین کائنو کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنوٹینک ایسڈ (۲) کیٹی کین اور (۳) پائروکیٹی کین یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ سے ۳۲ ڈگرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹروکس کس یوکے لپٹائی گمائی	Trochiscus Eucalypti Gummi	قرص صمغ یوکالپٹو
(انگریزی) یوکے لپٹس گم لازنج	(Eucalyptus Gum Lozeng)	اقراص صمغ احمر

بنانے کی ترکیب - ایک گرین یوکے لپٹس گم کو فروٹ بیسس کے ہمراہ ملاکر لازنج بنالیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیشیٹ ادویہ

(۱) ڈیکاکٹم یوکے لپٹائی گمائی { Extractum Eucalypti Gummi } جوشاندہ صمغ احمر

ایک حصہ گوند کو چالیس حصہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ وہ بالکل حل ہوجائے - اس سے غرغرے کراتے ہیں اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۴ ڈرام +

(۲) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۴۰
ایسڈ گیلک ... گرین ۱۰
ایکوا سنے موامی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چند گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیں ۔
یوٹرائن ہیموریج (جریان خون رحم) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم ارگوٹی ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم کوسی بیائی گرین ½
فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ ایمنے گاگ (مدر طمث ، مدر حیض) ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۳۰
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۳
امونیائی کارب ... گرین ۲
ایکوا منتھی پپ ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ۔
یوٹرائن فیبرائیڈ (رحم کی لیفی رسولی) میں مفید ہے +

(۵) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا بیلاڈونی ... منم ۵
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔
یہ اینٹی گیلکٹے گاگ (دودھ کو کم کرنے والی دوا) ہے +

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی گمائی (EUCALYPTI GUMMII) صمغ یوکالپتوس

(N. O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (تجویز)
(لاطانی) یوکے لپٹائی گمائی (Eucalypti Gummi)	صمغ یوکالپتوس (مصری)	(سنسکرت) رکت بول
(انگریزی) یوکے لپٹس گم (Eucalyptus Gum)	صمغ قرمز، صمغ احمر (مجوزہ)	(ہندی) لال گوند
(") ریڈ گم (Red Gum)	لال گوند	" "

ماہیت ۔ یہ یاقوتی رنگ کی یعنی شوخ سرخ رنگ کی گوند ہے جو کہ یوکے لپٹس رسٹریٹا (Eucalyptus Rostrata) یعنی شجرۃ الیوکالپتوس اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی چھال سے خارج ہوتی ہے ۔ یہ گوند ملک آسٹریلیا سے آتی ہے +

جنین کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔ نیز اگر جنین رحم میں سے خارج نہ ہو تو رحم کے زور سے سکڑنے پر خود رحم کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس اگر پلویس (حوض پیڑو) میں کسی قسم کی بے قاعدگی نہ پائی جائے اور جنین (بچہ) پیٹ کے اندر آڑا یا کسی اور بے وضع طور پر نہ ہو یا اور کوئی دیگر باعث مانع ولادۃ نہ ہو اور فم رحم بخوبی کھل گیا ہو اور وضع حمل میں دیر صرف سستی رحم کے سبب سے ہو تو ارگٹ کو وضع حمل کے تیسرے یا دوسرے درجہ میں بھی دینا جائز ہے ✤

ہدایات نسخہ نویسی۔ (۱) ارگٹ ایک فوری زہر نہیں ہے چنانچہ بعض اوقات ایک اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو ایک ہی خوراک میں دینے سے زہریلی علامات پیدا نہیں ہوئیں (۲) اس کا تازہ انفیوژن اور اس کے ایمونی اے ٹڈ مرکبات مثلاً ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ نسبتہً زیادہ قابل اعتبار مرکبات ہیں (۳) ارگٹ کے بدذائقہ کی اصلاح اس میں کلوروفارم واٹر اور ٹنکچر آف آرنج کے ملانے سے ہوجاتی ہے۔ (۴) جب لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ کو پرکلورائیڈ آف آئرن کے ساتھ ملانے سے مکسچر مثل سیاہی کے ہوجاتا ہے تو اس میں قدرے سٹرک ایسڈ کے ملانے سے اس کی رنگت صاف ہوجاتی ہے (۵) ارگوٹین کو بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۶ جلد اول) دیں یا کیپشول میں ڈال کر دیں۔ اس کی جلدی پچکاری کرنے کے لئے چوتڑ کا مقام بہتر ہے۔ پیٹ پر اس کی جلدی پچکاری نہیں کرنی چاہئے۔ جلدی پچکاری کے بعد وہاں پر اکثر سوزش اور ورم ہوجایا کرتا ہے ✤

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم ۔۔۔۔۔ منم ۳۰
لائیکوار سٹرکینینی ۔۔۔۔۔۔۔ منم ۳
ایکوا ایائی مینتھی (یا مینتھی) تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک ہر تین تین گھنٹے بعد دیں۔
رکی ہوئی پلے ٹینٹا (مشیمہ۔ آنول) کے اخراج کے لئے مفید ہے ✤

مگر رحم کے جریان خون پر جو اس کی حابس الدم تاثیر ہوتی ہے وہ زیادہ تر عضلات رحم کے سکڑنے سے ہوتی ہے اس لئے پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) میں ارگٹ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ کثیر الولادہ عورات جن میں کہ بعد ولادۃ اکثر جریان خون ہوا کرتا ہے ان میں وضع حمل کے بعد فوراً ہی ارگٹ کا دینا مفید ہوتا ہے اور اگر اس کے استعمال کے لئے کوئی امر مانع نہ ہو تو قبل از ولادۃ بھی اس کو دے سکتے ہیں۔ بعض اہم مریضوں میں ایموئی اے ٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ایک سے ۲ ڈرام کی مقدار میں دن میں تین چار بار دیتے ہیں یا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ بمقدار ۱ منم دو تین بار استعمال کرتے ہیں۔ مرض مینو راجیا (نزیف رحمی۔ کثرت الطمث) اور کئی ایک قسم کی رحمی رسولیوں کے جریان خون میں بھی اس دوا کے استعمال سے عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں ارگٹین کی فم رحم میں پچکاری کرنی چاہئے ؞

چونکہ عروق دمویہ کو ارگٹ سکیڑتی ہے اس لئے کبھی کبھی اس کو پرپیوڑا (الفرفورا۔ حصبہ) ڈسنٹری (زحیر۔ پیچش) انلارج منٹ آف دی سپلین (عظم طحال) سپائنل سکلیروسس (تصلب نخاعی) ایکسیسیو سوئٹنگ (کثرت عرق) اور ڈایابیٹیز انسی پیڈس (ذیابیطس کاذب) وغیرہ امراض میں بھی دیتے ہیں چنانچہ تھائی سس (سل) میں رات کا پسینہ روکنے کے لئے اس کو دیتے ہیں ؞

ارگٹ کو زیادہ تر بچہ پیدا ہونے کے بعد دیا کرتے ہیں کیونکہ وضع حمل کے بعد اس کو دینے سے رحم بخوبی سکڑ جاتا ہے۔ مشیمہ (آنول۔ پھول) کے اخراج میں مدد ملتی ہے اور رحم سے جریان خون نہیں ہونے پاتا لیکن ولادۃ یعنی بچہ کی پیدائش سے قبل اس کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے ورنہ رحم کے انقباض سے جنین کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے یا خود رحم کے شق ہو جانے کا خوف ہوتا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے رحم نہ صرف رفتہ رفتہ زیادہ زور سے سکڑنے لگتا ہے بلکہ وہ زیادہ دیر تک سکڑا رہتا ہے اور یہی بات

سُن ہوجاتے اوران میں تشنج ہونے لگتا ہے پھر سارے جسم کی یہی کیفیت ہوجاتی ہے۔بھوک بڑھ جاتی ہے۔سماعت اور بصارت میں فرق آجاتا ہے۔عضلات کے کمزور ہوجانے سے چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔نبض نہایت سست چلتی ہے۔ دست وقے جاری ہوجاتے ہیں اور بالآخر عام تشنج ہوکر ایس فکسیا کی حالت میں یعنی دم بند ہوکر موت لاحق ہوتی ہے +

ارگٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شیلم کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بعض اوقات گائٹر (غوطر۔گھیگھا) اور اینیورزم (اَنُورِسما۔شریانی رسولی) کے آس پاس ارگوٹین کی جلدی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔پرولیپس آفدی ریکٹم (خروج مقعد۔کانچ نکلنا) میں اگر ہر دوسرے یا تیسرے روز سفنگٹر (عضلۂ دُبُر) میں یا خود کانچ میں ۳ گرین ارگوٹین کی جلدی پچکاری کی جائے تو کہتے ہیں کہ مرض مذکور کو عموماً آرام ہوجاتا ہے +

استعمالات اندرونی

بطور جنرل ہیموسٹیٹک (حابس الدم عمومی) ارگٹ کی شہرت تا حال باقی ہے اور تا ہنوز اس کو اندرونی جریان خون مثلاً اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) ہیماپ ٹےسس (نفث الدم ۔خون تھوکنا) ہیمے ٹے مےسس (قے الدم ۔ خون کی قے آنا) اور ہیمے چوریا (بول الدم ۔پیشاب میں خون آنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ایسے امراض کی شدت میں یعنی خطرناک مریضوں میں ہر پندرہ یا تیس منٹ کے بعد ارگوٹین کی جلدی یا گہری پچکاری کرنی چاہئے۔اندرونی اعضا کے جریان خون میں بطور حابس الدم ارگٹ کا استعمال عطایانہ ہے حکیمانہ نہیں کیونکہ اس بات کا سمجھنا نہایت مشکل ہے کہ جو دوا شرائین کو سکیڑے اور خون کے دباؤ کو زیادہ کرے وہ کس طرح سے ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہوسکتی ہے؟

ہے۔ بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے ٹے ٹے نِک سپَیزم (کُزازی تشنج) ہونے لگتا ہے۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ ابارٹی فے شیئنٹ (مسقط جنین۔ حمل گرانے والا) بھی ہے؟ کیونکہ جب تک دروزہ شروع نہ ہو اس سے رحم سکڑتا نہیں۔ غیر حامل یا خالی رحم پر اس کا بہت خفیف اثر ہوتا بلکہ کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی اس کے ریشے نہیں سکڑتے۔ رحم پر اس کا یہ اثر اغلباً غیر مخطط عضلات رحم پر اس کی مستقیماً محرک تاثیر پڑنے کی وجہ سے اور کسی قدر نخاع میں عصبی مرکز رحم کو تحریک پہنچانے کے سبب سے ہوتی ہے ÷

اِفرازِ رطوبات۔ ارگٹ کے استعمال سے لعاب دہن۔ پسینہ۔ دودھ اور پیشاب کی تراوش یا پیدائش کم ہو جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ تمام جسم کی عروق دمویہ کے سکڑ جانے سے مذکورۂ بالا رطوبات کے پیدا کرنے والے غدد میں خون کافی مقدار میں نہیں پہنچتا ÷

ارگٹ کی تاثیرات سمّیہ

کرانِک ارگوٹزم (سمیت شیلم مزمن) ارگٹ کے طبی استعمال سے تو شاذ و نادر ہی سمیت ہوتی ہے لیکن ایسے غربا میں جو ناقص غلہ رائی (جس میں ارگٹ آف رائی ہوتی ہے) کھاتے ہیں کرانِک ارگوٹزم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اسکی مندرجہ ذیل دو صورتیں ہوا کرتی ہیں:۔

(۱) **گینگری نَس ارگوٹزم** (سمیت شیلم غانغرائی) شرائین جسم کے سکڑ جانے سے چونکہ خون کی کافی مقدار تمام اعضا میں نہیں پہنچتی اس لئے نقص تغذیہ کے سبب مختلف اعضائے جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں میں گینگرین (غانغرایا) کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا پیلیگرا (Pellagra) سے مغالطہ نہیں کرنا چاہیئے ÷

(۲) **سپَیزموڈِک ارگوٹزم** (سمیت شیلم تشنجی) اس قسم میں مریض کو پہلے خارش یا گدگدی کا احساس ہوتا ہے یا تمام جسم پر چونٹیاں رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں پھر سنسناہٹ اور مقامی بے حسی کا احساس ہوتا ہے چنانچہ عموماً پہلے ہاتھ اور پاؤں

سے پہلے خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ یعنی ارگٹ سے قلب ضعیف ہوجاتا ہے نبض کی رفتار سست ہوجاتی ہے اور ابتدا میں خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے +

عروق دموی (بلڈ پریشر) زیادہ تر شرائین کے عضلاتی ریشوں پر ارگٹ کا مستقیماً اثر ہونے سے اور کسی قدر نخاع میں ویسو موٹر سنٹر کو اس سے تحریک پہنچنے کے سبب تمام جسم کی شرائین کے قوی طور پر سکڑ جانے کی وجہ سے خون کا دباؤ جو ابتدا میں کم ہوگیا تھا وہ اب فوراً بڑھ جاتا ہے۔ بلکہ وریدیں بھی کسی قدر سکڑ جاتی ہیں پس ارگٹ سے تمام جسم کی عروق دمویہ خصوصاً چھوٹی چھوٹی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب اور سفیسی لینک ایسڈ کی تاثیر سے ان کی دیواروں کے موٹا ہوجانے کی وجہ سے یہ ایک جنرل ہیموسٹیٹک (حابس الدم عمومی) ہے لہذا اگر ارگٹ کو دیر تک استعمال کیا جائے تو شرائین جسم کے سکڑ جانے کی وجہ سے جسم کے مختلف حصص میں گینگرین (غانغرایا) ہوسکتی ہے جس سے گینگرینس ارگوٹزم (غانغرائی سمیت شیلم) ہوجایا کرتی ہے لیکن اس کو بہت زیادہ مقدار یا سمی مقداریں دینے سے ویسو موٹر سینٹرز مفلوج ہوجاتے ہیں اور قلب کے ضعیف ہوجانے اور شرائین کے پھیل جانے کی وجہ سے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے +

تنفس۔ ارگٹ تنفس کو سست کرتا ہے چنانچہ عضلات تنفس کے ضعف و تشنج کے سبب دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ دماغ پر اس کی بہت کم تاثیر پڑتی ہے۔ طبی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے بلکہ ایک ہی بڑی خوراک میں دینے سے بھی اعلےٰ مراکز عصبی متاثر نہیں ہوتے لیکن اگر اس کو عرصہ تک برابر کھلایا جائے تو ایک خاص قسم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جن کو سپیزموڈک ارگوٹزم (تشنجی سمیت شیلم) کہتے ہیں +

رحم۔ حاملہ عورات اور ادنےٰ حیوانات میں بحالت حمل خصوصاً بوقت ولادت یا وضع حمل ارگٹ کے دینے سے رحم اس قدر زور سے سکڑتا ہے کہ جو کچھ اس کے اندر ہو وہ اسے خارج کر دیتا ہے۔ اس لئے یہ ایک قوی ایک بالک (مسقط۔ مجھض معجل ولادۃ

ہے جوکہ ایلکہال سے خالص کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک حصہ ۵ یا ۶ حصہ ارگٹ کے برابر ہوتا ہے مقدار خوراک ½ ۱ سے ½ ۴ گرین +

(ب) ارگوٹینم بو مبے لون فلوئڈم { Ergotinum Bombelon Fluidum } یہ ایک بھورا مائل سیاہ سیال ہے جس کو ۳۰ منم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(ج) ارگوٹینم ڈینزل فلوئڈم { Ergotinum Denzel Fluidum } یہ ایک صاف کیا ہوا خلاصہ یا رُب ہے جس کو ۳ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

(د) ارگوٹینم کولمین فلوئڈم { Ergotinum Kohlman Fluidum } یہ بھی سیاہ مائل بھورا سیال ہے جوکہ پانی کے ساتھ مل جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۶۰ سے ۷۵ گرین +

ارگٹ کی فارماکالوجی (یعنی) شیلم کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ ارگٹ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے یعنی اس سے تھوک زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں دینے سے یہ امعاء کے غیر اختیاری عضلات کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہوجاتی ہے اور بعض اوقات یہ اثر اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ اسہال جاری ہوجاتے ہیں۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے +

خون۔ اسکے اجزائے مؤثرہ فوراً خون میں داخل ہوجاتے ہیں لیکن خون پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا +

دل۔ ارگٹ عضلات قلب پر ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر کرتا ہے یعنی اس سے عضلات قلب کی طاقت کم ہوجاتی ہے اس لئے نبض کی رفتار کو بھی یہ سست کرتا ہے۔ رفتار نبض کی یہ سستی ویگس عصب کے اختتامی سروں کی تحریک کے سبب سے ہوتی ہے کیونکہ اگر ارگٹ سے پہلے ایٹروپین دی جاوے تو پھر ایسا نہیں ہوتا لہذا اس

(۹) کارنیوٹین سٹریٹ (Cornutine Citrate) یہ ارگٹ کے ایک ایکلائیڈ کا قابل انحلال نمک ہے جو بقول کوبرٹ ارگٹ کا جوہر فعال یا جزو مؤثر ہے - یہ بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے جس کو عمل ولادۃ میں زیادہ تر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ۱/۱۲ سے ۱/۶ گرین کی مقدار میں بذریعۂ دہن یا ۱/۱۲۰ سے ۱/۳۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری اس کو استعمال کرتے ہیں +

(۱۰) ارگوٹی نین (Ergotinine) یہ ایک ایلکلائڈ ہے جو کہ ارگٹ سے حاصل ہوتا ہے اکی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا اور روشنی کے اثر سے سیاہ ہو جایا کرتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ (بوزن) ۳۴۳ حصہ (بوزن) ایب سولیوٹ ایتھل ایلکہال میں ۵۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر حل ہو جاتا ہے - ایک حصہ ۲۲۰ حصہ ایب سولیوٹ ایتھر میں - ایک حصہ ۹۱ حصہ ایتھل ایسی ٹیٹ میں - ایک حصہ ۲۶ حصہ ایسی ٹون میں - ایک حصہ ۷ حصہ کھولتی ہوئی بینزین میں - ایک حصہ ۵۲ حصہ کھولتے ہوئے ایتھل ایلکہال میں اور ایک حصہ ۵۶ حصہ کھولتے ہوئے میتھل ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - ارگوٹی نین اور سب محلل ادویہ کے حصص بوزن ہیں بہ حجم نہیں +

مقدار خوراک ۱/۲۵۰ سے ۱/۱۰۰ گرین - لیکن اس کو عموماً بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن استعمال کرتے ہیں چنانچہ ارگوٹی نین ایک گرین - لیکٹک ایسڈ ۲ منم - کلوروفارم ۱۰۰۰ منم ملاکر اس میں سے ۵ سے ۱۰ منم لیکر بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) ارگوٹی نینی سٹراس (Ergotinæ Citras) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - مقدار خوراک ۱/۱۵۰ سے ۱/۵۰ گرین +

(۱۲) ارگوٹاکسین (Ergotoxin) یہ ایک ہلکے سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ سرد ایلکہال میں نیز سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - ارگوٹین (Ergotin) اگرچہ یہ برٹش فارماکوپیا کے ایکسٹریکٹ آف ارگٹ کا مترادف ہے لیکن اس کے علاوہ اس کے کئی ایک تجارتی اقسام ہیں جن میں چند ایک کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) ارگوٹینم بونجین (Ergotinum Bonjean) یہ ایک آبی سرخی مائل بھورا ایکسٹریکٹ

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈسکس آف ارگوٹین (Discs of Ergotin) یعنی صفحات رقیقہ شیلمین - ہر ایک ٹکیہ میں ½ یا ¼ گرین ارگوٹین ہوتی ہے - بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد استعمال کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں بوقت ضرورت ایک ٹکیہ کو ۱۰ منم سٹرے لائزڈ (جوش دیکر پاک وصاف کئے ہوئے) آب مقطر میں حل کر استعمال کریں +

(۲) پی لیولا ارگوٹینی (Pilula Ergotini) حب شیلمین - ارگوٹین ۲ گرین - لیکورس پاؤڈر ۳ گرین - دونوں کو باہم ملا کر گولی بنائیں +

(۳) لائیکوار ارگوٹی ایمونی ایٹس { Liquor Ergotæ Ammoniatus } سیال شیلمین امونی - یہ ایک قسم کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ہے جو ایمونیا والے محلول ایلکحال سے تیار کیا جاتا ہے - (طاقت ۱ میں ۱) یہ ایک مؤثر اور قابل اعتبار مرکب ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ ء سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

(۴) مسچورا ارگوٹی (Mixtura Ergotæ) مزیج شیلم :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۶۰ منم ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۱۰ منم - کلوروفارم واٹر تا ایک اونس - (بی - پی - سی) +

(۵) مسچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا { Mistura Ergotæ Ammoniatæ } مزیج شیلم امونی :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ منم - ایمونیم کاربونیٹ ۳ گرین - ایلکسن آف کلوروفارم ۵ منم کیمفر واٹر تا ایک اونس (یونیورسٹی اسپتال) +

(۶) مسچورا ارگوٹی ایٹ فیرائی { Mistura Ergotæ et Ferri } مزیج شیلم و آہن :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۳۰ منم - سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۱۵ منم - سٹرک ایسڈ ۵ گرین - کلوروفارم واٹر تا ایک اونس - (گائیز ہاسپٹل لنڈن) +

(۷) وائینم ارگوٹی (Vinum Ergotæ) شراب شیلم :- فلوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ حصہ ڈی نیچرڈ شیری ۸۰ حصہ - (بی - پی - سی) +

(۸) ایسیڈم سکلیروٹیکم (Acidum Scleroticum) یہ ایک قوی الاثر جوہر ہے جو ارگٹ سے حاصل ہوتا ہے اس کو ½ سے ¼ گرین کی مقدار میں آب مقطر میں حل کر کے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - تازہ کچلا ہوا ارگٹ ایک حصہ - کھولتا ہوا آب مقطر ۲۰ حصہ - ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک ارگٹ کو پانی میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) انجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا { Injectio Ergotæ Hypodermica } ذراقہ شیلمین تحت الجلد
(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ { Hypodermic Injection of Ergot } ذراقہ شیلمین زیر جلد
(") ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین { Hypodermic Injection of Ergotin } شیلمین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین - فینول ۳ گرین - آب مقطر ۲۲۰ منم یا حسب ضرورت - فینول کو آب مقطر میں ملا کر چند منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ شامل کر کے اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ انجکشن کا حجم ۳۳۰ منم ہو جائے +
قوت - ۳۳ گرین ارگٹ ۱۱۰ منم یا ۳ منم میں ۱ (۳٫۳ منم = ایک گرین ایکسٹریکٹ آف ارگٹ)
مقدار استعمال - ۳ سے ۱۰ منم = (۱۸٫ سے ۶٫ کیوبک سینٹی میٹر) زیر جلد داخل کرنے کے لئے
انتباہ - اس کو وقت ضرورت ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہئے +

(۵)

(لاطانی) ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا { Tinctura Ergotæ Ammoniata } صبغہ شیلم امونی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ { Ammoniated Tinctur of Ergot } تعفین گندم دیوانہ امونی

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سولیوشن آف ایمونیا میں ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکہال ملا کر اور اس میں سے ۲ فلوئڈ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کر کے پرکولیٹر میں ڈالیں اور بقیہ سیال اس پر آہستہ آہستہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں پھر ثفل کو نچوڑیں اور جو عرق کہ حاصل ہوا اس کو پرکولیٹ شدہ سیال میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکہال اور ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے پھر ۲ گھنٹے بعد ٹنکچر کو فلٹر کریں +

اور آب مقطر حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ½ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین ✦

ارگٹ کے سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کر کے پرکولیٹر میں جما دیں اور مزید ایلکہال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایگزاسٹ ہو جائے پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اُڑائیں (خشک کریں) کہ اس کا حجم ۵ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں ۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملائیں اور سرد ہونے پر فلٹر کر کے اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملا دیں۔ ۲۴ گھنٹے بعد اس سیال کو پھر فلٹر کریں اور جو ثفل (فضلہ) کہ باقی رہ جائے اسے پانی سے اس قدر دھوئیں کہ اس میں سے تیزابی کیفیت بالکل دُور ہو جائے پھر اس سیال کو جو ثفل دھونے سے حاصل ہوا ہے اُس پہلے حاصل شدہ سیال میں ملا کر اور سوڈیم کاربونیٹ کو اس میں حل کر کے اسے واٹر باتھ پر اُڑا کر ملائم رب کی صورت میں خشک کر لیں ✦

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ✦

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم { Extractum Ergotæ Liquidum } خلاصہ شیلم سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ { Liquid Extract of Ergot } رب گندم دیوانہ سیال

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ پائنٹ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½ ۶ فلوئڈ اونس۔ ارگٹ کو پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر خساندہ کو نتھار لیں اور جو ثفل کہ بچے اسے بقیہ آب مقطر میں اسی قدر عرصہ تک بھگو کر چھان لیں پھر ہر دو حاصل شدہ سیالوں کو باہم ملا کر اس قدر آنچ پر اُڑائیں کہ سیال کا حجم ۱۴ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں شراب ملا کر ایک گھنٹہ بعد فلٹر کر لیں۔ تیار شدہ ایکسٹریکٹ کی مقدار پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہونی چاہیے ✦

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء سے ۸ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(۳)

(لاطانی) انفیوزم ارگوٹی (Infusum Ergotæ) خساندہ شیلم

(انگریزی) انفیوژن آف ارگٹ (Infusion of Ergot) خساندہ گندم دیوانہ

بنانے کی ترکیب - تازہ کچلا ہوا ارگٹ ایک حصہ - کھولتا ہوا آب مقطر ۲ حصہ - ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک ارگٹ کو پانی میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) انجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا { Injectio Ergotæ Hypodermica } ذرافہ شیلبن تحت الجلد
(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ { Hypodermic Injection of Ergot } ذرافہ شیلبن زیر جلد
(") ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین { Hypodermic Injection of Ergotin } شیلبن کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین - فینول ۳ گرین - آب مقطر ۲۲۰ منم یا حسب ضرورت - فینول کو آب مقطر میں ملا کر چند منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ شامل کر کے اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ انجکشن کا حجم ۳۳۰ منم ہو جائے +
قوت - ۳۳ گرین ارگٹ ۱۰۰ منم میں یا ۱ (۳٫۳ منم = ایک گرین ایکسٹریکٹ آف ارگٹ)
مقدار استعمال - ۳ سے ۱۰ منم = (۰٫۱۸ سے ۰٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) زیر جلد داخل کرنے کے لئے
انتباہ - اس کو وقتِ ضرورت ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہیے +

(۵)

(لاطانی) ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا { Tinctura Ergotæ Ammoniatæ } صبغہ شیلم امونی
(انگریزی) امونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ { Ammoniated Tincture of Ergot } تعفین گندم دیوانہ امونی

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سولیوشن آف ایمونیا میں ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکحال ملا کر اور اس میں سے ۲ فلوئڈ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کر کے پرکولیٹر میں جما دیں اور بقیہ سیال اس پر آہستہ آہستہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں پھر ثفل کو نچوڑیں اور جو عرق کہ حاصل ہو اس کو پرکولیٹ شدہ سیال میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے پھر ۲ گھنٹے بعد ٹنکچر کو فلٹر کریں +

اور آب مقطر حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹیڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ½ ۷ فلوئڈ ڈرام۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین ❖

ارگٹ کے سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکھال سے ترکر کے پرکولیٹر میں جماویں اور مزید ایلکھال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایکزاسٹ ہوجاے پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پراس قدر اڑائیں (خشک کریں) کہ اس کا حجم ۵ فلوئڈ اونس رہ جاے۔ پھر اس میں ۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملائیں اور سرد ہونے پر فلٹر کر کے اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ ۲۴ گھنٹے بعد اس سیال کو پھر فلٹر کریں اور جو ثفل (فضلہ) کہ باقی رہ جاے اسے پانی سے اس قدر دھوئیں کہ اس میں سے تیزابی کیفیت بالکل دور ہوجاے پھر اس سیال کو جو ثفل دھونے سے حاصل ہوا ہے اس پہلے حاصل شدہ سیال میں ملاکر اور سوڈیم کاربونیٹ کو اس میں حل کر کے اسے واٹر باتھ پر اڑا کر ملائم رب کی صورت میں خشک کرلیں ❖

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ❖

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم { Extractum Ergotæ Liquidum } خلاصۂ شیلم سیال۔
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ { Liquid Extract of Ergot } رُبِّ گندم دیوانہ سیال

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ پائنٹ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ½ ۲ فلوئڈ اونس۔ ارگٹ کو پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر خساندہ کو نتھارلیں اور جو ثفل کہ بچے اسے بقیہ آب مقطر میں اسی قدر عرصہ تک بھگو کر چھان لیں پھر ہر دو حاصل شدہ سیالوں کو باہم ملاکر اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ سیال کا حجم ۱۴ فلوئڈ اونس رہ جاے۔ پھر اس میں شراب ملاکر ایک گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ ایکسٹریکٹ کی مقدار پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہونی چاہیئے ❖

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء سے ۸ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ❖

(۳)

(لاطانی) انفیوزم ارگوٹی (Infusum Ergotæ) خساندۂ شیلم
(انگریزی) انفیوژن آف ارگٹ (Infusion of Ergot) خساندۂ گندم دیوانہ

علاوہ عضلات رحم کے سکیڑنے کے یہ شرائین کو بھی سکیڑتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے۔ (۲) کارنیوٹین ایک آیلکلائیڈ جس کا اثر رحم کے عضلات کو سکیڑنے کا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا (۳) ارگوٹنک ایسڈ ایک گلوکوسائیڈ (۴) ارگوٹاکسین جو کہتے ہیں کہ اس کا جزو موثر ہے۔ ارگوٹینین اسی کا انہائیڈرائیڈ ہے (۵) ایک فکسڈ آئل جو ۳۰ فیصدی ہوتا ہے (۶) ٹرائی میتھل امائن جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے (۷) ٹے نین اور رنگین مادہ وغیرہ اس میں یہ اجزاء ہوتے ہیں ؛

نقیضات۔ آیسٹرنجنٹ یعنی قابض ادویہ اور میٹے لک سالٹس (معدنی نمکیات) ؛

ہدایات۔ ارگٹ کے سالم دانوں کو باحتیاط خشک کر کے (آگ پر خشک نہ کریں بلکہ ان بجھے چونے کی حرارت پر خشک کریں) بالکل خشک ایئر ٹائٹ شیشی (ہوا بند شیشی یعنی ایسی شیشی جس میں ہوا نہ جا سکے) میں ڈال کر اور اس میں ذرا کیفوڑ ڈال کر رکھیں تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں اور انہیں کیڑا نہ لگ جائے۔ اس دوا کا سفوف بہت جلد خراب ہو جاتا ہے ؛

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ ایک سال بعد یہ دوا قابل استعمال نہیں رہتی ؛

افعال۔ ایک بالک (مُحِض مُسقطِ جنین) جنرل ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم عمومی) ؛

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ء۱ سے ۴ گرام) ؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی	(Extractum Ergotæ)	(عربی) خلاصۂ شیلم
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ارگٹ	(Extract of Ergot)	(فارسی) رب گندم دیوانہ
(؍) ارگوٹین	(Ergotin)	(عربی) شیلمین

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کا ۴ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی)

وجہ تسمیہ - ارگٹ فرانسیسی زبان میں خار مرغ کو کہتے ہیں چونکہ ارگٹ کی شکل اسکے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا ۔

ماہیت - فنگس یعنی فطر کی قسم کی ایک پھپھوندی یا کائی ہے جسے اصطلاح میں کلئیوِی سِپس پرپیُریا (Claviceps Purpurea) کہتے ہیں۔ جب یہ پھپھوندی سی کی لی سیریلی (Secale Cereale) ایک قسم کا غلہ جسے انگریزی میں کامن رائی (Common Rye) درعربی میں شیلم یا جو یدار کہتے ہیں میں لگ جاتی ہے (یعنی اس پھپھوندی کے جراثیم فطریہ یا نباتی کیڑے دانہ رائی یا جو یدار کے اندر جاکر اسکی ماہیت کو تبدیل کر دیتے ہیں) تب اس ماؤف رائی (شیلم) کو جو درحقیقت اس پھپھوندی سے پُر ہوتی ہے آرگٹ یا ارگٹ آف رائی کہتے ہیں ۔

صفات ارگٹ - کسی قدر مثلث شکل کے خمدار دانے جن کی نوک باریک ہوتی ہے ۔ $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ تک لانبے ہوتے ہیں۔ انکے دونوں جانب خصوصاً جوف دار سطح میں گہری لکیریں ہوتی ہیں اور یہ دانے مشقوق یعنی چٹخے ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے بنفشئی سیاہ اور اندر سے پیازی سفید۔ اس کو جہاں سے توڑیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ بو خاص قسم کی ناگوار۔ ذائقہ خراب اور مغثی ۔

صفات کیمیاوی - (۱) سَفیسی لینک ایسڈ (جس کی تاثیر سَفیسی لوٹاکسین کی وجہ سے ہوتی ہے)

(۱) تصویر خوشہ جو یدار جسکے دانوں میں ارگٹ لگ گئی ہے

(۲)

(۲) تصاویر دانہائے ارگٹ

علاوہ عضلات رحم کے سکیڑنے کے یہ شرائین کو بھی سکیڑتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال میں حل ہوجاتا ہے۔ (۲) کارنیوٹین ایک ایلکلائیڈ جس کا اثر رحم کے عضلات کو سکیڑنے کا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا (۳) ارگوٹینک ایسڈ ایک گلوکو سائیڈ (۴) ارگوٹاکسین جو کہتے ہیں کہ اس کا جزو موثر ہے۔ ارگوٹینین اسی کا انہائیڈرائیڈ ہے (۵) ایک فکسڈ آئل جو ۳۰ فیصدی ہوتا ہے (۶) ٹرائی میتھل امائن جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے (۷) ٹے نین اور رنگین مادہ وغیرہ اس میں یہ اجزاء ہوتے ہیں ؂

نقیضات۔ ایسٹرنجنٹ یعنی قابض ادویہ اور میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) ؂

ہدایات۔ ارگٹ کے سالم دانوں کو باحتیاط خشک کرکے (آگ پر خشک نہ کریں بلکہ ان بجھے چونے کی حرارت پر خشک کریں) بالکل خشک ائیرٹائٹ شیشی (ہوا بند شیشی یعنی ایسی شیشی جس میں ہوا نہ جاسکے) میں ڈال کر اور اس میں ذرا کیمفر ڈال کر رکھیں تاکہ وہ خراب نہ ہوجائیں اور انہیں کیڑا نہ لگ جائے۔ اس دوا کا سفوف بہت جلد خراب ہوجاتا ہے ؂

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ ایک سال بعد یہ دوا قابل استعمال نہیں رہتی ؂

افعال۔ ایک بالیک (مخص مسقط جنین) جنرل ہیموسٹیٹک (حابس الدم عمومی) ؂

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱٫۳ سے ۴ گرام) ؂

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی (Extractum Ergotæ)	(عربی)	خلاصۂ شیلم
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ارگٹ (Extract of Ergot)	(فارسی)	رب گندم ہویانہ
(") ارگوٹین (Ergotin)	(عربی)	شیلمین

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کا ۴ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکہال (۰ فیصدی)

صفات ایلی مائی - جب یہ تازہ ہوتی ہے تو بے رنگ ملائم اور چپچپی ہوتی ہے لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے یہ کسی قدر سخت ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت ہلکی زرد ہو جاتی ہے (عمدہ وہ ہوتی ہے کہ جس کا رنگ ہلکا زرد ہو اور قوام مثل غلیظ شہد کے ہو) اس کی بو مثل بوئے بادیان و لیموں کے ہوتی ہے ٭

انحلال - یہ ایتھر میں تو بالکل حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بھی اس کا بہت سا حصہ حل ہو جاتا ہے ٭

مرکب (*Preparation*)

انگوائینٹم ایلی مائی (Unguentum Elemi) **مرہم راتینج المنشم**

بنانے کی ترکیب - ایلی مائی ایک حصہ - سپرمیسی ٹائی آئنٹمنٹ ۴ حصہ دونوں کو باہم پگھلا کر چھان لیں اور سرد ہونے تک ہلاتے جائیں ٭

تاثیر و استعمال

انڈولینٹ السرز یعنی کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے ان پر مرہم ایلی مائی لگایا کرتے ہیں ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں مندرج ہے)

ایم بیلیا (EMBELIA) برنگ کابلی

(*N. O. Myrsinaceæ*) الفصیلۃ المرسی ناسیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
ایم بیلیا (Embelia)	(عربی) برنج کابلی - برنج کابلی	(سنسکرت) وڈنگ - کرمی گن تنک
ایم بیلیا (Embelia)	(فارسی) برنگ کابلی	(ہندی) وائے وڑنگ - بائبڑنگ

ماہیت - یہ درخت ایم بیلیا ربیسٹر کے خشک ثمر ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ٭

مقام پیدائش - ہندوستان ٭

تاریخ - ہندی اور اسلامی اطبا نے اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ سشرت نے اور شیخ الرئیس ابن سینا نے اس کو قوی طارد الدیدان یا قاتل دیدان شکم (ابن قتل من ہک) لکھا ہے ٭

صفات نباتی - چھوٹے چھوٹے سرخی مائل سیاہ جھریدار ثمر جو سیاہ مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس سے چھوٹے - ہر ایک ثمر کے اندر سرخی مائل رنگ کا سینگ کی مانند نیم شفاف بیج ہوتا ہے - ذائقہ کسی قدر کسیلا خوشبودار +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایم بیلک ایسڈ (تیزاب برنگ) جو قلمدار ہوتا ہے اور پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے (۲) ٹے نین اور (۳) والے ٹائل آئل (لطیف روغن) وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - این تھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۲۴۰ گرین = (۴ سے ۱۶ گرام) بشکل سفوف

مرکب (Preparation)

ایمونیائی ایم بیلاس (Ammonii Embelas) یہ ایک بے ذائقہ قلمدار نمک ہے جس کی سرخ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایم بیلک ایسڈ اور ایمونیا کی ترکیب سے بنتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین - شہد یا شربت میں ملا کر +

تاثیر و استعمال

ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ این تھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) دوا ہے - چنانچہ شل کستو کے اس کا سفوف یا خساندہ (بلا چھانے) پلانا چاہئے - یا ایمونیائی ایم بیلاس کو شربت یا شہد میں ملا کر چٹا دیں - (دیکھو کستو کا استعمال صفحہ ۱۲۴۵ پر) +

آفیشل (Official)

ارگوٹا (ERGOTA) شیلم

ڈاکٹری نام (العفیلۃ الفطریہ والعشبیہ) {N. O. Fungi and Graminaceæ} ربطی نام

(لاطانی) ارگوٹا (Ergote) (عربی) شیلم - الشیلم المقرن

(انگریزی) سی کیل کارنیوٹم (Secale Carnutum) (") جویدار (مصر)

(") ارگٹ (Ergot) (") القمح الاسود وحنطۃ السودا

(") ارگٹ آف رائی (Ergot of Rye) (فارسی) گندم دیوانہ

ہوتی ہے بلکہ بقول ڈاکٹر برن ٹن صاحب یہ ٹے ٹے نس (کزاز) اور ڈس پنیا (عسر تنفس) کا باعث ہوتی ہے +

ایلے ٹیریم کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) عصارہ قثاء الحمار کے استعمالات

بسبب ایک نہایت قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند رقیق دست لانیوالی دوا) ہونے کے اس دوا کو ایسے حالات میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ یہ مطلوب ہو کہ بہت سے پتلے پتلے دست آجائیں جیسا کہ مرض ایپوپلکسی (سکتہ) یوریمیا (داء البولینا یتیت بول) اور اڈیما آفدی لنگز (تہبج ریہ) میں۔ اسی سبب سے اس کو رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی۔ ایسا استسقاء جو خرابی گردہ سے پیدا ہو جیسا کہ برائٹس ڈیزیز میں ہوجاتا ہے) ہیپے ٹک ڈراپسی (استسقائے کبدی۔ ایسا استسقا جو خرابی جگر سے پیدا ہو۔ جیسا کہ سروسس آفدی لور یعنی صغرالکبد میں ہوجاتا ہے) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقائے قلبی۔ ایسا استسقاء جو کہ خرابی قلب سے پیدا ہو جیسا کہ مائٹرل ری گرجی ٹے شن یعنی دل کے بائیں بطن سے خون کا بائیں اذن میں واپس چلے جانا میں ہوجاتا ہے) میں جسم سے بذریعۂ اسہال پانی خارج کرنے کو دیتے ہیں کانسٹی پیشن یعنی معمولی قبض میں اس کو ہرگز نہیں دینا چاہئے +

انتباہ - کمزور اور بوڑھے اشخاص - حاملہ عورات - مریضان ڈائریا (اسہال) کرانک ڈسنٹری (پرانی پیچش) پائلز (بواسیر) پرولیپس انیائی (خروج مقعد) اور کارڈی ایک ویک نیس (ضعف قلب) میں اس دوا کو ہرگز نہیں دینا چاہئے +

ہدایات نسخہ نویسی - (۱) ایلے ٹیریم کی ابتدائی مقدار خوراک ۱/۱۲ گرین سے اور ایلے ٹرین کی ۱/۴۰ گرین سے زیادہ ہرگز نہیں ہونی چاہئے (۲) ہینبن اور ایرومیٹک آئلز (خوشبودار روغن) ان کے مروڑ پیدا کرنے والی خاصیت کی اصلاح کر دیتے ہیں (۳) طالب علم کو چاہئے کہ وہ ان دونوں دواؤں کی مقدار خوراک کو خصوصیت سے یاد رکھے اور ایلے ٹیریم کو اس کے جوہر ایلے ٹرین سے فرق کرنے میں ہرگز غلطی نہ کرے یعنی

ان دونوں کو ایک ہی چیز نہ سمجھیے (۴) کمپونڈ پوڈر آف ایلیٹریم استعمال کے لئے ایک بے خطر مرکب ہے جس کو بشکل سفوف یا حب دے سکتے ہیں چنانچہ اگر سفوف کی شکل میں دینا ہو تو اس کو ذرا سے مکھن میں ملا کر زبان کی جڑ پر رکھکر ایک گھونٹ پانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتارلیں۔ چونکہ ایلیٹریم (عصارۂ قثاء الحمار) گرم آب وہوا میں ٹھیک نہیں رہتا اس لئے ہندوستان میں جو اس دوا کے نمونے ملتے ہیں وہ اکثر بے اثر ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایلی مائی (ELEMI) راتینج المنشم

ماہیت ۔ یہ درخت کنیریم کمیون (Canareum Commune) جسے انگریزی میں جاوا آمنڈ (Jawa Almond) یعنی بادام جاوی اور عربی میں منشم کہتے ہیں کی رال ہے +

تصویر شاخ حب المنشم

تصویر حب المنشم

مقام پیدائش ۔ اس کا درخت منیلا (جزائر فلپائن) میں پیدا ہوتا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب یہ جاوا۔ جزائر غرب الہند اور ٹراون کور (ہندوستان) میں بھی پیدا ہوتا ہے +

تاریخ ۔ شیخ الرئیس نے منشم (حب المنشم) کے نام سے اس درخت کے ثمر کا ذکر کیا ہے۔ حب المنشم کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں بھی اس کا بیان ہے اہل یمن و حجاز اس کے روغن کو عطر منشم کہتے ہیں جس کو وہاں کی عورتیں عمل محبت و عداوت میں بھی استعمال کرتی ہیں خصوصاً بغض و عداوت کے لئے۔ بلکہ جب دو شخصوں یا دو جماعتوں میں عداوت ڈلوانا چاہتی ہیں تو بد دعا کے طور پر یہ کہتی ہیں کہ خدا درمیان آنہا عطر منشم بپاشد +

موٹے ٹکڑے جن کی رنگت ہلکی سبز یا زردی مائل بھوری ہوتی ہے۔ بُو خفیف مثل چاک کی بُو کے۔ ذائقہ تلخ +

آمیزش - نشاستہ - آٹا - چاک مٹی +

شناخت - یہ آسانی سے شناخت ہوسکتی ہے کیونکہ کوئی اور دوا اس کے مشابہ نہیں ہوتی لیکن طلبہ کو اسے چکھنا نہیں چاہئے کیونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایلے ٹرین (قثاء الحمارین - جوہر قثاء الحمار) اس کا جوہر فعال جو آفیشل ہے (۲) پرانے ٹین ایک گلوکو سائیڈ (۳) گمی میٹر (صمغی مادہ) یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

نوٹ - آفیشل ایلے ٹیریم میں ۲۰ سے ۲۵ فیصدی تک ایلے ٹرین جوہر موجود ہونا چاہئے +

افعال - ایک قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (مسہل مقلل آب خون۔ پانی کی مانند پتلے دست لانے والی دوا) +

مقدار خوراک $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۰۶۔ سے ۰۳۲۔ گرام) +

(آفیشل Official)

ایلے ٹرینم (ELATERINUM) جوہر قثاء الحمار

(کیمیاوی علامت $C_{20}H_{28}O_5$)

ڈاکٹری نام		لغتی نام
(لاطانی) ایلے ٹرینم (Elaterinum)		(عربی) جوہر قثاء الحمار
(انگریزی) ایلے ٹرین (Elaterin)		(فارسی) جوہر خیار خر

ماہیت - یہ ایلے ٹیریم (قثاء الحمار) کا جوہر فعال یا جزو مؤثر ہے +

صفات - اس کے چھوٹے چھوٹے بے رنگ شش پہلو پرت ہوتے ہیں جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ کیفیت معتدل +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +
مقدار خوراک ۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین = (۰۰۱۶ء سے ۰۰۶۵ء گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پَلوِس اَیلےٹرینی کمپازیٹس	Pulvis Elaterini Compositus	سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پوڈر آف اَیلے ٹرین	Compound Powder of Elaterin	سفوف جوہر خیار دشتی مرکب

بنانے کی ترکیب - اَیلے ٹرین ایک حصّہ - ملک شوگر ۳۹ حصّہ - دونوں کو ملالیں +
طاقت ۴۰ میں ۱ - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ء سے ۲۴ء گرام) +

اَیلےٹیریَم کی فارماکالوجی (یعنی) خلاصہ قثاء الحمار کی تاثیرات

(اندرونی) اَیلےٹیریَم کی تاثیر کالوسنتھ (حنظل) کی تاثیر کے مشابہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اُس کی نسبت نہایت قوی مسہل ہے اس سے پانی کی مانند رقیق دست بکثرت آتے ہیں - شدت سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے نیز ضعف پیدا ہوجاتا ہے اور بعض اوقات جی متلاتا ہے - جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس سے امعاء کے غدد اور ان کے عضلاتی طبق اور جگر کو نہایت تحریک ہوتی ہے +

زیادہ مقداروں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور بعض اوقات پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) کا باعث ہوتی ہے - اپنا عمل یا فعل کرنے سے پہلے اس کا صفرا کے ساتھ ملنا ضروری ہے اس لئے یہ کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی ثانی ہے +

اَیلےٹیریَم (عصارۂ قثاء الحمار) اور اَیلےٹرین (جوہر قثاء الحمار) برٹش فارماکوپیا کی تمام ادویہ مسہلہ میں سے قوی ترین ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (مسہل مقلل ابخون - پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے - اس سے لعاب دہن کی تراوش بھی زیادہ ہوجاتی ہے اور اس کو زیر جلد پچکاری کرنے سے نہ صرف اسکی مسہلہ تاثیر

بنانے کی ترکیب۔ ڈلکے مارا (عنب الثعلب) ایک حصہ۔ کھولتا ہوا پانی ۱۰ حصہ۔ ایک گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس (سنڈ جیز برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)

ایکسٹریکٹم ڈلکے ماری لیکوئیڈم { Extractum Dulcamaræ Liquidum } رب عنب الثعلب سیال خلاصہ رر رر

یہ ڈاٹلیوٹیڈ ایلکحال سے بنایا جاتا ہے اور یہ ایک اونس طاقت میں برابر ہوتا ہے ایک اونس عنب الثعلب کے۔ مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم +

تاثیر و استعمال

اس کو زیادہ تر بطور آلٹرے ٹو چھلکے دار جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ چنبل) پٹرائی سس (بہق۔ چھیپ۔ سفید داغ) اور کرانک رہوماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں دیتے ہیں۔ سورائی سس اور پٹرائی سس میں اس کو اندرونی طور پر دینے کے علاوہ اس کے ڈیکاکشن یا جوشاندہ سے مقام ماؤف کو دھوتے اور وہاں پر اس کی تکمید کرتے ہیں +

انتباہ۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں اور عضلات میں تشنجی حرکات ہونے لگتی ہیں اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ ایک نارکاٹک پائزن (سم مخدرہ) ہے جس سے علاوہ دست و قے آنے کے مثل بیلاڈونا پائزننگ کے زہریلی علامات پیدا ہوتی ہیں +

(ناٹ آفیشل . *Not Official*)

ایکبے لی اَم اَیلے ٹیریم { ECBELLIUM ELATERIUM } قثاء الحمار

(*N. O. Cucurbitaceæ* النصیلۃ القرعیہ)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	ایکبے لی اَم اَیلے ٹیریم (Ecballium Elaterium)	(عربی) قثاء الحمار۔ مشط الذئب
(انگریزی)	سکوئرٹنگ کیوکمبر (Squirting Cucumber)	(فارسی) خیار خر۔ خیار وحشی

مقام پیدائش۔ یورپ (فرانس و انگلستان میں اس کو طبی استعمال کے لئے کاشت کرتے ہیں) شمالی ایشیا خصوصاً تفلس اور جارجیا (واقع روس) +

تصویر شاخ قثاء الحمار مع ثمر

تصویر قثاء الحمار

تاریخ - قدیم اطبائے یونان نے الاطریون کے نام سے (جس سے کہ اس کا لاطانی نام اَیلے ٹیریَم مشتق ہے) عصارۂ قثاء الحمار کا ذکر کیا ہے اور اسلامی اطباء نے بھی اس کا بیان کیا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو اس دوا کا علم نہ تھا +

قدیم الایام سے اس دوا کا عصارہ دوائے مستعمل ہے جو آج کل یورپ و امریکہ میں بھی دوائے استعمال کیا جاتا ہے پس اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

آفیشل (Official)

اَیلے ٹیریَم (ELATERIUM) عصیر قثاء الحمار

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَیلے ٹیریَم	(Elaterium)	خلاصۂ قثاء الحمار
(انگریزی) اَیلے ٹیریَم	(Elaterium)	عصارۂ خیار دشتی
(ز) ایکسٹریکٹم اَیلے ٹیریائی	{ Extractum Elaterii B. P. 1884 }	عصیر خیار خر

نوٹ - لفظ اَیلے ٹیریَم مشتق ہے یونانی لفظ الاٹریون سے جس کے معنی ہیں دوائے مسہل شدید مخرج المادہ دیرین اور اس کی نقل کرتے ہوئے محیط اعظم میں قثاء الحمار کے بیان میں اس کے عصارہ کا یونانی نام اطریون لکھا ہے جو دراصل الاطریون ہے +

ماہیت - یہ ایک ہلکی ام اَیلے ٹیریَم (قثاء الحمار) کے عصیر کا دُردیعنی اس کے رس یا نچوڑ کا تلچھٹ ہے +

صفات - ہلکے بھر بھرے چپٹے یا قدرے خمدار غیر شفاف $\frac{1}{10}$ انچ کے قریب

نوٹ :- آلو کے پودے کے سب حصص میں سولے نین جوہر ہوتا ہے۔ ایسا ہی ٹماٹر کے پودے میں نیز اس کے بیجوں میں غالباً یہ جوہر موجود ہوتا ہے ۔

سولینم نائگرم کو بعض مؤلفین عرب وعجم نے عنب الثعلب مخذر وعنب الثعلب مجنن لکھا ہے۔

سولینم نائگرم - تمام ہندوستان۔ لنکا اور دُنیا کے تمام گرم اقطاع میں پیدا ہوتی ہے اس کا تنہ زمین سے ایک فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس میں شاخیں بکثرت ہوتی ہیں۔ پھول سفید آتے ہیں اور ان کے بعد جو ثمر لگتے ہیں وہ چھوٹے چھوٹے انگوروں کی شکل کے قریباً چنے کی مقداریں ہوا کرتے ہیں۔ یہ ثمر پہلے تو سبز ہوتے ہیں لیکن جب پختہ ہونے کے قریب ہوتے ہیں تو ان کا رنگ نیلگوں زرد سرخی مائل یا سیاہی مائل ہوتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - جوہر سولے نین (Solanin) جو سولینم ڈلکے مارا میں پایا جاتا ہے وہ اس میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ یہ ایلکلائیڈ ان ہر دو قسم کی عنب الثعلب سے حاصل کیا جاتا ہے۔

تاریخ - ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اس دوا کا علم ہے۔ اس کے سنسکرت کے نام دونوں قسم کی مکو یعنی سولینم ڈلکے مارا اور سولینم نائگرم کے لئے مستعمل ہیں۔ اگرچہ دونوں قسم کی مکو ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے لیکن سیاہ مکو تمام ہندوستان میں پائی جاتی ہے۔ مختلف نگھنٹوؤں (ویدک کتب ادویہ) میں اس کے افعال حسب ذیل لکھے ہیں :- ملطف (ایمولی اینٹ) گرم (ہاٹ) شیریں (سویٹ) مقوی (سٹرینگتھننگ) اور معدل (آلٹرے ٹو) اور اس کا استعمال مرض استسقاء (ڈراپسی) جلدی امراض (سکن ڈیزیز) بواسیر (پائلز) بخار (فیور) سوزاک (گنوریا) اور سوزش اورام (انفلامیٹری سُوئیلنگز) میں مفید لکھا ہے۔ ہندوستان میں اب بھی سیاہ مکو کو جلدی امراض میں بہت مفید جانتے ہیں اور وجع مفاصل (روماٹزم) اور نقرس (گاؤٹ) میں اس کو متورم جوڑوں پر لگاتے ہیں۔ قدیم یونانی اطباء نے بھی سٹرکنون کے نام سے کئی قسم کی عنب الثعلب کا ذکر کیا ہے۔ محیط اعظم میں عنب الثعلب کا جو یونانی نام سترجین لکھا ہے وہ در اصل یہی نام ہے۔

نوٹ - پہلے یہ نام ایٹروپا کے لئے بولا جاتا تھا مگر اب جنس کچلہ کے لئے بولا جاتا ہے ۔

حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی اپنی کتاب کی ۴، فصل میں اُسیلو اُغریا (عنب الوحشی) کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ اس کے نزدیک یہ استسقاء (ڈراپسی) کے لئے ایک نہایت موثر

دوا تھی۔ لیکن یونانی اطباء اس کو زیادہ تر بیرونی طور پر متورم مقامات پر ہی لگاتے تھے +

متقدمین اطبائے اسلام نے بھی اس دوا کا ذکر کیا ہے وہ بھی اس کو ڈراپسی (استسقاء) میں مفید بتاتے ہیں۔ کئی ایک عربی و عجمی طبی مولفین نے دیسقوریدوس کے تتبع میں چار قسم کی عنب الثعلب کا ذکر کیا ہے جن میں سے انہوں نے سولینم ڈلکے مارا (عنب الثعلب الحلو والمر) اور سولینم ویسی کیریم (کاکنج) کے طبی استعمال کا ذکر کیا ہے۔ اور سولینم نائگرم (عنب الثعلب اسود) عنب الثعلب مخدر و مجنن) کو بسبب سمی ہونے کے قابل استعمال نہیں بتایا +

تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم۔ پزشکی نامہ۔ عمدۃ المحتاج۔ فارما کوگرافیا انڈیکا وغیرہ۔ نیز دیکھو اس کتاب کی جلد اول صفحہ ۴۴۸ کا نوٹ +

مقام پیدائش ۔ معتدل مقامات مغربی ہمالیہ۔ یورپ۔ شمالی امریکہ۔ وسطی ایشیا (ایران ترکستان) +

صفات نباتی ۔ یہ ایک چھوٹی سی جھاڑی ہے جو ۶ یا ۸ فٹ تک اونچی ہوتی ہے اسکی شاخیں نازک اور جڑ خشبی ہوتی ہے۔ پتے متناوب ڈنٹھلدار تین تین شگافوں والے نوکدار، نرم چکنے جن کی رنگت ہلکی سبز ہوتی ہے۔ پھول خوبصورت بنفشئی رنگ کے۔ ثمر چھوٹے چھوٹے بیضاوی دانۂ نخود کے برابر جو ابتدا میں سبز پھر زرد مائل بہ تیرگی اور اس کے بعد سرخ شفاف ہوجاتے ہیں اور پتوں کے گرجانے کے بعد خوشوں کی شکل میں لٹکتے رہتے ہیں +

حصص مستعملہ ۔ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں۔ لیکن طب میں اس کے ثمر مستعمل ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سولے نین (Solanin) ایک تلخی الکلائیڈ (جوہر) ہوتا ہے جو پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا اور (۲) ڈلکے مارین ایک گلوکوسائیڈ ہوتا ہے جو ڈلکے میرے ٹین اور گلوکوز میں متفرق ہوجاتا ہے +

افعال ۔ خفیف نارکاٹک (مخدر) ڈایوریٹک (مدربول) ڈایا فوریٹک (معرق) اور آلٹرے ٹو (معدل) + **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

(مرکبات Preparations)

انفیوژم ڈلکے ماری (Infusum Dalcamaræ) خسانده عنب الثعلب

(ناٹ آفیشل Not Official)

ڈیوبوئے سیا (DUBOISIA) ڈیوبوئے سیا

(النفصیلۃ الباذنجانیہ N. O. Solanaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈیوبوئے سیا	Duboisia	عربی، فارسی } دوبوبسیا - دوبواز یا دکتب فرنگیم
(انگریزی) ڈیوبوئے سیا	Duboisia	(اردو) ڈیوبوسیا

درخت کا نام اُسکے درخت کا نام ڈیوبوئے سیا مائیوپورائیڈس (Duboisia Myoporoides) ہے۔ اسکے پتے دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - ویلز - کوئینز لینڈ - آسٹریلیا +

صفات نباتی - یہ ایک لمبی جھاڑی یا چھوٹا سا درخت ہوتا ہے۔ جس کے پتے مترادف۔ مقلوب بیضاوی الشکل مستطیل یا مستطیل نوکدار اور سالم ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا ۲ سے ۴ انچ تک لانبا اور ایک انچ چوڑا ہوتا ہے۔ پھول سفید +

صفات کیمیاوی - اس درخت کے پتوں میں سے ایک ایلکلائڈ (جوہر) نکلتا ہے جسے ڈیوبوئے سین (Duboisine) کہتے ہیں۔ یہ جوہر اپنے افعال و خواص میں ایٹروپین اور ہائیوسین کے مشابہ ہے چنانچہ اس کو $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین کی مقدار میں مثل ایٹروپین کے استعمال کرتے ہیں +

ڈیوبوئے سینی سلفاس (Duboisinæ Sulphas) یہ ایک سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اسکے افعال و خواص اور مقدار خوراک مثل ڈیوبوئے سین کے ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ڈلکے مارا (DULCAMARA) عنب الثعلب

(النفصیلۃ الباذنجانیہ N. O. Solanaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) ڈلکے مارا	Dulcamara	(عربی) عنب الثعلب - الحلو والمر (") عنب الذئب الحلو والمر	(سنسکرت) کاک ماچی (") وائسی
(انگریزی) بٹر سویٹ	Bittersweet	(فارسی) روباہ تربک - انگور روباہ (") تاج ریزی - انگور شغال	(ہندی) مکو - کوئی

تصویر شاخ ڈلکے مارا (عنب الثعلب)

اس کی نبات کو لاطانی میں سولینم ڈلکے مارا " (Solanum Dulcamara) انگریزی میں بٹرسویٹ نائٹ شیڈ (Bittersweet Nightshade) (یا) ووڈی نائٹ شیڈ (Woody Nightshade) اور عربی میں نبات عنب الثعلب الحلو والمر کہتے ہیں۔

نوٹ۔ لفظ ڈلکے مارا (Dulcamara) کے معنی ہیں الحلو والمر یعنی شیریں و تلخ چونکہ اسکے ثمر کا ذائقہ پہلے شیریں اور پھر تلخ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا ٭

اقسام متعاہدہ یعنی اس جنس کی دیگر نباتات

ڈاکٹری نام		طبی نام (ترجمہ)	ویدک نام
		(۱)	
(لاطانی) سولینم نائگرم	(Solanum Nigrum)	عنب الثعلب سود	(سنسکرت) کاکماچی
(انگریزی) گارڈن نائٹ شیڈ	(Garden Nightshade)	عنب الثعلب بستانی	(؍) دھوانکش ماچی
(؍) بلیک نائٹ شیڈ	(Black Nightshade)	عنب الثعلب سیاہ	(ہندی) مکو۔ کوئیا
(؍) پیٹی مورل	(Petty Morel)	عنب الثعلب صغیر	
		(۲)	
(لاطانی) سولینم ویسی کیریم	(Solanum Vesecarcum)	کاکنج۔ حب اللہو	(سنسکرت) راجپکہ۔ بن تپکو
(انگریزی) آلکیکنج	(Alkekngе)	الکاکنج۔ کاکنہ۔ عروس درپردہ	(ہندی) پپوٹن
		(۳)	
(لاطانی) سولینم ٹیوبروسم	(Solanum Tuberosum)	(عربی) تفاح الارض	(سنسکرت) آلوک
(انگریزی) پوٹے ٹو	(Potato)	(فارسی) سیب زمینی	(ہندی) آلو
		(۴)	
(لاطانی) سولینم لیکوپرسیکم	(Solanum Lycopersicum)	(عربی) باذنجان فرنگی	(سنسکرت) رکتا باؤنگن
(انگریزی) ٹومیٹو	(Tomato)	(فارسی) باذنجان فرنگی (اردو) ٹماٹر۔ سرخ بینگن	(ہندی) لال بینگن

یعنی جب شرائین کی ساخت چربی یا پنیر کی مانند ہوجائے یا فیٹی ہارٹ میں یعنی
جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا برائیٹس ڈیزیز (سوزش کلیہ)
کی بڑھی ہوئی حالت میں ڈیجی ٹےلس کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے ٭
(۶) اس دوا کے دوران استعمال میں گاہے گاہے پیشاب کا امتحان کرتے
رہے تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ گردے اپنا فعل ٹھیک کر رہے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی

ڈیجی ٹےلس کا تازہ خیساندہ اور اس کا ٹنکچر یہ دونوں مرکب بہ نسبت
اس کے دیگر مرکبات کے نہایت قابل اعتبار ہیں۔ جب اس دوا کا مدربول
فعل مطلوب ہو تو اس کے انفیوژن کے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے۔ اس
میں قدرے ٹےنک ایسڈ موجود ہونے کے سبب اگرچہ آئرن (آہن) اس کا
نقیض ہے لیکن پریکٹس میں اس کو عموماً آہن کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔
البتہ اس کو آہن کے ساتھ ملانے سے مکسچر کا رنگ بدنما سیاہ ہوجاتا ہے۔
لیکن اگر ایسے مکسچر میں قدرے فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ یا سٹرک ایسڈ
ملادیا جائے تو یہ نقص رفع ہوجاتا ہے۔ جب یہ مطلوب ہو کہ ڈیجی ٹےلس کا
پورا اثر ہو تو اس کے پتوں کو بشکل سفوف یا گولی دینا چاہئے جیسا کہ نیمیئرپلز
(Niemeyers' Pills) جس میں برگ ڈیجی ٹےلس ½ گرین۔ کونین ایک گرین
اور اوپیم ½ گرین فی گولی ہوتی ہے ٭

نسخہ مجربات

(۱) ٹنکچورا ڈیجی ٹیلس ... منم ۸
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۳
سیروپس گلیسروفاسفیٹس کمپازیٹا ڈرام ۱
بقدار ایک ٹی سپون فل قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ مائیٹرل ری گرجی ٹے شن میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچورا ڈیجی ٹیلس ... منم ۵
لائیکوار ٹرائی نائٹرائینی ... منم ۱
ٹنکچورا سٹروفن تھائی ... منم ۳
کیفینی ہائیڈرو بروما ئیڈائی گرین ۱
سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس تا ڈرام ۱
ان کو ملا کر مکسچر بنائیں اور ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک دو اونس پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک یعنی مقوی قلب ہے۔

(۳) ایمونیائی کاربونیٹس ... ڈرام ۱
ٹنکچوری ہائیپوسائی مائی ڈرام ۴
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی ڈرام ۱
انفیوژی کیلمبی تا اونس ۱
ان سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں مرض اے آرٹیرک کپی ٹینس جبکہ پھیپھڑوں میں کنجیسچن (اجتماع خون) اور اڈیما (تہیج) ہو اور برانکیل کٹار (کھانسی) بھی ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔

(۴) ٹنکچوری ڈیجی ٹے لس ڈرام $2\frac{1}{2}$
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی ڈرام ۳۰
ایکسٹرکٹائی کوکی لیکوئیڈائی اونس ۲
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی اونس ۱
ایکوی ایٹ کلیسراینی تا اونس ۴
ان سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں چار بار بعد از غذا دیں۔ کرانک والویولر ڈیزیز میں رفع درد کے لئے مفید ہے۔

(۵) ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس۔ فلوئیڈ ڈرام ۱
ٹنکچورا سیلی " ۱
ایکوی کیسی ای تا اونس ۳
اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل ہر چھ گھنٹے دیں مائیٹرل ریگرجی ٹیشن یا آبسٹرکشن میں جبکہ ساتھ برانکیل کٹار (کھانسی) بھی ہو یہ نسخہ مفید ہے۔

(۶) انفیوژم ڈیجی ٹیلس ... ڈرام ۱۰
پوٹاسیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا اوپیائی ... منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں مفید ہے۔

(۷) سکائی ڈیجی ٹیلس ... منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ۱
ایسڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم منم ۲
ایکوا کیمفوری ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں۔ نروس پلپی ٹیشن (اختلاج قلب۔ خفقان) میں مفید ہے۔

(۸) پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی ... گرین ۳۰
سپرٹس ایمونیائی ایروميٹیکائی ڈرام ۴
سکائی سکوپیریائی ... اونس $1\frac{1}{2}$
ٹنکچوری ڈیجی ٹیلس ... ڈرام ۲
انفیوژائی سینی گی تا اونس ۶
انکو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل قدرے پانی میں ملا کر ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔ امراض قلب میں یہ ایک عمدہ ڈائیوریٹک (مدر بول) مکسچر ہے۔

(۹) پوٹاسیائی ایسی ٹے ٹس ... گرین ۲۰
ٹنکچوری ڈیجی ٹیلس ... منم ۱۰
ٹنکچوری سیلی ... منم ۲۰
لائیکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈائی منم ۴
انفیوژائی سینی گی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ کارڈی ایک سٹیمولنٹ (محرک قلب) نیز ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے۔

نظام عصبی۔ مرض انیمیا (فقر الدم) کے مریضوں میں جبکہ رات کو نیند نہیں آتی اور دن کو غنودگی رہتی ہے ایسی حالت میں ڈھیلی اور سست عروق کو تقویت پہنچا کر ڈیجی ٹےلس ہپناٹک (منوم) اثر کرتا ہے۔ کرانک ایلکھلزم (سیت شراب مزمن) اور کرانک ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری مزمن) میں ڈیجی ٹےلس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دینے سے قلب پر مقوی اثر ہو کر فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اس کو بڑی مقدار خوراک میں دینا خالی از خطر نہیں ۔

بخار اور دیگر امراض۔ بطور کارڈی ایک سٹینٹ ٹو (مضعف قلب) اب ڈیجی ٹےلس کا استعمال نہیں ہوتا لیکن بطور اینٹی پائریٹک یورپ میں بعض ڈاکٹر اس کو کبھی کبھی استعمال کرتے ہیں تیز رفتار قلب کو ذرا سست کرنے اور قلب کو تقویت دینے کے لئے خفیف قسم کے ریمی ٹنٹ فیور (حمیٰ متفترہ) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمیٰ منقطعہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور رومے ٹک فیور (حمیٰ وجع مفاصلی) میں اس دوا کو کیفین کے ہمراہ یا اگر ہذیان وغیرہ ہو تو کسی نارکاٹک دوا کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ نیمونیا (ذات الریہ) میں کئی ایک ڈاکٹر اس دوا کو بڑی مقدار میں دینا بتاتے ہیں لیکن دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کو کم مقدار میں دینا عرصہ دراز سے مفید پایا گیا ہے۔ مرض پلیورسی (ذات الجنب ۔ درد پہلو) میں جبکہ ترادش یافتہ رطوبت سے قلب مضطرب ہو تو بعض ڈاکٹر انفیوژن آف ڈیجی ٹےلس کو بطور مقوی قلب اور مدر بول استعمال کرتے ہیں ۔

ایکس آفتھلمک گائیٹر (غواتر الجحوظ) اس کو عرصہ تک تنہا یا آئرن اور کونین کے ہمراہ دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

جریان خون (ہیموریج)۔ اگرچہ ڈیجی ٹےلس سے چھوٹی چھوٹی شرائین سکڑ جاتی ہیں لیکن چونکہ اس سے خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے اس لئے جریان خون میں بجائے فائدہ کے زیادہ سیلان خون کا اندیشہ ہوتا ہے تاہم بعض ڈاکٹر اس کو

بطور ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) ایپس ٹیکسس (رعاف۔نکسیر) اور ہیماپٹےسس (نفث الدم) میں دیتے ہیں۔ البتہ مائٹرل والو کی بیماری میں جب پلمونری ہیموج (نزلیف رئوی۔جریان خون شُش) ہو تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے مرض مینوریجیا (طمث نزیفی۔کثرت الطمث۔حیض کا بکثرت آنا) میں بھی اس دوا کو دینے سے فائدہ ہوسکتا ہے کیونکہ اس سے رحم کے عروق دمویہ سکڑ جاتے ہیں لیکن جب فم رحم میں فنگائیڈ گروتھ کے سبب جریان خون ہو تو اس دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۔

انتباہ ۔ (۱) ڈیجی ٹےلس کے دوران استعمال میں اگر مریض کو قے آجاے یا اس کو غش پڑنے لگے یا غشی کی طرف اس کی طبیعت کا میلان ہو یا پیشاب کم مقدار میں آنے لگے تو اس دوا کے استعمال کو یا تو موقوف کردیں ورنہ اس کی مقدار خوراک کم کردیں ۔

(۲) اس دوا کو بلا وقفہ مسلسل ہرگز استعمال نہ کریں ۔ ہر ہفتہ عشرہ کے بعد اس کو تین چار روز موقوف کردیں ۔ اور جب یہ مطلوب ہو کہ قلب پر اس کا اثر قائم رہے تو ایسی صورت میں دیگر مقوی قلب ادویہ مثلاً سٹروفن تھس اور ڈیجی ٹےلس کو باری باری استعمال کرائیں یعنی جب ڈیجی ٹےلس دینا موقوف کریں تو سٹروفن تھس کو دیتے رہیں ۔

(۳) جب تک کہ تم اپنے زیر علاج مریض کو اکثر اوقات نہ دیکھ سکو تو ڈیجی ٹےلس کو بڑی خوراکوں میں ہرگز استعمال نہ کرو خصوصاً جبکہ اس کو زیادہ عرصہ تک استعمال کرانا ہو ۔

(۴) ڈیجی ٹےلس کے دوران استعمال میں مریض کو بتاکید اس بات کی فہمائش کردیں کہ وہ آرام سے تکیہ کے سہارے بستر میں لیٹا رہے بستروں سے اٹھکر پھرے چلے نہیں خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹےشن میں ورنہ یکایک غشی پیدا ہو کر مریض کے تلف ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۵) جب شرائین کی ساخت ایتھی روما ٹس (چربیلی یا پنیری) ہوجاے

(۶) اے آرٹک آبسٹرکشن - اس مرض میں عموماً ڈیجی ٹےلس غیرہ کے دینے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس صورت میں لوص بطن قلب موٹا ہوجاتا ہے اور اسکے منقبض ہونے سے خون کی کافی مقدار اے آرٹا کے تنگ سوراخ میں سے شرائین جسم میں چلی جاتی ہے لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ قلب کی قوت انقباض بڑھ جائے تاکہ وہ اور طہ کے تنگ دہانہ میں زیادہ خون دھکیل سکے یا جب اس مرض یعنی اے آرٹک آبسٹرکشن کے سبب سے مائٹرل ری گرجی ٹےشن کی حالت پیدا ہوجاوے اور اس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں اور جسم کی تمام وریدوں میں اجتماع خون ہوجائے تو ایسی صورت میں ڈیجی ٹےلس کو کم مقدار میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے اے آرٹک آبسٹرکشن کے ہمراہ عموماً اے آرٹک ری گرجی ٹےشن بھی ہوا کرتی ہے اس لئے ڈیجی ٹےلس سے اس مرض میں چنداں فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اسکے استعمال کرنے میں بھی دقت ہوتی ہے +

فیٹی ہارٹ - یعنی قلب شحمی یا قلب سمنی میں ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے چونکہ اسکی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اس لئے قلب کے شق ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے اس مرض میں اس دوا کو ہرگز نہیں دینا چاہئے +

دیگر امراض قلب - عضلات قلب کے امراض اَدْیَہ جیسے مائیوکارڈائیٹس (التہاب عضلۃ القلب) پیری کارڈائیٹس (التہاب الناموز غلاف دل کی سوزش) اور اینڈوکارڈائیٹس (التہاب الغشاء المُبْطن للقلب - دل کی اندرونی جھلی کی سوزش) میں جن کے ہمراہ خواہ کوئی والویولر نقص ہو یا نہ ہو ڈیجی ٹےلس حرکت قلب کو منتظم کرنے اور قلب کو تسکین دینے میں مدد دیتا ہے +

جوان اشخاص خصوصاً بعض ایسے فوجی سپاہی جن کو عرصہ تک کسی لمبی مہم پر رہنے کا اتفاق ہوا ہو یا بعض ایسے اشخاص جن کو شدید جسمانی ورزش یا محنت کرنی پڑتی ہو مثلاً کشتی چلانا وغیرہ ایسے لوگوں کو اکثر دوران سر، اختلاج قلب اور دقت تنفس کی شکایت رہا کرتی ہے اور مقام قلب پر درد محسوس ہوا کرتا ہے اور کبھی غشی بھی طاری ہوجایا کرتی ہے - نبض کی حرکت تیز اور گاہے غیر منتظم ہوتی ہے اور دل کی نوک اپنے

اصلی مقام سے قدرے باہر کو ہٹ جاتی ہے اور یہ حالت اگر عرصہ تک قائم رہے تو دل بڑھ جایا کرتا ہے پس ایسے مریضوں کو اگر دل کے بڑھ جانے سے قبل ڈیجی ٹے لس دیا جائے تو اکثر تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں ٭

پھیپھڑوں کے مزمن امراض میں دوران خون کی خرابی کے سبب جب دل کا دایاں جوف (اذن وبطن) پھیل جاتا ہے تو ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے اسے بعض اوقات فائدہ ہو جاتا ہے ٭

قلب کے کئی ایک فعلی امراض مثلاً پلپی ٹے شن (اختلاج القلب یا دل دھڑکنا) میں جو عموماً بدہضمی کے سبب سے ہوا کرتی ہے ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے کیونکہ اس سے بدہضمی کی شکایت زیادہ ہو جایا کرتی ہے۔ نیؤروٹک یعنی عصبی مزاج والے اشخاص میں قلب کے فعلی امراض میں کبھی تو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور کبھی نہیں ٭

امراض کلیہ (رینل ڈیزیزز) ایکیوٹ برائیٹس ڈیزیز (شدید سوزش کلیہ) میں ڈیجی ٹے لس کا استعمال بلکہ صرف بطور مدربول استعمال کرنا بھی خالی از خطر نہیں کیونکہ شدید سوزش کی حالت میں عضو ماؤف کے عروق کو پھیلانا مناسب نہیں۔ لیکن جب گردے کی ساخت دانہ دار ہو جائے اور وقت دوران خون کی وجہ سے بطن قلب پھیل کر مائٹرل ری گرجی ٹے ٹشن کی کیفیت پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں اکثر گائیز پلز (ان کا نسخہ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۲۵۸) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ سوائے اس استثنا کے یعنی سوائے مذکورہ بالا حالت کے کرانک برائیٹس ڈیزیز کی دیگر حالتوں میں ڈیجی ٹے لس کا استعمال یقیناً مضر ہے کیونکہ اس سے شریانی تناوٹ اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے جو کہ پہلے ہی سے زیادہ ہوتی ہے اور اس بات سے سیری برل ہیمو ریج (جریان خون دماغ) ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

ہے اور شب و روز بیٹھکر کاٹنا پڑتا ہے۔ جگر اور گردے بڑھ جاتے ہیں اور پیٹ اور تمام اعضا میں پانی (آب خون) جمع ہو جانے کے سبب کل جسم متہبج ہو جاتا ہے۔ یعنی پھول جاتا ہے گردن کی وریدیں تنی ہوئیں چہرے کی رنگت نیلگوں نبض نہایت تیز کمزور اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ قلب سینہ میں غیر منتظم طور پر دھڑکتا ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کم اور سرخ رنگ کا آتا ہے اور اس میں یوریٹس بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے کل شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ دل کے اچھی طرح سکڑنے سے مائٹرل والو بخوبی بند ہوتے ہیں لہذا خون آریکل کی طرف واپس نہیں جاسکتا اور شرائین خون سے بخوبی پُر ہو جاتی ہیں۔ قیام ڈایسٹلی یعنی عرصہ انبساط کے زیادہ ہو جانے سے خون آریکل (اذن) سے وینٹریکل (بطن) میں بخوبی آسکتا ہے اور دائیں جانب کے کل وریدی خون کو بطن میں پہنچنے کے لئے کافی وقت مل جاتا ہے۔ پس مذکورۂ بالا حالت میں اس دوا سے کل تکالیف میں کمی آجاتی ہے چہرہ کا رنگ صاف اور وقت تنفس کم ہو جاتی ہے اور ایک دو روز میں ہی اس قدر فائدہ ہوتا ہے کہ مریض آرام سے چلنے پھرنے اور سونے لگتا ہے۔ ڈیجی ٹےلس کے اثر سے اگرچہ چھوٹی چھوٹی شرائین سکڑ جاتی ہیں مگر اس سے یہ خیال کرنا کہ دوران خون میں دقت پیدا ہوگی اور دل کو زیادہ محنت کرنی پڑیگی صحیح نہیں کیونکہ یہ اثر اس قدر قوی نہیں ہوتا کہ جس سے کوئی خطرناک نتیجہ پیدا ہو بلکہ درحقیقت شرائین مذکورہ کے سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر ڈیجی ٹےلس کی ڈائیورے ٹِک (مدر بول) تاثیر بھی ہو تو بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس مرض میں جو اڈیما (اذیما۔ تہبج۔ پھولن) ہوتا ہے وہ ادرار بول کے سبب رفع ہو جاتا ہے +

نوٹ ۔ اس مرض کے اُن مریضوں میں جن میں کہ علامات مرض خفیف ہوں یا آریکل میں خون زیادہ مقدار میں واپس نہ جاتا ہو ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے بہت زیادہ فائدہ نہیں ہوتا +

(۲) مائٹرل آبسٹرکشن ۔ اس مرض میں جیسا کہ مذکور ہوا بائیں آریکل (اُذن)

اور وینٹریکل (بطن) کا درمیانی سوراخ تنگ ہوجاتا ہے پس بائیں اذن سے بائیں بطن میں خون رُک رُک کر جاتا ہے - لہذا اس حالت میں بھی ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے عرصۂ انبساط قلب کے بڑھ جانے اور آریکل (اذن) کے بزور سکڑنے سے خون کی معمولی مقدار تنگ سوراخ میں سے آہستہ آہستہ گزر کر وینٹریکل میں جا پہنچتی ہے اور جوں ہی کہ ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے یہ حالت پیدا ہوجاتی ہے یعنی یہ کہ آریکل کا تمام خون وینٹریکل میں چلا جاتا ہے تو اسی وقت کل علامات مرض رفع ہونے لگتی ہیں - اس دوا کے مدر بول اثر سے علامات مذکورہ کے رفع ہونے میں اور مدد ملتی ہے یعنی وہ جلد تر رفع ہوجاتی ہیں +

(۳) ٹرائی کسپڈ ری گرجی ٹے شن (اور)
(۴) ٹرائی کسپڈ آبسٹرکشن

ان دونوں امراض میں ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے اسی طرح سے فائدہ ہوتا ہے جس طرح سے کہ مائٹرل والو کے مذکورہ بالا امراض میں لیکن کم فائدہ ہوتا ہے یعنی اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ مائٹرل والو کے مذکورہ بالا امراض میں ہوتا ہے +

(۵) اے آرٹک ری گرجی ٹے شن - اس مرض کے پہلے درجے میں ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے کیونکہ ڈایسٹلی یعنی عرصۂ انبساط کے بڑھ جانے سے اے آرٹا (اورطہ) کے سوراخ میں سے جو بوجہ مرض بخوبی بند نہیں ہوسکتا زیادہ خون وینٹریکل (بطن) میں واپس آجاتا ہے - اس لئے مہلک سنکوپی (غشی) کے ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے یعنی غشی کی حالت پیدا ہوکر مریض کے اچانک مرجانے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے ایسی حالت میں ڈیجی ٹے لس کو نہیں دینا چاہئے لیکن اس مرض کے دوسرے درجے میں جبکہ وینٹریکل پھیل جاتا ہے اور آریکلو وینٹریکل کا درمیانی سوراخ بڑا ہوجاتا ہے جس سبب سے مائٹرل ری گرجی ٹے شن بھی ہوجاتا ہے ایسی صورت میں ڈیجی ٹے لس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں بھی اسکو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے کیونکہ اگر مریض اپنے بستر میں سے اُٹھ کھڑا ہو تو اچانک غشی پیدا ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے +

گویا ہر ایک بطن قلب میں دو سوراخ ہوتے ہیں ایک تو وہ کہ جس کے راستے خون اُذن سے بطن میں آتا ہے اور دوسرا وہ جس کے راستے خون بطن سے شریان میں جاتا ہے پس ان چاروں دہانوں پر یہ چار کیواڑ لگے رہتے ہیں :-

(۱) ٹرائی کسپڈ والو (سہ دندانہ دار کیواڑ) جو کہ داہنے اذن اور داہنے بطن کے درمیانی دہانہ پر لگا رہتا ہے۔
(۲) سیمی لیونر والو (ہلالی شکل کا کیواڑ) جو کہ دہانۂ شریان الریہ پر لگا رہتا ہے۔
(۳) مائٹرل والو (تاج نما کیواڑ) جو کہ بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی دہانہ پر لگا رہتا ہے۔
(۴) سیمی لیونر والو (ہلالی شکل کا کیواڑ) جو کہ دہانۂ اورطہ پر لگا رہتا ہے +

نوٹ - چونکہ دہانہ شریان الریہ و دہانۂ اورطہ پر ایک ہی شکل کے کیواڑ لگے ہوئے ہیں اس لئے ان کا نام بھی ایک ہی ہے +

یہ چاروں کیواڑ جو مذکورۂ بالا چاروں دہانوں پر لگے رہتے ہیں یہ خون کو آریکلز (اُذنین) سے وینٹریکلز (بطنین) میں آنے اور بطنین سے پلمونری آرٹریز (شرائین الریہ) نیز اے آرٹا (اورطہ) میں جانے تو دیتے ہیں لیکن یہ اس کی بازگشت یعنی واپسی کو روکتے ہیں مگر جب ان کیواڑوں میں کچھ نقص آجاتا ہے یعنی یہ بخوبی بند نہیں ہوتے تو یہ خون کی بازگشت کو روک نہیں سکتے یا جب یہ کھردرے یا موٹے ہوجاتے ہیں تو دہانوں کو تنگ کردیتے ہیں جس وجہ سے خون کے گزرنے میں دقت ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کیواڑوں کے ناقص ہوجانے یا دہانوں کے تنگ ہوجانے سے قلب میں دو قسم کے مرض پیدا ہوتے ہیں یعنی ایک تو ری گرجی ٹے شن (تقہقر۔ بازگشت خون یعنی خون کا واپس لوٹ آنا) اور دوسرے آبسٹرکشن (انسداد یعنی خون کا رک جانا) پس ان کیواڑوں کے متعلقہ امراض حسب ذیل ہیں :-

(۱) مائٹرل ری گرجی ٹے شن (Mitral Regurgitation)
(یا) مائٹرل ان کمپی ٹینس (Mitral Incompetence)
(یا) مائٹرل ان سفی شینسی (Mitral Insufficiency)

اس مرض میں انقباض قلب کے وقت مائٹرل والو کے بخوبی بند نہ ہونے سے خون بائیں بطن سے بائیں اذن میں واپس آجاتا ہے اور اورطہ میں جاکر جسم کی پرورش نہیں کرتا۔ یہ مرض اکثر مہلک ہوا کرتا ہے +

(۲) مائٹرل آبسٹرکشن (Mitral Obstruction) (یا) مائٹرل سٹی نوسس (Mitral Stenosis) (یا) مائٹرل کن سٹرکشن (Mitrol Constriction) اس مرض میں مائٹرل والو کی خرابی سے اذن وبطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کے سبب خون بائیں اذن سے بائیں بطن میں رُک رُک کر جاتا ہے +

(۳) ٹرائی کسپڈ ری گرجی ٹے شن (Tricuspid Regurgetation) اس مرض میں ٹرائی کسپڈ والو کے بخوبی بند نہ ہونے سے خون دائیں بطن سے دائیں اذن میں واپس آجاتا ہے +

(۴) ٹرائی کسپڈ آبسٹرکشن (Tricuspid Obstruction) اس مرض میں ٹرائی کسپڈ والو کی خرابی سے اذن وبطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کے سبب خون بائیں اذن سے بائیں بطن میں رُک رُک کر جاتا ہے +

(۵) اے آرٹک ری گرجی ٹے شن (Aortic Regurgitation) اس مرض میں دہانہ اورطہ کے نیمی لیونر والو کے بخوبی بند نہ ہونے سے خون اورطہ سے بائیں بطن میں واپس آجاتا ہے +

(۶) اے آرٹک آبسٹرکشن (Aortic Obstruction) اس مرض میں دہانہ اورطہ کی خرابی کے سبب بائیں بطن سے خون اورطہ میں رُک رُک کر جاتا ہے +

اُمید ہے کہ اب آپ نے مذکورۂ بالا امراض قلب کو بخوبی سمجھ لیا ہوگا لہذا اب آپ ڈیجی ٹے لس کے استعمال کو بھی بخوبی سمجھ جائینگے +

(۱) **مائٹرل ری گرجی ٹے شن** - اس مرض میں جیساکہ مذکور ہوا انقباض قلب کے وقت خون بائیں بطن قلب سے اورطہ میں جانے کی بجائے بائیں اذن میں واپس چلا جاتا ہے پس قوتِ قلب ضعیف ہوجاتی ہے اور خون وریدوں میں جمع ہونے لگتا ہے جس وجہ سے تمام جسم کے تغذیہ میں فرق آجاتا ہے اور اس بات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ دل کے خانے یا جوف پھیل جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہونے کے سبب تنفس میں دقت ہوتی ہے خصوصاً رات کے وقت یہاں تک کہ آخر درجہ مرض میں لیٹ کر سانس لینا محال ہوجاتا

اور کسی قدر معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے +

ڈیجی ٹےلس کی تاثیرات سُمّیہ

ڈیجی ٹےلس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے جی متلانا قے اور دست آتے ہیں۔ قے کا رنگ سبز گھاس کی مانند ہوتا ہے جس کا سبب غالباً گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدہ) کا ڈیجی ٹےلس کے بعض اجزا کے ساتھ مخلوط ہونا ہوتا ہے۔ دیگر سمی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا اوپر بیان ہو چکا ہے +

فادزہر۔ مقئی ادویہ سے قے کرائیں یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں (نوٹ۔ قے لانے کے لئے ایپو مارفین $\frac{1}{10}$ گرین اور سٹرکنین $\frac{1}{30}$ گرین کی جلدی پچکاری بہتر ہوتی ہے) پھر ٹےنین بمقدار ۱۰ گرین۔ دو تین اونس پانی میں ملا کر ہر نصف نصف گھنٹہ بعد تین چار بار پلائیں یا تیز قہوہ پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثل برانڈی۔ وھسکی یا سپرٹ ایمونیا ایر ومیٹک وغیرہ دیں۔ رانوں اور بغلوں وغیرہ میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ پانچ منم ٹنکچر ایکونائٹ قدرے پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین بار دیں یا $\frac{1}{120}$ گرین ایکونی ٹین (جوہر بیش) کی جلدی پچکاری کریں۔ مسموم کو تکیہ کے سہارے لٹائے رکھیں +

ادویہ مُضادہ۔ یعنی ایسی دوائیں جو کہ ڈیجی ٹےلس کی تاثیر کے برعکس اثر کرتی ہیں:۔ ایکونائٹ۔ مسکیرین۔ سکو بیٹرین اور سیپونین لیکن ان میں سے عملی طور پر صرف ایکونائٹ ہی بطور فادزہر استعمال کی جاتی ہے۔ اس لئے ڈیجی ٹےلس اور ایکونائٹ میں جو تشبیہی مُضادہ ہے یعنی ایک دوسرے کی ضدیت کا اثر ہے وہ مندرجۂ ذیل جدول میں بالمقابل تحریر کیا جاتا ہے:۔

ڈیجی ٹےلس	ایکونائٹ
(۱) یہ ایک نہایت مقوی قلب دوا ہے۔ جس سے قوت انقباض قلب بڑھ جاتی ہے +	(۱) یہ ایک نہایت مضعف قلب دوا ہے جس سے قوت انقباض قلب گھٹ جاتی ہے +

ڈیجی ٹےلس	ایکونائٹ
(۲) شرائین کے سکڑنے کے سبب انکا تناؤ بڑھ جاتا ہے	(۲) شرائین کے پھیلنے کے سبب انکا تناؤ گھٹ جاتا ہے
(۳) خون کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے -	(۳) خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے -
(۴) خاص خاص حالتوں میں یہ ایک نہایت قوی مدر بول ہے	(۴) خاص خاص حالتوں میں یہ خفیف مدر بول ہے -

ادویہ مشابہ الاثر - مندرجہ ذیل ادویہ کی تاثیر دوران خون پر کم و بیش مثل ڈیجی ٹےلس کی تاثیر کے ہوتی ہے :- سٹروفن تھس - اری تھروفلی آم (رکسا بارک) اڈونس ورنےلس - کن ویلیریا میجےلس - کیکٹس گرینڈی فلورا - سیلبن (سلا) سپارٹی ئین (بردم) ہیلے بورین (ہیلے بورس نائگرس) اور بیریم کلورائیڈ *

ڈیجی ٹےلس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) سپرشن آف یورن (انقطاع البول - پیشاب کا پیدا نہ ہونا) میں اگرچہ بعض اوقات مقام شانہ پر برگ ڈیجی ٹےلس کی پلٹس باندھتے ہیں لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اس سے کچھ فائدہ ہوتا بھی ہے کہ نہیں *

(اندرونی) ڈیجی ٹےلس زیادہ تر امراض قلب میں مستعمل ہے اور ان امراض میں حقیقت یہ ایک نہایت مفید دوا ہے تاکہ امراض قلب میں اس دوا کا استعمال بخوبی سمجھ میں آجاے آپ مندرجہ ذیل نوٹ کو بغور ملاحظہ فرماویں :-

نوٹ دل میں چار خانے چار دہانے اور ان پر چار کیواڑ ہوتے ہیں چنانچہ دل کے چار خانے یہ ہیں :-
(۱) رائٹ آریکل (دایاں اذن) (۲) رائٹ وینٹریکل (دایاں بطن) (۳) لیفٹ آریکل (بایاں اذن)
(۴) لیفٹ وینٹریکل (بایاں بطن) - اور دل کے چار دہانے یا سوراخ یہ ہیں :-
(۱) رائٹ آری کولو وینٹری کولر اوپننگ (دائیں اذن و بطن کا درمیانی دہانہ) -
(۲) اوپننگ آف دی پلمونری آرٹری (دہانہ شریان الریہ - جو دائیں بطن و شریان الریہ کے درمیان ہے)
(۳) لیفٹ آری کولو وینٹری کولر اوپننگ (بائیں اذن و بطن کا درمیانی دہانہ) -
(۴) اے آرٹیک اوپننگ (دہانہ اورطہ - جو بائیں بطن اور اورطہ کے درمیان ہے) *

اور کسی قدر معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے +

ڈیجی ٹےلس کی تاثیرات سمیہ

ڈیجی ٹےلس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے جی متلانا قے اور دست آتے ہیں۔ قے کا رنگ سبز گھاس کی مانند ہوتا ہے جس کا سبب غالباً گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) کا ڈیجی ٹےلس کے بعض اجزا کے ساتھ مخلوط ہونا ہوتا ہے۔ دیگر سمی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا اوپر بیان ہو چکا ہے +

فاوزہر۔ مقئی ادویہ سے قے کرائیں یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں (نوٹ۔ قے لانے کے لئے ایپو مارفین ۱/۱۰ گرین اور سٹرکنین ۱/۶۰ گرین کی جلدی پچکاری بہتر ہوتی ہے) پھر ٹےنین بمقدار ۱۰ گرین۔ دو تین اونس پانی میں ملا کر ہر نصف گھنٹہ بعد تین چار بار پلائیں یا تیز قہوہ پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثل برانڈی۔ وسکی یا سپرٹ ایمونیا ایر ومیٹک وغیرہ دیں۔ رانوں اور بغلوں وغیرہ میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ پانچ منم ٹنکچر ایکونائٹ قدرے پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین بار دیں یا ۱/۱۲۰ گرین ایکونائٹین (جوہر بیش) کی جلدی پچکاری کریں۔ مسموم کو تکیہ کے سہارے لٹائے رکھیں +

ادویہ مُضادہ۔ یعنی ایسی دوائیں جو کہ ڈیجی ٹےلس کی تاثیر کے برعکس اثر کرتی ہیں:۔ ایکونائٹ۔ مسکیرین۔ سکو بیٹرین اور سیپونین لیکن ان میں سے عملی طور پر صرف ایکونائٹ ہی بطور فاوزہر استعمال کی جاتی ہے۔ اس لئے ڈیجی ٹےلس و ایکونائٹ میں جو تشبیہی مُضادہ ہے یعنی ایک دوسرے کی ضدیت کا اثر ہے وہ مندرجہ ذیل جدول میں بالمقابل تحریر کیا جاتا ہے:۔

ڈیجی ٹےلس	ایکونائٹ
(۱) یہ ایک نہایت مقوی قلب دوا ہے۔ جس سے قوت انقباض قلب بڑھ جاتی ہے +	(۱) یہ ایک نہایت مضعف قلب دوا ہے جس سے قوت انقباض قلب گھٹ جاتی ہے +

سے کل جسم کی شرائین کی طرح گردوں کی شرائین بھی سکڑتی ہیں اور گردوں میں خون کے کم جانے کے سبب پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے لیکن بعد کو جبکہ شرائین پر ڈپریسینٹ یعنی مضعف اثر ہو کر وہ پھیلنے لگتی ہیں تو پہلے گردوں کی شرائیں پھیل جاتی ہیں اور چونکہ اس وقت تک بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کی زیادتی باقی رہتی ہے اس لئے پیشاب کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے ٭

ڈاکٹر کوبرٹ نے اس بات کو ظاہر کیا ہے کہ ڈیجی ٹے لین تمام عروق (شرائین) کو سکیڑتی ہے لیکن ڈیجی ٹے لائن اور ڈیجی ٹاکسین خصوصیت سے گردوں کے عروق کو پھیلاتی ہیں۔ اور یہ تو ایک امر معلوم ہے کہ جن پتوں میں ڈیجی ٹونین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان کی مدر بول تاثیر بھی نہایت قوی ہوتی ہے ٭

جہاں تک ہمیں علم ہے پیشاب کی ترکیب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

رحم (یُوٹرس)۔ رحم کو اس دوا سے تحریک پہنچتی ہے اور اسکے عضلاتی ریشے سکڑنے لگتے ہیں ٭

کیومیولے ٹو ایکشن (عمل تجمع یعنی دوا کا جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کرنا)۔ ڈیجی ٹے لس کو جب عرصۂ دراز تک دیا جاتا ہے تو بعض اوقات اس سے یکایک زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں بھی جبکہ اسکی مقدار خوراک کو بڑھایا نہیں جاتا جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ گردوں کے عروق کے سکڑ جانے کے سبب جسم سے اس کا اخراج دیر میں ہوتا ہے۔ یعنی جس نسبت سے کہ اس کے اجزائے مؤثرہ یا جواہر فعّال خون میں جذب ہوتے ہیں اس نسبت سے بذریعۂ بول ان کا اخراج نہیں ہوتا پس جب وہ زیادہ مقدار میں جسم میں جمع ہو جاتے ہیں تو یکایک زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ٭

نوٹ ۔ اس دوا کے جسم میں جمع ہونے کی پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ پیشاب تھوڑی مقدار میں آنے لگتا ہے ٭

اخراج جسم سے ڈیجی ٹے لس کا اخراج زیادہ تر گردوں کے ذریعے ہوتا ہے

تنفس ۔ تنفس پر ڈیجی ٹے لس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا البتہ اگر زیادہ مقدار میں دیا جائے تو دوران خون میں ضعف آجانے کے سبب وقت تنفس کی شکایت ہوجاتی ہے۔

حرارت جسم ۔ طبی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے صحت کی حالت میں بھی حرارت جسم کم ہوجاتی ہے ۔ اس کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوئی +

نظام عصبی ۔ طبی مقدار میں دینے سے تو دماغ ۔ نخاع ۔ حسی و حرکتی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے دوران خون میں فتور آجانے کے سبب دردسر ۔ دوران سر ۔ ثقل سماعت اور فتور بصارت کی شکایات پیدا ہوجاتی ہیں اور گاہے تمام چیزیں نیلی نظر آنے لگتی ہیں ۔ حرام مغز اور حرکتی اعصاب کے افعال معکوسہ میں ضعف اور عضلات میں استرخاء پیدا ہوجاتا ہے +

گردے ۔ گردوں پر ڈیجی ٹے لس کا اثر مشتبہ طور پر پڑتا ہے یعنی گاہے اس سے ادرار بول زیادہ ہوتا ہے اور گاہے کم ۔ بعض کی رائے ہے کہ صحت کی حالت میں ڈیجی ٹے لس سے ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو تحریک ہونے سے اور شرائین کے سکڑ جانے سے باوجود خون کے دباؤ کے زیادہ ہوجانے کے پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے لیکن بعض کی رائے ہے کہ تندرستی کی حالت میں گردوں پر اس دوا کا مدر اثر پڑتا ہے ۔ ڈاکٹر برنٹن نے خود اپنے جسم پر اس دوا کے تجربات کئے ہیں چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تھوڑی مقدار میں تو اس کا بہت خفیف مدر بول اثر ہوتا ہے یا بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اس کو بڑی یا زہریلی مقدار تک دینے سے اس کا نمایاں طور پر مدر بول اثر پڑتا ہے مگر دیگر محققین و مجربین نے اس سے مختلف نتائج مشاہدہ و تجربہ کئے ہیں ۔ لیکن امراض قلب میں چونکہ گردوں میں وریدی اجتماع خون کے سبب پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے اس لئے ایسی حالت میں ڈیجی ٹے لس اکثر قوی ڈائیوریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے ۔ اس دوا کی تاثیر کے اختلاف کی وجہ اس طرح سے بھی بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے کہ شروع میں ڈیجی ٹے لس کے اثر

رکھا گیا ہے ان میں ڈیجی ٹےلس کے اثر سے شرائین زیادہ سکڑتی ہیں اور جن حیوانات میں یہ تعلق قطع کر دیا گیا ہے ان میں شرائین کم سکڑتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈیجی ٹےلس ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو بھی تحریک دیکر شرائین کو قدرے سکیڑتا ہے اور یہ بات بھی خون کے دباؤ کے بڑھاؤ کی کسی قدر معاون ہوتی ہے۔

ڈیجی ٹےلس کو زیادہ مقدار یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے وگیس نرو (عصب شش و معدہ) کا مرکز اور دیگر مراکز نیز چھوٹی چھوٹی یا اختتامی شرائین کا عضلاتی طبق مفلوج ہو جاتا ہے پس عروق کے مسترخی ہو جانے سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے +

حیوانات میں خون کے دباؤ پر ڈیجی ٹےلس کا جو اثر پڑتا ہے تسہیل فہم کی غرض سے اس کو مندرجہ ذیل چار درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:-

درجۂ اوّل۔ وگیس اعصاب کی شاخوں اور اس کے مرکز پر محرک اثر پڑنے کے سبب حرکات قلب (نبض) کے سست اور قوی ہو جانے سے نیز ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کی تحریک سے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ڈائسٹلی (انبساط قلب) کے قیام کے بڑھ جانے سے وینٹریکل (بطن القلب) کو خوب پُر ہونے کا موقع ملتا ہے اور دل کے زور سے سکڑنے پر وہ بخوبی خالی ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے خون شرائین میں بخوبی پہنچتا ہے چنانچہ شرائین خون سے خوب بھر جاتی ہیں اور وریدوں میں خون جمع نہیں ہونے پاتا +

درجۂ دوم۔ وگیس نرو کے ڈیپریس ہونے سے حرکت قلب و نبض تیز ہو جاتی ہے اور بلڈ پریشر کی زیادتی بدستور قائم رہتی ہے اور چھوٹی شرائین کا انقباض بھی قائم رہتا ہے +

درجۂ سوم۔ نبض کی رفتار تا حال تیز ہوتی ہے۔ عروق کا استرخاء شروع ہو جاتا ہے اور خون کا دباؤ گھٹنے لگتا ہے۔ یعنی شرائین کے مسترخی و کشادہ ہونے اور قلب کے کمزور ہو جانے کے سبب خون کا دباؤ گھٹ جاتا اور دوران خون میں خرابی عاید ہونے لگتی ہے +

درجۂ چہارم۔ حرکات قلب غیر منتظم ضعیف اور سست پڑ جاتی ہیں اور آخر کار دل بحالت انبساط حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ ضعف و استرخائے قلب کے سبب خون کے دباؤ میں بہت کمی آ جاتی ہے یہاں تک کہ دوران خون کے بند ہو جانے سے موت لاحق ہوتی ہے +

لہذا بحالتِ انقباض صحت کی نسبت ان کی رنگت زیادہ پھیکی ہوتی ہے اور بحالتِ انبساط بھی
ان کی رنگت صحت کی طرح ارغوانی نہیں ہوتی کیونکہ ہر حالت میں ان میں خون کم ہوتا ہے۔ حرکت قلب
کے سست ہوجانے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قلب معمول کی نسبت زیادہ دیر تک سکڑا رہتا ہے
اور وہ پورے طور پر پھیلتا بھی نہیں۔ آخرکار وینٹریکلز (بطن) کی چوٹی یا نوک بحالت انبساط
پھیلنی بند ہوجاتی ہے اور آریکلز کے ہر بار سکڑنے کی حالت میں جبکہ وینٹریکلز کی بین (قاعدہ جڑ)
ابھی پھیلتی رہتی ہے ان کی نوک بالکل ساکت رہتی ہے یا آریکلز کے دوبارہ سکڑنے پر وینٹریکلز
صرف ایکبار سکڑتے ہیں یا ہر دو وینٹریکلز باری باری سے سکڑتے ہیں تاکہ ایک طرف کا خون دوسری
طرف جاسکے۔ اسی اثنا میں عرصۂ انقباض اور بڑھ جاتا ہے اور درجۂ انبساط گھٹ جاتا ہے حتےٰ
کہ وینٹریکلز بحالت انقباض حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتے ہیں اور وہ اس قدر زیادہ منقبض
ہوتے ہیں کہ ان کا درمیانی جوف مفقود ہوجاتا ہے۔ آریکلز بھی حرکت کرنے سے رہ جاتے ہیں
کیونکہ وہ اپنا خون منقبض وینٹریکلز میں نہیں ڈال سکتے اس لئے وہ خون سے بھرے رہتے
ہیں۔ غرضیکہ مینڈک کے عضلات قلب پر ڈیجی ٹےلس کی یہ تاثیر ہوتی ہے کہ یہ اس کی
قوت انقباض کو بڑھاتا اور مطول کرتا ہے اور اس کی قوت انبساط کو گھٹاتا اور مختصر کرتا ہے۔

نوٹ۔ دودھ پلانے والے جانوروں (جن میں کہ انسان بھی شامل ہے) کے دل
پر بھی اس دوا کا اثر زیادہ تر ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ مینڈک کے دل پر +

(شرائین) بلڈ پریشر (یعنی) خون کا دباؤ۔ تھوڑی اور متوسط مقدار
خوراک میں دینے سے ڈیجی ٹےلس کے اثر سے خون کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے
چنانچہ اگر چند گرین ڈیجی ٹےلین کے ایک کتے کی کیرائڈ آرٹری (شریان سباتی۔ گردن
کی رگ) میں داخل کئے جائیں تو امتحان کرنے پر معلوم ہوگا کہ خون کا دباؤ تقریباً اڑھائی
گنا زیادہ ہوگیا ہے۔ اس کا سبب کچھ تو قلب کی حرکت کا قوی اور تیز ہوجانا ہوتا ہے
اور کچھ ڈیجی ٹےلس کے مقامی اثر سے شرائین کے عضلاتی ریشوں کا سکڑنا جس سبب سے
ان کے قطر میں کمی آجاتی ہیں یعنی ان کے منافذ تنگ ہوجاتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کیا
گیا ہے کہ جن حیوانات میں نخاع اور اس کے اعصاب کا تعلق شرائین کے ساتھ قائم

حصے۔ پہلے وقفہ میں ایک حصہ۔ دوسری آواز میں تین حصے اور دوسرے وقفہ میں سات حصے صرف ہوتے ہیں :—

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷							۳			۱	۵				
دوسرا وقفہ							دوسری آواز			پہلا وقفہ	پہلی آواز				

حرکت قلب ۔ دل کے دونوں آریکلز (اُذنیٔ القلب ۔ دل کے دونوں کان) ایک ہی وقت میں پھیلتے ہیں اور دل کے دونوں وینٹریکلز (بَطنیِ القلب ۔ دل کے دونوں خانے) ایک ہی وقت میں سکڑتے ہیں چنانچہ جب دل کے دونوں اُذن پھیلتے ہیں تو دائیں اذن میں سُپیریر اَزوینا کیوا اور اِنفیریر اَزوینا کیوا (ورید اَجوف عُلوی۔ ورید اجوف سفلی یعنی بالائی و زیرین نیلی شاہ رگیں) کے ذریعے جسم کا کثیف اور سیاہ خون آجاتا ہے اور بائیں اُذن میں پلمونری وینز (اوردۃ الریہ یعنی پھیپھڑوں کی وریدیں) کے ذریعے پھیپھڑوں سے صاف شدہ خون آجاتا ہے پھر دائیں اذن کا سیاہ خون درمیانی سوراخ کے راستے دائیں بطن میں اور بائیں اذن کا بائیں بطن میں چلا جاتا ہے۔ اور پھر جب دل کے دونوں بطن سکڑتے ہیں تو دائیں بطن کا خون بذریعہ پلمونری آرٹریز (شرائین الریہ) پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے چلا جاتا ہے اور بائیں بطن کا خون بذریعہ ائے آرٹا (اورطہ) تمام جسم میں پرورش کے لئے چلا جاتا ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کی یہ حرکت ایک لمحہ سے بھی تھوڑے عرصہ میں ہوجاتی ہے اور دل کے ہر ایک سکڑنے کی حرکت میں قریب ڈیڑھ چھٹانک خون اورطہ اور شرائین ریہ میں چلا جاتا ہے۔

نوٹ (۲) خون میں جذب ہوکر ڈیجی ٹے لس کا اثر خاص کر دل پر ہوتا ہے اور بعض محققین و مجربین نے چونکہ مینڈک پر اس کی تاثیرات کا بغور مطالعہ کیا ہے اس لئے اسی کو یہاں پر تحریر کر دیا جاتا ہے چنانچہ اگر ۱/۳۰ گرین ڈیجی ٹے لین بذریعہ جلدی پچکاری ایک مینڈک کی جلد کے نیچے داخل کریں اور پھر اس کے سینہ کو چیر کر اس کے دل کو نمایاں کرکے بغور ملاحظہ کریں تو قلب کی منتظم حرکت سست ہوجاتی ہے۔ اُس کی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اور قوت انبساط کم ہوجاتی ہے یعنی وینٹریکلز خوب زور سے سکڑتے ہیں اور بحالت انبساط وہ پورے طور پر پھیلتے نہیں یعنی ان کی قوتِ انبساط بھی کم ہوجاتی ہے

نسبت ویگس نرو پر پہلے ہوتی ہے۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ڈیجی ٹیلس کے استعمال سے قلب کی قوت زیادہ ہو کر وہ مرض کی حالت میں بھی اپنا کام بخوبی انجام دینے لگتا ہے +

قلب پر جو اس دوا کی تاثیر ہوتی ہے چونکہ وہ اس کی دیگر تاثیرات کی نسبت نہایت ضروری واہم ہے لہذا اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے مندرجۂ ذیل دونوں نوٹوں کا بغور پڑھنا نہایت ضروری ہے +

نوٹ (۱) دل کی آوازیں۔ اگر کسی آدمی کے سینہ پر کان لگا کر سنیں تو دل کی دو آوازیں سنائی دیتی ہیں ان میں سے ایک کو پہلی آواز اور ایک کو دوسری آواز کہتے ہیں۔ دل کی پہلی آواز اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ دونوں وینٹریکل (بطن) سکڑتے ہیں اور دل کی نوک سینے کی دیوار پر ٹکراتی ہے۔ غالباً یہ آواز دل کے دونوں آریکلز (اُذُنی القلب) اور دونوں وینٹریکلز (بطنی القلب) کے درمیانی سوراخوں کے کواڑوں کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ پہلی آواز لانبی گرسُست اور اس کی صدا لفظ "لُب" کی سی ہوتی ہے۔ یہ آواز قلب کی نوک پر خوب سُنائی دیتی ہے اس کے بعد ایک چھوٹا سا وقفہ ہوتا ہے جسے پہلا وقفہ کہتے ہیں جس کے بعد دل کی دوسری آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ دوسری آواز اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ دل کے دونوں بطن پھیلتے ہیں اور یہ آواز اورطہ (شاہ رگ) کے کواڑوں کے فوراً بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ دوسری آواز چھوٹی گر تیز اور اس کی صدا لفظ "ڈپ" کی مانند ہوتی ہے اور یہ دل کے پیندے پر خوب سُنائی دیتی ہے۔ اس کے بعد ایک ذرا لانبا وقفہ ہوتا ہے جسے دوسرا وقفہ کہتے ہیں +

دل کے سکڑنے کو انگریزی میں سِسٹلی (Systole) اور عربی میں انقباض القلب کہتے ہیں اور دل کے پھیلنے کو انگریزی میں ڈایسٹلی (Diastole) اور عربی میں انبساط القلب کہتے ہیں اور دل کی اس منتظم حرکت (باقاعدہ سکڑنا وپھیلنا) کو انگریزی میں رِدھم (Rhythm) اور عربی میں ضربان یا ضربان القلب یعنی دل کی تڑپ کہتے ہیں +

اگر قلب کی ایک منتظم حرکت کو سو برابر حصوں میں تقسیم کریں تو پہلی آوازیں پانچ

کی خفیف سمی علامات پیدا ہوگئی تھیں ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو معدہ و امعاء پر اس کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن اس کو بڑی اور متواتر خوراکوں میں دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں اس لئے ڈیجی ٹے لس خفیف گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اری ٹیٹنٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون۔ اس دوا کے اجزائے مؤثرہ یا جواہر فعّال خون میں فوراً جذب ہو جاتے ہیں لیکن خاص خون پر ان کی کوئی تاثیر نہیں ہوتی ٭

قلب (ہارٹ) ڈیجی ٹے لس کا اثر قلب و شرائین دونوں پر ہوتا ہے چنانچہ یہ (۱) حرکت قلب کو سست کرتا ہے (۲) ڈایسٹلی (انبساطِ قلب۔ دل کا پھیلنا) کے عرصہ کو بڑھاتا ہے لیکن اس سے سسٹلی (انقباض قلب۔ دل کا سکڑنا) کے عرصہ یا مدت پر کچھ اثر نہیں پڑتا (۳) سسٹلی (انقباض قلب) کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ چنانچہ قوت انقباض قلب ڈیجی ٹے لس سے اس قدر قوی ہو جاتی ہے کہ اگر اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو دل اس قدر زور سے سکڑتا ہے کہ اس کے اندر ایک قطرۂ خون بھی باقی نہیں رہتا اور اس کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی ہے پس حرکات قلب اگر غیر منتظم ہوں تو ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے وہ منتظم ہو جاتی ہیں اور نبض قوی ہو جاتی ہے مگر اس کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ ڈیجی ٹے لس کی یہ تاثیر قلب پر مقامی ہوتی ہے یعنی اس کا یہ اثر عضلات قلب پر ہوتا ہے کیونکہ اگر ڈیجی ٹیلس کے ٹنکچر کے چند قطرات کسی جانور مثلاً مینڈک کے دل پر ڈالے جائیں تو وہ فوراً زور سے سکڑنے لگتا ہے۔ علاوہ ازیں ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کی اُن شاخوں کو جو کہ دل میں جاتی ہیں اور عصب مذکور کے مرکز کو جو کہ میڈیلا (راس النخاع) میں واقع ہے ڈیجی ٹے لس سے تحریک پہنچنے سے بھی حرکت قلب سست ہو جاتی ہے۔ بقول ڈاکٹر کشنی صاحب ڈیجی ٹے لس کی جماعت کی دواؤں کی تاثیر عضلات قلب کی

مرکب میں زیادہ تر ڈیجی ٹیلین اور کسی قدر ڈیجی ٹاکسین ہوتی ہے۔ پہلے اس کو ملک فرانس میں ۱/۶۰ گرین کی مقدار میں استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کو زیادہ استعمال نہیں کرتے ٭

(ب) ڈیجی ٹےلین کرسٹےلائزڈ (Digitalin Crystallised) اس کی سفید سفید باریک نیٹی ویلز ڈیجی ٹے لین (Nativells Digitalin) قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی - ایتھر یا بنزوئن میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن ایکہال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہیں - اس مرکب میں زیادہ تر ڈیجی ٹاکسین ہوتی ہے - مقدار خوراک ۱/۲۵۰ سے ۱/۶۴ گرین شکل گولی ٭

(ج) ڈیجی ٹےلین جرمن (Digitalin German) اس میں زیادہ تر ڈیجی ٹے لائن اور کسی قدر ڈیجی ٹےلین اور ڈیجی ٹونین پائے جاتے ہیں - یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے لیکن کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی - مقدار خوراک ۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین ٭

نوٹ - ہائپوڈرمک (جلدی پچکاری) استعمال کے لئے یہ بہترین مرکب ہے ٭

(د) ڈیجی ٹےلین ویرم (Digitalin Verum) یہ ایک قلمدار گلوکوسائیڈ ہے - پیور ڈیجی ٹےلین (pure Digitalin) جس میں تقریباً خالص ڈیجی ٹےلین پائی جاتی ہے - یہ ایک حصہ ایکہزار حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ٭

مقدار استعمال ۱/۶۴ سے ۱/۱۶ گرین - ہائپوڈرمی کلی (جلدی پچکاری)

(۱۰) ٹےبیلی ڈیجی ٹےلینی ایٹ نائٹروگلیسرینی {Tabellæ Digitalin et Nitroglyecrini} ہر ایک ٹےبیلی میں ہر ایک دوا ۱/۱۰۰ گرین ہوتی ہے ٭

ڈیجی ٹےلس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

برگ ڈیجی ٹیلس سے جلد پر کسی قدر اریٹیشن (خراش) پیدا ہوتی ہے لیکن یہ تحقیق نہیں کہ آیا ان کا کوئی جزو براہ جلد جذب بھی ہوسکتا ہے یا نہیں اگرچہ ڈاکٹر کلوزٹ نے لکھا ہے کہ انہوں نے ایک ایسا مریض دیکھا کہ جس کے متورم فوطوں پر برگ ڈیجی ٹےلس کو گرم پانی میں نرم کرکے باندھا گیا تھا اور اس میں دوائے مذکور

نسخہ :- ڈیجی ٹےلس سفوف ½ گرین۔ سکوئل سفوف ایک گرین۔ مرکری پل ۲ گرین۔ تینوں کو ملاکر ایک گولی بنالیں مستعملہ سینٹ جارج ہاسپٹل (لنڈن) +

(۴) پی لیولا ڈیجی ٹےلس ایٹ ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا { Pilula Digitalis et Hydrargyri composita } یعنی حب دیجتال وسیاب مرکب۔ نسخہ :- مرکیوریل پل ایک گرین۔ برگ ڈیجی ٹےلس سفوف ایک گرین۔ سکوئل سفوف ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ آف ہین بین ۲ گرین۔ سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں +

(۵) پی لیولا ڈیجی ٹیلس ایٹ اوپیائی کمپازیٹا { Pilula Digitalis et Opii Composita } حب ڈیجی ٹیلس افیون مرکب ہیمز پلز (Heim's Pills) ہیم صاحب کی گولیاں

نسخہ :- کونین سلفیٹ ایک گرین۔ برگ ڈیجی ٹیلس سفوف ½ گرین۔ اوپیم سفوف ½ گرین۔ اپی کے کوانا سفوف ½ گرین۔ سیرپ آف گلیکوز حسب ضرورت۔ سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں (مندرجہ بی پی سی)

(۶) سکس ڈیجی ٹےلس (Succus Digitalis) عصیر دیجتال :- ڈیجی ٹےلس کے سبز پتوں کا نچوڑ ۳ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم +

نوٹ۔ بہ نسبت ٹنکچر کے اس مرکب کو زیادہ عرصہ تک دے سکتے ہیں اس سے مضر علامات پیدا نہیں ہوتیں +

(۷) سیروپس ڈیجی ٹےلس (Syrupus Digitalis) شربت دیجتال :- ٹنکچر آف ڈیجی ٹیلس ایک حصہ۔ سمپل سیرپ ۱۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ یہ فرانس اور بلجیم میں آفیشل ہے +

(۸) وائنم ڈیجی ٹیلس کمپازیٹم { Vinum Digitalis Compositum } شراب دیجتال مرکب
بنانے کی ترکیب۔ خشک برگ ڈیجی ٹیلس کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ سکوئل ۵،۷ حصہ۔ جونی پر فروٹ ۵،۷ حصہ۔ ایلکحال ۱۰۰ حصہ۔ وہائٹ وائن ۹۰۱ حصہ +

(۹) ڈیجی ٹےلین (Digitalin) اس نام سے مندرجہ ذیل چار قسم کی دوائیں بازار میں فروخت ہوتی ہیں :-

ا) ڈیجی ٹیلین امرفس (Digitalin Amorphous) ہومولس ڈیجی ٹیلین (Homolles Digitalin) } یہ ایک سفید یا زردی مائل سفوف ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۷ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭
نوٹ - چونکہ اس میں زیادہ ڈیجی ٹونین ہوتی ہے جو کہ سیپونین کے مشابہ ہوتی ہے
اس لئے یہ زیادہ ڈائیوریٹک (مدربول) اثر کرتا ہے ٭

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
ٹنکچورا ڈیجی ٹےلس	(Tinctura Digitalis)	صبغۂ ڈیجٹال
ٹنکچر آف ڈیجی ٹےلس	(Tincture of Digitalis)	تعفین ڈیجٹال

بنانے کی ترکیب - خشک برگ ڈیجی ٹےلس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲½ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - پتوں کے سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں - اس ٹنکچر کی رنگت گہری بھوری ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) انفیوزم ڈیجی ٹےلس کن سن ٹریٹس {Infusum Digitalis Concentratus}

بنانے کی ترکیب - خشک برگ ڈیجی ٹےلس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۸۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - تین بار میسی ریٹ کرکے ٹنکچر تیار کرلیں ٭

نوٹ - یہ انفیوزم ڈیجی ٹےلس کی نسبت آٹھ گنا تیز ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم ٭

(۲) پی لیولا ڈیجی ٹےلس کمپازیٹا (Pilula Degitalis Composita) حب ڈیجٹال مرکب
(یا) گائیز پلز (Guys Pills) حبوب گائے صاحب

نسخہ :- برگ ڈیجی ٹےلس سفوف ایک گرین - سکوئل سفوف ایک گرین - مرکری پل ایک گرین - تینوں کو ملا کر ایک گولی بنالیں - مستعملہ سینٹ ٹامس ہاسپٹل و مندرجہ برٹش فارماکو پیا کو ڈیکس ٭

(۳) پی لیولا ڈیجی ٹےلس کمپازیٹا {Pilula Digitalis Composita} حب ڈیجی ٹےلس مرکب
(یا) بیلیز پلز (Baillies Pills) حبوب بیلی صاحب

کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ڈیجی ٹے لس کے اثر کا بہت زیادہ حصہ ہوتا ہے۔ اس کو $\frac{1}{400}$ یا $\frac{1}{200}$ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد داخل کیا کرتے ہیں +

(۴) ڈیجی ٹاکسین (Digitoxin) یہ ایک قلمی گلوکو سائیڈ (جوہر) ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الیکحال میں بآسانی اور کلوروفارم و ایتھر میں بدقت حل ہوتا ہے۔ ڈیجی ٹے لس کا یہ سب سے زیادہ قوی الاثر جوہر ہے اور بڑا زہریلا ہے۔ جسم میں اس کا اجتماع ہو کر زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کی مقدار خوراک $\frac{1}{250}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین تک ہے +

نوٹ - مذکورۂ بالا ہر سہ گلوکو سائیڈس یعنی ڈیجی ٹے لاین - ڈیجی ٹے لین اور ڈیجی ٹاکسین قلب پر محرک اثر کرتے ہیں یعنی یہ کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) ہیں۔

(۵) ڈیجی ٹین (Digitin) یہ ایک قلمی گلوکو سائیڈ ہے جس کی جسم میں کچھ تاثیر نہیں ہوتی یعنی یہ جوہر غیر موثر ہے +

نوٹ - یہ پانچوں مذکورۂ بالا گلوکو سائیڈس - نان نائٹروجی نس قسم کے مرکبات ہیں یعنی ان کی کیمیاوی ساخت میں نائٹروجن شامل نہیں ہوتی +

ڈیجی ٹے لس میں ایلکلائیڈ قسم کا کوئی جوہر نہیں ہوتا +

نقیضات - آئرن پرسالٹس - لیڈ ایسی ٹیٹ اور سنکونا +

نوٹ - لیکن پریکٹس میں اس کو اکثر آئرن اور سنکونا کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین = (۰۳۲ - وسے ۱۳۰ اگرام) بشکل سفوف +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) انفیوزم ڈیجی ٹے لس	(Infusum Digitalis)	نقوع دیجیتال
(انگریزی) انفیوژن آف ڈیجی ٹے لس	(Infusion of Digitalis)	خساندۂ دیجیتال

بنانے کی ترکیب - خشک برگ ڈیجی ٹے لس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ڈھکے ہوئے برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

اطبائے یونان کا اس سے باخبر ہونا ثابت نہیں۔ سب سے پہلے ڈاکٹر بلورندہ نے ۱۸۲۱ء میں اور پھر ڈاکٹر موری نے ۱۸۳۸ء میں اس نبات کو اپنی قرابادینوں میں درج کیا۔

صفات برگ۔ یہ پتے ۴ سے ۱۲ انچ تک لانبے اور تقریباً ۶ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ ڈنٹھل کے قریب ایک اور چھوٹی پتی لگی ہوتی ہے۔ ان پتوں کی شکل بیضاوی۔ کنارے باریک دندانہ دار۔ اوپر کی سطح ہلکی سبز اور خفیف روئیں دار۔ نیچے کی سطح زردی مائل اور بکثرت روئیں دار۔ سطح بہ نسبت ریشوں کے قدرے ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ بو ہلکی مثل چاء کی بو کے۔ ذائقہ نہایت تلخ اور ناگوار۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں پانچ گلوکوسائیڈس (جواہر مؤثرہ) :- (۱) ڈیجی ٹونین (۲) ڈیجی ٹے لائن (۳) ڈیجی لین (۴) ڈیجی ٹے ٹاکسین (۵) ڈیجی لیں۔ دو ایسڈس :- (۱) ڈیجی ٹے لک ایسڈ (۲) اینٹی رھائینک ایسڈ اور دیگر اجزاء مثلاً ہشاپج (نشاست) رنگین مادہ۔ گوند۔ ٹے نین۔ وائے ٹائل آئل (روغن لطیف) سالٹس (نمکیات) اور شوگر (شکر) ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) ڈیجی ٹونین (Digitonin) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) زیادہ تر بیجوں میں ہی ہوتا ہے۔ اس کے خواص و فوائد مثل سیپونین (جوہر صابونیہ۔ جوہر سینگا یعنی بولینالی) کے ہوتے ہیں۔ یہ جوہر برعکس دیگر اجزاء دوا کے دل پر ضعف اثر کرتا ہے۔ یہ ایک قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔

(۲) ڈیجی ٹے لائن (Digitalein) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ۱/۱۰۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس جوہر میں کیومیولے ٹو اثر نہیں ہوتا یعنی یہ جوہر جسم میں جمع نہیں ہوتا۔

(۳) ڈیجی ٹے لین (Digitalin) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) دانہ دار سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال اور ایتھر میں نیز بدقت

(آفیشل Official)

ڈیجی ٹےلس فولیا (DIGITALIS FOLIA) اوراق دیجتال

(العفصیلۃ الشوکیہ (N. O. Scrofulariaccæ)

ڈاکٹری نام		علمی نام
(لاطانی) ڈیجی ٹےلس فولیا	(Digitalis Folia)	اوراق دیجتال
(انگریزی) ڈیجی ٹےلس لیوز	(Digitalis Leaves)	برگ دیجتال
(") فاکس گلوو لیوز	(Tox Gloves leaves)	کف الثعلب۔ دستانہ روباہ (ترجمہ)

مقام پیدائش - یورپ خصوصاً برطانیہ ✤

یہ درخت ڈیجی ٹےلس پرپیوریا (الدیجتال الفرفیری دیجتال قرمز) کے خشک پتے ہیں جوکہ درخت پرسے پھول آتے وقت توڑ لئے جاتے ہیں ✤

تاریخ - بقول مؤلف عمدۃ المحتاج اگرچہ یہ نبات یونان میں بھی پیدا ہوتی ہے لیکن قدیم

جوکہ دوا میں کام آتے ہیں ٭
صفات برگ - بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں - ہر ایک پتے کے ساتھ لانبا ڈنٹھل ہوتا ہے اور ہر ایک پتا تقریباً ۷ یا ۸ انچ لانبا اور ۴ انچ چوڑا ہوتا ہے - بو خاص قسم کی ذائقہ تلخ ٭

ڈیٹوری سیمی نا (DATURÆ SEMINA) تخم داتورہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام

(لاطانی) ڈیٹوری سیمی نا (Datura Semina) (عربی) بزور جوز ماثل (سنسکرت) دھتور بیج
(انگریزی) ڈیٹورا سیڈس (Datura Seeds) (فارسی) تخم تاتورہ (ہندی) دھتورہ کے بیج
یہ ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) یعنی داتورۂ سیاہ یا داتورۂ سیاہ گل کے خشک بیج ہیں جوکہ دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭
صفات - یہ بیج سہ گوشہ تقریباً $\frac{1}{4}$ انچ چوڑے اور $\frac{1}{25}$ انچ موٹے ہوتے ہیں - انکے کنارے گولائی لئے ہوئے جھریدار اور پہلو کی جانب دبے ہوئے چھلکے پر باریک خطوط اور داغ ہوتے ہیں ٭

مرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ڈیٹوری سیمی نم	Tintura Daturæ Seminum	صبغۂ بزور جوز ماثل
(انگریزی) ٹنکچر آف ڈیٹورا سیڈس	Tinture of Datura Seeds	تعفین تخم تاتورہ

بنانے کی ترکیب - دیتورہ کے بیج سفوف ۵ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ٭

تاثیر و استعمال

اس قسم کے دھتورہ کے برگ تخم کے افعال و خواص چونکہ ڈیٹورا اسٹرے مونیم (داتورۂ فرنگی) کے افعال و خواص کے بالکل مشابہ ہوتے ہیں اس لئے ڈیٹورا اسٹرے مونیم کے افعال و خواص کو ملاحظہ کریں ٭

بھی اس کا ایک نام راج دھورت یعنی بڑا شیطان ہے +

اقسام - (۱) ڈیٹورا سٹرے مونیم (Datura Stramonium) داتورہ شوکیہ - داتورۂ فرنگی داتورۂ سفید گل - اس قسم کا داتورہ یورپ - جنوبی روس - امریکہ - کوہ ہمالہ - افغانستان اور ایران میں پیدا ہوتا ہے - اس کے برگ و تخم برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہیں - اس کا بیان دیکھو سٹرے مونیم (Stramonium) میں +

(۲) ڈیٹورا آلبا (Datura Alba) داتورۂ سفید - داتورۂ سفید گل

(۳) ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) داتورۂ سیاہ - داتورۂ کبود - داتورہ سرخ گل

یہ دو قسم کا داتورہ تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے +

(۴) ڈیٹورا میٹل (Datura Metel) داتورۂ ارغوانی - داتورۂ قرمز گل - اس قسم کا داتورہ مغربی ہمالیہ اور جزیرۂ نمائے دکن میں پیدا ہوتا ہے +

نوٹ - ان تینوں قسم کے داتورہ کے برگ و تخم افعال و خواص میں پہلی قسم کے داتورہ کے برگ و تخم کے مشابہ ہوتے ہیں چنانچہ ان میں سے تیسری اور چوتھی قسم کے داتورہ کے برگ و تخم برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہیں اور اب انہیں کا بیان کیا جاتا ہے +

(مندرجۂ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ)

ڈیٹوری فولیا (DATURA FOLIA) برگِ داتورہ

(N. O. Solanaceae) الفصیلۃ الباذنجانیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈیٹوری فولیا (Datura Folia)	(عربی) اوراق جوز ماثل	(سنسکرت) دھتور پتر
(انگریزی) ڈیٹورا لیوز (Datura Leaves)	(فارسی) برگ تاتورہ	(ہندی) دھتورے کے پتے

یہ ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) یعنی داتورۂ سیاہ یا داتورۂ سیاہ گل اور ڈیٹورا میٹل (Datura Metel) یعنی داتورۂ ارغوانی گل یا سرخ گل کے خشک پتے ہیں

ناٹ آفیشل (Not Official)

ڈیٹورا (DATURA) داتورہ

العفصیلۃ الباذنجانیہ (N. O. Solanaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈیٹورا	(Datura) (عربی) جوز ماثل۔ جوز ماثل	(سنسکرت) دھتورہ۔ دھس تور
(انگریزی) ڈیٹورا	(Datura) (”) داتورہ۔ تاتورہ	(”) اُن متک
(”) تھارن ایپل	(Thorn Apple) (فارسی) گوز ماثل۔ جوز آفت	(ہندی) دھتورا۔ دھتورا
(”) ڈیولس ایپل	(Devil's Apple) (”) تاتورہ۔ تاتوا۔ مرقد	” ”

وجہ تسمیہ۔ اس کے سنسکرت نام دھتور کے معنی ہیں دیوانہ یا دیوانہ کرنے والا چونکہ تخم داتورہ نہایت منشی و مخدر ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا +

اگرچہ بعض مصنفین کہتے ہیں کہ اس کے مذکورہ بالا سنسکرت نام میں سے ہی اسکے عربی۔ فارسی اور لیٹن نام ماخوذ و مشتق ہیں لیکن ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب تاریخ الادویہ میں لکھتے ہیں کہ چونکہ اس کا کوئی قدیم ہندی نام نہیں پایا جاتا ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ جب آریہ قوم نے وسط ایشیا سے ہندوستان پر حملہ کیا اس وقت وہ اسے ہندوستان میں لائے لہٰذا اغلب ہے کہ اس کا مذکورۂ بالا سنسکرت نام اس کے فارسی نام تاتورہ سے مشتق ہو کیونکہ متاخرین اطبائے یونان نے بھی اس کے فارسی نام تاتولہ کو ہی اپنی زبان میں داخل کرلیا ہے اس کا لاطانی نام ڈیٹورا اس کے عربی نام داتورہ سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ کا فرق ہے۔ اس کے انگریزی نام تھارن ایپل کے معنی ہیں سیب خاردار اور ڈیولس ایپل کے معنی ہیں سیب شیطان۔ سنسکرت میں

تصویر شاخ ڈیٹورا ستڑے مونیم (داتورہ فرنگی) مع پھل و ثمر

پختہ ثمر

(۲) اَیکسٹریکٹَم ڈامیانیٔ (Extractum Damianæ) خلاصۂ ڈامیانا

مقدارِ خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

ہدایات نسخہ نویسی ۔ اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ ہارڈ ایکسٹریکٹ (سخت رُبّ) میں ذرا سا ایکہال ملانے سے عمدہ گولی بن جاتی ہے۔ سافٹ ایکسٹریکٹ (نرم رب) میں برگ ڈامیانا کا سفوف ملانے سے وہ عمدہ سخت ہوجاتا ہے۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں +

(۳) پی لیولا ڈامیانی کمپازیٹا {Pilula Damianæ Composita} حبِّ ڈامیانا مرکب

نسخہ: ۔ ایکسٹریکٹ آف ڈامیانا ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا $\frac{1}{4}$ گرین۔ فاسفورٹیڈ ٹرسٹ (۱ فیصدی) $\frac{1}{4}$ گرین۔ ان تینوں دواؤں کو $\frac{1}{2}$ منم کلوروفارم ڈال کر جلدی سے مخلوط کرلیں اور اس میں $\frac{1}{4}$ گرین کمپونڈ ٹریگےکنتھ پوڈر اور بیوسلج حسب ضرورت ملا کر گولی بنا لیں +

تاثیر و استعمال ۔ ایکسٹریکٹم ڈامیانا (خلاصہ یا رُبّ ڈامیانا) اور حب ڈامیانا عموماً بطور ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) استعمال کی جاتی ہیں +

نسخہ:۔

مجرّبات ڈامیانا

(۱) ایکسٹریکٹم ڈامیانی ۔۔۔۔ گرین ۲
فاسفورائی ۔۔۔۔۔۔ گرین $\frac{1}{30}$
سٹرکینینی گرین $\frac{1}{30}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین بار بعد از غذا دیں۔ نیکٹوئل ڈی بلی ٹی (ضعف باہ) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم ڈامیانی ۔۔۔ گرین ۲
کونی نی سلفیٹس ۔۔۔۔ گرین $\frac{1}{20}$
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
فیرائی سلفٹ، ایکسی کیٹی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں دو یا تین بار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(۳) ٹنکچورا ڈامیانی ۔۔۔ فلوئڈ ڈرام ۱
ٹنکچورا فاسفورائی ۔۔۔ منم ۱۵
ٹنکچورا کولا نی ۔۔۔۔ ڈرام $\frac{1}{2}$
سیرویس آرنشیائی ۔۔۔ ڈرام $\frac{1}{2}$
واٹمز آرنشیائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم منم ۳۰
سیروپس گلیسرو فاسفیٹس کمپازیٹا منم ۳۰
سیروپس ہائپوفاسفیٹس کمپازیٹا منم ۳۰
ڈیکاکٹم ہارڈیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶۵ء سے ۲ء۳۲ گرام) +

ایکسٹریکٹم سپری پیڈیائی { Extractum Cypripedii Fluidum } خلاصہ سنبل امریکی سیال

اسکی اوسط مقدار خوراک ۱۵ منم = (۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر واستعمال

اس دوا کو ہائپوکانڈرائی سیس (مراق) کوریا (رعشہ) اور اپی لیپسی (صرع-مرگی) میں مفید بتاتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ڈامیانا (DAMIANA) ڈامیانا - دامیانا

یہ نبات ٹرنرا ایفروڈیزی آیکا (Turnera Aphrodesiaca) کے پتے ہیں جوکہ دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - میکسیکو اور کیلی فورنیا (امریکہ) +

صفات نباتی - یہ نبات شل نبات نعناع کے ہوتی ہے - اس کے پتے مقلوب بیضاوی الشکل یا لانبے نوکدار تقریباً ایک انچ لانبے اور ½ انچ چوڑے اور چکنے ہوتے ہیں - رنگت ہلکی سبز - بو اور ذائقہ خوشگوار +

صفات کیمیاوی - ان میں ایک والےٹائل آئل - ریزنس اور ایک تلخ مادہ ہوتا ہے +

افعال - ٹانک (مقوی) ڈائیوریٹک (مدربول) اور آیفروڈی زی ایک (مقوی باہ) زیادہ مقدار میں لیکسےٹو (ملین) +

نوٹ - اس کو بطور ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) بکثرت استعمال کیا جاتا ہے لیکن ڈاکٹر ہشر وغیرہ محققین کا بیان ہے کہ اس میں یہ خاصیت نہیں بلکہ دیگر مقوی باہ ادویہ جن کے ساتھ ملاکر اس کو استعمال کیا جاتا ہے غالباً فائدہ ان سے ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳۰ گرین = (۲ گرام) +

(مرکبات Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم { Extractum Damianæ Liquidum } خلاصہ ڈامیانا سیال

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم +

(Not Official) ناٹ آفیشل

سلِّین (CYLLIN) دیکھو پرِی پٹرڈ کول ٹار کے مرکبات کے بیان میں +

(Not Official) ناٹ آفیشل

سِپری پیڈیم (CYPRIPEDIUM) سُنبُل امرِیکی

(N. O. Orchidaceæ) الفصیلۃ السنبلیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپری پیڈیم (Cypripedium)	(عربی) سنبل امریکی
(انگریزی) لیڈیز سلیپر (Ladies Slipper)	(فارسی) ناردامریکی
(״) امیریکن ویلیرین (American Valerian)	(اُردو) بالچھڑ امریکہ

یہ سپری پیڈیم ہیرسٹم (Cypripedium Hirustum) نبات سنبل امریکی کی ریشہ دار جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - حکیم دیسقوریدوس نے تین قسم کے اور ابن جلجل نے چار قسم کے سنبل کا ذکر کیا ہے مگر یہ قسم ان سے سوا ہے +

مقام پیدائش - یونائیٹڈ سٹیٹس آف امیریکا (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) +

صفات نباتی - عمودی یا خمیدہ ۲ سے ۴ انچ لانبی ایک ریشہ دار جڑ جس کے بالائی حصہ میں بہت سے گول گول پیالہ نما نشان ہوتے ہیں اور نچلے حصہ میں تار کی مانند باریک ریشے لگے ہوتے ہیں جو ۴ سے ۲۰ انچ تک لانبے ہوتے ہیں یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ رنگت گہری بھوری یا نارنجی بھوری - توڑنے سے اندرونی سطح سفید نکلتی ہے - بو خفیف مگر گراں - ذائقہ شیریں مائل تلخ اور قدرے چرپرا +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) والے ٹائل آئل (۲) والے ٹائل ایسڈ (۳) ٹینک ایسڈ (۴) دو ریزنس یعنی رالیں (۵) گم یعنی گوند (۶) گلیکوکوز یعنی شکر اور شاسچ یعنی نشاستہ کے اجزا پائے جاتے ہیں +

افعال - نروس سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقام پیدائش - سنٹرل ایشیا (ایران - افغانستان - کاشمیر) اور یورپ +

صفات بہدانہ - تقریباً ½ انچ لانبے بیضاوی یا مستطیل شلثی شکل کے یعنی تین طرف سے دبے ہوئے بیج جن پر ایک قسم کا سفید لعابی مادہ لگا ہوا ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ بیج ایک دوسرے سے چپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگت سرخی مائل بھوری۔ پانی میں ڈالنے سے یہ بیج پھول جاتے ہیں اور ایک قسم کا لعاب بنا دیتے ہیں +

صفات کیمیاوی - ان بیجوں میں ۲۰ فیصدی سیڈونین ایک لعابدار جوہر ہوتا ہے جو کہ اربین (جوہر صمغ عربی) سے بدیں وجہ مختلف ہوتا ہے کہ بورکیس (بورق - سہاگہ) کی آمیزش سے وہ تہ نشین نہیں ہوجاتا اور بیسورین وسیرےبین سے اس سبب سے مختلف ہوتا ہے کہ یہ برخلاف انکے گرم اور سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - ایسڈس (حموضات) میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) اور ایلکہال (شراب) +

مرکبات (Preparations)

ڈیکاکٹم سیڈونیائی (Dococtum Cydonii) مطبوخ بہدانہ

ڈیکاکشن آف کوئنس سیڈس (Decoction of Quince Seeds) جوشاندہ +

بنانے کی ترکیب - بہدانہ ایک حصہ - آب مقطر ۸۰ حصہ - دس منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

میوسی لیگو سیڈونیائی (Mucilago Cydonii) لعاب بہدانہ

میوسلیج آف کوئنس سیڈس (Mucilage of Quince Seeds) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - بہدانہ ایک حصہ - سرد پانی ۲۵ حصہ - بھگو کر لعاب نکال لیں +

تاثیر واستعمال

بطور ڈی مل سینٹ (ملطف) مثل دیگر لعابات کے اس کو بھی استعمال کرتے ہیں۔ اسکے جوشاندہ یا لعاب میں صاف کپڑا ترکر کے چھلی ہوئی جلد پر رکھنے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھوں کی خارش یا سوزش میں آئی لوشنز (غسولات عینی - آنکھ دھونے یا اس میں ڈالنے کی دوائیں) میں لعاب بہدانہ یا اسکا جوشاندہ ملانا مفید ہوتا ہے +

نوٹ - طب میں لعاب بہدانہ بہت سے امراض میں مستعمل ہے جسکی تفصیل کا یہ موقع نہیں اگر آپ چاہیں تو طبی کتب کا مطالعہ کریں

افعال۔ اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) خصوصاً ٹیپ ورم (کدو دانہ) کے لئے ÷
مقدار خوراک ½ سے ¼ اونس = (۱/۴) سے ۱۴۱ ۲ گرام) ÷

تاثیر و استعمال

تینوں قسم کے ٹیپ ورم (حب القرع۔کدو دانہ) کے لئے کُتسو ایک نہایت عمدہ اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) دوا ہے۔ اس سے کرم مذکور جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے قیئیں اور دست آنے لگتے ہیں ÷

ترکیب استعمال۔کوسو کے سفوف کو نصف پائنٹ گرم پانی میں پندرہ منٹ تک بھگو کر بغیر چھاننے کے نہار مُنہ مریض کو پلا دیں اور اس کے تین چار گھنٹہ بعد جلاب دیدیں ÷

نوٹ۔ دوا پینے سے پہلے مریض کو اجابت ہو چکی ہو تو بہتر ہے۔ دوا کھلانے کے بعد جب تک کرم خارج نہ ہو جاوے مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں اگر دوا پینے کے بعد مریض کا جی متلانے لگے تو اسے ذرا سا لیمونیڈ (میٹھا پانی) پلا دیں ÷

(Not Official ناٹ آفیشل)

سی ڈونیم (CYDONIUM) حب السفرجل

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام
(لاطانی) سی ڈونیم	(Sydonium) (عربی) حب السفرجل (سنسکرت)	پاٹلا بیج ،
(انگریزی) کوئنس سیڈیس	(Quince Seeds) (فارسی) بہدانہ (ہندی)	بہی دانہ

یہ پائرس سیڈونیا (Pyrus Cydonia) (بہ۔بہی) کے بیج ہیں جو کہ دوا میں مستعمل ہیں ÷

تاریخ ÷ یونانیوں نے کرائی سومیلا (Chrysomela) اور رومیوں نے میلم آریم (Malum Aurium) کے نام سے بہ کا ذکر کیا ہے۔ قدیم یونانیوں میں یہ رسم تھی کہ دلہن شب زفاف میں پلنگ پر جانے سے قبل ایک بہ کھایا کرتی تھی ÷

تصویر۔ شاخ درخت کسّو مع گل جو اصل کی نسبت نصف ہے

یہ درخت بُریرا این تھل من ٹیکا کے خشک کئے ہوئے پھولوں کے گچھے ہیں جو کہ دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں +

صفات۔ چھوٹے چھوٹے پھول جن کی رنگت بھوری یا سرخی مائل اکثر روئیں دار اور ڈنٹھل میں لگے ہوتے ہیں ان میں نر و مادہ پھول الگ الگ ہوتے ہیں نر پھول کی رنگت بھوری اور مادہ پھول کی رنگت سرخ ہوتی ہے ہر ایک پھول کی جڑ کے قریب دو پر سے ہوتے ہیں اور ہر ایک پھول کے دس دس ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ان پھولوں کی بو خفیف مثل چائے کے اور ذائقہ تلخ و جی متلانے والا ہوتا ہے +

ان پھولوں کو دبا کر گٹھے یا لپیٹ کر لمبی لمبی گڈیاں بنا لیتے ہیں جو ایک سے دو فٹ تک لانبی ہوتی ہیں +

صفات کیمیاوی۔ اس میں کوسوئین ایک جوہر فعال یا جزو مؤثر کے علاوہ روغن۔ گوند۔ رال اور ٹینک ایسڈ یہ اجزا پائے جاتے ہیں +

مجرّبات

(۱) ٹنکچورا کپسیری ای ... فلوئڈ ڈرام ½
ٹنکچورا کپسی سائی ... منم ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
انفیوزم ریہائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ اٹونکٹس ڈسپپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ÷

(۲) ٹنکچورا آرنشیائی .... منم ۳۰
سپرٹس ایونیا ایرومیٹک منم ۱۵
سیروپس زنجیبرس منم ۳۰
انفیوزم کپسیری ای تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے ÷

آفیشل (Official)

کوسو (CUSSO) کوسو

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کوسو (کسّو)	(Kousso)	(عربی جدیہ) العُشْبَۃُ الحَبَشِیہ
(انگریزی) کسّو	(Cusso)	(فارسی اُردو) کوسو ۔ کسّو

وجہ تسمیہ۔ کوسو اہل حبش کی زبان میں کرم شکم کو کہتے ہیں چونکہ یہ دوا خصوصیت سے قاتل دیدان شکم ہے یعنی پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی ÷
اس کے درخت کا اصطلاحی نام بریرا این تھل من ٹیکا (Brayera Anthlementica) ہے۔ بریرا (Brayera) اصل میں قسطنطنیہ کا ایک فرانسیسی حکیم تھا جس نے اس دوا کی این تھل من ٹِک (قاتل دیدان) تاثیر پر ایک رسالہ لکھا تھا ÷

تاریخ۔ ابی سینیا (حبش۔ افریقہ) میں یہ دوا ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) کے اخراج کے لئے زمانۂ قدیم سے مستعمل ہے لیکن ایک یورپین ڈاکٹر بروس کو ۱۷۷۳ء میں اس کا علم ہوا۔ ۱۸۵۰ء میں یہ دوا یورپ میں پہنچی اور ۱۸۶۴ء میں برٹش فارما کوپیا میں داخل کی گئی۔ اس کے پندرہ بیس سال بعد غالباً یہ دوا ہندوستان میں پہنچی ÷

مقام پیدائش۔ ابی سینیا (حبش۔ افریقہ) ÷

یعنی خوشبودار روغن یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں ٭

نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) ٭

افعال ۔ بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
انفیوژم کسپیری	(Infusum Cuspariæ)	خساندۂ انگستورا
انفیوژن آف کسپیریا	(Infusion of Cusparia)	؍ ؍

بنانے کی ترکیب کسپیریا بارک کا سفوف ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) لائیکوار کسپیری کن سن ٹریٹس	{ Liquor Cuspariæ concentratus }	سائل انگستورا غلیظ
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کسپیریا	{ Concentrated Solution of Cusparia }	؍ ؍ ؍

بنانے کی ترکیب کسپیریا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت کسپیریا کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے پرکولیٹر میں جما دیں اور تین روز تک علیحدہ رکھیں پھر باقی ایلکہال کو ۱۰ برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلے ایک ایک حصہ ایلکہال ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ایرومیٹک اور بٹر ٹانک (خوشبودار و تلخ مقوی معدہ) دوا ہے۔ یورپ میں اس کو مثل کینیا بھوک لگانے کے لئے فتور ہضم اور ناطاقتی میں اکثر استعمال کرتے ہیں لیکن اس میں فیبری فیوج (دافع بخار) تاثیر بھی ہے چنانچہ ملک امریکہ میں اس کو ٹراپیکل فیورس (حمیات ممالک حارہ) خصوصاً انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور ڈسنٹری (پیچش) میں دیتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعا میں خراش پیدا کرتا ہے ٭

مقام پیدائش۔ جنوبی امریکہ کے گرم مقامات ✢

یہ کسپیریا فبری فیوجا (Casparia Febrifuga) درخت انگسٹورا کی خشک چھال ہے جوکہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے ✢

صفات نباتی۔ چپٹے یا خم دار یا ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے ٹکڑے جو ۲ انچ یا زیادہ لانبے ایک انچ چوڑے اور ۱/۱۲ انچ موٹے ہوتے ہیں۔ چھال کی بیرونی سطح دانہ دار جس کی رنگت خاکستری زردی مائل ہوتی ہے یہ اوپر کا چھلکا باسانی جدا ہو جاتا ہے اور اس کے نیچے سے سیاہ بھورے رنگ کی ریزن جیسی تہ نکل آتی ہے۔ اندرونی سطح ہلکے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ چھال اکثر پرت دار اور سخت ہوتی ہے اور جس جگہ سے توڑیں اسی جگہ سے ٹوٹ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی سطح رالدار نظر آتی ہے۔ بو خراب۔ ذائقہ تلخ اور گرم ✢

آمیزش۔ اس میں سٹرکنوس نکس وامیکا (درخت کچلہ) کی چھال کی (جسے خالص انگسٹورا بارک یعنی پوست انگسٹورا کاذب کہتے ہیں) آمیزش کردیتے ہیں۔ اگرچہ درخت کچلہ کی چھال شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی اندرونی سطح پر نائٹرک ایسڈ کے لگانے سے بوجہ بروسین کے خون کی مانند سرخ رنگ پیدا ہو جاتا ہے ✢

صفات کیمیاوی۔ اس میں چار ایلکلائیڈس (۱) ایک تلخ ایلکلائیڈ کسپیرین یا انگسٹورین (۲) گیلے پین (۳) گیلے پی ڈین اور (۴) کسپیری ڈین اور (۵) ایک ایرومیٹک آئل

لیکن مرض ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) کے علاج کے لئے یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ مرض مذکور میں ایک جوان مریض کو ۴۸ گھنٹے کے عرصہ میں ۴ گرین کیوُرارا بذریعہ جلدی پچکاری دینے سے کسی قسم کے بُرے نتائج (زہریلی علامات) پیدا نہیں ہوتے۔ مرض ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکائی) کوریا (رعشہ) اور اپی لیپسی (صرع مرگی) میں بھی اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ کیوُرارا کو نمی سے محفوظ رکھنا چاہئے کیونکہ نمناک ہوجانے سے اس کا اثر زائل ہوجاتا ہے جہاں تک ممکن ہوسکے کیوُرارین (جوہر کیوُرارا) کو ہی استعمال کرنا چاہئے کیونکہ کیوُرارا مختلف قسم کی زہروں کے مجموعہ کا ایک اسم جنس ہے اور اس کی قوت مختلف ہوتی ہے اس لئے اس کے استعمال میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کیوُرارا کو صرف زیر جلد داخل کرنے سے ہی اسکی مذکورہ بالا تاثیرات پیدا ہوتی ہیں بذریعہ دہن دینے سے وہ عموماً بے اثر ہوتا ہے۔

انتباہ۔ جب کسی مریض کو کیوُرارا کی پوری مقدار دی جائے تو اس کو زیر نظر رکھنا چاہئے اور دیکھتے رہنا چاہئے کہ مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے اس کا دم نہ رک جائے نیز آلات بڑے کیاٹومی (فتح الحنجرہ) کو اپنے پاس موجود رکھنا چاہئے تاکہ دم بند ہوجانے کی صورت میں فوراً حنجرہ میں سوراخ کرکے مصنوعی تنفس جاری کرا دیا جائے کیونکہ بغیر حنجرہ میں سوراخ کرنے کے مصنوعی تنفس بالکل بے فائدہ ہوتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مسترخی اتناب صوت باہم مل جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں دخول ہوا کے مزاحم ہوتے ہیں۔ نیز ایسی حالت میں بذریعہ کیتھی ٹر (قثاطیر۔ سلائی) مثانہ میں سے پیشاب کو نکال دیں تاکہ کیورارا جو بذریعہ بول خون سے خارج ہوا ہے پھر خون میں جذب نہ ہوجائے اور تاکہ قلب پر دوا کا مضعف اثر نہ پڑے محرکات دینے چاہئیں۔

(آفیشل Official)

کس پیری ای کارٹکس (CUSPARIÆ CORTEX) قشر الجنستورا

(العفصیلۃ الفدیہ N. O. Rutaceæ) طبی نام

ڈاکٹری نام

(لاطانی) کس پیری ای کارٹکس (Cuspariæ Cortex) قشر الجنستورا

(انگریزی) کس پیریا بارک (Cusparia Bark) پوست انگستورا

(") انگسٹورا بارک (Angustura Bark) انگستورا چھال

لیکن حسّی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ یہ سیکریٹری نروز (اعصاب مفرزہ) کو تحریک دیتی ہے اور اشک یعنی آنسوؤں و لعاب دہن اور بول کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے ۔

دورانِ خون - اس کی تھوڑی مقدار سے تو دوران خون پر بہت کم اثر پڑتا ہے لیکن زیادہ مقدار سے نبض کمزور اور تیز چلنے لگتی ہے اور جسم کی شرائین کے پھیل جانے کے سبب خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے - یہ **تاثیرات** ویگس نرو (عصب شش معدہ) اور ویسو موٹر نرو (عصب محرک اوعیہ) کے مفلوج ہو جانے سے پیدا ہوتی ہیں ۔

تنفس وغیرہ - عضلات تنفس کے مفلوج ہو جانے سے تنفس میں فرق آجاتا ہے - نیز حرارت جسم میں بھی نمایاں کمی ہو جاتی ہے - جن حیوانات کو کیورارا زہر دیا جاتا ہے اسکے پیشاب میں شکر پائی جاتی ہے ۔

نوٹ - کیورارا کی یہ تاثیرات صرف ایسی صورت میں ہوتی ہیں جبکہ اس کو زیر جلد داخل کیا جاتا ہے یعنی جبکہ اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے اور جب اسکو بذریعہ دہن (غذا کے بعد فوراً) دیا جاتا ہے تو اس کی مذکورہ بالا کوئی زہریلی تاثیر نہیں ہوتی - یعنی زیر جلد داخل کرنے سے یہ قوی زہر ہے لیکن بعد از غذا کھانے سے اس میں سمیت نہیں پائی جاتی - اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ اتنی جلدی معدہ سے خون میں جذب نہیں ہوتا جتنی جلدی کہ گردے اس کو خون سے بذریعہ بول خارج کر دیتے ہیں پر اس زہر کو کھلانے سے قبل اگر معدہ بالکل خالی ہو اور یوریٹرس (حالبین۔ گردوں اور مثانہ کے درمیان والی نالیاں جن کے ذریعے پیشاب گردوں سے مثانہ میں آتا ہے) کو باندھ دیا جائے تو اس کی پوری زہریلی تاثیر پیدا ہوتی ہے - ایسے حیوانات کا پیشاب جن کو کہ کیورارا دیا گیا ہو اگر دیگر حیوانات کو دیا جائے تو وہ ان میں زہریلی تاثیر کرتا ہے ۔

کیورارا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

کیورارا زیادہ تر فزیولوجیکل لیبوریٹری (کرۂ تجربات فزیالوجی) میں استعمال کی جاتی ہے۔

مقام پیدائش - برازیل اور گائنا (واقع جنوبی امریکہ) ٭

یہ جنوبی امریکہ کے اصلی باشندوں کا زہر پیکان ہے جو کہ مختلف قسم کے درخت سٹرکنوس (Strychnos) جنس جوزالقیٔ یعنی کچلا) سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورا خشک ایکسٹریکٹ (خلاصہ - رُبّ) ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے - اس میں اگرچہ تھوڑی سی رال ہوتی ہے لیکن پانی میں یہ تقریباً بالکل حل ہوجاتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں ایک ایلکلائڈ کیوراریِن (Curarine) ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت ہی قوی زہر ہے - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ پانی اور ایلکھال میں حل ہوجاتا ہے اسکی کیفیت ایلکلائن (کھاری) نہیں ہوتی ٭

افعال - یہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین (بذریعہ جلدی پچکاری نہایت احتیاط سے استعمال کریں) ٭

(مرکبات Preparations)

انجکشیو کیوراری ہائپوڈرمیکا { Injectio Curare Hypodermica } **ذراقہ کوراری تحت الجلد**

ہائپوڈرمک انجکشن آف کیوُرارا { Hypodermica Injection of Curare } **کیورارا کی زیر جلد پچکاری**

بنانے کی ترکیب - پانچ گرین کیورارا کو قدرے آب مقطر کے ساتھ گاڑھا کر کے ایک فینل (قیف) میں جس کا منہ روئی سے بند ہو داخل کریں پھر اس پر اس قدر اور آب مقطر بتدریج ٹپکائیں کہ کل حجم پورا ایک فلوئڈ ڈرام ہوجاوے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم (بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کریں) ٭

لے میلی کیوراری { Lamellæ Curare } ہر ایک لے میلی میں $\frac{1}{4}$ گرین کیورارا ہوتا ہے

لے میلی کیورارین { Lamellæ Curarine } ہر ایک لے میلی میں $\frac{1}{400}$ گرین کیورارین ہوتی ہے

وقت ضرورت ایک لے میلی کو ایک ڈرام آب مقطر میں حل کر کے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ٭

کیوُرارا کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

نظام عصبی - جیساکہ مذکور ہوا کیوُرارا حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے

مجربات

نسخہ

(۱) کیوپرائی سلفے ٹس گرین ¼
کونینی سلفاس گرین ۲½
ایکسٹریکٹم اوپیائی گرین ¼
ایکسٹریکٹم جن شیانی گرین ۱½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ کرانک ڈوسنٹری (پرانی پیچش) میں مفید ہے۔

(۲) کیوپرائی سلفے ٹس گرین ½
پلوس اوپیائی گرین ⅛
پلوس ریہی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں چار بار دیں۔ کرانک ڈائیریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) میں مفید ہے۔

(۳) کیوپرائی آرسی نے ٹس ... گرین ۱/۱۰۰
ملک شوگر کے ساتھ اسکی ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دن میں تین چار بار دیں۔ ڈوسنٹری (پیچش) میں مفید ہے۔

(۴) کیوپرائی سلفے ٹس گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
گرے بیولر کنجنکٹوائی ٹس (رمد جیبی) میں مفید ہے۔

(۵) کیوپرائی ایلبیومی نٹ ... گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
دن میں دو بار اسکی پچکاری کریں گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۶) کیوپرائی سلفیٹس ... گرین ۲
فیرائی سلفیٹس ... گرین ۲
زنسائی سلفیٹس گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۳
گنوریا (سوزاک) میں ان میں تین چار بار اسکی پچکاری کریں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیورارا (CURARA) کیورارا

(N. O. Loganiaceae النفیلۃ اللوغانیہ)

ڈاکٹری نام		ڈاکٹری نام	
کیورارا	(Curara)	کیوراری	(Curare)
وورارا	(Woorara)	ووراری	(Wourare)
وورالی	(Wourali)	یوراری	(Ourari)

کو تحریک دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گرے نیولر لڈس (زرمد مجنبی۔ گکرے) میں اس کو پپوٹوں پر لگاتے ہیں اور ٹینیا ٹارسائی (رمد جفنی۔ سلاق) میں پلکوں کو اکھاڑنے کے بعد کاپر سلفیٹ کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا سولیوشن کمزور زخموں اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر لگانے سے ان کو تحریک ہوکر فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن گرے نیولر کنجنکٹوائی ٹس (رمد جیبی) میں مفید ہوتا ہے۔ اس کا ایک گرین فی اونس والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) اور لیکوریا (سیلان میں سفید پانی آنا) میں بطور پچکاری استعمال کرتے ہیں۔

استعمالات اندرونی

بطور ائیسٹرن جینٹ کے اس کو زیادہ تر ہٹیلی ڈسنٹری (زحیر۔ پیچش) اور جنت ڈائریا (اسہال) خصوصاً مرض سل کے اسہال میں دیا کرتے ہیں اور اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ بطور ایمے ٹک (مقئی) اس کو نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) میں قے لانے کے لئے دیتے ہیں اور ہوائی نالیوں میں سے کاذب جھلی یا بلغم کو خارج کرنے کے لئے مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) کروپ (ذوجہ) لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں خصوصاً جبکہ اپی کاک سے فائدہ نہ ہو تو اس کو دیا کرتے ہیں۔ فاسفورس کی زہر کا یہ ایک نہایت عمدہ فاد ہے چنانچہ فاسفورس کی زہر میں ۳ یا ۴ گرین کاپر سلفیٹ کو قدرے پانی میں حل کر کے تھوڑی تھوڑی دیر بعد تب تک دیتے جائیں جب تک کہ قئیں آنے لگیں اور پھر ایک نمکین مسہل دیدیں۔ بطور ٹانک (مقوی) اس کو کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے لیکن ایپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں یہ کچھ مفید ثابت نہیں ہوا۔

شاذ و نادر واقع ہوتی ہے۔ کاپر سالٹس (نمکیات مس شلاً نیلا طوطیا) بڑی مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اور ساتھ ہی مراکز قلب و تنفس کو مفلوج کر دیتے ہیں +

علامات زہر۔ منہ میں تانبے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور کثرت سے تھوک آتا ہے۔ گلا بند ہوجاتا ہے۔ پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ نیلے یا سبز رنگ کی قئیں آتی ہیں۔ سر گھومتا اور درد کرتا ہے۔ ہذیان یا سخت تشنج ہوتا ہے پیشاب پیدا نہیں ہوتا اور قوما یا بیہوشی ہوجاتی ہے +

علاج۔ اگر کھل کر قئیں نہ آئیں تو کوئی مقئی دوا (مثلاً ایپی کاک وغیرہ) دے کر قئیں کرائیں یا سٹاک پمپ یا سٹاک ٹیوب سے معدے کو خوب دھوڈالیں پھر انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر یا دودھ یا لعابدار چیزیں شلاً آش جو یا السی کا جوشاندہ وغیرہ پلائیں۔ رفع درد یا پیچش کے لئے ۱۵ یا ۲۰ بوند ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملا کر پلائیں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں اور مقام معدہ پر گرم گرم پولٹس لگائیں یا سینک دیں +

تاثیر سمی مزمن۔ جو لوگ تانبے یا پیتل کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں وہ اکثر مرض انیمیا (کمزوری خون) میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ان کو اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ جسم دبلا اور کمزور ہوجاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ حلق اور حنجرہ میں سوزش ہوجاتی ہے جس کے ساتھ کبھی کبھی ہے ماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) کی بھی شکایت ہوجاتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے دانتوں کی جڑوں پر ایک سبز رنگ کی لکیر پڑجاتی ہے اور کبھی کبھی پیٹ میں قولنج کا درد ہونے لگتا ہے۔ مختصر یہ کہ شل لیڈ پائزننگ (سمیت سیسہ) کے علامات پیدا ہوتی ہیں +

کاپر سلفیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) نیلا طوطیا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

کاپر سلفیٹ زخم کے فاسد انگور کو جلانے کے لئے اور انڈولینٹ السرز (کم رو زخم)

(مقامی قابض) ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جاے تو یہ دانتوں کی جڑوں کی ٹارٹار (حفر۔میل) کے ساتھ مل کر ایک خاص قسم کی سبز رنگ کی لکیر پیدا کر دیتا ہے جو خاص مسوڑوں میں نہیں ہوتی جیسا کہ پلمبزم (سمیت سیسہ) میں ہوا کرتی ہے بلکہ دانتوں کی جڑوں میں ہوتی ہے +

تھوڑی مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا ایسٹرنجنٹ (قابض) اثر ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار (۵ سے ۱۰ گرین) میں دینے سے یہ مثل زنک سلفیٹ کے ایمیٹک (مقئی) اثر کرتا ہے۔ اس کی مقئی تاثیر کچھ تو اس کے معدہ پر مقامی اثر سے ہوتی ہے اور کچھ دماغ میں مرکز قے کو تحریک دینے سے۔ اس سے کسی قدر ضعف پیدا ہوتا اور جی بھی متلاتا ہے۔ اگر اس کو مقئی مقدار خوراک میں دینے سے قے نہ آئے تو پھر معدہ کو کسی نہ کسی طرح سے جلد خالی کرا دینا چاہئے ورنہ اس سے گیسٹرو اِن ٹیرائی ٹس (سوزش معدہ و امعاء) ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

تاثیرات بعیدہ (ریموٹ ایکشن) نہایت تھوڑی مقدار میں دینے سے کاپر سلفیٹ خون میں بشکل کاپر ایلبیومی نیٹ جذب ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ جسم پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ آرسنک (سنکھیا) کرتا ہے۔ یہ قوت تغذیہ کو ترقی دیتا اور طاقت اور گوشت کو بڑھاتا ہے۔ لہذا یہ آلٹرے ٹو (معدل) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ یہ عصبی مراکز قلب و تنفس کو مفلوج کرتا ہے امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے خارج ہوتے ہوئے یہ بطور ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) اثر کرتا ہے۔ جگر میں یہ مجتمع ہو جاتا ہے +

اخراج۔ کاپر سالٹس (نمکیات مس) معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے لعاب دہن۔ پسینہ۔ صفرا۔ اور بول کے ذریعے خارج ہوتے ہیں +

تاثیر سمی شدید۔ کاپر سلفیٹ (نیلا طوطیا) سے ایکیوٹ پائزننگ (سمیت شدید)

سولیوشن نمبر۲	سولیوشن نمبر۱
سوڈیم پوٹیسیم ٹارٹریٹ ۱۷۳ گرام = (2616.032 گرین)	کاپر سلفیٹ ۳۴٫۶۴ گرام = (534.56 گرین)
سوڈیم ہائیڈروا وکسائیڈ ۷۷ گرام = (1188.26 گرین)	سلفیورک ایسڈ ۰٫۵ کیوبک سنٹی میٹر (8 منم)
ڈسٹلڈ واٹر تا ۵۰۰ کیوبک سنٹی میٹر = (۱۷٫۶ فلوئڈ اونس)	ڈسٹلڈ واٹر تا ۵۰۰ کیوبک سنٹی میٹر (۱۷٫۶ فلوئڈ اونس)
پہلے دونوں دواؤں کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کریں پھر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملالیں کر وہ ۵۰۰ کیوبک سنٹی میٹر ہو جاے +	پہلے کاپر سلفیٹ کو تھوڑے سے پانی میں حل کریں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ ملاکر اور اسقدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۵۰۰ کیوبک سنٹی میٹر ہو جائے +

اس سولیوشن کے ۱۰ کیوبک سنٹی میٹر میں ۰٫۰۵ گرام = (۳۵ منم = ¾ گرین) گلیوکوز یا شکر ذیابطیسی محلول کے ملانے سے سولیوشن کا رنگ بدل جاتا ہے اور زردی مائل سرخ رنگ کا کیوپرس اوکسائیڈ تہ نشین ہو جاتا ہے +

(۶) پیے ویز سولیوشن (Pavy s Solution) نسخہ - کاپر سلفیٹ ۳۴٫۶۵ گرام - روشل سالٹ ۱۷۰ گرام - پوٹیسیم ہائیڈروا وکسائیڈ ۱۷۰ گرام - آب مقطر تا ۱۰۰۰ کیوبک سنٹی میٹر

نوٹ - جب ۱۲۰ کیوبک سنٹی میٹر اس سولیوشن کا ۴۰۰ کیوبک سنٹی میٹر امیونیا (وزن مخصوص ۰٫۸۸۰) کے ساتھ ملاکر پھر اس میں اس قدر پانی ملایا جاے کہ کل ۱۰۰۰ کیوبک سنٹی میٹر ہو جاے تو ایسے سولیوشن کے ۱۰ کیوبک سنٹی میٹر میں ۰٫۰۰۵ گرام گلیوکوز کی آمیزش سے اس کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور اس میں زردی مائل سرخ رنگ کا کیوپرس اوکسائیڈ تہ نشین ہو جاتا ہے +

کاپر سلفیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) نیلا طوطیا کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر کاپر سلفیٹ کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اگر زخمی جلد یا زخم یا میوکس ممبرین پر لگایا جاے تو یہ کاسٹک (کاوی) اثر کرتا ہے - اس کو اگر قلیل مقدار میں بطور سولیوشن استعمال کریں یعنی اگر اس کا ہلکا سولیوشن استعمال کریں تو اس سے زخموں کی رطوبت اور ٹشوز کا البیومن منجمد ہو جاتا ہے اور انکی شرائین سکڑ جاتی ہیں پس یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ

نقیضات - ایکلیز اور ان کے کاربونیٹس - لائم واٹر - تمام منرل ایسڈس (سوائے سلفیٹس کے) آیوڈائیڈس اور کئی ایک ویجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس (نباتی قابضات) +

افعال - کاسٹک (کاوی) ایسٹرن جنٹ (قابض) ایمے ٹک (مقئی) اور ٹانک (مقوی) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین بطور قابض اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمے ٹک (مقئی) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officiel Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) لے پس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) حجر الرحمٰن - سنگ خدا (دیکھو صفحہ جلد اول)

(۲) انگوانیٹم کیوپرائی اولی ایٹس (Unguentum Cupri oleatis) - بنانے کی ترکیب کاپر اولی ایٹ ایک حصہ - سافٹ پیرے فین ، حصہ - پگھلا کر ملالیں - یہ ایک بہت عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) مرہم ہے - جو کہ رنگ ورم (توبا - داد) اور سخت وارٹس (مسّے) اور کارنز (داشن) میں مفید ہے +

(۳) کیوپرارگول (Cuprargol) یہ ایک سفیدی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اس کا ۱ سے ۵ فیصدی کا سولیوشن کنجنکٹیوائی ٹس (ورم سوزش چشم) میں مفید ہے +

(۴) کیوپرائی سلفو کاربولاس (Cupri Sulphocarbolas) کاپر اسپٹول (Copper Aseptol) اس کی سبز رنگ کی شبیہ بالمین قلمیں یا ہلکے سبز رنگ کی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی میں حل ہو جاتی ہیں - یہ ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے - اسکے ½ سے ¼ ۱ گرین فیصدی والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۵) فے لنگس سولیوشن (Fehlings Solution) یہ دو سولیوشن ہوتے ہیں جن کو وقت ضرورت مساوی مقدار میں ملاکر استعمال کیا جاتا ہے - مرض ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) میں بول میں شکر کی موجودگی و مقدار کا امتحان کرنے کے لئے یہ سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے -

نوٹ - سولیوشن نمبر (۲) کو زیادہ سرد جگہ میں نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ سردی سے اس میں دوا کی قلمیں جم جایا کرتی +

تاثیر و استعمال۔ بدبودار اور کمزور زخموں پر بطور سٹیمولنٹ نیز بطور ایک روبک (کاوی) استعمال کرتے ہیں ۔

مُرکّبات

(۱) لنی منٹم ایروگی نس (Linimentum Aeruginis) **تمریخ زنجار**:۔ ایک حصہ ورڈی گریس (زنگار) کو ۷ حصہ ونے گر (سرکہ) میں حل کرکے اور اس میں ۱۴ حصہ شہد ملا کر اس کو یہاں تک پکائیں کہ اس کا قوام شہد کی مانند ہو جائے ۔

(۲) اَیجپشین آئنٹ منٹ (مرہم مصری) کاپر ایسی ٹیٹ ایک حصہ پانی ایک حصہ شہد ۲ حصہ۔ تینوں کو ملا کر یہاں تک جوش دیں کہ مرکب کا رنگ سرخ اور قوام مثل شہد کے ہو جائے ۔

(آفیشل Official)

کیُوپرائی سلفاس (CUPRI SULPHAS) توتیا اخضر

(کیمیاوی علامت $CuSO_4, 5H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرائی سلفاس (Cupri Sulphas)	(عربی) توتیا اخضر۔ توتیا ازرق	(سنسکرت) تتھ
(انگریزی) کاپر سلفیٹ (Copper Sulphate)	(فارسی) کات کبود	(ہندی) طوطیا۔ توتیا
(؍) بلیو وٹریل (Blue Vitriol)	(؍) زاج قبرسی۔ زاج ازرق	(؍) نیلا تھوتھا
(؍) بلیو سٹون (Blue Stone)	(اردو) نیلا طوطیا۔ نیلا توتیا	

بنانے کی ترکیب۔ کیوپرک اوکسائیڈ یا کاپر (مس۔ تانبا) کو ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

صفات۔ گہرے نیلے رنگ کی سہ گوشہ یا ترچھی قلمیں۔ ذائقہ کسیلا ۔

آمیزش۔ آہن اور دیگر دھاتیں ۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ½ ۳ حصہ آب سرد میں حل ہو جاتا ہے اور محلول کی کیفیت ترش ہوتی ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیوپرم (CUPRUM) نحاس

(کیمیاوی علامت Cu)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرم (Cuprum)	(عربی) نحاس (یونانی) کالکوس	(سنسکرت) تامر۔ شلبھ
(انگریزی) کاپر (Copper)	(فارسی) مس (اردو) تانبا (کیمیاوی اصلاح) زہرہ	(ہندی) تانبہ۔ تابنہ

یہ ایک نہایت مشہور و سفید دھات ہے جس کو زمانۂ قدیم سے لوگ جانتے اور استعمال کرتے ہیں۔ یہ خالص صورت میں بھی ملتی ہے اور لوہے و گندھک کے ہمراہ یا صرف گندھک یا آکسیجن کے ہمراہ معادن میں بھی موجود ہوتی ہے اور کاربونیٹ کی شکل میں بھی پائی جاتی ہے +

تانبہ سرخ رنگ کی بڑی چمکدار دھات ہے جس کے بہت باریک تار و طبق بن سکتے ہیں۔ خالص تانبہ دوائً مستعمل نہیں البتہ راسخت (مس سوختہ۔ جلایا ہوا تانبہ) عربی و عجمی اطبا زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے ہیں۔ طب یورپی یا ڈاکٹری میں اسکے مندرجۂ ذیل مرکبات بطور دوا مستعمل ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیوپرائی سب ایسی ٹاس (CUPRI SUBACETAS) زنجار۔ زنگار

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرائی سب ایسی ٹاس (Cupri Subacetas)	(عربی) زنجار	(سنسکرت)
(انگریزی) ورڈی گریس (Verdigris)	(فارسی) زنگار	(ہندی) جنگال
(") ای ریوگو (Aerugo)	(اردو) زنگار	

یہ ایک ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے +

انحلال۔ یہ معدنی تیزابوں۔ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور امونیا میں حل ہو جاتا ہے۔ پانی میں پینے سے تقریباً نصف حل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا +

(یہ ذو اضعیفہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا میں مندرج ہے)

کوکربیٹی سیمیناپرےپیریٹا CUCURBITÆ SEMINA PRÆPARATA تخم کدوئے شیریں

(N. O. Cucurbitaceæ الفصیلۃ القرعیہ)

ڈاکٹری نام طبی نام دیدک نام

(لاطانی) کوکربیٹی سیمیناپرےپیریٹا Curcurbitæ Semina Praeparata (عربی) بزر الیقطین (سنسکرت) کوشانڈ کی کرنج

(انگریزی) میلن پمپکن سیڈس (Melon Pumpkin Seeds) (فارسی) تخم کدوئے شیریں (ہندی) کرای کے بیج

(") ریڈ گورڈ سیڈس (Red Gourd Seeds) (اردو) میٹھے کدو کے بیج (") میٹھے کدو کے بیج

یہ کاشت کئے ہوئے کوکربیٹا میکسی ما (Cucurbita Maximum) یعنی کدوئے شیریں یا کوکربیٹا پیپو (Cucurbita Pepo) یعنی محدبہ یا پیٹھا کے تازہ اور پختہ بیج ہوتے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں۔ بحیرۂ روم کی بستیوں میں یہ آفیشل طور پر مستعمل ہیں +

صفات۔ چپٹے بیضاوی شکل کے سفید بیج جن کا مغز (گری) دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے۔ یہ بیج ایک ماہ سے زیادہ پرانے نہیں ہونے چاہئیں۔ ان میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے جو کہ دبانے سے نکالا جاتا ہے۔

مقدار خوراک ۳ سے ۴ اونس تک +

تاثیر و استعمال

(اندرونی) تخم کدوئے شیریں اور روغن کدوئے شیریں دونوں ٹیپ ورم (حب القرع کدودانہ) کے لئے نہایت عمدہ وین مل بن ٹک (قاتل دیدان۔ کرم کش) ہیں چنانچہ مغز تخم کدو کو بمقدار ۳ یا ۴ اونس قدرے پانی یا دودھ کے ساتھ پیس کر علے الصباح نہار منہ خلوے معدہ میں پلادیتے ہیں اور تین چار گھنٹے بعد کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) کا جلاب دیتے ہیں اور روغن تخم کدو دو بار بمقدار نصف نصف اونس دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے دیکر اس کے دو تین گھنٹے بعد کیسٹر آئل پلادیتے ہیں +

نوٹ۔ کوئی ستر برس کا عرصہ ہوا کہ ڈاکٹران انگلستان نے تخم کدو کے مذکورۂ بالا خواص و فوائد معلوم کئے +

سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بشکل قرص استعمال کرتے ہیں اور نصوار یا بلاس کی شکل میں اس کو کولڈ (زکام) اور ہے فیور میں استعمال کرتے ہیں۔ کبابہ کے سگریٹ پینے سے یا اسکے انجرات سنگھانے سے مرض ایزما (دمہ) کی تکلیف میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ لیکن چونکہ اعضائے تناسل وبول پر اسکی خاص تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا روغن کوپائبا کے ہمراہ زیادہ تر ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) کرانک گنوریا (پرانا سوزاک) گلیٹ (قرحہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں استعمال کرتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ کباب چینی سفوف کو بشکل اقراص یا کیچٹ میں ڈال کر یا روغن کوپائبا میں مخلوط کرکے بشکل لعوق اور روغن کبابہ کو کیپ شول میں ڈال کر یا بشکل ایلشن اور اکثر کوپائبا اور بیوکیو وغیرہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

مجربات

(۱) اوڈیم کیوبینی . . . . منم ۴
کوپائبا . . . . منم ۴
اوڈیم سینٹلے لائی . . . منم ۴
مسیچورا ایگڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے +

(۲) پلوس کیوبینی . . . . اونس ۱
پلوس سیکری . . . . اونس ۱
اوڈیم لائی مونس منم ۲
ایکسٹریکٹم گلیسرہائزی لیکوئڈ ڈرام ۲
سیروپس آرنشیائی حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر ایک معجون سی بنا لیں۔ اس میں سے بقدر ایک ٹی سپون فل ایک چمچہ بھر دن میں تین بار دیں۔ گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں مفید ہے

(۳) اولیوریزینی کیوبینی . . . منم ۵
کوپائبا . . . . منم ۲
ایکسٹریکٹم بیوکیو گرین ۱
تینوں کو ایک خالی کیپ شول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ شول دن میں دو بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) کے آخری درجہ میں مفید ہے

(۴) اوڈیم کیوبینی . . . . . منم ۲
ایکسٹریکٹم ہائی سیٹی لیکوئڈم منم ۱۰
ٹنکچورا سینی گی . . . . منم ۱۵
ٹیری بینی . . . . منم ۳
مسیچورا ایگڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

کیوبیبس کی فارماکالوجی (یعنی) کبابہ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کباب چینی کی تاثیر اس روغن اور رال پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتے ہیں۔ جلد پر مالش کرنے سے کباب چینی کا اثر روبی فے شینٹ (محمر۔ سرخ کنندۂ جلد) ہوتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء پر کباب چینی کی تاثیر مثل سیاہ مرچ کی تاثیر کے ہوتی ہے۔ کم مقدار میں دینے سے یہ سٹیمولنٹ (محرک) سٹومے کک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اثر کرتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ہاضمہ میں خلل ڈالتی ہے یعنی بدہضمی کی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں اور بھی زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے +

تنفس اور اعضائے تناسل و بول۔ مثل کئی ایک روغن دار رالوں کے کبابہ بھی خون میں داخل ہوتی ہے اور جسم کے مختلف اعضا و ساختوں میں پہنچ کر :: کم و بیش مثل کوپابا کے اثر کرتی ہے یعنی یہ راہ تنفس اور اعضائے تناسل و بول کی میوکس ممبرین (اغشیۂ مخاطیہ) کو تحریک دیتی اور اُن کی رطوبات کی تراوش کو زیادہ کرتی اور انہیں تعفن سے پاک کرتی ہے۔ نیز یہ گردوں کے فعل کو بھی تیز کرتی ہے اور کسی حد تک جلد کے فعل کو بھی تحریک دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے بعض اوقات جلد سرخ ہو جاتی ہے یعنی اس پر سرخ سرخ ددوڑے یا داغ پڑ جاتے ہیں +

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت (بلغم) اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے اور غالباً پیشاب میں بشکل کیوبک ایسڈ پائی جاتی ہے جسم سے اسکے روغن کے دوران اخراج میں کئی خاص قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں +

کیوبیبس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کبابہ کے استعمالات

(استعمالات اندرونی)۔ برخلاف کوپابا کے کبابہ کو برانکائی ٹس (کھانسی) اور

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچرا کیوبیبی (Tinctura Cubeba) (عربی) صبغۂ کبابہ

ٹنکچر آف کیوبیبس (Tincture of Cubebs) (فارسی) تعفین کبابہ

بنانے کی ترکیب - کباب چینی کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۵ فلوئیڈ اونس پانی سے تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطنی) اوليم كيوبيبي (OLEUM CUBEBÆ) روغن کباب چینی

(انگریزی) آئل آف کیوبیبس (Oil of Cubebs) روغن کبابہ

یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - بیرنگ یا ہلکا سبز زردی مائل روغن جس کی بُو اور ذائقہ مثل کباب چینی کے ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰.۹۱۰ سے ۰.۹۳۰ تک - یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - جو روغن نئی کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے اس میں ٹرپینس اور سسکی ٹرپینس ہوتی ہے اور جو روغن پرانی کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے اس میں کیوبب کیمفر (غالباً ایک قسم کا ایلکحال) ہوتا ہے +

افعال و استعمال - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو میوکس ممبرینس (اغشیۂ مخاطیہ) کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰.۳ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

جس نے ۱۶۰۰ء میں انتقال کیا اسے چین کی ایک خاص دوا لکھا ہے۔ ابن سینا نے بھی اسی زمانہ میں اس کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس میں قوۃ (مجیطہ) کے خواص ہوتے ہیں۔ بعض طبی کتب میں جو اس کا یونانی نام ماہی لیئون یا کرفیئون لکھا ہے وہ صحیح نہیں۔ راج نگھنٹو میں جس کو لکھے ہوئے چھ سو سال کا عرصہ گزرتا ہے کنکول کے نام سے کباب چینی کا ذکر ہے۔ دیگر ہندی اور مرہٹی نگھنٹوؤں میں بھی اسی نام سے اس کا بیان ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے تمام سنسکرت نام نئے وضع کئے ہوئے ہیں۔ صاحب نارا کو گرانیا لکھتے ہیں کہ اعضائے بول وتناسل پر جو کبابہ کی تاثیرات ہوتی ہیں اگرچہ قدیم عربی اطبا کو وہ معلوم تھیں لیکن یورپی اطبا کو اٹھارھویں صدی مسیحی کے شروع میں اس دوا کا علم ہوا اور ۱۸۱۸ء میں ڈاکٹر ولیش نے فرانس میں ایک رسالہ تالیف کیا جس میں اس دوا کے متعلق مختلف شاہدات وتجربات شائع کئے ۔

صفات نباتی۔ گول پھل ½ انچ قطر میں۔ رنگ سیاہ قدرے بھورا۔ جلد جھریدار۔ پھل کے نیچے کی جانب ایک تنکے کی مانند ڈنڈی ہوتی ہے اور اسکے اندر ایک بیج ہوتا ہے۔ بو تیز اور خوشگوار۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور قدرے تلخ ۔

شناخت۔ پیپر (فلفل سیاہ۔ کالی مرچ) اور پائی منٹو (فلفل حلو) شکل میں کبابہ چینی کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ڈنڈی نہیں ہوتی اور نہ ان میں مثل کبابہ کے بو ہوتی ہے۔ کبابہ کا سفوف سرخی مائل بھورا ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی تیز اور خوشگوار ہوتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۶ سے ۱۵ فیصدی ایک وائلے ٹائل آئل (جو آئیشل ہے) (۲) کیوبے بین (کبابین) ایک معتدل مادہ (۳) ایک اولیوریزن (روغن دار رال) جس میں کیوبینک ایسڈ اور کیوبیبین ہوتے ہیں (۴) پیپرین (فلفلین) (۵) ایک فیٹی آئل (شحمی روغن) اور (۶) گم یعنی گوند ۔

افعال۔ ایرومیٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) ڈائیوریٹک (مدر بول) ۔

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) ۔

طریق یہ ہے کہ اس کو ذرا سے مکھن یا شکر (چینی) میں ملا کر زبان کے پیچھے یعنی اسکی جڑ پر رکھ دیں۔ اگر اس کو بیرونی طور پر استعمال کرنا ہو تو اس حد تک استعمال کریں کہ آبلے پیدا نہ ہوں اور مریض کو متنبہ کر دیں کہ وہ اسے چہرہ یا فوطوں پر نہ لگائے مبادا اس سے وہاں پر سخت سوزش ہو جائے ÷

اس کو دو بوند سے زیادہ مقدار میں ہرگز نہ دیں۔ اگر اس مقدار سے دست نہ آئیں تو دوبارہ نہ دیں ÷

(آفیشل Official)

کیوبیبی فرکٹس (CUBEBÆ FRUCTUS) کباب چینی

(الفصیلۃ الفلفلیہ N. O. Piperaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوبیبی فرکٹس (Cubebæ Fructus)	(عربی) کبابہ چینی حب العروس	(سنسکرت) کوالک کوشٹ پھل
(انگریزی) کیوبیبس (کیوبیبز) (Cubebs)	(فارسی) کبابہ (اردو) کبابِ چینی	(ہندی) کباب چینی شیتل چینی

یہ پیپیر کیوبیبا (درخت کباب چینی) کا کچا پھل ہے ÷ مقام پیدائش۔ جاوا اور ملکا (جزیرہ نمائے ہند چینی) تاریخ۔ کبابہ کو سلی زمانہ کے عربی اطباء نے طب میں داخل کیا چنانچہ مسعودی نے جو دسویں صدی مسیحی میں ہوا کبابہ کو جاوا کی پیدائش لکھا اور مصنف صحاح نے

شاخ نبات کباب چینی مع گل و ثمر

پر بال اُگ آتے ہیں لیکن کن تھیریڈیز بال اُگانے اور بڑھانے میں اس کی نسبت بہتر دوا ہے چنانچہ آجکل بطور مُو افزا اُسی کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ؛

استعمالاتِ اندرونی

کروٹن آئل کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ بطور پرگیٹو (مسہل) یہ مرض سیری برل ہیموریج (سیلان خون دماغ) اپوپلیکسی (سکتہ) کوما (نوبا۔ خواب گراں) میں جبکہ مریض کو دوا پلانا دشوار بلکہ محال ہوتا ہے ایسا ہی ان سینی ٹی (دیوانگی) میں جبکہ مریض کوئی دوا نہیں کھاتا پیتا یہ ایک نہایت مفید جلاب ہے کیونکہ ایک تو اسکی مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے (صرف ایک دو بوند) اور دوسرے ایک دو گھنٹے میں اس کی مسہلہ تاثیر سے خوب کھل کر دست آجاتے ہیں اور انتڑیاں بالکل خالی ہوجاتی ہیں۔ شدید قبض میں اور سُدّہ امعاء میں (جبکہ وہ امعاء کی ساخت کے نقص یا سوزش کے سبب سے نہ ہو) نیز لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ میں جس سے کہ پیٹ میں سخت درد ہوتا اور قبض ہوتی ہے) کروٹن آئل کا مستعمل زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس کو ڈراپسی (استسقا) ہائیڈرو کیفے لس (استسقاے دماغ) یوری میا (داء البولینا۔ سمیت بول) اور ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) وغیرہ امراض میں بھی بطور مسہل دے سکتے ہیں ؛

انتباہ - کمزور و ضعیف اشخاص۔ حاملہ عورات و اطفال کو اور مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ)

اینٹرائی ٹس (سوزش امعاء) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) آبسٹرکشن آف دی باؤلز (انتڑیوں کی رکاوٹ) جو آرگینک یعنی عضوی ہو یعنی سدی نہ ہو۔ پائلز (بواسیر) پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) کرانک ڈائریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) اور کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں کروٹن آئل کو ہرگز نہیں دینا چاہئے ؛

ہدایاتِ نسخہ نویسی - کروٹن آئل کو عموماً گولی کی شکل میں (دیکھو صفحہ ۲۰۶) تنہا یا کمپونڈ کالوسنتھ پل (حب شحم حنظل مرکب) کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ جب مریض بیہوش ہو جیسا کہ مرض اپوپلیکسی (سکتہ) میں تو اس دوا کے دینے کا بہترین

کروٹن آئل کی تاثیر بالکل مقامی ہی نہیں ہوتی کیونکہ اگر اس کو جلد پر لگایا جائے تو یہ خون میں جذب ہو کر مسہلہ تاثیر کرتا ہے یعنی دست لاتا ہے ۔

فاد زہر۔ اگر غلطی سے یہ روغن زیادہ مقدار میں کھا لیا جائے یا کھلا دیا جائے جس سے مذکورہ بالا سمی تاثیرات پیدا ہوں تو ایسی صورت میں بذریعہ سٹامک ٹیوب معدہ کو روغن زیتون یا روغن بادام شیریں (۴ اونس ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا آش جو سے دھو ڈالیں پھر پانچ سات انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلائیں یا لنیڈٹی (السی کی چاے) یا ملک وہے (مصل اللبن۔ دہی کا پانی) یا گرؤئل (آش۔ لپسی۔ دَلیہ) پلائیں کھلائیں۔ رفع درد کے لئے ۲۰ بوند ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملا کر دیں یا بذریعہ حقنہ افیون کا استعمال کریں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں ۔

کروٹن آئل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن حب الملوک کے استعمالات

کروٹن آئل اِنی منٹ کو کاؤنٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) فائدہ کے لئے مفاصل کے مزمن سوزشی امراض مثلاً کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) اور گاؤٹ (نقرس) میں ماؤف جوڑوں پر۔ نیز نیورلجیا (عصبی درد) میں مقام درد پر اور تھائی سس (سل) اور کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں سینہ یا پشت پر استعمال کرتے تھے لیکن چونکہ اس کے استعمال سے سخت سوزش ہوتی اور زخم پڑ جاتے ہیں اس لئے آجکل اس کا استعمال متروک ہو گیا ہے۔ سر کی جلد کے زنگ ورم (قوبا۔ داد) میں نیز کہنہ گنج میں کروٹن آئل کو تھوڑے حصہ پر لگانے سے (مثلاً تھوڑا سا کروٹن آئل ایک چوتی جتنے حصے پر لگا دینے سے) اکثر فائدہ ہو جاتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی نقص ہے کہ اس سے کبھی سر کی جلد میں سخت سوزش ہو جاتی اور ہمیشہ کے لئے بال گر جاتے ہیں۔ مرض ایلوپے شیا (داء الثعلب۔ بال چر) میں ۵ بوند کروٹن آئل کو ایک اونس روغن زیتون میں ملا کر لگانے سے وہاں کی جلد کا دوران خون تیز ہو کر مقام ماؤف

ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲½ فلوئیڈ اونس - تینوں کو باہم ملالیں ٭

کروٹن آئل کی فارماکالوجی (یعنی) روغن حب الملوک کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کروٹن آئل کا اثر نہایت قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے اسکی مالش کرنے سے جلد میں سوزش ہوتی اور وہ سرخ ہوجاتی ہے اور اس پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑجاتے ہیں جن میں پیپ پڑکر زخم ہوجاتے ہیں اور ان کے اچھا ہونے پر ہمیشہ کے لئے بدنما نشان یا داغ رہ جاتے ہیں۔ اس میں ایلکلیز کے ملانے سے اس کی تاثیر قوی تر ہوجاتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

دہن معدہ و امعاء۔ یہ خالص تیل منہ یا حلق میں لگ جائے تو وہاں بھی خراش پیدا کرتا ہے۔ اگر اس روغن کا ایک قطرہ کھالیا جائے تو اس کے کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتی ہے اور ایک یا دو گھنٹہ بعد دست آنے شروع ہوجاتے ہیں جو بعد میں جلد جلد اور پتلے پتلے آنے لگتے ہیں اس لئے یہ ڈراسٹک پرگیٹو (مسہل شدید) ہے۔ اس کی یہ تاثیر اغلباً اسکے معدہ و امعاء پر مستقیماً خراش کنندہ اثر کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ اس سے معدہ و امعاء کی شرائین پھیل جاتی ہیں۔ ان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ اندرونی بلغمی جھلی) سرخ اور مہیج ہوجاتی ہے۔ امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہوجاتی ہے اور ان کی رطوبت بہت زیادہ رستی ہے مگر صفرا زیادہ نہیں رستا کیونکہ جگر پر اس کی محرک تاثیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی انتڑیوں میں اسکے ساتھ نمکیات صفرا اور دیگر کھاری رطوبات کے ملنے سے اسکی تاثیر نہایت قوی ہوجاتی ہے۔ اسے زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں سخت سوزش ہوجاتی ہے اور آخری دست خون و بلغم آمیز آتے ہیں۔ بہت ضعف ہوجاتا ہے جو بعض اوقات اسخطاط کو پہنچ کر موت کا باعث ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

کروٹونس اولیم (CROTONIS OLEUM) زیت حب الملوک

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) کروٹونس اولیم (Crotonis Oleum) (عربی) زیت حب الملوک (سنسکرت) جیپال تیل
(انگریزی) کروٹن آئل (Croton Oil) (فارسی) روغن دَند (ہندی) جمال گوٹہ تیل
(") روغن بیدانجیر خطائی (اردو) روغن جمالگوٹہ

یہ ایک ثقیل روغن ہے جو کہ کروٹن ٹگ لیم کے بیجوں (حب الملوک - جمال گوٹہ) سے دبا کر نکالا جاتا ہے ؛

صفات روغن - بھورا زردی یا سرخی مائل گاڑھا روغن - ذائقہ حریف وسوزندہ ؛

انحلال - یہ ایتھر - کلوروفارم - روغن تارپین اور روغن زیتون میں حل ہو جاتا ہے اور ایبسولیوٹ ایلکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ؛

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کروٹونینک ایسڈ جو کہ جوہر فعال یا جزو مؤثر معلوم ہوتا ہے (۲) ٹگ لک ایسڈ یا میتھل کروٹونک ایسڈ (۳) کروٹونول جو دست آور تو نہیں لیکن قوی خراش کنندہ اور جلد پر لگانے سے آبلہ پیدا کر دیتا ہے (۴) چند والے ٹائل ایسڈس جو سب مل کر ایک فیصدی ہوتے ہیں اور بو انہیں کی وجہ سے ہوتی ہے (۵) چند فیٹی ایسڈس جو آزاد بھی ہوتے ہیں اور چربی کی شکل میں مرکب بھی ہوتے ہیں ؛

افعال - ویسیچولینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ڈراسٹک پرگےٹو (مسہل شدید) ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک منم = (۰۰۳ء سے ۰۰۶ء کیوبک سینٹی میٹر) ؛

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لینی منٹم کروٹونس (Linimentum Crotonis) مروخ زیت حب السلاطین
(انگریزی) لنی منٹ آف کروٹن آئل (Liniment of Croton Oil) تمریخ روغن حب الملوک

بنانے کی ترکیب - کروٹن آئل ایک فلوئڈ اونس - آئل آف کیجوپٹ ½ فلوئڈ اونس -

یہ کروٹونس ٹگ لیئم (Crotonis Tiglium) نبات حب الملوک کے بیج ہیں جن کا روغن دوائً مستعمل ہے +

(تصویر شاخ نبات حب الملوک مع ثمر)

صفات - جمال گوٹہ کے بیج تقریباً $\frac{1}{2}$ انچ لانبے - $\frac{1}{3}$ انچ چوڑے - بیضاوی اور کسی قدر گول شکل کے ہوتے ہیں - رنگ بھورا سیاہی مائل جو جلنے سے اور زیادہ سیاہ نکل آتا ہے - اندر کا مغز یعنی گری سفید زردی مائل جس میں ۵۰ یا ۶۰ فیصدی روغن ہوتا ہے +

شناخت - ارنڈی کے بیج کسی قدر جمال گوٹہ کے بیج سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن وہ زیادہ چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان پر نقرئی خطوط ہوتے ہیں +

مقام پیدائش - چین - مجمع الجزائر ہند - ساحل مالابار - ہندوستان - لنکا +

تاریخ - قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم نہ تھا کیونکہ سنسکرت کی جدید کتب میں جیپال وغیرہ ناموں سے اس کا ذکر کیا گیا ہے - دند کے نام سے ایرانیوں کو اس دوا کا نہایت قدیم زمانہ سے علم ہے اور یہ دوا یقیناً چین سے براہ خشکی ایران میں پہنچی کیونکہ اس کو دند چینی کہتے ہیں - عربی میں بھی اس کا یہی فارسی نام دندصینی مستعمل ہے لیکن عرب اس کو حب الخطائی - حب السلاطین - حب الملوک اور خروَع صینی بھی کہتے ہیں - ابن سینا نے دندصینی کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور اسی کے ضمن میں دند ہندی کا بھی بیان ہے +

اقسام - طب میں تین قسم کے دند (۱) چینی یا خطائی (۲) ہندی اور (۳) سنجری کا ذکر ہے جن میں سے قسم اول بہتر خیال کی جاتی ہے اور قسم دوم بھی اچھی ہے مگر قسم سوم کو ناقص اور ناقابل استعمال خیال کیا جاتا ہے - انگلستان میں سب سے پہلے ۱۵۷۸ء میں اس دوا کا بیان کیا گیا - سترھویں صدی میں کروٹن سیڈس وہاں دوائً مستعمل تھے - اب صرف روغن حب الملوک داخل فارماکوپیا ہے جس کا اب بیان کیا جاتا ہے :-

اور (۲) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) ہوتا ہے ✤
یہ پڑتا ہے۔ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم اور ٹنکچر اسنکونی کمپازیٹا میں ✤

آفیشل مرکب (Official Preparations)

طبی نام	ڈاکٹری نام
صبغۂ زعفران	(لاطانی) ٹنکچورا کروسائی (Tinctura Croci)
منقعین زعفران	(انگریزی) ٹنکچر آف سیفرن (Tincture of Soffron)

بنانے کی ترکیب ۔ زعفران ایک اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کر لیں ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ✤

تاثیر و استعمال زعفران

زعفران کو صرف رنگ و بو کے لئے اکثر مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ یہ ایک قیمتی دوا ہے اس لئے یہ کم استعمال کی جاتی ہے ✤

نوٹ ۔ متقدمین اطباء اس کو سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایمے نے گاگ (مدر حیض) خواص و فوائد کے لئے استعمال کرتے تھے اور یونانی و ہندی اطبا اب بھی اس کو انہیں اور دیگر فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ وغیرہ

(ناٹ آفیشل Not Official)

کروٹونس سیمن (CROTONIS SEMEN) حب السلاطین

(الفصیلۃ الفربیونیہ N. O. Euphorbiace)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) جیپال (ہ) رے چک (ہندی) جمال گوٹہ (ہ) اجپال	(عربی) حب السلاطین حب الملوک (ہ) اودند الصینی ۔ دند الصینی (ہ) (فارسی) دند ۔ بید انجیر خطائی (ہندی) کرچک ہندی	(لاطانی) کروٹونس سیمن Crotonis Semen (انگریزی) کروٹن سیڈس Croton Seeds

نظم میں حسن عروس یعنی دُلھن کی خوبصورتی کو زعفران سے تشبیہ دی گئی ہے - قدیم یونانی مغنیات ورقاصات (ناچنے گانے والی عورتیں) اور نازنینانِ دلرُبا زعفرانی لباس زیب تن کرتی تھیں ہندوستان میں بھی دولہا دُلھن کا لباس اکثر کیسری ہی ہوتا تھا لیکن بعض اقوام میں یہ رسم اب متروک ہوگئی ہے - برہمن اپنی پیشانی پر زعفرانی قشقہ یا ٹیکا لگاتے ہیں - ایشیا اور یورپ کے اکثر ممالک میں زعفران رنگ و بُو کے لئے مختلف قسم کے کھانوں میں پڑتا ہے +

ورس - جس کو عربی میں حص اور فارسی میں کرکما اور انگریزی میں فلے منگیا گرے ہیما نا (Flemingia Grahamana) کہتے ہیں ایک قسم کا گہرے ارغوانی رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو یمن میں اور بقول ڈاکٹر ڈیموک نیلگری و جنوبی کونکن میں ایک درخت سے حاصل ہوتا ہے - یہ سفوف زعفران مسحوق کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی رنگت زعفران کے رنگ کے مشابہ ہوتی ہے - ابن بیطار نے اس کو اخوالزعفران لکھا ہے - شیخ نے بھی قانون میں اسکا ذکر کیا ہے

مقام پیدائش - ہسپانیہ - ایران - کاشمیر +

ماہیت - یہ کروکس سٹائے وس (Crocus Sativus) نبات زعفران کے پھول کے اندر کا خشک ریشہ اور زرگل یعنی زیرہ ہوتا ہے +

صفات - زعفران کی ہر ایک تار (تری) یا ریشہ قریب ایک انچ کے لانبا ہوتا ہے اور اس کے سر پر تین دبیز نارنجی رنگ کے زیرے پائے جاتے ہیں - ملائم اور چھونے سے چکنی معلوم ہوتی ہے - بُو تیز اور خوشگوار - ذائقہ تلخ اور خوشبودار - انگلی پر اس کو رگڑنے سے نہایت گہرا زرد رنگ پیدا ہوتا ہے - یہ گرم پانی کی رنگت کو نارنجی کردیتی ہے - سفید کچے کاغذ پر اس کو رکھکر دبانے سے چکنا داغ نہیں پڑتا +

آمیزش - گیندا - گل معصفر - گل زعفران - دیگر رنگین اشیا - روغن - بیریم سلفائیڈ چونا اور میگنے شیا وغیرہ - **نوٹ** - ہندوستان میں مکی کے بھٹے یا سٹے کا جو سوت ہوتا ہے اس سے مصنوعی زعفران بناتے ہیں اور بعض ناعاقبت اندیش گوشت کو اُبال کر اور اس کے ریشے کو رنگ کرکے زعفران میں ملا دیتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کروکین (زعفرین) ایک نارنجی رنگ کا گلوکو سائیڈ

کریٹا پریپیریٹا (CRETA PREPARATA) دیکھو جلد اوّل صفحہ ۹۵۹

(آفیشل Official)

کروکس (CROCUS) زعفران

(النفصیلۃ الایرسیہ N. O. Iridaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام

(لاطانی) کروکس (Crocus) (عربی) زعفران (عبرانی) کرکم (سنسکرت) کُم کُم۔ بال بیک
(انگریزی) سیفرن (Saffrom) (فارسی) زعفران۔ کرکیاس۔ بجوان (ہندی) کیسر۔ کیشر

تصویر نبات زعفران

نوٹ ۔ کروکس دراصل اس کا یونانی نام ہے جو بعینہٖ لاطانی میں لیا گیا ہے۔ اس کا انگریزی نام سیفرن اسکے عربی نام زعفران سے مشتق ہے اور اس کا عبرانی نام کرکم اسکے فارسی نام کرکیاس سے ماخوذ ہے ✦ یونانی زبان میں کروکس یعنی زعفران اور زرد رنگ ہے اسی طرح قدیم فارسی میں زرد کا لفظ رنگ اور زعفران دونوں کے لئے بولا جاتا ہے اسی لئے اہل یورپ کہتے ہیں کہ عربوں نے لفظ زعفران بھی اصفر سے بنایا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں کیونکہ لغت عرب میں اصفر اور زعفران دو متغائر اللفظ والمعنی اسم ہیں ✦

تاریخ ۔ زعفران اپنے چمکیلے زرد رنگ کے سبب جو طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے زمانۂ قدیم سے بنی نوع انسان کے نزدیک مقبول و محترم ہے۔ جیسا کہ مذکور ہوا قدیم فارسی میں زرد کے معنی رنگ اور زعفران ہیں اسی لئے آفتاب کو بھی فارسی میں زرد زرو کہتے ہیں۔ حضرت سلیمانؑ کی ایک

کا استعمال موقوف کرادینا چاہئے کیونکہ اگر اس کو بہت عرصہ تک جاری رکھا جائے تو بعض اوقات اسکے دوران استعمال میں بلغم کا اخراج اور ضعیف نفث الدم (خون تھوکنا) جاری رہتا ہے جب کریازوٹ کو سنگھانا ہو تو یا اسے تنہا یا فینول کے ہمراہ ربائی ریٹر (دوا سونگھنے کا آلہ) پرڈال کر سنگھائیں اور یا بطور ویپر کریازوٹائی (بخار کریازوٹی) اس کا استعمال کریں ۔

مجربات

(۱) کریازوٹائی ...... منم ۲
پیرافائینائی لیکویڈم ڈرام ½
اویم مورھوئی ...... ڈرام ۱
سیروپس آرنشائی .. ڈرام ½
ایکوا اسنے مواتی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بعد از غذا دیں ۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ۔

(۲) گوائے کول ...... منم ۲
ٹنکچورا کارڈ موماٹی کمپازیٹیا منم ۳۰
گلیسرائی نائی ...... منم ۱۵
وائنم زیری کائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں پلمونیری ٹیوبر کولوسس (سل ریوی) میں مفید ہے ۔

(۳) کریازوٹائی ...... منم ۵ سے ۳۰
ٹنکچورا جن شیانی کمپازیٹیا منم ۱۵
ایلکحال (۹۰ فیصدی) منم ۱۵
ایکسٹریکٹم گلیسرائزی لیکویڈم منم ۳۰
ایکوا ...... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ۔

(۴) کریازوٹائی ڈرام ۲
مین تھول (رین تھال) گرین ۵
سپرٹس کلوروفارمائی تا ڈرام ۴
اس میں سے ۱۰ قطرے آرونیزل ریس پائی ریٹر (دوا سونگھنے کا آلہ) کی روئی پر ڈال کر اس کو دس منٹ تک ناک پر لگائے رکھیں اور دن میں پانچ چھ مرتبہ اس طرح سے دوا کے انجرات سونگھیں ۔ تھائی سس (سل) میں کھانسی کو کم کرنے کے لئے مفید ہے ۔

(۵) گوائے کول ...... ڈرام ۱
کوکین ...... گرین ۵
پیرے فائنم مولائی تا اونس ۱½
ان کو مخلوط کر کے مرہم بنا کر اور اس میں سے قدرے لیکر او وقت خصیہ پر مل کر اسے لنٹ سے ڈھانپ دیں ۔ مرض آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) میں مفید ہے ۔

(۶) کریازوٹائی ...... منم ۲
اویم مورھوئی ...... ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ۔

(۷) آئیوڈو فارمائی ...... گرین ۲۴
کریازوٹائی ...... منم ۴
اولیم یوکے لپٹائی ... منم ۸
کلوروفارمائی ... منم ۴۸
ایلکحال } ہر ایک حسب ضرورت تا ڈرام ۴
ایتھر
اس میں سے ۵ یا ۱۰ بوندیں ان ہیلر میں ڈال کر ہر چوتھے گھنٹے سنگھائیں ۔ تھائی سس اور گینگرین آف دی لنگز میں مفید ہے ۔

(۸) گوائے کول ...... منم ۲
ٹنکچورا بنزوائی کمپازیٹس منم ۱۵
سیروپس ٹولوٹو ڈرام ½
سیکورا ایگلڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں ۔ ہیکنگ کف (ٹھسکے دار کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۹) کریازوٹائی ...... منم ۲
ٹنکچورا کارڈے موماٹی کمپازیٹی منم ۱۵
ٹنکچورا کاری نے ٹوی ...... منم ۵
سیروپس آرنشائی ...... ڈرام ½
ایکوا ...... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔ فلے ٹولینٹ ڈس پیپسیا (سوء ہضم نفخی) میں مفید ہے ۔

(۱۰) کریازوٹائی ...... منم ۱
کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ گرین ¼
مسریائی آسے ٹیٹ گرین ۲
ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی صبح اٹھتے ہی کھلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو دن میں بھی ایک اور گولی دیدیں ۔ ایام حمل کی قے میں مفید ہے ۔

(۱۱) بزمیتھ کاربونیٹس ... گرین ۵
گرائے کول سیلی سلیٹ ... گرین ۱۰
دونوں کو ایک کیچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیچٹ دن میں چار بار دیں ۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

مفید دوائیں خیال کی جاتی ہیں - لیکن ان کا استعمال ابتدائے مرض سے ہی شروع کر دینا چاہیئے - اور ان کو عرصہ تک دیتے رہنا چاہیئے نیز ان کی مقدار خوراک کو بڑھاتے رہیں مثلاً ۵ سے ۱۰ بوند کی مقدار خوراک سے شروع کر کے ۳۰ یا ۶۰ بوند روزانہ خوراک تک بڑھائیں مرض سل میں ان دواؤں کو جس قدر جلد دینا شروع کیا جائے اسی قدر بہتر ہوتا ہے ٭

کریازوٹ کی نسبت گوائے کول کاربونیٹ اور تھی اوکول کی مریضوں کو بہتر برداشت ہوتی ہے اور ان کو کونین کے ساتھ بھی ملا کر بخوبی دے سکتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی - کریازوٹ کو براہ دہن یا مبرز - روغن بادام میں مخلوط کر کے بذریعہ جلدی پچکاری - جلد پر طلاء کر کے یا مل کر اور یا سنگھا کر استعمال کراتے ہیں - براہ دہن دینا ہو تو اسکو گولی یا کیپسول یا پرلیز (مرواریدی گولیاں) ایلکسر (مستحلب) کی شکل میں یا دودھ یا کاڈلور آئل (روغن ماہی) میں ملا کر دینا چاہیئے بعض اوقات تھائسس (سل) میں کریازوٹ سپرے سے بلغم کے اخراج کو بہت نمایاں فائدہ ہوتا ہے لیکن ہیماپٹیسس (نفث الدم خون تھوکنا) میں کریازوٹ

PATENT

ان ہیلر رسپائی ریٹر (ابرٹس)

ان ہیلر رسپائی ریٹر

ان ہیلر رسپائی ریٹر (بی روز)

ان ہیلر رسپائی ریٹر (ایلن وہنبری)

ان ہیلر سٹیم (بیڈسن) ان ہیلر سٹیم (وہنبری) ان ہیلر سٹیم (نیلسن)

بعض اوقات بخار میں جب اور کسی علاج سے حرارت کم نہیں ہوتی تو چند قطرات کریا زوٹ کو قم معدہ پر مل کر اور اس مقام کو روئی سے ڈھانپ دینے پر حرارت بخار کم ہو جاتی ہے۔

استعمالات اندرونی

دہن۔معدہ و امعاء۔ ذرا سی روئی کریا زوٹ میں تر کر کے بوسیدہ و دردناک دانت میں باحتیاط رکھنے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔نہایت قلیل مقدار مثلاً ۱ سے ۳ منم کی مقدار میں دینے سے یہ متلی۔قے نفخ اور دردشکم میں مفید ہے۔ جب اس کو بزمتھ اور آیلکلیز کے ہمراہ دیا جاتا ہے تو یہ فرمن ٹے ٹوڈس پپسیا (سوئے ہضم اختماری) اور ڈائریا (اسہال) کو روکتا ہے۔اور سلگفنگ ڈسنٹری (ایسی پیچش کہ جس میں بلغم و خون کے ساتھ چھیچھڑے آنے لگتے ہیں) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے ÷

ڈاکٹر ہولسٹین صاحب کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں اس کو ایک دو بوند سے شروع کر کے ۷ یا ۸ بوند تک رات کو سوتے وقت دینا نہایت مفید بتاتے ہیں۔ پھیپھڑے۔چونکہ ٹیوبرکل جیسے لائی (جراثیم سلی) پر ان کا مہلک اثر پڑتا ہے اس لئے مرض تھائی سس (سل) میں کریا زوٹ اور گوائے کول دونوں خاص

کو ہلاک کر کے کیفیت اختماری اور فساد و تعفن کو روکتا ہے ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے جی متلاتا قیئں آتیں ۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا اور دست آتے ہیں نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے لیکن تشنج وغیرہ نہیں ہوتا ۔

سکریشنز (رطوبات) یہ فوراً خون میں جذب ہوجاتا ہے اور اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا ۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) اور گردوں کے ذریعے ہوتا ہے ۔ پس یہ دوران اخراج میں ہوائی نالیوں اور گردوں کو تحریک دیتا ہے اور بلغم و بول کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے اور اگر وہ متعفن ہوں تو یہ ان کے تعفن کو دور کرتا ہے ۔

مائکرو آرگینزم (جراثیم خوردبینی) معلوم ہوتا ہے کہ یہ مائکروبس (جراثیم خوردبینی) خصوصاً ٹیوبرکل بیسے لائی (جراثیم سلی) پر مہلک اثر کرتا ہے اور اسکی یہ تاثیر یا تو اس کے دوران اخراج میں ہوتی ہے اور یا جب بذریعہ ان ہلے شن (استنشاق) جب اس کو سونگھا جاتا ہے تو جراثیم سلی کو لگ کر انہیں ہلاک کر دیتا ہے ۔

کریازوٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ اس کی ترکیب غیر معین ہوتی ہے اس لئے مثل کاربالک ایسڈ کے اس کو عام طور پر بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) استعمال نہیں کرسکتے ۔ اسکی آفیشل مرہم السرز (قروح) چھلکے دار جلدی امراض شلاً سوریاسس (صدفیہ جبل) اور بعض قسم کے ایکزیما (نار فارسی) وغیرہ میں مفید ہے ۔

کریازوٹ ویپر (ابخرات کریازوٹی) یا کریازوٹ سپرے (رشاش کریازوٹی) کا سونگھانا کرونک برانکائیٹس (پرانی کھانسی) میں خصوصاً جبکہ بلغم بکثرت اور نہایت بدبودار خارج ہوتا ہو ۔ تھائی سس (سل) اور گنگرین آف دی لنگز (پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) وغیرہ امراض میں نہایت مفید ہے ۔

(۱۱) تھی او کول (Thiocol) اسکی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں باسانی حل
(یا) پوٹے سیم گوائے کول سلفونیٹ { Potassium. Guaiacol Sulhponate } ہو جاتی ہیں اس کا ذائقہ
خوشگوار ہوتا ہے اور یہ کسی قسم کی خراش بھی نہیں کرتی۔ اسکے استعمال سے بھوک تیز ہو جاتی ہے۔
اس میں کریازوٹ اور گوائے کول کی سب خوبیاں موجود ہیں۔ یہ دوا بچوں کے لئے خصوصیت سے
مفید ہے۔ تھائے سس (سل) اور ان ٹسٹائنل تھائی سس (سل امعاء) میں یہ بہت مفید
دوا ثابت ہوتی ہے مرض برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) اور نیمونیا (ذات الریہ) میں بھی اس سے
فائدہ ہوتا ہے۔ جن اشخاص کو کونین کی برداشت نہیں ہوتی ان کو میلیریائی بخار میں یہ دوا بجائے
کونین کے بہت مفید پڑتی ہے +

(۱۲) مونوٹال (Monotal) مقدار خوراک ۰.۶ سے ۰.۷ گرین۔ اس کو نیوٹر یلجیا
(عصبی درد) اور گنوریل آرکائی ٹس (سوزش خصیہ سوزاکی) میں دیتے ہیں +

کریازوٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کریازوٹ کی تاثیر مثل کاربالک ایسڈ کے اینٹی سپٹک۔ ڈس ان فیکٹینٹ
(دافع تعفن) اور ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) ہے۔ لیکن چونکہ یہ ایک پیچیدہ مرکب ہے
اس لئے اس کی تاثیر ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی۔ گوائے کول کی طرح اس کو طلا کرنے سے
یا جلد پر ملنے سے یہ اینٹی پائرے ٹک (دافع حرارت) تاثیر کرتا ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ کریازوٹ کو منہ میں لگانے سے منہ میں گرمی محسوس
ہوتی اور لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ دہن کی اپی تھیلی ام (بشرۂ مخاطیہ۔ منہ کی
جھلی) ضائع ہو جاتی ہے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ کریازوٹ معدہ کی میوکس ممبرین
(غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) کے حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو سست کرتا ہے
اور پیپسین (جوہر ہاضم) پر بغیر کسی قسم کی تاثیر کرنے کے یہ ادنے قسم کے نباتی جراثیم

اور کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں مفید ہے +

(۵) گوائے کول سینے میٹ (Guaiacol Cinnamate) اس کی بے رنگ سوزنی قلمیں
سٹائرے کول (Styracol) ہوتی ہیں جو کہ پانی میں تو حل
نہیں ہوتیں لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ ان ٹسٹائنل تھائے سس (سل امعائی) اور سسٹائی ٹس
(سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے لیکن زیادہ تر اس کو سل امعائی میں ہی دیتے ہیں +

(۶) گوائے کول سیلول (Guaiacol Sal) = ایک سفید چمکدار سفوف ہے
گوائے کول سیلی سیلیٹ (Guaiacol Salicylate) جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ
تھائے سس (سل) میں اور بطور ان ٹسٹائنل ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن امعا) مفید ہے +
مقدار خوراک ۱۵ سے ۵۰ گرین +

(۷) گوائے تھول (Guaiathol) یہ ایک روغنی سیال ہے جس کو منع درد کے لئے
اسیجے کول (Ajecol) مقام درد پر ملتے ہیں +

(۸) گوائے سینول (Guaiasanol) یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۹۰ گرین۔
یہ ٹیوبر کلر ڈائریا (اسہال سل) میں مفید ہے۔ بطور ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) اسکو مرض اوزینا
(بخراالانف) اور ناک و منہ کے سرطانی زخموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کو ایلکلیز کے ساتھ ملا کر
استعمال نہیں کرنا چاہئے +

(۹) گوائے کول فاسفیٹ (Guaiacol Phosphate) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے
جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ
ٹیوبر کلوسس (سل) اور ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ بطنی۔ محرقہ اسہالی) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین +

(۱۰) گوائے کول فاسفائٹ (Guaiacol Phosphite) اس کی چمکدار قلمیں ہوتی ہیں
اس کو بھی ٹیوبر کلوسس (سل) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

اور بلغم میں جراثیم کی تعداد گھٹ جاتی ہے۔ رات کے وقت پسینہ کا بکثرت آنا کم ہوجاتا یا رک جاتا ہے اور بخار کو بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کا استعمال ذرا عرصہ تک جاری رکھنا چاہئے۔ بعض اوقات اس سے ضعف قلب ہوجاتا ہے +

گوائے کول کے مرکبات و مشتقات اور ایسی پیٹنٹ ادویہ جن میں گوائے کول ہوتا ہے

(۱) گوائے کول بنزوآس (Guaiacol Benzoas) اس کی بے رنگ تقریباً بے بو و بے ذائقہ (یا) بنزوسول (Benzosal) قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ گوائے کول کی نسبت کم خراش کنندہ اور کم متلی ہوتا ہے۔ اس کو تھائی سس (سل) اور ڈایابائیٹیز (ذیابیطس) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین + اسے کیچٹ میں ڈال کر یا ٹے بلیٹس (اقراص) کی شکل میں دیتے ہیں +

(۲) گوائے کول کاربوناس (Guaiacol Carbonas) یہ ایک سفید بے بو و بے ذائقہ (یا) ڈیوٹال (Duotal) قلمی سفوف ہے جس میں ۹۰ فیصدی گوائے کول ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ، ۷ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔ اس سے بھی خراش نہیں ہوتی۔ یہ دوا تھائی سس (سل) میں بہت زیادہ مستعمل ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین۔ جس کو رفتہ رفتہ بڑھا کر ۹۰ گرین روزانہ کر سکتے ہیں +

(۳) گوائے کول کیمفوریٹ (Guaiacol Camphoras) یہ ایک خوشبودار سفید سفوف گوائے کیمفول (Guaiacamphol) ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن سرد یا گرم ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے + مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ مرض سل کے رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یہ بہت مفید دوا ہے +

(۴) گوائے کول ویلیریئے ناس (Guaiacol Valerianas) یہ ویلیریئنک ایسڈ اور گی اوسوٹ (Geosot) گوائے کول کا ایک مرکب سیال ہے جس میں سے ویلیرین (سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے + مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ روغن بادام میں حل کر کے اور کیپ سیول میں ڈال کر دیں۔ ٹیوبرکولوسس (سل)

گوائے کول (GUAIACOL) گوائے کول

اقسام - یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک میڈی سنَل گوائے کول (گوائے کول دوائی) اور دوسرا سنتھے ٹِک گوائے کول (گوائے کول مصنوعی) ÷

(۱) میڈی سنَل گوائے کول - ایک بے رنگ سیال ہے جو کہ بیچ وُڈ کریا زوٹ سے یا گوائکم ریزن سے فریکشنَل ڈسٹی لیشن (تقطیر جزئی) کی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے اس میں اکثر کریا زوٹ یا کری سلول کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس میں خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے ÷

(۲) سن تھے ٹِک گوائے کول (گوائے کول مصنوعی) یہ پیروکیٹیکین سے مصنوعی طور پر بنایا جاتا ہے۔ اس کی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے۔ یہ خالص ہوتا ہے اس میں کسی قسم کی آمیزش نہیں ہوتی ÷

انحلال - گوائے کول پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر گلیسرین اور فِکسڈ آئِلز (آمنڈ آئل یعنی روغن بادام اور آلِو آئل یعنی روغن زیتون) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ مصنوعی گوائے کول ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں بھی حل ہوجاتا ہے ÷

مقدار خوراک سیال ۱ سے ۵ منم - خشک ۱ سے ۵ گرین ÷

نوٹ - گوائے کول کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ÷

ہدایات نسخہ نویسی - سیال گوائے کول کو روغن بادام میں یا کاڈلور آئل یا شیری شراب میں حل کرکے اور پھر کیپ شول میں ڈال کر دیتے ہیں لیکن کبھی اس کو گلیسرین و پانی کے ساتھ مکسچر کی شکل میں بھی دیتے ہیں۔ اور کبھی روغن بادام یا روغن زیتون میں حل کرکے اسکی جلدی پچکاری بھی کردیتے ہیں۔ خشک گوائے کول کو قرص کی شکل میں دیتے ہیں یا کیچپٹ میں ڈال کر دیتے ہیں ÷

تاثیر و استعمال - گوائے کول جراثیم سلی یا ٹیوبرکلر بیسے لائی (مرض سل کے خوردبینی کیڑے) پر مہلک اثر کرتا ہے اس لئے مرض سل میں اس کے استعمال سے کھانسی اور بلغم کم ہوجاتا ہے

ہے۔ اس کو بھی سل وغیرہ میں دیتے ہیں +

(۹) کریازوٹائی فاسفاس (یا) فاسفوٹ { Creosoti Phosphas Phosphote } یہ ایک زردی مائل غلیظ روغنی سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ کیپسیولوں میں ڈال کر دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے +

(۱۰) کریازوٹائی ٹیناس (یا) ٹینوسال { Creosoti Tannas (Tannosol) } یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ آئیوڈو فارم کے چھڑکا جاتا ہے۔
یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ اسکو بھی تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں +

(۱۱) کریازوٹائی ویلیریئے ناس (ای اوسوٹ) { Creosoti Valerians (Eosote) } یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جوکہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ کریازوٹ کی نسبت کم خراشدار اور کم سمی ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۱۲ گرین +
یہ گیسٹرک فرمن ٹے شن (اختمار معدی) کو روکتا ہے۔ مرض تھائی سس (سل) میں اس کو جلد پر مل دیتے ہیں +

(۱۲) سیلوکری اول (Salocreol) کری اوزوٹ سیلی سلک ایسٹر (Creosote Salicylate Ester) یہ ایک بھورے رنگ کا روغنی معتدل سیال ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے اسکو رھیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں متورم جوڑوں پر ملتے ہیں +
مقدار استعمال۔ ۹۰ سے ۱۳۰ گرین = (۶ سے ۲۰ گرام)۔ ماؤف جوڑوں پر مالش کریں +

(۱۳) نیوُمن (Pneumin) یہ کریازوٹ یا فارم ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک زرد رنگ کا بے رنگ و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں۔ اس کو ٹیوبرکوُ سس (سل) میں مفید بتاتے ہیں +
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ ۷ سے ۳۰ گرین = (۵ء سے ۲ گرام) +

گم اَکیکے شیا سفوف ½ ۱ ڈرام - آب مقطر تا ۸ فلوئڈ اونس - پہلے کریازوٹ کو روغن بادام میں حل کریں پھر اسے ایک کھرل میں ڈال کر اس میں گم اکیکے شیا سفوف ملائیں پھر اس میں ایک ہی بار سو فلوئڈ ڈرام پانی ملا کر اسے یہاں تک کھرل کریں کہ ایک ایملشن بن جائے تب اس میں باقی کا پانی اور شربت ملا دیں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ و ۲۸ سے ۲۸ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(۵) پی لیولا کریازوٹائی (Pilula Creosoti) حَبِ کریازوٹ - کریازوٹ ۲ منم - کرڈسوپ سفوف ۶ گرین - لیکورس (ملیٹھی) سفوف ۳۰ گرین - ان تینوں کو ملا کر اس کی ۲۰ گولیاں بنالیں - مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ÷ (مندرجہ بی - پی - سی) ÷

(۶) وے پَر کریازوٹائی (Vapor Creosoti) بخار کریازوٹ - کریازوٹ ۱۲ منم - کھولتا ہوا پانی ۸ فلوئڈ اونس - کریازوٹ کو پانی میں ملا کر اور اس کو ریس پائی رَیٹر (ایسا ظرف جس میں دوا ڈال کر اس کی بھاپ سونگھی جاتی ہے) میں ڈال کر مریض کو سنگھاتے ہیں - مرض تھائی سیس (سل) برانکائی ٹِس (کھانسی جس میں بدبو دار بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو) اور گنگرین آندی اننگر (غانغرائے ریہ - پھیپھڑے کا مردار پڑجانا) میں کریازوٹ کے ابخرات سنگھانا مفید ہے ÷

(۷) کریازوٹائی کاربوناس (Creosoti Carbonas) یہ ایک چپچپا عنبری رنگ کا اس کو کری اوزوٹول (Creosotol) بھی کہتے ہیں } تقریباً بے رنگ و بے بو سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۹۰ فیصدی کریازوٹ ہونا بتایا جاتا ہے ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) گرم شیریں دودھ کی ایک پیالی میں ملا کر پلائیں - بچوں کو بنا سبت عمر ۳ سے ۵ قطرے دیں - برانکائی ٹِس (سعال - کھانسی) اور نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ میں مفید ہے - نوٹ - بجائے فوراً بند کر دینے کے اسکے استعمال کو رفتہ رفتہ بند کرنا بہتر ہوتا ہے - اسکے ۵ یا ۱۰ منم والے کیپ شیولز بھی بکا کرتے ہیں ÷

(۸) کریازوٹائی اوَلیاس (Creosoti Oleas) (یا) اولیئو کریازوٹ (Oleocreosote) } یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا روغنی سیال ہوتا ہے جس میں کریازوٹ کی خفیف سی بو اور ذائقہ ہوتا ہے - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایب سولیوٹ ایلکحال اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے - مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین - یہ اینٹی سپٹک اندرونی انٹیک ٹینٹ

نوٹ - کریازوٹ کے دو بڑے اجزا گوائے کول اور کریوسول ہیں - چنانچہ بعض قسم کے کریازوٹ میں گوائے کول زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کریوسول لیکن بیچ ووڈ کریازوٹ میں گوائے کول زیادہ ہوتا ہے - پہلے تو اس میں ۶۰ فیصدی گوائے کول ہوتا تھا مگر اب ۵۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہوتا +

صفات - بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال - بُو تیز خاص قسم کی (جلی ہوئی چیز کی مانند) ذائقہ حریف جس سے مُنہ جلنے لگتا ہے - کیفیت نیوٹرل (معتدل) یا نہایت خفیف ترشی مائل +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵۰ حصہ سرد پانی میں اور گرم پانی میں زیادہ تر ادر الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر - کلوروفارم - گلےشیل ایسے ٹک ایسڈ اور بینزول میں آسانی حل ہو جاتا ہے - یہ گلیسرین میں بھی حل ہو جاتا ہے اور ایک حصہ ایک سے تین حصہ گلیسرین تک تو ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اگر اس نسبت سے زیادہ گلیسرین ملائی جائے تو پھر مکسچر مکدر ہو جاتا ہے +

شناخت - اگرچہ اس کی خاص قسم کی بُو اس کی شناخت کی مدد ہوتی ہے تاہم کاربالک ایسڈ سے اس کا مغالطہ ہو جایا کرتا ہے کیونکہ اس کا رنگ قابل اعتبار نہیں ہوتا جو عموماً تو ہلکا زرد لیکن کبھی سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے +

نقیضات - سلور سالٹس (چاندی کے نمکیات) خصوصاً آکسائیڈ آف سلور یا نائٹریٹ آف سلور جو کریازوٹ کے ساتھ مل کر ایک ایسا مرکب بناتے ہیں جو گرم ہونے پر بھک سے اُڑ جاتا ہے یعنی بارود کی طرح سے اُڑ جانے والا مرکب بن جاتا ہے +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈس ان فیک ٹینٹ (مزیل عفونت) اور ڈی اوڈورنیٹ (دافع بو)

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = (۰۶ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریازوٹائی (Mistura Creosoti) مزیج کریازوٹ

(انگریزی) کریازوٹ مکسچر (Creosote Mixture) مکسچر کریازوٹ

نیٹس (شحوم) میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو مراہم اور روغنات خصوصاً پومیڈس میں (ایک آونس میں ۲ گرین) خوشبو کے لئے ملایا کرتے ہیں اور آئیوڈوفارم کی بدبو کو چھپانے کے لئے بھی اس میں ملایا کرتے ہیں۔ چنانچہ آئیوڈوفارم ۹۵ حصہ۔ بالسم آف پیرو ۳ حصہ اور کومیرین ۲ حصہ ملا کر استعمال کرنے سے آئیوڈوفارم کی بو نہیں آتی +

نوٹ ۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اکلیل الملک کا یونانی نام ملیلوطس لکھا ہے جس کا صحیح تلفظ میلی لوٹس ہے اور لکھا ہے کہ یہ دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں میں سے میٹھی کی سی بو آتی ہے۔ اسلامی اطبا نے اسکے افعال و خواص میں یونانیوں کا تتبع کیا ہے +

ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا کی جلد اول صفحہ ۴۰۵ پر تحریر فرماتے ہیں کہ دو قسم کا اکلیل ہندوستان میں بھی پیدا ہوتا ہے چنانچہ موسم سرما میں یہ بنگال اور پنجاب میں بطور سبزی بویا بھی جاتا ہے جہاں اس کو ترایا کہتے ہیں +

نوٹ ۔ آیورویدک کتب میں اکلیل الملک کا نام نکھ یا نکھیں لکھا ہے لیکن اطفار الطیب کا بھی یہی نام لکھا ہے بہرکیف دوا فروشوں سے نکھ یا نکھیں کے نام پر دو دوائیں ملتی ہیں ایک ہلالی شکل کی نباتی پھلیاں اور دوسری ناخن پریاں پس نباتی پھلیاں تو اکلیل الملک ہیں اور ناخون کے شکل کی دوسری دوا اطفار الطیب یا ناخن پریاں ہیں

کومیرین (جوہر اکلیل الملک) کو ۳۰ سے ۴۰ گرین کی مقدار میں دینے سے جی متلانا، سر چکرانا، قئیں آتیں اور ضعف ہوجاتا ہے۔ تجربات ڈاکٹر کوبلر یہ ایک مخدر زہر ہے جو پہلے قلب کو تحریک دیتی ہے لیکن بعد کو اسے مفلوج کر دیتی ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) کریازوٹم (CREOSOTUM) کریازوٹ

(انگریزی) کریازوٹ۔ کری اوزوٹ (Creosote) کریازوٹ

ماہیت ۔ یہ ایک مرکب ہے گوائےکول۔ کریوسول اور دیگر فینول مرکبات کا اور یہ ووڈ ٹار (قطران چوبی) کو کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

میں مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کا ٹنکچر میوسلج کے ہمراہ پرانے اسہال میں مفید ہے۔ کوٹوئین اور پیراکوٹوئین کو مرض تھائی سس (سل) میں جو [illegible] کو پسینہ آتا ہے اس کے روکنے کے لئے دیتے ہیں اور فورٹوئین مرض ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال یعنی بچوں کے دستوں میں مفید ہے +

مجرّبات

(۱) ٹنکچرا کوٹو . . . . . . منم ۱۵
اولیم کیجوپٹائی . . . . منم ۱
سیلول . . . . . گرین ۳
میوسلج ایکیشی . . . . ڈرام ½
ایکوا . . . . تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا کوٹو . . . . . منم ۱۵
ٹنکچرا بیلاڈونی . . . منم ۳
ٹنکچرا نکس وامیکی منم ۳
ٹنکچرا کریمیریائی منم ۳۰
ڈیکاکٹم ٹرپٹی سائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔پرانی پیچش) میں مفید ہے

(۳) ایکسٹریکٹم کوٹو لیکوئیڈم منم ۵
ایسڈم اگیرسے کم . . . گرین ½
ٹنکچرا بیلاڈونی منم ۵
ٹنکچرا سیلوی ای منم ۱۵
میوسلج ایکیشی ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر رات دیا کریں۔ مرض سل کہ رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے مفید ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) کومے رائنم (COUMARINUM) جوہر اکلیل الملک

(انگریزی) کومیرین (Coumarin) جوہر گیاہ قیصر

یہ ایک قلمدار بہت تیز بو جوہر ہے جو کہ میلی لوٹس آفی سی نےلس (alc ilctus officinalis) اکلیل الملک یا گیاہ قیصر اور ٹانکن بین (Tonkin Beans) سے حاصل ہوتا ہے اور سیلی سلک ایلڈی ہائیڈ سے مصنوعی طور پر بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحال اور

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور ان ٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) +

(مُرکبات Preparations)

ٹنکچرا کوٹو (Tinctura Coto) تنفین کوٹو

بنانے کی ترکیب - کوٹو بارک کچلا ہوا ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے ۱۰ حصہ ٹنکچر تیار ہوجائے - بارک کو سات روز تک ایلکحال میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ایکسٹریکٹم کوٹو لیکوئیڈم (Extractum Coto Riquidum) **ربّ کوٹو سیال** -
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

مشتقات

کوٹوئین (COTOIN) **جوہر کوٹو** - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ کوٹو بارک سے حاصل ہوتا ہے - یہ پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے (نائٹرک ایسڈ میں ملانے سے اس کا رنگ مثل خون کے سُرخ ہوجاتا ہے) +
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین = (۰۳ء سے ۱۳ء گرام) +

پیراکوٹوئین (Paracotion) یہ بھی اسی قسم کی ایک چھال میں سے حاصل ہوتا ہے اور اس کے خواص و فوائد بھی مثل کوٹوئین کے ہیں یہ بھی پانی میں کم حل ہوتا لیکن ایلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۳ گرین = (۱۳ء سے ۲ء گرام) +

فورٹوئین ((Fortion) اس کو میتھیلین ڈائی کوٹوئین (Methylen Dicotion) بھی کہتے ہیں - یہ کوٹوئین اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم اور ایسی ٹون میں حل ہوجاتا ہے - ایلکلیز سے یہ متفرق ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

کوٹو کرانک ڈائریا یا دسہال مزمن - پرانے دست) اور کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن - پرانی پیچش)

پر پانچ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) اس قدر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

ٹنکچورا کوسینی آئی (Tinctura Coscinii) تغفین عنی الحمام کاذب

ٹنکچر آف کوسینی ام (Tincture of Coscinium) " " "

بنانے کی ترکیب۔ فالس کیلمبا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی ریسے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

شل کیلمبا (کلمبا) کے یہ بھی بٹر سٹومے کک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے اور انہیں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کے لئے کلمبا مستعمل ہے پس دیکھو کلمبا کی تاثیرات وغیرہ جلد اول صفحہ ۹۰۲ +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کوٹو کارٹیکس (COTO CORTEX) قشر کوتو

الفصیلۃ الغاریہ (N. O. Lauraceae.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کوٹو کارٹیکس	(Coto Cortex)	قشر کوتو۔ پوست کوتو
(انگریزی) کوٹو بارک	(Coto Bark)	کوٹو چھال

یہ ایک خشک چھال ہے جکی اصلیت معلوم نہیں۔ یہ بولیویا (واقع جنوبی امریکہ) سے آتی ہے +

صفات بارک۔ چوڑے یا ہموار ٹکڑے جو ⅓ سے ½ انچ تک موٹے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح شل دارچینی کے بھوری اور صاف۔ اندرونی سطح گہری بھوری۔ توڑ بیرونی حصہ میں دانہ دار اور اندرونی حصہ میں ریشہ دار بو خوشگوار شل بوے دارچینی۔ ذائقہ چرپرا تلخی مائل +

صفات کیمیادی۔ اس میں (۱) کوٹوئین (۲) سخت اور نرم رالیں (۳) نشاستہ (۴) گوند اور (۵) ٹے نین وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

نوٹ - جیسا کہ جلد اول کے صفحہ ۹۰۴ پر تحریر ہوا بربرین کے بھی یہی اپنی اور وید ک نام ہیں لیکن صفحہ ۹۰۸ کے نوٹ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ کوسینی اَم کو غلطی سے دار ہلد سمجھا جاتا رہا ہے۔ لیکن ساخت اور جوہر موثر کے لحاظ سے ان دونوں میں چنداں فرق نہیں۔ اس لئے اس کا نام دار ہلد کاذب بھی بہت مناسب ہے لیکن امریکہ و یورپ میں چونکہ یہ کلمبا کی بجائے مستعمل ہے اس لئے اس کا نام رعی الحمام کاذب انسب ہے +

مقام پیدائش - ہندوستان - لنکا اور مشرقی نوآبادیا +

یہ درخت کوسینی اَم فے نس ٹریٹم (Coscinium Fenestratum) کی خشک لکڑی ہے جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات نباتی - بیلن کی شکل کے یا گاؤدم یا بلدار لکڑی کے ٹکڑے جن کا قطر ۲ انچ تک ہوتا ہے - لمبائی میں ان پر جھریاں ہوتی ہیں - ان پر ایک ہلکے زرد رنگ کی کارکی جھلی ہوتی ہے بو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں بربرین نامی ایک الکلائیڈ ہوتا ہے جو کہ بربرس یعنی دار ہلد صادق میں بھی پایا جاتا ہے - اس کی لکڑی میں سے ایک قسم کا زرد رنگ نکلتا ہے جو کہ ہلدی کے رنگ کے بالکل مشابہ ہوتا ہے +

مرکبات (*Preparations*)

(لاطانی) انفیوزم کوسینی آئی (Infusum Coscinii) خساندہ رعی الحمام کاذب

(انگریزی) انفیوژن آف کوسینی اَم (Infusion of Coscinium) " " "

بنانے کی ترکیب - ایک اونس خالص کلمبا کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں + مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

لائیکوار کوسینی آئی کن سن ٹریٹس (Liquor Coscinii Concentratus) سائل رعی الحمام کاذب

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کوسینی اَم {Concentrated Solution of Coscinium} " " "

بنانے کی ترکیب - ۱۰ اونس خالص کلمبا کے ۵ نمبر کے سفوف کو دو بار کر کے آٹھ آٹھ اونس پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں اور جو سیال کر حاصل ہو اس کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نیٹو (کاسر الریاح)۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۳ء۱ سے ۴ گرام)۔

اولیم کوری اینڈرائی (OLEUM CORIANDRI) روغن کشنیز

آئل آف کوری اینڈر (Oil of Coriander) دھنئے کا تیل

یہ ایک والیٹائل آئل (لطیف روغن) ہے جو کہ تخم کشنیز سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک پونڈ دھنیہ سے تقریباً ۴۲ گرین روغن نکلتا ہے۔

صفات طبعی۔ بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن جس کی بو اور ذائقہ مثل کشنیز کے ہوتا ہے۔

وزن متناسبہ ۸۷۰ء سے ۸۸۵ء تک۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۹۰ فیصدی کوری اینڈرول (ایک قسم کا الکحال جو کر لینالول سے مشابہ ہوتا ہے اور (۲) ۵ فیصدی پائی نین (جو کہ روغن تارپین کا خاص ٹرپین ہے) یہ دو اجزا ہوتے ہیں۔

انحلال۔ یہ دو حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ پڑتا ہے۔ سیروپس سینی (شربت سنا) میں

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر)۔

تاثیر و استعمال۔ آئل آف کوری اینڈر عمدہ کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور سٹومیک (مقوی معدہ) ہے اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے اس کو ریوند یا سنا وغیرہ کے ذائقہ کی اصلاح کرنے کے لئے بھی اکثر استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستانی کھانوں میں دھنیہ مصالح کا ایک جزو اعظم ہے۔

(یہ دوا ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

کوسینی اَم (COSCINIUM) رعی الحمام کاذب

(فصیلہ سم الحوت N. O. Menispermaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کوسینی ام (Coscinium) (انگریزی)	دار ہلد کاذب	(ہندی) داروی۔ دارو ہریدرا
(انگریزی) فالس کیلمبا (False Calumba)	رعی الحمام کاذب	(رر) دارو ہلدی۔ جھاڑ ہلدی

آفیشل (Official)

کوری اینڈرائی فرکٹس (CORIANDRI FRUCTUS) ثمر الکزبرہ

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ النخبیہ)

	ڈاکٹری نام		علمی نام		ویدک نام
(لاطانی)	کوری اینڈرائی فرکٹس (Coriandri Fructus)	(عربی)	ثمر الکزبرہ	(سنسکرت)	دھانیک تمبرو
(انگریزی)	کوری اینڈر فروٹ (Coriander Fruit)	(فارسی)	تخم کشنیز (ہندی اردو)		دھنیہ دھنیا

تاریخ - یونانیوں۔ ہندوؤں۔ عربوں اور ایرانیوں وغیرہ کو اس کا قدیم الایام سے علم ہے۔ دیسقوریدوس نے کوریؤں (قوریؤن) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کا لاطانی نام کوری اینڈرم (جس میں سے اس کا انگریزی نام نکلا ہے) مشتق ہے اسکے یونانی نام کوری این نون سے +

مقام پیدائش - ملک برطانیہ - لیکن یہ ہندوستان وغیرہ میں بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے +

یہ نبات کوری اینڈرم سٹائے وم (Coriandrum Sativum) یا کشنیز متارفی کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں +

تصویر نبات کوری اینڈر (کزبرہ - دھنیا)

صفات نباتی - یہ ثمر تقریباً گول ⅙ انچ قطر میں دو حصوں پر منقسم (جو باہم ملے ہوتے ہوتے ہیں) اور درمیان سے خالی ہوتے ہیں۔ اوپر کی جانب چوٹی اور وندانے ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا زرد۔ سطح سخت جس پر باریک دھاریاں ہوتی ہیں۔ بو عمدہ خصوصاً جب کٹا ہوا ہو۔ ذائقہ خوشگوار +

صفات کیمیاوی - اس میں ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) ہوتا ہے جو کہ آفیشل ہے

مجرّبات

(۱) کو پائیبا .... ڈرام ½
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی منم ۱۰
لائیکوار پٹاسی .... منم ۱۰
میوسلج ایکیشی ..... ڈرام ۱
ایکوا سنے نرمائی ..... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۲) کو پائیبا .... ڈرام ½
لائیکوار پینکری ایٹس ڈرام ½
وائنم پیپسینی ... ڈرام ½
لائیکوار پٹاسی ... منم ۱۲
بلوس ایکیشی .. ڈرام ½
ایکوا پائی مینٹی ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا فوراً بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۳) کو پائیبا .... منم ۲۰
بالسم پیرو ... منم ۳
ٹنکچرا بنزوئینی ... منم ۱۰
میوسلج ایکیشی ... ڈرام ۱½
سیرپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا اسی قدر پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں جبکہ شدید علامات رفع ہو چکی ہوں یہ مفید ہے۔

(۴) کو پائیبا .... منم ۲۰
میوسلج ایکیشی ڈرام ۱
ٹنکچرا بیلاڈونی ... منم ۳
ایکسٹریکٹم گیو جیبی (سالیو ڈل) ڈرام ½
ایکسٹریکٹم سنٹےلائی (؍؍) ڈرام ½
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۵) بالسم کو پائبی .... منم ۱۰
بلوس ایکیشی ...... ڈرام ½
ایکسٹریکٹم کاوا کاوا لیکوئڈ ڈرام ½
ایکسٹریکٹم سینٹل اِٹ نسل لیکوئڈ ڈرام ½
انفیوزم کیزوفلائی .... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۶) کو پائیبا .... اونس ۱
اولیم سنٹل فلیوا ..... ڈرام ۴
لائیکوار پٹاسی ڈرام ۱
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ڈرام ۴
ٹنکچرا ہائیوسائمائی ڈرام ۴
ٹنکچرا بیوکیو ... اونس ۱
میوسلج ایکیشی ... اونس ۱
اولیم سنے سومائی ... منم ۱۰
سیرپ تا اونس ۶
پہلے کو پائیبا اور روغن صندل میں لائیکوار پٹاسی ملائیں پھر اور ادویہ ملا کر ایملشن بنا لیں اور اس میں بمقدار ایک ڈیزرٹ سپون فل (متوسط درجہ کا چمچہ بھر۔ دو ڈرام) بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۷) اولیم کو پائبی .... منم ۵
سلول ... گرین ۵
دونوں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں تین بار دیں۔ گلیٹ (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۸) اولیم کو پائبی ..... منم ۵
میتھلین بلیو ... گرین ۳۰
دونوں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۹) کو پائیبا ریزن گرین ۱۵
کمپونڈ پاؤڈر آف ٹریگیکنتھ گرین ۱۵
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ... منم ۲۰
سیروپس زنجبر س ڈرام ۱
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ مرض ڈراپسی (استسقاء) میں جو خرابی جگر یا قلب کے سبب ہو مفید ہے۔

لیکن سوزاک کی ایکیوٹ حالت میں یعنی جبکہ علامات شدید ہوں اس دوا کو نہیں دینا چاہئے بلکہ جب سوزش کی علامات دُور ہوجائیں تب اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ پُرانے سوزاک میں بعض اوقات تو اس سے پیشاب کی جلن اور اخراج مواد میں بہت جلد تخفیف ہوجاتی ہے (لیکن اس کا استعمال کچھ عرصہ تک جاری رکھنا چاہئے) اور بعض اوقات اس سے بہت نمایاں فائدہ نہیں ہوتا ٭

گردے۔ بسبب قوی مدر بول ہونے کے کوپا ئبا اور اس کی رزین دونوں مرض ڈراپسی (استسقاء) میں جو کہ جگر یا دل کی خرابی سے ہو بہت مفید ہیں۔ چونکہ گردوں پر اس سے خراش ہوتی ہے لہذا اس کو برائٹس ڈیزیز (مرض برت۔ سوزش کلیہ) میں نہیں دینا چاہئے ٭

نوٹ۔ کوپا ئبا چونکہ بہت بدذائقہ دوا ہے نیز اس کے استعمال سے معدہ خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس کو سوائے سوزاک کے اور امراض میں کم استعمال کرتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ کوپا ئبا کو کیپ شیولز میں ڈال کر یا جوب ولعوق یا سولیوشن کی شکل میں (مثل لائیکوار کوپا ئبی) اور یا بشکل ایملشن دے سکتے ہیں چنانچہ کوپا ئبا پر اس کے وزن کی تہائی بلک شوگر اور اس کا ہم وزن گم اکیشیا (ببول کی گوند) مسفوف ملا کر رگڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ نیز ٹنکچر آف کولا یا یا لائیکوار پٹاسی ملانے سے بھی اس کا ایملشن بن جاتا ہے۔ اس میں سنےمن واٹر (عرق دارچینی) پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ٹنکچر آف جنجر (تعفین زنجبیل) اور ٹنکچر آف آرنج (تعفین نارنج) کے ملانے سے اس کی بدبو کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ آئل آف کوپا ئبا کو کیپ شیولز میں ڈال کر یا میوسلیج میں ملا کر کوپا ئبا یا روغن کوپا ئبا کو اگر روغن صندل یا روغن کبابہ یا بیوکیو وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا جائے (جیسا کہ ناٹ آفیشل مرکبات میں چند نسخجات درج ہیں)، تو اس کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے ٭

ہیں کم اور خون و ایلبیومن آمیز آنے لگتا ہے۔ چونکہ کوپائبا کی رال اور اس کا لطیف روغن پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اس لئے وہ اس پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے ٭

نوٹ ۔ (۱) کوپائبا کی ریزن (رال) جس قارورہ میں ہو اس میں اگر نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ملائیں تو یہ رال تہ نشین ہو جاتی ہے اور چونکہ البیومن والے قارورہ میں نائٹرک ایسڈ کے ڈالنے سے وہ بھی تہ نشین ہو جاتی ہے اس لئے ریزن کو ایلبیومن سے شناخت کرنے کی یہ علامت ہے کہ ایسے قارورہ کو جس میں ریزن تہ نشین ہو اگر پھر گرم کیا جاوے یا اس میں ایلکحال ملایا جاوے تو ریزن حل ہو جاتی ہے لیکن ایلبیومن حل نہیں ہوتی علاوہ ازیں ریزنی ررد قارورہ میں یکساں ہوتا ہے ٭

(۲) کوپائبا کی ریزن بہ نسبت اسکے وَالِی ٹائل آئل کے مدربول تو بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن اس کی دافع تعفن تاثیر اس کی نسبت کم ہوتی ہے ٭

مائکروآرگے نزم (جراثیم خوردبینی) چونکہ کوپائبا اعضائے تناسل و بول کی رطوبات کے تعفن کو دُور کرتا ہے نیز بول پر بھی یہ دافع تعفن اثر کرتا ہے اس لئے یہ کئی قسم کے جراثیم خوردبینی خصوصاً "گونو کاکس" (جراثیم سوزاک) پر مہلک اثر کرتا ہے اور اسی واسطے یہ مرض مذکور میں بہت مفید ہے ٭

کوپائبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) بلسان کوبائی کے استعمالات

چونکہ میوکس سیکریشن (رطوبات مخاطیہ) پر اس کا محرک و دافع تعفن اثر پڑتا ہے اس لئے کوپائبا مرض سِسٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) پائی لائی ٹِس (سوزش حوض کلیہ) وَیجے نائی ٹِس (سوزش اندام نہانی) لیکوکوریا (سیلان ابیض مہبلی۔ سفید پانی آنا) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) میں بہت مفید پایا گیا ہے۔ پرانی کھانسی میں جب بودار بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو بعض اوقات اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

سوزاک۔ چونکہ جراثیم سوزاک پر اس کا خاص طور پر مہلک اثر ہوتا ہے اس لئے گانوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ۔ پرانا سوزاک) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے

اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں زیادہ عرصہ تک دینے سے بھی ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور دست آنے لگتے ہیں +

میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میوکس ممبرین پر بھی اس کا اثر مثل دیگر لطیف روغنوں کے پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کا والے ٹائل آئل (لطیف روغن) اور ریزن (رال) فوراً خون میں جذب ہوجاتے ہیں اور جسم کے تمام میوکس ممبرینس کے ذریعے سے اس کا اخراج ہوتا ہے۔ اور خارج ہوتے وقت یہ ان پر سٹیمولینٹ (محرک) اثر ڈالتا ہے اور ان کی شرائین کو پھیلاکر رطوبت کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے اور اگر وہ متعفن ہو تو ان کے تعفن کو دور کردیتا ہے لہٰذا یہ ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) و ایکس پیکٹوریننٹ (منفث۔ دافع بلغم) ہے اور اعضائے تناسل و بول کے مجاری کے میوکس ممبرین پر اس کا محرک و دافع تعفن اثر پڑتا ہے۔ تنفس۔ پیشاب اور بلغم میں اس دوا کی بو سرایت کرجاتی ہے +

جلد۔ چونکہ اس کا اخراج پسینہ کی غدودوں کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے جلد پر اس کی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے بعض اوقات اس پر اری تھیما کی قسم کے دانے نکل آتے ہیں یعنی اس پر سرخ سرخ دودوڑے پڑجاتے ہیں جن کو اصطلاح میں کوپائیبا ریش (نفاطات بلسان کوبائی) کہتے ہیں۔ اور چونکہ یہ کسی قدر دودھ کے ذریعے بھی خارج ہوتی ہے اس لئے دودھ میں بھی اس کی بغشی بو آجاتی ہے +

گردے۔ گردوں پر اس کا نہایت قوی سٹیمولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے غالباً اور کوئی ایسی دوا نہیں جس میں رال یا لطیف روغن موجود ہو اور وہ گردوں پر اس قدر محرک اثر کرتی ہو جس قدر کہ یہ دوا کرتی ہے۔ اس لئے یہ قوی ڈایوریٹک (مدربول) ہے۔ اس کی یہ تاثیر زیادہ تر اس کی رال کی وجہ سے ہوتی ہے جو بوقت اخراج گردوں کی ساخت پر مقامی محرک تاثیر کرتی ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے گردوں میں خراش ہوتی اور اجتماع خون ہوجاتا ہے۔ کوکھ میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب مقدار

میوسلیج آف ایکیشیا حسب ضرورت تا ۳۲ حصہ (یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا ۳۲ حصہ ہوجاے) پہلے کوپائبا کو سولیوشن آف پوٹےسیم ہائیڈروآکسائیڈ اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں ملائیں پھر اس میں کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ملائیں اور آخر میں شربت و میوسلیج ملائیں اور پھر بوتل کو خوب ہلا کر ادویہ کو باہم مخلوط کردیں ۔ مقدار خوراک ۴ ڈرام ۔ سوزاک میں مفید ہ

(۶) ایضاً نسخۂ دیگر:۔ کوپائبا ۸ حصہ ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ۸ حصہ ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ۲ حصہ ۔ ٹنکچر آف اوپیم ایک حصہ ۔ میوسلیج آف ایکیشیا ۴ حصہ ۔ پانی حسب ضرورت تا ۳۲ حصہ ہ

(۷) پیسٹا کوپائبی (Pasta Copaibae) لعوق بلسان کوبائی:۔ کوپائبا ۸ حصہ ۔ کیوبیبز ۲۴ حصہ ۔ ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک حصہ ۔ کیمفر ایک حصہ ۔ ٹریکل حسب ضرورت سب کو باہم مخلوط کرکے لعوق بنالیں ۔ مقدار خوراک بقدر ایک بندق یا ۶۰ گرین دن میں تین بار دیں ۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ہ

(۸) ریزینا کوپائبی (Resina Copaibae) راتینج بلسان کوبائی ۔ کوپائبا میں سے واےلٹائل آئل (لطیف روغن) کو کشید کرنے کے بعد اس کو تیار کرتے ہیں ہ

صفات ۔ یہ ایک زرد یا بھوری زرد بھربھری رال ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے ہ

انحلال ۔ یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کاربن بائی سلفائیڈ میں حل ہوجاتی ہے ہ

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ہ

کوپائبا کی فارماکالوجی (یعنی) بلسان کوبائی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کوپائبا کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے ہ

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ اس کا ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا ہوتا ہے اور اسکے استعمال کے بعد نہایت برے ڈکار آتے ہیں ۔ تھوڑی مقدار سے فم معدہ کے مقام پر حرارت محسوس ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا اثر

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) لائیکوار کوپائبی سالیوبلس (Liquor Copaibae Salubilis) بلسان کوبائی قابل تحلیل سالیوبل کوپائبا (Soluble Copaiba) حل ہوجانیوالا کوپائبا

بنانے کی ترکیب - ۲۰ حصہ کوپائبا کو ۳۰ حصہ سولیوشن آف پٹاس کے ساتھ ملاکر ایک گھنٹہ ایک جوش دیں پھر اس میں ۱۰ حصہ پانی ملائیں اور اسے خوب مخلوط کرکے اُتار کر ایک طرف رکھ دیں جب سرد ہوجائے تو اس پر سے صاف سیال کو نتھار لیں اور پھر اس کو اس قدر اُڑائیں کہ وہ ۳۰ حصہ رہ جائے تب اس میں ۲ حصہ سولیوشن آف پٹاس ملائیں - (مطابق بی-پی-سی) ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام

(۲) لائیکوار کوپائبی بیوکیو ایٹ کیوبے بی {Liquor Copaibae Buchu et Cubebae} یعنی سیال بلسان کوبائی بکو وکبابہ - **نسخہ** :- لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف بیوکیو ایک حصہ - لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف کیوبنبز ایک حصہ - سولیوشن آف کوپائبا ۸ حصہ - تینوں کو مخلوط کرلیں (مطابق نسخہ بی-پی-سی) مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام - سوزاک میں مفید ہے ۔

(۳) لائیکوار کوپائبی کم سنٹیلو {Liquor Copaibae cum Santalo} سیال بلسان کوبائی باصندل

نسخہ :- آئل آف سنٹل ایک حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ - سولیوشن آف کوپائبا ۸ حصہ - تینوں کو مخلوط کرلیں - کبھی خوشبو کے لئے اس میں فی اونس ۵ یا ۱۰ بوند سنیمن آئل یا کوئی اور لطیف خوشبودار روغن ملادیا کرتے ہیں - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ۔ (گنوریا - سوزاک میں مفید) ۔

(۴) لائیکوار کوپائبی ایٹ بیوکیو ایٹ کیوبیبی کم سنٹیلو {Liquor Copaibae et Buchu et Cubebae cum Santalo} یعنی سیال بلسان کوبائی وبکو وکبابہ باروغن صندل - **نسخہ** :- سولیوشن آف کوپائبا بیوکیو اینڈ کیوببز ۸ حصہ - آئل آف سنٹل ووڈ ۱۰ حصہ - آئل آف کے شیا ½ حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام - گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ۔

(۵) مسچورا کوپائبی (Mixtura Copaibae) مزیج بلسان کوبائی - کوپائبا مکسچر

بنانے کی ترکیب - کوپائبا ۴ حصہ - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ۴ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ۴ حصہ - سولیوشن آف پوٹے شیم ہائیڈرو آکسائیڈ ایک حصہ - سیرپ ۱۰ حصہ -

فکسڈ آئل کی آمیزش سمجھیں (۳) اس کو ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گرم کرنے سے اگر اس میں گرجن بالسم کی آمیزش ہو تو وہ منجمد ہو جاتا ہے +

اقسام تجارتی - مختلف بنادر برآمد کے لحاظ سے کوپائبا کے مندرجۂ ذیل تجارتی اقسام ہیں (۱) پیرا کوپائبا (۲) میرے کیبو کوپائبا (۳) میرن ہم کوپائبا اور (۴) انگسٹورا کوپائبا - ان میں سے نمبر ۳ کا بہترین خیال کیا جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) والے ٹائل آئل (آفیشل) ۴۸ سے ۸۵ فیصدی - (۲) ریزن یعنی رال ۱۵ سے ۵۲ فیصدی جو کہ روغن میں محلول رہتی ہے - یہ ریزن مرکب ہوتی ہے (و) کوپائیے وک ایسڈ ایک قلمی ریزن اور (ب) ایک چپچپا ریزن جس کی مقدار ½ ۱ فیصدی ہوتی ہے +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈایؤ ریٹک (مدر بول)

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۸ سے ۶٫۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

اولیم کوپائبی (OLEUM COPAIBÆ) روغن بلسان کوبائی

آئل آف کوپائبا (Oil of Copaiba) روغن کوپائبا

یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ کوپائبا سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن - بو اور ذائقہ مثل کوپائبا کے - کیفیت نیوٹرل - وزن متناسبہ ۹۰۰٫ سے ۹۱۰٫ +

انحلال - یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) کے ۲۰ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہو جاتا ہے اور ایبسولیوٹ ایلکہال میں ہر نسبت سے باسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳٫ سے ۱٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

جواہر پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان بھی موجود ہو (دیکھو جلد اول صفحہ ۱۴ و صفحہ ۸۲۷) پس چونکہ کوپائبا میں بنزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) موجود نہیں اس لئے یہ حقیقی بالسم (بلسان صادق) نہیں بلکہ بلسان کاذب ہے لہذا بالسم آف کوپائبا اس کا موزوں و صحیح نام نہیں ﴿

تصویر شاخ درخت کوپائفرا لینس ڈارفی آئی

ماہیت - یہ ایک قسم کی اولیو ریزن (روغن دار رال) ہے جو کہ درخت "کوپائفرا لینس ڈارفی آئی" کے تنے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں گہرے شگاف دینے یا چھید کرنے سے حاصل ہوتی ہے ﴿

مقام پیدائش - اس کے درخت برازیل - وادیٔ ایمیزون (واقع جنوبی امریکہ) ویسٹ اینڈ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند و شرق الہند واقع بحراوقیانوس) میں پیدا ہوتے ہیں ﴿

صفات کوپائبا - یہ ایک ہلکا زرد یا زرد طلائی بھوراپن لئے ہوئے گاڑھا چپچپا سیال ہے جو عموماً شفاف لیکن کبھی کبھی مکدر بھی ہوتا ہے - اس کی بو خاص قسم کی خوشگوار - ذائقہ تلخ اور خراب ﴿

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو کر تقریباً صاف رہتا ہے لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے - ایبسولیوٹ ایلکحال - ایتھر - بنزول - فکسڈ اور والے ٹائل آئلز میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایک حصہ ۲ حصہ پالم گلے شیل ایسے ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ﴿

آمیزش - اس میں تارپین - فکسڈ آئلز یا گرجن بالسم کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں چنانچہ (۱) اس کو گرم کرنے پر تارپین کی آمیزش بذریعہ اس کی بو کے شناخت ہو سکتی ہے (۲) اگر اس کو کاغذ پر لگانے سے اس پر چکنا داغ پڑ جائے تو اس میں کسی

کلوروفام میں حرکتِ قلب کے بند ہو جانے کو روکنے کے لئے دینے سے اکثر یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا نہ صرف قلب کے کیواڑوں کے امراض میں مفید ہے بلکہ ٹیکی کارڈیا (اختلاج قلب) میں جو کہ عصبی خرابی سے ہو خصوصیت سے مفید ہے۔

مجربات

(۱) ٹنکچوری کن وے لیری ای منم ۸
کیفینی سٹرے ٹس گرین ۲
لائیکوار سپٹر کینینی منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں یہ مرض مائیٹرل ری گرجی ٹے شن (ومانہ اورطہ کے پورے طور پر بند نہ ہونے سے قلب کی انقباضی حرکت پر خون کا بجائے اورطہ میں جانے کے بائیں بطن قلب میں واپس آجانا) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچرری کان وے لیری ای منم ۵
لائیکوار ٹرائی نائٹرائینی منم ۱
ٹنکچوری نکس وامیکی منم ۳
سپرٹس ایتھرس کپازیٹس منم ۱۵
ایکوی ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں یہ کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) ہے لہٰذا ضعف قلب میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

کوپائبا (COPAIBA) بلسان کوبائی

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

ڈاکٹری نام | طبی نام | دیگر نام (مجوزہ)

(لاطانی و انگریزی) کوپائبا (کوپے با) (Copaiba) (جدید عربی ومصری) بلسم القوبا و (سنسکرت) سپح رس تیل کوبا
(انگریزی) کوپائیوا (کوپے وا) (Copaiva) (جدید فارسی) کوپاہو (ہندی) رال الاثیل کوبائی
(") بالسم آف کوپائبا (Balsam of Copaiba) (مجوزہ) بلسان کوبائی

نوٹ - قدیم علمائے طب اپنی کتب میں لفظ بالسم (بلسان) کے معنے روغن دار رال یا راتینج سیال لکھتے ہیں مگر علمائے متاخرین اس اسم کا اطلاق ان منجمد یا سیال رالدار

جواہر پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان بھی موجود ہو (دیکھو جلد اول صفحہ ۱۴ وصفحہ ۸۲۷) پس چونکہ کوپائبا میں بنزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) موجود نہیں اس لئے یہ حقیقی بالسم (بلسان صادق) نہیں بلکہ بلسان کاذب ہے لہذا بالسم آف کوپائبا اس کا موزوں وصحیح نام نہیں ٭

تصویر شاخ درخت کوپائفرا لینس ڈارنی آئی

ماہیت ۔ یہ ایک قسم کی اولیو ریزن (روغن دار رال) ہے جو کہ درخت "کوپائفرا لینس ڈارنی آئی" کے تنے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں گہرے شگاف دینے یا چھید کرنے سے حاصل ہوتی ہے ٭

مقام پیدائش ۔ اس کے درخت برازیل ۔ وادیٔ ایمیزون (واقع جنوبی امریکہ) ویسٹ اینڈ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند وشرق الہند واقع بحر اوقیانوس) میں پیدا ہوتے ہیں ٭

صفات کوپائبا ۔ یہ ایک ہلکا زرد یا زرد طلائی بھورا پن لئے ہوئے گاڑھا چپچپا سیال ہے جو عموماً شفاف لیکن کبھی کبھی مکدر بھی ہوتا ہے ۔ اس کی بو خاص قسم کی خوشگوار ۔ ذائقہ تلخ اور خراب ٭

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو کر تقریباً صاف رہتا ہے لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے ۔ ایبسولیوٹ ایلکحال ۔ ایتھر ۔ بنزول ۔ فکسڈ اور والےٹائل آئلز میں باآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایک حصہ ۲ حصہ یاکم گلیشیل ایسیٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش ۔ اس میں تارپین ۔ فکسڈ آئلز یا گرجن بالسم کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں چنانچہ (۱) اس کو گرم کرنے پر تارپین کی آمیزش بذریعۂ اس کی بو کے شناخت ہو سکتی ہے (۲) اگر اس کو کاغذ پر لگانے سے اس پر چکنا داغ پڑ جائے تو اس میں کسی

پڑتی ہے یا اس میں بیلاڈونا یا کوکین کا اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ڈاکٹر کربس فرماتے ہیں کہ اگر اینل فشر (شقاق مقعد) میں اس مرہم کو استعمال کرنا ہو تو اس کے فی اونس میں ۱۰ گرین پر سلفیٹ آف آئرن ملا لینا چاہیئے +

استعمالات اندرونی

کونائم بسبب دافع تشنج ہونے کے کئی ایک تشنجی امراض مثلاً کوریا (رعشہ) انفنٹائل کنولشنز (ام الصبیان) پیرپلے سس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) اور لیرنجسمس سٹرڈیولس (تشنج مزمار) وغیرہ میں بہت مفید پائی گئی ہے۔ہوپنگ کف (سعال دیکی۔کالی کھانسی) اور مے نیا (مانیا۔دیوانگی) میں بھی یہ مفید ہے۔اگرچہ ٹٹے نس (صرع۔مرگی) میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن اس مرض میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے۔کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) کے تشنجی اقسام میں نیز ایزما (دمہ) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ۔اس کے دوران استعمال میں اگر مریض کو نگلنے میں کسی قسم کی دقت محسوس ہو یا اس کو اپنی ٹانگیں بھاری معلوم ہونے لگیں تو اس دوا کا استعمال فوراً موقوف کرا دیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔اس دوا کا جوس (عصیر۔نچوڑ) اور اس کا ٹنکچر ہی صرف قابل اعتبار مرکبات ہیں۔ایک سال کے بچے کے لیے اسکے جوس کی ۱۰ یا ۲۰ یا ۳۰ بوندیں کوئی زیادہ مقدار نہیں۔کونائن ہائیڈروبرومائیڈ کو تھوڑی مقدار سے مثلاً $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{2}$ گرین سے شروع کرکے بڑھانا چاہیئے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کن وے لیریا مے جے لس {CONVALLARIA MAJALIS}

(N. O. Liliaceæ الفصیلۃ الزنبقیہ)

(لاطانی) کن وے لیریا مے جے لس (Convallaria Majalis)

(انگریزی) للی آف دی ویلی (Lily of the Valley)

مقام پیدائش۔یورپ۔امریکہ وغیرہ +

صفات نباتی ۔ یہ ایک قسم کی بیل ہے جس کی جڑ بہت شاخدار تقریباً ½ انچ موٹی عمودی جھریدار اور سفیدی مائل ہوتی ہے ۔ ایک سے تین تین انچ کے فاصلے پر یہ گرہ دار ہوتی ہے اور اس پر چند گول گول داغ ہوتے ہیں ۔ پتیاں ۴ سے ۶ انچ تک لانبی شکل میں بیضاوی اور نوکدار پھول سفید رنگ کے مثل انگشتانہ کے ۔ ذائقہ مائل بہ شیرینی اور حریف ۔ یہ سارا پودا اور خصوصاً اس کے پھول دوا ئر مستعمل ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں دو گلیکوسائیڈ (جوہر) پائے جاتے ہیں (۱) کن ویلیرین جو کڑوا سا ٹک پرگے ٹو (پانی کی طرح رقیق دست لانے والا مسہل) ہے بمقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین اور (۲) کن ویلے میرین جو مثل ڈیجی ٹےلس کے کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ہے مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(مرکبات Preparations)

ایکسٹریکٹم کن وے لیری ای (Extractum Convallariae)

ایکسٹریکٹ آف کن وے لیریا (Extract of Convallaria)

پھولدار پودوں کو چھ گنا آب گرم میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر تیار کیا جاتا ہے مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین +

ٹنکچورا کن وے لیری ای (Tincura Convallariae)

ٹنکچر آف کن وے لیریا (Tincture of Convallaria)

کن وے لیریا کے پھول ایک اونس ۔ الکحل (۰،۷ فیصدی) ۸ فلوئڈ اونس میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

افعال ۔ پرگے ٹو (مسہل) کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

تاثیر و استعمال

بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) مثل ڈیجی ٹےلس کے اس کو مرض ڈراپسی (استسقاء) خصوصاً جو خرابی قلب سے ہو اور بعض امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں ملک روس کے دہقان زمانۂ قدیم سے اس دوا کو مرض استسقاء میں استعمال کرتے ہیں ۔ اگرچہ اس کا ایکسٹریکٹ زیادہ قابل اعتبار مرکب نہیں مگر اس کے جوہر کان ویلے میرین کو بہت

جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ۔

نظامِ عصبی (۱) دماغ ۔ قوائے عقلیہ پر کونائم کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی چنانچہ دم بند ہو کر موت لاحق ہونے تک مسموم کا ہوش بجا رہتا ہے ۔

(۲) میڈلا و کارڈ ۔ یعنی راس النخاع و نخاع قلیل مقدار میں دینے سے تو راس النخاع و نخاع پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے نخاع کا حرکتی حصہ اور مرکز تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

(۳) اعصاب ۔ تمام موٹر نروز (حرکتی اعصاب) کو یہ مفلوج کر دیتی ہے ۔ چنانچہ پہلے حرکتی اعصاب کے اختتامی سرے متاثر ہوتے ہیں پھر رفتہ رفتہ تمام عصبی تنے اور آخر میں نخاع کا اینٹیریر کارنوا یعنی حرکتی اعصاب نخاعی کا مبدا۔ ان اثرات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ جسم کے وہ تمام عضلات جن کا تعلق کہ ارادی اور منعکس حرکات سے ہوتا ہے مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن مقامی تحریک سے ان میں انفرادی قوۃ تحرک قائم رہتی ہے ۔ حِسی اعصاب کے اختتامی سرے اس کے اثر سے متاثر نہیں ہوتے لیکن مقامی طور پر لگانے سے جیسا کہ مذکور ہوا وہ ضرور متاثر ہوتے ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ اسے زہریلی مقدار میں دینے سے حِسی اعصاب کے تنوں کی قوت حاسہ میں فرق آجاتا ہے اور ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کے اختتامی سرے مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

آنکھ ۔ کونائن (جوہر شوکران) کو کھانے یا اس کو آنکھ میں ڈالنے سے تیسرے دماغی عصب کی شاخیں مفلوج ہو جاتی ہیں پس ٹوسس ہو جاتا ہے یعنی آنکھوں کے اوپر کے پپوٹے مسترخی ہو کر گر پڑتے ہیں ۔ آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں اور آیکا موڈیشن کے عضلات کے مفلوج ہو جانے سے بینائی میں فتور آجاتا ہے ۔

اخراج ۔ جسم سے کونائم کا اخراج زیادہ تر پیشاب کی راہ سے ہوتا ہے ۔

کونائم یعنی شوکران کی تاثیرات سمیہ

کونائم (شوکران) ایک قوی زہر ہے تاہم بعض حیوانات شلاً بھیڑ بکری اور گھوڑے وغیرہ اسے بلا تکلف کھا لیتے ہیں مگر انسان میں اس کی زہریلی تاثیر سے مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:-

پہلے مسموم کی ٹانگیں بھاری پڑجاتی ہیں اور چال لڑکھڑانے لگتی ہے پھر تھوڑے عرصہ میں وہ عضلات جسم کے مفلوج ہوجانے سے چلنے سے بالکل عاری ہوجاتا ہے۔ ہاتھ بالکل نہیں ہل سکتے۔ بینائی میں فتور آجاتا ہے اور آنکھ بالکل حرکت نہیں کرسکتی یعنی مسموم کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ عضلات حلق کے مفلوج ہوجانے سے نگلنا دشوار ہوجاتا ہے اور آخرکار مرکزِ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے +

فادزہر و علاج ۔مسموم کو فوراً مقیات سے قے کرائیں یا سٹامک پمپ (قلب معدی) سے اس کے معدے کو خالی کریں اور پھر ٹینک ایسڈ کھلا کر معدے کو دھوڈالیں۔ جسم کو گرمی پہنچائیں۔ محرکات دیں مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں +

کونائم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شوکران کے استعمالات

نوٹ۔ چونکہ کونائم کے ایلکلائڈس (جواہر) ناپائدار ہوتے ہیں یعنی وہ جلد اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یا باسانی متفرق ہوجاتے ہیں۔ نیز چونکہ کونائم کے مرکبات کی طاقتیں مختلف ہوتی ہیں اس لئے آجکل اس دوا کو زیادہ استعمال نہیں کرتے +

استعمالاتِ بیرونی

آئنٹمنٹ آف کونائم (مرہم شوکران) ایک نہایت مفید مرکب ہے یہ مرض: پروراٹس اینائی (حکہ مقعد۔ مقعد کی خارش) اینل فشرز (شقاق مقعد) اور السریٹڈ ہیموراائڈز (بواسیر متقرح) کے درد اور تشنج کو دور کردیتی ہے۔ بطور مسکن الم اسکو بعض اوقات گٹھیا پر اور دردناک زخموں پر بھی لگاتے ہیں +

نوٹ۔ برٹش فارماکوپیا کی آئنٹمنٹ آف کونائم کی طاقت بعض اوقات بڑھائی

یا جزو مؤثر ہے (۲) میتھل کونائن ایک بیرنگ سیال ایلکلائیڈ (۳) کون ہائیڈرائن ایک بے اثر ایلکلائیڈ اور (۴) کورک ایسڈ یہ اجزا ہوتے ہیں ✢

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا کونائی	(Tinctura Conii)	صبغۂ قونیئون
(انگریزی) ٹنکچر آف کونائم	(Tincture of Conium)	تعفین شوکران

بنانے کی ترکیب - کونائم کے ثمر کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس میں تر کرکے بذریعہ پرکولے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ✢

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ✢

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم کونائی لیکوئڈم (Extractum Conii Liquidum) خلاصۂ شوکران سیال - ایلکحال (۶۰ فیصدی) میں شوکران کو ایگزاسٹ کرکے تیار کیا جاتا ہے - اس میں ۱۰ فیصدی ایسٹک ایسڈ ہوتا ہے ✢ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر) ✢

(۲) کونائن (Corine) سیکوٹین سیقوتین (Cicutine) کونی کین - کونی سین (Conicine) یعنی قونی این یا شوکرین یا جوہر شوکران - یہ شوکران کا جوہر فعال ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے یہ بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا سیماب طبع روغنی سیال ہے جس میں چوہوں کی سی بو آتی ہے - ثمر شوکران کو ایلکلی (کھار) کے ساتھ ملاکر کشید کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے - ایسڈس کے ساتھ ممزوج ہوکر یہ قلمدار نمکیات بناتا ہے - یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے نیز ہر طاقت کے ایلکحال اور ایتھر میں باسانی حل ہوجاتا ہے ✢ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین لیکن اگر اسے بھی کم مقدار میں شلاً ¹⁄₂₀ سے ¹⁄₁₀ گرین کی خوراک میں دینا چاہئے ✢

(۳) کونائنی ہائیڈروبرومائیڈم (Coninae Hydrobromidum) اس کی بے رنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جو میگنیشیا سلفاس کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں یہ پانی میں باسانی حل ہوجاتی ہیں

یہ ایک قوی رئیسپاٹی ریٹری سیڈیٹو (مسکن تنفس) ہے۔ اس کو ٹرامے ٹک ٹے ٹے منں (گرازصزلی) سپیزموڈک برانکائیٹس (سعال تشنجی) اپی لیپسی (صرع۔مرگی) اور مے نیا (مانیا۔دیوانگی) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۱ سے ۱۳ اد گرام)

(۴) پی لیولی کونائی کپانزیٹس (Pilula Conii Composita) حبوب شوکران مرکب

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹم کونائی ½ ۲ اونس۔ پلوس اپی کے کوانہنی ½ اونس۔ ٹریکل حسب ضرورت۔ سب کو باہم ملاکر لبدی بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین

کونائم کی فارماکالوجی (یعنی) شوکران کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ وہاں کے حسّی و حرکتی خصوصاً حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کردیتی ہے اس لئے یہ ایک لوکل سیڈیٹو (مقامی مخدر) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ کبھی کبھی اس سے قے اور دست آنے لگ جاتے ہیں خصوصاً زیادہ مقدار میں دینے سے

دورانِ خون۔ یہ خون میں بلاتغیر ہوئے دورہ کرتی ہے۔ اس سے نبض کا تواتر بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کے اختتامی سروں پر مضعف اثر کرتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مراکز قلب و محرک عروق پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا

تنفس۔ تنفس پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے چونکہ یہ تمام موٹر نروز (حرکتی اعصاب) کو مفلوج کردیتی ہے پس کارڈ یعنی نخاع کے موٹر ٹریکٹ (حرکتی حصہ) اور مرکز تنفس بھی مفلوج ہوجاتے ہیں

یہ نبات کونائم مے کیولیٹم (Conium Meculatum) یعنی شوکران کبیر یا شوکران سقراط کے تازہ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں ہوتی ہیں جو کہ ماہ جون میں نبات مذکور پر پھل آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں *

صفاتِ نباتی - پتے چکنے اور صاف جن کے کنارے گہرے کٹے ہوئے اور نوک تیز ہوتی ہے - نیچے والے پتے اکثر کئی حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ان کے ڈنٹھل کھوکھلے ہوتے ہیں - درخت کا تنہ صاف جس پر اودے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں (اسی لئے اس کو انگریزی میں سپاٹڈ ہیملاک یعنی شوکران داغدار کہتے ہیں) بُو تیز اور ناگوار مثل چوہوں کی بُو کے جوان پتوں کو پُٹاش کے سولیوشن میں ملنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے *

تصویر شاخ نباتِ قونیون (شوکران)

صفاتِ کیمیاوی - جو اجزائے کیمیائی کہ اس کے ثمر یعنی پھل میں پائے جاتے ہیں (دیکھو آگے) وہی پتوں میں بھی ہوتے ہیں *

نقیضات - ایسٹرنجنٹس (قابض ادویہ) ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزابات ترشیاں) کاسٹک ایلکلیز (کھاری اکال دوائیں) *

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سکس کونائی (Succus Conii)	(عربی) عصیر قونیون
(انگریزی) جوس آف کونائم (Juice of Conium)	(فارسی) افشردہ شوکران

کونائم مے کیولیٹم کے تازہ پتوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں چوتھا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر ۷ روز کے بعد فلٹر کریں - یہ ایک جوہر

رنگ کا عرق ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۶ ر ۳ سے ۱ ر ۷ کیوبک سینٹی میٹر) +
(۲)
(لاطانی) انگوائینٹم کونائی (Unguentum Conii) مرہم قونیون
(انگریزی) کونائم آئنٹمنٹ (Conium Ointment) مرہم شوکران
بنانے کی ترکیب - جُوس آف کونائم (عصیر شوکران) ۲ فلوئیڈ اونس - ہائیڈرس وُول فیٹ ۲/۱ اونس - کونائم کے عرق کو بذریعۂ واٹر باتھ ۱۴۰ درجہ فارن ہائیٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر خشک کریں کہ اس کا حجم ۱/۸ حصہ رہ جائے پھر اس میں ہائیڈرس وُول فیٹ ملا کر دونوں کو کھرل میں مخلوط کر لیں - یہ ایک زرد رنگ کی مرہم ہوتی ہے -
طاقت ۱ میں ۲ +

کونائی فرکٹس (CONII FRUCTUS) ثمر الشوکران

کونائم فروٹ (Conium Fruit) ثمر شوکران
کونائم میکیولیٹم (شوکران کبیر) کے پھلوں کو پختہ ہونے سے پہلے توڑ کر خشک کر لیتے ہیں +
صفات نباتی - یہ ثمر یا تخم تقریباً ۱/۸ انچ لانبے شکل میں کسی قدر بیضاوی پہلو دبے ہوئے - اوپر کی جانب چھوٹی - اکثر یہ تخم دو حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ہر حصہ پر پانچ پانچ اُبھرے ہوئے خط ہوتے ہیں - رنگت خاکی سبزی مائل - اگر ان کو پیس کر اس میں پٹاش کا سولیوشن ملائیں تو تیز ناگوار بو پیدا ہوتی ہے +
شناخت - کیرے وی (کراویہ - ولایتی زیرہ) ترومانا (جنگلی زیرہ) - اینی سی لامینی اور ڈِل فروٹ (شبت - سوئے) شکل میں شوکران کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان سب پر آئل گلینڈس (روغنی غدد) ہوتے ہیں جو شوکران پر نہیں ہوتے +
صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کونائن (شوکرین - جوہر شوکران) ایک روغنی سیماب طبع سیال ایلکلائیڈ جس میں سے چوہوں کی سی بو آتی ہے اس کا جوہر فعال

یہ نبات کونائم مے کیوُلیٹم (Conium Meculatum) یعنی شوکران کبیر یا شوکرانِ سقراط کے تازہ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں ہوتی ہیں جو کہ ماہ جون میں نبات مذکور پر پھل آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں*

صفاتِ نباتی - پتے چکنے اور صاف جن کے کنارے گہرے کٹے ہوئے اور نوک تیز ہوتی ہے۔ نیچے والے پتے اکثر کئی حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ان کے ڈنٹھل کھوکھلے ہوتے ہیں۔ درخت کا تنہ صاف جس پر اودے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں (اسی لئے اس کو انگریزی میں سپاٹڈ ہملاک یعنی شوکرانِ داغدار کہتے ہیں) بُو تیز اور ناگوار مثل چوہوں کی بُو کے جوان پتوں کو پٹاش کے سولیوشن میں ملنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے*

تصویر شاخ نباتِ قونیون (شوکران)

صفاتِ کیمیاوی - جو اجزائے کیمیائی کہ اس کے ثمر یعنی پھل میں پائے جاتے ہیں (دیکھو آگے) وہی پتوں میں بھی ہوتے ہیں*

نقیضات - ایسٹرنجنٹس (قابض ادویہ) ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزابی ترشیاں) کاسٹک ایلکلیز (کھاری اکال دوائیں)*

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سکس کونائی	(Succus Conii) (عربی)	عصیر قونیون
(انگریزی) جوس آف کونائم	(Juice of Conium) (فارسی)	افشردہ شوکران

کونائم مے کیولیٹم کے تازہ پتوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں چوتھا حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے ۷ روز کے بعد فلٹر کریں۔ یہ ایک بھورے

یہ بھی غلط ہے اور جنہوں نے اسے نباتِ خشخاش سیاہ کہا ہے انہوں نے بھی اشتباہ کیا ہے *

تاریخ - قدیم اطبائے یونان اس دوا کو بخوبی جانتے تھے - زمانۂ قدیم میں یہ نبات اپنے مہلک نتائج کی وجہ سے مشہور تھی چنانچہ ایتھنی لوگ جب کسی شخص کو ہلاک کرنا چاہتے تھے تو اس دوا کو عصارۂ خشخاش میں مخلوط کر کے دیتے تھے - حکیم سقراط[1] کو بھی یہی زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا - اسی لئے اس کو شوکران سقراط بھی کہتے ہیں *

عربی و عجمی اطباء نے اس دوا کے افعال و خواص بعینہ وہی بیان کئے ہیں جو کہ اطبائے یونان نے تحریر کئے ہیں - ہندوؤں نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا *

مقام پیدائش - یورپ و شمالی ایشیا *

اقسام - (۱) شوکران کبیر (۲) شوکران صغیر (۳) شوکران سمی (۴) شوکران مائی لیکن یہاں پر صرف پہلی قسم کا جس کے برگ و ثمر داخل فارماکوپیا ہیں بیان کیا جاتا ہے :-

آفیشل Official

کونائی فولیا (CONII FOLIA) وَرَقُ الشَّوکران

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	
(لاطانی) کونائی فولیا	(Conii Folia)	(عربی)	ورق قونیون
(انگریزی) کونائم لیوز	(Conium Leaves)	(")	ورق الشوکران
(") ہملاک لیوز	(Hemlock Leaves)	(فارسی)	برگ شوکران

مقام پیدائش - ملک برطانیہ *

[1] حکیم سقراط - مقام پیدائش و وفات شہر ایتھنز (دار السلطنت یونان) زمانۂ حیات از ۴۶۹ تا ۳۹۹ قبل از مسیح - اس نیک دل خدا پرست یونانی حکیم کو بت پرستی کے برخلاف خدا پرستی کا وعظ کرنے پر یونانی بت پرستوں نے قید کر دیا اور اس وقت کے گیارہ قاضیوں نے اسے واجب القتل قرار دیا آخر بیچارے کو قید خانے ہی میں زہر پلا کر مار ڈالا *

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

کونائم (CONIUM) قونیون

(الفصیلۃ الخیمیہ *N. O. Umbelliferæ*)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) کونائم (Conium) (عربی) قونیئون - شوکران

(انگریزی) ہملاک (Hemlock) (فارسی) ڈورس - تفنت

نوٹ - اس کا لاطانی نام کونائم مشتق ہے اسکے یونانی نام کونیون سے جو بقراط نے رکھا تھا اور جس کا معرب قونیئون ہے - رومی زبان میں اس کو سی کیوٹا (Cicuta) کہتے ہیں +

تطبیق - شیخ الرئیس ابن سینا نے لکھا ہے کہ قونیئون سے مراد شوکران ہے اور بعض اوقات جو اس کا ترجمہ بیش کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ابن بیطار اور حاجی زین العطار بھی قونیئون کو شوکران ہی بتلاتے ہیں - بقول ابن بیطار ہسپانیہ میں اس کو حفوظ کہتے ہیں اور بقول حاجی زین العطار ضلاع

تصویر شاخ نبات شوکران مع گل و ثمر

یزد (ایران) میں اس کو ڈورس کہتے ہیں اور بہترین وہ ہے جو کہ کوہستان تفت پر پیدا ہوتی ہے اور ڈورس تفتی کہلاتی ہے - ملا نفیس نے بھی شرح اسباب میں ویسا ہی لکھا ہے - اس کی جڑ کو بیخ تفت کہتے ہیں +

اشتباہ - بقول ڈاکٹر ڈیموک ہندوستان کے بعض مقامات مثلاً بمبئی وغیرہ میں شوکران کا بازاری نام قردمانا اور اجوائن خراسانی ہے جو بالکل غلط ہے اور بقول صاحب محیط اعظم بعض شوکران کو بیخ موٹھ دشتی یعنی بانگ موٹھ کی جڑ خیال کرتے ہیں

(ناٹ آفیشل Not Official)

کانڈیورینگو کارٹکس (CONDURANGO CORTEX) قشر کونڈورینگو

(الفصیلۃ الاسقلی بیاسیہ N. O. Asclepiadaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کانڈیورینگو کارٹکس	(Condurango Cortex)	قشر کونڈورینگو
(انگریزی) کانڈیورینگو بارک	(Condurango Bark)	پوست کونڈورینگو
(") کانڈیورینگو بلینکو	(Condurango Blanco)	کونڈورینگو چھال

یہ نبات "گونولوبس کانڈیورینگو" کی دھوپ میں خشک کی ہوئی چھال ہے جوکہ دواءً مستعمل ہے +

مقام پیدائش - کولمبیا - اِی کویڈور (واقع جنوبی امریکہ) +

صفات نباتی - اس چھال کے پر کے قلم کی طرح مجوف یا خمیدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جو ½ انچ تک دبیز ہوتے ہیں - بیرونی سطح جھریدار - رنگت بھوری - اندرونی سطح زردی مائل بھوری اور دھاریدار توڑ دانہ دار ساخت خفیف ریشہ دار بو کچھ نہیں - ذائقہ قدرے تلخ اور حریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کونڈورینجین ایک جوہر (۲) ٹےنین (۳) ریزن وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

مقدار خوراک - ۱ سے ۳۰ گرین +

مرکبات - برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں اس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ اور ایک وائن ہے +

تاثیر و استعمال - امریکہ میں یہ کینسر (سرطان) کی ایک خاص دوا مشہور کی گئی تھی لیکن وسیع تجربات سے اس میں چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی - جنوبی امریکہ میں اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) مرض سفلس (آتشک) - کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وامے ٹنگ (قے) اور ہیمٹے مے سس (قے الدم) - نیز السرو کینسر آف دی سٹامک (قروح و سرطان معدہ) میں دیتے ہیں +

مجربات

ٹنکچورا کانڈیورینگو	منم	۳۰
پوٹے سیائی آئیوڈائیڈائی	گرین	۵
لائیکوار ائیڈائی ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	منم	۲۰
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

کالوسنتھ کے ٹنکچرا پیوٹکس (یعنی) حنظل کے استعمالات

کالوسنتھ ایک عمدہ ڈراسٹک اور ہائیڈریے گاگ کیتھارٹک (پانی کی مانند پتلے پتلے دست لانے والی اور مسہل صفرا) دوا ہے لیکن چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا کبھی نہیں دینا چاہیئے بلکہ دیگر مسکن ادویہ مثلاً ہائیوسائمس (بنج) یا بیلاڈونا کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے۔ جب جگر کے فعل کی خرابی سے دائمی قبض کی شکایت ہو تو کالوسنتھ کو ایلوز (ایلوا) اور مرکری (سیماب) کے ساتھ ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہے اور پورٹل انگارج (امتلاء باب الکبد) کے رفع کرنے کے لئے تو یہ ایک نہایت عمدہ مسہل ہے چونکہ اس سے پانی کی مانند رقیق اسہال آتے ہیں اس لئے اس کو کبھی اسائی ٹیز (استسقاء زقی) یا ئیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں دیا کرتے ہیں لیکن سکیمنی (سقمونیا) جلپ (بیخ جلاپہ) اور الیٹیری آم (زفتاء الحمار خیار خر) اس کی نسبت زیادہ قوی الاثر ادویہ ہیں +

انتباہ - حاملہ عورات کو اور مریضان اسہال و پیچش یا بواسیر کو نیز ایسے مریضوں کو جنکے معدہ یا انتڑیوں میں کسی قسم کی خراش یا اجتماع خون ہو یہ دوا ہرگز نہیں دینی چاہیئے +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
ٹیلرس سیپونس . . . گرین ۱
اولیم مینتھی پپ . . . . منم ½
ان کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت دیں۔ قبض میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
پی لیولی ہائیڈرارجرائی گرین ½
ایکسٹریکٹم ہائیوسائی مائی گرین ۱
پلوس کیپسی سائی . . . . گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ ملین ہیں +

(۳) پی لیولا کالوسنتھی ڈس کمپازیٹا گرین ۳
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ⅙
پلوس پیپرس نائگرم گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ قبض میں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
پوڈوفلین . . . . گرین ½
ہائیڈرارجرائی سبکلورائیڈائی گرین ½
اولیو رزینز زنجبرس . . . گرین ¼
اولیم سینے مونائی . . . . گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ عمدہ ملین اور مسہل صفرا ہیں +

(۳) ایبرنیتھیز پلز (Abernethy's Pills) نسخہ :- مرکری پل ۳ گرین - کمپونڈ ایکسٹرکٹ آف کالوسنتھ ۲ گرین - دونوں کی ایک گولی بنالیں - اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں - ایسی قبض میں جو جگر کے فعل کی خرابی سے ہو یہ گولی بہت مفید ہے +

(۴) کرسٹی سنز پلز (Christison's Pills) یہ پی لیولا کالوسنتھی ڈس ایٹ ہائیوسائے ائی یعنی حب حنظل و بنج کی اڑھائی اڑھائی گرین کی گولیاں بناکر اس نام سے فروخت کی جاتی ہیں +

(۵) ہیملٹنز پلز (Hamilton's Pills) یہ بھی حب حنظل و بنج کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں ہیں جو کہ اس نام سے فروخت ہوتی ہیں +

کالوسنتھ کی فارماکالوجی (یعنی حُنظل کی تاثیرات)

(اندرونی) قلیل مقدار میں کالوسنتھ تلخ ہونے کی وجہ سے بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ہے یعنی اس کے دینے سے معدہ و امعاء کی رطوبت زیادہ رستی ہے اور بھوک بڑھ جاتی ہے لیکن اس کو متوسط مقدار میں دینے سے یہ انتڑیوں کے غدود دوں لگے عضلاتی ریشوں اور جگر کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے انتڑیوں کی رطوبت بہت زیادہ رسنے لگتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ کے تیز ہوجانے سے مروڑ کے ساتھ پانی کی مانند پتلے دست آنے لگتے ہیں اور صفرا کا ادرار بھی اس سے تدرے زیادہ ہوجاتا ہے لہذا یہ دوا ہائیڈرے گاگ ڈراس ٹِک پرگے ٹِو (مدر صفرا اور پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) ہے خواہ اس کو بذریعہ دہن دیا جائے یا اس کے جوہر کی جلدی پچکاری کی جائے اس کی یہی تاثیر ہوتی ہے اور اگر اس کو بہت بڑی مقدار میں دیا جائے تو اس سے معدہ و امعاء میں شدید خراش ہوتی ہے اور منعکس طور پر دیگر احشاء میں بھی خراش ہوتی ہے اسی لئے اس سے سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور ابارشن (اسقاط) بھی ہوجایا کرتا ہے - پیٹ میں سخت مروڑ ہوکر کثرت سے رقیق دست آنے لگتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں - اور نہایت ضعف ہوجاتا ہے +

¼ اونس - آئل آف کلوز ۲ فلوئیڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت - آئل آف کلوز کو پوٹے سیم سلفیٹ کے ہمراہ پیس کر باقی ادویہ کو اس میں خوب مخلوط کریں - پھر آب مقطر سے اسے گوندھ کر گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

پی لیولا کالوسنتھی ڈس ایٹ ہائیوسائی مائی { Pilupa Colocynthidis et Hyoscyamus } **حب حنظل و بنج**

پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس { Pill of Colocynth and Hyoscyamus } " " "

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پل آف کالوسنتھ ۲ اونس - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک اونس - دونوں کو مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) پی لیولی کیتھارٹکی کمپازیٹی { Pilulæ Catharticæ Compositæ } **حبوب مسہل مرکب**

کمپونڈ کیتھارٹک پلز (Compound Cathartic Pills) " " "

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ ۱۶ گرین - مائلڈ مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ۱۲ گرین - ریزن آف جلپ ۴ گرین - گیمبوج ۳ گرین - سب ادویہ کو باریک پیس کر ڈائلیوٹڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) سے اس کی لبدی بنالیں اور پھر اس کی ۱۲ گولیاں بنالیں +

خوراک ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں - قبض وغیرہ میں مفید ہے +

(۲) پی لیولی کیتھارٹکی ویجی ٹیبلس { Pilula Catharticae Vegelabilis } **حبوب مسہلہ نباتیہ**

ویجی ٹیبل کیتھارٹک پلز (Vegetable Cathartic Pills) **نباتی مسہل گولیاں**

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ ۱۲ گرین - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ۶ گرین - ریزن آف جلپ ۴ گرین - ایکسٹریکٹ آف لیپٹنڈرا ۳ گرین - ریزن آف پوڈا فلم ۳ گرین - آئل آف پیپرمنٹ ۲ منم - ان سب ادویہ کی ڈائلیوٹڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) سے لبدی بنا کر پھر اس کی ۱۲ گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک ۱ یا ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت دیں - دائمی قبض میں مفید ہیں +

قطر قریباً دو انچ کے ہوتا ہے یا اس کے ٹکڑے۔ یہ گودا ہلکا اسفنجی سفیدی مائل ہوتا ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ ۔

نوٹ ۔ دوا میں صرف گودا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں بیج ہوں تو انہیں نکال ڈالنا چاہئے ۔

آمیزش ۔ اسی کا چھلکا و بیج اور نشاستہ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کالوسنتھین (حنظلین) ایک تلخ گلوکوسائیڈ یعنی تلخ جوہر جو ذرات یا سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے اور پانی و ایلکحال میں باسانی حل ہو جاتا ہے (۲) رالدار مادے جنہیں سٹریولین۔ کالوسنتھی این اور کالوسنتھی ٹین کہتے ہیں (۳) میوسلیج یعنی لعابی اور گمی یا صمغی مادہ یا اجزا ہوتے ہیں ۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام
ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم	Extractum Colocynthidis Compositum	خلاصہ حنظل مرکب
کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ	Compound Extract of Colocynth	رُبِ حنظل مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ کالوسنتھ پلپ ۶ فلوئڈ اونس ۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۱۲ اونس ۔ سکیمونی ریزن ۴ اونس ۔ کرڈ سوپ ۴ اونس ۔ کارڈے مم سیڈس سفوف ایک اونس ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک گیلن ۔ کالوسنتھ پلپ کو ایلکحال میں ۴ روز تک بھگو کر نچوڑ لیں اور ایلکحال کا زیادہ حصہ اس ٹنکچر سے کشید کر کے علیحدہ کر لیں ۔ بقیہ حصہ میں ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۔ سکیمونی ریزن اور سوپ ملا دیں اور اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ سخت رُب بن جائے پھر اس میں کارڈے مم سیڈس (دانہ الائچی) سفوف ملا دیں ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(لاطانی) پی لیولا کالوسنتھی ڈس کمپازیٹا	Pilula Colocynthidis Composita	حبِ حنظل مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف کالوسنتھ	Compound Pill of Colocynth	" " "

بنانے کی ترکیب ۔ کالوسنتھ پلپ سفوف ایک اونس ۔ باربے ڈوز ایلوز سفوف ۲ اونس ۔ سکیمونی ریزن سفوف ۲ اونس ۔ پوٹے سیم سلفیٹ کا نہایت باریک سفوف

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالوسن تھس (Colocynthis)	(عربی) حنظل خطل علقم	(سنسکرت) مہاکال پھل
(انگریزی) کالوسنتھ (Colocynth)	(فارسی) ہندوانۂ ابوجہل	(") اندرداروٹی پھل
(") بٹر ایپل (Bitter Apple)	(") خیار تلخ	(ہندی) اندرائن کا پھل
(") بٹر گورڈ (Bitter Gourd)	(") ہندوانۂ تلخ	(") تُنبہ

نوٹ - اس کا لاطانی نام "کالوسن تھس" مشتق ہے اسکے یونانی نام "کالوکن تھس" سے جس کو بعض طبی کتب میں غلطی سے تولوقینٹس وغیرہ لکھا ہے - اس کے درخت کا نام سٹریولس کالوسن تھس (Citrullus Colocynthis) ہے +

تاریخ - قدیم یونانیوں و رومیوں اور قدیم عربوں و ہندوؤں کو اس دوا کا علم تھا سسشرت میں اس کا بیان ہے - آجکل شحم حنظل ڈاکٹری میں مستعمل ہے جس کا اب بیان کیا جاتا ہے ا-

(آفیشل Official)

کالوسنتھی ڈس پلپا {COLOCYNTHIDIS PULPA} شحم حنظل

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالوسنتھی ڈس پلپا (Colocynthidis Pulpa)	(عربی) شحم حنظل	(سنسکرت) مہاکال پھل گودیکا
(انگریزی) کالوسنتھ پلپ (Colocynth Pulp)	مغز ہندوانۂ ابوجہل	(اردو ہندی) تُنبہ کا گودا

یہ درخت "سٹریولس کالوسن تھس" کے ثمر یعنی حنظل یا اندرائن کے پھل کا گودا ہے جس کو بیج نکال کر خشک کر لیتے ہیں - انگلستان میں یہ دوا سمرنا - ٹریسٹ (آسٹریا) فرانس اور ہسپانیہ سے آتی ہے +

مقام پیدائش - پنجاب اور سندھ کے خشک قطعات ساحل کورومنڈل کے ریتلے مقامات - ایران - عربستان - سیریا (شام) اور یونان کے بعض جزائر نیز شمالی افریقہ تا مراکو - ہسپانیہ - پرتگال اور جاپان وغیرہ +

صفات شحم حنظل - چھلا ہوا نارنگی یا چھوٹی گیند کے برابر گول شکل کا پھل جسکا

اس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ بھی ہوتا ہے جس کی خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم ہے +

تاثیر و استعمال

اس کو ایکیوٹ سسٹائی ٹس (شدید سوزش مثانہ) رینل کیل کیولائی (سنگ گردہ) ڈراپسی (استسقا) لیوکوریا (سفید پانی آنا) ریہیوئے ٹزم (گٹھیا) ڈس پیپیا (سوءِ ہضم) ایزما (دمہ) اور بعض امراض قلب میں دیتے ہیں +

کلوڈیم (COLLODIUM) دیکھو پیرا کسی لین (PYROXYLIN)

(ناٹ آفیشل Not Official)

کالوسن تھس (COLOCYNTHIS) حنظل حِنظل

(N. O. Cucurbitaceae الفصیلۃ القرعیہ)

تصویر کالوسن تھس (حنظل)

تصویر شاخ نبات حنظل مع گل

تصویر حنظل

(ناٹ آفیشل Not Official)

کولن سونیا (COLLINSONIA) عشب الخیل (مجوزہ)

(الفصیلۃ الشفویہ N. O. Labiatæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) کولن سونیا (Collinsonia)	کولن سونیا (عربی) عشب الخیل	(سنسکرت) اشوترن
(انگریزی) سٹون رُوٹ (Stone Root)	(عربی) حجر الجذر ترجمہ	(") پاشان مولی
(") ہارس ویڈ (Horse Weed)	(فارسی) سنگ بیخ گیاہ اسپا (اردو) پتھر جڑی	(ہندی) گھوڑا گھاس

اس نبات کا نباتی نام کولن سونیا کینیڈینسس (Collinsonia Canadensis) ہے اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ +

صفات نباتی۔ اس نبات کا تنا سیدھا قریباً چار انچ کے لانبا ہوتا ہے جس پر چھوٹی چھوٹی گرہ دار بے قاعدہ شاخیں ہوتی ہیں۔ تنے پر بہت سے اوتھلے نشانات ہوتے ہیں یہ نہایت سخت ہوتا ہے۔ اس کا بیرونی رنگ بھورا اشہب اور اندرونی اشہب یا سفیدی مائل ہوتا ہے چھال بہت باریک۔ جڑیں بے شمار جو بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ بو تقریباً کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ اور متلی +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ریزن (رال)، ٹےنین۔ سٹارچ (نشاستہ)، میوسلیج (لعاب) اور ویکس (موم) ہوتا ہے +

افعال۔ سیڈےٹو (مسکن) اَینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اَینسٹرِنجنٹ (قابض) اور ٹانک (مقوی)

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین = (۱ سے ۴ گرام) +

(مُرکبات Preparations)

ٹنکچورا کولن سونی (Tinctura Collinsona) تعفین عشب الخیل

بنانے کی ترکیب۔ کولن سونیا کی جڑ کچلی ہوئی ایک حصہ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ میسی رےشن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ منم +

نسخہ کالچیکم (سورنجان) کے مجربات

(۱) ٹنکچرا کالچی سائی ... منم ۸
ٹنکچرا سیمی سی فیوگی منم ۵
ٹنکچرا بیلاڈونی ... منم ۳
سوڈیائی بائی کارب گرین ۱۵
انفیوژم جنٹیانی کمپاؤزیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۲) وائنم کالچی سائی ...... منم ۸
میگ نے سیائی سلفاس گرین ۳۰
پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۳۰
سوڈیائی سیلی سیلاس گرین ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا میں ایک چمچہ چاء بھر لیمن جوس (آب لیموں) ملاکر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں اور ایسی ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں گاؤٹی ریہومیٹزم (وجع مفاصل نقرسی) میں مفید ہے +

(۳) وائنم کالچی سائی ... فلوئڈ ڈرام ۴
میگ نے شیا سلفاس اونس ۱
میگ نے سیا کارب ڈرام ۲
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱۲
اس میں سے بمقدار ½ یا ایک اونس ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم کالچی سائی .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم ریہائی .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۵) کالچی سین سیلی سلیٹ گرین ۱/۶۴
ایسڈ سیلی سیلک گرین ۳
دونوں کی ایک گولی بناکر ایسی ایک گولی ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ گاؤٹی ریہومیٹزم (وجع مفاصل نقرسی) میں مفید ہے +

(۶) کالچی سین سیلی سلیٹ .... گرین ۱/۶۴
میتھل سیلی سلیٹ .... منم ۵
اولیم مینتھی پپ منم ۱
ایک کیپسول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپسول دن میں تین بار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۷) ٹنکچرا کالچی سائی .... منم ۸
ٹنکچرا بیلاڈونی .... منم ۳
لیتھیائی سٹریٹس .... گرین ۵
سیرپس گلیسروفاسفیٹس کمپاؤزیٹس تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

کی قبض میں اس کے ایکسٹریکٹ (رُبّ) کو بلیو پل (حبّ سیماب) یا کالوسنتھ پل (حبّ شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

انتباہ۔ کمزور یا ضعیف مریضوں کو اور مریضانِ کارڈی ایک ویک نیس (ضعفِ قلب) کرانک ڈائریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) یا کالک (قولنج) میں کالچیکم کو اوّل تو دینا ہی نہیں چاہئے اور اگر دینا ہی ہو تو نہایت ہی احتیاط سے دیں ✤

ہدایاتِ نسخہ نویسی (۱) ایکیوٹ گاؤٹ (شدید نقرس) میں کالچیکم کو دو طریق سے دیتے ہیں:۔ یا تو وائنم کالچی سائی کو پوری مقدار خوراک میں یعنی ایک ڈرام کی مقدار میں ہر ایک دوسرے تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیتے ہیں یا اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں مثلاً ۲۰ منم (بوند) کی مقدار خوراک میں ہر تیسرے چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیتے رہتے ہیں جب تک کہ درد رفع ہو جاتا ہے ✤

(۲) اس کو ایسیڈس (حموضات۔ ترشیات) کے ہمراہ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کی خراش کنندہ تاثیر کو بڑھاتی ہیں جبکہ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اسکی خراش کنندہ تاثیر کو گھٹاتی ہیں ✤

(۳) وائنم کالچی سائی (شراب سورنجان) عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ شرابِ تخم سورنجان شرابِ جذرِ سورنجان سے قوی تر ہوتی ہے ✤

(۴) چونکہ یہ ایک کارڈی ایک ڈی پرسینٹ (مضعفِ قلب) دوا ہے اس لئے اس کے دوران استعمال میں کبھی قبض نہیں ہونے دینا چاہئے بلکہ ہر روز ملین اجابت ہونی چاہئے تاکہ یہ جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا نہ کر دے۔ اس غرض کے لئے میگنیشیا سلفاس اس کا نہایت عمدہ مصلح ہے ✤

کالچیکم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سورنجان کے استعمالات

استعمالات اندرونی

گاؤٹ (نقرس)، خصوصاً ایکیوٹ گاؤٹ (شدید نقرس) کے لئے کالچیکم خاص دوا ہے چنانچہ ایک یا دو ڈرام وائنم کالچی سائی کے دینے سے ہی شدت درد و سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے اور قیام مرض کی مدت گھٹ جاتی ہے اور قوی اشخاص میں اس کو ابتدائے مرض یا پہلے دورۂ مرض میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کے دوروں کے درمیانی وقفوں میں دینے سے اگرچہ مریض مرض کے آیندہ حملوں سے بالکل محفوظ نہیں ہوتا تاہم مرض کی شدت میں تخفیف ضرور ہوجاتی ہے۔ لیکن اس مرض میں یہ کس طرح سے تاثیر کرتی ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر گیرڈ نے تجربات سے اس بات کو ظاہر کردیا ہے کہ مریضانِ نقرس میں یورک ایسڈ کے اخراج پر سورنجان کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ مرض نقرس میں خاص طور پر مفید ہونے کے علاوہ کالچیکم نقرسی مریضوں کے ڈس پپسیا (سوء ہضم)، ہیڈایک (دردسر)، ہیپے ٹک کنجیسچن (اجتماع خون فی الکبد) نیوُرلجیا (عصبی درد)، برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) یُوریتھرائی ٹس (سوزشِ مجری بول)، اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ امراض میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے ۔

کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) کے کمزور مریضوں میں اس دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ریہیومے ٹک آرتھرائی ٹس (التہاب المفاصل) میں بعض اوقات کالچیکم اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ریہیومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۔

چونکہ جگر پر اس کی مستقیماً کولے گاگ (مدرِ صفرا) تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو دیگر مسہلہ ادویہ کے ساتھ ملاکر دے سکتے ہیں چنانچہ نقرسی مریضوں

کچھ اثر نہیں ہوتا - البتہ دودھ پلانے والے جانوروں میں بالخصوص نخاع پر اس کی تاثیر ہوتی ہے چنانچہ زہریلی مقدار میں دینے سے حسی اعصاب نخاعی نہایت ضعیف ہوجاتے ہیں اور حرکتی نخاعی مراکز کے ضعیف ہوجانے سے عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں +

گردے - گردوں پر اس دوا کی تاثیر کچھ غیر یقینی سی ہوتی ہے کبھی اس سے قارورہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یوریا یورک ایسڈ وغیرہ زیادہ خارج ہونے لگتے ہیں +

کالچیکم (سورنجان تلخ) کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیر - حلق - مری اور معدہ میں سخت جلن ہوتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - معدہ و امعاء میں شدید سوزش ہوکر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے - شدت سے قے و دست آنے لگتے ہیں جو پہلے سیرس یعنی بلغمی یا آبی ہوتے پھر سلیمی یعنی لیسدار اور آخر میں خون آمیز ہوتے ہیں - جسم پسینہ سے تر اور سرد پڑجاتا ہے - نبض نہایت کمزور اور تیز چلنے لگتی ہے - تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے اور آخر کار نہایت ضعف کی حالت میں دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے - لیکن ہوش آخر دم تک قائم رہتا ہے +

فادزہر - پہلے کوئی مقئی دوا دیکر قئیں کرائیں پھر ڈی مل سینٹس (ملطفات) مثلاً انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں - ٹے نک ایسڈ اس کا کیمیاوی فادزہر ہے - رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی وغیرہ دیں یا چاء یا قہوہ پلائیں - رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں +

مزمن سمی تاثیر - طبی مقدار میں عرصہ تک متواتر اس کو دیتے رہنے سے زبان میلی ہوجاتی ہے - منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے - بھوک زائل ہوجاتی ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے - فم معدہ میں درد کی شکایت ہوتی ہے - پیٹ میں نفخ ہونا اور دست آتے ہیں +

کالچیکم کی فارماکالوجی (یعنی) سورنجان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد اور میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگانے سے کالچیکم قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) تاثیر کرتی ہے چنانچہ جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں کسک پڑنے لگتی ہے۔ اس کے سفوف کی نسوار لینے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اور ناک و آنکھوں سے پانی آنے لگ پڑتا ہے ۔

تاثیرات اندرونی

دہن۔معدہ و امعاء۔ دہن و حلق میں اس سے خراش ہو کر لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو بذریعۂ دہن دینے یا بذریعۂ جلدی پچکاری (کیونکہ اس کا جوہر مؤثر خون میں سے آنتوں میں تراوش پاجاتا ہے) استعمال کرنے کے یہ معدہ و امعاء کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے لیکن ہر ایک مریض میں اس کی یہ تاثیر نمایاں نہیں ہوتی۔ متوسط مقدار میں اسے دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس کا اثر معدہ و امعاء پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے چنانچہ پیٹ میں شدت کا درد ہونے لگتا اور خون آمیز دست جاری ہو جاتے ہیں ۔

جگر۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قوی ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہے۔ اس سے صفراء کی تراوش بڑھ جاتی ہے اگرچہ وہ زیادہ آبی یا رقیق ہو جاتا ہے۔

دورانِ خون اور تنفس۔ اس سے دورانِ خون سست ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور تنفس بھی سست ہو جاتا ہے اور یہ تاثیرات غالباً اس کے قلب یا ریہ پر تاثیر کرنے سے نہیں ہوتیں بلکہ کالچی سین سے معدہ و امعاء پر شدید سوزشی اثرات کا نتیجہ ہوتی ہیں ۔

نظام عصبی۔ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے بھی دماغ پر اس کا

ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۲ء ۳ سے ۹ ء ا کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

ٹنکچورا کالچی سائی کمپازیٹا (Tinctura Colchici Composita) تنقیعِ سورنجان مرکب

بنانے کی ترکیب۔ کالچیکم کے کُٹے ہوئے بیج ایک حصّہ۔ ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۸ حصّہ۔ سفوف کو ۷ روز تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم = (۹ ء سے ۸ ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ٹنکچورا کالچی سائی فلورَم (Tincturæ Colchici Florum) تنقیعِ گلِ سورنجان۔

بنانے کی ترکیب۔ کالچیکم کے تازہ پھول دو حصّہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ۔ پھولوں کو شراب میں ۷ روز تک ڈائی جسٹ کریں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۹ ء سے ۸ ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

وائنم کالچی سائی سیمی نم (Vinum Colchici Seminum) شراب تخم سورنجان۔

بنانے کی ترکیب۔ کالچی کم کے بیجوں کا باریک سفوف ایک حصّہ۔ شیری وائن دس حصّہ۔ سفوف کو ۷ روز تک شراب میں بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۹ ء سے ۸ ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

کالچی سینا۔ کالچی سین (Colchicina—Colchein) یعنی سورنجین۔ جوہر سورنجان۔ یہ ایک زردی مائل سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{32}$ گرین +

کالچی سینی سیلی سِلاس (Colchicinae Salicylas) یہ بھی ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے رکھیں۔ اس کو گاؤٹ (نقرس) اور ریہوٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{32}$ گرین +

(۲)
(لاطانی) وائنم کالچی سائی (Vinum Colchici) شراب سورنجان -
(انگریزی) کالچیکم وائن (Colchicum Wine) " "
بنانے کی ترکیب - کالچیکم کورم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - شیریں وائن ایک پائنٹ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں ۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ ء سے ۸ ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

کالچی سائی سیمی نا (COLCHICI SEMINA) بزرۃ اللحلاح

کالچی کم سیڈس (Colchicum Seeds) تخم سورنجان

یہ کالچیکم آٹم نیلی (سورنجان خریفی - سورنجان تلخ) کے پختہ بیج ہیں جن کو اخیر ماہ جولائی میں جمع کرکے خشک کرلیتے ہیں ۔

تصویر کالچی سائی سیمی نا (بزرۃ اللحلاح - تخم سورنجان)

صفات نباتی - بے قاعدہ گول بیج جن کا قطر ۱/۱۲ انچ کے قریب ہوتا ہے - کھردرے نہایت سخت - رنگ بھورا سرخی مائل - بو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ اور خراشدار ۔

شناخت - سیاہ رائی کے بیج انکے مشابہ ہوتے ہیں لیکن وہ نسبتہً چکنے اور چھوٹے ہوتے ہیں ۔
صفات کیمیاوی - ان میں (۱) ۶ ء سے ایک فیصدی کالچی سین (سورنجین - جوہر رنجان) (۲) ایک زائد والے ٹائل آئل علاوہ ان دیگر اجزا کے جو کہ جڑ میں پائے جاتے ہیں ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نم (Tincturæ Colchici Seminum) تعفین تخم سورنجان
(انگریزی) ٹنکچر آف کالچیکم سیڈس { Tincture of Colchicum Seeds. } " " "
بنانے کی ترکیب - کالچیکم سیڈس کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - الیکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس الیکہال سے تر کرکے پرکولیشن کے ذریعہ

کے لانبی اور ایک انچ موٹی ہوتی ہیں۔ ہر ایک گانٹھ ایک جانب سے کسی قدر چپٹی اور دوسری طرف سے قدرے محدب ہوتی ہے۔ اس پر دوہرا چھلکا ہوتا ہے چنانچہ بیرونی چھلکا باریک مثل جھلی کے اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔ اندرونی چھلکا زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ مغز سفید جس کو کاٹنے سے دودھ کی مانند سفید کڑوی اور بدبودار رطوبت نکلتی ہے +

خشک قاشیں شکل میں گردہ سے مشابہ ۱/۱۰ سے ۱/۸ انچ کے قریب دبیز۔ کنارہ کا رنگ زردی مائل۔ سطح سخت سفیدی مائل۔ ساخت نشاستہ دار۔ بو کچھ نہیں ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کالچی سین (سورنجین۔ جوہر سورنجان) ایک جزو موثرہ ۰٫۵ فیصدی (۲) نہایت قلیل مقدار ویری ٹرین (۳) ایک فکسڈ آئل (۴) گم (گوند) شوگر (شکر) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات۔ ٹنکچر آف آئیوڈین ٹنکچر آف گوائکم اور دیگر قابض مرکبات +

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) اور پرگیٹو (مسہل) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۰٫۱۳ سے ۰٫۳۲ گرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم کالچی سائی (Extractum Colchici)		خلاصہ سورنجان تلخ
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کالچیکم (Extract of Colchicum)		رُب سورنجان تلخ

بنانے کی ترکیب۔ تازہ کالچیکم کی جڑ کو کوٹ کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اسے کچھ عرصہ تک پڑا رہنے دیں جب کدورت تہ نشین ہو جائے تو اسے نتھار لیں۔ پھر اس سیال کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیکر اور فلالین کی صافی میں چھان کر ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اڑائیں یعنی خشک کریں کہ ایک ملائم رُب بن جائے +

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰٫۰۱۶ سے ۰٫۰۶ گرام) +

سورنجان تلخ کو اطباء تو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹری میں یہی دوا مستعمل ہے اور اب اسی کا ذکر کیا جاتا ہے :-

آفیشل (Official)

کالچی سائی کورمس (COLCHICI CORMUS) جَذرُ اللّحلاح

(N. O. Liliaceæ الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) کالچی سائی کورمس (Colchici Cormus) (عربی) جَذرُ اللّحلاح (سنسکرت) سونگ جان کند

(انگریزی) کالچیکم کورم (Colchicum Corm) (فارسی) سورنجان تلخ (ہندی) سورنجان کند

مقام پیدائش - وسطی اور جنوبی یورپ - انگلستان اور آئرلینڈ کے بہت سے مقامات کی نمناک چراگاہیں و مرغزاریں - اطالیہ - سینا - کالچیک اور مصر ❖

یہ کالچیکم آٹم نیلی (Colchicum Autumnale) یعنی نبات سورنجان خریفی یا نبات سورنجان تلخ کی گرہ دار جڑ ہے جس کو موسم خریف (آخر زمستان) میں کاٹ کر اور چھیل کر آڑے پن میں تراش لیتے ہیں اور ۱۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت پر خشک کر لیتے ہیں ❖

صفات نباتی - تازہ گانٹھیں گاؤدم تقریباً ۱½ انچ

جذر سورنجان کے کٹے ہوئے ٹکڑے جو سورنجان کے نام سے فروخت ہوتے ہیں

وجہ تسمیہ - اس کے یونانی نام ہرموڈیکٹل کے معنے ہیں اصابع ہرمس یعنی ہرمس کی انگلیاں چونکہ اس نبات کے پھول کی شکل انگلیوں کی سی ہوتی ہے اس لئے یونانیوں نے اسے اس نام سے موسوم کیا۔ قدیم عربی میں تو سورنجان کو اصابع ہرمس کہتے تھے لیکن جدید عربی میں اس کو اللحلاح کہتے ہیں (اگرچہ داؤد انطاکی نے غلطی سے اللحلاح کو اشترغار لکھا ہے) سورنجان اس کا فارسی نام ہے۔ اس کے لاطانی و انگریزی نام کالچیکم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کال چک Colchic ملک اطالیہ میں ایک مقام کا نام ہے جہاں یہ دوا بہ کثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اس کو کالچیکم کے نام سے موسوم کیا۔ اس کے زعفرانی پھولوں کی مناسبت سے اسے انگریزی میں میڈو سیفرن کہتے ہیں ✣

تصویر نباتِ سورنجان

تاریخ - ہرموڈیکٹل (اصابع ہرمس) قدیم اطبائے یونان کو معلوم نہ تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے عربوں نے اس دوا کا استعمال کیا۔ یورپ میں سب سے پہلے الیگزنڈر ٹریلس نے سنہ ۵۶۰ء میں اس کا بیان کیا لیکن سرافیؤں نے ہرموڈیکٹل کو دیسقوریدوس کی کالچیکم بتایا۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کالچی کون یا کالچی کم کے نام سے سورنجان تلخ کا ذکر کیا ہے اور اس کے سمی خواص کی طرف اطباء کی توجہ کو منعطف کیا ہے۔ بعدہ اور بھی کئی ایک ڈاکٹران یورپ نے سورنجان تلخ کی سمی تاثیرات کا ذکر کرکے اس کے استعمال سے متنبہ کیا لیکن با ایں ہمہ یہ دوا سنہ ۱۶۱۸ء کے لنڈن فارماکوپیا میں داخل کی گئی لیکن سنہ ۱۶۵۰ء کے فارماکوپیا میں سے اس کو خارج کر دیا گیا پھر بعض محققین و مجربین کی مزید تحقیقات و تجربات پر سنہ ۱۷۸۸ء کے لنڈن فارماکوپیا میں اس کو پھر داخل کر لیا گیا اور تب سے آج تک یہ برابر داخل چلی آتی ہے ✣

مسیحی اور دیگر قدیم اطبائے عرب نے تین قسم کی سورنجان کا ذکر کیا ہے (۱) سفید (۲) زرد (۳) سیاہ - سفید کو غیر سمی مانا جاتا ہے اور دوائے اندرونی طور پر مستعمل ہے اسی کو سورنجان شیریں کہتے ہیں۔ زرد اور خصوصاً سیاہ کو سمی مانا جاتا ہے اور ان کو سورنجان تلخ کہتے ہیں -

(آفیشل Official)

کوکس (COCCUS) اَلدُّودَۃُ الصِّبْغ

{ الحشرات الجناحۃ النصف / نصف بازو نصف پروالے حشرات N. O. Hemiptera }

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کوکس (Coccus)	(عربی) الدودۃ ۔ قرمز دانہ	(سنسکرت) رکت کرمی
(انگریزی) کوچی نیل (Cochineal)	(فارسی اردو) کرم دانہ	(ہندی) کرمی دانہ

نوٹ ۔ عربی لفظ قرمز معرب ہے فارسی لفظ کرم کا جو مشتق ہے سنسکرت کے لفظ کرمی سے بلکہ یونانی لفظ ورمیس بھی اسی لفظ کرمی سے ہی مستخرج ہے ✦

اس کرم کا اصطلاحی حیوانی نام کوکس کیک ٹائی (Coccus Cacti) ہے ۔ اس قسم کے مادہ حاملہ کرموں کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں ✦

(۱) تصویر مادہ کرم دانہ

(۲) مادہ کرم دانہ کو تصویر میں بڑا کرکے دکھایا گیا ہے

(۳) مادہ کرم دانہ حاملہ

(۴) نر کرم دانہ جبکہ انڈے میں سے نکلتا ہے ۔

(۵) نر کرم دانہ جبکہ اسکو پر لگتے ہیں

مقام پیدائش ۔ میکسیکو ۔ ٹینی ریفی (واقع امریکہ) راجپوتانہ اور جنوبی ہندوستان ✦

صفات حیوانی ۔ یہ بیضاوی شکل کے چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں جو نیچے کی جانب چپٹے یا مقعر اور اوپر کی طرف محدب ہوتے ہیں ۔ طول تقریباً $\frac{1}{5}$ انچ ۔ آڑے پن میں جھریدار رنگ ارغوانی سیاہ یا ارغوانی بھورا ۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں اور سفوف کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے ✦

صفات کیمیاوی ۔ ان میں کارمی نک ایسڈ ایک گلیوکو سائیڈ ہوتا ہے ۔ اور

مجربات کوکین

نسخہ
(۱) کوکین ۔۔۔۔۔۔ گرین ۲۰
ایسڈ اولیک ۔۔۔ گرین ۳۰
کیمفوری ۔۔۔ گرین ۳۰
سپرٹ ریکٹی فیکیٹس منم ۳۰
اڈیپس لینی ہائیڈرس ڈرام ۴
پیرافینم مولی ۔۔۔۔ ڈرام ۴
کوکین کو اولیک ایسڈ میں اور کافور کو سپرٹ میں حل کرکے پھر چربی اور پیرافین میں ملاکر مرہم بنالیں۔ یہ مرہم ہیمورائیڈس (بواسیر) میں مفید ہے +

(۲) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۵
پوٹاسیائی نائیٹرائی ٹس گرین ۵
لائیکوار ایڈرو بینی سلفیٹس ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی سٹرلائزڈ تا اونس ۱
نیزل سپرے (ناک میں چھڑکنے کی دوا) یہ دوا مرض سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) میں مفید ہے +

(۳) کوکین ۔۔۔۔۔ گرین ۸
آلو آئل ۔۔۔۔۔ ڈرام ۴
لائیکوار کیل سس ڈرام ۴
باہم ملالیں۔ اس روغن کو جلے ہوئے مقام۔ زخمی بشتی اور خارش وغیرہ پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

نسخہ
(۴) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۲
ایسڈ سیلی سیلک گرین ⅛
ایکوا ڈیسٹی لیٹی (سٹیرے لائزڈ) تا اونس ۱
یہ لوشن (غسول آنکھ میں ڈالنے کی دوا) ہے دکھتی ہوئی آنکھ میں جب درد ہونے لگے تو اس دوا کا ایک قطرہ ٹپکا دیا کریں

(۵) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۲۰
سپرٹس ریکٹی فیکیٹس ڈرام ۲
گلیسرائینم ایسڈائی کاربولے سائی منم ۱۵
ایکوا روزی تا اونس ۱
اس لوشن کو مقام ماؤف پر لگائیں مرض پروراٹیٹس ویجائنی (خارش اندام نہانی) میں مفید ہے +

(۶) کوکینی نائٹرے ٹس گرین ۱۰
ہائیڈرارجرائی پرنائٹرے ٹس گرین ¼
لائیکوار پلمبائی ڈائلیوٹس تا اونس ۱
اس لوشن کو مقام ماؤف پر لگائیں۔ اچنگ ایکزیما (جلند اور پھنسیوں کی خارش) میں مفید ہے +

(۷) کوکینی ہائیڈرکلورائیڈی گرین ⅛
سوڈیائی بروما ئیڈی گرین ۲
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا نصف نصف گھنٹہ بعد تین چار بار دیں۔ ایام حمل کی قے اور سمندری قے میں مفید ہے +

سے وہاں اس قدر بے حسی پیدا ہوجاتی ہے کہ بڑھتے ہوئے لوزتین یا حلق کی چھوٹی چھوٹی رسولیوں کو بلا احساس درد کے قطع کرسکتے ہیں یا گال وینو کاٹری (کئے برقی) کے ذریعے جلانے سے بھی درد محسوس نہیں ہوتا۔ اسی طریق سے حنجرہ کا بھی بلا تشنج یا درد کے امتحان کرسکتے اور اس میں چھوٹی چھوٹی دستکاریاں کرسکتے ہیں۔ دردناک سور تھروٹ (سوزش حلق) میں کوکین اور کریمیریا لانج (اقراص) مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

معدہ - چونکہ معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر اسکی لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) تاثیر پڑتی ہے اس لئے مرض سی سِک نیس (سمندری قے) اور وامٹنگ آف پریگ ننیسی (ایام حمل کی قے) میں قے روکنے کے لئے ⅛ گرین کوکین کو نصف نصف گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک گرین کوکین ۱۵ منم ٹنکچر بلاڈونا میں ملاکر ایک ہی بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

بطور ریسٹورے ٹو (مقوی - مجدد) یا محرک تنفس یہ شاذ ونادر استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کی مرض پرٹسس (سعال دیکی - کوکر کھانسی) میں اس کو بمقدار ⅙ گرین دن میں تین بار دیا کرتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی - (۱) تاکہ کوکین سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جائے اس میں ذرا سا سیلی سیلک ایسڈ یا بورک ایسڈ ملا دینا ضروری ہوتا ہے۔ پرانے پھپھوندی لگے ہوئے سولیوشن کو استعمال کرنے سے بعض اوقات خطرناک نتائج مثلاً غشی آجانا وغیرہ پیدا ہوگئے ہیں (۲) ایک وقت میں ¾ گرین کوکین سے زیادہ کی جلدی پچکاری نہیں کرنا چاہئے (۳) اس کو کبھی بے احتیاطی سے استعمال نہ کریں۔ (۴) اس کے استعمال میں محتاط رہیں کہ مریض اس کا عادی نہ ہوجائے (۵) کوکین سولیوشن کو بذریعہ سپرے استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے پھیپھڑوں میں جذب ہوجانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے (۶) سوڑوں یا فم رحم میں کوکین سولیوشن کی جلدی پچکاری ہرگز نہ کریں ٭

کے دورۂ خون میں جذب ہو کر سمی علامات پیدا کرنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ انسداد جریان خون کو مدِ نظر رکھ کر اس سولیوشن میں ایڈرینےلین کلورائیڈ شامل کی گئی لیکن اس کا اضافہ مضر ثابت ہوا کیونکہ اس سے مقامی ساخت کے مردار پڑ جانے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ آج کل اس غرض کے لئے کوکین کو تو بہت کم استعمال کرتے ہیں کیونکہ یوکین سے اس کی نسبت بہت زیادہ اطمینانی نتائج پیدا ہوتے ہیں چنانچہ یہ سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ یوکین بی (B) ۳ گرین۔ سوڈیم کلورائیڈ ۱۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ½ ۳ اونس۔ نوٹ۔ اس سولیوشن کو استعمال سے فوراً قبل جوش دیکر پاک وصاف کر لینا چاہئے اور حسب ضرورت وموقع نصف یا تمام سولیوشن کو استعمال کرنا چاہئے۔

استعمالاتِ اندرونی

مسوڑے اور دانت ۔ بوسیدہ یا کرم خوردہ دانت میں جب پلپ برہنہ ہو جاتا ہے تو دانت میں درد ہونے لگتا ہے چنانچہ اس پلپ کی حس کو زائل کرنے کے لئے کوکین (ایلکلائیڈ کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ وہ لعاب دہن سے نسبتہً کم دور ہوتی ہے) دندان سازی میں بہت مستعمل ہے۔ نسخہ اکسیر درد دندان۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ایک حصہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۵ حصہ اور کیمفر (کافور) ۵ حصہ۔ ان تینوں کو ملا کر گرم کرنے سے ایک روغنی سیال بن جاتا ہے جس کو دکھتے ہوئے دانت میں لگانے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ مسوڑوں میں دانت کی جڑ کے قریب کوکین لوشن کی جلدی پچکاری کر کے دانت بلا درد اکھاڑا جا سکتا ہے لیکن یہ عمل ذرا خطرناک ہے۔ کوکین کا صرف مسوڑوں پر مل دینا ہی ان کی حس کو اس قدر زائل کر دیتا ہے کہ فارسیپس (زنبور) میں دانت کو پکڑنے سے کچھ درد محسوس نہیں ہوتا۔

حلق اور حنجرہ ۔ نرم تالو اور حلق میں ۲۰ فیصدی والا کوکین لوشن لگانے

بالائی عصبی دردوں کو آرام ہوجاتا ہے - مرض سیاٹیکا (عرق النساء) میں غلاف عصب کے اندر کوکین لوشن کی جلدی پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے ۔

اِنٹرا اسپائنل اَنس تھیزیا (خدر داخل نخاع یعنی حرام مغز میں کوکین لوشن داخل کرکے خدر یا بےحسی پیدا کرنا) بعض چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ کے لئے کمر کے مقام پر حرام مغز کو پولی سوئی سے چھید کر اس میں کوکین لوشن داخل کرکے بےحسی پیدا کیا کرتے تھے مگر چند حادثات کے سبب اس کو عارضی طور پر ترک کر دیا گیا تھا لیکن پروفیسر ٹامس جونیسکو نے پھر اس کو جاری کیا ہے اور وہ اس عمل کو بڑی کامیابی سے کرتے ہیں - وہ اس مطلب کے لئے سٹووین ، ٹروپاکوکین یا نووِے کین کو استعمال کرتے ہیں - وہ ان کے سولیوشنز میں سٹرکنین بھی ملا دیتے ہیں تاکہ اعلیٰ مراکز عصبی کو اس سیال مخدرہ کی برداشت ہوجائے چنانچہ اس نے اور اس کے مددگاروں نے ۶۲۵ مختلف مریضوں کے نخاع کے اندر سٹووین اور سٹرکنین لوشن داخل کرکے خدر یا بےحسی پیدا کی اور ان تمام مریضوں پر اعمال جراحی کرنے کے دوران میں یا مابعد نہ تو خطرناک عوارض پیدا ہوئے اور نہ ہی کوئی موت واقع ہوئی - پروفیسر مذکور ان مقامات پر یہ عمل کرتا ہے (۱) بالائے پشت - پشت کے پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیان اور (۲) پشت و کمر کے مقام پر یعنی پشت کے بارھویں اور کمر کے پہلے مہرے کے درمیان ۔

لوکل اِن فِل ٹرے شن سے اَنس تھیزیا یعنی طریق ترشیح مقامی سے خدر یا بےحسی پیدا کرنا - اور یہ عمل اس طریق سے کیا جاتا ہے کہ جن مجوزہ خطوط پر چاقو سے شگاف دینے ہوں ان کے محاذی کوکین یا یوکوئین کی جلدی پچکاری کرنا اور پھر عمیق ساختوں کو کاٹنے سے قبل ان میں بھی پچکاری کرنا چنانچہ خط شگاف سے اوپر ایسمارکس بینڈیج (ربڑ کی پٹی) باندھنے سے خدر یا بےحسی زیادہ دیر تک قائم رکھی جاسکتی ہے - نیز اس سے یہ بھی ایک فائدہ ہوتا ہے کہ دوا

ناک۔کان۔مقعد اور مہبل وغیرہ ۵ سے ۱۰ گرین فیصدی والا کوکین لوشن ناک۔کان کی اندرونی نالی۔ وے جائنا (مہبل۔شرمگاہ)۔ آس یوٹرائی (فم رحم) یورتھرا (مجری بول) اور ریکٹم (مقعد) کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی حس کو زائل کر دیتا ہے اس لئے ۵ یا ۱۰ فیصدی والے کوکین لوشن کے استعمال سے ان مقامات پر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ بلا احساس درد کئے جا سکتے ہیں نیز ہے فیور (بخار کاہی) تپ نیز ناک کی خراش مقعد اور اندام نہانی کی خارش نیز اینل فشر (انشقاق المقعد) یا اینل السر (زخم مقعد) وغیرہ امراض میں کوکین کو مقامی طور پر لگانے سے خارش اور درد رفع ہو جاتا ہے ٭

جلد۔اگرچہ مشہور ہے کہ تندرست جلد پر کوکین کا کچھ اثر نہیں ہوتا تاہم کوکین کو لارڈ یا روغن میں ملا کر مرض اگزیما (جلندار پھنسیاں) ہرپی سلس (سرخباد) ارٹی کیریا (شری۔پتی) سورپٹاز (پھٹنی کے زخم) وغیرہ پر لگانے سے سوزش اور جلن رفع ہو جاتی ہے برنس (حرق النار) آگ یا گرم پانی سے جلے ہوئے مقام پر اگر پہلے ۴ فیصدی والے کوکین سولیوشن کو بذریعہ برش وغیرہ لگا دیا جاوے اور پھر کوکین کو کیرن آئل یا پیرافین آئنٹ منٹ یا بورک آئنٹمنٹ میں ملا کر مقام سوختہ پر لگایا جائے تو درد میں فوراً تخفیف ہو جاتی ہے۔بچھو کے ڈنک۔بدروں۔چھوٹی چھوٹی رسولیوں اور چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کے آس پاس اگر کوکین کی جلدی پچکاری کی جاوے تو درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔روغن قرنفل (لونگ) میں کوکین ملا کر مقام درد پر ملنے سے بہت

بھی اس کو استعمال کرتے ہیں بہرکیف کوکین زیادہ عرصہ تک کھانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد پڑجاتا ہے اور آخر حواس زائل ہوجاتے ہیں اور جلد پر چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ گاہے اپی لیپسی (صرع مرگی) یا کوریا (رعشہ) کی مانند تشنجی دورے ہوتے ہیں۔ عموماً اِنسا منیا (سہر۔ بیخوابی) کی شکایت ہوتی ہے کبھی مریض بالکل مخبوط ومجنون ہوجاتا ہے۔ نبض کی حرکت ہروقت تیز رہتی ہے اور گاہے جانت غشی طاری ہوجاتی ہے اور یہ وہم ہوتا ہے کہ لوگ اس کی ایذارسانی کے درپے ہیں۔ ایسے لوگ یعنی کوکین خور اکثر تحریر وتقریر کے بڑے شائق ہوتے ہیں ؛

کوکین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کوکین کے استعمالات

استعمالات بیرونی

کوکین زیادہ تر بطور لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر) مندرجۂ ذیل امراض میں مستعمل ہے:-

آنکھ۔ کیٹریکٹ آپریشن (قدح۔ موتیابند نکالنا) اور آنکھ کے دیگر آپریشنز (اعمال جراحیہ) میں آنکھ کو بےحس کرنے کے لئے اس میں ۴ فیصدی والا کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ سولیوشن (یا اس کے آفیشل لےملیز یعنی صفحات رقیقہ یا نہایت خورد خورد ٹکیاں) ہر تین تین منٹ بعد تین سے پانچ مرتبہ آنکھ میں ڈالتے ہیں جب عمل آئیری ڈکٹومی (پردۂ عنبیہ کو ذرا سا کاٹ ڈالنا) کرنا ہو تو آئیرس یعنی پردۂ عنبیہ کو قطع کرنے سے پہلے اس کے نمایاں کئے ہوئے حصے پر کوکین لوشن کا ایک قطرہ لگا دینا چاہئے۔ فوٹوفوبیا (خوف النور۔ آنکھ کو روشنی کی برداشت نہ ہونا) نیز کنجنکٹائیوا (ملتحمہ) یا کارنیا (قرنیہ) میں جب درد ہوتا ہو تو کوکین لوشن کے استعمال سے وہ جلد رفع ہوجاتا ہے۔ مرض آئی رائی ٹس (سوزش عنبیہ) میں اور کارنیا (قرنیہ) کے کئی ایک سوزشی دردناک امراض میں کوکین کو ایٹروپین لوشن میں ملا کر آنکھ میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ۴ فیصدی والے کوکین لوشن میں اگر ½ گرین پائلو کارپین نائٹریٹ ملادی جائے تو پھر ایسے لوشن کے استعمال سے ایکاموڈیشن پر بلا کسی قسم کی تاثیر ہونے کے آنکھ بےحس ہوجاتی ہے ؛

نوٹ - اگر کوکین کو بڑی خوراک میں اندرونی طور پر دیا جائے تو اس کی یہ تاثیرات آہستہ آہستہ پڑتی ہیں +

عضلات - کوکین سے عضلات جسم کے کام کرنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ مگر عضلات پر اس کی یہ تاثیر کس طرح سے پڑتی ہے ؟ یہ تا ہنوز معلوم نہیں +

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات) کوکین کی تاثیر سے زیادہ متغیر نہیں ہوتے البتہ کوکین کی زہریلی تاثیر سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے +

گردے اور اعضائے تناسل - جسم سے کوکین کا اخراج براہ گردہ ہوتا ہے اور پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ قوت باہ اس سے کم ہوجاتی ہے +

کوکین کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - کبھی کبھی کوکین سے شدید سمی علامات پیدا ہوجاتی ہیں چنانچہ ½ گرین کوکین کی جلدی پچکاری کرنے سے کئی بار زہریلی علامات پیدا ہوگئی ہیں۔ بھنگ کی سمی تاثیر کی طرح سے اس میں بھی رنگا رنگ کے خیالی نظارے دکھائی دیتے ہیں۔ سر درد کرتا اور چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ ہذیان ہوجاتا ہے اور جلد کے نیچے چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ وغیرہ +

فادزہر - فوراً کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں یا اگر ضرورت ہو تو سٹامک پمپ یا ٹیوب سے معدے کو دھوڈالیں۔ ایمائل نائٹریٹ۔ نائٹروگلیسرین یا امونیا سنگھائیں۔ تیز قہوہ پلائیں یا اس کا حقنہ کریں۔ سٹرکنین اور ایتھر کی جلدی پچکاری کریں +

مزمن سمی تاثیرات - دیگر منشیات کی طرح بعض لوگوں کو کوکین کھانے کی عادت پڑجاتی ہے چنانچہ سنین گزشتہ میں ہندوستان میں افیون کی طرح کوکین خوری کا بھی زیادہ رواج ہوچلا تھا لیکن سرکار دولتمدار نے کوکین خوروں کی حالت زار پر رحم فرماکر اس کی فروخت کے لئے سخت قیود لگادیں تاکہ لوگ اس زہر ہلاہل کی بھینٹ نہ چڑھیں۔ بعض لوگ تو شراب یا افیون کی عادت کو ترک کرنے کے لئے کوکین کھانے لگ جاتے ہیں لیکن بعض عیاش عیاشی کے لئے

ہے - اندرونی طور پر دینے سے یہ پہلے تو مرکز تنفس کو تیز کر کے حرکت تنفس کو بڑھا دیتی ہے لیکن جلد ہی اس پر مضعف اثر کر کے یہ اسے سست کر دیتی ہے - حتیٰ کہ رسپائرٹری فیلیئر (دم بند ہو کر) موت واقع ہو جاتی ہے +

نظام عصبی (دماغ) تھوڑی مقداریں دینے سے عصبی مراکز پر شل کیفین کے اس کا محرک اثر ہوتا ہے جس سبب سے دماغی و جسمانی قوتے تیز ہو جاتے ہیں طبیعت کو فرحت وسکون حاصل ہوتا ہے - دماغی یا جسمانی محنت و مشقت کی قابلیت بڑھ جاتی ہے چنانچہ ملک پیرو کے باشندے رفع کسالت و تکان کے لئے محنت کے وقت کوکا کی پتی کھاتے ہیں - لیکن یہ یاد رہے کہ اس کی صرف محرک تاثیر ہوتی ہے یہ غذا کا کام نہیں دے سکتی - بعض اوقات اس سے بیخوابی کی شکایت ہو جاتی ہے لیکن وہ زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتی بڑی مقداریں دینے سے یہ عصبی مراکز پر مضعف تاثیر کرتی ہے - پہلے دماغ پھر راس النخاع اور پھر نخاع متاثر ہوتا ہے +

نخاع - بڑی مقداریں دینے سے یہ نخاعی حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے اور نخاع پر بھی اس کی مضعف تاثیر ہوتی ہے +

آنکھ - جب ۴ فیصدی والا کوکین سولیوشن آنکھ میں ڈالا جاتا ہے تو پہلے کنجنک ٹائیوا (ملتحمہ) اور کارنیا (قرنیہ) بالکل بے حس ہو جاتے ہیں اور پھر کسی قدر آئرس (عنبیہ) بھی سُن ہو جاتا ہے - یہ تاثیر تقریباً سات منٹ میں پیدا ہوتی ہے اور تقریباً اتنا ہی عرصہ قائم رہتی ہے - پہلے عارضی طور پر پُتلی سکڑ جاتی ہے لیکن اسکے بعد جلد ہی پُتلی پھیل جاتی ہے اور ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر یہ اثر زائل ہو جاتا ہے اور پُتلی اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے - آنکھ کے ڈھیلے کا دباؤ کسی قدر کم ہو جاتا ہے اور ایکاموڈیشن کی طاقت بھی کسی قدر کم ہو جاتی مگر بالکل مفلوج نہیں ہو جاتی - یہ تاثیرات سمپے تھے ٹک کی تحریک کے سبب سے پیدا ہوتی ہیں اور چونکہ اس کی تاثیر آنکھ میں ڈالنے سے بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے اس لئے یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا اثر مقامی طور پر پڑتا ہے +

کوکین کی فارماکالوجی یعنی، کوکین کی تاثیرات

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر تو کوکین کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ اس جگہ کے اختتامی حِسّی اعصاب کو مفلوج کرکے وہاں کی حس کو زائل کردیتی ہے اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن کی زیرِ جلد پچکاری کرنے سے وہاں کی حس زائل ہوجاتی ہے لیکن یہ اثر دیر تک نہیں رہتا +

نوٹ - حرکتی اعصاب کو مفلوج کرنے کے لئے سولیوشن کی قوت بہت زیادہ ہونی چاہئے +

تاثیراتِ بیرونی

دہن - مُنہ میں لگانے سے یہ زبان کی حسِ ذائقہ کو زائل کردیتی ہے نیز تالو اور حلق کی حس بھی زائل ہوجاتی ہے - لعاب دہن کی پیدائش کم ہوجاتی ہے - اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن سوڑوں کی حس کو زائل کردیتا ہے +

معدہ و امعاء - نہایت قلیل مقدار میں دینے سے یہ بطور سٹومیکک ٹانک (مقوی معدہ) تاثیر کرتی ہے اور متوسط مقدار میں دینے سے یہ رطوبتِ معدی کی تراوش کو کم کردیتی ہے اور بھوک یا درد اگر موجود ہو تو اس کو زائل کردیتی ہے - زیادہ مقدار میں اسے دینے سے یا تو دست آنے لگ جاتے ہیں یا امعاء کی حرکت دودیہ کے سُست ہوجانے سے قبض ہوجاتی ہے +

دل و دورانِ خون - متوسط مقدار خوراک میں دینے سے حرکتِ قلب تیز ہوجاتی اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ دونوں کو کم کرتی ہے - پہلی حالت میں ویگس عصب پر اس کی مضعف تاثیر پڑنے سے حرکت قلب تیز ہوجاتی ہے اور دوسری صورت میں اس پر محرک تاثیر ہونے سے نبض کی حرکت کم ہوجاتی ہے +

تنفس - ناک میں لگانے سے یہ اس کی غشائے مخاطی کی حس کو زائل کردیتی

جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں - فیرنکس اور لیرنگس کی زخمی سطح پر بھی اس کو لگاتے ہیں +

(۱۸) نِرْوے نِین (Nirvanin) اس کی سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - بطور مقامی مخدر اور دافع تعفن اس کا استعمال کیا جاتا ہے - اسکی تاثیر دیرپا ہوتی ہے +

(۱۹) ٹروپاکوکین (Tropacocaine) یہ جاوا کے کوکا سے حاصل کیا جاتا ہے - کوکین کی نسبت آنکھ پر اس کی تاثیر جلد ہوتی ہے اور کسی قسم کی خراش بھی نہیں ہوتی اور نہ ہی پتلی پھیلتی ہے +

ٹروپاکوکین ہائیڈروکلورائیڈ { Tropacocaine Hydrochloridum } پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے - لیکن یہ بہت قیمتی دوا ہے +

(۲۰) کوکین ہائیڈر آئیوڈائیڈم (Cocaine Hydriodidum) اس کی سخت بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں - جو پانی میں بہت کم حل ہوتی ہیں - اس کو دنداں سازی میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۱) کوکین پر آئیوڈائیڈم (Cocaine Periodidum) اسکی آسمان جونی سیاہ قلمیں ہوتی ہیں - ایام حمل کی قے میں اس کو استعمال کیا گیا ہے - مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +

(۲۲) ایکوئین (Acoine) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے - جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ کوکین کا بدل ہے اور اس کی نسبت کم سمی ہے - اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن دنداں سازی میں اور ایک فیصدی کا سولیوشن کھال میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۳) ایلی پین (Alypin) یہ ایک بے بو سفید قلمی سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ $1\frac{1}{2}$ حصہ الکحال میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا - یہ ایک لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر) ہے - کھال اور دیگر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں - اسکی تاثیر مثل کوکین کے ہوتی ہے لیکن یہ اسکی نسبت کم سمی ہے نیز اس سے آنکھ میں خراش نہیں ہوتی - اس کا ایک سے چار فیصدی کا سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے +

(۲۴) انس تھے سین (Anaesthesine) اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضمی) میں ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں کیپسولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

(۲۵) سٹووین (Stovaine) یہ ایک مقامی مخدر ہے جو کہ کوکین کی نسبت کم سمی ہے اس کا ۴ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۴) کوکینی سلفاس (Cocainæ Sulphas) یہ ایک سفید دانہ دار سفوف ہوتا ہے۔ جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین ✦

(۱۵) یوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Eucaine Hydrochloride) یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک اے (A) اور دوسرے بی (B) اور عموماً دوسری قسم کی ہی زیادہ تر مستعمل ہے۔ صفات قسم بی (B) یہ ایک سفید بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور بعد کو زبان میں سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایتھی لین آئل میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک قوی لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) ہے۔ اگرچہ کوکین کی نسبت اس کا اثر دیر سے ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت سہ چند کم سمی ہے اور اس کی تاثیر دیرپا ہوتی ہے۔ نہ تو اس سے دل پر کسی قسم کا مضعف اثر پڑتا ہے اور نہ ہی آنکھوں کی پتلیاں پھیلتی ہیں۔ امراض چشم میں عموماً اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن استعمال کرتے ہیں چنانچہ ہر تین تین منٹ بعد پانچ مرتبہ تک دو دو قطرے ڈالتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین ✦

(۱۶) ہولوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Holocaine Hydrochloride) اس کی چھوٹی چھوٹی بے رنگ چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اس کی نقیض ہیں۔ امراض چشم میں بطور مخدر اس کے ایک فیصدی کے سولیوشن کے ۲ سے ۵ قطرات ڈالنے سے جلد اثر ہوتا اور دیرپا رہتا ہے ✦

(۱۷) آرتھوفارم نیو (Orthoform, New) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جس میں لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۶ حصہ میں ایک حصہ حل ہو جاتا ہے ✦

آرتھوفارم ہائیڈروکلورائیڈ (Orthoform Hydrochloride) یہ ایک حصہ ۹ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ بطور لوکل انس تھے ٹِک اس کو رحم کے اعمال جراحیہ میں استعمال کرتے ہیں اور اس کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن رفع درد کے لئے زخموں یا

کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۸) کوکینی ہائیڈروبرومائیڈم (Cocainæ Hydrobromidum) اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۹) کوکینی فارماس (Cocainæ Formas) کوکین مرکب بہ فارمک ایسڈ۔ یہ ایک حصہ ۱۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۹ حصہ کلوروفارم (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۱۰) کوکینی نائٹراس (Cocainæ Nitras) اس کی بڑی بڑی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو معالجات چشم اور مجری بول کے اعمال جراحی یا سلور نائٹریٹ کے ساتھ استعمال کیا کرتے ہیں۔ چونکہ یہ سلور نائٹریٹ کی ضد ہے اس لئے اگر اسکے استعمال کرنے سے قبل اس کے سولیوشن کو لگایا جائے تو درد نہیں ہوتا +

(۱۱) کوکینی اولیاس (Cocainæ Oleosa) یہ ایک قابل تبلور نمک ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اولیک ایسڈ اور فکسڈ آئلز میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ مراہم یا شیافات وغیرہ میں استعمال کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہے +

(۱۲) کوکینی فینی لاس (Cocainæ Phenylas) اس کو کوکین کاربولیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک زرد یا زردی مائل بھورا نیم جامد مرکب ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ ایک لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) انل گیسک (مفقد الاحساس) اور سیڈے ٹِو (مسکن درد) ہے۔ اَینٹی فیبرین کے ساتھ ملاکر بمقدار ۱/۲ گرین دینے سے کہتے ہیں کہ مرض گیسٹر یلجیا (درد معدہ) میں یہ مفید ثابت ہوئی ہے +

(۱۳) کوکینی سیلی سیلاس (Cocainæ Salicylas) اس کی چھوٹی چھوٹی برف کی مانند سفید قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ۵ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ۲ ۱/۲ حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے اس کا سولیوشن عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔ سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے شروع میں اس کی پوری خوراک کی جلدی پچکاری کرنے سے دورۂ مرض رفع ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

اس کو آنکھ میں ڈالتے ہیں +

(۳)

(لاطانی) ٹروکسکس کرے میریائی اَیٹ کوکینی { Trochiscus Kramareæ et Cocainæ } قرص کریمریا وکوکین

(انگریزی) کرے میریا اَینڈ کوکین لازنج { Kramaria and Cocaine Lozeng } . . .

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین - کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ½ گرین - دونوں کو فروٹ بیس میں ملاکر قرص بنالیں - مقدار خوراک ۳ سے ۶ اقراص

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کوکین بوجیز (Cocaine Bougies) فتیلہ کوکین
(۲) کوکین پیسریز (Cocaine Pessaries) فرزجہ کوکین
(۳) کوکین سپازیٹری (Cocaine Suppositories) شیاف کوکین

ہر ایک میں ½ گرین کوکین ہوتی ہے بعض اوقات فرزجہ میں ۲ گرین تک بھی ہوتی ہے -

(۴) سیریٹم کوکینی (Ceratum Cocainæ) مرہم کوکین - پٹرولیم سیریٹ کے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ کوکین ملاکر بنائی جاتی ہے - اس کو برنس (آگ سے جلنا) سکیلڈ (کھولتے ہوئے پانی سے جلنا) پرورائی ٹس (خارش) اور ارٹی کیریا (شری - پتی) پر لگایا کرتے ہیں +

(۳) کلوڈیم کوکینی (Collodium Cocainæ) کلوڈیم فلیکسی بل میں ۲ فیصدی کوکین ملاکر بنائی جاتی ہے - اس کو متورم چل بلین (پالا مارنا) میں لگایا کرتے ہیں +

(۴) ایمپلاسٹرم کوکینی (Emplastrum Cocainæ) لزوق کوکینی - ۵۰ حصہ لیڈ پلاسٹر میں ایک حصہ کوکین ملاکر بناتے ہیں - اس کو نیوزلجیا (عصبی درد) دردناک کارن (اٹن) اور برو ئیس (موچ) پر لگایا کرتے ہیں +

(۵) نی بیولا کوکینی اولی اوسا (Nebula Cocainæ Oleosa) یہ دو فیصدی طاقت کے روغن بادام میں بنایا جاتا ہے - اس کو کان کے درد میں ڈالا کرتے ہیں +

(۶) اولی ایٹم کوکینی (Oleatum Cocainæ) کوکین ۵ - الکحال ۵ - اولیک ایسڈ ۵۰ - آلیو آئل حسب ضرورت تا ۱۰۰ - اس کی بو نامرغوب نہیں ہوتی +

(۷) کوکینی سٹراس (Cocainæ Citras) اس کی بے رنگ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لینے والی ڈلیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی جذب ہوجاتی ہے - اس کو دنداں سازی میں استعمال

کھوٹ - برگ کوکا کے دیگر آیلکلائیڈس +

خالص کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کی شناخت - ایک گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں ۳ قطرے ایمونیا کا سولیوشن ملانے سے چند منٹ میں ایک قلمی سفوف تہ نشین ہوجاتا ہے اور $\frac{1}{10}$ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر پانی میں حل کرکے اگر اس کی کیفیت کو سلفیورک ایسڈ سے قدرے ترش کریں اور اس میں $\frac{1}{4}$ کیوبک سینٹی میٹر ($\frac{1}{10}$ حصہ فیصدی) پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کا سولیوشن ملانے پر ایک گھنٹہ تک اس کا رنگ قائم رہے تو جاننا چاہئے کہ نمک بالکل خالص ہے +

افعال - لوکل اَنس تھے ٹِک (مقامی مخدر) بڑری ایٹک (حدوالحدقہ پتلی کو پھیلانے والی)

مقدار خوراک $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۱ء سے ۰۳ء گرام) +

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Cocainæ Hypodermica } زراقہ کوکین زیر جلد

ہائپوڈرمک انجکشن آف کوکین { Hypodermic Injection of Cocaine }

بنانے کی ترکیب - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین - سیلی سلک ایسڈ $\frac{1}{2}$ گرین - آب مقطر تا ۶ فلوئڈ اونس - آب مقطر کو جوشا کر اس میں سیلی سلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کریں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اس میں اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہوجائے +

طاقت - ۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی +

مقدار استعمال ۲ سے ۵ منم زیر جلد داخل کریں +

(۲)

لے میلی کوکینی (Lamellæ Cocainæ) صفحات رقیقہ کوکینی

ڈِسکس آف کوکین (Discs of Cocaine) کوکین کی نہایت خورد ٹکیہ

جلاٹین و گلیسرین دونوں ملاکر $\frac{1}{50}$ گرین - کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم $\frac{1}{50}$ گرین +

طاقت - ہر ایک ٹکیہ میں $\frac{1}{50}$ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے - رفع درد کے لئے

یہ ایک ایلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ کوکا کے پتوں سے حاصل ہوتا ہے ＊
صفات ۔ بے رنگ (مانوکلی نک) قلمی ذرات ۔ ذائقہ تلخ اور منہ کو سن کرنے والا ＊
انحلال ۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۵۰ حصہ آلو آئل میں ۔ ایک حصہ ۴ حصہ اولی ایک ایسڈ میں ۔ ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں ۔ ۲ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں ۔ ایک حصہ ۱۴ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن میں حل ہوجاتی ہے ＊
کھوٹ ۔ سلفیٹس اور کلورائیڈس ＊

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائینٹم کوکینی (Unguentum Cocainæ) مرہم کوکین
(انگریزی) کوکین آئنٹمنٹ (Cocain Ointment) 〃 〃
بنانے کی ترکیب ۔ کوکین ۲۰ گرین ۔ اولیک ایسڈ ۸۰ گرین ۔ لارڈ ۴۰۰ گرین ۔
کوکین بذریعہ ہلکی حرارت کے اولیک ایسڈ میں حل کرکے لارڈ میں مخلوط کریں ۔
(طاقت ۲۵ میں ۱) ＊

کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم COCAINÆ HYDROCHLORIDUM کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4HCl$)

(لاطانی) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم (Cocainæ Hydrochloride)
(انگریزی) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Cocain Hydrochloride)
(〃) ہائیڈروکلوریٹ آف کوکین (Hydrochloride of Cocain)
صفات ۔ بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمی ذرات یا سفوف ＊
انحلال ۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ گلیسرین میں ۔ تقریباً ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر میں تقریباً حل نہیں ہوتی اور فکسڈ آئلز میں تو بالکل حل نہیں ہوتی ＊

میں ایک حصہ برگ کوکا ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بطور چائے مقوی و محرک ہے +

(۴) وائنم کوکی (Vinum Cocæ) شراب کوکا۔ ۸ حصہ شیری میں ایک حصہ برگ کوکا۔ یہ وامے ٹنگ (قے) کو روکتی ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام +

تاثیرات برگ کوکا

اندرونی - برگ کوکا میں سبز چائے کا سا ذائقہ اور خوشبو ہوتی ہے۔ یہ ریسپائی ریٹری سٹیمولنٹ (محرک تنفس۔ سانس کو تیز کرنے والے) سیری برل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور مسکولر ٹانک (مقوی عضلات) ہیں۔ ان کے کھانے پینے سے بھوک پیاس کو تسکین ہو جاتی ہے اور تکان رفع ہو جاتی ہے۔ انہیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مرض انسامنیا (سہر بیخوابی) کی شکایت ہو جاتی ہے +

استعمالات برگ کوکا

اندرونی - جنوبی امریکہ میں جہاں کوکا کے درخت پیدا ہوتے ہیں وہاں کے بعض باشندے ان کے پتوں کو دن کے وقت چباتے ہیں تاکہ انہیں شام تک بھوک محسوس نہ ہو۔ برگ کوکا مرض ڈس پپسیا (سوء ہضمی) گیسٹریلجیا (سوزش معدہ) گیسٹروڈینیا (درد معدہ) وامے ٹنگ (غثیان۔ قے)۔ یا زیادہ کھانے پینے کی گرانی میں مفید ثابت ہوئے ہیں۔ مارفیا (جوہر افیون) یا ایلکوہال (شراب) کی طلب کو دور کرنے کے لئے اس کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ بہت مفید ثابت ہوا ہے +

(آفیشل Official)

کوکینا (COCAINA) کوکین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4$)

(لاطینی) کوکینا (Cocaina) کوکین۔
(انگریزی) کوکین (Cocaine) ”

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) جو کوکین کو بنزوئک ایسڈ وغیرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں - مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم) مین تھول اور سوڈیم برومائیڈ +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) رئیسٹورے ٹو (مجدد - بحال کنندہ قوت)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئیڈم	Extractum Cocæ Liquidum	خلاصۂ کوکا سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا	(Liquid Extract of Coca)	رُب کوکا سیال

بنانے کی ترکیب - برگ کوکا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو دو پائنٹ ایلکہال میں تر کرکے ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹ کریں اور جب سیال کا ٹپکنا موقوف ہوجائے تب اور ایلکہال ملا کر پرکولیشن یعنی عمل ترشیح کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ پتوں کے کل اجزائے مؤثرہ حل ہو کر ٹپک آئیں - پہلے پندرہ اونس ٹپکے ہوئے سیال کو علیحدہ کر لیں اور باقی کے سیال کو ۱۶۰ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ملائم رُب کی مانند ہوجائے پھر اسے اس پہلے علیحدہ رکھے ہوئے سیال میں حل کریں اور اس قدر اور ایلکہال ملا دیں کہ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئیڈ اونس ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم کوکی (Extractum Cocæ) خلاصۂ کوکا - یہ ایک جامد ایلکہالی سبز ایکسٹریکٹ ہوتا ہے جو کہ خشک پتوں سے باحتیاط تیار کیا جاتا ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین بشکل گولی یا ترمیم دیا (؟)

(۲) ایلکسر کوکی (Elixer Cocæ) اکسیر کوکا :- یہ ایک خوش ذائقہ دوا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام +

(۳) انفیوزم کوکی (Infusum Cocæ) خساندۂ کوکا - ۵۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی

(آفیشل Official)

کوکی فوڈلیا (COCÆ -FOLIA) برگِ کوکا

(N. O. Lineæ الفصیلۃ الخطیہ

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کوکی فولیا	(Cocæ Folio)	اوراقِ کوکا
(انگریزی) کوکا لیوز	(Coca Leaves)	برگِ کوکا
(〃) ریکیوکا لیوز	(Cuoa Leaves)	〃

درخت کا نام۔ اسکے درخت کا نام اَیری تھراکسی لَم کوکا (Erythroxylum Coca) ہے۔جس کے یہ خشک کئے ہوئے پتے دوا میں کام آتے ہیں +

مقامِ پیدائش۔ پیرو۔ بولیویا (جنوبی امریکہ) +

صفاتِ نباتی:۔ یہ برگ ½۱ سے ۳ انچ تک لانبے اور ایک سے ½۱ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں رنگ سبز بھورا پن لئے ہوئے۔ شکل بیضاوی۔ کنارے ہموار۔ سطح چکنی۔ بالائی جانب درمیانی رگ خوب نمایاں اوراس کے دونوں جانب زیریں سطح پر جڑ سے نوک تک ایک خمیدہ لکیر ہوتی ہے۔ بوشل چاء کے۔ ذائقہ تلخ +

تصویر برگِ کوکا

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں تین اَیلکلائیڈس (۱) کوکین (جو آفیشل ہے) ۲ ر فیصدی (۲) ٹرکسیلین جس کو پہلے کوکےبین کہتے تھے (۳) سِنتِمل کوکین (۴) ٹروپاکوکین اور (۵) کوکاوکیس یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں۔ تازہ پتوں میں بہ نسبت پُرانے پتوں کے اَیلکلائیڈس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے +

بربرین کے مشابہ ہوتا ہے +

افعال - ٹانک (مقوی) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم سی سیم پیلائی (Decoctum Cissampeli) جوشاندہ پاٹھا

(انگریزی) ڈیکاکشن آف سی سیم پلیوس (Decoction of Cissampelos) " "

بنانے کی ترکیب - ½ اونس دوا کو اس قدر آب مقطر کے ہمراہ ۱۵ منٹ تک جوش دیں کہ تیار شدہ جوشاندہ کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس +

(لاطانی) ایکسٹر یکٹم سی سیم پیلائی لیکوئڈم (Extractum Cissampeli Liquidum) عصارہ پاٹھا سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سی سیم پلیوس (Liquid Extract of Cissampelos) " "

بنانے کی ترکیب - پاٹھا کے ۴۰ نمبر کے سفوف کے ہمراہ ہموزن مقدار کھولتے ہوئے آب مقطر کی ملا کر اسے ۲۴ گھنٹہ تک علیحدہ رکھ دیں پھر اس کو بذریعہ کھولتے ہوئے پانی کے بتدریج پرکولیٹ کریں حتےٰ کہ دوا کے وزن سے دس گنا سیال حاصل ہو جائے یا کہ پاٹھا بالکل ایگزاسٹ ہو جائے پھر سیال میں ایکسٹریکٹو کی مقدار دریافت کرنے کے بعد اسے اس قدر اُڑائیں کہ سیال کے وزن کا تہائی حصہ ایکسٹریکٹو کا اس میں پایا جائے۔ بعدہ ہر تین حصہ سیال کے ہمراہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) ملا دیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

مثل حقیقی پریرا کے اس کی تاثیر ٹانک (مقوی) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اور اس کو سسٹائٹس (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - اس کو ایسے بخار میں کہ جس کے ہمراہ دست آتے ہوں دیتے ہیں اور اندرونی سوزشی امراض میں بھی دیتے ہیں - یہ اینٹی لیتھک (مفتت حصاة) تاثیر کے لئے بھی مشہور ہے +

سفوف دارچینی کا دینا مفید بتاتے ہیں۔ اور بعض اس کو میٹوکس ڈائریا (اسہال المغی) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

نسخہ **مجربات**

(۱) ایسڈ۔ سلف ایرومٹک۔ منم ۱۰
سپرٹ۔ سنے موائی منم ۱۰
ٹنکچورا اوپیائی ۔۔۔۔ منم ۵
انفیوزم کسکریلی ۱/۲ اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) پلوس سنے موائی گرین ۵
بسموتھائی سیلی سلاس گرین ۱۰
سیلول گرین ۳
ایسا ایک ایک سفوف دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(مندرجہ صحیفہ ادویۂ ہندیہ)

سی سیم پیلوس (CISSAMPELOS) پاٹھا

(فصیلہ سم الحوت N O Menispermaceae)

ڈاکٹری نام سی سیم پیلوس Cissampelos
ویدک نام (سنسکرت) پاٹھا۔ آمبشٹھا
فالس پریرا براوا False Pariera Brava (ہندی) پاٹھ۔ پاٹھا

تصویر ۶ سی سیم پیلوس (پاٹھا)

مقام پیدائش - ہندوستان اور مشرقی ووآ دیبا +
یہ ساخت سی سیم پیلوس کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو کہ دوا میں نام آتی ہے +

صفات نباتی - چھٹے ناہموار ٹکڑے جن کا قطر نصف انچ ہوتا ہے تمام بھوری سیاہی مائل۔ ساخت ریشہ دار۔ بوکچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی اس میں ۱/۲ فیصدی کے قریب پیلوسین نامی ایک جوہر ہوتا ہے جو کہ

صفات - تازہ تیل کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے کسی قدر سرخ ہو جاتا ہے۔ بُو اور ذائقہ مثل دارچینی کے۔ وزن منتاسبہ ۱۰۲۵ سے ۱۰۰۳۵ - یہ پانی میں ڈوب جاتا ہے +

انحلال - یہ ۱ حصہ ۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۵ م حصہ ایلکہال (۷۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سنمک ایلڈی ہائیڈ جو روغن کا جزو اعظم ہے (۲) ٹرپین (۳) یوجی نول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۸ ا کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

سپرٹس سنے موائی (Spiritus Cinnomoni) روح قرفہ

سپرٹ آف سنمن (Spirit of Cinnamon) روح دارچینی

بنانے کی ترکیب - آئل آف سنمن (روغن دارچینی) ایک فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آئل آف سنمن میں اس قدر ایلکہال ملائیں کہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلوئڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۲ ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

دارچینی اور اس کے روغن کی تاثیر و استعمال

دارچینی کا تیل مثل اور والے ٹاپل آئلز کے سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور دارچینی کی تاثیر مثل ترنفل (رونگ) کے ہوتی ہے لیکن چونکہ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے پس یہ کسی قدر قابض بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا چاک وغیرہ کے ہمراہ اسہال اور پیچش میں دیا کرتے ہیں - ایکیوٹ ڈسنٹری میں بعض ڈاکٹر ۶۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

طبی نام (۱) ڈاکٹری نام

(لاطانی) اَیکوا سنے مومائی (Aqua Cinnamomi) عرق دارچینی

(انگریزی) سنمن واٹر (Cinnamon water) " " "

بنانے کی ترکیب - دارچینی کُچلی ہوئی ایک پونڈ - پانی دوگیلن - دارچینی کو پانی میں بھگو کر ایک گیلن عرق کشید کرلیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲) ۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

پلوِس سنے مومائی کمپازٹس Pulvis Cinnamomi Compositus. سفوف دارچینی مرکب

پلوِس اَیرومیٹےکس (Pulvis Aromaticus) سفوف معطر

کمپونڈ سنےمن پاؤڈر (Compound Cinnamon Powder) سفوف دارچینی مرکب

بنانے کی ترکیب - سِنمن بارک (دارچینی) مسفوف ایک اُونس - کارڈےمم سیڈس (دانۂ الائچی) مسفوف ایک اونس - جنجر (سونٹھ) مسفوف ایک اونس تینوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۳) (۶۵ء سے ۲٫۶ گرام) +

ٹنکچر اسنے مومائی (Tinctura Cinnamomi) صبغۂ قرفہ

ٹنکچر آف سِنمن (Tincture of Cinnamon) تعفین دارچینی

بنانے کی ترکیب - سِنمن بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اُونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ترکرکے بذریعۂ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

اِوْلیم سنے مومائی (OLEUM CINNAMOMI) روغنِ دارچینی

آئل آف سِنمن (Oil of Cinnamon " "

یہ روغن دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تازہ تیل کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے کسی قدر سرخ ہو جاتا ہے۔ بُو اور ذائقہ مثل دارچینی کے۔ وزن متناسب ۱٫۰۲۵ سے ۱٫۰۳۵۔ یہ پانی میں ڈوب جاتا ہے +

انحلال - یہ ۱ حصّہ ۳ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصّہ ۵ ۱/۲ حصّہ ایلکحال (۷۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سنمک ایلڈی ہائیڈ جو روغن کا جزو اعظم ہے (۲) ٹرپین۔ (۳) یوجی نول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۳ منم = (۰٫۰۳ سے ۰٫۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

سپرٹس سنےموامائی (Spiritus Cinnomoni) روح قرفہ

سپرٹ آف سنمن (Spirit of Cinnamon) روح دارچینی

بنانے کی ترکیب - آئل آف سنمن (روغن دارچینی) ایک فاونڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف سنمن میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلونڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰٫۳ سے ۱٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

دارچینی اور اس کے روغن کی تاثیر و استعمال

دارچینی کا تیل مثل اور دوسرے ایٹا ئل آئلز کے سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور دارچینی کی تاثیر مثل قرنفل (لونگ) کے ہوتی ہے لیکن چونکہ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے پس یہ کسی قدر قابض بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا چاک وغیرہ کے ہمراہ اسہال اور پیچش میں دیا کرتے ہیں۔ ایکیوٹ ڈسنٹری میں بعض ڈاکٹر ۶۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

(لاطانی) ایکوا سنے مومائی (Aqua Cinnamomi) عرق دارچینی

(انگریزی) سنمن واٹر (Cinnamon water) " " "

بنانے کی ترکیب - دارچینی کچلی ہوئی ایک پونڈ - پانی دو گیلن - دارچینی کو پانی میں بھگو کر ایک گیلن عرق کشید کر لیں ؏

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس =(۲)(۴ ر ۲۸ سے ۸ ر ۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؏

پلوس سنے مومائی کپازٹس { Pulvis Cinnamomi Compositus. } سفوف دارچینی مرکب

پلوس ایرونیمیٹی کس (Pulvis Aromaticus) سفوف معطر

کمپونڈ سنے من پاوڈر (Compound Cinnamon Powder) سفوف دارچینی مرکب

بنانے کی ترکیب - سنمن بارک (دارچینی) مسفوف ایک اونس - کارڈے مم سیڈس (دانۂ الائچی) مسفوف ایک اونس - جنجر (سونٹھ) مسفوف ایک اونس تینوں کو باہم ملا لیں ؏

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین =(۳)(۶۵ر سے ۶ ر ۲ گرام) ؏

ٹنکچرا سنے مومائی (Tinctura Cinnamomi) صبغۂ قرفہ

ٹنکچر آف سنمن (Tincture of Cinnamon) تعفین دارچینی

بنانے کی ترکیب - سنمن بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس الکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس الکحال میں تر کرکے بذریعہ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں ؏

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؏

اوليم سنے مومائی (OLEUM CINNAMOMI) روغن دارچینی

آئل آف سنمن (Oil of Cinnamon " " "

یہ روغن دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے ؏

چنانچہ حاجی زین العطار (۱۳۶۸ء) نے دارچینی کے بیان میں لکھا ہے کہ بہترین وہ ہے جو کہ سیلون (لنکا) سے آتی ہے اور سلیخہ کو وہ کہتا ہے کہ وہ قشیا (کے شیا (Cassia)) ہے جو کہ درخت سلخ کی چھال ہے۔

نوٹ - اب اُس قسم کی دارچینی کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں فیشل ہے اور دوائً مستعمل ہے۔

درخت کا نام - جس قسم کے درخت سے یہ چھال (دارچینی) حاصل ہوتی ہے اسے نباتی اصطلاح میں سنےموموم زیلانیکم (Cinnamomum Zelanicum) کہتے ہیں۔ تجارت گاہوں میں اس قسم کی دارچینی کو سیلون سنمن (Ceylon Cinnamon) کہتے ہیں اور طبی کتب میں اس کو دارچینی سیلانی لکھا ہے۔ یہ درخت مذکور کی شاخوں کی چھال کا اندرونی حصہ ہے جو خشک کر لیا جاتا ہے۔ یہ جزائر سراندیپ سے آتی ہے۔

صفات نباتی - ایک دوسرے پر خوب لپٹے ہوئے اور مڑے ہوئے ٹکڑے جن کا قطر تقریباً ⅜ انچ کے ہوتا ہے اور ان کے اندر اور کئی ایک ٹکڑے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ چھال پتلی ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ باہر سے رنگ بادامی۔ چھال پر اکثر جگہ باریک نقاط اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں۔ اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں گرم اور خوشبودار۔

شناخت - یہ کے شیا (سلیخہ) کے مشابہ ہوتی ہے لیکن کے شیا اس کی نسبت کھردرا اور موٹا ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی - (۱) اس میں ۲ سے ایک فیصدی ایک سیاب طبع روغن ہوتا ہے جو کہ داخل فارماکوپیا ہے (۲) ٹےنین (۳) شکر اور (۴) گوند یہ چار اجزا ہوتے ہیں۔

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) ایسٹرنجنٹ (قابض)۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۵ سے ۲ گرام) بشکل سفوف۔

تلفظ کے شیا ہے) سلیخہ کو کہتے ہیں لیکن اب یورپ کے نباتیین ان دونوں الفاظ کو ملا کر یعنی "سینےموم کے شیا" (Cinnamum Cassia) دارچینی کو کہتے ہیں اور عموماً ان دونوں کو ایک دوسرے کا مترادف بھی مانتے ہیں - لیکن جدید مصری مصنفین سنےمن کو قرفتہ القرنفلیہ اور کاسیا یا کے شیا یعنی سلیخہ کو قرفتہ الخشبیہ لکھتے ہیں ہندی میں قرفہ اور سلیخہ دونوں کو تج کہتے ہیں۔

تاریخ - سنےمن یعنی قرفہ یا دارچینی اور کے شیا یعنی سلیخہ ان دونوں کا ذکر توریت میں آیا ہے اور حکیم ثافرسطس یونانی اور کئی ایک دیگر قدیم مصنفین نے بھی ان کا ذکر کیا ہے - جالینوس کہتا ہے کہ قرفہ (دارچینی) اور سلیخہ دونوں ایک ہی چیز ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ سلیخہ قرفہ کی نسبت گھٹیا ہوتا ہے - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی کئی قسم کی دارچینی اور سلیخہ کا ذکر کیا ہے - اگرچہ بطور تحقیق تو نہیں کہا جا سکتا لیکن اغلب معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی کتنے موموں دارچینی کو کہتے تھے اور کاسیا - تج - یعنی ہندی دارچینی کو کہتے تھے مگر سیلون تج { Ceylon Cinnamon } یعنی لنکا کی دارچینی جسے کتب طبیہ میں دارچینی سیلانی لکھا ہے اور جو بہترین قسم ہے اس کا علم درحقیقت قدیم اطبائے یونان و عرب وغیرہ کو نہ تھا کیونکہ کتب مقدسہ اور سیلون (لنکا - سراندیپ) کی قدیم تحریرات میں اس کا کہیں ذکر نہیں آیا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ اس جزیرہ میں اس چھال کو کس زمانے میں اکٹھا کرنے لگے البتہ قزوینی پہلا شخص ہے جس نے کہ تیرھویں صدی مسیحی میں اس کے حالات تحریر کئے۔

قدیم چینی تحریرات میں جو حضرت مسیح سے ۲۷۰۰ سال قبل کی لکھی ہوئی ہیں کے وی کے نام سے (جس کا مترادف کے شیا یعنی سلیخہ ہے) دارچینی کا ذکر ہے لیکن ہندوستانی دارچینی یا تج کا ذکر آٹھویں صدی مسیحی کی تحریر شدہ چینی کتب میں پایا جاتا ہے۔

قدیم ہندوؤں کو مختلف قسم کی دارچینی کا جو کہ ہندوستان کے مختلف حصص میں پیدا ہوتی ہے علم تھا چنانچہ قدیم ہندی میں تونج اور گڈاتونج وغیرہ اس کے کئی نام ہیں۔

اہل عرب جن کے توسط سے قدما کی دارچینی یورپ میں پہنچی اس کو قرفتہ الدارصینی یا مختصر طور پر صرف قرفہ کہتے ہیں اور عربوں کو اس دوا کا علم غالباً ایرانیوں سے ہوا۔

ابن سینا نے دیسقوریدوس کے تتبع میں مختلف قسم کی دارچینی کا ذکر کیا ہے لیکن اسکے بعد کے اسلامی مؤلفین دارچینی - دارچینی سیلانی اور دارچینی ہندی سے بخوبی واقف ہیں۔

(آفیشل Official)

سنے موامائی کارٹکس (CINNAMOMI CORTEX) دارچینی

(الفصیلۃ الغاریہ N. O. Laurineæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سنے موامائی کارٹکس (Cinnamomi Cortex	(عربی) قرفہ۔ قرفۃ الدارصینی	(سنسکرت) تووک سوادو
(انگریزی) سِنَمَن بارک (Cinnamon Bark	(") دارچینی (فارسی، اردو)	دارچینی (ہندی) دال چینی

تصویر شاخ دارچینی

نوٹ۔ اسکا لاطانی نام سنے موم مشتق ہے اس کے یونانی نام کنے مومون سے اس کا عربی نام دارصینی معرب ہے اس کے فارسی نام دارچینی کا۔ پرانی فارسی میں دار درخت کو کہتے ہیں چونکہ زمانۂ قدیم میں یہ چھال ملک چین سے ایران میں پہنچی اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ قرفہ عربی میں چھال کو کہتے ہیں لیکن عرب قرفۃ الدارصینی کی بجائے صرف قرفہ ہی بولتے ہیں۔ اس کا ہندی نام تج اس کے سنسکرت نام توَچ کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے +

یونانی زبان میں کنے مومون قرفیا دارچینی کو کہتے ہیں اور کاسیا (Cassia) جس کا قدیم عربی تلفظ قسیا اور موجودہ انگریزی

دارچینی

مجربات کونین

نسخہ

(۱) کونینی سلفیٹس ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم جنشیانی .. گرین ۱
پی لیولا ریہائی کمپازیٹی . گرین ۲
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں ۔ اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ✦

(۲) کونینی سلفیٹس ..... گرین ۱
ایسڈم سلفیوریکم ڈلیوٹم منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم آرن شیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قبل از غذا دن میں تین بار دیں ۔ ٹانک (مقوی) ہے ✦

(۳) ٹنکچرا کونینی ... ڈرام ½
ٹنکچرا کارڈے مائی کمپازیٹا ڈرام ½
سیرپس لائی مونس ڈرام ½
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں یہ ٹانک (مقوی) ہے ✦

نسخہ

(۴) کونینی سلفیٹس .... گرین ۳
ایسڈ . سلف . ڈل . منم ۸
میگ نیسیائی سلفیٹس گرین ۱۵
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ملیریائی مقامات یا موسم میں بطور حفظ ماتقدم ایسی ایک خوراک دوا ہر صبح پلا دیا کریں ✦

(۵) کونینی ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۲
ٹنکچرا فیرائی پر کلورائیڈائی منم ۱۰
گلیسرینی ..... منم ۲۰
انفیوژم آرن شیائی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ کمزوری اور ضعف اشتہا میں مفید ہے ✦

(۶) کونینی ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۲
ٹنکچرا ایسی سی فیٹڈی ... منم ۵
کیفینی برٹریٹس ... گرین ۱
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم آرنشیائی کمپازیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ملیریائی بخاروں کے بعد کے عصبی دردوں اور دوری دردِ سر میں مفید ہے

سلفیٹ آف کونین کو حل کر دیتے ہیں لیکن جبتک زیادہ تیزاب استعمال نہ کیا جاے تو اس کا تلخ ذائقہ دیر تک محسوس ہوتا رہتا ہے پس اس بات کو رفع کرنے کے لئے کونین کو سٹرک ایسڈ میں حل کرکے بشکل حرم بوشدار دینا چاہیئے (سنکونزم یعنی کونین کا جو دماغ پر مضر اثر پڑتا ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس کو ہائیڈرو برومک ایسڈ ڈائلیوٹ میں حل کرکے دیں چنانچہ فی گرین کونین میں دو بوند ایسڈ ملائیں۔ زیادہ ایسڈ ملانے سے کبھی دست آنے لگ جایا کرتے ہیں۔ (۴) کونین کھانے کے بعد اگر تھوڑا سا پانی پی لیا جاے یا چھا لیا یا تمر یا کچا امرود یا اور کوئی ایسی چیز کھالی جاے جس میں کٹینک ایسڈ ہو تو پھر کونین کی تلخی محسوس نہیں ہوتی (۵) بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو کونین کی بجاے یوکونین دینی چاہئے جو کہ بے ذائقہ ہوتی ہے۔ (۶) اگر معدہ کونین کو ہضم نہ کرسکے تو کونین کے حل ہونے والے نیوٹرل (متعادل) یا ایسڈ (ترش) نمکیات بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کریں اوران کی عدم موجودگی میں کونین سلفیٹ کو بذریعہ اینیا (حقنہ) استعمال کریں یا افیون کے ہمراہ دیں (۷) کونین کی وریدی پچکاری اشد ضرورت کے سوا کبھی نہ کریں (۸) اگر کونین کے ساتھ سنکونا یا افیون یا بھنگ یا سنکھیا کو مناسب طبی مقدار میں ملا کر دیا جاے تو کونین کی دافع امراض نوبتی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے (۹) بہت سے ہٹیلے ملیریائی بخاروں میں ٹنکچر دار برج کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے بکثرت پسینہ آکر حرارت جسم کم ہوجاتی اور حرکت قلب ضعیف ہوکر کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے +

(۱۰) انتباہ۔ کونین جلدی پچکاری کے ذریعے سے استعمال کرنے میں اینٹی سپسس (نظافت۔ پاکیزگی) کو پورے طور پر مدنظر رکھیں کیونکہ اس بارہ میں ذراسی غفلت کرنے سے کئی مرتبہ نہایت قابل افسوس واقعات پیش آئے ہیں یعنی کثیف طور پر جلدی پچکاری کرنے سے کئی ایک مریض ٹیٹنس (کزاز) میں مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوگئے ہیں +

ہوجاتا ہے باوجودیکہ مریض ایسے مقام پر بھی ہوکہ جہاں ملیریا کا نام ونشان نہ ہو بہرکیف ملیریائی اقطاع و اضلاع کے باشندوں میں بطور حفظ ماتقدم کونین کے استعمال کرنے سے بخار کے حملوں سے بہت کچھ بچاؤ ہوجاتا ہے +

(۹) بطور ایک بالک (مسقط) اس کو دردزہ میں تسہیل ولادۃ کے لئے بجائے ارگٹ کے استعمال کرتے ہیں بشرطیکہ راہ ولادۃ میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو چنانچہ پہلے ۱۰ گرین کی ایک خوراک کونین دیں اور اگر ضرورت ہو تو ۲ گھنٹہ کے بعد ایسی ہی ایک اور خوراک دیں اس سے دردزہ شدید ہوکر بچہ جلد پیدا ہوجاتا ہے +

(۱۰) بطور نرو ائن ٹانک (مقوی اعصاب) بہت سے عصبی امراض میں اس کو آئرن وسٹرکنین کے ساتھ بشکل ایسٹنس سیرپ دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

(۱۱) دیگر امراض - علاوہ مذکورۂ بالا امراض کے کونین کو ایکیوٹ کٹار (شدید نزلہ) انفلوائینزا (زکام وبائی) ہے فیور (بخار کاہی) کروپ (ذبحہ) ڈفتھیریا (خناق وبائی) نیمونیا (ذات الریہ) پیپرو ہیموریج (جریان خون وریدی) لمبیگو (دردکمر) سیاٹیکا (عرق النساء) سپٹی سیمیا (حمئے عفنیہ) اور کیتھیٹر فیور (حمئے قثاطیریہ) میں دیا کرتے ہیں +

انتباہ - مڈل ایئر (درمیانی حصہ کان) کے امراض گیسٹرو اینٹی رائی ٹس (سوزش معدہ و امعاء) پرنے شس انیمیا (موذی یا مہلک نقرالدم) ایکیوٹ تیسری برل کنجسچن (دماغی شریانی اجتماع خون) سکن اریٹیشنز (جلدی داغ دھبے) مثلاً اُرٹی کیریا (شری یہتی) ارتھیما ذاری ٹھیا - سوزش جلد) وغیرہ امراض میں کونین کا استعمال نہیں کرنا چاہئے - نیز ایسے اشخاص جن کو کہ اس کی بہت کم برداشت ہو ان کو بھی کونین نہیں دینی چاہئے +

ہدایات نسخہ نویسی - (۱) کونین کو ہمیشہ بطور سولیوشن دینا چاہئے بشکل گولی یا ٹیبلیٹ نہ دینا چاہئے کیونکہ اکثر اوقات کونین کی گولیاں یا اقراص ہضم نہیں ہوتے (۲) منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب (فی گرین ایک قطرہ) اور ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ

(۴) خبیث یا موذی قسم کے ملیریائی بخار۔ ایسے بخاروں سے بہت سی جانیں تلف ہوجاتی ہیں جس کا سبب یا تو جہالت ہوتی ہے یعنی بخار کی تشخیص نہ کرنا اور یا ڈاکٹر یا حکیم کا کافی بڑی خوراکوں میں کونین دینے کی جرأت نہ کرنا۔ ایسے بخاروں میں شروع ہی سے ۱۵ یا ۲۰ یا ۳۰ گرین کی خوراکوں میں (اگر ضرورت ہو تو محرکات کے ہمراہ) بذریعہ دہن یا مبرز کونین دینی چاہئے۔ بعض اوقات جلدی یا وریدی پچکاری کے ذریعے کونین کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ٭

(۵) کالا آزار۔ جس کو پہلے مہلک قسم کا ملیریائی بخار خیال کیا جاتا تھا اور اب ڈاکٹر راجرس کی تحقیقات سے ایک خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے اس میں بقول ڈاکٹر صاحب موصوف کئی ہفتوں تک ہر روز ۱۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں کونین کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے ٭

(۶) میلیریل کے کیک سیا (سوئے مزاج ملیریائی ۔ ضعف بنیہ ملیریائی) خصوصاً وہ جو کہ ہیموراجک یعنی نزیفی ہو۔ اس میں کونین کا استعمال بجائے فائدے کے نقصان کرتا ہے۔ کیونکہ کونین سفید و سُرخ دانہائے خون پر جیسا کہ اوپر بتایا جاچکا ہے نہایت مضر اثر کرتی ہے۔ بلکہ ڈاکٹر کلخ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ بلیک واٹر فیور (وہ بخار جس میں کہ بول سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور بول کی سیاہی کا سبب اس میں ہیموگلوبین کا اخراج ہوتا ہے) محض سمیت کونین کا نتیجہ ہوتا ہے ٭

(۷) دَوری یا وقفہ دار عصبی درد۔ جیسے بُرو ایکیو (عصابہ۔ درد ابرو) فیس ایک (درد رُو) ہیڈایک (دردسر) خواہ ملیریا کے سبب سے ہو یا کسی اور سبب سے ان کو کونین سے اکثر آرام ہوجاتا ہے ٭

(۸) بطور حفظ ماتقدم۔ تپ لرز یا دیگر ملیریائی بخاروں سے محفوظ رہنے کے لئے کونین کا استعمال بطور حفظ ماتقدم نہایت مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے لیکن یہ بتادینا کہ ایسے حالات یا مقامات میں کتنا عرصہ کونین کا استعمال کرنا چاہئے ایک مشکل بات ہے کیونکہ کبھی سال دو سال بلکہ چند سال بعد بھی مرض کا دورہ

دیا کونی بی ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم کی جلدی پچکاری کریں (۸) اگر بخار کسی وقت نہ اترے تو کونین کو ایسے وقت میں دینا چاہئے جبکہ بخار ہلکا ہو (۹) ایسے اشخاص جو کہ ایک بار تپ لرزہ میں مبتلا ہو چکے ہوں اگر بعد میں وہ کسی اور دوسری مرض مثلاً دردِ نیم سر یا درد ابرو وغیرہ میں مبتلا ہوں تو ایسے مریضوں کو کونین سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے (۱۰) ملیریائی مقامات پر جہاں بخار کی کثرت، حفظ ماتقدم اگر کونین کا استعمال ابتدا سے کیا جاوے تو اکثر بخار سے پوری حفاظت ہو جاتی ہے۔ اس غرض کے لئے کچھ عرصہ تک ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار کونین دیتے رہنا چاہئے۔ اگرچہ بعض ڈاکٹر ہر پانچویں یا چھٹے روز ۵ اگرین کونین دینا مفید بتاتے ہیں۔

(۲) انلارج مینٹ آف دی سپلین (عظم طحال۔ بڑھی ہوئی تلی) کونین کے استعمال سے بخار کے رفع ہو جانے کے بعد بڑھی ہوئی تلی بھی سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہے لیکن ایسی حالت میں اگر کونین کو آہن کے ہمراہ دیا جاوے تو وہ زیادہ مفید پڑتی ہے پرانی بڑھی ہوئی تلی میں بعض اوقات فلیؤ رائیڈ آف کونین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے

(۳) میلیریئل ریمی ٹنٹ فیور (حمئے متفرقہ) اور میلیریئل کانٹی نیوڈ فیور (حمئے دائمی) چند روز تک متواتر چڑھے رہا کرتے ہیں لیکن کونین کے باقاعدہ استعمال سے ان کی شدت کم ہو جاتی اور ترقی رک جاتی ہے۔ چنانچہ ریمی ٹنٹ فیور میں جس وقت بخار میں تخفیف ہو اس وقت ۳ سے ۵ گرین کی مقدار میں سیلی سلیٹ آف کونین یا ہائیڈروبرومائیڈ آف کونین دن میں دو تین بار دینی چاہئے اور کانٹی نیوڈ فیور (حمئے دائمی۔ مسلسل بخار) میں اگرچہ بلالحاظ تخفیف حرارت کے دن میں دو تین مرتبہ کونین دیتے ہیں تاہم جس وقت حرارت میں کمی ہو اس وقت کونین دینا بہتر ہوتا ہے اور وقفہ کی حالت میں کونین کو بارک اور دیگر محرکات کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ایسے بخاروں میں بطور اینٹی پائریٹک (مخفف حرارت۔ دافع بخار) کونین زیادہ مقدار میں دینا غلطی ہے کیونکہ اس سے حرارت پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ الٹا دل پر سخت اثر پڑتا ہے۔

بطور اینٹی پائریٹک (دافع بخار) اس کو آج کل کم استعمال کرتے ہیں کیونکہ اینٹی پائرین۔ اینٹی فیبرین۔ فنے سٹین اور سوڈیم سیلی سلیٹ اس کی نسبت زیادہ قوی اور سریع الاثر ادویہ موجود ہیں تاہم کئی ایک ڈاکٹر ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) - ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) پیوریرل فیور (حمٰے نفاسیہ) ایکیوٹ ریہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) - انسولے شن (تشمیس - سکتہ شمسی - لُو لگنا) اور پائی ایمیا (حمّے عفنیہ) میں کونین کو بطور مخفف حرارت یا دافع بخار ۱ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں۔ لیکن کونین کو ہمیشہ ایسی حالت میں دینا چاہئے کہ جب بخار اُترا ہوا ہو یا اس میں تخفیف ہو۔ بخار کے چڑھاؤ یا اس کی شدت میں کونین کا دینا بالکل بے سود ہے *

بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) مرض ایگیو (تپ لرز) اور ملیریائی بخاروں میں نیز تمام نوبتی یا دوری امراض میں کونین ایک خاص دوا خیال کی جاتی ہے۔ چنانچہ:-

(۱) ایگیو (تپ لرز)۔ کونین چونکہ ملیریائی بخار کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے یہ تپ لرز میں خاص طور پر مفید ہے چنانچہ:- (۱) بخار کے آنے سے دو گھنٹہ قبل ۱۰ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں کونین کھلانے سے اول تو بخار رک جاتا ہے اور اگر آ بھی جائے تو اس کا زور بہت کم ہو جاتا ہے۔ (۲) اور یہی اثر اس کا بخار کے وقفہ کی حالت میں پانچ پانچ گرین کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ دینے سے ہوتا ہے (۳) کونین کے استعمال سے قبل مریض کو قے کرا لینا یا مسہل صفرا دوا دیدینا بہتر ہوتا ہے (۴) اکثر مریضوں میں تو وقفہ کی حالت میں تھوڑی تھوڑی مقدار میں تین چار بار کونین دینا زیادہ مفید ہوتا ہے لیکن (۵) اگر بخار کی شدت زیادہ ہو تو کونین کو زیادہ مقدار (۱۰ سے ۲۰ گرین) میں ایک ہی بار دینا بہتر خیال کیا جاتا ہے (۶) البتہ ہلکے بخاروں میں کونین کی قلیل مقدار ہی دینی کافی ہوتی ہے (۷) بعض اوقات معدہ کو کونین کی برداشت بالکل نہیں ہوتی اور اس کے کھانے سے فوراً قے ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کو یا تو بذریعۂ ریکٹم (مقعد) دیں اور یا کونی نی ٹینکناس

(بردِ اطراف) میں قلب یا تنفس کی حرکت کے بند ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے ۔
نوٹ ۔ یہ علامات دوا کا استعمال موقوف کرنے کے بعد اکثر بہت جلد زائل ہوجاتی ہیں
لیکن بعض وقت کونین کے زہریلے اثر سے قوت سماعت و بصارت بالکل جاتی رہتی ہے ۔

کونین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کونین کے استعمالات

استعمالات بیرونی

قیمتی ہونے کی وجہ سے کونین بطور اینٹی سپٹک کے بہت کم استعمال ہوتی ہے
لیکن اس کا ۲ سے ۴ گرین فی اونس پانی والا لوشن ڈفتھیریٹک کنجنکٹوائے ٹس
(رمدِ خناقی ۔ وہ رمد جو مرض خناق وبائی کے دوران میں ہو) میں بہت مفید ثابت ہوا
ہے اور ہے فیور (بخار کاہی) اوٹوریا (کان بہنا) اور کرانک سسٹائی ٹس (مزمن
سوزش مثانہ) میں اس کے لوشن کی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔ اس کا
محلول سولیوشن گوشت ۔ دودھ ۔ مکھن اور پیشاب وغیرہ کو متعفن ہونے سے باز
رکھتا ہے ۔ سنکونا کا سفوف بعض جلدی امراض پر دھوڑنا یا مرطوب زخم کی رطوبت
کے خشک کرنے کے بعد اس پر چھڑکنا اکثر مفید ہوتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) مرض سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن)
ڈفتھیریٹک اَلسرےشنز (قروح خناقی) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں
کونین کے غرغرے کراسکتے ہیں ۔

بطور سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) ضعف معدہ میں خاص کر اگر وہ
عامہ کمزوری کی وجہ سے یا کسی شدید مرض کے بعد یا انیمیا (کمزوری خون) کی وجہ
سے ہو تو کونین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ اور جب اس کو معدنی تیزابوں
اور دیگر تلخ ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر اور قوی ہوجاتی ہے ۔ مرض انیمیا
(کمزوری خون) میں کونین کو اکثر ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل) کے ہمراہ دیا کرتے ہیں ۔

بلکہ مسلسل ملیریائی بخار وغیرہ سے اسقاط کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے اور ایسی صورت میں اگر بروقت کونین کا استعمال کیا جائے تو اکثر حمل ضائع نہیں ہوا کرتا ۔

اعضائے بول۔ کونین گردوں کے ذریعے جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اگرچہ کونین کئی روز تک پیشاب میں پائی جاتی ہے لیکن اس کو کھلانے کے بعد پہلے ۴۸ گھنٹوں میں اس کا اخراج زیادہ ہوتا ہے ۔ آوکسی ڈیشن کی کمی کی وجہ سے پیشاب میں کونین کے اثر سے یوریا و یورک ایسڈ (حموضات بول) کی مقدار کم ہو جاتی ہے لیکن کاربانک ایسڈ کی مقدار پر جو کہ براہ تنفس خارج ہوتی ہے اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ بعض مریضوں میں اس کی تاثیر سے بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) میں خراش پیدا ہو جاتی ہے ۔

جلد۔ جلد کی راہ سے بھی یہ بہت آہستہ خارج ہوتی ہے اور سوائے ملیریائی بخار کی حالت میں اس سے پسینہ زیادہ نہیں آتا ۔ بعض اوقات اس کے اثر سے جلد پر سرخ سرخ ددوڑے یا دھبے پڑ جاتے ہیں ۔

اخراج۔ جسم سے کونین کا اخراج بذریعۂ بول و براز ۔ پسینہ ۔ دودھ ۔ تھوک صفرا ۔ آنسوؤں اور رطوبت استسقائی کے ہوتا ہے ۔ لیکن زیادہ تر یہ گردوں کے ذریعے براہ بول ہی خارج ہوتی ہے ۔

برداشت۔ بعض اشخاص کو کونین کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ۔ خصوصاً نازک مزاج عورتوں کو یہاں تک کہ قلیل مقداریں دینے سے بھی سنکونزم کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں خصوصاً سر میں درد ہونے لگنا اور کان بجنے لگتے ہیں ۔

سنکونزم (Cinchonism) یعنی سنکونا یا کونین کی سمی تاثیرات

۱۵ یا ۲۰ گرین کی ایک ہی خوراک کونین کھانے سے تھوڑی دیر میں کان کسی قدر گنگ معلوم دیتے اور بجنے لگتے ہیں ۔ سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور اگر کونین کی مقدار بہت زیادہ ہو تو بصارت میں فتور آجاتا ہے ۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور سر میں نہایت سخت درد ہونے لگتا ہے اور ہذیان ہو کر مریض پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے یا حالت کوما میں

مقدار میں دینے سے پہلے حرکت تنفس ضعیف ہو جاتی ہے اور پھر بند ہو جاتی ہے ۔
جگر و طحال۔ جگر پر تو کونین کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن نئی بڑھی ہوئی تلی کو یہ سکیڑتی ہے ۔

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں تو حرارت جسم پر کونین کا بہت ہی کم اثر ہوتا ہے لیکن بخار کی حالت میں خصوصاً ملیریائی بخار میں یہ حرارت جسم کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے لہٰذا یہ اینٹی پائی رٹیک (دافع بخار) ہے ۔
نظام عصبی۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو یہ نظام عصبی پر مقوی تاثیر کرتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے سنکونزم (سمیت سنکونا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔
دماغ۔ قلیل مقداریں دینے سے تو یہ دماغ کو کسی قدر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ اس پر ضعیف اثر کرتی ہے۔ بعض اوقات حرکتی مراکز اس قدر متاثر ہو جاتے ہیں کہ ایپی لیپٹک فِٹس (صرعی دورے) ہونے لگتی ہیں ۔
نخاع و اعصاب۔ انسان میں نخاع و اعصاب کے افعال و وظائف پر کونین کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن جانوروں میں اس کے اثر سے پہلے حرام مغز کے افعال معکوسہ اور حسی اعصاب کے فعل میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو دونوں مفلوج ہو جاتے ہیں ۔
رحم۔ کونین کبھی کبھی ایک بالک (مسقط جنین) تاثیر کرتی ہے۔ لیکن دردزہ میں کونین کے استعمال سے بچہ کی پیدائش میں آسانی ہوتی ہے کیونکہ دردزہ اگر کمزور ہو تو یہ اسے تیز کر دیتی ہے اور اگر موقوف ہو گیا ہو تو اسے پھر پیدا کر دیتی ہے لہٰذا اس کے دینے سے ولادت جلدی ہوتی ہے۔ غیر حاملہ عورات میں بعض اوقات کونین ادرار حیض کو زیادہ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی کبھی مٹرارجیا (کثرت طمث) کی بھی شکایت ہو جاتی ہے اگرچہ وضع حمل کے بعد کونین کے دینے سے جریان خون بند ہو جاتا ہے ۔

یہ وہم کہ "زمانۂ حمل میں کونین دینا سخت خطرناک ہے" بالکل غلطی ہے کیونکہ حاملہ عورتوں کو اکثر بڑی مقدار کونین کھلانے سے بھی بُرے نتائج پیدا نہیں ہوتے۔

(۴) کیفیت خون - جسم کے اندر تو خون کی کیفیت کھاری ہوتی ہے لیکن جسم سے خارج ہونے کے بعد اس کی کیفیت کسی قدر ترش ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ ٹنکچر آف گوائکم اور روز و نک اپتھر ملانے سے نیلا رنگ پیدا ہوجاتا ہے مگر کونین کے استعمال سے یہ دونوں کیفیتیں پیدا نہیں ہوتیں +

(۵) میلیریل پیرے سائٹس - (جراثیم ملیریا) کونین کے استعمال سے جراثیم ملیریا (جن کو اصطلاح میں پلازموڈیم ملیریائی کہتے ہیں) محیطی یا اختتامی دوران خون میں سے غائب ہوجاتے ہیں - اور یہ تاثیر اس وقت ہوتی ہے جبکہ جراثیم کے تخموں میں سے اور ننھے ننھے جراثیم پیدا ہوکر خون کے پلازما میں داخل ہوجاتے ہیں (ہلالی شکل کے جراثیم ملیریائی پر کونین کی غالباً کچھ تاثیر نہیں ہوتی) اس لئے ملیریائی بخاروں میں کونین کی جو دافع بخار تاثیر ہوتی ہے وہ جراثیم ملیریا پر اس کا مہلک اثر ہونے سے ہوتی ہے اور ایپوکوسائٹس (سفید دانہائے خون) پر اس کے اثر کرنے سے نہیں ہوتی +

دل و دوران خون - کم مقداریں دینے سے یہ بذریعہ معدہ دل کو منعکس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ قلب کو مسترخی کردیتی ہے چنانچہ نبض کی حرکت کمزور اور سست ہوجاتی ہے - خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے اور آخرکار دل بحالت ڈایا سٹول (انبساط) حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے (لیکن یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی کہ حرکت قلب کا بند ہوجانا خود عضلات قلب پر اس کی مضعف تاثیر پڑنے سے ہوتا ہے یا کہ قلب کی حرکتی عصبی عقود پر اثر ہونے سے؟) کم مقداریں دینے سے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے چونکہ قلب و مرکز محرک عروق پر اس کی مضعف تاثیر پڑتی ہے اس لئے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے +

تنفس - کونین کو کم مقداریں دینے سے تو تنفس پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا مگر متوسط مقداریں دینے سے تنفس کسی قدر تیز ہوجاتا ہے اور زیادہ یا زہریلی

پہنچ کر منجمد نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ معلوم ہوتی ہے کہ خون کے اندر جو ہوائی مادّے ہوتے ہیں وہ اس کو منجمد نہیں ہونے دیتے۔ خون میں جذب ہو کر کونین میں بذات خود تو کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی لیکن خون میں جو اس سے چند خاص تغیرات پیدا ہوتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

(۱) وائٹ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) تازہ خون کے ایک قطرے کو اگر خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھیں تو اس میں خون کے سفید دانے حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں لیکن ان پر اگر ذرا سی کونین (کونین کا سولیوشن) ڈال دی جائے تو ان کی حرکت فوراً بند ہو جاتی ہے۔ کونین سفید دانہائے خون کی نہ صرف حرکت کو ساقط کر دیتی ہے بلکہ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ انہیں بالکل ضائع کر دیتی ہے۔ سوزش کی حالت میں سفید دانہائے خون جو عروق شعریہ کی دیواروں سے باہر نکلنے لگ جاتے ہیں کونین کے استعمال سے ان کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور خارج شدہ دانوں کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے اور وہ یا تو شرائین کے گرد جمع پائے جاتے ہیں یا عروق شعریہ سے بالکل علیحدہ ہو جاتے ہیں +

(۲) ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) سرخ دانہائے خون پر کونین کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا۔ اگرچہ بعض محققین کے نزدیک یہ ان کی تعداد اور جسامت کو بڑھاتی ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ برعکس تاثیر کرتی ہے یعنی زیادہ مقدار میں کونین درحقیقت ہیمولائے ٹک (دانہائے خون کو ضائع کرنے والی) ہے +

(۳) ہیموگلوبین۔ اوکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو کونین اس قدر زیادہ مضبوط کر دیتی ہے کہ نہ تو اوکسیجن خون سے بآسانی علیحدہ ہو سکتی (جیسا کہ صحت کی حالت میں علیحدہ ہو جاتی ہے) اور نہ ہی اس میں بآسانی جذب ہو سکتی ہے لہٰذا کونین کے استعمال سے تمام جسم کے اوکسی ڈے شن (نسیم کا خون میں جذب ہونا) میں کمی آ جاتی ہے۔ اور کیفیت اختمار پیدا نہ ہونے کا باعث بھی غالباً یہی ہے کہ کونین نباتی سیلز کو بھی اوکسیجن کے جذب کرنے سے باز رکھتی ہے +

مقدار میں (مثلاً $\frac{1}{2}$ کی طاقت کا سولیوشن) یہ اس کو روکتی ہے لیکن ٹائلین یا ڈایاسٹیس سے جو شکر میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اس لئے کونین قوی اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے ٭

نوٹ۔ تندرست جلد پر تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن چھلی ہوئی سطح یا زخم پر لگانے سے یہ اس پر خراش پیدا کرتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

دہن۔ یہ ایک خالص نباتی تلخ دوا ہے اور اگر اس کا سولیوشن (سیال) نیوٹرل یعنی معتدل (نہ ترش نہ کھاری) یا قدرے ترشی مائل پیا جائے تو کھاری لعاب دہن سے ڈیلکلائیڈ کے تہ نشین ہو جانے سے اس کا ذائقہ نہایت تلخ محسوس ہوتا ہے۔ دیگر تلخ ادویہ کی طرح سے یہ بھی اعصاب ذوقی کو تحریک دیکر معکوس طور پر لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے لیکن اگر اس کو سب میگزلری گلینڈ (غدہ تحت الفک تھوک پیدا کرنے والا غدود) کی نالی میں بذریعہ پچکاری داخل کیا جائے تو یہ رقیق لعاب دہن کی پیدائش کو روکتی ہے ٭

معدہ و امعاء۔ کونین کے تمام نمکیات معدہ میں پہنچ کر ہائیڈرو کلورائیڈ آف کونین میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو قابل انحلال ہوتا ہے اور باسانی جذب ہو جاتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں (۱ سے ۲ گرین) یہ مثل کلمبا (رعی الحمام) بٹر سٹومے ٹانک (تلخ مقوی معدہ) اور منعکس طور پر یہ بطور جنرل ٹانک (عام مقوی) اور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) کے تاثیر کرتی ہے۔ بڑی مقدار خوراک میں (۱۵ سے ۴۰ گرین) دینے سے یہ برعکس تاثیر کرتی ہے یعنی اس سے ضعف پیدا ہوتا ہے اور معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے۔ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ خون میں باسانی جذب نہیں ہوتی کیونکہ انتڑیوں کی کھاری رطوبت اس کو تہ نشین کر دیتی ہے ٭

خون۔ کونین کلورائیڈ آف کونین کی صورت میں فوراً خون میں جذب ہو جاتی ہے اور باوجودیکہ جسم میں خون کی کیفیت کھاری ہوتی ہے مگر یہ اس میں

(۲۵) کونی نی سلفو کاربولاس (Quininæ Sulpnocarnolas) یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جوکہ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے اس میں ۶۵ فیصدی کونین ہوتی ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین ÷

(۲۶) کونی نی ٹیناس (Quininæ Tannas) یہ ایک سفیدی مائل زرد سفوف ہوتا ہے جس میں ۲۰ و ۲۲ فیصدی کونین ہوتی ہے - چونکہ یہ تقریباً بے ذائقہ ہوتی ہے اس لئے بچوں کو دودھ میں بآسانی دی جاسکتی ہے - ملیریائی مقامات یا موسم میں بطور حفظ ماتقدم بچوں کو اس کے کھلانے سے اکثر بخار نہیں آتا - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین ÷

(۲۷) کونی نی ویلیری ئیناس (Quininæ Valerianas) اس کی سفید سفید قلمیں یا سفوف ہوتا ہے جس میں سے خفیف سی سنبل الطیب کی خوشبو آتی ہے - اس میں ۷۶ فیصدی کونین ہوتی ہے - یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ آب سرد میں حل ہوجاتی ہے - اس کو نروس ہیڈیک (عصبی دردسر) اور ہسٹیریا (باؤگولہ - اختناق الرحم) میں دیتے ہیں - نوبتی عطسہ یعنی چھینکوں میں بھی یہ مفید ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین ÷

(۲۸) آرسٹوکین (Aristochin) یہ ایک بے ذائقہ سفید سفوف ہوتا ہے جس میں ۹۶۱۱ فیصدی کونین ہوتی ہے - یہ پانی میں حل نہیں ہوتی - اس کو ملیریا - ٹائی فائیڈ (محرقہ بطنی) - انفلوئنزا (نزلہ وبائیہ) اور کم مقدار میں پرٹسس (کوکر کھانسی) میں دیا کرتے ہیں ÷ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین ÷

کونین کی فارماکالوجی (یعنی) کونین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کونین سلفیٹ جس کو عام طور پر کونین ہی کہتے ہیں بہت سے ادنےٰ قسم کے نباتی وحیوانی جراثیم کے لئے سم قاتل ہے چنانچہ اس کا ایک گرین فی اونس والا سولیوشن یا (۴۰۰/۱ طاقت کا سولیوشن) بیکٹیریا - انفیوسوریا اور پروٹوزوبا (جراثیم) کو ہلاک کرتا ہے - تھوڑی مقدار میں تو یہ فرمنٹیشن (اختمار) کو کم کرتی ہے اور زیادہ

ہوتا ہے جس میں ۷۶ء۰ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن الکحال میں حل ہو جاتی ہے۔ اس کی ۵ یا ۱۰ فیصدی والی گاز یا وُول تیار کی جاتی ہے بطور اینٹی بیکٹیرک (دافع جراثیم) اس کو السرز (قروح) پر استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین *

(۲۰) کونی نی نیوکلی ناس (Quininæ Nucleinas) یہ ایک زردی مائل سفوف ہوتا ہے جس میں ۶۰ فیصدی کونین اور ۴۰ فیصدی نیوکلی اک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ شدید آتشک میں اس کو مفید بتاتے ہیں۔ عضلات یا اوردہ میں اس کے سولیوشن کی پچکاری کیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین *

(۲۱) کونی نی فاسفاس (Quininæ Phosophas) کونین سلفیٹ کی طرح سے اس کی بھی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں لیکن یہ ذرا سخت اور کثیف ہوتی ہیں۔ اس میں ۸ء۷۲ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین *

(۲۲) کونی نی سیلی سلاس (Quininæ Salicylas) اس کی ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ اس کو ریمی ٹنٹ فیور (تپ لازم۔ حمٰی متفترہ) رہیوے ٹزم (گٹھیا) نیوریلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین *

(۲۳) کونی نی ایسی ٹل سیلی سلاس (Quininæ Acetyl-Salicylas) اسکو ایکسا ایکسا کوئن (Xaxaquin) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۶۴ء۳ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں ایک حصہ ۴۰ حصہ الکحال میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔ ایسڈس اور الکلیز میں ملانے سے یہ فوراً ڈی کمپوز ہو جاتی ہے یعنی اس کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں۔ اس میں اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ اس کے تین تین گرین کے ٹے بلیٹس بھی بکا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین *

(۲۴) کونی نی سلفاس ایسیڈس (Quininæ Sulphas Acidus) اسکو نیوٹرل کونین سلفیٹ (Neutral Quinine Sulphate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ اس کو جلدی پچکاری کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔

(۱۳) کونی نی ہائیڈروکلوروسلفاس {Quinine Hydrochloro-sulphas} اس کی چھوٹی چھوٹی سوزنی قلمیں یا سفوف ہوتا ہے۔ اس میں ۵ء ۷۰ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۷ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے۔ کینسر آفدی یوٹرس (سرطان رحم) اور کینسر آفدی بریسٹ (سرطان ثدی) میں اس کے استعمال سے مریضہ کی عام صحت پر اچھا اثر پڑنے سے یہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین ÷

(۱۴) کونی نی آئیوڈاس (Quininæ Iodas) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۷۸ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) اور ٹیوبرکل (تقرحات سلیہ) میں دیا کرتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین

(۱۵) کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم (Quininæ Hydriodidum) اس کو کونی آئیوڈائیڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کی زرد گلاب (ولایتی گلاب) کے رنگ کی سی قلمیں ہوتی ہیں جو کسی قدر پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس میں ۷۱ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ÷

(۱۶) کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم ایسڈم {Quininæ Hydriodidum Acidum} اس کی سنہری رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۴ء ۴۸ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے بچا کر رکھنا چاہئے ÷
مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین۔ ان دونوں کو بھی پرانے گٹھیا اور مرض سل میں دیا کرتے ہیں ÷

(۱۷) کونی نی ہائپوفاسفس (Quininæ Hypophosphis) اس کی قلمیں یا سفوف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں زیادہ حل ہوتی ہے اس میں ۱ء ۸۳ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ÷

(۱۸) کونی نی لیکٹاس (Quininæ Lactas) یہ ایک دانہ دار سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس میں ۳ء ۷۸ فیصدی کونین ہوتی ہے ہائپوڈرمک سرنج (جلدی پچکاری) کے ذریعے استعمال کرنے کے لئے یہ کونین کا بہت عمدہ مرکب ہے۔ مرض گنوریا (سوزاک) میں اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ÷

(۱۹) کونی نی لیگوسیناس (Quininæ Lygosinas) یہ ایک سرخ رنگ کا سفوف

کے استعمال کی جاتی ہے۔ مقدار استعمال۔ ۱ سے ۳ گرین +

(۹) کونی نی گلیسرو فاسفاس (Quinine Glycerophosphas) یہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) بے ہیک (۲) نیوٹرل۔ پُرانے یا ہٹیلے نیورلجیا (عصبی درد) میں یا پُرانے ملیریا میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۱۰) کونی نی ہائیڈرو برومائیڈم (Quininæ Hydrobromidum) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) دیا کرتے ہیں۔ اس کو ڈائیلیوٹڈ ہائیڈرو برومک ایسڈ میں حل کرکے دینے سے سنکونزم (ریبوستِ کونین) بہت کم محسوس ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین یا زیادہ +

(۱۱) کونی نی ہائیڈروبرومائیڈم ایسیڈم { Quininæ Hydrobromidum Acidum } اس کی زردی مائل قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو بذریعہ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں۔ مقدار استعمال۔ ½ سے ۲ گرین۔ ایک گرین ۲ بوند آب مقطر میں حل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ ملیریائی بخاروں اور ان کے بعد کے رہیومے ٹزم (گنٹھیا) میں مفید ہے +

(۱۲) کونی نی ہائیڈروکلوروکاربے مائیڈم { Quininæ Hydrochloro-corbomidum } اس کو یوریا کونین (Urea Quinine) بھی کہتے ہیں۔ اس کی چھوٹی چھوٹی منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ تقریباً ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۲ر۵۹ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو ۱۲ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری مرض کالا (ہیضہ) میں استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر) تاثیر کرتا ہے جس کی تاثیر ۲ سے ۷ گھنٹہ تک باقی رہتی ہے علاوہ ازیں یہ ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم) اثر بھی کرتا ہے اس لئے اس کو مقام مقعد کے آپریشنز (اعمال جراحیہ) میں خصوصیت سے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۳) کونی نی کاربولاس (Quininæ Carbolas) یہ ایک قلمدار نمک ہے جس میں، فیصدی اَن ہائیڈرس کونین ہوتی ہے - اس کو مرض ڈائریا (اسہال) میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۴) کونی نی کلوراس (Quininae chloras) یعنی کونین کلوریٹ - اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں - مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۵) کونی نی سٹراس (Quininæ Citras) یعنی کونین لیموئی - اس میں ۱ و ۲ ۶ فیصدی کونین ہوتی ہے - یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۵) فیرائی اَیٹ کونی سٹراس (Ferri et Quininæ Citras) یعنی آہن کونین لیموئی اس میں ۱۵ فیصدی کونین ہوتی ہے - اس کے سبزی مائل پرت ہوتے ہیں جو ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لیتے ہیں - یہ پانی میں آسانی حل ہوجاتی ہے - اس کو بطور جنرل ٹانک (مقوی) بکثرت استعمال کرتے ہیں +

نقیضات - ٹےنین - ایلکلیز - نیز فاسفورک ایسڈ +

بدرقات - گلیسرائینم ونیلی - گلیسرائینم مینتھی پائپرٹی - سرپس زنجبرس +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین - نوٹ - اسکے ٹیبلیٹ اور سرپ بھی ہوتا ہے (دیکھو فیرم میں) +

(۶) کونی نی ایتھل کاربوناس (Quininæ Ethylcarbonas) یعنی کونین بے ذائقہ
یُوکونین (Euquinine—Euchirire) " " "
اس کے ہلکے سفید پرت یا قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں - یہ کونین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے جو چھوٹے بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو دینے کے لئے بہت مناسب ہے - چنانچہ دودھ یا شوربا میں اس کو ملا کر دے سکتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ گرین +

(۷) کونی نی فلورائیڈم (Quininæ Fluoridum) = اِنلارجڈ سپلین (عظم طحال) اور فیور (بخار) میں مفید ہے - مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(۸) کونی نی فارماس (Quininæ Formas) اس میں ۵ و ۸۷ فیصدی کونین ہوتی
کینو فارم (Chinoform, Quinoform) ہے - یہ بذریعہ ہائپوڈرمک (جلدی پچکاری)

کسی قدر بڑی ہوتی ہیں ٭
انحلال - یہ ایک حصہ ۲۷ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے ٭
مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۶۵ء گرام) ٭

کوئنی نی ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم {QUININÆ HYDROCHLORIDUM ACIDUM}

(کیمیاوی علامت) $\left\{ C_{20}H_{24}N_2O_2 2HCl, 3H_2O \right\}$

(لاطان) کوئنی نی ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم {Quininæ Hydrochloridum Acidum}
(انگریزی) ایسڈ کوئنین ہائیڈروکلورائیڈ (Acid Quinine Hydrochloride)
یہ ایسڈ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ مختلف قسم کے سنکونا اور ریمیجیا کی چھال سے حاصل کیا جاتا ہے ٭
صفات - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے ٭
انحلال - یہ اپنے وزن سے کم وزن پانی میں حل ہوجاتی ہے - کیفیت تیزابی ٭
مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۶۵ء گرام) ٭
کوئنین کے نان آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات {Not Official Preparations} اور پیٹنٹ ادویہ
(۱) کوئنی نی آرسینا س (Quininæ Arsenas) یعنی گنہ گنہ زرنیخی یا کوئنین مرکب بہ سنکھیا - اس میں ۲ء ۱۵ فیصدی سنکھیا اور ۴ء ۶۹ فیصدی کوئنین ہوتی ہے یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے - اس کو پرانے ملیریائی بخاروں میں دیا کرتے ہیں ٭
مقدار خوراک ½ سے ½ گرین ٭
(۲) کوئنی نی کیمفوراس (Quininæ Camphoras) یعنی کوئنین کافوری - یہ ایک غیر محلل سفید سفوف ہوتا ہے جس میں کہ ۴ء ۷۶ فیصدی کوئنین ہوتی ہے ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ ء سے ۵۲ ء گرام) ؛
(۳)

(لاطانی) سیروپس فیرائی فاسفیٹس کم کوئینی ایٹ سٹرکینینی { Syrupus Ferri Phosphatus CumQuininæ etStrychninæ }

(انگریزی) سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن کوئنین اینڈ سٹرکنین { Syrup of Phosphate of Iron with Quinine and Strychnine }

(") ایسٹنس سیرپ (Easton's Syrup) شربت آہن و کونین وجوہر کچلہ

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ⅛ گرین کونین ہوتی ہے ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (اس کا بیان دیکھو فیرم یعنی آہن کے مرکبات میں)
(۳)

ٹینکچورا کوئی نی ایموئی ایٹا { Tinctura Quininæ Ammoniata } صبغہ کنہ کنہ امونیائی

ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین { Ammoniated Tincture of Quinine } تعفین کنہ کنہ امونیائی

بنانے کی ترکیب ۔ کونین سلفیٹ ۱۷۵ گرین ۔ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس ایلکھال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس ۔ سولیوشن آف ایمونیا کو ایلکھال میں ملا کر اس میں کونین سلفیٹ کو حل کریں اور تین روز تک رکھکر اسے فلٹر کریں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

کوئی نی ہائیڈروکلورائیڈم { QUININÆ HYDROCHLORICUM } کونین ہائیڈروکلورائیڈ

کیمیاوی علامت { $C_{20}H_{24}N_2O_2 \cdot HCL \; 2H_2O$ }

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) کوئی نی ہائیڈروکلورائیڈم (Quininæ Hydrochloridum) گنہ گنہ نمکی

(انگریزی) کونین ہائیڈروکلورائیڈ (Quinine Hydrochloride) " " "

(") ہائیڈروکلوریٹ آف کونین (Hydrochloride of Quinine) (مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء)

یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ مختلف قسم کے سنکونا اور ریمی جیا کی چھال سے حاصل ہوتا ہے ؛

صفات ۔ اس کی قلمیں بھی سلفیٹ آف کونین کی قلموں کی مانند ہوتی ہیں لیکن ان سے

نوٹ۔ کسی معتبر کارخانہ کی ساختہ کونین سلفیٹ میں سنکونین۔کوائی نے ڈین یا کیوپرین نہیں پائی جایا کرتی اور کیوپرین صرف ایسی کونین سلفیٹ میں موجود ہوا کرتی ہے جو ریمی جیا بارک سے بنائی گئی ہو ٭

امتحان۔ کونین کے سولیوشن میں ایمونیا کے ملانے سے کونین تہ نشین ہوجاتی ہے لیکن اگر اس میں زیادہ ایمونیا ملایا جاوے یا ایتھر ملایا جاوے تو پھر حل ہوجاتی ہے۔ اس کے سولیوشن میں برومین واٹر یا کلورین واٹر اور ایمونیا کا سولیوشن ملانے سے اس کی رنگت سبز ہوجاتی ہے جس میں پھر کسی معدنی تیزاب کے ملانے سے اسکی رنگت سرخ پڑجاتی ہے ٭

نوٹ۔ سنکونین۔سنکونی ڈین۔کوائی نی ڈین اور کیوپرین وغیرہ کے امتحان کرنے کے طریق اگر دیکھنے ہوں تو برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء کے صفحہ ۲۲۷ و ۲۲۸ پر ملاحظہ کریں

نقیضات۔ ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹ۔کل ایسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے جن میں کہ ٹےنین موجود ہو ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰۶، سے ۶۵، گرام) ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

طبی نام (مجوزہ) (۱) ڈاکٹری نام

(لاطانی) فرائی ایٹ کونی نی سٹراس (Ferri et Quininæ Citras) آہن کنہ کنہ لیمونی

(انگریزی) آئرن اینڈ کونین سٹریٹ (Iron and Quinine Citrate) فولاد و کونین لیمونی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین (اس کا بیان دیکھو فیرم یعنی آہن کے مرکبات میں) ٭

(۲)

(لاطانی) پی لیولا کونی نی سلفیٹس (Pilula Quininæ Sulphatis) حب گنہ گنہ

(انگریزی) پل آف کونین سلفیٹ (Pill of Quinine Sulphate) کونین کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ کونین سلفیٹ ۲۰ گرین۔ٹارٹارک ایسڈ کا سفوف ایک گرین گلیسرین ۴ گرین۔ٹریگے کنتھ (کتیرا سفوف) ایک گرین۔کونین سلفیٹ اور ٹارٹارک ایسڈ کو باہم مخلوط کرکے اس میں گلیسرین اور کتیرا گوند ملاکر گولیاں بنالیں ٭

نوٹ۔ چونکہ اس چھال کا جوہرِ مؤثر کونین ہے اس لئے اس کا بھی اسی جگہ بیان کر دینا مناسب ہے:۔

کونی نی سلفاس (QUININÆ SULPHAS) کونین سلفیٹ

(کیمیاوی علامت $\left\{ \begin{array}{l} (C_{20}H_{24}N_2O_2)_2 \\ H_2SO_4 \end{array} \right\} 15H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کونی نی سلفاس (Quininæ Sulphas)	(عربی فارسی) کنہ کنہ۔ کنہ کنہ
(انگریزی) کونین سلفیٹ (Quininæ Sulphate)	(اردو) کونین

نوٹ۔ کونین سلفیٹ کو عام طور پر کونین کہتے ہیں +

یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکلائڈ کا جو کہ سنکونا اور ریمی جیا کی چھال سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کی نہایت باریک لمبی لمبی ریشم کی مانند ملائم قلمیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

انحلال۔ ایک حصہ تقریباً ۸۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت کو نیلگوں کر دیتی ہے۔ جس پانی میں کوئی معدنی تیزاب ملا ہوا ہو اس میں یہ باسانی حل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دو فلوئڈ اونس پانی میں اگر ایک بوند کسی معدنی تیزاب کی ملا دی جائے تو اس میں ایک گرین کونین سلفیٹ حل ہو جاتی ہے۔ نیز ایک حصہ ۲۵ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۶۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ، ۴۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ ۶۰ گرین کونین سلفیٹ کی تحلیل کے لئے ۶۰ منم ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ یا ۱۰۰ منم ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ دو فلوئڈ اونس آب مقطر میں مطلوب ہوتا ہے۔ اور ۶۶ گرین کونین کے لئے ۶۰ منم ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ ۲ فلوئڈ اونس پانی میں حل کرنے کے لئے درکار ہوتا ہے +

آمیزش۔ سنکونین۔ کوائی نی ڈین۔ کیوپرین۔ لائم۔ چاک۔ میگنیشیا۔ سٹارچ۔ سنکونے ڈین اس میں ۳ فیصدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے +

کے ہمراہ دیا کرتے ہیں یا کونین کے نمکیات کے ہمراہ ان کی اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) تاثیر کو تیز کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں +
جب ملیریائی بخار کے ساتھ ڈائریا (اسہال) یا ڈسنٹری (پیچش) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں سنکونا بارک بسبب اپنی قابض و دافع امراض نوبتی تاثیرات کے اکثر مفید پڑتی ہے اس کا کمپونڈ ٹنکچر۔ سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس کے ساتھ ملا کر دینے سے عمدہ مقوی تاثیر کرتا ہے۔ پرانے میخواروں میں یہ طلب شراب کو بھی کم کرتی ہے +

مجربات سنکونا

نسخہ
(۱) ٹنکچرا سنکونی .... منم ۳۰
ایمونیائی کاربوناس .... گرین ۲
گلیسرینی ...... منم ۱۵
میوسلیگو اکیشی منم ۱۵
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
یہ ایلکلائن ٹانک (کھاری مقوی دوا) ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئیڈم منم ۸
ایسڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈائلیوٹم منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ...... ڈرام ½
ایکوا ڈسٹی لیٹا .... تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ایسڈ ٹانک (ترش مقوی دوا) ہے +

نسخہ
(۳) ٹنکچرا سنکونی کمپاؤزیٹا منم ۳۰
ایسڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل منم ۸
لائیکوار سٹرکنینی .... منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
یہ ایک تیز مقوی دوا ہے +

(۴) فیرائی فاسفاس ... گرین ۵
لائیکوار سٹرکنینی ... منم ۳
وائنم پیپسینی .... ڈرام ½
الکسر سنکونی .... ڈرام ۲
ایکوا کیروآئی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا فوراً بعد از غذا دن میں تین بار دیں (یہ ایک ہلکا مقوی نسخہ ہے) +

فلنٹر کرلیں - طاقت - اسکے ۱۱۰ منم میں ½ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں اور رنگت اس کی سرخ ہوتی ہے
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) ❊

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) ورپیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈیکاکٹم سنکونی (Decoctum Cinchonæ) جوشاندۂ برگ :- ریڈ سنکونا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱½ اونس - آب مقطر ۲۰ اونس - دس منٹ تک جوش دیکر سرد کرکے چھان لیں - اگر ضرورت ہو تو اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ جوشاندہ پورا ۲۰ اونس ہو جائے طاقت ۱۶ میں ۱ مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس (مطابق برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ❊

(۲) سنکونا فیبری فیوج (Cinchona Fabrifuge) یہ ہندوستان میں سرکاری طور پر بنایا جاتا ہے اور فروخت کیا جاتا ہے - اس میں بالاوسط ۱۵ و ۵ فیصدی کونین - ۳۳ و ۵ فیصدی سنکونین - ۲۹ فیصدی سنکونوڈین - امرفس ایلکلائڈ ۷ فیصدی اور رنگین ادہ ۵ فیصدی ہوتا ہے اگرچہ یہ ایک عمدہ اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے لیکن اسکے استعمال سے کبھی جی متلانا اور قئیں آنے لگتی ہیں وغیرہ ❊

(۳) سنکوڈینی سلفاس (Cinchonodinæ Sulphas) اس کی بے رنگ و بے بو ریشم کی مانند سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں ❊
مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰.۰۶ سے ۶۵ ڈگرام) ❊

(۴) سنکونائنی سلفاس (Cinchoninæ Sulphas) اس کی بے رنگ چمکدار منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ ایک حصہ ۷۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں ❊
مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰.۰۶ سے ۶۵ ڈگرام) ❊

تاثیر و استعمال

اندرونی - سنکونا بارک بسبب ان جوہروں اور دیگر اجزا کے جو کہ اس میں ہوتے ہیں ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) فیبری فیوج (دافع بخار) اور خفیف اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے - خام چھال معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے - شدید بخاروں کے بعد کی کمزوری میں اس کو دیگر نباتی تلخ ادویہ

ہونے چاہئیں۔ یہ ایک بھورے رنگ کا بتیالی ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

(لاطانی) انفیوزم سنکونی ایسیڈم (Infusum Cinchonæ Acidum) نقوع برک حامض

(انگریزی) ایسڈ انفیوژن آف سنکونا (Acid Infusion of Cinchona) ترش خساندۂ برک

بنانے کی ترکیب ۔ ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسیڈ ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۔ ایک بند برتن میں ایک گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں (طاقت ۲۰ میں ۱) +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳)

ٹنکچورا سنکونی (Tinctura Cinchonæ) صبغۂ برک

ٹنکچر آف سنکونا (Tincture of Cinchona) تعفین برک

بنانے کی ترکیب ۔ ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ۔ ایلکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ طاقت ۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ایک گرین ایلکلائڈ بہ سٹینڈرڈ ائزڈ یعنی یکساں طاقت کا ہوتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا { Tinctura Cinchonæ Composita } صبغۂ برک مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا { Compound Tincture of Cinchona } تعفین برک مرکب

(”) ہکس ہامز ٹنکچر آف بارک (Huxham's Tincture of Bark) ” ” ”

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ بٹر آرنج پیل کوفتہ ایک اونس سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس ۔ کوچی نیل سفوف ۲۸ گرین سیفرن (زعفران) ۵۵ گرین ۔ ایلکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت ثقیل اجزاء کو دس فلوئڈ اونس ایلکھال میں ملا کر بند برتن میں سات روز تک بھگو رکھیں اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں پھر ان کو خوب نچوڑ کر چھان لیں اور اس میں ٹنکچر آف سنکونا ملا کر اور اس قدر ایلکھال شامل کریں کہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔ اس کو ۲۴ گھنٹہ تک رکھ کر

آمیزش - دیگر ادنےٰ قسم کے سنکونا بارک جن میں کونین اور سنکوڈین کی مقدار کم ہوتی ہے
صفاتِ کیمیاوی - اس چھال میں مندرجۂ ذیل اجزا پائے جاتے ہیں :-

(ا) چار اہم الیکلائیڈس :- کونین بصورت ہیڈریٹ (۲) سنکونین (۳) کوئنے ڈین (۴) سنکونے ڈین +

(ب) تین ایسڈس :- (۱) کی نک یا کوئے نک ایسڈ جو بنزوئک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے (۲) کائنوویک ایسڈ (۳) سنکوٹے نک ایسڈ +

(ج) ایک گلیکوسائیڈ - کائنووین جو کہ بآسانی کائنووک اور گلوکوز میں متفرق ہو جاتا ہے +

(د) ایک رنگین جزو جس کو سنکونا ریڈ کہتے ہیں اور جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا +

(ہ) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) جس کی وجہ سے چھال میں خفیف سی بو ہوتی ہے +

نوٹ - برٹش فارماکوپیا کے مطابق سنکونا کے مرکبات تیار کرنے میں صرف ایسی چھال استعمال کرتے ہیں جس میں ۵ یا ۶ فیصدی الیکلائیڈس ہوں اور ان میں سے نصف کونین اور سنکوڈین ہو +

نقیضات - ایمونیا - لائم واٹر - میٹل سالٹس یعنی معدنی نمکیات اور جیلے ٹین +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ گرین بطور ٹانک یعنی مقوی اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور دافع بخار تپ لرزہ میں +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئیڈم	Extractum Cinchona Liquidum	خلاصۂ برک سیال
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا	(Liquid Extract of Cinchona)	سیال رُبِ سنکونا

بنانے کی ترکیب - ریڈ سنکونا بارک کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۵ فلوئیڈ ڈرام - گلیسرین ۲ ½ اونس - الکحال (۹۰ فیصدی) اور ڈسٹلڈ واٹر (آبِ مقطر) ہر ایک حسبِ ضرورت - اس کے ۱۱۰ منم میں ۵ گرین الیکلائیڈس

مقام پیدائش - ابتداءً تو یہ درخت صرف جنوبی امریکہ کے پہاڑی علاقہ میں پیدا ہوتے تھے لیکن جب چھال کی قدر وقیمت بڑھ گئی اور درخت بہت زیادہ کاٹے جانے لگے تو خیال ہوا کہ یہ درخت کچھ عرصہ بعد بالکل نابود ہو جائینگے اس لئے دیگر ممالک میں ان کے لگانے کی کوشش کی گئی چنانچہ ۱۸۵۴ء میں جاوا میں اور ۱۸۶۰ء میں آسام اور کوہ ہمالہ کے دامن وغیرہ میں لاکر یہ درخت لگائے گئے چنانچہ آجکل نیلگری - سکم برما - وسطی ہند - لنکا اور جاوا وغیرہ مقامات میں یہ کثرت سے پیدا ہوتے ہیں +

تصویر سنکونی سکسی رُودبرا (سرخ سنکونا) کے درخت کی چھال

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام سنکونی سکسی رُودبرا (Cinchonæ Succirubra) ہے چنانچہ اس درخت کے تنہ اور شاخوں کی خشک کی ہوئی چھال دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - اس سُرخ رنگ سنکونا بارک کے علاوہ اور بھی کئی قسم کا سنکونا بارک ہے جس سے کہ کوینن نکالی جاتی ہے چنانچہ ہندوستان کے سرکاری باغات میں تقریباً ۳ قسم کے درخت سنکونا پلائے جاتے ہیں +

صفات نباتی - اس چھال کے پر کے قلم کی مانند جوف دار یا اندر کو مُڑے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں جو ½ سے ¼ انچ تک موٹے اور ۲ انچ سے ایک فٹ تک لانبے ہوتے ہیں - اس چھال کے اوپر ایک سفید باریک جھلی لگی ہوتی ہے - بیرونی سطح کھُردری جس پر لکیریں اور دراریں اور کبھی کبھی گانٹھیں پائی جاتی ہیں - بیرونی سطح کی رنگت سُرخی مائل بھوری لیکن اندرونی سطح پختہ اینٹ کی طرح سرخ رنگ کی ہوتی ہے جس پر متفرق دھاریاں ہوتی ہیں - ساخت ریشہ دار - سفوف کا رنگ بھورا سرخی مائل - بُو کچھ نہیں لیکن ذائقہ تلخ اور کسیلا +

سنکونا ۱۵ یا ۱۶ انواع پر حاوی ہے جن کے چھوٹے چھوٹے اور بڑے بڑے سفید گلابی اور سرخ پھولدار درخت پیرو میں پلتے جاتے ہیں*

۱۶۷۷ء میں جبکہ یہ دوا لنڈن فارماکوپیا (قرابادین لندن) میں داخل کی گئی تو انہیں ایام میں یہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈاکٹروں کو بھی بغرض استعمال بھیجی گئی اور غالباً ہندوستان میں یہ بہت جلد پھیل گئی کیونکہ حکیم میر محمد حسین صاحب نے ۱۷۷۰ء میں اپنی مولفہ کتاب مخزن الادویہ میں اس کے انگریزی نام بارک (Bark) سے اس کا بیان کیا ہے اور اسی کے ضمن میں یہ لکھا ہے کہ برک کو کنہ کنہ بھی کہتے ہیں۔ حکیم اعظم خاں صاحب نے اپنی مولفہ کتاب محیط اعظم میں (جس میں کہ مخزن الادویہ ساری نقل کی گئی ہے) کنہ کنہ کو کنہ کنہ اسم فارسی لکھا ہے اور اسے عصارۂ برک بتایا ہے بہرکیف کنہ کنہ جس کو آج کل ایران میں گنہ گنہ کہتے ہیں دراصل اہل پیرو کی زبان کا وہی لفظ کینا کینا ہے جس کا کہ شروع میں بیان ہوچکا ہے گنہ گنہ فارسی زبان میں کونین کو کہتے ہیں اور کونین بھی درحقیقت اسی لفظ کینا کینا کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے*

ہندوستان میں کونین پہلی مرتبہ ۱۸۲۶ء میں استعمال کی گئی اور بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب جیسا کہ سرکاری کاغذات سے معلوم ہوتا ہے شروع شروع میں بمقام بمبئی مسٹر سیبرگ ایک انگریزی دوا فروش سے تھوڑی سی کونین سرکاری طور پر ۲۸ روپے فی پونڈ کے حساب سے خرید کی گئی تھی*

جیسا کہ مذکور ہوا سنکونا بارک کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن یہاں پر صرف سرخ سنکونا بارک کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں داخل ہے:-

(آفیشل Official)

سنکونی رُوبری کارٹکس { CINCHONÆ RUBRÆ CORTEX } الکینا الحمراء

(N. O. Rubiaceæ الفصیلۃ الفوّیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سنکونی رُوبری کارٹکس (Cinchonæ Rubræ Cortex)	(عربی) الکینا الحمراء
(انگریزی) ریڈ سنکونا بارک Red Cinchona Bark	(فارسی) برکِ سرخ (اردو) لال سنکونا

اگرچہ سنہ ۱۶۳۶ء میں اہل ہسپانیہ نے (جن کی پیرو میں نوآبادی تھی) اسکی دافع بخار تاثیر دریافت کرلی تھی لیکن اس کی زیادہ تر شہرت اس وقت ہوئی جبکہ پیرو کی ہسپانوی نوآبادی کے ویسرائے کی بیوی جس کا نام سنکون (Cinchon) تھا نوبتی بخار میں ایسی مبتلا ہوئی کہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا آخرکار اس سفوف کینا کے دینے سے اسے بہت جلد شفا ہوگئی۔ اسکے بعد یہ بیگم سنہ ۱۶۴۰ء میں اس دوا کو ہسپانیہ میں لے گئی اور اپنے ساتھ منسوب کرتے ہوئے اس کا نام کونٹس پاؤڈر (Countessc's Powder) یعنی مسحوق الامیرۃ یا سفوف بیگم مشہور کیا لیکن آخرکار اس بیگم کے نام سنکونا پر اس دوا کا نام سنکونا مشہور ہوگیا۔ پھر سنہ ۱۶۴۹ء میں اس کی شہرت اٹلی کے شہر روما میں پہنچی وہاں پر عیسائیوں نے اس چھال کا سفوف ایک بڑی مقدار میں تیار کرکے اس کا نام جے سوائٹس پاؤڈر (Jesuits Powder) یعنی مسحوق الیسوعین رکھا اور سنہ ۱۶۷۹ء میں لوئس چہارم بادشاہ فرانس نے اس کی نہایت کافی مقدار خرید کر طلبوٹ کے نام سے مشہور کی اور فرانس میں سنہ ۱۶۸۲ء تک کسی کو یہ علم نہ ہوا کہ یہ دوا افشور کینا کا سفوف ہے۔

تصویر شاخ درخت سنکونا
(۱) گل (۲) ثمر (۳) حصہ ثمر

لیکن جن درختوں سے یہ چھال حاصل ہوتی تھی وہ درخت اس چھال کی دریافت کے ایک صدی یعنی سو سال بعد معلوم ہوئے چنانچہ کینا کے درخت کے متعلق سب سے پہلے سنہ ۱۷۳۸ء میں فرانسیسی دیوان العلوم کے ایک عالم کونڈے مین نامی نے اس کی تشریح کی۔ اس کے زمانے میں کینا کی صرف یہ تین بڑی قسمیں معلوم تھیں (۱) کینا زرد (۲) کینا سرخ (۳) کینا سفید لیکن بعد میں علم الادویہ کے دیگر علماء نے اپنی تالیفات میں اس کے تمام اقسام انواع پر مفید بحثیں کیں چنانچہ حقیقی جنس

ہیں اور حیض کے خون کی مقدار میں زیادتی ہوجاتی ہے ÷

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

استعمال اندرونی ۔ یہ زیادہ تر مستعمل نہیں ۔ بطور سٹومےکِک (مقوی معدہ) اس کو ایسے ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) میں دیتے ہیں کہ جس کے ساتھ عصبی درد کی بھی شکایت ہو ۔ کرانک ریھیومےٹزم (پرانا گٹھیا) پلیوروڈی نیا (الم الجنب ۔ درد پہلو) لمبے گو (درد کمر) اور کوریا (رعشہ) میں خصوصاً جبکہ وجع مفاصل کی بھی کچھ شکایت ہو تو اس دوا کی بہت تعریف کرتے ہیں ۔ اس کو فیٹی ہارٹ (شحمی قلب) ڈس مے نوریا (عسر الطمث ۔ حیض کا تکلیف سے آنا) ایمے نوریا (احتباس الطمث ۔ حیض کا نہ آنا) ہیڈایک (دردسر) سیاٹیکا (عرق النساء) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی دیتے ہیں ۔ لیکن ان امراض میں اس کے یہ فوائد یقینی نہیں ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

سنکونی کارٹکس (CINCHONÆ CORTEX) اَلکینا

(N. O. Rubaceæ الفصیلۃ القوۃیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
سنکونی کارٹکس (Cinchonæ Cortex)	(عربی) الکینا ۔ کیناکینا	(سنسکرت) جوُرہر تُوک
سنکونا بارک (Cinchona Bark)	(فارسی) کرک ۔ پوست گنہ گنہ	(ہندی) جوُرہری چھال

تاریخ ۔ کیناکینا اہلِ پیرو (واقع جنوبی امریکہ) کی زبان کا لفظ ہے جو درحقیقت ان تمام قشوریعنی درختوں کی چھالوں پر اطلاق پاتا ہے جو بخاروں کو دُور کرنے کی خاصیت رکھتے ہیں اور امریکہ میں پیدا ہوتے ہیں اور نہ صرف ان قشور پر جو فصیلہ قوئیہ کی جنس سنکونا سے لئے جاتے ہیں ۔ وسط امریکہ کے نباتی علماء اس کو عام طور پر کینا کہتے ہیں لیکن پورا نام کیناکینا ہے اور مختصر کینا ÷

کریں یعنی ٹپکائیں اور پھر اس قدر ایلکحال اور شامل کریں کہ وہ بالکل ایکزاسٹ ہو جاوے یعنی اس کے سب اجزائے مؤثرہ ٹپک آئیں۔ پہلے ٹپکے ہوئے ۱۵ فلوئڈ اونس سیال کو علیحدہ رکھیں اور باقی سیال کو اس قدر اِوَیپوریٹ کریں یعنی آنچ پر اڑائیں کہ وہ شل ملائم رُبّ کے ہو جاوے۔ پھر اس میں وہ ۱۵ فلوئڈ اونس سیال جو علیحدہ رکھ لیا گیا تھا ملائیں اور اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ تیار شدہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ ۰ سے ۸ ۱ ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

ٹنکچورا سیمی سی فیوگی (Tinctura Cimicifugæ) صبغۂ سیمی سی فیوگا

ٹنکچر آف سیمی سی فیوگا (Tincture of Cimicifuga) تعفین ایکٹیا ریسی موزا

ٹنکچر آف ایکٹیا ریسی موزا (Tincture of Actæa Racemosa) " " "

بنانے کی ترکیب ۔ سیمی سی فیوگا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سیمی سی فیوگا کو ایک فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کرکے پرکولے شن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں ✤

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ۱ ۱ سے ۶ ۳ ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

فارما کالوجی (یعنی) تاثیرات

"تاثیرات اندرونی" تلخ نباتی ادویہ کی طرح تھوڑی مقدار میں سٹومیک ٹانک (مقوی معدہ) ہے اور شل ڈیجی ٹیلس کے یہ کارڈِی ایک ٹانک (مقوی قلب) ہے۔ اس سے نبض کی حرکت کسی قدر کم اور اس کی قوت قدرے زیادہ ہو جاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اسے بڑی مقدار میں دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں اور شل ایکونائٹ (بیش) کے قلب پر اس کا مضعف اثر پڑتا ہے۔ چونکہ یہ نخاع کے حِسّی ٹریکٹس (طُرق حِصص) کو مفلوج کرتا ہے اس لئے تحریک منعکسہ کو سست کرتا ہے۔ ہوائی نالیوں میں رطوبت کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ یوٹرس یعنی رحم پر اسکی تاثیر شل ارگٹ کے ہوتی ہے یعنی رحم کے عضلات اس کے استعمال سے سکڑنے لگتے

بیان کیا جاتا ہے ٭

مقام پیدائش - یونائیٹڈ سٹیٹس (اضلاع متحدہ امریکہ) کینا ڈا ٭

یہ درخت سیمی سی فیوگا ریسی موزا (Cimicifuga Racemosa) یا ایکٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa) کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ اور باریک باریک ریشے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ٭

صفات نباتی - یہ گرہ دار جڑ ۲ سے ۶ انچ تک لانبی ½ سے ایک انچ موٹی - سخت - شکل میں سلنڈریکل یعنی بیلن کی طرح گول ہوتی ہے - اس کے بالائی حصہ پر شاخوں کے نشان پائے جاتے ہیں اور نیچے کی جانب بہت سے شاخدار اور بآسانی ٹوٹ جانے والے باریک باریک ریشے ہوتے ہیں - رنگ سیاہ قدرے بھورا - بو خفیف ذائقہ تلخ اور خراشدار - نوٹ - یہ جڑیں یا گانٹھیں زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتی ہیں ٭

صفات کیمیاوی (۱) ایک وا لے ٹائل آئل (روغن لطیف) (۲) ریزن یعنی رالیں (۳) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ ٭

نوٹ - سیمی سی فیوگین (جوہر) ایک ناخالص رال ہے جو کہ اس کے ٹنکچر میں پانی ملانے سے تہ نشین ہو جاتی ہے ٭

افعال - سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور اینٹی رہیومے ٹِک (دافع وجع مفاصل) ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکسٹریکٹم سیمی سی فیوگی لیکوئیڈم	Extractum Cimicifugæ Liquidum	سیال خلاصہ سیمی سی فیوگا
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا	Liquid Extract of Cimicifuga	سیال یا ایکٹیا ریسی موزا
(") لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایکٹیا ریسی موزا	Liquid Extract of Actæa Racemosa	" " "

بنانے کی ترکیب - سیمی سی فیوگا کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - سیمی سی فیوگا کو ۲ پائنٹ الکحال میں ۴۸ گھنٹہ تک بھگو کر پرکولیٹ

(آفیشل Official)

سیمی سی فیوگی رھائی زوما { CIMICIFUGÆ RHIZOMA } جذر سیمی سی فیوگا

(الفصیلة الشقیقیه N. O. Ranunculaceæ)

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سیمی سی فیوگی رھائی زوما	(Cimicifugæ Rhizoma)	جذر سیمی سی فیوگا
(") ایکٹی ای ریسی موزی ریڈکس	(Actaeæ Racemosæ Radix)	جذر ایکتیا ریسی موزا
(انگریزی) سیمی سی فیوگا	(Cimicifuga)	سیمی سی فیوگا
(") بلیک سنیک روٹ	(Black Snakeroot)	سیاہ بیخ مار (ترجمہ)
(") بلیک کوہوش	(Black Cohosh)	سیاہ کوہوش

وجہ تسمیہ ۔ لفظ سیمی سی فیوگا کے معنے ہیں دافع یا دور کنندہ چونکہ اس نبات کی ایک قسم سیمی سی فیوگا فیٹیڈا (Cimicifuga Fœtida) سائبیریا میں کھٹمل اور پسو کے دور کرنے میں استعمال کی جاتی ہے اس لئے سیمی سی فیوگا بطور اسم جنس اس کا نام پڑگیا +

ڈاکٹر ڈیوک وغیرہ لکھتے ہیں کہ سیمی سی فیوگا فیٹیڈا (Cimicifuga Fœtida) جس کو انگریزی میں بگ ورٹ (Bugwort) یا دافع بق کہتے ہیں یہ سائبیریا اور یورپ کے علاوہ کوہ ہمالہ پر بھوٹان سے کاشمیر تک پیدا ہوتی ہے اور

(تصویر سیمی سی فیوگی رھائی زوما)

پنجابی میں اس کو جی آونتی کہتے ہیں لیکن اہل ہند نے اس کو دواءً استعمال نہیں کیا۔ بقول ڈاکٹر واٹ صاحب مصنف "اکانومی کل پراڈکٹس آف انڈیا" سیمی سی فیوگا فیٹیڈا { Cimicifuga Fœtida } جو کوہ ہمالہ پر پیدا ہوتی ہے وہ اپنے افعال وخواص میں مذکورہ بالا سیمی سی فیوگی رھائی زوما Cimicifugæ Rhizoma کے مشابہ ہوتی ہے جو کہ امریکہ میں پیدا ہوتی ہے اور جس کا آب

سونگھے جانے سے واقع ہوا کرتا ہے ✢

(۲) قلب کی حرکت کے بند ہو جانے سے موت کا واقع ہونا۔ جو مندرجہ ذیل صورتوں میں ہوا کرتا ہے :۔

(ا) کلوروفارم کے نہایت تیز ابخرات کا سُنگھانا جو کہ عضلات قلب کے اچانک مفلوج ہو جانے کا باعث ہوتا ہے ✢

(ب) دستکاری کا صدمہ۔ جس سے معکوس طور پر حرکت قلب بند ہو جاتی ہے ایسی صورت جیسا کہ مذکور ہوا چھوٹی چھوٹی دستکاریوں میں بھی ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ بیہوشی کامل نہ ہوئی

(ج) امراض قلب۔ چنانچہ قلب اگر شحمی ہو یا پھیلا ہوا ہو یا اس کی ساخت میں کسی قسم کا نقص ہو تو اس کی حرکت کے ساقط ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ لہٰذا سن رسیدہ یعنی بوڑھے اور کمزور اشخاص مریضان انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون)۔ مریضان صرع۔ مریضان امراض قلب اور مے خواروں کو اول تو کلوروفارم بالکل نہ دیں اور اگر چار و ناچار دینی ہی پڑے تو نہایت ہی احتیاط سے دیں۔ ایسے مریضوں کو ایتھر کا سُنگھانا بہتر اور محفوظ ہوتا ہے۔ اے۔سی۔ای مکسچر یا ایک ہی وقت میں کلوروفارم اور آکسیجن کا باحتیاط سُنگھانا بعض خاص مریضوں میں بیخطر ہوتا ہے ✢

مجربات

نسخہ

(۱) سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک منم ۲۰
سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس منم ۲۰
ایکوامینتھی پپ تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا وقت ضرورت پلائیں۔
کارمی نے ٹو اور سٹیمولینٹ (کاسرالریاح اور محرک) ✢

(۲) کلوروفارم
کلورل
کیمفر
مینتھال
} ہر ایک مساوی
ان سب کو باہم ملالیں اور اس میں سے قدرے یکے چند بار مقام ماؤف پر لگائیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) دیکھو جلد اول صفحہ ۷۷

باقی ہو تو ایسی حالت میں مصنوعی تنفس کئی گھنٹوں تک برابر جاری رکھنا چاہیے۔ رفع ضعف قلب کے لئے نائٹریٹ آف ایمائل اور سٹرکنین یا ایتھر و برانڈی کی زیر جلد پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔

(۱۷) **کلوروفارم سنگھانے کے بعد** دو گھنٹے تک کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیے اور آیندہ ۱۲ گھنٹوں میں برف سے سرد کیا ہوا شوربا یا دودھ جس میں سوڈاواٹر بھی ملا دیا ہو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اگر قئیں آئیں تو برف کے ٹکڑے چبائیں۔

کلوروفارم سنگھانے ہوئے خطرات

کلوروفارم دیتے ہوئے مندرجۂ ذیل دو طریق سے خطرات پیدا ہوتے ہیں (۱) ایک تو تنفس کے بند ہوجانے سے (۲) حرکت قلب کے بند ہوجانے سے :-

(۱) **تنفس کے بند ہوجانے سے موت کا واقع ہونا** جو مفصلۂ ذیل صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔

(ا) زبان کا پیچھے کی طرف گلاٹس (مزمار) پر گر کر راہ تنفس کو بند کردینا یا مادہ قے یا خون وغیرہ کا حنجرہ کے اندر جاکر حبس تنفس کا باعث ہونا۔

(ب) زیادہ تیز خراشدار یا ناقص کلوروفارم کے سونگھنے سے گلاٹس (مزمار) میں تشنج پیدا ہوکر سانس کا بند ہوجانا۔

(ج) دیگر مانعات تنفس مثلاً (۱) ایسے وضع قیام جن میں مریض کو بآسانی کلوروفارم نہ سنگھا سکیں جیسے وقت ولادت یا گردہ کی دستکاریوں میں (۲) تنگ لباس یا پٹیوں یا مددگار کے بازوؤں کا دباؤ (۳) ہونٹوں اور نتھنوں کا استرخا یا لٹک پڑنا جیسا کہ بڑھے اشخاص میں جن کے منہ میں دانت نہیں ہوتے رہم) تشنجی گرفتگی تنفس خصوصاً عصبی مزاج مریضوں میں کلوروفارم سنگھانے کے ابتدائی درجہ میں۔

(د) مرکز تنفس کا مفلوج ہوجانا جو (۱) کلوروفارم کے زیادہ تیز ابخرات سنگھانے سے یا (۲) لنٹ کے مخروط یا دوتے میں کلوروفارم چھڑک کر اسے منہ اور ناک کے بالکل نزدیک رکھکر سنگھانے سے کلوروفارم کے ساتھ کاربانک ایسڈ کے

(۱۲) جب حسِ قرنیہ یعنی آنکھ کی حرکتِ معکوسہ زائل ہوجائے یا سانس خراٹے دار آنے لگے تو کلوروفارم کا سُنگھانا موقوف کردینا چاہیئے۔ ایسی صورت میں جبکہ دم خراٹے سے آنے لگے مگر کار ریناز (قرنیہ) کی حس ابھی زائل نہ ہوئی ہو تب بھی کلوروفارم کا سُنگھانا جاری نہ رکھیں کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے تو قرنیہ کی حس اس سے چند ثانیہ بعد زائل ہوتی ہے +

(۱۳) اگر بیہوشی کی حالت میں مریض قے کرنے لگے تو اس کے سر کو فوراً ایک طرف کو جھکا دیں اور اس کے نچلے جبڑے کو ذرا نیچے کو کھینچیں اور زبان کو اگر ضرورت ہو تو آگے کو کھینچیں تاکہ قے کا مواد حنجرہ میں داخل ہوکر اور دم بند کرکے موت کا باعث نہ ہو۔ اور اگر بدقسمتی سے کبھی ایسا واقع ہوجائے تو فوراً لیرنگاٹومی (عمل فتح الحنجرہ) نرخرے میں سوراخ کرنا کریں +

(۱۴) جب دہن پر دستکاری کرنی ہو تو اس بات کی نہایت احتیاط رکھنی چاہیئے کہ خون بہکر حنجرہ میں نہ چلا جائے ورنہ دم بند ہوکر مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۱۵) جب مدہوش کے چہرے کا رنگ زرد پڑجاتا ہے تو اس کے سر کو ذرا نیچا لٹکا دینے سے اور نائٹریٹ آف ایمائل کے سُنگھانے سے وہ اصلی حالت پر آجاتا ہے +

(۱۶) اگر حالت بیہوشی میں چہرہ کا رنگ نیلا پڑجائے اور سانس خراٹے دار آنے لگے تو دونوں کندھوں کو اوپر کو اُٹھانے۔ مُنہ کو کھولنے اور زبان کو باہر کو کھینچنے سے یہ حالت رفع ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر سانس بند ہونے لگے یا بند ہوجائے یا چہرہ کا رنگ زرد پڑکر نبض کمزور اور اس کی حرکت بے قاعدہ ہوجائے تو کلوروفارم کا دینا فوراً موقوف کردینا چاہیئے۔ زبان کو ڈریسنگ فورسپس (چمٹی) سے پکڑ کر باہر کھینچیں سینہ اور پیٹ پر سرد پانی کے چھینٹے دیں یا سرد پانی میں بھیگے ہوئے تولئے ماریں اور بصورت ناکامیابی فوراً بطریق سلوبسٹر (یعنی ، مصنوعی تنفس جاری کریں اور کم از کم سے ایک گھنٹہ تک جاری رکھیں خواہ بظاہر مریض کے بچنے کی کوئی علامت موجود نہ ہو اور اگر زندگی بحال ہونے کی کوئی بھی علامت موجود ہو مثلاً قلب کی رفتار کچھ بھی

پلادینی مفید ہوتی ہے +
(۹) اگر لنٹ پر ڈال کر کلوروفارم سنگھانی ہو تو ایک وقت میں ۲۰ یا ۳۰ بوند سے زیادہ نہ چھڑکیں۔ لیکن بعض کلوروفارم دینے والے اس سے دوچند مقدار میں چھڑکنا پسند کرتے ہیں تاکہ درجۂ تحریک کم ہو +
(۱۰) کلوروفارم دیتے وقت حرکت تنفس پر خاص توجہ رکھنی چاہئے کیونکہ زیادہ تر دم بند ہونے سے ہی موتیں واقع ہوا کرتی ہیں۔ دوا کو بے احتیاطی سے یا زیادہ مقدار میں سنگھانے سے مرکز تنفس مفلوج ہو جاتا ہے۔ سانس کی حرکت بے قاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے دم خراٹے سے آنے لگتا ہے اور آخرکار دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے +
(۱۱) کلوروفارم سنگھانے سے جب تک کہ مریض پر کامل بیہوشی طاری نہ ہو جائے تب تک اس پر کوئی آپریشن (عمل جراحی۔ دستکاری) شروع نہ کرنا چاہئے۔ یعنی جب تک ری فلیکس ایکشن (حرکت معکوسہ شلاً آنکھ کے ڈھیلے پر انگلی لگانے سے مریض کا آنکھ جھپکنا وغیرہ) بالکل زائل نہ ہو جائے تب تک دستکاری شروع نہیں کرنی چاہئے ایسی غلطی سے مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ نیم بیہوشی کی حالت میں چاقو کے لگتے ہی معکوس طور پر دل کا فعل بند ہو جاتا ہے ایسی غفلت سے کئی ایک موتیں واقع ہو چکی ہیں۔ ایسا خیال کرنا بڑی خطرناک غلطی ہے کہ چونکہ دستکاری بہت خفیف ہے اس لئے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہونے سے پہلے ہی اسے شروع کر دیا جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ بلکہ بہت سی موتیں جو ایسی صورت میں واقع ہوئیں وہ عموماً چھوٹے چھوٹے آپریشنز کرتے وقت ہی واقع ہوئیں +

انتباہ۔ جب قرنیہ (آنکھ) کی حرکت معکوسہ زائل ہو جائے تو پھر اس درجہ تک کلوروفارم سنگھاتے رہیں کہ مریض کا دم خراٹے سے آنے لگے اور عضلات بالکل ڈھیلے ہو جائیں سوائے ایسی حالتوں کے جبکہ کسی پرانی اتری ہوئی ہڈی کو چڑھانے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو +

اور نیچے کا جبڑا ذرا آگے کو کھنچا رہے تاکہ زبان پیچھے کو ہٹ کر سانس لینے میں دقت پیدا نہ کرسکے +

(۵) کلوروفارم خالص اور عمدہ ہونی چاہیئے اور اس کے ابخرات کے ہمراہ ہوا کی کافی مقدار ملا کر سنگھانا چاہیئے۔ عموماً ۵ فیصدی کلوروفارم اور ۹۵ فیصدی ہوا ملا کر سنگھانا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے +

(۶) مریض کی جان کی حفاظت کے لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ کلوروفارم دینے والے کی ساری توجہ کلوروفارم سنگھانے کی طرف ہی ہو۔ جراح یا عامل کو ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے کہ خود ہی کلوروفارم سنگھائے اور خود ہی عمل جراحی یا دستکاری کرے +

(۷) کلوروفارم سنگھانے میں جہاں تک ممکن ہو سادہ آلات سے کام لینا چاہیئے جب جنکرس اِنہیلر (Jankers Inhaler) نہ ہو تو معمولی رومال یا تولیہ یا ایک لنٹ کے

تصویر
جنکرس ان ہیلر

ٹکڑے کا ایک مخروطی دونا بنا کر اور اس میں جاذب روئی رکھ کر اس پر کلوروفارم چھڑک کر باسانی دی جاسکتی ہے۔ البتہ جنکرس اِنہیلر کے استعمال میں دوا کم خرچ ہوتی ہے۔ جب رومال وغیرہ کا دونا بنا کر اس کے ذریعے کلوروفارم سنگھانے لگیں تو اس کو منہ اور ناک کے نہ تو ساتھ ہی لگاویں اور نہ بہت دور رکھیں بلکہ ایسے مناسب فاصلہ پر رکھیں کہ جس سے مریض کا دم نہ گھٹنے لگے +

(۸) اگر مریض کمزور ہو تو اس کو کلوروفارم سنگھانے سے پہلے ذرا سی برانڈی یا وسکی

زیمینیٹ جوہر کچلی) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) پیور پرل ایک لیمپسیا (تشنج زچہ) کوریا (رعشہ) اور یوریمیا (داء البولینا) وغیرہ ہیں۔ کلوروفارم کے چند قطرے رومال پر ڈال کر سنگھانے سے ایزما (دمہ) یا اینیورزم (انوریسما۔ شریانی رسولی) سے جو ضیق النفس کی تکلیف ہوتی ہے اور ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) اور کپب کے دردوں میں تخفیف ہوجاتی ہے +

(۶) وضع حمل کے وقت رفع تکلیف کے لئے یا فم رحم وغیرہ کو ڈھیلا کرنے کے لئے متوسط مقدار میں کلوروفارم سنگھانا مفید ہوتا ہے۔ لیکن اس کو دردزہ کے دوران میں صرف اسی وقت سنگھانا چاہیئے جبکہ فم رحم پورے طور پر کشادہ ہوچکا ہو +

کلوروفارم کو سنگھاتے وقت مندرجۂ ذیل ہدایات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیئے

(۱) کلوروفارم بالکل خالص ہونا چاہیئے یعنی اس میں کسی قسم کی آمیزش نہ ہو۔ لیکن ایسے مریض جن کو کہ ضعف قلب وغیرہ کی شکایت ہو یا جبکہ آپریشن (دستکاری) نے طول کھینچنا ہو تو ایسی صورت میں کلوروفارم کے ساتھ ایلکہال یا ایلکہال و ایتھر ملاکر سنگھانا بہتر ہوتا ہے +

نوٹ۔ اے۔سی مکسچر (A. C. Mixture) سے مراد ایلکہال و کلوروفارم مکسچر اور اے۔سی۔ای مکسچر (A. C. E. Mixture) سے مراد ایلکہال کلوروفارم ایتھر مکسچر ہوتی ہے۔

(۲) کلوروفارم دینے سے پہلے مریض کو کم از کم چھ گھنٹے قبل کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیئے۔ کلوروفارم دینے کے لئے صبح کا وقت بہترین وقت ہے کیونکہ اس وقت مریض تازہ دم ہوتا ہے اور وہ آسانی سے بھوکا رکھا جاسکتا ہے +

(۳) کلوروفارم دینے سے قبل مریض کی گردن۔ سینہ۔ گلو اور پیٹ یا کمر پر اگر کوئی بندش ہو تو اس کو ڈھیلا کردینا چاہیئے اور منہ کھول کر دیکھ لینا چاہیئے کہ اس میں پان چھالیا یا مصنوعی دانت نہ ہوں اور اگر ہوں تو انہیں نکال لینا چاہیئے +

(۴) کلوروفارم مریض کو ہمیشہ اس طرح سے لٹا کر سنگھانی چاہیئے کہ اس کا سر ذرا اٹھا رہے

کلوروفارم دینے سے دامے ٹنگ (غثیان یرقتی) سی سک نیس (غثیان سمندری) اور فلے ٹولینٹ (نفخ شکم) کو فائدہ ہوتاہے۔ مرض ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں اوپیم یا دیگر قابضات کے ساتھ سپرٹ آف کلوروفارم کو ملاکر دینا نافع ہوتاہے۔ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین بھی پیٹ کے درد اور اسہال میں عمدہ قابض اور مسکن تاثیر کرتاہے۔ اسہال و ہیضہ میں کلوروڈائن اور کمفوروڈائن بھی عمدہ دوائیں ہیں۔ اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) تاثیر کی وجہ سے کالک (قولنج) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے +

قلب۔ ضعف قوی یا عصبی ضعف میں بطور محرک ومقوی قلب بھی اس کو تھوڑی مقدار میں دے سکتے ہیں +

تنفس۔ افیون یا مارفین کے ہمراہ کلوروفارم کو ملاکر دینے سے کئی قسم کی کھانسی خصوصاً نوبتی اور شدید کھانسی مثلاً ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) وغیرہ کو فائدہ ہوتاہے +

کلوروفارم کا سنگھانا۔ علاوہ اندرونی طور پر دینے کے کلوروفارم کو مندرجہ ذیل حالات میں سنگھایا کرتے ہیں :۔

(۱) سرجیکل آپرے شنز (اعمال جراحی) میں مریض کو بیہوش کرنے کی غرض سے +

(۲) ڈسلوکے شنز (اُترے ہوئے جوڑوں) یا ہرنیاز (فتوق۔ مختلف قسم کے فتق) کو چڑھاتے وقت عضلات کو ڈھیلا کرنے کی غرض سے +

(۳) تشخیص مرض کے لئے جیسا کہ بڑے بچوں اور اختناقی مریضوں میں احشائے بطنی کے طبی امتحان کے لئے کہ آیا پیٹ کی رسولی حقیقی ہے یا وہمی ؟

(۴) بعض امراض مثلاً بلیئری کالک (قولنج صفراوی۔ درد جگر) ان ٹس ٹائنل کالک (قولنج۔ درد شکم) رینل کالک (قولنج گلوی۔ درد گردہ) اور نیوریلجیاز (عصبی درد) وغیرہ میں شدت درد کو رفع کرنے کے لئے +

(۵) بہت سے تشنجی امراض میں رفع تشنج کے لئے جیسے ٹے ٹے نس (کزاز) سٹرکنین پائزننگ

ایکونائٹ اور بلاڈونا کے کلوروفارم والے لنی مینٹس یا لنی منٹ آف ایکونائٹ۔ لنی منٹ آف بلاڈونا اور لنی منٹ آف کلوروفارم ملا کر اس سے مائی الجیا (الم عضلی درد عضلات) لمبے گو (درد کمر) کرانک رھیومے ٹزم (وجع المفاصل مزمن) پلیورو ڈینیا (شوصہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) پر مالش کرایا کرتے ہیں۔ کلوروفارم روبی فیشنٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) اور کونٹراری ٹمینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) بھی ہے چنانچہ اس غرض کے لئے لنی منٹ آف کلوروفارم کو ایک تہ کئے ہوئے پارچہ یا لنٹ پر چھڑک کر اور اسے مقام ماؤف پر رکھکر آئلڈ سلک (روغنی ریشم) سے ڈھانک دیں۔ دو تین قطرے کلوروفارم روئی کی پھریری پر لگا کر اس کو کان میں رکھنے سے اس طرف کے ٹوتھ ایک (درد دنداں) یا فیس ایک (درد چہرہ) کو آرام ہو جاتا ہے۔ دانت کے درد میں ایک حصہ کلوروفارم اور دو حصہ کافور کو باہم ملا کر لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جس مقام پر بر نے ڈنک مارا ہو وہاں پر کلوروفارم لگانے سے بھی فوراً درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ کلوروفارم سپرے (رشاش) سے کینسر (سرطان) اور پروراٹس پیوڈنڈائی (خارش اعضائے تناسل) میں جو درد ہوتا ہے وہ عارضی طور پر رفع ہو جاتا ہے۔ بطور مرہم (ایک ڈرام کلوروفارم ایک اونس لارڈ یا چربی میں ملا کر) مرض پروراٹیگو (خارش) لائکن (حزازہ) اور آرٹی کیریا (زہری پتی) پر تخفیف یا رفع خارش کے لئے لگایا کرتے ہیں +

کسی نباتی جوشاندہ یا خساندہ میں اگر فی اونس ایک قطرہ کلوروفارم ڈال دیا جائے تو پھر وہ متعفن نہیں ہونے پاتا +

استعمالات اندرونی

دہن و معدہ و امعاء۔ ذرا سی روئی کلوروفارم میں تر کر کے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھنے سے دانت کا درد دور ہو جاتا ہے۔ بہت سی بدذائقہ ادویہ کے ذائقہ کی اصلاح کے لئے کلوروفارم ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ اس غرض کے لئے ایکوا کلوروفارم یا سپرٹس کلوروفارم استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک سے ۳ قطرات

کا باعث ہوتے ہیں اور پنجم میڈلا یا راس النخاع میں عصبی مراکز خصوصاً مرکز تنفس و مرکز محرکِ عروق کا مفلوج ہوجانا اور بالآخر عضلاتِ قلب کا مفلوج ہوجانا لیکن کبھی کبھی یہ ترتیب بدل جایا کرتی ہے مثلاً تنفس کے رُک جانے سے پہلے قلب ساکت ہوجاتا ہے وغیرہ ؂

کلوروفارم کی بیہوشی دُور ہوکر جب مریض کو ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے خیالات وغیرہ اس ترتیب کے برعکس درست ہونے لگتے ہیں جس ترتیب سے کہ وہ منتشر ہوئے تھے چنانچہ پہلے ادنےٰ ترین وظائفِ حیات مثلاً قوۂ عضلات وغیرہ دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں اس کے تھوڑی دیر بعد ہوش آجاتا ہے اور آخر میں قوائے دماغی بحال ہوجاتے ہیں۔ لیکن پورے طور پر ہوش و حواس کئی گھنٹے بعد درست ہوتے ہیں ؂

غیر اختیاری عضلات اور محیطی اعصاب (پیری فرل نرو ز) اِنْ والنْ ٹری مسلز یعنی غیر اختیاری عضلات پر کلوروفارم کا بیّن یا صریح اثر نہیں ہوتا کیونکہ وقت ولادۃ کلوروفارم نارکوسس یا تخدّر سے رحم سکڑ جاتا ہے۔ پیری فرل نروز یا محیطی اعصاب موت سے صرف ذرا پہلے متاثر ہوتے ہیں ؂

قے۔ کلوروفارم سنگھانے میں اکثر اوقات قے آنے لگ جاتی ہے لیکن قے آنے سے پہلے مریض کا چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں ؂

کلوروفارم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کلوروفارم کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل اینوڈائن (مسکن مقامی) کلوروفارم دیگر مسکنات کی نسبت ادنےٰ ہے تاہم اس کو دیگر مسکنات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ اکثر دوائیں یا کھاری جوہر اس کے ذریعے جلد میں بآسانی جذب ہوجاتے ہیں۔ اِسی لئے

ضعیف اور غیر منتظم ہوجاتی ہے اور آخرکار دل حالتِ انبساط میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے +

نوٹ - کلوروفارم سے موت واقع ہونے کے اسباب :- اس مسئلہ پر بہت کچھ بحث ہو چکی ہے - کہ کلوروفارم کے سنگھانے سے جو موت واقع ہوتی ہے آیا وہ قلب کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے یا کہ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے ؟ حضور نظام حیدرآباد کی طرف سے جو دو کمیشن اس مسئلہ کی تحقیق و تدقیق پر مقرر ہوئے انہوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ موت مرکز تنفس کے مفلوج ہونے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ قلب کی حرکت کے ساکت ہونے سے پہلے سانس بند ہوجاتی ہے - لیکن اس نتیجہ کی صحت پر بعض دیگر محققین کو اعتراضات ہیں - چنانچہ ڈاکٹر شہر صاحب (جو علم الادویہ کے ایک فاضل اور مشہور مصنف ہیں) لکھتے ہیں کہ موت خون کے دباؤ کے معدوم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ خون کے دباؤ کے معدوم ہوجانے سے بہت سا خون پھیلی ہوئی عروق شعریہ میں اکٹھا ہوجاتا ہے اور دل حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے کیونکہ اس میں خون ہی نہیں ہوتا کہ جس کو سکڑ کر وہ دھکیلے - بہرحال موت اس سے (۱) تنفس کے رک جانے سے واقع ہوتی ہے جس کا سبب خواہ مرکز تنفس کا مفلوج ہوجانا ہو یا دیگر اسباب آلیہ (۲) صدمہ سے مستقیماً قلب کا مفلوج ہوجانا چنانچہ اس قسم کا صدمہ استعمال کلوروفارم کے ہر ایک درجہ میں واقع ہوسکتا ہے یا (۳) کسی درجہ میں قلب و تنفس دونوں کا یکایک ساکت ہوجانا موت کا باعث ہوا کرتا ہے +

کلوروفارم کی تاثیرات کا خلاصہ

نظام عصبی پر کلوروفارم کی تاثیر مندرجۂ ذیل صورت میں ہوتی ہے :- اوّل دماغ اور قوائے حیات متاثر ہوتے ہیں - دوم نخاع کا حسی حصہ - سوم نخاع کا حرکتی حصہ - چارم میڈلا یا راس النخاع کے حسی حصص جو حرکات معکوسہ کے زوال

بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اگر کسی عضو کو اوپر کو اُٹھا کر چھوڑا جائے تو وہ شل عضو مُردہ کے گر پڑتا ہے۔ کنجنکٹائوا (ملتحمہ) کو چھونے سے آنکھ کے پپوٹے بند نہیں ہوتے۔ آنکھوں کی پتلیاں سُکڑ جاتی ہیں نبض کمزور چلنے لگتی ہے تنفس سُست اور گہرا آنے لگتا ہے اور بعض اوقات خراٹے دار رہتا ہے اور واسو موٹر سنٹر (مرکز محرک عروق) کے مفلوج ہو جانے سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ آپریشن یعنی عمل جراحی کرنے کے لئے یہی درجہ موزون ہوتا ہے یعنی اسی حالت میں اعمال جراحی کئے جاتے ہیں کیونکہ حس کے زائل ہو جانے اور حرکات معکوسہ کے ضعیف ہو جانے کے سبب دستکاری کے صدمہ سے دل کا فعل یکایک رُک نہیں جاتا۔

نوٹ۔ ایک سے چار ڈرام تک کلوروفارم سُنگھانے سے تقریباً کامل بیہوشی پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ اور اگر کلوروفارم کا استعمال احتیاط سے کیا جائے تو یہ حالت عرصہ تک قائم رہ سکتی ہے۔

درجہ چہارم یا درجۂ فالج (سٹیج آف پیرَیلےسس) اگر درجہ سوم کی علامات پیدا ہونے کے بعد بھی کلوروفارم کا سُنگھانا جاری رکھا جائے تو تمام حرکاتِ معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں عضلات کی طاقت بالکل زائل ہو جاتی ہے اور وہ بالکل مسترخی یا ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بول و براز بے اختیار خطا ہو جاتے ہیں۔

نوٹ۔ اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے یا احشائے بطنی کو ٹٹول کر دیکھنے کے لئے جرّاح کو اس حد تک کلوروفارم سُنگھانا پڑتا ہے۔

اگر پھر بھی کلوروفارم سنگھانا جاری رکھا جائے تو آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں جو کہ اَیس فکسیا یعنی اختناق یا دم گھٹنے اور مراکز قلب و تنفس و عروق کے مفلوج ہو جانے کی ایک علامت ہے اور اسی لئے یہ ایک خطرناک علامت ہے۔ شرائین اور عروق شعریہ پھیل جاتی ہیں۔ اور خون کا دباؤ بالکل معدوم ہو جاتا ہے تنفس بالائی کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے اور اکثر قلب کی حرکت کے بند ہونے سے پہلے رُک جاتا ہے نبض کی حرکت بھی نہایت

ان کو چار درجوں میں منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) درجۂ اوّل (یا) درجۂ ادراک ناکامل (سٹیج آف اِم پرفیکٹ کانشس نیس) کلوروفارم کے سونگھنے سے جسم میں ایک قسم کی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سُنائی دیتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے روشنی کے چمکارے دکھائی دیتے ہیں اور اگر اس کے تیز ابخرات سنگھائے جائیں یعنی اس کے ابخرات کے ہمراہ ہوا کی کافی مقدار شامل نہ کی جائے تو ان کے سونگھنے سے اکثر کھانسی آنے لگتی ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ خیالات پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سُنائی دیتی ہیں۔ آنکھوں میں روشنی کی چمک معلوم ہوتی ہے مریض بات چیت اچھی طرح سے سمجھ نہیں سکتا اور نہ کسی سوال کا باقاعدہ جواب دے سکتا ہے اور اگر درد موجود ہو تو اس کا احساس کم ہو جاتا ہے غرضیکہ تمام جسم کی حس کُند ہو جاتی ہے ؎

درجۂ دوم یا درجۂ تحریک عمومی (سٹیج آف جنرل سٹیمولے شن) اس درجہ میں حواس باطل ہو جاتے ہیں یعنی مریض کو بیرونی حالات کی کچھ خبر نہیں رہتی لیکن حسب مزاج بعض مریض ہنسنے لگتے ہیں بعض روتے چلاتے ہیں بعض گاتے ہیں اور بعض ہاتھ پاؤں مارتے ہیں اسی لئے بعض مؤلفین اس درجہ کو درجۂ جدوجہد (اسٹرگلنگ سٹیج) بھی کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ درجہ جدوجہد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کا سانس رُک جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ گردن کی وریدیں پھُول جاتی ہیں۔ اعلےٰ مراکز دماغی کے مفلوج ہو جانے سے ادنےٰ مراکز کو تحریک پہنچتی ہے چنانچہ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ دل اور بڑے بڑے عروق تیزی سے دھڑکنے اور تڑپنے لگتے ہیں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں کسی قدر پھیل جاتی ہیں ؎

درجۂ سوم یا درجہ خَدَر یا بے حسّی (سٹیج آف اَنس تھیزیا) اس درجہ میں وہ تمام مراکز دماغی جن کو پہلے تحریک ہوئی تھی مفلوج ہو جاتے ہیں حس و حرکت معکوسہ مفقود ہو جاتی ہے۔ اگر پھر بھی کلوروفارم سُنگھاتے رہیں تو مریض پر کامل

لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش کرتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور بعد کو بیہوشی ہو جاتی ہے اور حرکات معکوس زائل ہو جاتی ہیں +

قلب و دوران خون۔ راہ تنفس یا معدہ سے یا چھلی ہوئی سطح جسم یا زیر جلد پچکاری کرنے سے کلوروفارم بہت جلد خون میں جذب ہو جاتی ہے اور خون میں پہنچ کر اس میں کیا تغیرات ہوتے ہیں؟ یہ تا حال بخوبی معلوم نہیں ہوا۔ اغلباً اس کا کچھ حصہ خون میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو بذریعہ دہن دینے سے یہ دل کے سکڑنے کو یقیناً تقویت دیتا ہے۔ لیکن اس کی یہ تاثیر اگرچہ ایلکہال کی نسبت تیز ہوتی ہے مگر یہ جلد ہی گزر جاتی ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے لیکن رفتار نبض میں کچھ فرق نہیں آتا سوائے آخری درجہ کے جبکہ قلب پھیل جاتا ہے اور اس کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے۔ اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے دل اس قدر کمزور ہو جاتا اور اس قدر پھیل جاتا ہے کہ پھر اس پر کسی قسم کی تحریک کا بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا اور کامل بیہوشی کے بعد ویسو موٹر سنیٹر یعنی مرکز محرک عروق کے مفلوج ہو جانے کے سبب شرائین اور عروق شعریہ بھی پھیل جاتی ہیں +

تنفس۔ کلوروفارم دینے کے دوران میں پہلے تو تنفس سست ہو جاتا ہے۔ پھر تیز ہو جاتا ہے اور پھر بعد کو سست ہو جاتا ہے لیکن یکساں قائم رہتا ہے۔ بعد ازآں یہ نہ صرف سست ہو جاتا ہے بلکہ بے قاعدہ بھی ہو جاتا ہے اور آخرکار بالکل بند ہو جاتا ہے +

نظام عصبی (نروس سسٹم) نظام عصبی پر کلوروفارم کی تاثیر تقریباً ویسے ہی ہوتی ہے جیسے کہ ایلکہال کی لیکن اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوائے دماغی کو شروع ہی سے مختل کر دیتا ہے اس کا اثر درجہ بدرجہ "لا آف ڈسولیوشن" (قانون تاثیر الادویہ تدریجی) و "نیز قانون تحریک ابتدائیہ و ضعف مابعد" کے مطابق ہوتا ہے (جس کو دیکھو جلد اول کے صفحہ ۲۶۵ پر) +

نظام عصبی پر کلوروفارم کی جو تاثیرات کہ واقع ہوتی ہیں تفصیل بیان کی غرض سے

(۳)

(لاطانی) سپرٹس کلوروفارمائی (Spiritus Chloroformi) روح کلوروفارم
(انگریزی) سپرٹ آف کلوروفارم (Spirit of Chloroform) ״ ״
(״) کلورک ایتھر (Chloric Ether) ״ ״
(״) سپرٹ آف کلورک ایتھر (Spirit of Chloric Ether) ״ ״

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ایک اونس۔ ایلکُحال (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت۔ کلوروفارم میں اس قدر ایلکُحال ملائیں کہ کُل حجم ایک پائنٹ ہوجائے۔

طاقت ۲۰ میں ۱۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰منم جب بار بار دینی ہو اور ۲۰ سے ۴۰منم جبکہ ایک بار ہی دینی ہو۔

(۴) ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا (Tinctura Chloroformi et Marphinæ Compositæ)

کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (Compound Tincture of Chloroform and Marphine)

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ½ افلوئڈ اونس۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ ۸۷ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس ٹنکچر آف کیپسی کم ½ فلوئڈ اونس ٹنکچر آف انڈین ہمپ ۲ فلوئڈ اونس۔ آئل آف پیپرمنٹ ۴ منم گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکُحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے۔

طاقت۔ ۱۰منم میں ¾منم کلوروفارم ½منم ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور ۱/۱۱ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵منم = (۳ سے ۹ کیوبک سینٹی میٹر) یہ کلوروڈائن کا بدل ہے۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) اے۔ سی۔ ای مکسچر (A. C. E. Mixture) ایلکُحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ کلوروفارم ۲ حصہ اور ایتھر ۳ حصہ۔ تینوں کو ملائیں۔ یہ ایک مخلوط جنرل انس تھے ٹک (مخدر عمومی) ہے۔ مطوّل آپریشنز (اعمال جراحی) میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اسکو کلوروفارم پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس کو کھلے ماسک پر ڈال کر استعمال کرنا چاہئے۔

(۲) کلوروفارم کیمفوریٹم (Chloroform Camphoratum) کلوروفارم دکافور

اور نہ ہی اس کے اُڑ جانے سے بطور فضلہ کوئی چیز باقی رہنی چاہئے اور نہ ہی پوٹیش کی آمیزش سے اس کا رنگ متغیر ہونا چاہئے ✦

نوٹ۔ اس کی خاص قسم کی بُو۔ وزن متناسبہ اور اس کی سیاب طبع یعنی اُڑ جانے والی خاصیت اس کی شناختی علامات ہیں (نیز دیکھو جلد اول کا صفحہ ۰۰ ۶) ✦

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ اس کو نیلے یا عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے کیونکہ ہوا اور روشنی میں یہ فاسد ہو جاتا ہے۔

افعال۔ اَنس تھے ٹِک (مخدر) سیڈے ٹِو (مسکن) کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) اینٹی سپیز موڈِک (دافع تشنج) رُوبی فے شینٹ (محمر مُسرخ کنندۂ جلد) ایُنوڈائن (مسکن الم۔ دافع درد) ✦

مقدار خوراک ا سے ۵ منم = (۰۶، ر سے ۳ ر کیوبک سینٹی میٹر) ✦

آفیشل مُرکبات (Official Preparation)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکوا کلوروفارمائی (Aqua Chloroformi)	عرق کلوروفارم
(انگریزی) کلوروفارم واٹر (Chloroform Water)	آب کلوروفارم

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ۳۰ منم۔ آب مقطر ۲۵ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں یہاں تک کہ کلوروفارم حل ہو جائے۔ طاقت ۴۰۰ حصہ میں ایک حصہ کلوروفارم۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲ ر ۱۴ سے ۲ ر ۵۸ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لنی مینٹم کلوروفارمائی (Linimentum Chloroformi)	مریخ کلوروفارم
(انگریزی) لنی منٹ آف کلوروفارم (Liniment of Chloroform)	مالش کلوروفارم

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ۲ فلوئڈ اونس۔ لنی منٹ آف کیمفر ۲ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں۔ طاقت دو حصہ میں ایک حصہ ✦

نوٹ۔ لنی منٹ آف کیمفر میں جو پانی ہوتا ہے وہ کلوروفارم کو جلد اُڑنے نہیں دیتا ✦

استعمالات اندرونی

حلق کے خراب زخموں۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) مرکیوریل بائی سلفائیڈ (پارہ سے مُنہ آنا) اور سلفنگ سٹوماٹائیٹس (آکلۃ الفم) میں اس کے کسی ایک سولیوشن کو فی اونس پانی میں ½ سے ایک ڈرام ڈال کر اس سے غرغرے کراتے مفید ہوتے ہیں۔ لائیکوار کلوری (مجوزہ برٹش فارما) امراض متعفنہ مثلاً ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور سپٹی سیمیا (حمئے عفنیہ) میں دیدیتے ہیں اور اکثر ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ محرقہ بطنی میں یہ مفید پڑتا ہے ؎

(آفیشل Official)

کلوروفارم CHLOROFORMUM کلوروفارم

(کیمیاوی علامت $CHCl_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) کلوروفارم	(Chloroformum)	داروئے بیہوشی (سنسکرت)	سُتھوہنی۔ مورچھک
(انگریزی) کلوروفارم	(Chloroform)	داروئے بیہوشی (ہندی)	مورچھالانیوالی اوشدی
(کیمیاوی نام) ٹرائی کلورو میتھین	(Trichloro methane)	"	"
(" ") میتھی نِل ٹرائی کلورائیڈ	(Methanyl-Trichloride) "	"	"

بنانے کی ترکیب۔ کلورینیٹڈ لائم۔ سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) اتھی لِک ایلکُہال اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) کو باہم ملا کر حرارت دینے سے کلوروفارم حاصل ہوتا ہے۔ ایسے تیار شدہ کلوروفارم میں اس قدر ایب سولیوٹ ایلکُہال ملائیں کہ اس کا وزن متناسبہ ۱.۴۹۰ سے ۱.۴۹۵ تک ہوجائے ؎

نوٹ۔ خاص کلوروفارم میں تقریباً ایک فیصدی ایب سولیوٹ ایلکہال شامل کرنا پڑتا ہے ورنہ وہ جلد ترش ہوجاتا ہے اور اس سے خراشدار ابخرات نکلنے لگتے ہیں ؎

صفات۔ ایک صاف بے رنگ وزنی سیماب طبع سیال جسکی بُو خاص قسم کی ذائقہ

بدبو کو دفع کرنے کے لئے نیز متعدی امراض میں مکان کو ڈس انفیکٹ یعنی پاک صاف کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ مریض کے کمرے کی ہوا کو صاف کرنے کے لئے کلوری نیٹڈ لائم کو پانی سے نم کرکے کئی ایک چینی کی تشتریوں میں ڈال کر کمرے کے مختلف مقامات پر رکھ دیتے ہیں۔ اور اگر کمرے کو جلد تر صاف کرنا ہو تو سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور بلیک آکسائیڈ آف میگنیز پر سلفیورک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ گیس پیدا کی جا سکتی ہے اور کلوری نیٹڈ لائم پر ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بھی اس کو پیدا کر لیا کرتے ہیں چنانچہ ایک کمرے کی ہوا کو صاف کرنے کے لئے ایک پونڈ کلوری نیٹڈ لائم اور چار پاؤنڈ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کافی ہوتا ہے۔

نوٹ۔ جس کمرے کو ڈس انفیکٹ (پاک و صاف) کرنا ہو اس میں سے تمام دھاتی اشیاء اور رنگدار کپڑے (پردے وغیرہ) باہر نکال لینے چاہئیں یا ان کو کسی کپڑے وغیرہ سے خوب ڈھک دینا چاہیئے ورنہ ان کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے پھر اس کمرے کی کھڑکیوں اور چمنیوں وغیرہ کو بند کر دینا چاہیئے اور کمرے کی در و دیوار میں اگر کوئی سوراخ ہو تو اس پر بھی کاغذ وغیرہ چسپاں کرکے اس کو بند کر دینا چاہیئے پھر کمرے میں کلورین گیس پیدا کرکے خود فوراً باہر آ جانا چاہیئے اور اس کے دروازہ کو خوب بند کر دینا چاہیئے اور ۲۴ گھنٹے تک اس کمرے کو بند رکھنا چاہیئے بعد از اں اس کے دروں اور دریچوں کو کھول کر اس میں تازہ ہوا جانے دیں اور پھر اس میں رہائش اختیار کریں۔

کلورین واٹر یا کلوری نیٹڈ لائم یا سوڈا کا سولیوشن اکثر گندے اور خراب زخموں کو دھونے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے یا بعض تجاویف کے صاف کرنے میں جن سے متعفن مواد خارج ہوتا ہو مثلاً ناک کان اور اندام نہانی کے امراض میں پچکاری کے طور پر اس کو استعمال کرتے ہیں۔

بطور پیرے سٹے سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) مذکورۂ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ایک اونس ہر دوسرے یا تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں (ٹائیفائیڈ فیور محرقہ بطنی میں مفید ہے) +

کلورین کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کلورین کو چونکہ ہائیڈروجن کے جذب کرنے کی بہت کشش ہوتی ہے۔ اس لئے جن کیمیاوی حیوانی یا نباتی مرکبات میں ہائیڈروجن موجود ہوتی ہے مثلاً امونیا۔ سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن اور بہت سے حیوانی یا نباتی مادے۔ کلورین ان کے ساتھ مل کر ان کو ڈی کمپوز ڈ یا فاسد کر دیتی ہے نیز یہ جراثیم تعفن وتخمیر کو بھی ضائع کر دیتی ہے لہٰذا یہ ایک قوی ڈس اِنفیکٹ ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر زیادہ عرصہ تک لگانے سے یہ اس پر خارش سُرخی اور سوزش پیدا کر دیتی ہے بلکہ آبلے ڈال دیتی اور وہاں کی ساخت کو جلا کر مردار کر دیتی ہے۔ اگر اس تیز گیس کو سونگھا جائے تو راہِ تنفس میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور ہوائی نالیوں کی سوزش یا گلاٹس (مزمار) کے تشنج سے موت کا باعث ہو سکتی ہے لیکن اگر زیادہ ہوا کے ساتھ اس کو محلول کر کے سنگھایا جائے تو یہ بلو رسٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) کے تاثیر کرتی ہے +

کلوری نیٹڈ لائم اور کلوری نیٹڈ سوڈا یہ دونوں بھی قوی ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) ہیں +

تاثیرات اندرونی

اندرونی طور پر دینے سے جن اعضا کے ساتھ یہ ملتی ہے اُن پر ویسی ہی مقامی تاثیرات کرتی ہے جیسے کہ جلد پر حتےٰ کہ معدہ میں پہنچ کر یہ کلورائیڈز میں تبدیل ہو جاتی ہے جس حالت میں کہ ناقابل ترکیب ہونے کے سبب اس کے خواص یا تاثیرات زائل ہو جاتی ہیں +

کلورین کے تھیرابیوٹکس (یعنی) اس کے استعمالات

کلورین گیس بشکل کلوری نیٹڈ لائم نالیوں یا خانوں مریضوں کے بول و براز کے ظروف کی

(لاطانی) لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی { Liquor Sodæ Chlorinatæ } سائل سوڈا کلورینی

(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نیٹڈ سوڈا { Solution of Chlorinated Soda } " " "

(") لے بیرکس ڈس ان فیکٹنگ فلوئڈ { Laborraque's Disinfecting Fluid } لے بیر کا سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نیٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ پہلے کلوری نیٹڈ لائم کو ۸ اونس آب مقطر میں خوب پیسیں پھر سوڈیم کاربونیٹ کو باقی ماندہ پانی میں حل کر کے اس میں ملا کر فلٹر کر لیں +

صفات۔ ایک بیرنگ کھاری سیال جس میں سے کلورین کی بُو آتی ہے۔ ذائقہ زمخت۔ اس میں ½۲ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس کو بلوری ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈس انفیکٹینٹ (مضاد الفساد) +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ ڈرام = (۶ سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

لائیکوار کلوری (Liq. Chlori) اسکو بعض ڈاکٹر دوا ساز کلورین وکوئنین کسچر بھی کہتے ہیں +

بنانے کی ترکیب۔ ایک بارہ اونس والی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹیسیم کلوریٹ مسفوف ڈالیں اور اس کے اوپر ایک فلوئڈ ڈرام سٹرانگ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو ذرا ہلا کر رکھ دیں جب اس میں کلورین گیس کے پیدا ہونے سے بوتل سبز رنگ کی گیس سے بھر جائے تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں جذب ہوتی جائے۔ جب بوتل پانی سے بھر جائے تو پھر اس میں ۲۴ یا ۳۶ گرین کوئنین اور ایک اونس سیرپ آف آرنج پیل شامل کریں +

نوٹ۔ جب بوتل میں پانی ملائیں تو تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر اور بوتل پر ڈاٹ لگا کر اسے خوب ہلاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں بخوبی جذب ہوتی رہے اگر ایک بار ہی پانی ڈال کر بوتل کو بھر دیا جائے تو پھر ساری پیدا شدہ گیس بجائے پانی میں جذب ہونے کے باہر نکل جاتی ہے +

(Official آفیشل)

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلورینی

(کیمیاوی علامت $Ca Cl_2 Ca Cl_2 O_2$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلکس کلوری نیٹا	(Calx Chlorinata)	کلس کلورینی
(انگریزی) کلوری نیٹڈ لائم	(Chlorinated Lime)	آہک کلورینی
(") بلیچنگ پاؤڈر	(Bleaching Powder)	

بنانے کی ترکیب - بجھے ہوئے چونے پر سے کلورین گیس کو گزارنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے اس میں ۳۳ فیصدی کلورین گیس ہونی چاہئے +

صفات - ہلکے سفید رنگ کا سفوف جس کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ہوا میں رکھنے سے یا اس میں کسی ایسڈ (تیزاب) کے شامل کرنے سے اس میں کلورین گیس خارج ہوجاتی ہے +

انحلال - یہ کسی قدر پانی میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ - اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے۔ یہ کلوروفارم کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار کیلیسس کلوری نیٹی	Liquor Calcis Clorinatæ	سائل کلس کلورینی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نیٹڈ لائم	(Solutton of Chlorinated Lime)	سائل آہک کلورینی

بنانے کی ترکیب - کلوری نیٹڈ لائم ایک پونڈ - آب مقطر ایک گیلن دونوں کو ملاکر ۳ گھنٹہ تک ایک بند بوتل میں رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر کیلیکو کے ذریعے فلٹر کریں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۵۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

(لاطانی) لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی { Liquor Sodæ Chlorinatæ } سائل سوڈا کلورینی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نیٹڈ سوڈا { Solution of Chlorinated Soda } " " "
(") لے بیرکس ڈس ان فیکٹنگ فلوئڈ { Laborraque's Disinfecting Fluid } لے بیرک کا سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نیٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ پہلے کلوری نیٹڈ لائم کو ۸ اونس آب مقطر میں خوب پیسیں پھر سوڈیم کاربونیٹ کو باقی ماندہ پانی میں حل کر کے اس میں ملاکر فلٹر کر لیں +

صفات۔ ایک بیرنگ کھاری سیال جس میں سے کلورین کی بُو آتی ہے۔ ذائقہ زمخت۔ اس میں ۲½ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس کو بلوری ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے +

افعال۔ اینٹی سپٹیک (دافع تعفن) ڈس انفیکٹینٹ (مضاد الفساد) +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ ڈرام = (۶ ر سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

لائیکوار کلوری (Liqu... Chlori) اسکو بعض ڈاکٹر دواساز کلورین وکونین مکسچر بھی کہتے ہیں +

بنانے کی ترکیب۔ ایک بارہ اونس والی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹیسیم کلوریٹ مسفوف ڈالیں اور اس کے اوپر ایک فلوئڈ ڈرام سٹرانگ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو ذرا ہلا کر رکھ دیں جب اس میں کلورین گیس کے پیدا ہونے سے بوتل سبز رنگ کی گیس سے بھر جائے تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں جذب ہوتی جائے۔ جب بوتل پانی سے بھر جائے تو پھر اس میں ۲۴ یا ۳۶ گرین کونین اور ایک اونس سیرپ آف آرنج پیل شامل کر لیں +

نوٹ۔ جب بوتل میں پانی ملائیں تو تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر اور بوتل پر ڈاٹ لگا کر اسے خوب ہلاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں بخوبی جذب ہوتی رہے اگر ایک بار ہی پانی ڈال کر بوتل کو بھر دیا جائے تو پھر ساری پیدا شدہ گیس بجائے پانی میں جذب ہونے کے باہر نکل جاتی ہے +

آفیشل (Official)

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کِلس کلورینی

(کیمیاوی علامت $CaCl_2 CaCl_2 O_2$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلکس کلوری نیٹا	(Calx Chlorinata)	کِلس کلورینی
(انگریزی) کلوری نے ٹڈ لائم	(Chlorinated Lime)	آہک کلورینی
(") بلیچنگ پاؤڈر	(Bleaching Powder)	

بنانے کی ترکیب۔ بجھے ہوئے چونے پر سے کلورین گیس کو گزارنے سے یہ تیار کیا جاتاہے اس میں ۳۳ فیصدی کلورین گیس ہونی چاہئے +

صفات۔ ہلکے سفید رنگ کا سفوف جس کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ہوا میں کھلنے سے یا اس میں کسی ایسڈ (تیزاب) کے شامل کرنے سے اس میں کلورین گیس خارج ہوجاتی ہے +

انحلال۔ یہ کسی قدر پانی میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے۔ یہ کلوروفارم کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار کیلسس کلوری نیٹی	Liquor Calcis Clorinatæ	سائل کلس کلوری نیٔ
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم	(Solutton of Chlorinated Lime)	سائل آہک کلورینی

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ۔ آب مقطر ایک گیلن دونوں کو ملا کر ۳ گھنٹہ تک ایک بند بوتل میں رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر کیلیکو کے ذریعے فلٹر کریں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۵۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

اور کمزور اشخاص میں نیز مریضانِ گاؤٹ (نقرس) بہیوسے ٹزم (گٹھیا) ہسٹیریا (باؤگولہ) میں نہایت احتیاط سے دینا چاہیئے +

(۲) عادی شراب خواروں کو بھی یہ دوا نہیں دینی چاہیئے سوائے اشد ضرورت کے یعنی ڈیلیریم ٹری مینس کے علاج میں +

(۳) ہارٹ ڈیزیز (امراض قلب) بلڈ ویسلز ڈیزیز (امراض شرائین) اور لنگز ڈیزیز (امراض شُش) نیز مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

(۴) ایسا ایک شخص جو کہ اس کے اثر سے خوب متاثر ہوتا ہو اس میں بعض اوقات اس کی ۱۰ یا ۱۵ گرین کی چھوٹی خوراک ہی آنکھوں میں سرخی پیدا کر دیتی اور کنجنکٹوائی ٹس (ردہ ، سوزش چشم) کا باعث ہوتی ہے +

ہدایات نسخہ نویسی - ایرومیٹک سیرپ یا جنجر سیرپ اس کے تیز ذائقہ کی اصلاح کر دیتا ہے اس کو بذریعہ انیما (حقنہ) اور بذریعہ جلدی پچکاری بھی دے سکتے ہیں لیکن اس کی جلدی پچکاری سخت جلن اور سوزش کا باعث ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات وہاں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کلورم (CHLORUM) کلورین

(کیمیاوی علامت Cl)

(لاطانی) کلورم Chlorum

(انگریزی) کلورین Chlorine

یہ ایک گیس ہے جو کہ عموماً کیلیکس کلوری نیٹا اور لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی سے حاصل کی جاتی ہے۔ ایسڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈائیلیوٹم میں کسی قدر فری کلورین ہوتی ہے +

مرض ٹے ٹےنس (کزاز) میں کلورل اور برومائیڈ کے مکسچر میں چند قطرات ٹنکچر آف انڈین ہمپ کے ملا کر دینا مفید تر ہے۔ بہت سے دیگر تشنجی امراض مثلاً کوریا (رعشہ) ایزما (ضیق النفس) ہوپنگ کف (کگر کھانسی) پیرالیسس ایجی ٹیٹس (رعشہ مع فالج) اور سپنیر موڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ وضع حمل یا ولادۃ کے وقت عنق رحم کی سختی کو کم کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے کیونکہ رحم کے سکڑنے میں تو یہ بالکل مزاحم نہیں ہوتی صرف عنق رحم کی سختی ہی کو کم کرتی ہے ؛

بطور ایک جنرل اینوڈائن (مسکن عمومی) کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین کی نسبت ادنیٰ ہے۔ اگرچہ خفیف قسم کے عصبی دردوں کو (سوائے پانچویں عصب دماغی کے درد کے جس کو ٹِک ڈولرو یعنی درد ابرو و چہرہ کہتے ہیں اور جس میں بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ایک نہایت مفید دوا ہے) اس سے فائدہ ہوجاتا ہے۔ نیز اس سے بلیئری کالک (قولنج صفراوی۔ درد جگر) یوریٹری کالک (قولنج بولی۔ درد گردہ) اور انٹسٹائنل کالک (قولنج امعائی) اور مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے ؛

کلورل ہائیڈریٹ اور مارفین (جوہر افیون) کے افعال و استعمال میں جو فرق ہے وہ آپ کو مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہوجائیگا:۔

کلورل ہائیڈریٹ	مارفین (جوہر افیون)
(۱) اس سے جلد تر یقینی طور پر عمدہ نیند آجاتی ہے۔	(۱) اس سے دیر میں غیر یقینی طور پر نیند آتی ہے جو اچھی نہیں ہوتی۔
(۲) بیدار ہونے پر نہ تو حواس پراگندہ ہوتے اور نہ درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے (کبھی کبھی گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے)	(۲) خواب سے بیدار ہونے پر ہمیشہ درد سر اور پریشانی خیالات کی شکایت ہوتی ہے۔
(۳) طبی مقدار میں اس سے نہ قبض ہوتی ہے اور نہ معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کا فتور آتا ہے۔	(۳) ہمیشہ قبض کی شکایت ہوتی ہے اور بعض اوقات جی متلاتا ہے۔
(۴) نہ تو شدید درد کو یہ رفع کرسکتی ہے اور نہ ہی اُس بیخوابی کو جو کہ شدت درد سے پیدا ہوتی ہے یہ دور کرسکتی ہے۔	(۴) یہ درد کو اور اس کے سبب سے جو بیخوابی ہوتی ہے دونوں کو رفع کردیتی ہے۔
(۵) معکوسہ کھانسی یا سعال شرکی کو تو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا لیکن تشنجی امراض میں یہ بہت مفید ہے۔	(۵) معکوسہ کھانسی یا سعال شرکی کو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن تشنجی امراض کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ؛

انتباہ:۔ (۱) چونکہ یہ ایک قوی مضعف قلب ہے اس لئے اس کو عمر رسیدہ ضعیف

کی طرح بعض لوگ اس کے کھانے کے بھی عادی ہو جاتے ہیں - ایسی صورت میں مندرجۂ ذیل علامات پائی جاتی ہیں :- معدہ و امعاء کے فعل میں فتور آ جاتا ہے - جلد پر دوڑے یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا آبلے وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں - جسم اور قوائے ضعیف ہو جاتے ہیں - دقت تنفس اور اختلاج قلب مخصوص علامات ہیں - ایسے عادی کلورل خوار اشخاص میں موت اکثر زیادہ مقدار میں دوا کھا لینے سے واقع ہوا کرتی ہے ؛

علاج - رفتہ رفتہ دوا کی مقدار کم کر کے عادت کو ترک کرائیں - غذا عمدہ دیں - مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں - مقویات اور مسکنات اعصاب شلاً ہیوسائس وغیرہ دیں -

فزیالوجیکل اینٹیڈوٹس - ایٹروپین - سٹرکنین - فاسٹگمین - پکروٹاکسین ؛

کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ویسی کینٹ (آبلہ انگیز) کلورل ہائیڈریٹ سفوف کو ذرا گرم کئے ہوئے ریزن پلاسٹر پر چھڑک کر لگانا چاہئے - اس سے بلا درد آبلہ پڑ جاتا ہے - عصبی درد اور بوسیدہ دانت کے درد کو دور کرنے کے لئے کلورل کیمفر یا کلورل مینتھال کا مقامی استعمال نہایت مفید ہے اور اگر ان میں مارفین یا کوکین کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ اور قوی الاثر ہو جاتے ہیں - فی اونس پانی میں ۸ گرین کلورل ہائیڈریٹ والا لوشن بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اینوڈائن (مسکن الم) اور سٹیمولینٹ کے ناتندرست اور گندے زخموں پر لگاتے ہیں - مرض ایگزیما (نار فارسی) کو بھی ایسے لوشن سے فائدہ ہو جاتا ہے ؛

استعمالات اندرونی

تکان یا فکر و تردد کے سبب سے جو بیخوابی ہو اس کو رفع کرنے کے لئے تو کلورل ہائیڈریٹ ایک لاثانی دوا ہے لیکن جب درد کے سبب سے نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا - ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں اس کو دینے

ہوجاتی اور پیشاب میں خون آنے لگتا ہے اور کبھی کبھی پیشاب میں شکر بھی آنے لگتی ہے۔
اخراج - زیادہ تر تو اس کا اخراج گردوں کے ذریعے ہی ہوتا ہے لیکن کسی قدر پھیپھڑوں، اور جلد کے ذریعے بھی یہ خارج ہوتا ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات

نوٹ - اگرچہ اس کو زہریلی مقدار میں کھلانے کا واقعہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے لیکن ایک عادی کلورل کھانے والے کا حال لکھا ہے جو ایک دفعہ ۸۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ کے کھانے سے مرگیا - اس کی شدید زہر کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں:-
مسموم گہری نیند میں سویا رہتا ہے - چہرے کا رنگ نیلا یا زرد ہوتا ہے - سر اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے - تنفس پہلے سست اور پھر بے قاعدہ ہوجاتا ہے - نبض بھی کمزور اور بے قاعدہ چلتی ہے - حرارت جسم میں نمایاں کمی ہوجاتی ہے جو بعض اوقات اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ صرف اسی سے موت واقع ہوسکتی ہے آنکھوں کی پتلیاں پہلے سکڑی ہوئیں اور بعد کو پھیل جاتی ہیں اور عضلات بالکل مسترخی ہوتے ہیں - موت مرکز قلب یا تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔

فاوزہر - مقیات سے قے کرائیں یا سٹاک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں - جسم پر مالش کرائیں - خارجی گرمی پہنچائیں یعنی گرم پانی کی بوتلیں بغلوں - رانوں اور تلووں پر لگائیں - محرکات مثلاً امونیا اور ایتھر وغیرہ دیں - چھاتی اور گدی پر رائی کا پلستر لگائیں - بجلی کا استعمال کریں - ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں - ایٹروپین - سٹرکنین - کیفین کی جلدی پچکاری کریں - اگر مسموم کو خواب سے بیدار کیا جاسکے تو اسے جگا کر سونے نہ دیں - ایک پائنٹ تیز قہوہ کی اس کی مقعد میں پچکاری کریں۔

مزمن سمی تاثیرات (یا) کلورلزم

کلورل کے چند روزہ استعمال سے مریض کو اس کی طلب بڑھ جاتی ہے چنانچہ افیون وغیرہ

اور زہریلی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم میں نمایاں کمی محسوس ہوتی ہے جس کا سبب کچھ تو شرائین کا کشادہ ہوجانا ہوتا ہے اور کچھ عضلات میں حرارت کی پیدائش کی کمی ہوتی ہے +

دماغ ۔ کلورل ہائیڈریٹ کا اثر دماغ پر قوی ہپناٹک (منوم) ہوتا ہے ۔ اسکے استعمال کے بعد گہری نیند آجاتی ہے جو کئی گھنٹے طاری رہتی ہے اور نوم طبعی یعنی قدرتی نیند کے مشابہ ہوتی ہے ۔ بیدار ہونے پر نہ تو مریض کے حواس پراگندہ ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کو درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے ۔ لیکن اگر بہت زیادہ مقدار میں اس کو دیا جائے تو مریض پر کوما (قوما ۔ خواب گراں) کی حالت طاری ہوجاتی ہے حرکات قلب و تنفس سست ہوجاتی ہیں اور خون کے پورے طور پر آکسی ڈائز (صاف) نہ ہونے سے جسم کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے ۔ حرکات معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں اور آخرکار قلب و تنفس کے مراکز دماغی کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ ۔ کم مقدار سے تو آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن بڑی مقدار سے وہ پھیل جاتی ہیں +

نخاع (سپائنل کارڈ) پر بھی کلورل ہائیڈریٹ کا اثر ڈی پرسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور اینٹیری ارکار نُوا (قدامی قرن نخاعی) کے مفلوج ہوجانے سے حرکت معکوسہ زائل ہوجاتی ہے اور بعض اوقات مختلف اعضاء مفلوج ہوجاتے ہیں لیکن عضلات اور موٹر نروز (حرکتی اعصاب) پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زیادہ مقدار میں دینے سے سنسری نروز (حسی اعصاب) کے فعل میں کسی قدر کمی آجاتی ہے +

مذکورۂ بالا بیان سے یہ ظاہر ہے کہ کلورل ہائیڈریٹ سیری برم (دماغ) (۲) ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس)، (۳) ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق)، (۴) اینٹیری ارکار نُوا (قدامی قرن نخاعی) (۵) ہارٹ (قلب) اور (۶) غالباً تھرمو جینک سینٹر (مرکز مولد حرارۃ) پر قوی ڈی پرسینٹ (مضعف) تاثیر کرتا ہے +

گردے ۔ یہ کسی قدر تو بلا تغیر ہی لیکن زیادہ تر بشکل یوروکلورک ایسڈ گردوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے گردوں میں سوزش

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ-غذا کی نالی)۔ زیادہ مقدار میں دینے سے کلورل ہائیڈریٹ کا اثر معدہ و امعاء پر اِری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں لیکن طبی مقدار میں بخوبی ڈائلیوٹ کر کے دینے سے اس کی ایسی تاثیر نہیں ہوتی ✤

خون۔ خون میں یہ بآسانی جذب ہو جاتا ہے اور بلا تنغیر ہونے کے اس میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ چونکہ کھاری دوائیں اس کو کلوروفارم اور فارمک ایسڈ میں تبدیل کر دیتی ہیں اس لئے خون میں پہنچ کر بھی اس میں یہی تبدیلی ہو جاتی ہے مگر ایسا خیال اب غلط ثابت ہوا ہے کیونکہ حیوانات میں تجربات کر کے دیکھا گیا ہے کہ جب ان کو خوب کلورل کھلا دیا جاتا ہے تب ان کے خون میں کوئی کلوروفارم نہیں پائی جاتی اور نہ ہی ان کے تنفس سے کلوروفارم کی بو آتی ہے اور نہ ہی انکے بول میں کلوروفارم پائی جاتی ہے۔ سوائے اس کے کہ اگر قارورہ کھاری ہو تو اس میں کلورل کے اجزا تبدیل ہو جاتے ہیں ✤

دل و دورانِ خون۔ دل پر کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیر خاص کر بڑی مقدار میں دینے سے قوی ڈی پریسینٹ (مضعف قلب) ہوتی ہے۔ یہ دل کے عضلات و اعصاب کو سترخی یعنی سست کرتا ہے۔ آخر کار دل ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ نبض جو پہلے کسی قدر تیز ہو جاتی ہے جلد سست۔ کمزور اور بے قاعدہ چلنے لگتی ہے۔ ویسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) سست ہو جانے سے شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں جس سبب سے خون کے دباؤ میں کمی آ جاتی ہے ✤

تنفس۔ تھوڑی مقدار خوراک میں دینے سے تو مرکز تنفس پر اس کا کچھ اثر محسوس نہیں ہوتا مگر زیادہ مقدار یا زہریلی مقدار میں دینے سے یہ مرکز تنفس پر بھی مضعف اثر کرتا ہے چنانچہ حرکت تنفس سست ہو جاتی اور آخر کار بند ہو جاتی ہے ✤

حرارتِ جسم۔ کلورل ہائیڈریٹ حرارت جسمانی کو کمی کی طرف مائل کرتا ہے

بوسیدہ دکھتے ہوئے دانت کے سوراخ میں بھر دینے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے +

(۵) کلورل ایمائیڈ Chloralamid
کلورل فارمئیڈ Chloral Formamid
یہ ایک تلخ چمکدار قلمی مرکب ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - یہ ہپناٹک (منوم خواب آور) ہے اور اَنل گیسک (مخدر) نہیں ۔کلورل کی نسبت اس میں یہ خوبی ہے کہ نہ تو یہ قلب کو ضعیف کرتا ہے اور نہ ہی مریض کو اس کی عادت ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۴۰ گرین +

(۶) کلورو بروم (Chlorobrom) اس کے ایک اونس میں ۳۰ گرین کلورل ایمائیڈ اور ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ ہوتی ہے ۔اس کو سی سکنس (سمندری قے) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس +

(۷) کلورے لوز (Chloralose) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو گلیکوز پر کلورل کے اثر کرنے سے بنتا ہے ۔ یہ بھی ایک ہپناٹک (منوم) دوا ہے جس کو بیخوابی وغیرہ میں دیتے ہیں اگرچہ اس سے گہری نیند آجاتی ہے لیکن یہ ایک محفوظ منوم دوا نہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین ۔اس کو کیچٹ میں ڈال کر دینا چاہئے +

(۸) کلورل ٹے نین (Chlorl Tannin) یہ ایک بھورے رنگ کا رالدار مادہ ہے جو کہ پانی اور اَیلکُہال میں حل ہوجاتا ہے ۔اس کا سولیوشن بال دھونے کے لئے مفید بتایا جاتا ہے +

(۹) ہپنال (Hypnol) یہ کلورل اور اینٹی پائرین کا ایک مرکب ہے ۔ یہ ایک عمدہ سیڈیٹو (مسکن) اور ہپناٹک (منوم) ہے ۔درد اور کھانسی کے مریضوں میں یہ مفید ہے لیکن مریضانِ امراضِ قلب میں اس کا استعمال ممنوع ہے ۔مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۰ گرین +

کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کلورل ہائیڈریٹ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے ۔اس کا تیز سولیوشن جلد پر لگانے سے اِری ٹینٹ (خراش کنندہ) اور وِسی کینٹ (آبلہ انگیز) تاثیر کرتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

سیروپس کلورل (Syrupus Chloral)

بنانے کی ترکیب۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ آب مقطر ۳۰ فلوئڈ ڈرام۔ سیرپ حسب ضرورت۔ کلورل ہائیڈریٹ کو آب مقطر میں حل کرکے اس میں اس قدر سیرپ شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ۲۰ اونس ہوجائے +

طاقت۔ ایک فلوئڈ ڈرام شربت میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ یا ۴ منم میں ایک گرین۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۷٫۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار برومو کلورل کمپازیٹس { Liquor Bromo-chloral Compositus } جلد اوّل کے صفحہ ۹۱۴ پر برومیڈیا کے نام سے اس مرکب کا نسخہ لکھا جاچکا ہے جسے دیکھیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام +

استعمال۔ اس کو بے خوابی۔ عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ تولنج۔ مانیا صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

(۲) سپازی ٹوریا کلورل (Suppositoria Chloral) شیاف کلورل۔

بنانے کی ترکیب۔ کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ سفید موم ۵ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۷ گرین۔ موم اور روغن کو باہم پگھلائیں اور جب وہ مرکب تقریباً سرد ہوجائے تو اس میں کلورل ہائیڈریٹ ملاکر اور سانچے میں ڈھال کر اس کا شیاف بنالیں +

(۳) کلورل کیمفوریٹم (Chloral Comphoratum) کلورل کافوری

کلورل ہائیڈریٹ اور کافور دونوں ہموزن لیکر ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر باہم رگڑیں یہاں تک کہ یہ بالکل سیال ہوجائیں پھر اس مرکب کو ایک شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں +

استعمال۔ عصبی دردوں پر ملنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے +

(۴) کلورل کیمفریٹم کم کوکین { Chloral Campboratum Cum Cocain } کلورل کافور و کوکین

کلورل ۹ حصہ۔ کیمفر ۹ حصہ۔ کوکین ۲ حصہ۔ طریق مذکورۂ بالا درست کریں +

دانت کے درد کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ اس میں ذراسی روئی تر کرکے

(آفیشل Official)

کلورل ہائیڈراس (CHLORAL HYDRAS) کلورل ہائیڈریٹ

(کیمیاوی علامت $CCl_3CH(ON)_2$, eq. 164'15.

(لاطانی) کلورل ہائیڈراس (Chloral Hydras) ڈاکٹری نام کلورال (مصری) طبی نام

(انگریزی) کلورل ہائیڈریٹ (Chloral Hydrate) کلورل

(کیمیاوی) ٹرائی کلوری تھائیلی ڈین گلائی کول (Trichlorethylidene Glycol)

بنانے کی ترکیب - ایتھیلک ایلکہال میں اس قدر خشک کلورین گیس گزارنے سے کہ جس سے زیادہ اس میں جذب نہ ہوسکے کلورل بن جاتا ہے تب اس کو سلفیورک ایسڈ اور چونے سے صاف کرلیتے ہیں پھر اس میں پانی ملانے سے وہ کلورل ہائیڈریٹ بن جاتا ہے +

صفات - بے رنگ ذرا چپٹی قلمیں جو حرارت دینے سے باسانی پگھل جاتی ہیں - بو خاص قسم کی تیز - ذائقہ تلخ - اس کے ہمراہ ایلکلی ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے اور کلوروفارم پیدا ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۴ حصہ ایک حصہ پانی (محلول بہ حجم ۳ ¼) میں ۵ حصہ ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ۲ حصہ ایک حصہ ایتھر میں - ۲ حصہ ایک حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ایک حصہ آلو آئل میں - ایک حصہ ۳ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۰ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن (سرد) میں اور ایک حصہ ۵ حصہ کھولتے ہوئے میں اور ایک حصہ ۶۸ حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - فری کلورائیڈس - ہائیڈروکلورک ایسڈ - کلورل ایلکوہالیٹ اور روغنی اشیاء +

نقیضات - ایلکلیز یعنی کھاری اشیاء جو اس کے ساتھ ملنے سے کلوروفارم پیدا کرتے ہیں +

افعال - ہپناٹک (منوم - خواب آور) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) +

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - چرائتا کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کر کے پرکولیٹر میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دیں پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد دو دو اونس ایلکحال ڈال کر پرکولیٹ کرتے جائیں - تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے پس اگر ضرورت ہو تو پرکولیٹر پر اور ایلکحال ڈال لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۲ ر ۱ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

ٹنکچورا چرٹیتی (Tinctura Chiratae) صبغۂ قصب الزریرہ

ٹنکچر آف چرئیتا (Tinctura of Chiretta) تعفین نے نہاوندی

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - چرائتا کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کر کے بذریعۂ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

انفیوزم چرٹیتی کن سن ٹریٹم { Infusum Chiratae Concentratum } نقوع قصب الزریرہ کثیف

کن سن ٹریٹڈ انفیوژن آف چرئیتا { Concentrated Infusion of Chiretta } خسانده نے نہاوندی غلیظ

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲۵ حصہ - ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ایک حصہ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ خسانده پورا ایک سو حصہ ہو جائے +

تاثیر و استعمال

چرائتا ایک عمدہ بٹر ٹانک اور سٹومے کک ہے اور قابض نہیں - جگر پر بھی اس کی خفیف تاثیر پڑتی ہے یہ خاص کر ایسی بدہضمی میں مفید ہے کہ جس میں امعاء و جگر کا فعل سست ہو - اس کو آئرن (آہن) کے ہمراہ کمزوری میں بھی دے سکتے ہیں اور اکثر اس کو ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

لیکن یورپ کے محققین بالیقین کہتے ہیں کہ مذکورہ بالا یونانی نام چراتہ کا نام نہیں بلکہ وج کا نام ہے جس کو اب ایکورس کیلےمس (Acorus Calamus) کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یونانیوں کو اس دوا کا علم نہ تھا ٭

صفاتِ نباتی ۔ چراتا کی جڑ ۲ سے ۳ انچ تک لانبی ہوتی ہے اور اس کا تنہ ۳ فٹ یا زیادہ لانبا ہوتا ہے جو نیچے گول لیکن اوپر کسی قدر چوپہلو اور شاخدار ہوتا ہے ہر ایک شاخ دو دو چھوٹی شاخوں میں منقسم ہوتی ہے۔ تنے کا رنگ بھورا زرد یا بینگنی ہوتا ہے۔ اس کے گرد کا حلقہ پتلا چوبی اور اس کے اندر زرد رنگ کا گودا ہوتا ہے۔ پتے اس کے سالم بیضاوی جن میں ۵ سے ۷ رگیں ہوتی ہیں۔ پھول چھوٹے اور گچھے دار (بیشمار) ہوتے ہیں۔ بو کچھ نہیں لیکن ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ٭

شناخت ۔ لوبیلیا شکل میں اس سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا ٭

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) چراٹین (جوہر چراتہ) ایک تلخ جوہر مرکب ہے (۲) اوفیلک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ اس میں ٹینک ایسڈ نہیں ہوتا ٭

افعال ۔ بٹر (تلخ)، ٹانک (مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٭

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
انفیوژم چریٹی	(Infusum Chiratæ)	نقوع قصب الزریرہ
انفیوژن آف چریٹا	(Infusion of Chirata)	خسانده نے نہاوندی

بنانے کی ترکیب ۔ چراتا کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس کھولتا ہوا آبِ مقطر ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ۔ ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ و ۴۲ سے ۲۸ و ۴۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ڈاکٹری نام		طبی نام
لائیکوار چریٹی کن سن ٹرے ٹس	Liquor Chiratæ Concentratus	سائل قصب الزریرہ کثیف
کنسنٹریٹڈ سولیوشن آف چریٹا	Concentrated Solution of Chirata	سائل نے نہاوندی غلیظ

(آفیشل Official)

چراٹا (CHIRATA) قصب الزریرہ

(الفصیلۃ الجنطیانیہ N. O. Gentianaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) چراٹا (Chirata)	(عربی) قصب الزریرہ	(سنسکرت) کرات تکت
(انگریزی) چی ریٹا (Chiretta)	(فارسی) نیٹے نہاوندی (اردو) چرائتہ	(ہندی) چرئیتا

اسکے پیڑکا اصطلاحی نام سورشیا چراٹا (Swertia Chirata) ہے اس کو پھول آتے وقت خشک کر لیتے ہیں +

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان +

تاریخ - یہ دوا نہایت قدیم زمانہ سے اہل ہند کو معلوم ہے - شمالی ہند میں ایک قدیم ہندی پہاڑی قوم کراتس کے نام سے مشہور تھی جو کہ اس نبات کو خاص طور سے استعمال کرتی تھی چنانچہ اس کا سنسکرت نام کرات تکت (یعنی قوم کرات کی تلخ بوٹی) اسی قوم کے نام سے جو کہ آریہ نہ تھی نامزد ہے - اس کے لاطانی وانگریزی نام اس کے سنسکرت وہندی نام کرات یا کراتا و چرئیتا سے ماخوذ ہیں - سشرت وغیرہ میں اس کا بار بار ذکر آیا ہے اطبائے اسلامی نے بھی قصب الزریرہ کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بقول دیسقوریدوس یونانی اس کا یونانی نام قلامس اروماطیقس (Calamus Aromaticus) لکھا ہے لیکن

(تصویر شاخ چرائتہ)

روغن بادام ۲۶ اونس - بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پہلی چاروں دواؤں کو پگھلا کر اس میں بنزوئن ملالیں اور دو گھنٹہ تک حرارت دیں پھر اس کو چھان کر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ٭

افعال و استعمال

یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ (مرطب و مدہن) ہے اس لئے اس کا مرہم اکثر زخموں اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ مراہم میں بے سس کے طور پر استعمال کی جاتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

سٹراریا (CETRARIA) حزاز الصخر

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سٹرے ریا آئس لینڈیکا	Cetraria Icelandiea	(عربی) حزاز الصخر حزاز ارلندی	(سنسکرت) پاشان شیپ
(انگریزی) آئس لینڈ ماس	(Iceland Moss)	(فارسی) اُشنۂ ولائتی	(ہندی) پتھر کا پھول

یہ ایک قسم کا حزاز جلی ہے جو کہ شمالی یورپ میں پیدا ہوتا ہے - اس میں ایک تلخ جوہر ہوتا ہے جس کو سٹرے ین (حزازین) کہتے ہیں - یہ جوہر بطور ٹانک استعمال کیا گیا ہے ٭

افعال - ڈیمل سینٹ (ملطف) نیوٹری اینٹ (مغذی) اور خفیف ٹانک (مقوی) ٭

تصویر سٹرے ریا آئس لینڈیکا (یا) حزاز ارلندی

کے مابین یہ پگھل جاتا ہے۔ ذرا سے ایلکہال (۹۰ فیصدی) کی ملاوٹ سے یہ کوٹنے سے سفوف ہوسکتا ہے ۔

(تصویر سپرم وھیل یعنی وھیل مچھلی)

نوٹ - نمبر ۱ شپ سب کی ای مچھلی کی لمبائی ۶۰ فٹ ایک
نمبر ۲ عطی دو ہے نیچے کی ای نیز سر کی کھال کی اندرونی جوف میں
نمبر ۳ پتا ہوتا ہے ۔

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر- کلوروفارم اور کھولتے ہوئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بخوبی حل ہو جاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - یہ ایک قسم کی چربی ہے جسے انگریزی اصطلاح میں سی ٹین (Cetin) کہتے ہیں۔ یہ چربی مرکب ہے سیٹائیک ایلکہال اور پال میٹیک ایسڈ سے ۔

بہر پڑتی ہے - انگوائینٹم ایکوی روزی۔ انگوائینٹم کیسے سائی اور مندرجہ ذیل مرہم میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) انگوائینٹم سٹی سیائی (Unguentum Cetacei) مرہم منّ القیطس
(انگریزی) سپرمیسی ٹائی آئینٹمنٹ (Spermaceti Ointment) " " "

بنانے کی ترکیب - سپرمیسی ٹائی ۱۰ اونس - سفید موم ۴ اونس -

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳ء سے ۶۵ء گرام) ؛

تاثیر و استعمال

اندرونی - یہ ایک گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہے۔ لیکن یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے یہ بات تاہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ کہتے ہیں کہ کرانک کف (پرانی کھانسی) میں یہ مفید ہے اور اس کو سی سک نیس (سمندری قے) میں دیتے ہیں اور ایام حمل کی قے میں مفید بتاتے ہیں۔ اس کو کیپچٹ میں ڈال کر یا گولیوں کی شکل میں یا پانی میں ملا کر دیں۔ اس کے ایفروے سنگ گرے نیولز (جوش کھانیوالی گولیاں) بھی ہوتی ہیں جن کے فی ڈرام میں یہ ایک سے پانچ گرین تک ہوتی ہے ؛

(آفیشل Official)

سی ٹے سی ام (CETACEUM) مَنُّ القیطس

(الفصیلۃ القیطیہ (اوالحوتیہ O. Cetaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سی ٹے سی ام (Cetaceum)	(عربی) من القیطس	(سنسکرت) شال مین شروسا
(انگریزی) سپرمیسی ٹائی (Spermaceti)	(اُردو) وہیل مچھلی کے سر کی چربی	(ہندی) وہیل مچھلی کے سر کی چربی

نوٹ - اس کا لاطانی نام سی ٹے سی ام مشتق ہے اس کے یونانی نام کیٹس سے جس کا معرب قیطس بمعنی حوت یا وہیل مچھلی ہے ؛

یہ ایک منجمد شحمی مرکب ہے جس میں کسی قدر تیل ملا ہوا ہوتا ہے اور جس کو سپرم وہیل (Sperm Whale) نامی مچھلی کے سر سے نکال کر اور دبا کر چھان لینے سے تیل علیحدہ ہو جاتا ہے تب اُسے صاف کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی مچھلی بحرالکاہل اور بحر الہند میں پائی جاتی ہے ؛

صفات - یہ موتی کی مانند سفید اور چمکدار نیم شفاف قلمی مرکب ہے جس میں کسی قسم کا ذائقہ و بُو نہیں ہوتی۔ ۸ء۱۱۳ اور ۱۲۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت

چاہئے کہ پیسٹ میں ٹیوکلین کے علاوہ اور بھی کئی قسم کے مواد خمیریہ ہوتے ہیں اور یہ کہ اس سے اور بھی کئی ایک تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جو کچھ تو تخمیر کا نتیجہ ہوتی ہیں اور کچھ جگر کے کیسوں پر اسکے اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بلاشبہ بائلز (دمامیل۔ پھوڑے) کاربنکل (صخاک۔ شب چراغ) اور ایکنی (بثورات لبنیہ۔کیل۔ مہاسے) میں ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

مرض ٹیوبرکولوسس میں اس کے استعمال کے متعلق بعض جدید محققین و مجربین کے حقائق و نتائج اس کو کرانک تھائی سس (مزمن سل) میں یقینا مفید بتاتے ہیں۔ اور یہ کہ اسکے استعمال سے خون کے اوپ سونک انڈکس (Opsonic Index) میں نمایاں ترقی ہوتی ہے یعنی یہ خون میں اوپ سونک (Opsonic) نامی ایک ایسا مادۂ غریبہ پیدا کردیتی ہے۔ جو ٹیوبرکل بیسلائی (جراثیم سلی) کو لیوکوسائٹس (سفید ذرات خون) کے قابل ہضم بنا دیتا ہے۔ اور جیسا کہ پہلے گمان کیا جاتا تھا یہ خون کے سفید ذرات کی تعداد کو نہیں بڑھاتی پس پیسٹ کو لیوکو سائٹ سٹیمولینٹ (محرک سفید کیسہائے خون) نہیں سمجھنا چاہئے اور اسی واسطے یہ بھی مشتبہ ہے کہ آیا ٹیوکلین اس کا جوہر فعال ہے کہ نہیں ؟

(آفیشل Official)

سیریائی آکسے لاس (CERII OXALAS)

(کیمیاوی علامت $Ce_2(C_2O_4)_3, H_2O$)

(لاطانی) سیریائی آکسے لاس (Cerii Oxalas)

(انگریزی) سیریم آکسی لیٹ (Cerium Oxalate)

بنانے کی ترکیب۔ کسی حل ہونے والے سیریم کے نمک کو کسی حل ہونے والے آکسی لیٹ کے سولیوشن میں ملانے سے یہ حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ لین تھے نم آکسی لیٹ۔ ڈیڈائی میم آکسی لیٹ۔ آرسنک۔ آئرن۔ آلیمینیومی نیم۔ زنک اور کیلسیم وغیرہ +

فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ÷

نیوکلین کے مندرجۂ ذیل جدید مرکبات بھی اکثر استعمال کئے جاتے ہیں :-

ارجنٹائی نیوکلی ناس (Argenti Nucleinas) یہ ایک ہلکا بھورا زردی مائل سفوف ہوتا ہے جس میں ۱۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے اسکو نارگول (Nargol) بھی کہتے ہیں یہ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کے ½ یا ایک فیصدی والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں ÷

فیرائی نیوکلی ناس (Ferri Nucleinas) فیرائی نول (Ferrinol) یہ ایک بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو مرض انیمیا (نقرالدم) میں مفید بتاتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ گرین = (۳۲ ڈگرام) ÷

کیوپرائی نیوکلی ناس (Cupri Nucleinas) کیوپرول (Curpol) یہ ایک سبز رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ بڑے کوما (زرم جیسی۔ بکروں) پر اس سفوف کا چھڑکنا مفید پایا گیا ہے۔ اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن مرض کنجنکٹوائی ٹس (رمد) میں مفید ہے ÷

ہائیڈرارجرائی نیوکلی ناس (Hydrargyri Nucleinas) مرکیورول (Mercurol) یہ ایک خفیف زردی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ÷ اس کا ½ ۲ سے ۵ فیصدی کا سولیوشن بطور اینٹی سپٹک کان اور ناک کے بعض امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض سفلس (آتشک) میں یہ بمقدار ۲ گرین دن میں تین بار دینے سے مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے دو فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید پائی گئی ہے ÷

ییسٹ کی فارماکالوجی اور تھراپیوٹکس (یعنی) خمیرۂ شراب جو کی تاثیر و استعمال

پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ییسٹ کا جوہر فعال نیوکلین ہے لہذا یہ لیوکو سائیٹ سٹیمولینٹ (خون کے سفید ذرات یا کیسوں کی محرک) اور بیکٹیری سائیڈ (قاتل بیکٹیریا) ہے۔ مگر اس بات کو یاد رکھنا

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

نیوکلین۔ نیوکلی اول (NUCLEIN—NUCLEOL)

یہ پروٹیڈز کے مشابہ ایک مادہ ہے جو کہ تمام جاندار سیلز (خلیات) کا کیمیاوی جزو تکوینی بناتا ہے یہ نیوکلیک ایسڈ اور ایک بیس سے مرکب ہوتا ہے ﴿

نوٹ۔ تمام قسم کے نیوکلین میں ایسڈ تو ایک ہی قسم کا ہوتا ہے لیکن بیسز مختلف ہوتی ہیں ﴿

نیوکلین وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید کریات یا ذرات خون) کے جزو اصل کا جوہر کیمیاوی بھی ہے یہ ییسٹ۔ دودھ۔ انڈے کی زردی اور تھائیرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور عموماً ییسٹ سے حاصل کیا جاتا ہے ﴿

نیوکلیک ایسڈ (Nucleic Acid } یہ ایک سفید یا سفیدی مائل بھورا سفوف ہے
نیوکلی نک ایسڈ (Nucleinic Acid } جو کہ پانی میں تو بہت کم حل ہوتا ہے اور الکحال وایتھر میں بالکل حل نہیں ہوتا۔ البتہ سوڈیم اور پوٹے سیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہو کر یہ نیوکلی نیٹس بناتا ہے اور ایسے نمکیات کا عموماً ۵ فیصدی آبی سولیوشن دواءً استعمال کیا جاتا ہے ﴿

استعمال۔ نیوکلین کو ۱۵ گرین کی مقدار تک دن میں چند بار دیتے ہیں۔ اس کے ایک ایک گرین کے ٹے بلیٹس اور دو دو گرین کے کیپ شولز (خصوصاً ساختہ پارک ڈیوس کمپنی) بنے بنائے بکا کرتے ہیں ﴿

اس کو ٹیوبرکولوسس (سل)، کینسر (سرطان)، ڈفتھیریا (خناق وبائی)، پیورپرل فیور (حمٰی نفاسیہ) اور سکارلٹ فیور (حمٰی قرمزیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن تاحال اس سے یقینی مفید نتائج منتج نہیں ہوئے ﴿

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں جب متقرحہ امعاء میں چھید ہو کر پیری ٹونیم (بار یطون) میں سوزش ہو جاتی ہے تو اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے نیوکلی نیٹ آف سوڈیم کے ایک

زرد موم کو پانی میں پگھلا کر ہوا اور روشنی میں رکھنے سے سفید موم تیار کیا جاتا ہے ❖
صفات - تقریباً سفید رنگ کا نیم شفاف مرکب ❖
یہ پڑتا ہے - پی لیبڈلا فاسفورائی - سپازی ٹوریا ایسٹائی کاربلے سائی اور
انگوائینٹم ایکوا روزی میں ❖

افعال و استعمال

زرد اور سفید موم بطور بے سس (اصل وعمود) کے پلاسٹروں اور مرہموں میں پڑتے ہیں ❖

(ناٹ آفیشل Not Official)

سَروِیسی اِی فَرمِینٹم (CERVISIÆ FERMENTUM) رَغوۃُ المِذر

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سَروِیسی اِی فرمینٹم	(Cervisiæ Fermentum)	(عربی) رَغوۃُ المِذر	(سنسکرت) یُومنڈہ کھینیا
(انگریزی) بیر ییسٹ	(Beer Yeast)	(〃) خمیرۃُ الفقاع	(ہندی) جوکی شراب کا کھمیر
(〃) فیکس میڈیسی نیلس	(Fæx Medicinalis)	(〃) فضلطبیہ خمیر شراب جو	

ییسٹ (Yeast) یعنی خمیرہ بیر یا خمیرہ شراب جو یا تو ویسے ہی ناقص صورت میں دی جاسکتی ہے جیسے کہ وہ شراب کے خم یا پیپوں میں سے حاصل ہوتی ہے یا مختلف قسم کی خشک ییسٹ جو کہ لیورین (Levariné) سَروِی سِین (Cervisine) زائِی مِین (Zymin) اور سیری ڈین (Ceredin) وغیرہ مختلف ناموں سے فروخت ہوتی ہے وہ استعمال کی جاسکتی ہے ❖
مقدار خوراک تازہ ییسٹ کی ½ سے ایک اونس اور اس کے خشک مرکبات کی ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) غذا کے ہمراہ یا بیر شراب یا شربت میں ملا کر دیں ❖
نوٹ - ییسٹ سے مندرجۂ ذیل نیوکلین نامی ایک خاص دوا حاصل ہوتی ہے جو کہ بعض اہم امراض مثل سل و دق اور سرطان وغیرہ میں دی جاتی ہے :-

ہے ۔ چونکہ شمع یعنی موم کی موم بتیاں بناکر جلائی جاتی ہیں اس لئے عرب و عجم
موم بتی کو بھی شمع کہتے ہیں +

شہد کی مکھی جس کو انگریزی حیوانی اصطلاح میں اے پس میلی فیکا (Apis Mellifica) اور
عربی میں نحلہ کہتے ہیں اس کے چھتے میں سے شہد کو نچوڑ کر پھر اس چھتے کو پانی میں
جوش دیکر چھان لیتے ہیں تو موم حاصل ہوتی ہے +

نوٹ ۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ جس طرح سے شہد کی مکھی شہد کو بعض نباتات سے
حاصل کرتی ہے اسی طرح سے موم کو بھی بعض نباتات سے حاصل کرتی ہے مگر بعد میں
معلوم ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ کے ارد گرد جو کیسہ دار غدد ہیں ان سے بطور فضلہ
موم نکلتی ہے +

صفات ۔ زرد رنگ کا ایک منجمد مرکب ۔ بو خفیف مثل شہد کے ۔ چھونے سے
اس میں چکناہٹ محسوس نہیں ہوتی ۔ وزن متناسبہ ۹۶۰ د سے ۹۷۰ د تک ۔ یہ
۱۴۴۵ د اور ۱۴۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین پگھل جاتا ہے +

انحلال ۔ گرم روغن تارپین میں تو یہ بالکل حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی)
میں صرف ۳ فیصدی حل ہوتا ہے +

آمیزش ۔ بعض اوقات اس میں نشاستہ یا پیرے فین وغیرہ کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) مائی ری سین (مائی ری سائل پلمی ٹیٹ) اور (۲)
سیرو ٹک ایسڈ یہ دو اجزا ہوتے ہیں +

یہ پڑتا ہے ۔ سیرا ایلبا ۔ ایمپلاسٹرم کیلے فی شینس ۔ ایمپلاسٹرم کین تھیریڈیز ۔
ایمپلاسٹرم پائی سس ۔ انگوائنٹم ہائیڈرار جرائی ۔ انگوائنٹم مینتھول ۔ انگوائنٹم پائی سس
لیکوئیڈم ۔ انگوائنٹم ریزائنی اور انگوائنٹم سٹیفے سیگری میں +

سیرا ایلبا (CERA ALBA) الشمع الابیض

(لاطانی) سیرا ایلبا (Cera Alba) (عربی) الشمع الابیض (سنسکرت) مدھوچھشٹ
(انگریزی) وائٹ بیزوکس (White Beeswax) (اردو) سفید موم (ویدک) سفید موم

نسخہ :- **مجربات**

(۱) پلوس کیٹی کیو کمپازیٹس گرین ۱۵
سیروپس زنجبیرس منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی منم ۴
مسچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی منم ۵
ٹنکچورا کوٹو منم ۱۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۲
ایکوا پائی مینٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن پرانی پیچش) میں مفید ہے +

(۳) پلوس کیٹی کیو ڈرام ۲
پلوس مرہی ڈرام ۱
کریٹی پریپیریٹی اونس ۱
اولیم کیری اوفلائی منم ۳
ان سب کو باہم ملاکر ٹوتھ پاؤڈر (سنون منجن) بنائیں یہ منجن سپنجی گرد پھولے ہوئے مسوڑوں کیلئے مفید ہے

(۴) ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۴۰
ایروٹینک سلفورک ایسڈ منم ۱۵
ڈیکاکشن آف لاگ وڈ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں یہ ڈائریا (اسہال) اور ابتدائے ہیضہ میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

سیرا فلیوا (CERA FLAVA) الشمع الاصفر

(الفصیلۃ ذوات جنحۃ غشائیۃ N. O. Hymenoptera)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سیرا فلیوا (Cera Flava)	(عربی) الشمع الاصفر	(سنسکرت) پیت مدھوچھشٹ
ییلو بیزویکس (Yellow Beeswax)	(فارسی و اردو) موم زرد	(ہندی) پیلی موم

نوٹ - اس کا لاطانی نام سیرا ماخوذ ہے اسکے یونانی سیرس سے جس کا عربی تلفظ قیروس

(یہ دوا برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں مندرج ہے)

کیٹی کیوُ نائگرم (CATECHU NIGRUM) الکاوالہندی

(الفصیلۃ البقلیہ (N. O. Leguminosæ))

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیٹی کیوُ نائگرم (Catechu Nigrum)	(عربی) الکاوالہندی	(سنسکرت) کرشن کھدرسار
(انگریزی) بلیک کیٹی کیوُ (Black Catechu)	(اردو) سیاہ کتھا (فارسی) کاتِ ہندی	(ہندی) کالا کتھا

جس قسم کے درخت سے یہ کتھا حاصل ہوتا ہے اسے نباتی اصطلاح میں ایکیشیا کیٹی کیوُ (Acacia Catechu) کہتے ہیں چنانچہ یہ اس کی لکڑی کا ایکسٹریکٹ (خلاصہ۔ رب) ہے +

صفات۔ اس کے بھورے سیاہی مائل رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ سرد پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن کھولتے ہوئے پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

افعال و مقدار خوراک۔ وہی جو پیپڑیا کتھہ (کات زرد) کے ہیں بلکہ یہ اس سے کسی قدر قوی الاثر ہے +

تاثیر و استعمال کات

اندرونی۔ دونوں قسم کا کیٹی کیوُ (زرد اور سیاہ) بلا خراش کنندہ قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے۔ اور اس کی یہ قابض تاثیر اس ٹینک ایسڈ کی وجہ سے ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے چنانچہ اس کو سنون یا غرغرہ یا قرص کی شکل میں سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑے) مرکیوریل سوٹے ماٹائٹس (پارہ سے منہ آنا) السرے ٹو سٹوما ٹائٹس (قروح دہن) اور ریلیکسڈ سور تھروٹ (استرخائے لہاۃ) میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ڈائریا (اسہال۔ دست) اور ابتدائے کالرا (ہیضہ) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ اس کو اوپیم (افیون) کائنو اور چاک کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

افعال - قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) *

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) *

(آفیشل مرکبات (Official Preparatious

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پلوس کیٹی کیو کمپازیٹس	Pulvis Catechu Compositus	سفوف کاہو مرکب
(انگریزی) کمپونڈ کیٹی کیو پاؤڈر	Compound Catechu Powder	مرکب سفوف کات

بنانے کی ترکیب - کیٹی کیو سفوف ۴ اونس - کائینو سفوف ۲ اونس - کریمیریا رُوٹ سفوف ۲ اونس - سنے من بارک سفوف ایک اونس ینٹانگ سفوف ایک اونس - سب کو باہم ملالیں *

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۶ء۲ گرام) *

(لاطانی) ٹنکچورا کیٹی کیو	(Tinctura Catechu)	صبغۂ کاد
(انگریزی) ٹنکچر آف کیٹی کیو	(Tincture of Catechu)	تعفین کات

بنانے کی ترکیب - کیٹی کیو کا سفوف ۴ اونس - سنے من بارک نیم کوفتہ ایک اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن ٹنکچر تیار کریں *

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۶ ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) *

(لاطانی) ٹروکس کس کیٹی کیو	(Trochischus Catechu)	قرص کاد
(انگریزی) کیٹی کیو لازنج	(Catechu Lozenge)	قرص کات

ہر ایک قرص میں جو کہ سمپل بیسس کے ساتھ بنایا جاتا ہے ایک گرین کیٹی کیو ہوتا ہے

مقدار خوراک ایک سے ۶ اقراص تک *

اور چھوٹی چھوٹی شاخوں کا ایکسٹریکٹ (خلاصہ۔ رُبّ) ہے ٭
مقام پیدائش - سینگاپور۔ مشرقی مجمع الجزائر ٭
تاریخ - سنسکرت کی تالیفات میں دو قسم کے کات (کتھہ) ایک زرد اور دوسرے سیاہ کا ذکر کیا گیا ہے جو کہ اسیکے شیا کیٹی چیو یعنی درخت کھیر کی لکڑی سے حاصل ہوتے ہیں۔ اسلامی اطبانے بھی دو قسم کے کات کا ذکر کیا ہے۔ اہل یورپ کو ۱۶۸۰ء میں اس دوا کا علم ہوا ٭
صفات کات - تقریباً ایک ایک انچ کے مکعب ٹکڑے جو بعض اوقات ایکدوسرے سے چپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل اندر سے ہلکا یا دامی۔ ساخت اسفنجی یعنی مسامدار جس سبب سے کتھہ کی ٹکیاں بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہیں۔ ان کی ٹوٹی ہوئی سطح کو خوردبین سے دیکھیں تو اس پر نہایت چھوٹی چھوٹی سوئی کی مانند باریک لاکھوں قلمیں (ذرات) نظر آتی ہیں۔ ذائقہ پہلے کسیلا اور تلخ لیکن بعد کو شیریں۔ بوکسی قسم کی نہیں ہوتی ٭
انحلال - یہ کھولتے ہوئے پانی میں تو بالکل حل ہو جاتا ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۷۰ فیصدی حل ہو جاتا ہے لیکن سرد پانی میں ۵۰ یا ۶۰ فیصدی سے زیادہ حل نہیں ہوتا ٭
آمیزش - مٹی اور نشاستہ ٭
صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کیٹی کیو ٹینک ایسڈ ایک جوہر فعال ہوتا ہے جو کہ جوش دینے سے یا لعاب دہن کے ساتھ مل کر کیٹی کین (کاتین۔ جوہر کات) میں تبدیل ہو جاتا ہے (۲) کیٹی کین یا کیٹی کیوک ایسڈ اور (۳) پیروکیٹی کین یا کیٹی کول جو فیرک کلورائیڈ کے ساتھ ملنے سے سبز رنگ دیتا ہے یہ تین اجزا ہوتے ہیں ٭
نقیضات - ایلکلیز (کھاری چیزیں) میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) اور جیلیٹین (سریش) ٭

۴۰ فیصدی (۳) پیکٹین اور (۴) میوسلج (لعابی مادہ) یہ چار اجزا ہوتے ہیں ٭

افعال۔ لیکسے ٹو (ملین) اور پرگے ٹو (مسہل) ٭

مقدار خوراک۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بطور لیکسے ٹو اور ایک سے دو اونس بطور پرگے ٹو ٭ یہ پڑتا ہے۔ کن فیکشیو سینی (معجون سنا) میں ٭

تاثیر و استعمال

اگرچہ یہ ملین و مسہل ہے لیکن چونکہ اس کے استعمال سے جی متلانا اور پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اس لئے اس کو تنہا استعمال نہیں کرتے البتہ سنا کے ساتھ ملا کر بشکل معجون سنا دیا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ یونانی طبیبوں کے نزدیک خیار شنبر ایک بہترین مسہل دوا ہے اور وہ اس کو کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ ٭

(آفیشل Official)

کیٹی کیو (CATECHU) کات۔ کاد

(الفصیلۃ الفوّیہ N. O. Rubiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیٹی کیو (Catechu)	(عربی) کات۔ کاد	(سنسکرت) کھدر سار۔ کرت سار
(انگریزی) کیٹی کیو (Catechu)	(فارسی) کات۔ گل اپونی	(ہندی) کتھ۔ کتھا
(〃) کیٹی کیو پیلی ڈم (Catechu Pallidum)	(اردو) کتھا۔ پپڑیا کتھا (جاپانی)	(〃) پپڑیا کتھ
(〃) پیل کیٹی کیو (Pale Catechu)	(〃) پاپڑیا کتھا	(〃) پاپڑیا کتھا

نوٹ۔ انگریزی میں اس کو گیمبیر (Gambier) ٹیرا جاپانیکا (Terra Japanica) اور کچ (Kuch) بھی کہتے ہیں ٭

جس قسم کے درخت سے یہ کتھا حاصل ہوتا ہے اسے نباتی اصطلاح میں انکیر یا گیمبیر (Uncaria Gambier) کہتے ہیں چنانچہ یہ اس درخت کے پتوں

(آفیشل Official)

کےشی اِی پلپا (CASSIÆ PULPA) عَسلِ خیارشنبر

(No. O. Leguminosæ) الفصیلۃ البقلیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کےشی اِی پلپا (Cassiæ Pulpa)	(عربی) عَسلِ خیارشنبر	(سنسکرت) آرگ ودھ گودیکا
(انگریزی) کےشیا پلپ (Cassia Pulp)	(فارسی) عسلِ خیارچنبر (اردو) املتاس کا گودا	(ہندی) املتاس کا گودا

درخت کا نام - اسکے درخت کا نباتی اصطلاحی نام کےشیا فسچولا (Cassia Fistula) یعنی درختِ خیارشنبر ہے جسے انگریزی زبان میں پرجنگ کےشیا (Purging Cassia) کہتے ہیں۔ اس درخت کی پھلی کا گودا جسے انگریزی میں پلپ اور عربی میں عسل کہتے ہیں دوا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقامِ پیدائش - ہندوستان - جزائر غرب الہند - برازیل - گرم حصص افریقہ۔

تاریخ - چونکہ املتاس کے درخت کا اصل مقام پیدائش ہندوستان ہے اس لئے قدیم ہندوؤں کو اس دوا کا علم تھا۔ لیکن قدیم یونانیوں کو اس کا علم نہ تھا البتہ متاخرین یونانیوں کو عربوں کے ذریعے اس کا علم ہوا۔

صفاتِ نباتی - املتاس کی پھلی ۱½ سے ۲ فٹ تک لانبی اور تقریباً ایک انچ مدوّر اور نوکدار ہوتی ہے۔ رنگت سیاہی مائل بھوری اور بہت سخت ہوتی ہے۔ اس کے اندر آڑے پن میں بہت سے خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانہ میں ایک صاف چپٹا۔ بیضاوی۔ سُرخی مائل بھورے رنگ کا بیج ہوتا ہے جس کے گرد گودا موجود ہوتا ہے۔ جو سیاہ رنگ لیسدار ذائقہ میں شیریں مگر بدبودار ہوتا ہے۔ یہ صرف خالص گودا ہی داخل فارماکوپیا ہے۔

صفاتِ کیمیاوی - اس میں (۱) ایک پرگے ٹو پرنسپل یعنی جوہر مسہلہ ہے جو کیتھارٹک ایسڈ یعنی جوہر مسہلہ سنا کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا ہے (۲) شکر

(کاسرالریاح) ہے اور بعض اس کو خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) بھی کہتے ہیں۔ اس کو اکثر دیگر تلخ مقوی معدہ ادویہ کے ساتھ ملا کر نفخ۔ ضعف معدہ اور بخاروں وغیرہ کے بعد کی ناطاقتی میں بطور مقوی معدہ دیا کرتے ہیں۔ تمباکو نوشی کی عادت کو چھڑانے کے لئے بعض اوقات اس چھال کو بجائے تمباکو استعمال کیا کرتے ہیں ÷

ہدایات نسخہ نویسی

گرمی کے موسم میں اس کا خساندہ ایک ہی دن میں خراب ہوجاتا ہے جب کہ اس میں کوئی ایرومیٹک ٹنکچر نہ ملا دیا جائے۔ اس کے ٹنکچر میں جب ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس ملائے جاتے ہیں تو اس کی ریزن تہ نشین ہوجاتی ہے لیکن جب اس میں اس کا خساندہ بھی ملا دیا جاتا ہے تو پھر وہ بہت کم تہ نشین ہوتی ہے ÷

مجربات کسکریلا

(۱) نسخہ :-

سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵

ٹنکچرا کارڈی مم کمپازیٹا منم ۲۰

سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵

انفیوزم کسکریلی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ÷

(۲) نسخہ :-

ٹنکچرا کسکریلی .... منم ۳۰

ٹنکچرا لیٹوپ لائی ... منم ۱۵

ٹنکچرا ریبائی کمپازیٹا منم ۱۵

سرپس زنجبرس منم ۳۰

ایکوا کیروی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر فوراً بعد از غذا دیں۔ ڈس پپیا (سوء ہضم) میں مفید ہے ÷

نوٹ۔ زرد سنکونا بارک شکل میں کسکریلا سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اسقدر جھریدار نہیں ہوتی +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کسکرلین (جوہر قشر العنبر) ایک سفید بے بُو قلمی جوہر (۲) بی ٹین (۳) ٹینک ایسڈ (۴) والے ٹائل آئل (لطیف روغن) (۵) سٹارچ یعنی نشاستہ (۶) چند رزینس یعنی رالیں ہوتی ہیں +

نقیضات۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) لائم واٹر (چونے کا پانی) میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال۔ ایروومیٹک (خوشبودار) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) انفیوزم کسکریلی (Infusum Cascarillæ)	(عربی) نقوع قشر العنبر
(انگریزی) انفیوژن آف کسکریلا (Infusion of Cascarilla)	(فارسی) خسانده قشر العنبر

بنانے کی ترکیب۔ کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ سفوف کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴.۲ سے ۲۸.۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ٹنکچرا کسکریلی (Tinctura Cascarillæ) صبغۂ قشر العنبر

ٹنکچر آف کسکریلا (Tincture of Cascarilla) تعفین قشر العنبر

بنانے کی ترکیب۔ کسکریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۳ فلوئڈ اونس ایلکہال سے ترکرکے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

کسکریلا عمدہ ایرومیٹک (خوشبودار) سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو

(آفیشل Official)

کیس کریلا (CASCARILLA) قشر العنبر

(الفصیلۃ الفربیونیہ *N. O. Euphorbiaceæ*)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مصری)
(لاطانی) کس کریلی کارٹکس (Cascarillæ Cartex)	(عربی)	قشر العنبر
(انگریزی) کس کریلا بارک (Cascaailla Bark)	(")	کینا عطریہ

نوٹ۔ قسقارہ یا کسکارا نام اندلسی زبان میں قشر یا چھال کو کہتے ہیں اور قسقریلا یا کسکریلا اس کی تصغیر ہے جس کے معنی بحیثیت اسم مصغر ہونے کے چھوٹا چھلکا ہوئے۔ پس کسکارا (جس کا تلفظ اب کیسکارا کیا جاتا ہے) بمعنی قشر یا چھلکا اور کسکریلا بمعنی چھوٹا چھلکا یہ دونوں اندلس (ہسپانیہ) کی زبان کے الفاظ ہیں +

دو تصاویر
کنکریلا یا قشر العنبر

نام درخت ومقام پیدائش۔ یہ کروٹن ایلیوٹیریا (Croton Eleuteria) نامی درخت کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ جزیرۂ بہاما (جزائر غرب الہند امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +

صفات قشر۔ ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے یا مڑے ہوئے ٹکڑے۔ ایک سے ۳ انچ لانبے اور تقریباً ۱/۴ سے ۱/۲ انچ قطر میں۔ بیرونی سطح پر سفید چاندی کی رنگ کی پھپھوندی لگی ہوتی ہے جس پر جابجا سیاہ داغ ہوتے ہیں۔ اس چھال کا بیرونی حصہ طول میں جھریدار مانند بھورے رنگ کا لیکن اندرونی حصہ گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ توڑنے سے سطح رالدار معلوم ہوتی ہے۔ بو خوشگوار جو خاص کر چھال کو جلانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ ذائقہ گرم و تلخ اور خوشبودار +

مجربات

نسخہ :-

(۱) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم اونس ۱
سیروپس ریہائی .... اونس ۱
سیروپس سینی .... اونس ۱
انکو باہم ملاکر اس میں سے ۱۵ سے ۶۰ بوند (بمطابق عمر) رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ بچوں کے لئے ایک عمدہ ملین شربت ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم کیسکاری ... گرین ۲
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی .... گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی .... گرین $\frac{1}{8}$
سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پیشن (پرانی قبض دائمی قبض) میں مفید ہے۔

(۳) ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۳
سٹرکینی سلفاس گرین $\frac{1}{64}$
اولیو ریزن زنجبرس گرین $\frac{1}{4}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پیشن (دائمی قبض) میں مفید ہے۔

(۴) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم منم ۳۰
سیروپس زنجی بیرس منم ۳۰
ایکوا سنے موماٹی تا اونس $\frac{1}{2}$
بمقدار ایک ٹیبل سپون فل (۴ ڈرام) دیں۔ بطور لیکسے ٹو کارمی نے ٹو (ملین کاسر الریاح) مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم منم ۳۰
سپرٹس اینی سائی .... منم ۲
سپرٹس کلوروفارسائی منم ۳
سپرٹس ایرومیٹکس کمپاونڈس منم ۸
گلیسرائینم تا ڈرام ۱
اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا کم وبیش رات کو سوتے وقت دیں۔ لیکسے ٹو کارمی نے ٹو (ملین کاسر الریاح)

(۶) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم منم ۲۰
ایکسٹریکٹم گلیسرھائی زی لیکوئڈم منم ۳۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۵
ایکوا کیروآئی تا اونس $\frac{1}{2}$
اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (ایک چمچہ میز بھر = ۴ ڈرام) ہر شب رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ عمدہ لیکسے ٹو ٹانک یعنی ملین ومقوی ہے۔

(۷) ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۲
اولیو ریزن پیپرس گرین $\frac{1}{8}$
ایلو آینی .... گرین $\frac{1}{8}$
پلوس اپی کے کوانہی گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں کانسٹی پیشن (قبض) میں مفید ہے۔

کیسکارا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) قشر مقدس کے استعمالات

استعمالات اندرونی

ہیبی چوئل کانسٹی پیشن (عادتی قبض۔ دائمی قبض) میں جو خواہ جگر کے فعل کی سستی کی وجہ سے ہو یا امعاء کے فعل کے نقص کے سبب سے یعنی ان کی قوت دافعہ کے سست ہوجانے کی وجہ سے ہو۔ کیسکارا ایک نہایت ہی مفید ملین و خفیف مسہل دوا ہے۔ اس کو ایسی مقدار خوراک میں دینا چاہئے جس سے کہ ہر صبح ملائم بلا دروکے طبیعی طور پر اجابت ہوجایا کرے اور جب اس سے یہ مقصد حاصل ہوجائے تب اس کی مقدار کو رفتہ رفتہ کم کرتے جائیں۔ اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ اس کی ملین تاثیر کو قائم رکھنے کے لئے اس کی مقدار کو بڑھانا نہیں پڑتا تاہم دائمی قبض کو کلی طور پر دور کرنے کے لئے اس کو کم از کم دو تین ماہ تک متواتر استعمال کرنا چاہئے ✦

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کے سالڈ ایکسٹریکٹ کو تنہا یا ایلوز اور نکس وامیکا کے ہمراہ گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس کے لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ میں ایرومیٹک سرپ و گلیسرین یا ایرومیٹک سیرپ و کلوروفارم ملانے سے اسکے بدذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ سادہ ایرومیٹک سیرپ بھی عمدہ بدرقہ ہے۔ ایرومیٹک سیرپ آف کیسکارا ایک عمدہ مرکب ہے ✦

نوٹ۔ اور ادویہ کی طرح یہ دوا بھی کسی معتبر کارخانہ کی ساختہ استعمال کرنی چاہئے کیونکہ جب ادنےٰ قسم کے کیس کارا سیگریڈا سے یا اسی قسم کی دوسری چھالوں سے اس کے مرکبات بنائے جاتے ہیں تو ان کی تاثیر بالکل مشتبہ ہوتی ہے اور ان کے بے اثر استعمال سے ڈاکٹر اور مریض دونوں کو حیرانی و پریشانی ہوتی ہے ✦

دوا ہے + (برٹش فارماکوپاکوڈیکس)

(۴) مسچورا کیسکارے سیگرڈی کپازیٹا { Mistura Cascaræ Sagradæ Composita } مزیج قشر مقدس مرکب
کمپونڈ کیسکارا مکسچر { Compound Cascara Mixture } " " " "

نسخہ - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۲۰ منم - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۴۰ منم - ٹنکچر آف بیلاڈونا ۵ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ۵ منم - ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۲۰ منم - کلوروفارم واٹر تا ایک فلوئڈ اونس + (بی - پی - سی)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(۵) مسچورا ہیپے ٹیکا (Mistura Hepatica) مزیج کبدی

نسخہ - ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا لیکوئڈ ۲ حصہ - ٹنکچر آف جلیپ ۲ حصہ - ٹنکچر آف پوڈافلین ایک حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن ایک حصہ - سپل دالے ٹائل ایک حصہ کلوروفارم واٹر ۵ حصہ - سب ادویہ کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام قدرے پانی میں ملاکر +

کیسکارا کی فارماکالوجی (یعنی) قشر مقدس کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - کم مقدار میں دینے سے (مثلاً ۵ سے ۱۰ منم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا) معدہ پر اس کی یقیناً مقوی تاثیر ہوتی ہے جس سے بھوک تیز ہوجاتی اور ہاضمہ قوی ہوجاتا ہے - متوسط مقدار خوراک میں (مثلاً ½ سے ایک ڈرام لیکوئڈ ایکسٹریکٹ) یہ امعاء کی غددی رطوبت کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے لیکن یان کی حرکت دودیہ کو بھی تیز کرتا ہے اس لئے یہ لیکسے ٹو (ملین) ہے جس سے خوب کھل کر صفراوی دست آجاتا ہے کیونکہ یہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) بھی ہے - بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے +

۱۰۰ حصہ۔ لائیکوار ایمونیا فارشیار ۷ حصہ۔ دونوں کو واٹر باتھ پر تین گھنٹے تک یا اس وقت تک حرارت دیں جب تک کہ اس میں سے تلخی دُور ہو جاے۔ پھر اس کے حجم کو پورا ایک سو حصہ کرنے کے لئے اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور پانی کی مطلوبہ مقدار ملا دیں ۔

مقدار خوراک ۔ ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱۶۸ سے ۳ء ۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

نوٹ ۔ کیسکارا کے سیال ایکسٹریکٹ میں سے تلخی دور کرکے اس کو بے ذائقہ بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً بہت سے نسخجات شائع ہوئے جن میں لائم یا میگنیشیا یا پوٹے سیم ہائیڈرو آکسائیڈ یا ایمونیا وغیرہ شامل کیا گیا لیکن ان میں سے بعض تو ایسے فضول ثابت ہوئے کہ جن سے دوا کی تلخی کے ساتھ اس کی ملین تاثیر بھی دُور ہوگئی۔ ایسے مرکبات کے لئے بے ذائقہ کیسکارا کا نام استعمال کرنا درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ ان کا کچھ نہ کچھ ذائقہ ضرور ہوتا ہے ۔

کیسکارا اوَیکوئینٹ (Cascara Evacuant) ساختہ پارک ڈیوس کمپنی بھی اسی قسم کا ایک سیال مرکب ہے جس میں دوا کی تلخی محسوس نہیں ہوتی وہ نسبتہً بہتر ہے ۔

(۲) الکسیر کیسکیری (Elixir Cascaræ) اکسیر کیسکارا۔ اکسیر قشر مقدس

کیسکارا کارڈیل (Cascara Cordial) مفرح کیسکارا۔ مفرح قشر مقدس

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۵ء ۲۲ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۵ء ۳ گلیسرین ۲۹ سالیوبل گلیوسائیڈ ۰۷۵ء ۔ آئل آف اینی سائی ۰۵ء آئل آف پیپرمنٹ ۰۵ء آئل آف کلوز ۰۲۵ء آئل آف ڈل ۰۲۵ء آئل آف سٹے مِن ۰۲۵ء ایلکحال اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہو جاے ۔

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ ڈرام ۔

(۳) مسچور اکیسکاری سیگریڈی (Mistura Cascaræ Sagradæ) مزیج قشر مقدس کیسکارا مکسچر (Cascara Mixture) " " "

نسخہ :۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۳۰ منم۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۳۰ منم ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۲۰ منم۔ کلورو فارم واٹر تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ ایک خوراک

بنانے کی ترکیب - کیس کارا سیگریڈا کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو آب مقطر سے تر کر کے چند گھنٹے تک پڑا رہنے دیں تاکہ وہ ملائم ہو کر پھول جائے پھر اسے پرکولیٹر میں جما کر اور آب مقطر ڈال کر پرکولیٹ کرلیں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اڑا کر خشک کرلیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) +

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی لیکوئیڈم { Extractum Cascaræ Sagradæ Lipuidum } خلاصہ قشر مقدس سیال

(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا { Lipuid Extract of Cascara Sagrada } سیال رب قشر مقدس

بنانے کی ترکیب - کیس کارا سیگریڈا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - کیس کارا سیگریڈا کو ۱۵ فلوئیڈ اونس آب مقطر سے تر کر کے چھ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹر میں کھلا کھلا جما کر اور اس پر آب مقطر ڈال کر پرکولیٹ کریں اور حاصل شدہ سیال کو اس قدر اڑائیں کہ اس کا حجم ۱۲ فلوئیڈ اونس رہ جائے پھر اس میں ایلکہال اور ۴ فلوئیڈ اونس یا اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ۲۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیرو پس کیس کاری ایرومیٹکس (Syrupus Cascaræ Aromaticus) شربت قشر مقدس معطر

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ آف کیس کارا (Aromatic Syrup of Cascara) خوشبودار شربت قشر مقدس

بنانے کی ترکیب - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا ۸ فلوئیڈ اونس - ٹنکچر آف آرنج ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس - سنے من واٹر ۳ فلوئیڈ اونس - سیرپ ۶ فلوئیڈ اونس کل اجزا کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) ایکسٹریکٹم کیسکاری سیگریڈی لیکوئیڈم انسپائیڈم { Ext. Cascaræ Sagradæ. Liquadum Inspidium } یعنی رب قشر مقدس سیال بے ذائقہ - **بنانے کی ترکیب** - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا

یہ درخت رَیمنَس پَرشیانس (Rhamnus Purshianus) کی خشک چھال ہے جو کہ کیلی فورنیا (واقع امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے ✤

دو تصاویر کیسکارا سیگراڈا یا قشر مقدس

صفات - اس چھال کے پر کے قلم کی طرح کھو کھلے یا چپٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو تقریباً ۴ انچ لانبے ۳/۴ انچ چوڑے اور ۱/۱۶ انچ دبیز ہوتے ہیں - بیرونی طبق صاف رنگت بھوری مائل بہ ارغوانی - آڑے پن میں جابجا داغ اور اس پر گاہے نقرئی رنگ کی سفید نباتی جھلی ہوتی ہے - اس چھال کی اندرونی سطح کی رنگت بھوری سرخ ہوتی ہے اور اس پر لکیریں اور جھریاں پڑی ہوتی ہیں - بناوٹ کسی قدر ریشہ دار لیکن یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے - بُو ہلکی خاص قسم کی - ذائقہ تلخ نامرغوب ✤

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کیسکرین ایک نیوٹرل جوہر (۲) تین قسم کی رالیں ایک سرخ ایک زرد اور ایک بھوری (۳) اموڈین (۴) حموضات یعنی ٹینک ایسڈ مَیلک ایسڈ اور ایکزالک ایسڈ اور (۵) ایک لطیف روغن یہ چند اجزا ہوتے ہیں ✤

افعال - ٹانک (مقوی) لیکسے ٹو (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا) ✤

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی	(Extractum Cascaræ Sagradæ)	خلاصۂ قشر مقدس
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا	(Extract of Cascara Sagrada)	رب قشر مقدس

مچھروں کو دور کرنے کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے چنانچہ سوتے وقت ذرا سا روغن قرنفل ہاتھ پاؤں اور سر (جو عموماً برہنہ رہتے ہیں) پر مل لینا کافی ہوتا ہے۔ پس اس طرح سے ملیریائی مقامات میں ملیریا سے محفوظ رہنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔

استعمالات اندرونی

بوسیدہ دانت کے درد میں روغن قرنفل کو لگانے سے اکثر درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بطور سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح مسکن الم) اکثر بدہضمی اور ریاحی دردوں میں اور بطور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) نفخ شکم اور کالک (قولنج) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ میں مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ میں اس روغن کو ملانے سے ان کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اغذیہ میں اس کو خوشبودار اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے ملاتے ہیں *

ہدایات نسخہ نویسی۔ روغن قرنفل کو مصری کی ڈلی پر یا بتاسہ میں ڈال کر یا شکر میں ملا کر (فی اونس شکر میں بحساب ۹ بوند روغن ملا کر) یا لعاب میں مخلوط کر کے دینا چاہئے*

آفیشل Official

کیس کارا سیگریڈا (CASCARA SAGRADA) قشر مقدس (مجوزہ)

(N. O. Rhamnaceæ (الفصیلۃ المتفرعہ

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
کیس کارا سیگریڈا	(Cascara Sagrada)	(عربی) قشر مقدس
رَیمنائی پرشیانی کارٹیکس	(Rhamni Purshiani Cortex)	(〃) قشر برقوق اسود بری (موجز)
سیکرڈ بارک	(Sacred Bark)	(مُدو) مقدس چھال
چیٹم بارک	(Chittem Bark)	(〃) چٹم چھال

نوٹ۔ لفظ کیس کارا ماخوذ ہے اندلسی لغت قسقارہ سے جس کے معنی ہیں قشر یا چھال اور لفظ سیگریڈا یا سیکرڈ کے معنی ہیں مقدس *

وہ ویسی ہی تاثیرات کرتا ہے جیسی کہ معدہ پر چنانچہ انتڑیوں کا دوران خون تیز ہوجاتا ہے۔ ان کی رطوبت زیادہ تراوش پانے لگتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ اور قوت دافعۂ ریاح بڑھ جاتی ہے پس ان میں اگر کسی قسم کا تشنج ہو تو وہ رفع ہوجاتا ہے لہٰذا یہ ایک اِنٹس ٹائنل اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج امعا) ہے +

قلب۔خون و دوران خون۔ روغن قرنفل خون میں بلاتغیر داخل ہوجاتا ہے اور کچھ حصہ اس کا ریڈ کارپسکلز یعنی ذرات خون سے آکسی ڈائزڈ ہوجاتا ہے۔ وھائٹ کارپسکلز یعنی سفید ذرات خون کی تعداد کو یہ بڑھاتا ہے۔ قلب پر اسکی خفیف محرک تاثیر پڑتی ہے۔ بذریعہ دوران خون دماغی۔ میڈلری یعنی راس النخاعی اور نخاعی مراکز کو عارضی طور پر تحریک کرنے سے یا جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے معدہ سے منعکس طور پر مراکز مذکورۂ بالا کو تحریک پہنچا کر یہ اعضائے اندرونی کی قوت عملی یا وظائفی کو تیز کر دیتا ہے اور مختلف حصص جسم کے تشنج کو دُور کر دیتا ہے لہٰذا یہ ایک خفیف جنرل سٹیمولینٹ (محرک عمومی) اور جنرل اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج عمومی) ہے

اخراج۔ دیگر لطیف روغنوں کی طرح جسم سے روغن قرنفل کا اخراج بھی گردوں۔ آلات بول اور ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی۔ جلد۔ جگر اور اغلباً امعاء کے ذریعے سے ہوتا ہے۔ پس دوران اخراج میں یہ اُن اعضا کی رطوبات کی تراوش کو تحریک کرتا اور ان کی تعفن کو دُور کرتا ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ ٹرپن ٹائن یا بعض دیگر لطیف روغنات کی ہوتی ہے +

کیری او فلم کے تھیراپیوٹکس یعنی قرنفل کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بسبب قیمتی ہونے کے روغن قرنفل عام طور پر مستعمل نہیں کبھی کبھی اس کو بطور اینوڈائن (مسکن الم۔ مخدر) نیورلجیا (عصبی درد) پر لگاتے ہیں لیکن خوشبودار ہونے کی وجہ سے اس کو روغنات مواقرا اور روغنات مالش میں اکثر ملا دیا کرتے ہیں +

پیدا ہوتا ہے۔ پی لیؤلا کالوسنتھے ڈس کپا زیٹا اور پی لیؤلا کالوسنتھے ڈس ایٹ
ایتھوپیائی مائی ہیں +
مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳۱ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) +

کیری اوفلم کی فارما کالوجی (یعنی) قرنفل کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

روغن قرنفل کی تاثیر مثل کافور کے ہوتی ہے لیکن یہ زیادہ جھنجھناہٹ تیزی
گرمی اور سرخی پیدا کرتا ہے جس کے بعد خدر یا بے حسی پیدا ہو جاتی ہے لہذا یہ
ایک مقامی سٹیمولینٹ (محرک) روبی فے شینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) کونٹرا ری ٹیمنٹ
(مقابلہ کنندہ سوزش) اور لوکل انس تھتے ٹِک (مقامی مخدر۔ بے حس کرنے والا) ہے
نیز یہ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلیقیہ) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ منہ کی لعابدار جھلی پر قرنفل یا روغن قرنفل کا اثر ویسا ہی ہوتا ہے
جیسا کہ جلد پر۔ یہ دہن کی عصبی اختتامی شاخوں کو تحریک دیکر منعکس طور پر لعاب دہن
کی پیدائش کو بڑھاتا ہے پس پہلے منہ میں خراش اور جلن ہو کر رال بہنے لگتی ہے
لیکن بعد کو ٹھنڈک معلوم ہوتی اور منہ سُن ہو جاتا ہے۔ یہ اعصاب ذائقہ و سامعت
کو تحریک دیکر قوتِ ذائقہ کو بھی تیز کر دیتا ہے جس کے ساتھ ہی منعکس طور پر
دوران خون معدہ تیز ہو کر رطوبت معدی یا عرق ہاضم کی تراوش بڑھ جاتی ہے +

معدہ۔ معدہ پر بھی اس کا اثر ڈائریکٹ سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے چنانچہ
عروق معدی کے پھیل جانے کے سبب رطوبت معدہ زیادہ رسنے لگتی ہے نیز حرکت
معدہ تیز ہو جاتی ہے لہذا یہ ایک سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو
(کاسر الریاح) ہے +

امعاء۔ کچھ حصہ روغن قرنفل کا معدہ سے امعاء میں چلا جاتا ہے جہاں پر

اور ٹانک (مقوی) +

یہ پڑتا ہے۔ انفیوزم آزن شیائی کیا زیٹا۔ پلوس کریٹی ایروسیٹے کس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب ہیں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انفیوزم کیری اوفلائی (Infusum Caryophylli) (عربی) نقوع قرنفل

(انگریزی) انفیوژن آف کلوز (Infusion of Cloves) (فارسی) خساندہ قرنفل

بنانے کی ترکیب۔ لونگ کچلے ہوئے ½ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ڈھکے ہوئے برتن میں پندرہ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲۲ و ۱۴ سے ۲۸ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

نقیضات۔ لائم واٹر۔ آئرن سالٹس (نمکیات آہن)، منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور جیلے ٹین +

اولیم کیری اوفلائی (OLEUM CARYOPHYLLI) روغن قرنفل

آئل آف کلوز (Oil of Cloves) لونگ کا تیل

یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ لونگ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ تازہ تیل بالکل زردی مائل یا بے رنگ ہوتا ہے لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے بھورا سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ ذائقہ اور بو تیز مثل لونگ کے۔ وزن متناسبہ ۱۰۵۰ سے کم نہیں ہوتا +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایلکہال (۷۰ فیصدی) ایتھر اور سٹرانگ ایسی ٹک ایسڈ میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) یوجی نول جو ایک قسم کی فینول ہے (۲) کیری اوفلین جو کہ ایک ہائیڈرو کاربن ہے اور (۳) ایک ایسی ٹل یوجی نول تیز اجزا پائے جاتے ہیں

گو یہ تو معلوم نہیں کہ لونگ ہندوستان میں اول مرتبہ کب لایا گیا تھا لیکن چرک نے لونگ کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور تقریباً یہی نام آج تک ہندوستان کی مختلف زبانوں میں مروج ہے +

قدیم یونانیوں کو تو اس دوا کا علم نہ تھا لیکن قدیم مصری اس سے بخوبی واقف تھے کیونکہ ان کی ایک نہایت پرانی متبرک قبر سے لونگ کا ہار نکلا تھا +

نوٹ۔ اس کا عربی نام قرنفل اس کے تاملی نام۔ کرام بو یا اس کے ملائی نام کرام پو سے ماخوذ ہے اور اس کا یونانی نام کارو فولون غالباً اسکے عربی نام قرنفل سے مشتق ہے اور اس کا موجودہ لاطانی نام کیری اوفلم اس کے یونانی نام سے مستخرج ہے +

صفات قرنفل۔ طول تقریباً ۵/۸ انچ۔ رنگ سرخی مائل سیاہ۔ اوپر کی جانب چار دانت سے ہوتے ہیں جن کے درمیان ایک گول سر کی مانند ایک دوسری پر لپٹی ہوئی پھول کی چار پنکھڑیاں ہوتی ہیں جن کے اندر زیرہ ہوتا ہے۔ نیچے کی طرف قدرے نوکدار ڈنڈی ہوتی ہے۔ بو تیز اور خوشگوار ذائقہ تلخ تیز۔ خوشبودار ناخن سے دبانے سے لونگ میں سے تیل نکل آتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک لطیف روغن ۱۸ فیصدی جو آئیٹل ہے (۲) ایک قلمی جزد یوجونین (۳) ایک جزد کیری اوفلین (قرنفلین۔ جوہر قرنفل) جس کی ترکیب کافور سے مشابہ ہے (۴) گیلوٹینک ایسڈ اور (۵) گم یعنی گوند وغیرہ یہ اجزا ہوتے ہیں +

افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹیمولینٹ (محرک) ایرومیٹک (عطری خوشبودار)

لائی مونین (Limonine) یعنی لیمونین یا ایک قسم کی ٹرپین جو کہ روغن لیموں میں بھی پائی جاتی ہے یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳۰ سے ۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

روغن کراویہ مثل روغن انیسون وشبت کے عمدہ سٹیمولینٹ (محرک) سٹومیک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہے اس لئے اس کو درد شکم، مروڑ اور بدہضمی میں استعمال کرتے ہیں خصوصاً بچوں کے ان امراض میں +

نوٹ۔ نمکیات سوڈیم کے بدذائقہ کا یہ ایک عمدہ مصلح ہے +

(آفیشل Official)

کیری اوفلم (CARYOPHYLLUM) قرنفل

(N. O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

(لاطانی) کیری اوفلم (Caryophyllum) (عربی) قرنفل (سنسکرت) لونگ۔ دیوکسم (انگریزی) کلوز (Clove) (فارسی) میخک (اردو) لونگ (ہندی) لونگ

لونگ کے درخت کا اصطلاحی نام یوجی نیا کیری اوفلیٹا {Eugenia Caryophyllata} یا نبات قرنفل ہے اور لونگ اس درخت کے خشک غنچے یا سکھلائی ہوئی کلیاں ہیں +

مقام پیدائش۔ پہلے تو لونگ جزائر ملاکا میں پیدا ہوتا تھا لیکن بعدۂ یہ دیگر قریبی جزائر میں بویا گیا اور اب زنجبار اور بیکولین (افریقہ) اور پنیانگ میں بھی پیدا ہوتا ہے +

تاریخ۔ معلوم ہوتا ہے کہ چینیوں کو ۲۶۶ سال قبل از مسیح قرنفل کا علم تھا کیونکہ اس وقت کے شاہی دربار کے ارکین فغفور چین کی حضور میں کچھ عرض کرتے وقت اپنے منہ میں کوئی خوشبودار چیز رکھ لیا کرتے تھے اور وہ اکثر لونگ کو ہی منہ میں رکھکر چبایا کرتے تھے +

خط ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ کسی قدر شیریں چرپرا اور خوشبودار۔ یہ کونائم یعنی شوکران اور فینل یعنی بادیان کے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے لیکن اس پر لمبائی میں رگیں ہونے کے سبب نیز اس کی خوشبو سے یہ شناخت ہو سکتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک والے ٹائل آئل (روغن لطیف) پایا جاتا ہے جو کہ آفیشل ہے +

دا آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		علمی نام
ایکوا کیروآئی	(Aqua Carui) (عربی)	عرق کراویہ
کیروے واٹر	(Caraway Water) {فارسی / اردو}	عرق زیرہ ولایتی

بنانے کی ترکیب۔ کیروے فروٹ (زیرہ ولایتی) ایک پونڈ۔ پانی دو گیلن۔ زیرہ کو کچل کر پانی میں ملائیں اور نصف حصہ عرق کشید کریں +

مقدار خوراک۔ ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳ء۲۸ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

طاقت ۱۰ میں ۱ +

آفیشل (Official)

اولیئم کیروآئی (OLEUM CARUI) روغن کراویہ

آئل آف کیروے (Oil of Caraway) روغن زیرہ ولایتی

یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ ثمر کراویہ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا لطیف روغن جس کی بو اور ذائقہ مثل زیرہ کے ہوتا ہے۔ وزن متناسب ۹۱۰ء سے ۹۲۰ء +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک جزو سائمین (Cymin) جو کہ روغن یوکلپٹس میں بھی پایا جاتا ہے (۲) کارودن (Carvone) یعنی جوہر کراویہ (۳) کارودل (Carvole) یعنی کافور کراویہ (۴) کیومی نول (Cuminol) یعنی کافور کمونی اور (۵)

اس کی نبات کو اصطلاح میں کیرم کیروی (Carum Carui) کہتے ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - ایران (کرمان) ہندوستان - کاشمیر +

تاریخ - معلوم ہوتا ہے کہ یورپی یا ولایتی زیرہ کے ہندوستان میں آنے سے قبل ہندوؤں کو ایک قسم کے سیاہ زیرہ کا علم تھا جس کو سنسکرت میں کرشن اجیرک یعنی سیاہ زیرہ کہتے ہیں (دگر شونیز یا کلونجی کو بھی کرشن اجیرک کہتے ہیں) سب سے پہلے عربوں نے کراویہ کے نام سے ولایتی زیرہ کا ذکر کیا ہے - ابن سینا - ادریسی اور ابن بیطار نے اس کو کمون (Cumin) سے مختلف بیان کیا ہے - لیکن درحقیقت یہ کمون رومی ہے +

تصویر نبات کراویہ

نوٹ (۱) اطبائے متقدمین نے باعتبار رنگ و مقام پیدائش کے کمون یعنی زیرہ کی یہ چند قسمیں تحریر کی ہیں :- (۱) کمون کرمانی و کمون حبشی و کمون اسود یعنی زیرہ سیاہ (۲) کمون اصفر و کمون فارسی یعنی زیرہ زرد (۳) کمون اخضر و کمون شامی یعنی زیرہ سبز (۴) کمون نبطی یعنی زیرہ سفید اور (۵) کمون رومی و کمون ارمنی یعنی کراویہ یا زیرہ ولایتی +

نوٹ (۲) اس کا عربی نام کراویہ ماخوذ ہے اس کے سریانی نام کراوی یا اس کے لاطینی نام کیرم کیروی سے (Carum Carui) جس کا جزو اول کیرم (Carum) مشتق ہے اسکے یونانی نام کیرن سے اس کا انگریزی نام کیروے بھی اسی لفظ کیروی ہی کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے +

نوٹ (۳) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں کرویا کے نام سے اس دوا کا بیان ہے +

صفات نباتی - ثمر کراویہ یعنی زیرہ دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے - ہر ایک حصہ $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ انچ کے قریب لانبا قدرے خمیدہ اور نوکدار ہوتا ہے - جس پر طولانی

نسخہ - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۶۰ گرین - ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۲۷ منم - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےممز ۱۴۴ منم - گلیسرین ۲۴۰ منم - ڈل واٹر تا ۴½ فلوئڈ اونس ٭

تاثیر و استعمال

چھوٹی الائچی کی تاثیر مثل لونگ اور سیاہ مرچ کے سٹیمولینٹ (محرک) سٹومےکِک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہوتی ہے - اسی لئے یہ نفخ اور بدہضمی میں مفید ہے - اس کا ٹنکچر خوشرنگ اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے اکثر بدہضمی کے نسخوں میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ		(۲) نسخہ	
ٹنکچورا کارڈے موماٹی کمپازیٹا	منم ۳۰	ٹنکچورا کارمی نے ٹوی	منم ۱۰
ٹنکچورا ریہائی کمپازیٹا	منم ۳۰	گلیسرائینم پے پینی	منم ۳۰
سوڈیائی بائیکارب	گرین ۱۵	وائینم پیپسینی	ڈرام ۱
انفیوزم کلمبی - تا	اونس ۱	انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا	اونس ۱

(۱) ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ڈِسپیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ٭

(۲) ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - مقوی اشتہ - (یہ دوا مسلمان کو نہ دیں) +

(آفیشل Official)

کیرَوائی فرکٹس (CARUI FRUCTUS) ثمر کراویہ

(N. O. Umbellifer؛ الفصیلۃ الخیمیہ)

(لاطانی) کیروآئی فرکٹس (Carui Fructus) (عربی) کراویہ - کمون (سنسکرت) اجاجی کرشن جیرک (انگریزی) کیروے فروٹ (Caraway Fruit) (فارسی) زیرہ کرمانی ، زیرہ سیاہ (بنگالی) کال جیرک کاشیر جیرک (ہندی) سیاہ جیرہ (اردو) سیاہ زیرہ - ولایتی زیرہ (ہندی) سیاہ جیرا

یہ مندرجہ ذیل مرکبات میں پڑتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم کالو سنتھے ڈس کمپازیٹم (۲) پلوس سنتے موائی کمپازیٹس (۳) پلوس کریٹی آیرومیٹے کس (۴) ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس (۵) ٹنکچورا ریہائی کمپازیٹس +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا کارڈےموائی کمپازیٹا	Tinctura Cardamomi Composita	(عربی) صبغۃ قاقلہ صغار
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز	Compound Tincture of Cardamoms	(فارسی) تعفین سیل مرکب (اردو) مرکب ٹنکچر الائچی

بنانے کی ترکیب - الائچی کے دانے کچلے ہوئے ¼ اونس - کیروی فروٹ (ثمر کرایا) کچلا ہوا ¼ اونس - ریزنس (مویز منقی) ۲ اونس - سنے من بارک (دارچینی) کچلی ہوئی ½ اونس - کوچی نیل سفوف ۵۵ گرین - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - تمام اجزا کو بھگو کر بذریعہ پرکولے شن ٹنکچر تیار کریں - طاقت ۸ میں ایک - رنگت گہری سرخ +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اولیم کارڈے موائی (Olum Cardamomi) یعنی روغن الائچی - یہ ایک خفیف زرد رنگ کا لطیف روغن ہوتا ہے جو الائچی کے دانوں سے کشید کیا جاتا ہے جن میں کہ یہ ۴ سے ۶ فیصدی تک ہوتا ہے +

(۲) ٹنکچورا کارمی نے ٹوا (Tinctura Carminativa) یعنی تعفین کاسر الریاح بنانے کی ترکیب - کارڈےمم سیڈس ۲۰۰ گرین - مسٹرانگ ٹنکچر آف جنجر ½۱ فلوئیڈ اونس - آئل آف سنے من ۱۰۰ منم - آئل آف کیروی ۱۰۰ منم - آئل آف کلوز ۱۰۰ منم - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پورا ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ منم - اس کو عموماً خوشبو کے لئے دیگر سیال ادویہ میں ملایا کرتے ہیں +

(۳) مسچورا کارمی نے ٹوا (Mistura Carminativa) مزیج کاسر الریاح کارمی نے ٹو مکسچر (Carminative Mixture) دافع ریاح مرکب

(۴) نیپال کارڈے مومَم یا نیپالی الائچی اور (۵) ونگڈفے داکارڈے مومَم یعنی پردار الائچی +

نوٹ - اب یہاں پر صرف چھوٹی الائچی کا ذکر کیا جاتا ہے کیونکہ اسی کے بیج ڈاکٹری میں دواءً مستعمل ہیں +

چھوٹی الائچی کا درخت جس کو نباتی اصطلاح میں ایلیٹیریا کارڈے مومم { Elettaria Cardamum } کہتے ہیں زیادہ تر مالابار میں پیدا ہوتا ہے - اس کے پھلوں کو خشک کر لیتے ہیں اور چونکہ اس کے بیج یا دانے اس کے چھلکے کے اندر محفوظ رہتے ہیں اس لئے وقت ضرورت چھلکا اُتار کر دانے نکال لیتے ہیں +

صفات طبیعی - چھوٹی الائچی ۲/۵ سے ۴/۵ انچ لانبی شکل میں بیضاوی یا قدرے سہ پہلو - بالائی جانب نوکدار - نیچے کی طرف گول - چھلکا موٹا کاغذ کی مانند - رنگت بادامی اس کی لانبی سمت میں دھاریاں موجود ہوتی ہیں - بُو اور ذائقہ کچھ نہیں ہوتا - بیج ۱/۸ انچ کے قریب لانبا کسی قدر سہ گوشہ اور جھریدار - رنگ باہر سے سیاہ سرخی مائل اندر سے سفید - اس کی بو خوشگوار اور ذائقہ گرم و خوشبودار ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک لطیف روغن جس میں ٹرپی نین نامی ایک ٹرپین ہوتی ہے (۲) ایک ثقیل روغن - اس کے چھلکے میں کسی قسم کی تاثیر نہیں ہوتی +

افعال - کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۰ گرین +

کام آتا ہے لیکن آئیوڈین اور پرسی پی ٹے ٹِڈ سلفر وغیرہ بھی اس میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں +

یہ ایک ایکٹو زہر ہے اور اینٹی سپٹک ہے۔ سُنگھانے سے یہ شل کلوروفارم کے اَنس تھے ٹِک (مخدر۔ بے حس کرنے والا) ہے +

آفیشل (Official)

کارڈے موماٰئی سیمی نا (CARDAMOMI SEMINA) حب قاقلہ صغار

(الفصیلۃ الزنجبیلیہ) { N. O. Zingiberaceæ Scitamineæ }

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) کارڈے موماٰئی سیمی نا (Cardamomi Semina)	(عربی) حب قاقلہ صغار۔ حب ال	
(انگریزی) کارڈے مم سیڈس (Cardamom Seeds)	(فارسی) دانہ ہیل	(سنسکرت) ایلا بیج
(اردو) دانہ الائچی	(ہندی) الاچی دانہ	

مقام پیدائش۔ گجرات (جنوبی ہند) مالابار۔ سیلون یعنی لنکا +

تاریخ۔ سُشرت نے ایلا کے نام سے چھوٹی الائچی کا ذکر کیا ہے اور ابن سینا نے قاقلہ و ہیل بوا کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ یونانیوں کو بھی ہندی الائچی کا علم تھا چنانچہ دیسقوریدس نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کا یونانی نام قطیدوس پہلے ایک اور معطر ثمر کے لئے مستعمل تھا لیکن بعد میں الائچی کے لئے استعمال ہونے لگا +

اقسام۔ ابتدائے متقدمین نے دو قسم لیکن بعض نے تین قسم کی الائچی کا ذکر کیا ہے:۔(۱) قاقلہ صغار یا چھوٹی الائچی (۲) قاقلہ متوسط یا درمیانی الائچی اور (۳) قاقلہ کبار یا بڑی الائچی۔ لیکن متاخرین ڈاکٹران یورپ نے مندرجہ ذیل پانچ قسم کی الائچی کا ذکر کیا ہے:۔ (۱) سیلون وائلڈ کارڈے موممز یعنی لنکا کی جنگلی الائچی جس سے مراد قاقلہ صغار یا چھوٹی الائچی ہے جس کے بیج ڈاکٹری میں دواءً استعمال کئے جاتے ہیں (۲) رَونڈ کارڈے موممز یعنی قاقلہ مدور یا گول الائچی جو جاوا یا سیام یا چین وغیرہ سے آتی ہے (۳) بنگال کارڈے موممز یعنی بنگالی الائچی

(ہڈی کا کوئلہ) ایک عمدہ فادزہر ہے +
ہدایات نسخہ نویسی۔ کوئلہ کے سفوف کو کیچٹ میں ڈال کر یا ویفر پیپر میں پلیٹ کر یا سوڈا اور پیپ سین کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے۔ بطور فادزہر اس کو نصف سے ایک دو اونس کی مقدار میں دینا چاہئے۔ کوئلے کے بسکٹ طبی استعمال کے لئے بالکل بے فائدہ ہیں +

(آفیشل Official)

کاربونس بائی سلفائیڈم { CARBONIS BISULPHIDUM }

(کیمیاوی علامت CS_2)

ڈاکٹری نام
(لاطانی) کاربونس بائی سلفائیڈم (Carbonis Bisulphidum)
(انگریزی) کاربن بائی سلفائیڈ (Carbon Bisulphide)
(") کاربن ڈائی سلفائیڈ (Carbon Disulphide)

بنانے کی ترکیب۔ کاربن اور سلفر (گندھک) کو تیز حرارت پر باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے +
صفات۔ یہ ایک بے رنگ صاف وشفاف نہایت ریفریکٹو (مکسرالنور چمکدار) سیال ہے جس میں سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۲۶۸ سے ۱٫۲۶۹ تک ہوتا ہے +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں اور ایلکہال۔ ایتھر۔ کلوروفارم فکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +
کھوٹ۔ کبھی اس میں گندھک اور سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن کی آمیزش پائی جاتی ہے +
یہ کام آتا ہے۔ لائیکوار کوچک اور پی لیولا فاسفورائی کے بنانے میں +
افعال و استعمال۔ دواسازی میں یہ انڈیا ربڑ اور فاسفورس کے حل کرنے میں

کے رنگین اجزاء کو تبدیل کر دیتا ہے اس لئے رنگین اشیاء کے رنگ اس سے زائل ہو جاتے ہیں پس یہ ڈی کلرائزر (دافع اللون ۔ رنگ کو دور کرنے والا) بھی ہے لیکن زندہ آرگینیزم پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

تاثیرات اندرونی ۔ معدہ و امعاء میں یہ ریاح اور خراش کنندہ رطوبات کو جذب کرتا اور ان کو آکسی ڈائز کرتا ہے اور اس طرح سے یہ ایب سار بینٹ (جاذب) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) تاثیر کرتا ہے لیکن بالکل تر ہونے کے بعد اسکی یہ خاصیت زائل ہو جاتی ہے ۔ البتہ کم تر ہونے کی حالت میں چونکہ اس کے مسامات میں کسی قدر آکسیجن موجود ہوتی ہے اس لئے انتڑیوں میں بھی یہ ریاح اور رطوبات کو کچھ نہ کچھ جذب کرتا ہے اس لئے یہ دافع تعفن معدہ و امعاء ہے ۔ زیادہ مقداریں دینے سے یہ خفیف مسہلہ تاثیر کرتا ہے اور بلا متغیر ہونے کے فضلے کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے ۔ کوئلہ خون میں جذب نہیں ہوتا +

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

استعمالات بیرونی ۔ بطور ڈی اوڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو بشکل پولٹس متعفن زخموں کو صاف کرنے کے لئے بعض اوقات استعمال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ زخم کی رطوبت اس میں بہت جلد سرایت کر جاتی ہے اور اس کے اثر کو جلد زائل کر دیتی ہے اس لئے اس کا ڈس انفیکٹینٹ اثر بہت محدود ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی ۔ کوئلہ بطور منجن دانتوں کے صاف کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ دانتوں کی ساخت کو نقصان پہنچاتا ہے ۔ فلے ٹولینٹ (نفخ شکم) اور ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں اس کو دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔ ترش بدہضمی اور نفخ شکم میں ۱۰ گرین کوئلہ سفوف اور ۱۰ گرین بسمتھ غذا کے بعد دینے سے اکثر نفع ہوتا ہے +

اَینٹلائیڈس خاص کر افیون ۔ کچلہ اور ایکونائٹ کے واسطے اَینیمل چارکول

آفیشل (Official)

کاربو لگنائی (CARBO LIGNI) فحم الخشب

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کاربو لگنائی (Carbo Ligni)	(عربی) فحم الخشب	(سنسکرت) آلات۔ انگھکے
(انگریزی) وُوڈ چارکول (Wood Charcoal)	(فارسی) زغال چوب انگشت	(ہندی، اردو) لکڑی کا کوئلہ

بنانے کی ترکیب۔ لکڑی کو ایک بند جگہ میں ہوا سے بچا کر خوب تیز حرارت سے جلا کر کوئلہ بنایا جاتا ہے +

تاریخ۔ اطبائے متقدمین بھی کوئلہ کا استعمال کرتے تھے چنانچہ محیط اعظم میں انگشت کے نام سے اس کا مختصر سا بیان ہے +

صفات۔ یہ ایک سیاہ رنگ کا بے بو اور بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جس میں کرکراپن بالکل نہیں ہوتا۔ اس کو جلانے کے بعد صرف ½ ، حصہ فیصدی راکھ باقی جاتی ہے +

افعال۔ ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ایب سار بینٹ (جاذب) اور ڈی اُڈورائزر (دافع بدبو) +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۳،۹ سے ۷،۷ گرام) +

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ کوئلہ کی ساخت چونکہ مسامدار ہوتی ہے اس لئے یہ ہر ایک قسم کی گیس کو جذب کرکے اپنے مسامات میں بند کر لیتا ہے اسی طرح سے کوئلہ آکسیجن کی بھی ایک کثیر مقدار کو بآسانی جذب کر لیتا ہے۔ پس جب ایسے کوئلہ کو آرگینک (حیوانی و نباتی) اشیاء کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ آکسیجن کو چھوڑ دیتا ہے جو اُن اشیاء کے ساتھ مل کر ان کے اجزاء کو تبدیل کر دیتی ہے لہذا کوئلہ ایک ڈس انفیکٹینٹ (دافع عفونت) اور ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) ہے۔ اسی طرح سے یہ رنگ دار اشیاء

مجرّبات

(۱) نسخہ

ٹنکچر اکیپسی سائی ...... منم ۵
ایسنڈم سلفیوریکم ایرومیٹکم ...... منم ۱۰
ٹنکچر اوپیائی ...... منم ۵
سروپس آرنشائی ...... ڈرام ½
ایکوا کیمفوری تا اونس ایک
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ٹنکچر اکیپسی سائی ...... ڈرام ۲.
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس ڈرام ۶
سوڈیائی بروما ئیڈ ...... گرین ۱۲۰
ٹنکچر اسنکونی کمپازیٹس ...... ڈرام ۴
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۸

اس میں سے ۱/۱۲ حصہ ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹے دیں یہاں تک کہ شراب کی طلب موقوف ہوجائے۔ یہ نسخہ مرض ڈپسو مینیا (جنون شرابخواری وغیرہ) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کاربو اینی مے لس (CARBO ANIMALIS) فحم العظم

(لاطانی) کاربو اینی مے لس (Carbo Animalis) (عربی) فحم العظم (سنسکرت) ڈگ اَستھی
(انگریزی) اینمل چارکول (Animal Charcoal) (فارسی) زغال استخوان (ہندی) ہڈی کا کوئلہ
(؍) بون بلیک (Bone Black) (اُردو) ہڈی کا کوئلہ

استعمال - ہڈی کا کوئلہ صرف فن دواسازی میں بعض مرکبات کو صاف کرنے اور ان میں سے رنگین اجزاء کو علیحدہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

ہے۔ پروفیسر جیرون کا خیال ہے کہ بلڈ ویسلز یعنی عروق پر اس کی تاثیر مثل ارگٹ کی تاثیر کے ہوتی ہے +

کیپسی کم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سرخ مرچ کے استعمالات

استعمالات بیرونی

کین تھریڈیز کی طرح سرخ مرچ کو بھی بالوں کے بڑھانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کونٹراری ٹیمنٹ کے طور پر اس کا مرہم یا پلاسٹر رہیومے ٹزم (داء المفاصل۔ وجع مفاصل۔ گٹھیا) لمبے گو (درد کمر) پلیوری سی (ذات الجنب) سیاٹیکا (عرق النسا) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے اور چل بلین (تجلید الاطراف۔ پالا مارنا) میں اس کا ٹنکچر ایک نہایت مفید دوا ہے +

استعمالاتِ اندرونی

ہندوستان میں تو سرخ مرچ مصالحہ اغذیہ میں کام آتی ہے خصوصاً اہل دہلی تو بہت زیادہ مرچ کھاتے ہیں +

ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) ٹانسلائی ٹس (خناق مطلق۔ ورم لوزتین) اور کرانک فیرنجائی ٹس (مزمن سوزش حلق) میں سرخ مرچ کا ٹنکچر اور ٹینک ایسڈ ہر دو ایک ایک ڈرام دس اونس پانی میں ملا کر اس سے غرغرے کرانا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ بطور مقوی معدہ و کاسر الریاح کے سرخ مرچ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) فلے ٹیولینٹ ڈس پیپسیا (ضعف ہضم نفخی) اور ڈیپ سومے نیا (جنون شرب مسکرات۔ جنون شرابخواری) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ موخر الذکر مرض میں یہ نہ صرف شرابخواری وغیرہ کی خواہش یا طلب کو روکتی ہے بلکہ یہ اعمال یا وظائف معدہ کو تحریک و تقویت دیتی ہے +

میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ چل بلین (تحلیل الاطراف۔ پالا مارنا) میں ایک اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا اس ٹنکچر میں ترکرکے اس سے سرمازدہ مقام کو اس قدر رگڑتے ہیں کہ وہاں پر چنچناہٹ پیدا ہو جائے۔ اور ہر روز اسی طرح سے مالش کرنے یا رگڑنے سے چندروز بعد مرض رفع ہو جاتا ہے۔ اور روئی کی ایک پھریری اس ٹنکچر میں ترکرکے دکھتے ہوئے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے درد دور ہو جاتا ہے +

(۴) انگوئنٹم اولیو ریزائنی کیپسی سائی { Unguentum Oleo-Resinæ Capsici } مرہم فلفلین بنانے کی ترکیب۔ اولیو ریزن آف کیپسی کم ۲ حصہ۔ زرد موم ایک حصہ۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۸ حصہ۔ ان کو پگھلاکر باہم ملالیں۔ یہ ایک خفیف کونٹر اری ٹینٹ مرہم ہے +

(۵) فلوئیڈ ایکسٹریکٹم کیپسی سائی (Fluidextractum Capsici) یعنی رُبِ سرخ مرچ مقدار خوراک ایک منم +

کیپسی کم کی فارماکالوجی (یعنی) سُرخ مرچ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سُرخ مرچ کی تاثیر مثل دیگر سیاب طبع روغنات کے ہوتی ہے اور کسی قدر اس کی تاثیر مثل کین تھریڈیز (تیلنی مکھی) کی تاثیر کے ہوتی ہے گویا یہ ایک قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) روبی فے شینٹ (سرخ کنندہ) ہے اور اس لئے یہ کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) بھی ہے +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال۔ (غذا کی نالی)

تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ لعاب دہن اور رطوبت معدہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہے اور امعاء کی حرکت دودیہ کو بڑھاتی ہے لہذا یہ ایک سائلے گاگ (مدرِ لعاب) سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نیٹو (کاسر الریاح) ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے۔ علاوہ ازیں یہ محرک قلب و عروق ہے اور خفیف نارکاٹک (مخدر منشی) ڈایورے ٹک (مدرِ بول) اور ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ)

بنانے کی ترکیب - کیپسی کم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (یہ ٹنکچر اکلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کپازیٹس میں پڑتا ہے)

(۲)

(لاطانی) انگوانینٹم کیپسی سائی (Unguentum Capsici) (عربی) مرہم فلفل احمر
(انگریزی) کیپسی کم آئنٹمنٹ (Capsicum Ointment) (اُردو) سرخ مرچ کی مرہم
(/) چلی پیسٹ (Chillie Paste) (/) ضماد سرخ مرچ

بنانے کی ترکیب - سرخ مرچ کچلی ہوئی ۱۲۰ گرین - سپرمیسی ٹی ۱۰۰ گرین - روغن زیتون ایک اونس - ان سب کو واٹر باتھ (پانی کی بھاپ) پر رکھ کر ایک گھنٹے تک حرارت دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر اسے چھان کر سرد کرلیں - اس مرہم کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) اور روبی فے شینٹ (محمر: سرخ کنندہ) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) کیپ سی سین (Capsicin) یعنی فلفلین یا جوہر فلفل - مقدار خوراک ½ سے ⅟۱۰ گرین +
یہ ایک سرخ زردی مائل گاڑھا سیال ہوتا ہے - ریزن پلاسٹر پر اس کو پھیلا کر کیپسی کم پلاسٹر بنایا جاتا ہے۔

(۲) ایمپلاسٹرم کیپسی سائی (Emplastrum Capsici) یعنی سرخ مرچ کا پلستر - اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ریزن پلاسٹر پر کناروں کو چھوڑ کر بذریعہ برش ذرا ذرا سی کیپسی سین لگا کر اسے پھیلا دیتے ہیں - بطور روبی فے شینٹ اس کو مائی ایلجیا (عضلاتی درد) اور سیاٹیکا (عرق النسا) پر لگایا کرتے ہیں +

(۳) لنی مینٹم کیپسی سائی (Linimentum Capsici) یعنی تمریخ فلفل یا مالش سرخ مرچ اس کو سٹرانگ ٹنکچر آف کیپسی کم بھی کہتے ہیں :- سرخ مرچ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ½ ۱ پائنٹ - ۲۴ گھنٹے تک بھگو کر ٹپکالیں +
مقدار خوراک ایک سے ۳ منم (بوند) لیکن اس کو خارجی طور پر چل بلین نیز اور دانت کے درد

ہندوستان میں لاتے تھے اور یہاں سے ۱۵۹۵ء میں یہ انگلستان میں پہنچی - قدیم ہندوؤں کو اس کا علم نہیں کیونکہ سنسکرت کی کسی قدیم کتاب میں اس کا نام نہیں پایا جاتا ٭

مرچ کے درخت کا نباتی اصطلاحی نام کیپسی کم ہنی مم (نباتِ فلفل) ہے ٭

(۱)

(شاخ نباتِ فلفل) مع گل و ثمر

(۲) (۳)

صفات نباتی - مرچ ایک قسم کا ثمر ہے - یہ ½ سے ¾ انچ لمبی - ¼ انچ کے قریب چوڑی اور شکل میں مخروطی نوکدار ہوتی ہے - اس کی رنگت گہری سرخ - جلد نیم شفاف جھریدار اور چمچڑ - اس کے اندر ۱۰ یا ۲۰ چپٹے بیج ہوتے ہیں - بُو خاص قسم کی - ذائقہ نہایت تیز جس سے منہ جلنے لگتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں ایک قلمی تیزابی مرکب جس کو کیپ سے سن (Capsaicin) (تیزاب فلفل) کہتے ہیں (۲) ایک سیماب طبع اَیلکلائیڈ (۳) ایک اولیوریزن یا رالدار روغن جسے کیپسی سین (فلفلین جوہر فلفل) کہتے ہیں اور (۴) ایک قسم کا روغنی مادہ یہ چار اجزا ہوتے ہیں ٭

افعال - روبی فے شینٹ (محمر، سرخ کنندہ جلد) سٹومے کک (مقوی معدہ) اور سٹیمولینٹ (محرک)

مقدار خوراک - ½ سے ایک گرین = (۰۱ء سے ۰۶ء گرام) بشکل گولی دیں ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) ٹنکچورا کیپسی سائی	(Tinctura Capsici)	(عربی) صبغۂ فلفل احمر
(انگریزی) ٹنکچر آف کیپسی کم	(Tincture of Capsicum)	(اردو) سرخ مرچ کا ٹنکچر

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام　　　　　　　　　　　　　طبی نام

(لاطانی) لائیکوار کوچک (Liquor Caoutchouc) (عربی) سیال صمغ مرن

(انگریزی) سولیوشن آف انڈیا ربڑ (Solution of India Rubber) (اُردو) ربڑ کا عرق

بنانے کی ترکیب - انڈیا ربڑ ایک اونس. بنزول. افلوئڈ اونس. کاربن بائی سلفائیڈ ۱۰ فلوئڈ اونس - پہلے بنزول اور کاربن بائی سلفائیڈ کو ایک بوتل میں ڈال دیں پھر اس میں انڈیا ربڑ کو کاٹ کر ڈال دیں اور بوتل کو سرد جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی اسے ہلاتے رہیں تاکہ ربڑ بخوبی حل ہوجائے ⁂

افعال و استعمال - برٹش فارماکوپیا میں تو انڈیا ربڑ صرف مسٹرڈ پیپر (ورقہ خردلی) کے بنانے میں کام آتا ہے۔ لیکن اس سے بوجیز (فتیلے) پیسریز (رحم کے لئے چھلے) اور ٹیوبز (نالیاں)، وغیرہ بھی بناتے ہیں ⁂

(آفیشل Official)

کیپسی سائی فرکٹس (CAPSICI FRUCTUS) فلفلِ احمر

(N. O. Solanaceæ) (الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطانی) کیپسی سائی فرکٹس	(Capsici Fructus)	(عربی) فلفلِ احمر	(سنسکرت)	کٹو بیرا
(انگریزی) کیپسی کم	(Capsicum)	(فارسی) فلفلِ سرخ	(〃)	تیکشنا
(〃) سمال چلیز	(Small Chillies)	(〃) فلفل فرنگ	(ہندی)	مرچ
(〃) گنی پیپر	(Guinea Pepper)	(اُردو) سرخ مرچ	(〃)	گاچ مرچ
(〃) پاڈ پیپر	(Pod Pepper)	(〃) لال مرچ	(〃)	لال مرچ

مقام پیدائش - ہندوستان - زنجبار - نیپال - سیریا ⁂

تاریخ - اس کا اصلی مسکن یا مقام پیدائش معلوم نہیں۔ کلوسیئوس کہتا ہے کہ پرتگالی لوگ اسے

معمولی مقدار میں دینے کے لئے ٹنکچر کین تھریڈیز کے ایک یا دو قطرات دینے کافی ہوتے ہیں لیکن اس کو گوند کے لعاب یا بارلے واٹر (آش جو) میں ملا کر دینا چاہئیے +

آفیشل (Official)

کوچک (CAOUTCHOUC) صمغ مرن

(الفصیلۃ الفربیونیہ (N. O. Euphorbiaceæ)

	ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی)	کوچک (کیئوچاک۔ کوچک) (Caoutchouc)	(عربی) صمغ مرن	(سنسکرت) دگدھ ورکش گل
(انگریزی)	انڈیا ربڑ (India Rubber)	(اُردو) ربڑ	(ہندی) ربڑ

مقام پیدائش۔ ملک برازیل اور ہندوستان +

تحصیل۔ یہ درخت " ہے ویا برے سیلی اینس " اور دیگر مختلف قسم کے انڈیا ربڑ کے درختوں کی دودھیا رطوبت سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ مختلف دبازت کے لچیلے ٹکڑے جن کا رنگ باہر سے بھورا سیاہی مائل لیکن اندر سے ہلکے زرد رنگ سے داغدار ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کچھ نہیں ہوتا لیکن بُو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ یہ ۲۷۵ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک قسم کی ٹرپین پائی جاتی ہے جس کو گندھک کے ساتھ مخلوط کرنے سے وَلکے نائیزڈ انڈیا ربڑ یا مصنوعی آبنوس بناتے ہیں +

انحلال۔ یہ کلوروفارم۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ کاربن بائی سلفائیڈ۔ بنزول اور پٹرولیم سپرٹ میں حل ہوجاتا ہے +

احتیاط سے اور بہت تھوڑی مقدار میں صرف چند روز ہی استعمال کرنا چاہیئے +

انتباہ - بچوں۔ بوڑھوں۔ نحیف و ضعیف اشخاص اور حاملہ عورات نیز مریضان امراض گردہ و امراض قلب میں اول تو کین تھریڈیز کا بلسٹر لگانا ہی نہ چاہیئے اور اگر لگانا بھی پڑے تو نہایت ہی احتیاط سے لگانا چاہیئے اور ایسے مریض جو کہ چارپائی پر سے اٹھ نہ سکتے ہوں ان کی پشت یا مفلوج اعضاء پر تو اس کا بلسٹر ہرگز نہ لگائیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں بلسٹر لگانے سے نہایت تکلیف دہ زخم ہوجایا کرتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - تاکہ کین تھریڈین خون میں جذب نہ ہو جائے - کین تھریڈیز پلاسٹر کو صرف اتنی دیر (۳ سے ۵ گھنٹہ تک) لگائے رکھنا چاہیئے کہ اس سے چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہوجائیں اور پھر بلسٹر کو اُتار کر وہاں پر گرم گرم پلٹس لگائیں حتیٰ کہ ایک بڑا آبلہ بن جائے۔ پھر اگر اس آبلہ کو جلد اچھا کرنا ہو تو اس کو کاٹ کر اور اس کا پانی نکال کر اس پر سادہ مرہم یا کولڈ کریم یا ویزے لین لگا کر یا صرف ملائم روئی رکھکر باندھ دیا کرتے ہیں اور اگر یہ منظور ہو کہ وہ اور بہتا رہے تو اس کو سیون آئنٹمنٹ یا کبھی کین تھیریڈیز آئنٹمنٹ سے ڈریس کر دیا کرتے ہیں +

فلائی اِنگ بلسٹرز لگانا :- اس طریق سے پُلینہ کے برابر چند چھوٹے چھوٹے بلسٹرز لگایا کرتے ہیں۔ چنانچہ مقام ماؤف پر پہلے ان کو ایک جگہ لگاتے ہیں اور ۲ گھنٹہ بعد وہاں سے اُتار کر چند انچ کے فاصلے سے دوسری جگہ لگا کر دو تین گھنٹہ تک لگا رہنے دیتے ہیں اور اسی طرح سے تمام ماؤف حصہ پر بلسٹر لگاتے ہیں +

جہاں بلسٹر لگانا ہو اس مقام کو بلسٹر لگانے سے پہلے گرم پانی اور صابن سے دھولینا اور پھر خشک تولیہ سے اس قدر ملنا چاہیئے کہ وہ مقام سرخ ہوجائے۔ بعض اوقات پلاسٹر کو لگانے سے قبل اسے گرم کرنا پڑتا ہے +

کین تھیر یڈیز کے تھیراپیوٹکس (یعنی) ذراریح کے استعمالات

استعمالاتِ بیرونی

نوٹ۔ اگرچہ کونٹر اری ٹینٹ ادویہ کے افعال و استعمال کا مفصل بیان جلد اول کے صفحہ ۳۳۱ تا ۳۳۳ پر ہو چکا ہے جسے ضرور دیکھیں۔ لیکن یہاں پر کین تھیر یڈیز کے خاص استعمالات کا ذکر کیا جاتا ہے ؛

(۱) **مقامی دورانِ خون** کو تیز کرنے کے لئے اور اس طرح سے اس مقام کی قوتِ تغذیہ کو بڑھانے کے لئے۔ خوب محلول کین تھیر یڈیز کو بشکل ہئیر لوشنز (عرقیاتِ مُوافزا) اور ہئیر آئلز (روغناتِ مواقزا) بالوں کے گرنے اور ایلو پیشیا (سُعفہ۔ گنج) میں استعمال کرتے ہیں ؛

(۲) **عصبی دردوں** میں رفع درد کے لئے بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کو ریڑھ کے قریب نخاعی عصبی تنے کی پچھلی شاخ پر لگانا چاہئے کیونکہ مقام درد پر بلسٹر کے لگانے سے درد شدید ہو جاتا ہے۔ مرض سیاٹیکا (عرق النساء) میں رفتارِ عصب کے محاذی اس کے فلائی ننگ بلسٹرز (دیکھو جلد اول صفحہ ۳۳۳) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور اگر کسی محدود سوزش کے سبب درد ہو تو مقام سوزش پر بلسٹر لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے جیسا کہ شدید وجع المفاصل میں ؛

(۳) **سوزشی مواد یا رطوبات کے منجذب** ہونے کو ترقی دینے کے لئے کرانک رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) سائنو وائی ٹس (مفاصل کی غشائے زلالی کی سوزش) اور کرانک آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل مزمن) میں ماؤف جوڑوں پر بلسٹر لگاتے ہیں۔ ایسا ہی کرانک پلیورسی (ذات الجنب مزمن) اور کرانک پیری کارڈائی ٹس (سوزش حجاب القلب مزمن) میں مجتمع رطوبت کے منجذب ہونے کے لئے سینہ پر بلسٹر لگاتے ہیں اور سب اکیوٹ پیری ٹونائی ٹس (کم شدید سوزش باریطون) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کی خا...

کین تھیر یڈیز کی شدید سمّی تاثیرات

علامات زہر۔جیساکہ مذکور ہوا اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے منہ۔ حلق۔معدہ و امعا میں درد و جلن ہوتی ہے۔نگلنا دشوار ہوجاتا ہے۔خون آمیز دست وقے آتے ہیں۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے لیکن صرف تھوڑا سا خون و ایلبیومن آمیز پیشاب خارج ہوتا ہے اور کبھی پیشاب بالکل بند ہی ہوجاتا ہے۔نبض تیز چلتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔حرارت جسم بڑھ جاتی ہے۔تشنج اور بیہوشی ہوتی ہے اور آخر کار وقت تنفس وغیرہ سے موت واقع ہوتی ہے۔

علاج۔کین تھیر یڈیز کی زہر میں جس قدر جلد ممکن ہو سٹامک ٹیوب سے مریض کے معدہ کو خالی کرکے دھو دینا چاہئے بشرطیکہ اس کے منہ وحلق وغیرہ میں آبلے نہ پڑے ہوں اور اگر ایسی صورت ہو تو پھر ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۱۰ گرین کی جلدی پچکاری کرکے قئیں کرائیں اور پھر لعابدار اور ایلبیومن دار اشربہ پلائیں مثلاً انڈوں کی سفیدی آش جو میں پھینٹ کر پلائیں لیکن روغنی یا چربی والی کوئی چیز ہرگز کھانے پینے کو نہ دیں کیونکہ وہ کین تھیر یڈین (جوہر ذرار یح) کے خون میں جذب ہونے کی معاون ہوتی ہیں۔ رفع درد کے لئے مارفین یا اوپیم کی سپازیٹری استعمال کریں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں رفع تقطیر البول کے لئے مریض کو تا بکمر گرم پانی میں بٹھائیں اور ایلکلیز یعنی کھاری مدرات پلائیں اور رفع ضعف کے لئے محرکات دیں۔

مزمن سمیت کی علامات۔کین تھیر یڈیز کو عرصہ تک تھوڑی مقدار میں دیتے رہنے سے احشاء میں کچھ ایسی ابتری واقع ہوجاتی ہے جیسا کہ فاسفورس کی مزمن زہر میں ہوا کرتی ہے۔

کین تھریڈین براہ جلد بآسانی خون میں جذب ہوجاتی ہے اور اندرونی تاثیرات پیدا کردیتی ہے ÷

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء- کین تھریڈیز بڑی مقدار میں سخت خراشدار زہر ہے- اس کے کھانے سے منہ- حلق- معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش و سوزش ہوتی ہے- پیٹ میں درد ہوتا ہے- قے و دست آنے لگتے ہیں جو کبھی خون آمیز ہوتے ہیں- لہذا یہ ایک قوی گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعا) ہے ÷

اعضائے بول- کین تھریڈین (ذراریحین) براہ جلد یا معدہ و امعا خون میں جذب ہوکر گردوں کے ذریعے جسم سے آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے جن کو بوقت اخراج یہ تحریک دیتی ہے اور اس طرح سے یہ ڈائیوریٹک (مدر بول) تاثیر کرتی ہے- لیکن اس کو بڑی مقدار میں دینے سے گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے مریض کو پیشاب کرنے کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن یا تو پیشاب کا آنا بالکل بند ہوجاتا ہے یا نہایت جلن سے بہت تھوڑی مقدار میں ایلبیومن اور خون آمیز پیشاب خارج ہوتا ہے ÷

اعضائے تناسل- اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے اعضائے تناسل متورم ہوجاتے ہیں مردوں میں نہایت سخت نعوظ ہوتا ہے اور بار بار منی کا اخراج ہوتا ہے- عورات میں اس کے استعمال سے رحم میں اجتماع خون ہوجاتا ہے اس لئے خون حیض جاری ہوجاتا ہے اور حاملہ میں اسقاط کا احتمال ہوتا ہے ÷

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات) اس کو زہریلی مقدار میں کھانے کے بعد نعش کا امتحان کرنے سے تمام ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ- غذا کی نالی) میں سوزش کی علامات اور خون کے داغ پائے جاتے ہیں- گردے اور تمام آلات بول کی غشائے مخاطی متورم ہوجاتی ہے ÷

بنانے کی ترکیب۔ ایک گرین کین تھریڈین کو ۶ فلوئڈ ڈرام ا۔سی ٹک اینھر میں حل کرکے اس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۶ فلوئڈ اونس۔کیسٹر آئل ۲ فلوئڈ اونس اور آئل آف لیونڈر ۱۵ منم شامل کریں ؛

استعمال۔ بالوں کے گرنے میں یا گنج میں اس روغن کو لگانے سے سر پر بال آجاتے ہیں۔ لیکن اس کو چند مرتبہ لگانے کے بعد سر کو دھو ڈالنا چاہیئے ورنہ کین تھریڈین سے زیادہ خراش ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے ؛

(۶) سٹیمولینٹ آئنٹ منٹ (Stimulant Ointment) مرہم محرک

بنانے کی ترکیب۔ کین تھریڈیز کا سفوف ۳ حصہ۔ لارڈ ۱۲ حصہ۔ چربی کو پگھلا کر اس میں کین تھریڈیز کو ۲۴ گھنٹہ تک ہلکی آنچ پر میسی ریٹ کریں پھر اسے فلٹر کرلیں ؛

کین تھیرس کی فارماکالوجی (یعنی) ذرازیح کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر لگانے سے کین تھریڈیز کا اثر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اور روبی فے شینٹ (سرخ کنندہ) ہوتا ہے لیکن اس کی یہ تاثیر دیگر اری ٹینٹ و رُوبی فے شینٹ ادویہ کی نسبت دیر میں ہوتی ہے چنانچہ اس کا پلاسٹر یا لائیکوار لگانے کے دو یا تین گھنٹہ بعد گرمی اور جلن محسوس ہونے لگتی ہے۔ جلد سُرخ پڑجاتی ہے اور وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہوجاتے ہیں جو بعد کو باہم مل کر تقریباً بارہ گھنٹہ میں ایک بڑا آبلہ بنادیتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ سوزشی امراض میں ایک نہایت عمدہ کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) دوا ہے۔ چنانچہ جس مقام پر یہ لگائی جاتی ہے وہاں کے مقامی اعصاب کی خراش یا خراش معکوسہ کے سبب اس مقام کے نیچے کے عروق پھیل جاتے ہیں پس اسکے استعمال سے نہ صرف اجتماع خون۔ درد اور جلن میں افاقہ ہوجاتا ہے بلکہ مختلف رطوبات کے جذب ہونے میں سہولت ہوتی ہے ؛

ایسی ٹون میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - کین تھیرڈین کی تحلیل کے لئے ایسی ٹون بہترین دوا ہے اور یہ نسبتہً ارزاں بھی ہے چنانچہ ایسی ٹون سے عمدہ لائیکوار اپس پلاسٹےکس تیار ہو جاتا ہے نیز اس میں پیراکسی لین بھی حل ہو جاتی ہے اس لئے یہ کلوڈیم ویسی کینٹر کے بنانے کے لئے بھی مناسب ہے +

انتباہ - کین تھیرڈین ایک نہایت سخت زہر ہے - یہ صرف بال بڑھانے والے روغنوں وغیرہ میں ہی استعمال کی جاتی ہے اسی لئے اس کا طریق تحلیل مفصل تحریر کر دیا گیا ہے +

(۲) اینوڈائن ویسی کینٹ (Anodyne Vesicant) منفط مسکن
بونیز بلسٹر (Bonis' Blistar)

بنانے کی ترکیب - کیمفر ۲ حصہ - کلورل ہائیڈریٹ ۳۰ حصہ - دونوں کو پگھلا کر اس میں ۱۰ حصہ کین تھیرڈیز ملاویں - پھر اس کو ۱۵۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر ایک گھنٹہ تک ڈائی جسٹ کرکے دبا کر چھان لیں +

(۳) کین تھرڈیز لوشن (Cantharides Lotion) سیال ذرار یح

نسخہ - سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲ حصہ - گلیسرین ایک حصہ - ٹنکچر کین تھرڈیز ½ حصہ - ایکوا روز میراٹنی تا ۲۰ حصہ - سب کو باہم ملائیں - بالوں کو بڑھانے کے لئے بطور محرک اس لوشن کو استعمال کرتے ہیں +

(۴) کین تھرڈیز ہئیر آئل (Cantharides Hair Oil) روغن ذرار یح مُو افزا

نسخہ - اولیم روز میراٹنی ۴ ڈرام - لائیکوار اپس پاسٹیکی ۲ ڈرام - اولیم ایمگڈلی ڈلسس ½۱ اونس - سپرٹس کیمفوری ۲ اونس - گلیسرائینم بوریسس ایک اونس - اولیم روزی مربوند - ٹنکچر جیبو رینڈائی ایک اونس - سب کو باہم ملاویں +

استعمال - بالوں کو بڑھانے کے لئے ان کی جڑوں میں اس روغن کی مالش کرانی چاہئے +

(۵) لنی مینٹم کری نیلی (Linimentum Crinale) مرہم کری نیلی

بنانے کی ترکیب - لائیکوار اپس پاسٹی کس ۱۰ فلوئڈ اونس - پائراکسی لین ½ اونس - لائیکوار اپس پاسٹی کس کو ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر اور اس میں پائراکسی لین کو ڈال کر حل کر لیں +

طاقت - دو حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز - آبلہ ڈالنے کے لئے مستعمل ہے +

(۷)

(لاطانی) انگوائنٹم کین تھیریڈس (Unguentum Cantharidis) مرہم ذرارتح
(انگریزی) کین تھیریڈیز آئنٹ منٹ (Cantharides Ointment) تیلنی مکھی کا مرہم

بنانے کی ترکیب - کین تھیریڈیز کا سفوف ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۱۰ اونس - چربی کو پگھلا کر مکھیوں کے سفوف کو اس میں ۱۲ گھنٹہ تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ کریں پھر ململ کی صافی میں چھان کر مرہم کو سرد ہونے تک ملاتے رہیں یعنی باہم مخلوط کرتے رہیں +

طاقت - دس حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز +

یہ زردی مائل بھورے رنگ کی مرہم ہوتی ہے - اس کو روبی فے شینٹ (محمرا) فائدہ کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں - یہ ایمپلاسٹرم کین تھیریڈیز کی نسبت کمزور ہوتی ہے - آبلہ دار سطح سے یہ مواد کے اخراج کو زیادہ کرتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) کین تھیریڈین (Cantharidin) (ذرارتحین یا جوہر ذرارتح) اس کے سفید بے بو قلمدار پرت ہوتے ہیں +

اِنحلال - یہ ایک حصہ ۱۵۰۰۰ حصہ رکٹی فائیڈ سپرٹ میں - ایک حصہ ۰۰ ۰ حصہ ریکٹی فائیڈ ایتھر میں (جس کی سپیسی فک گریویٹی ۷۲۰ ء ہو) ایک حصہ ۵۵ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایسی ٹک ایتھر میں (لیکن جب اس کو ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر بھی حل کیا جاتا ہے تب بھی ٹھیرانے پر اس کا کچھ حصہ علیٰحدہ ہو جاتا ہے) ایک حصہ ۲۰۰ حصہ آئل آمنڈ (روغن بادام) میں ایک حصہ ۵ ء حصہ آئل آف کلوز (روغن قرنفل) اور ایک حصہ ۱۴ حصہ

طاقت۔اس کے ۵۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ کین تھیریڈیز ہوتی ہے ÷
یہ ایک پختہ زرد رنگ کا پلاسٹر ہوتا ہے جس کو سٹمولینٹ کے طور پر لگایا کرتے ہیں ÷

(۴)

(لاطانی) لائیکوار ایپس پاسٹکس (Liquor Epispasticus) (عربی) سیال منفط
(انگریزی) بلسٹرنگ فلوئیڈ (Blistring Liquid) (فارسی) سیال آبلہ انگیز
(اُردو) آبلہ ڈالنے والا سیال

بنانے کی ترکیب۔کین تھیریڈیز کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ایسی ٹک ایتھر حسب ضرورت۔مکھیوں کے سفوف کو ۵ فلوئیڈ اونس ایسی ٹک ایتھر میں تر کرکے پرکولیٹر میں جادیں اور ۲۴ گھنٹہ تک اسے علیحدہ پڑا رہنے دیں پھر اس میں سے اور اس قدر ایسی ٹک ایتھر گزاریں کہ ۲۰ فلوئیڈ اونس سیال حاصل ہوجاوے ÷

طاقت۔اس کے دو حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز ہوتی ہے ÷
یہ سبزی مائل بھورے رنگ کا ایک اُڑ جانے والا سیال ہوتا ہے جس کو جلد پر آبلہ اُٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں ÷

(۵)

(لاطانی) ٹنکچورا کین تھیریڈس (Tinctura Cantharidis) صبغۂ ذراریح
(انگریزی) ٹنکچر آف کین تھیریڈیز (Tincture of Cantharides) تنفین ذراریح

بنانے کی ترکیب۔کین تھیریڈیز کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس۔ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ÷

طاقت ۸۰ حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر)
۲ سے ۵ منم جب بار بار دینا ہو

(۶)

(لاطانی) کلوڈیم وسی کینٹر (Colladium Vesicans) کلوڈیون منفط
(انگریزی) بلسٹرنگ کلوڈین (Blistring Collodiun) آبلہ انگیز کلوڈین

اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ہر دو مساوی الحجم مخلوط حسب ضرورت اس مکسچر کے ۱۸ فلوئڈ اونس میں مکھیوں کے سفوف کو ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر پرکولیٹ کریں اور جب کل سیال چھن چکے تو پرکولیٹر میں اور اس قدر مکسچر گزاریں کہ حاصل شدہ سرکہ کا وزن پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

طاقت۔ اس کے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کین تھیر یڈیز ہوتی ہے ۔ اور رنگت اس کی گہری بھوری ہوتی ہے ۔

(۲)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کین تھیر یڈس (Emplastrum Cantharidis) (عربی) لصقۂ ذراریح
(انگریزی) کین تھیر یڈیز پلاسٹر (Cantharides Plaster) (فارسی) مشمع ذراریح

بنانے کی ترکیب۔ کین تھیر یڈیز مسفوف ۷ اونس ۔ییلو بیزوکیس (زرد موم) ۴ اونس ۔ لارڈ (شحم خنزیر) ۴ اونس ۔ ریزن (رال) ۴ اونس اور سوپ پلاسٹر ایک اونس ۔ پہلے رال کو پگھلا دیں پھر اس میں موم و چربی اور پلاسٹر کو ملا دیں جب وہ سب اچھی طرح سے پگھل جائیں تو پھر اس میں کین تھیر یڈیز کے سفوف کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملاتے جائیں اور سرد ہونے تک اسے ٹالتے رہیں یعنی خوب مخلوط کرتے رہیں ۔

(۳)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کیلی فیشی انٹز (Emplastrum Calefacience) (عربی) لصقۂ مولد حرارت
(انگریزی) وارمنگ پلاسٹر (Warming Plaster) (فارسی) مشمع گرم کنندہ
(اردو) گرم کرنیوالا پلاسٹر

بنانے کی ترکیب۔ ایک حصہ کین تھیر یڈیز کے موٹے سفوف کو پانچ حصہ کھولتے ہوئے آب مقطر میں ۶ گھنٹہ تک بھگوئیں اور صافی میں ڈال کر خوب نچوڑ لیں اور جو سیال کر حاصل ہو اسے واٹر باتھ پر رکھکر اس قدر اڑائیں کہ وہ ۱½ اونس رہ جائے پھر اس میں زرد موم اور رال ہر ایک ایک حصہ ریزن پلاسٹر ۱۳ حصہ اور سوپ پلاسٹر ۸ حصہ ملا کر اور واٹر باتھ پر ان کو پگھلا کر خوب ملا لیں ۔

مقامِ پیدائش - سپین (ہسپانیہ) اٹلی (اطالیہ) ہنگری اور روس لیکن روسی ذراریح بہترین خیال کی جاتی ہے +

صفاتِ حیوانی - یہ بھونرے کی قسم کی ایک مکھی ہے جو ½ سے ایک انچ تک لمبی اور ¼ انچ چوڑی ہوتی ہے - اس کے دو بالائی غلافی پر بہت خوبصورت چمکدار سبز رنگ یا تانبے کے رنگ کے ہوتے ہیں جن کے نیچے بھورے جھلی کی مانند پتلے اور شفاف دو اَور پر ہوتے ہیں +

ان کے سفوف کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے جس میں سبز رنگ کے چمکدار ذرات پائے جاتے ہیں - بُو تیز اور نامرغوب ہوتی ہے +

نوٹ - اس کا سفوف خشک ہونا چاہئے اور اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر رکھنا چاہئے کیونکہ اگر یہ نم ہوجائے تو اس میں سے متعفن بو آنے لگ جاتی ہے - اور اس کو کیڑا لگ جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کی بوتل میں کافور کی ایک ڈلی ڈال رکھنی چاہئے +

صفاتِ کیمیاوی - اس میں (۱) کین تھیری ڈین (ذراریحین یا جوہر تیلنی مکھی) جو اس کا جزوِ موثر ہوتا ہے ایک فیصدی (۲) ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری) جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے اور (۳) ایک سبز رنگ کا فکسڈ آئل (روغن کثیف) جس پر اس کی رنگت منحصر ہے یہ تین اجزا ہوتے ہیں +

افعال - رُوبی فے شینٹ (محمر - جلد کو سُرخ کردینے والی دوا) ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(عربی) خلُّ الذّراریح	(لاطانی) ایسی ٹم کین تھیریڈس (Acetum Cantharidis)
(فارسی) سرکۂ سن	(انگریزی) وینیگر آف کین تھریڈیز (Vinegar of Canthorides)

بنانے کی ترکیب - کین تھیریڈیز کا سفوف دو اونس - گلیشیل ایسی ٹک ایسڈ

(آفیشل Official)

کین تھیرس (CANTHARIS) ذراریح

الفصیلۃ ذواجنحۃ مخففیہ (N. O. Coleoptera)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کین تھیرس	(Cantharis) (یونانی) کنتریس قنطریس	
(انگریزی) کین تھیری ڈیز	(Cantharides) (") قنثاریداس	(سنسکرت) چھالیکا کاشی
(") سپینش فلائی	(Spanish Fly) (عربی) ذراریح	(") سنگدھ کاشی
(") بلسٹرنگ فلائی	(Blistring Fly) (فارسی) بن سین	(ہندی) تیلنی مکھی
(") لیٹا Lytta	(") شنکرن	

تصویر ذراریح پر کھلے ہوئے

تصویر خشک ذراریح پر بستہ

نوٹ - اس کے لاطانی وانگریزی نام اس کے یونانی نام کنتریس سے مشتق ہیں جس کے معنے بقول ارسطو فلاف میں پوشیدہ پروں والا جانور ہے +

جس قسم کی ذراریح کا ذکر قدماء الحکماء مثل دیسقوریدوس اور ابن سینا وغیرہ نے کیا ہے وہ ذراریح ہندی ہے جس کو تیلنی مکھی کہتے ہیں اور جس کا اصطلاحی نام میلا برس شکوریا (Mylabris Checoria) ہے جو آج تک ہندوستان اور ملک چین میں آبلہ پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے لیکن وہ اس قسم کی ذراریح سے مختلف ہے جو کہ آج کل یورپ میں دواءً مستعمل ہے اور جسے اصطلاح میں کین تھیرس ویسی کے ٹوریا (Canthris Vececatoria) یعنی ذراریح منفطہ کہتے ہیں +

مجربات کیکٹس انڈیکا

(۱) بیوٹیل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۵
ٹنکچر جلسیمی آئی ... منم ۳۰
ٹنکچر کیکٹس انڈیکی ... منم ۱۵
گلیسرائینم .... ڈرام ۴
ایکوا .... اونس ۳
ان سب کو ملا کر اس میں سے بقدر ایک اونس دورۂ مرض میں ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔
یہ مرض گرین (شقیقہ، صداع غثیانی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچر کیکٹس انڈیکی منم ۱۰
فیلئے زونی ..... گرین ۵
میوسلیج اکیشی ... ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔
سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے۔

(۳) ایکسٹریکٹم کیکٹس انڈیکی گرین $\frac{1}{2}$
پلوس اوپیائی ..... گرین $\frac{1}{2}$
کیمفوری .... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ ڈس مے نوریا (عسر طمث) میں مفید ہے۔

(۴) ایسافٹیڈا .... گرین ۲
ایکسٹریکٹم ویلیریانی گرین ۱
ایکسٹریکٹم کیکٹس انڈیکی گرین $\frac{1}{2}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار دیں۔ ڈس مے نوریا (عسر طمث عصبی) میں مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم کیکٹس انڈیکی گرین $\frac{1}{2}$
ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس گرین ۱
کیمفر .... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ مینوراجیا (کثرت حیض) میں مفید ہے۔

(۶) ہائیڈراسٹین ہائیڈرکلورائیڈ گرین $\frac{1}{4}$
ارگوٹین ...... گرین $\frac{1}{4}$
کیکٹس بین ٹیناس ... گرین $\frac{1}{2}$
سٹپ ٹی سین .... گرین $\frac{1}{4}$
سب کو ملا کر ایک ٹیبلیٹ بنائیں اور ایسا ایک ایک ٹیبلیٹ دن میں دو بار دیں۔
مینوراجیا (کثرت طمث) میں مفید ہے۔

خون حیض کا بکثرت آنا) سپیز موڈک ڈس مے نوریا (عسر طمث تشنجی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) نروس ڈس مے نوریا (عسر طمث عصبی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور خصیتہ الرحم کی خراش میں اس کے استعمال سے نہ صرف درد ہی رفع ہوجاتا ہے بلکہ رحم کے عضلاتی ریشوں پر بھی اس کی مسکن و مفید تاثیر پڑتی ہے۔ کبھی کبھی اس کو سب ایکیوٹ گنوریا (کم شدید سوزاک) اور امپوٹینس (ضعف باہ۔ نامردی) میں دیتے ہیں ٭

گردے۔ ایکیوٹ اور کرانک برائیٹس ڈیزیز (شدید و مزمن مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ) میں بنگ کے استعمال سے پیشاب کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے خون کا آنا موقوف ہوجاتا ہے اور درد رفع ہوجاتا ہے ٭

ہدایاتِ نسخہ نویسی

بنگ کا عموماً ایکسٹریکٹ یا ٹنکچر دیا جاتا ہے۔ اس کے ایکسٹریکٹ کی خوراک ¼ سے ایک گرین تک ہے لیکن چونکہ اس کی طاقت مختلف ہوتی ہے اس لئے اس کو کم مقدار سے ہی دینا شروع کرنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات ایک گرین کی مقدار میں دینے سے زہریلی علامات پیدا ہوگئی ہیں۔ اس کے ٹنکچر کو مصری یا شکر پر ڈال کر یا اس کو میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) کے ساتھ پانی میں ملاکر دینا چاہئے۔ چنانچہ ایک ڈرام میوسلیج کو ایک اونس پانی میں ملانا چاہئے لیکن میوسلیج کو اس میں ٹنکچر ملانے سے پہلے دوچند پانی سے محلول کر لینا چاہئے ٭

مگرین (شقیقہ۔ صُداع نصفی) میں نہایت مفید ہے۔ اور فینے زون یا اینٹی پائرین وغیرہ ادویہ کی ایجاد سے پہلے درحقیقت یہ شقیقہ اور دیگر قسم کے سر دردوں کے لئے اعلےٰ ترین دوا تھی بلکہ تا حال بھی دائمی دردِ سر وغیرہ خصوصاً ایسے سر دردوں میں جو کرسِن یاس کے وقت یا تردد و تکان کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں بھنگ کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بطور ہپناٹک (منوم) اب اس کو عموماً استعمال نہیں کرتے مگر بعض اوقات مرض ان سامنیا (سہر۔ بیخوابی) ڈی لیریم ٹرے مینس (ہذیان سکاری) اور مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) میں اس کو برومائڈس کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بیخوابی اگر عصبی ضعف کے سبب ہو تو اس کے دینے سے عموماً نیند آجاتی ہے اور اگر درد کے سبب سے ہو تو اکثر نیند نہیں آتی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ افیون کی طرح قابلِ اعتماد منوم دوا نہیں اور اکثر محققین کے نزدیک صرف پچاس فیصدی یعنی نصف مریضوں پر اس کی منوم یا خواب آور تاثیر ہوتی ہے لیکن افیون کی نسبت اس میں یہ خوبی بھی ہے کہ نہ تو یہ ہاضمہ کو خراب کرتی ہے اور نہ ہی مابعد غثیان یا ضعف پیدا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں میں جن میں کہ افیون کا استعمال جائز نہ ہو اس دوا کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر رسل صاحب بڑھاپے کی بیخوابی میں بطور منوم ۱/۴ سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں عصارۂ بھنگ کا دینا مفید بتلاتے ہیں۔

بطور اینوڈائن (مسکنِ الم) اور اینٹی سپیز موڈک (دافعِ تشنج) مرض کالک (قولنج) بلئری کالک (قولنج کبدی یا صفراوی۔ درد جگر) اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) نیز سپیزم آف دی بلیڈر (تشنج مثانہ) اور کارڈی (ٹنوڑا سوزاکی) میں بھنگ کا استعمال مفید بتاتے ہیں۔ اور مرض ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں تو عرصہ دراز سے یہ ایک مفید دوا مانی جاتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ مرض منٹراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت طمث۔

فادزہر۔ مسموم کو قئیں کرائیں یا اگر ممکن ہو تو سٹامک پمپ۔ سے اس کے معدہ کو دھو ڈالیں۔ بطور فادزہر ونیجی ٹیبل ایسڈس (نباتی حموضات یا ترشیاں) خصوصاً لائم جوس یعنی آب لیموں پلائیں۔ کولڈ افیوژن (جسم پر سرد پانی دھارنا دیکھو جلد اول صفحہ ۱۴۸) کریں۔ ضعف کی حالت میں محرکات دیں۔ سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ گدی پر یعنی گردن کے پیچھے رائی کا پلستر لگادیں +

بنگ کی مزمن سمیت۔ ہندوستان خصوصاً پنجاب اور سندھ کے اکثر مقامات میں بھنگ گھوٹ کر پیتے ہیں جس سے ہلکا سرور ہوتا ہے اور ہذیان وغیرہ نہیں ہوتا لیکن جب گانجا یا چرس منشی طور پر ہر روز پی جاتی ہے تو پھر بھوک کم ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ چال لڑکھڑائی ہو جاتی ہے اور بالآخر جنون یا دیوانگی ہو جاتی ہے۔ **علاج**۔ بھنگی نہ ہیں یعنی گانجا یا چرس پینے کی عادت کو ترک کر دیں +

بھنگ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

متورم اور دردناک بواسیر پر سبز یا خشک بھنگ و السی کی پلٹس (ایک حصہ بھنگ ۳ حصہ کٹی ہوئی السی) بناکر باندھنے سے درد اور خراش رفع ہو جاتی ہے +

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضمی)، ڈس پیپٹک ڈائریا (اسہال تخمی) نیز بعض قسم کی کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں بنگ کم مقدار میں بطور مسکن اور مقوی معدہ کے مفید پائی گئی ہے +

تنفس۔ مرض تھائی سس (سل) کی اچھو دار کھانسی میں اور مرض ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) یا ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں بھنگ بطور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) کے ایک مفید دوا ہے +

نظام عصبی۔ بطور اینوڈائن یا انل گے سک (مسکن الم) بھنگ مرض

ہوجاتا ہے +

حرارت جسم - درجہ تہیج یا تحریک میں حرارت جسم زیادہ ہوسکتی ہے اور حالت خواب میں کم +

گردے - خون کے دباؤ کے بڑھ جانے سے پیشاب کی پیدائش کسی قدر بڑھ جاتی ہے لیکن بھنگ کے ساتھ تخم خیارین وغیرہ رگڑ کر پینے سے پیشاب بکثرت آتا ہے +

عضلات - تھوڑی مقدار میں دینے سے عضلات کی طاقت حرکت بڑھ جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے عضلات کے سسترخی ہوجانے کے سبب وہ گھٹ جاتی ہے - لہذا بنگ اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے +

اعضائے تناسل - تھوڑی مقدار میں دینے سے بنگ ایفروڈیزی ایک (یعنی - مقوی باہ) تاثیر کرتی ہے - اور اس کی یہ تاثیر زیادہ تر تو اس کا دماغ پر محرک اثر ہونے سے اور معکوس طور پر مرکز اعضائے تناسلی کو تیز کرنے سے ہوتی ہے لیکن کسی قدر یہ تاثیر پیڑو کی عروق دموی کے کشادہ ہونے سے بھی ہوتی ہے - لیکن اعضائے تناسل کو بار بار تحریک ہونے سے بالآخر ضعف باہ یا نامردی کی شکایت ہوجاتی ہے +

برداشت - شراب اور افیون کی طرح بھنگ پینے والوں کو بھی اس کی جلد زیادہ برداشت ہوجاتی ہے چنانچہ بعض گانجا یا چرس پینے والے بلا تکلف دن بھر میں دو دو چار چار تولے گانجا یا چرس پی جاتے ہیں +

بھنگ کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیرات سمیہ

بنگ کی شدید سمی تاثیر شاذ و نادر ہی ہوا کرتی ہے اور جب واقع ہو تو اسکی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا ذکر گزشتہ صفحہ ۱۰۰۴ پر ہوچکا ہے - اس کی زہر میں کیٹے لیپسی یعنی جمود یا شخوص ایک نہایت ضروری علامت ہوتی ہے +

جاری رکھا جائے یعنی زیادہ بھنگ پی جائے تو زیادہ نشہ ہوجاتا ہے آدمی اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ ہر چیز کو دیکھ کر یا ذرا ذرا سی بات پر بے اختیار ہنسنے لگتا ہے اور باتیں جلد جلد اور تیزی سے کرتا ہے۔ بھنگ کے نشہ میں چونکہ خیالات جلد جلد تبدیل ہوتے رہتے ہیں اس لئے وقت اور شخصیت کا اندازہ بالکل نہیں رہتا۔ بالآخر بنگ خوردہ شخص کو ہذیانِ بیداری ہوجاتا ہے اس لئے بنگ مفرح (ایگزیلیرینٹ) اور مورث ہذیان (ڈی لیری اینٹ) ہے۔ بنگ کے ہذیان میں مریض شور و غل مچاتا اور بے چین و بے قرار ہوتا ہے جس کے تھوڑی دیر بعد اکثر نیند آجاتی ہے اور نیند میں بہت اچھے اچھے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مریض کو گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کا بھیجا اُبل رہا ہے اور کھوپڑی کو اُڑائے لئے جاتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں اس کو استعمال کرنے سے ایک قسم کی کیٹے لیپسی (قاطوخس۔ جمود۔ شخوص) ہوجاتا ہے جس کے بعد کوما یعنی بیہوشی پیدا ہوکر دل کی حرکت کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے +

بنگ کی تاثیر سے حِسّی اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں۔ سنسناہٹ محسوس ہوتی اور نہ صرف جلد کی حِس میں کمی آجاتی ہے بلکہ عضلاتی حِس بھی زائل ہوجاتی ہے جس سبب سے اگر درد موجود ہو تو اس میں تخفیف ہوجاتی ہے یا وہ بالکل دُور ہوجاتا ہے۔ اس لئے بنگ اینوڈائن (مسکن الم) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسی کہ افیون یا بیلاڈونا کی +

دل و دورانِ خون۔ قلب پر بنگ کی تاثیر غیر معین ہوتی ہے پس کبھی تو اس کی تاثیر سے نبض پہلے سریع اور پھر بطی چلنے لگتی ہے اور کبھی اس کے برعکس۔ اور غالباً اس کی یہ تاثیر مرکز مانع حرکات قلب اور خود ساختِ قلب پر اس کے اثرات پڑنے سے پیدا ہوتی ہے اسی لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) یا تو بڑھ جاتا ہے یا گھٹ جاتا ہے +

تنفس۔ بنگ کی تاثیر سے تنفس پہلے تو تیز ہوجاتا ہے لیکن بعد کو سست

کرتے ہیں +

(۲) کینبی نون (Cannabinon) یہ ایک صاف کیا ہوا رال کی مانند شیرہ ہے جس کو ½ سے ایک گرین کی مقدار میں بطور ہپناٹک (منوم) استعمال کیا گیا لیکن اس کو ½ اگرین کی مقدار میں دینے سے پہلے ہیجان اور بعد میں سخت ضعف اور اعضا میں اینٹھن وغیرہ ردی علامات پیدا ہوئیں۔ امراض قلب میں اس کا دینا منع ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

فارماکالوجی (یعنی) بنگ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ بیرونی طور پر بنگ کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ خارجی طور پر اس کی خفیف اینوڈائن (سکن الم) تاثیر ہوتی ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں بھنگ کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور بعض اوقات تو اشتہا اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ کھاتے کھاتے پیٹ بھرنے میں نہیں آتا۔ یہ قوت ہضم کو بھی بڑھاتی ہے لیکن متواتر یا عرصہ تک استعمال کرنے سے اشتہا کم ہو جاتی ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے نہ تو قبض ہوتی ہے اور نہ دست آتے ہیں +

نظام عصبی۔ بنگ کی تاثیر زیادہ تر سیری برل کنوولیوشنز (تلفیفات دماغیہ۔ دماغی بلندیاں) پر ہوتی ہے جو اکثر صورتوں میں شراب یا افیون کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہے لیکن بھنگ کی تاثیرات غیر یقینی ہوتی ہیں کیونکہ اول تو بنگ یا اس کے مرکبات کی قوت ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی اور پھر مختلف اشخاص پر اس کی تاثیر مختلف پڑتی ہے +

تھوڑی مقدار میں بھنگ یا گانجا وغیرہ پینے سے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد ہلکا سرور محسوس ہوتا ہے۔ خیالات میں چستی و چالاکی آجاتی ہے۔ طبیعت خوش اور بشاش معلوم ہوتی ہے خصوصاً جسمانی اور ذہنی تکان کے بعد اور اگر اس کے استعمال کو

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کینے بس انڈیکی { Extractum Cannabis Indicae } (عربی) خلاصۂ قنب ہندی
(انگریزی) ایکسٹریکیٹ آف انڈین ہمپ (Extact of Indian Hamp) (فارسی) عصارۂ بنگ ہندی

بنانے کی ترکیب - انڈین ہمپ یعنی بھنگ کے موٹے سفوف کو بذریعہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) پرکولیٹ کریں اور حاصل شدہ سیال کو بذریعۂ حرارت اس قدر اُڑائیں کہ ایک ملائم رُبّ بن جائے۔ **نوٹ** - اس عصارہ کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے اور یہ ٹنکچر کے بنانے میں کام آتا ہے +

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ و سے ۰۶ و گرام) +

(لاطانی) ٹنکچرا کینے بس انڈیکی (Tinctura Cannabis Indicae) (عربی) صبغہ قنب ہندی
(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین ہمپ (Tintcture of Indian Hemp) (فارسی) تعفین بنگ ہندی

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکیٹ آف انڈین ہمپ ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایکسٹریکیٹ کو ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کرکے (اگر ضرورت ہو تو فلٹر کریں) اس میں اور اس قدر ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

طاقت - ۲۰ حصہ ٹنکچر میں ایک حصہ ایکسٹریکیٹ یا ۲۲ منم میں ایک گرین ایکسٹریکیٹ +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ و سے ۹ و کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کینے بینی ٹیناس (Cannabine Tanna-) یہ ایک زردی مائل سفوف ہے جو کہ پانی - ایلکحال اور ایتھر میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن ترش کئے ہوئے ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۸ سے ۸ گرین - بک شوگر میں ملا کر یا کیپسٹ میں ڈال کر دیں +

افعال و استعمال - اس کو ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لئے استعمال کیا گیا لیکن اس کی یہ تاثیر بہت غیر یقینی ہوتی ہے - کبھی کبھی اس کو مینوریجیا (نزیف رحمی - کثرت طمث) میں استعمال

ہیں جن میں درخت کی بالائی شاخیں مع پھول
پتیوں اور ثمر کے جو کہ رال کے ذریعے باہم
چسپاں ہوتے ہیں پائی جاتی ہیں۔ نباتِ بنگ
کی شاخ کے بالائی پتے سادہ اور مترادف
(آلٹرنیٹ) ہوتے ہیں اور ہر ایک پتے کے
ایک سے تین تک حصے ہوتے ہیں لیکن
اس کے زیرین پتے متعاقب (آپوزٹ)
ہوتے ہیں۔ اس کے پھل میں صرف ایک
بیج ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی - بھنگ میں (۱)
رال کی قسم کا ایک جزوِ مؤثر پایا جاتا ہے
جسے "کینے بی نول" (Cannabinol) یعنی
جوہر قنب کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا
والے ٹائل آئل یعنی روغن فراری اور
(۳) ایک ایلکلائیڈ جو موثر و معروف
نہیں +

نقیضات - پانی اور سیال خساندے
جو اس کی ریزن یعنی رال کو تہ نشین کر
دیتے ہیں +

افعال - ڈی لیری ایئنٹ (مورثِ ہذیان)
اینوڈائن (مسکنِ الم) اور ہپناٹک (منوم)

تصویر شاخ بنگ

تصویر برگ بنگ

(۲) بری یا صحرائی کا ذکر کیا ہے چنانچہ کینے بس سٹائیوا (Cannabis Sativa) سے مراد بنگ بستانی ہے ٭

جالینوس۔ ابن سینا اور رازی نے بنگ کے افعال و خواص بیان کرنے میں دیقوریدس کی رائے کی تتبع کی ہے اور اس کے منشی خواص پر کچھ توجہ نہیں دی ٭

مغربی طبی مصنفین میں سے پہلا شخص ابن بیطار ہے جس نے کہ بنگ کے منشی خواص کا ذکر کیا ہے اس کے بعد کے اکثر اسلامی طبی مؤلفین نے دو قسم کی لیکن بعض نے تین قسم کی بری۔ بستانی اور کوہی بنگ کا ذکر کیا ہے اور بعض نے تیسری قسم میں ہندی بھنگ کا بیان کیا ہے جو کہ سترھویں صدی مسیحی سے لیکر آج تک یورپ میں دوائً مستعمل ہے اور اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ سرد اور معتدل ممالک میں جو بھنگ پیدا ہوتی ہے وہ اپنے افعال و خواص میں ایسی قوی نہیں ہوتی جیسا کہ گرم ممالک کی بھنگ ٭

آفیشل (Official)

کینے بس انڈیکا (CANNABIS INDICA) قنب ہندی

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کینے بس انڈیکا (Cannabis Indica)	(عربی) قنب ہندی	(سنسکرت) بھنگا۔ وجیا
(انگریزی) انڈین ہمپ (Indian Hemp)	(فارسی) کنب ہندی	(ہندی) بھنگ۔ بھانگ

مقام پیدائش۔ ہندوستان خصوصاً بنگال ٭

بھنگ کے درخت کا نباتی نام "کینے بس سٹائیوا" (Cannabis Sativa) یعنی نبات بنگ" ہے ٭

حصص مستعملہ۔ اس قسم کے مادہ درخت کے پھل پھول اور رالدار شاخوں کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں

صفات۔ اس دوا کی سبز سیاہی مائل چپٹی گدیاں یا دبے ہوئے ٹکڑے ہوتے

بھنگ کی مغویانہ تاثیرات کے سبب سنسکرت و ہندی میں اس کے اصطلاحی توصیفی و تذمیمی یعنی اچھے بُرے دونوں قسم کے نام رکھے گئے شلاً آنندا اور دھورت بدھو وغیرہ مگر اس کی مُنشی و مضر تاثیرات کی کم علمی کے سبب ہندو مذہب میں اس کی عام ممانعت نہ کی گئی لیکن اسلام میں کُلُّ مُسکِرٍ حَرَامٌ کی تحت میں بھنگ قطعی حرام ہے۔ ڈاکٹروں، حکیموں اور ویدوں سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بنگ کے کثرت استعمال اور اس کی مداومت سے بدہضمی۔ کمزوری۔ کھانسی۔ استسقا۔ ضعف باہ۔ نامردی۔ مالیخولیا اور دیوانگی وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں +

روایت ہے کہ ایران میں بھنگ کا استعمال بطور منشی شاہ خسرو اول (۵۳۱ سے ۵۷۹ ہجری) کے زمانہ میں شروع ہوا لیکن اس میں شک نہیں کہ آٹھویں صدی ہجری میں اسمٰعیلیوں یعنی اسمٰعیلی فرقہ کے لوگوں نے بطور منشی بھنگ کے استعمال کو ترقی دی کیونکہ اس کا استعمال اس فرقہ کے پیروؤں یا مریدوں کے لئے خوش اعتقادی بلکہ راسخ الاعتقادی کا موجب ثابت ہوا چنانچہ ان کا مندرجۂ ذیل فارسی شعر اس بیان کا مصدق ہے :-

بنگے زدیم و منبر انا الحق شد آشکار + مارا بہ ایں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود

گیارھویں صدی ہجری میں اس فرقہ کا ایک مشہور پیشوا حسن بن صباح اپنے مریدوں کو دلیری اور شجاعت کے کاموں پر مامور کرنے کے لئے انہیں علانیہ طور پر بھنگ پلوایا کرتا تھا جس وجہ سے اس فرقہ کا نام حشی شیشین پڑ گیا +

نوٹ۔ حشیش عربی میں خشک گھاس کو کہتے ہیں چونکہ خشک بھنگ کو بھی رگڑ کر پیتے ہیں اس لئے اصطلاحاً اس کو بھی حشیش کہنے لگے اور حشیش یعنی بھنگ پیکر جرائم کرنے والوں کا نام حشی شیشین یا حشی شین (Hashishin) پڑ گیا چنانچہ انگریزی لفظ اسےسین (Assassain) بمعنی فریب دیکر مارنے والا اسی لفظ حشی شیشین میں سے مشتق ہے +

یونانیوں کو بھی دو ہزار سال سے اس دوا کا علم ہے - وہ بھنگ کے پودوں کے تنوں کے ریشوں سے کپڑا بناتے تھے اور بیجوں کو بعض امراض میں بطور بخور استعمال کیا کرتے تھے۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کنّبس کے نام سے دو قسم کی بھنگ (۱) بستانی

ہرشینی (خوشی دینے والی۔شہوت انگیز) دھورت بدھو (شیطان کی بیوی) +

نوٹ (۱)۔ اس کا عربی نام قِنّب اس کے فارسی نام کنب کا معرّب ہے اور اس کا یونانی نام کَنّبِس اور لاطانی نام کینیبس بھی اس کے فارسی نام کنب سے ہی مشتق ہیں +

(۲) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں جو اس کا یونانی نام دوسیفروس لکھا ہے وہ دراصل اس کا یونانی نام نہیں بلکہ سریانی یا شامی نام معلوم ہوتا ہے جو اس کے سنسکرت نام وجیا کا مترادف ہے +

(۳) اس کا طبی اصطلاحی نام حشیش جس سے کہ فرقہ حشی شیشین کی بنیاد پڑی نہایت عجیب ہے جس کی توضیح آگے اس کی تاریخ میں کی گئی ہے +

(۴) نبات بھنگ کے مؤنث پودوں کی پھولدار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال لگی ہوئی ہوتی ہے انہیں ہندی و اردو میں گانجا کہتے ہیں جو بھنگ کے سنسکرت نام گنجا کا مترادف ہے۔ اس کے پتوں کو جن میں اس کے ثمر بھی شامل ہوتے ہیں بھنگ کہتے ہیں اور اس کی لیسدار رطوبت یا رال کو جو اس کے پتوں پر جمی ہوئی ہوتی ہے اور جسے ان پر سے کھرچ کر جمع کرلیتے ہیں چرس کہتے ہیں +

چرس دراصل ہندی میں چمڑے کے تھیلے کو کہتے ہیں۔ چونکہ وسطی ایشیا میں اس رال کو چمڑے کی تھیلیوں میں جمع کرتے ہیں اس لئے اس کا یہ نام پڑ گیا +

(۵) بھنگ کے بیجوں کو عربی میں شاہدانج۔ فارسی میں شاہدانہ اور ہندی میں گانجے کے بیج کہتے ہیں +

تاریخ - ممالک شرقیہ خصوصاً ہندوستان و چین میں بھنگ بطور ایک ریشہ دار پودہ کے نہایت پرانے زمانہ سے معلوم ہے۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ بھنگ کا پودا امرت میں سے پیدا ہوا۔ اور دیگر دیوتاؤں خصوصاً شوجی اور اندر کو نہایت مرغوب تھی اسی لئے اس کو سنسکرت میں اندراشن اور ہندی میں شوبوٹی یا شوجی کی گھُٹی بھی کہتے ہیں +

معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو بھنگ کے منشی خواص کا پورا پورا علم نہ تھا البتہ منو نے برہمنوں کو اس کے استعمال کی ممانعت کی ہے +

جلد دوم

ناٹ آفیشل (Not Official)

کینے بس (CANNABIS) قِنّب

(الفصیلۃ القِنّبِیّۃ (N. O. Cannabinaceae

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کینے بس (Cannabis)	(یونانی) قنبس ۔ قنابس کنبس	(سنسکرت) بھنگا ۔ گنجا ۔
(انگریزی) ہیمپ (Hemp)	(عربی) قنب ۔ قنب	(؍؍) وجیا ۔ جیا ۔ مادینی
(انگریزی) ہمپ (Hemp)	(فارسی) کنب ۔ کنب ۔ بنگ	(ہندی) بھنگ ۔ بھانگ

طبی اصطلاحی نام ۔ حشیش ۔ حشیشۃ الفقراء ۔ ورق الخیال ۔ عرش نما ۔ نشاط افزا ۔ شہوت انگیز وغیرہ +

ویدک اصطلاحی نام ۔ جیا ۔ اجیا (مدد کامیابی ۔ جیت لینے والی) آنندا (خوشی دینے والی)

جناب حکیم سید عبدالرزاق صاحب معلم مدرسۂ طبیہ دہلی و اڈیٹر مجلۂ طبیہ دہلی فرماتے ہیں کہ: "مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بہترین صورت میں لانے اور ملکی اطباء کے لئے اسے نہایت مفید بنانے کی غرض سے جس قدر کوشش اور دماغ سوزی سے کام لیا ہے اس کا اندازہ کتاب کو دیکھ کر ہی بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹری علم الادویہ کے متعلق اگرچہ متعدد اصحاب نے چند کتابیں تصنیف کی ہیں۔ جن سے انگریزی دواؤں کے حالات پر کسی قدر روشنی پڑتی ہے لیکن اگر نظر انصاف سے دیکھا جائے تو بخوبی معلوم ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹری ادویات سے پورا فائدہ اُٹھانے کے لئے جن امور سے واقفیت حاصل کرنے کی دیسی اطباء کو سخت ضرورت تھی اور جدید علم الادویہ کی ضروری اصطلاحات سے باخبر ہونے میں جس قدر مشکلات واقع ہوتی تھیں اُن کو رفع کرنے میں دیگر تصنیفات نے بہت کم حصہ لیا تھا۔ مگر جناب شمس الاطباء کی اس نو تالیف کتاب مخزن الادویہ ڈاکٹری نے ان تمام ضروریات کو باحسن وجوہ پورا کر دیا ہے۔ ہر موقع پر ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ انکے عام فہم معانی اور انکے مقابل عربی اصطلاحات اس عمدگی سے بیان کئے ہیں کہ یونانی اطباء کو انکے مطالعہ سے پورا فائدہ حاصل کرنے میں نہایت آسانی ہوسکتی ہے۔ فی الواقع اس زمانہ میں ہمارے اطبا کو ایسی جامع اور مکمل کتاب کی سخت ضرورت تھی۔ مجھے اُمید ہے کہ علم دوست اصحاب اس کی دل سے قدر کرینگے اور اپنے کتب خانوں کو اس جوہر بے بہا سے معمور کرینگے اس کتاب کی خوبیوں کے مقابلہ میں اسکی قیمت بہت کم ہے۔"

مہاراجہ کاشمیر کے سابق مشیر طبی حضرت علامہ مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح قادیانی فرماتے ہیں: "میں صدق دل سے دیسی اطباء اور ڈاکٹر صاحبان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ہماری زبان میں طب کے متعلق ایک ایسا اضافہ ہوا ہے جس کی نظیر اُردو میں نہیں مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر مؤلفہ جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب کی پہلی جلد میں نے غور سے پڑھی۔ اس سے پہلے تحفۃ المومنین۔ مخزن الادویہ۔ جامع الجامع اور محیط اعظم گو بہت مفید کتابیں مفردات میں تھیں۔ مگر یہ کتاب بحمد اللہ مجمع البحرین کی مصداق ہے۔ اس میں بڑی محنت سے معلومات جدیدہ کو مفصل لکھا ہے۔ مبارک ہوں وہ ہاتھ اور مبارک ہو وہ دل جس نے یہ محنت برداشت کی ہے۔ الٰہی تبولیت کا تمغہ تیرے دربار سے عطا ہو۔ آمین۔"

جناب خان بہادر ڈاکٹر نصیر الدین خاں صاحب پنشنر رئیس سترکھ ضلع بارہ بنکی فرماتے ہیں :-

"میں نے مخزن الادویہ ڈاکٹری مؤلفہ جناب شمس الاطباء کو شروع سے آخر تک پڑھا مجھ کو یہ کتاب بہت پسند آئی ہے اور میں اس کو طبی لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ سمجھتا ہوں۔ واقعی اُردو میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے میری رائے میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ اصحاب کو اس کتاب کے بغیر نہ رہنا چاہئے" +

جناب خان بہادر حکیم خادم حسین خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ ورئیس اعظم شاہ آباد (ہردوئی) فرماتے ہیں :-

"مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا باتصویر) جلد اوّل مولفہ خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء کو میں نے اوّل سے آخر تک بغور دیکھا ہے مضامین کے اعتبار سے مولف صاحب نے اس کی خوبی کا کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا۔ اب تک اُردو میں جس قدر میٹریا میڈیکا آگرہ یا لاہور کی ڈاکٹری درسگاہوں میں مستعمل ہیں کسی میں اس قدر معلومات کا ذخیرہ نہیں ہے جس قدر اس کتاب میں موجود ہے۔ انگریزی دواؤں کے نام مزید صحت کے واسطے نہایت خوشنما انگریزی ٹائپ کے حروف میں لکھے گئے ہیں اور ان ناموں کی مطابقت عربی۔ فارسی۔ اُردو وسنسکرت۔ اور ہندی ناموں سے کی گئی ہے درحقیقت جناب ڈاکٹر صاحب نے زبان اُردو اور اُردو دان طبقہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے یہ کتاب اُن تمام اصحاب کی دلچسپی کے لائق ہے جو کہ فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ جناب شمس الاطباء صاحب کی یہ محنت اور کوشش لائق ستائش اور قابل داد ہے" +

جناب حکیم محمد زمان صاحب معالج خاندان عالیجناب نواب محمد علی خاں صاحب ریاست مالیر کوٹلہ فرماتے ہیں :-

"مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا باتصویر) جلد اوّل مؤلفہ خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء کو خوب پڑھا اور بہت لُطف اُٹھایا۔ اور لوگوں پر بھی جناب شمس الاطباء کی اس محنت کا احسان ہوگا اور ضرور ہوگا۔ لیکن مجھ پر بہت ہی زیادہ احسان ہوا ہے اس لئے کہ میں نے بہت سا روپیہ صرف کرکے مصری کتب جدیدہ بہم پہنچائی تھیں مگر وہ حل نہیں ہوتی تھیں۔ مگر اس کتاب مخزن الادویہ ڈاکٹری کی بدولت وہ حل ہوگئیں +

جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف و اشاعت سے جو خدمت اطباء اور ڈاکٹروں کے لئے کی ہے وہ نہایت قابل داد ہے۔ اُمید ہے کہ جس طرح یہ کتاب میرے لئے مفید ثابت ہوئی ہے اسی طرح سے یہ دیگر حضرات کے لئے بھی مختلف پہلوؤں سے مفید ثابت ہوگی +

میرا قلم اس کتاب کی خوبیوں کو تحریر کرنے سے قاصر ہے خداوند تعالیٰ جناب شمس الاطباء کو جزائے خیر دے" +

جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خان صاحب آنریری مجسٹریٹ ورئیس اعظم لکھنؤ فرماتے ہیں:-
مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا با تصویر (جلد اوّل) میری نظر سے گذری۔
یہ کتاب جس میں کہ ڈاکٹری فن دواسازی اور مفرد و مرکب ادویہ کا مع ان کے افعال وخواص وغیرہ کے مفصل بیان ہے درحقیقت ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب ہے۔ سب سے بڑھ کر اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ ہر اصطلاح ڈاکٹری (لاطینی یا انگریزی) کے مقابلہ میں اصطلاح طب قدیم (عربی ۔ فارسی یا اُردو) مندرج ہے۔ جس سے ہمارے ملک کے اُردو دان باشندگان کو از حد فائدہ پہنچیگا اور عنقریب ہمارے ابنائے وطن جو کہ اکثر بسبب انگریزی نہ جاننے کے ادویہ مفردہ و مرکبہ ڈاکٹری سے محروم رہتے تھے بہت اچھی طرح سے واقف ہو جائینگے۔

یہ کتاب لاجواب ہر دو فریق طب یعنی اطبائے یونانی اور ڈاکٹری کے لئے ایک نہایت عمدہ ذخیرہ ہے جس کی ہر شخص کو قدر کرنی چاہئے اور اسکی طرز کی تقلید کرنا چاہیئے۔ المختصر یہ کتاب جس طرح سے ایک طبیب کے لئے بکار آمد ہے اسی طرح سے ایک ڈاکٹر بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے بلکہ میں تو یہاں تک رائے دینے کے لئے تیار ہوں کہ گورنمنٹ عالیہ کے ہر طبی مدرسہ مثل آگرہ میڈیکل سکول یا پٹنہ میڈیکل سکول وغیرہ کے منتظمین کا یہ فرض ہے کہ اپنے مدرسہ کے نصاب تعلیم میں اس کتاب کو بھی داخل کریں تاکہ طلباء ادویۂ مفردہ و مرکبہ کے انگریزی ناموں کے ساتھ ساتھ اپنی ملکی زبان میں بھی ان کے ناموں سے واقفیت حاصل کریں بلکہ ہر بڑے سے بڑے میڈیکل کالج کے منتظمین کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے کالج کے طلباء کو اس کتاب کے مطالعہ کی خاص طور پر ہدایت کریں تاکہ وہ بعد تحصیل معلومات مفیدہ کو ابنائے وطن کی زبان میں مشہور کرسکیں۔
جناب شمس الاطباء کی تصنیف و تالیف کی طرز کی تقلید بھی ہر جدید مصنف و مولف طب پر لازم و واجب ہے کیونکہ بغیر اس طرز کے حق تالیف پورا ادا نہ ہوگا"۔

جناب ڈاکٹر ڈی رائے صاحب ایم آر سی ایس (لندن)
جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے
رہے ہیں فرماتے ہیں :-
"مخزن الادویہ ڈاکٹری مولفہ جناب شمس الاطباء
کو میں نے شوق سے پڑھا ہے۔ اس مضمون پر اگرچہ میں نے
اور بھی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں لیکن یہ کتاب نہایت
دلچسپ علم آموز اور مفید ہے۔ مجھے یقین واثق ہے کہ
یہ کتاب ڈاکٹری و طبابت پیشہ حضرات کے لئے
نہایت مفید ثابت ہوگی اور میری رائے میں تمام
مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں اس کتاب کو ضرور
داخل کرنا چاہئے نیز میں نہایت زور سے اس بات کی
بھی سفارش کرتا ہوں کہ ہر ایک اسپتال (شفاخانہ)
ڈسپنسری (دواخانہ) میڈیکل ہال (دکان دوافروشی)
اور پبلک لائبریری (کتب خانہ) میں اس مفید کتاب
کی ایک ایک جلد ضرور رکھنی چاہئے میں شمس الاطباء
کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے علم طب
کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہایت محنت سے ایک
ایسی مفید کتاب شائع کی ہے اور میں قوی امید
کرتا ہوں کہ تمام طبابت پیشہ حضرات (ڈاکٹر۔
حکیم۔ وید وغیرہ) اس شاندار تصنیف سے
مستفید و مستفیض ہونگے اور اس کی
قدر دانی سے قابل مصنف کی حوصلہ افزائی
کرینگے"۔

جناب ڈاکٹر رام نرائن صاحب ڈی ایل ایم ایس (
ایڈیٹر رسالہ پریکٹیکل میڈیسن (رسالہ طب عملی)
دہلی فرماتے ہیں:۔ "مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا) میٹیریا میڈیکا باتصویر ایک نہایت ہی عمدہ
کتاب ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے ادویہ کے افعال و
خواص بلکہ تاریخ اور ان کے ڈاکٹری (لاطینی و انگریزی)
طبی (عربی و فارسی و اردو) اور ویدک (سنسکرت و
ہندی) مترادف ناموں کی تطبیق کی ہے اور تمام
مفردات و مرکبات برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا
کو اس میں نہایت خوبی سے درج کیا ہے۔ یہ کتاب اردو زبان
میں درحقیقت اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے اور قابل مولف کی برسوں
کی جانفشانی اور تجسس کا نتیجہ ہے اس کتاب کا دیباچہ جس میں کہ
مختصر تاریخ طب کا بیان ہے نہایت ہی دلچسپ ہے۔ ادویہ کے
مختلف زبانوں کے مترادف ناموں۔ ان پر تاریخی و تحقیقی
نوٹوں اور مکمل و مفصل فارماکولوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی
افعال و استعمال ادویہ نے فن ڈاکٹری یا طبابت کے لئے اس
کتاب کو نہایت مفید بنا دیا ہے اور اردو خواں ڈاکٹروں۔
حکیموں۔ ویدوں اور کمپونڈروں کے لئے تو یہ ایک نہایت
ہی ضروری کتاب ہے جس کے بغیر انکو ہرگز نہیں رہنا چاہئے۔
اس کتاب کی لکھائی چھپائی اور جلد وغیرہ بھی نہایت قابل
تعریف ہے۔ ہم ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایک ایسی مفید
کتاب کی تالیف پر مبارکباد دیتے ہیں اور متمنی ہیں
کہ انہیں کامیابی نصیب ہو"۔

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم۔ڈی) (ڈی۔پی۔ایچ) سابق معالج خاص حضور مہاراج صاحب بہادر والی ریاست نابھہ فرماتے ہیں:۔ "مخزن الادویہ ڈاکٹری" ایسی خوبی و جامعیت سے لکھی گئی ہے کہ اسے اتفاقیہ طور پر پڑھنے والے شخص کو بھی یہ بخوبی معلوم ہو جاتا ہے کہ فاضل مولف نے ایک ایسی مفید کتاب کے تالیف کرنے میں کس قدر محنت برداشت کی ہے۔ درحقیقت یہ جامع کتاب اس قابل ہے کہ اردو کے مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں اس کو بلا تامل داخل کر لیا جائے معالجین یعنی ڈاکٹروں طبیبوں وغیرہ کے لئے بھی یہ ایک نہایت مفید کتاب ہے کیونکہ اس میں جس قدر معلومات ہیں وہ سب صحیح اور مکمل ہیں۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف سے درحقیقت ایک عرصۂ دراز کی ضرورت کو رفع کیا ہے اس لئے وہ نہایت قدردانی کے مستحق ہیں۔

اس کتاب میں زمانہ قدیم کے مختلف طبی نظاموں پر جو نوٹ لکھے ہیں وہ بھی نہایت دلچسپ ہیں اس کی لکھائی چھپائی عمدہ اور جلد بھی بہت خوبصورت ہے میں خاص و عام کو اس کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں"۔

جناب ڈاکٹر بھگت رام صاحب کھنہ (ایم آر سی ایس) میڈیکل آفیسر انچارج ٹیوبرکلین انسٹیٹیوٹ (شفاخانہ سل ودق) لاہور فرماتے ہیں:۔

"جناب خانصاحب ڈاکٹر غلام جیلانی نے مخزن الادویہ ڈاکٹری کو تالیف فرما کر درحقیقت اردو خواں ڈاکٹری و طبی طبقہ کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کیا ہے۔ یہ کتاب درحقیقت مولف کی سخت محنت اور نہایت تحقیق کا نتیجہ ہے اور اردو زبان میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ اس کتاب میں مضامین کی ترتیب نہایت باقاعدہ ہے اور فارمیسی (فن دواسازی) فارماکالوجی (افعال الادویہ) اور تھیراپیوٹکس (علم العلاج) پر تمام ضروری باتوں کو خوب وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ ادویہ کے مختلف زبانوں یعنی لاطینی و انگریزی عربی و فارسی سنسکرت و ہندی اور اردو میں صحیح مترادف نام بتلانے کے بعد اکثر ناموں کی وجہ تسمیہ لکھی ہیں اور ان پر تاریخی و تحقیقی نوٹ لکھے ہیں جن سے نہایت مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کی ترکیب اور ان کے افعال و خواص کے متعلق بھی نہایت قیمتی معلومات ہیں چونکہ یہ کتاب ایک تجربہ کار ڈاکٹر اور علم الادویہ کے ماہر شخص کی لکھی ہوئی ہے اس لئے ہندوستان میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ حضرات اور طلباء میں یہ خاص مقبولیت کا استحقاق رکھتی ہے"۔

جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب (ایل ایم ایس) لیکچرار اناٹومی (معلم علم تشریح) میڈیکل سکول لاہور فرماتے ہیں:- "مخزن الادویہ ڈاکٹری یا میٹریا میڈیکا بالتصویر کا میں نے نہایت غور سے مطالعہ کیا میں اس کتاب کو اردو طبی لٹریچر میں ایک نہایت ہی مفید اضافہ سمجھتا ہوں چونکہ اس کتاب میں تقریباً تمام ڈاکٹری اصطلاحات کی (جہاں کہیں کہ وہ کتاب میں آئی ہیں) قابل مؤلف نے اردو میں توضیح کر دی ہے اس لئے اس کو حکیم اور وید صاحبان بھی بخوبی سمجھ سکتے اور اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس میں فارمیسی (دواسازی) فارماکالوجی (افعال الادویہ) اور تھیراپیوٹکس (استعمال ادویہ یا علم العلاج) کو بھی نہایت وضاحت سے لکھا ہے اور آفیشل ادویہ کے علاوہ بہت سی نان آفیشل دواؤں کا بھی مفصل بیان ہے اور تقریباً تمام دواؤں کے مطابق انگریزی عربی وفارسی وسنسکرت ہندی اور اردو صحیح مترادف نام بتائے ہیں خانصاحب ڈاکٹر غلام جیلانی اس محنت کے لئے جو کہ انہوں نے اس کتاب کی تالیف اشاعت میں برداشت کی ہے طبابت پیشہ حضرات کی طرف سے خاص شکریہ کے مستحق ہیں کیونکہ ہندوستان کے ڈاکٹروں وطبیبوں میں درحقیقت ان کی یہ پہلی قسم کی کوشش ہے۔ میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ اصحاب کو اس نایاب ومفید کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں"۔

جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (ایم۔ بی) سابق لیکچرار میڈیسن (معلم علم طب) میڈیکل سکول آگرہ فرماتے ہیں: "مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا) بالتصویر کو دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ یہ کتاب ۱۹۱۲ء تک کی علم الادویہ کی انگریزی۔ عربی اور فارسی کتب کا عطر خالص ہے۔ اس کتاب کو مؤلف نے بہت اچھی طرز اور نہایت عمدہ طریقہ اور سلیقہ سے لکھا ہے۔ اس میں تمام ادویہ کے ڈاکٹری (لاطینی وانگریزی) طبی (عربی وفارسی واردو) اور ویدک (سنسکرت وہندی) ناموں کی مطابقت کا خاص اہتمام ہے جس وجہ سے میری رائے میں یہ کتاب ہر ایک اردو خواں حکیم، وید، ڈاکٹر اور کمپونڈر کو ہر وقت اپنے پاس ضرور رکھنی چاہیئے نیز یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہندوستان کے تمام مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں اس کو داخل کیا جاوے۔ مؤلف نے اس کتاب کو نہایت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے جس کے لئے امید ہے کہ گورنمنٹ عالیہ بھی ان کی قدر کریگی اور اہل ہند کو تو جناب شمس الاطباء کا تہ دل سے متشکر ہونا چاہیئے کیونکہ انہوں نے ان کی ملکی زبان اردو میں ایک نئے علم کا لٹریچر پیدا کر دیا ہے اور زبان اردو کو اصطلاحات نادرہ سے بالامال کر دیا ہے"۔

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا بالتصویر کے متعلق چند نامی گرامی ڈاکٹروں کی رائیں

اعلیٰ حضرت امیر کابل کے مشیر طبی اور دولت خداداد افغانستان کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب سابق معلم میڈیکل سکول لاہور فرماتے ہیں:- میں نے مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا بالتصویر مؤلفہ جناب شمس الاطباء کا مطالعہ کیا۔ ڈاکٹری ادویہ پریہ ایک نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے۔ اور بہت ہی آسان اور دلچسپ طریق سے لکھی گئی ہے اور اُن تمام اُردو میٹریا میڈیکا سے جو اس سے پہلے شائع ہو چکی ہیں یہ ایک نہایت ممتاز کتاب ہے۔ یہ کسی خاص انگریزی کتاب کا ترجمہ نہیں بلکہ قابل مؤلف نے کئی ایک مستند انگریزی و عربی و فارسی کی کتب علم الادویہ و العلاج کو مطالعہ کر کے اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔ اس میں ہر ایک دوا کا بیان اس کے صفات طبیعی و کیمیاوی۔ اس کے نقیضات۔ افعال و خواص اور مرکبات وغیرہ نہایت وضاحت سے تحریر کئے ہیں۔ ادویہ کے لاطینی و انگریزی عربی فارسی اُردو و سنسکرت اور ہندی ناموں کی تطبیق کے لحاظ سے نیز ان پر جو تاریخی تحقیقی نوٹ لکھے گئے ہیں ان کے اعتبار سے یہ ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب بن گئی ہے۔ جو جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف میں نہایت محنت اُٹھائی ہے اس لئے وہ اہل فن اور اہل ملک کی طرف سے قابل شکریہ و مبارکباد ہیں۔

جناب ڈاکٹر میر ہدایت اللہ صاحب (ایل ایم ایس) لیکچرار سرجری (معلم علم و عمل جراحی) میڈیکل سکول لاہور فرماتے ہیں:- "مخزن الادویہ ڈاکٹری کا میں نے تنقیدانہ نظر سے مطالعہ کیا ہے اور میں بلا تامل کہتا ہوں کہ یہ ایک نہایت ہی مفید کتاب ہے۔ اور اُردو زبان میں اغلباً یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ کیونکہ وہ شخص جو کہ ایک کتاب کے تالیف کرنے کی تکالیف کو بخوبی سمجھتا ہے اس بات کا صحیح اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں فاضل مؤلف نے کس قدر جانفشانی کی ہے۔ اس کتاب میں جو ایک خاص خوبی ہے وہ یہ ہے کہ ساری کتاب میں جہاں جہاں ڈاکٹری اصطلاحات آتی ہیں ان کے ساتھ ساتھ یونانی طب اور اکثر مقامات پر ویدک کی مترادف اصطلاحات لکھدی ہیں جس سے یہ کتاب نہ صرف اُردو خواں ڈاکٹروں کے لئے بلکہ حکیموں اور ویدوں کے لئے بھی کارآمد اور مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب میں فارمیسی (فن دواسازی) میٹریا میڈیکا (علم الادویہ) اور آفیشل و نان آفیشل دواؤں کے افعال و خواص کو خوب صراحت اور وضاحت سے تحریر کیا ہے۔ میں جناب ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب کو ایک ایسی مفید کتاب کی تالیف پر مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کی یہ تالیف مقبول خاص و عام ہو۔

ادویہ کے مختلف زبانوں کے مترادف ناموں کی تطبیق۔ اُن کے وجوہ تسمیہ۔ انکی تاریخ و تحقیق۔
وضع اختلاف ماہیت۔ ان کے مرکبات بنانے کی ترکیب اور اُن کے مفصل افعال و استعمال وغیرہ کے لحاظ
سے یہ کتاب ایسی مکمل اور مفید بن گئی ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ اُردو میں تو کجا انگریزی۔ عربی۔ فارسی
یا کسی اور زبان میں بھی کوئی ایسی جامع میٹریا میڈیکا موجود نہیں تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔ تمام مفرد و مرکب
ادویہ کے ڈاکٹری وطبی نیز اکثر کے ویدک مترادف ناموں کی مطابقت کے اعتبار سے یہ کتاب لازمی
ایک میڈیکل ڈکشنری (یا) لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے۔ علاوہ بر ایں یورپ و امریکہ کی
تمام معتبر و مفید پیٹنٹ ادویہ کا اس میں مفصل بیان ہے اور سمی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی یعنی انکی سمی تاثیرات
اور ان کے تریاقات کا بھی اس میں نسبتاً مفصل بیان ہے۔ پھر اس کے آخر میں بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم)
سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے جو ضمائم لگائے گئے ہیں
وہ نہایت ہی ضروری نہایت ہی مفید اور اُردو میں اپنی قسم کے بالکل نئے مضامین ہیں۔ نباتی و حیوانی
ادویہ کی جس قدر صحیح و عمدہ تصاویر اس میں دی گئی ہیں اس قدر تصاویر انگریزی کی کسی بڑی سے بڑی
میٹریا میڈیکا میں بھی نہیں دی گئیں صحت تلفظ کے لئے تمام ادویہ کے ڈاکٹری نام (لاطینی و انگریزی)
اُردو میں صحیح طور پر لکھنے کے علاوہ انکے ساتھ ساتھ خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دئے گئے
ہیں اور یہ بھی اس کتاب کی ایک بڑی خصوصیت ہے اور اس کتاب کی دونوں جلدوں کی فہرست
مضامین ۱۳۸ صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ اُردو میں جو اور دو چار میٹریا میڈیکا ہیں ان میں ہر ایک
کی ضخامت اس کی جلد اوّل کی ضخامت کے برابر نہیں پس اس لحاظ سے قیمت میں انکی نسبت
نہایت ارزاں ہے بلکہ مذکورہ بالا تمام خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ۲۴۷۵ صفحات کی مکمل کتاب
مبلغ دس روپے میں مفت سمجھنی چاہیئے ؛

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور برٹش میوزیم لندن کے شاہی کتب خانوں
میں نیز امپیریل لائبریری کلکتہ اور میڈیکل کالج لاہور اور پنجاب یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ کے سرکاری
کتب خانوں میں رکھی گئی ہے جن میں کہ نہایت ممتاز اور چیدہ کتابیں رکھی جاتی ہیں ؛

نوٹ۔ اس جلد دوم میں ہر صفحہ پر جو نیچے نمبر لکھے ہیں وہ اس جلد کے نمبر ہیں اور جو صفحہ کے اوپر لکھے ہیں وہ
جلد اوّل اور جلد دوم کے مسلسل نمبر ہیں۔ فہرست مضامین میں انہی بالائی مسلسل نمبروں کا حوالہ دیا گیا ہے تاکہ اگر
کوئی صاحب کل کتاب کی ایک ہی جلد بندھوانا چاہیں تو صفحات کے نمبروں کے تسلسل میں فرق نہ آئے ؛

اس کتاب کی قدر کرنے سے آپ علم طب۔ زبان اُردو اور اپنے ملک پر احسان کریں گے کیونکہ
موجودہ مفید کتب کی قدر کرنے سے آیندہ قابل مصنفین و مؤلفین کو علمی خدمات کا شوق اور حوصلہ ہوگا ؛
(مؤلف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا جلد دوم

دیباچہ

خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کے فضل و کرم سے یہ کتاب مکمل ہوگئی اور میری یہ ناچیز خدمت مقبول ہوئی کیونکہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نے بالاتفاق اس کتاب کو نہایت پسند کیا ہے اور طبی لٹریچر میں اس کو ایک بیش بہا اضافہ تسلیم کیا ہے جیسا کہ بعض تقریظوں سے آپ کو معلوم ہو جائیگا۔ اس جلد دوم میں چونکہ تمام ادویہ کا ہی بیان ہے اس لئے یہ جلد اول کی نسبت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ میں نے اس کتاب کو مکمل اور مفید تر بنانے میں جس قدر محنت برداشت کی ہے اس کا اندازہ کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہوسکتا ہے۔ جلد اول کے دیباچہ میں جن کتب کا میں نے حوالہ دیا ہے ان کے علاوہ اس کتاب کے دوران تالیف میں میں نے اور بھی کئی ایک ڈاکٹری۔ طبی۔ لغت اور تاریخ کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے چنانچہ اکثر ادویہ کے وجوہ تسمیہ۔ ان کے مترادف ناموں کی تطبیق۔ ان کی دلچسپ تاریخ اور اختلاف ماہیت پر جو میں نے تحقیقی نوٹ لکھے ہیں ان میں سے ان چند ایک کو آپ اس کتاب کے مختلف صفحات پر ملاحظہ فرما کر میری وسعت مطالعہ اور کثرت محنت کا کسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں مثلاً دیکھیں بیان کونائم (قوبیون) صفحہ ۱۱۸۰۔ کباب چینی ۱۲۲۶۔ یوفربیم (فربیون) ۱۳۲۰۔ لیمن گراس (اذخر) ۱۴۲۵۔ جیلپے (خربق) ہوالکتب ۱۴۶۲۔ کالا دانہ ۱۶۱۳۔ کمیلا (قنبیل) ۱۶۱۵۔ لوبیلیا (تبغ صحرائی) ۱۶۵۲ مینا (شیر خشت) ۱۶۸۶۔ مینتھا (نعناع) ۱۶۹۹۔ نائی رسٹیکا (جوز الطیب) ۱۷۴۴۔ نکس امیکا (کچلہ) ۱۷۵۱۔ پپینا ۱۸۴۰۔ پائی منٹا ۱۹۰۴۔ پکس لیکوئڈا (قطران) ۱۹۲۳۔ ایمون (شقاقل) ہوالکتب ۱۹۹۳۔ ریزن (رال) ۲۰۰۵۔ ریونڈ ۲۰۰۹۔ نظرون ۲۱۰۸۔ زنک (جست) ۲۲۲۵۔ زنک اوکسائڈ (توتیا) ۲۲۳۵ +

حسب اعلان مفت نذر

ایک کی بجائے دو نہایت ضروری اور مفید ضمیمے

یعنی (۱) ضمیمۂ علاج مصلی اور (۲) ضمیمۂ علاج عضوی جو صفحہ ۲۲۵۷ سے شروع ہوتے ہیں

بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے متعلق آخر کتاب میں دو نہایت ہی ضروری اور مفید ضمائم لگا دئے گئے ہیں کیونکہ آجکل بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) نے ماہیت و اسباب امراض میں اور سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) نے علاج الامراض میں بہت کچھ تغیر پیدا کر دیا ہے پس سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے بغیر یہ کتاب مکمل نہ ہوتی لہذا میں نے یہ مناسب بلکہ ضروری سمجھا کہ ان مضامین مفید کا اس کتاب میں اضافہ کر کے اس کو مکمل بنایا جائے۔ چونکہ سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے لئے کسی قدر بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا ضروری ہے اور اُردو زبان میں اس موضوع پر تاحال کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں نے بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا مختصر بیان کر دیا ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ علم دوست حضرات اُن مضامین مفیدہ کو بغور مطالعہ کر کے ان سے ضرور کما حقہ مستفید ہونگے۔ یہ مضامین صفحہ ۲۲۵۷ سے شروع ہوتے ہیں ۞

پہلے میرا خیال ضمیمۂ علاج الامراض کو شائع کرنے کا تھا لیکن ایک تو جلد دوم کی ضخامت بڑھ گئی اور دوسرے یہ دونوں ضمیمے اس کی نسبت زیادہ ضروری اور مفید تھے اس لئے میں ضمیمۂ علاج الامراض کی بجائے آخر کتاب میں ان کا اضافہ کر کے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں ۞

مفت نذر مکمل کتاب کے خریدار کو دو سو صفحات کے ضمیمۂ علاج الامراض کے مفت دینے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اس کتاب کی جلد دوم کی ضخامت میں معہ ہر دو ضمائم مذکورہ بالا جو ۳۴۲ صفحات کا اضافہ ہو گیا ہے اب وہ اُس ضمیمۂ علاج الامراض کی بجائے مکمل کتاب کے خریداروں کو مفت نذر کیا جاتا ہے پس میں اپنا موعودہ ہدیہ تقریباً دو چند ضخامت (یعنی بجائے ۲۰۰ کے ۳۴۲ صفحات) میں پیش کر کے آپ سے صرف اس قدر خواہش کرتا ہوں کہ آپ اس کتاب کی اشاعت میں سعی فرمائیں جس میں میرا آپ کا اور دیگر برادرانِ فن و اہلِ ملک سب کا متفقہ فائدہ ہے۔ والسلام

(مؤلف)

مخزن الادویۂ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی، افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ تحقیق اور اُن کے ڈاکٹری و طبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اِس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا ضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلدِ دُوم

مؤلفہ شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولتِ عظمےٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰحضرت شہنشاہِ ایران
و مشیر طبی جناب جلالتمآب حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
و ممتحن امتحانات حکیم حاذق عمدۃ الحکما و زبدۃ الحکما متعلقہ پنجاب یونیورسٹی
و ممتحن امتحانات طبیہ کالج دہلی و ممبر انجمن طبیہ دہلی و ممبر سٹیٹ ڈرگس کمیٹی
و ممبر بورڈ آف ایگزامنرز (مجلس ممتحنین) آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

مُصنّف و مُؤلّف

مخزن الحکمت (طبع ثالث) تاریخ الاطباء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ۔ ہندوستان کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی و اردو) اور قاموس طبی (عربی فارسی اردو) وغیرہ

قیمت بلا جلد سات روپے (سعہ) سنہ ۱۹۱۶ء مجلد سات روپے دس آنے (سعہ)

مطبوعہ کانشی رام سٹیم پریس نمبر ۲ سابق نولکشور پریس لاہور

ضروری اِطّلاع

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی دو جلدیں ہیں یعنی یہ کتاب دو جلدوں میں بالکل مکمل ہے

جلد اوّل اسکی ضخامت ایکہزار ایکسو دس (١١٠) صفحات اور اسکے مضامین کی ترتیب حسب ذیل ہے:-

(١) دیباچہ کتاب جس میں کہ تاریخ علم الادویہ اور تاریخ طب کا مختصر بیان ہے ١ سے ٣٦

(٢) علمی اصطلاحات دواسازی اور اوزان و پیمانے .... ١ سے ٣٧

(٣) تمام فارماکوپیائی مرکبات جداول میں اور بعض غیر فارماکوپیائی مرکبات ٣٨ سے ١٧٥

(٤) فارمیسی (فنِ دواسازی) وغیرہ اس موضوع پر اس باب میں مکمل بیان ہے ١٧٦ سے ٢٦١

(٥) فارماکالوجی (افعال الادویہ) یہ بھی ایک نہایت ہی ضروری باب ہے ٢٦٢ سے ٢٩٠

(٦) علم الادویہ کی تمام ڈاکٹری وطبی اصطلاحات مع معانی ...... ٢٩١ سے ٢٩٦

(٧) باعتبار افعال کے تمام ڈاکٹری ادویہ کی فہرستیں (ضروری) .... ٢٩٧ سے ٤٢٠

(٨) ادویہ کا مفصل بیان بہ ترتیب حروف تہجی انگریزی از ایب سینتھی ام (افسنتین) تا کیمفر (کافور) ..... ٤٢٥ سے ٩٩٦

(٩) فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی اردو .... ١ سے ٦٠

قیمت بلا جلد کتاب پانچ روپئے (صہ) **قیمت مجلد** کتاب پانچ روپے دس آنے (صہ١٠)

جلد دوم اسکی ضخامت ایکہزار چارسو بتیس (١٤٣٢) صفحات ہے:-

(١) دیباچہ کتاب میں جلد اوّل کے متعلق بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں کی تقریظیں ١ سے ١٢

(٢) ادویہ کا مفصل بیان بہ ترتیب حروف تہجی انگریزی از کینیبس انڈیکا (قنب) تا زنجبر (زنجبیل) ١ سے ١٢٦٠

(٣) (ا) ضمیمہ علاج عضلی (ب) ضمیمہ علاج عضوی یہ ایک بالکل نیا اور نہایت ہی ضروری مضمون ہے ١٢٦١ سے ١٣٢٠

(٤) فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی و اشتہار چند کتب مفیدہ ١٣٢١ سے ١٤١٦

قیمت بلا جلد کتاب سات روپئے (عہ) **قیمت مجلد** کتاب سات روپئے دس آنے (عہ١٠)

خاص رعایت - مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو یا جنہوں نے جلد اول پہلے سے خریدی ہوئی ہے ان کو بھی جلد دوم کی قیمت میں دو روپئے کی خاص رعایت کی جائیگی اور یہ خاص رعایت ضمیمہ علاج الامراض کی بجائے ہے جسکو مفت دینے کا اعلان کیا تھا نیز دیکھیں اگلے ورق کا اندرونی صفحہ

شرح کمیشن - مکمل کتاب کی دو جلد کے خریدار کو ایک آنہ فی روپیہ اور پانچ جلد یا زائد کے خریدار کو دو آنے فی روپیہ کمیشن دیا جائیگا ٭

ملنے کا پتہ :- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ وتحقیق اور انکے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا وضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد ومرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ امریکہ کی تمام مشہور ومفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد دوم

مؤلفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولت عظمٰے برطانیہ مقام سیستان
وممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
ومشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق وعمدۃ الحکما وزبدۃ الحکما متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
وممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی وممبر انجمن طبیہ دہلی وممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
وممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحین) آیورویدک ویونانی طبی کالج دہلی
مصنف ومؤلف
مخزن الحکمت (طبع ثالث)۔ تاریخ الاطباء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ
کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی واردو)۔ اور قاموس طبی (عربی بزبان اردو)

قیمت بلاجلد سات روپے (عہ) ۱۹۱۵ء قیمت مجلد سات روپے [illegible]